

خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی اٹھات کُتب

حم و ثناء، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہوگا۔

● اگر کوئی اس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

Free Download from Quran



صحیح بخاری

جلد سوم

55	باب : فضائل قرآن
55	سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان
57	سورۃ بقرہ کی فضیلت کا بیان
58	سورہ کہف کی فضیلت کا بیان
59	سورہ فتح کی فضیلت کا بیان
60	سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ
62	معوذات کی فضیلت کا بیان
63	بوقت قرأت سکینہ اور فرشتوں کے نزول کا بیان
65	قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ کا اس کے علاوہ اور کچھ نہ چھوڑنے یعنی
66	قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان
67	قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کا بیان
68	کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہی
70	قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان
71	اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے
73	قرآن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کا بیان
75	قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان
78	سواری پر قرآن شریف پڑھنے کا بیان
78	بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان
80	قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ
82	سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان
85	قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر
86	قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر
87	الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان
88	آواز کو گھما کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا بیان

89 خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان
90 دوسرے شخص سے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان
91 قرآن کریم پڑھوا کر سننے والے کو بس بس کہنے کا بیان
91 کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو ان
95 قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان
96 لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان
99 دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان

101 باب : نکاح کا بیان

101 نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فانکحوا مطاب لکم من النساء
103 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ
104 شادی کی طاقت نہ ہونے پر روزہ رکھنے کا بیان
105 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ
108 جس کسی نے عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی، اس کو اس کی نیت کے
108 تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی رو
116 کس عورت سے نکاح کرے اور کونسی عورتیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت کے
117 باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان
120 لونڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے
120 نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر وہ
122 دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسا
125 برابری میں مال کا لحاظ اور مفلس کا مالدار سے نکاح کا بیان
126 عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے
129 آزاد عورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان
130 چار عورتوں سے زیادہ نہ رکھنے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا قول دودو، تین تین، چار، چار
131 دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی
133 جو شخص یہ کہے کہ دو سال کی عمر کے بعد رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ

- 134.....بیوی کا دودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شمار ہونے کا بیان
- 135 دودھ پلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے ثبوت کا بیان
- 136 حلال اور حرام عورتوں کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ لوگو! تم پر یہ عورتیں حرام
- 138 اللہ تعالیٰ کا فرمان (حرام یہ ہے کہ) تم دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرو، مگر جو
- 139 کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان
- 141 نکاح شغار (بٹہ) کا بیان
- 141 عورت کا اپنا نفس کسی کو ہبہ کر دینے کا بیان
- 142..... حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان
- 143..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان
- 145..... عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان
- 147..... بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان
- 149..... زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح بھیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان، اکنتم کے معنی
- 150..... عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں
- 152..... بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہیں روکو
- 157 ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی
- 159 اپنی چھوٹی بچیوں کا خود نکاح کر دینے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اللائی لم ی
- 159 والد کا امام سے اپنی بیٹی بیانے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ می
- 160..... بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ زوجنا کھامعک م
- 161 کسی شخص یا والد کے لئے بالغ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ
- 162..... بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان
- 164..... یتیم لڑکی کے نکاح کرنے کا بیان، وان خفتم الا تقسطوا فی الیتامی، یتیم لڑکی کے نکاح
- 165 پیغام دینے والا اگر ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کہے کہ
- 166..... اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی
- 167..... منگنی چھوڑنے کی وضاحت کا بیان
- 168 خطبہ نکاح کا بیان
- 169..... ولیہ اور نکاح میں دف بجانے کا بیان

- 170..... اللہ تعالیٰ کا حکم کہ عورتوں کو ہنسی خوشی مہر دو اور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کت
- 171 بعض تعلیم قرآن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر کے شادی کرنے کا بیان
- 172..... دیگر اسباب اور لوہے کی انگوٹھی بھی مہر میں مقرر ہو سکتے کا بیان
- 173 نکاح کے وقت شرطیں کرنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، شرط کرنے کے وقت
- 173 نکاح کے وقت شرطیں عائد کرنا درست نہیں، ابن مسعود کہتے ہیں کہ عورت اپنی بہن کی طل
- 174..... دولہا (زرد رنگ) کا استعمال کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ و
- 175 یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے
- 176..... دولہا کو دعائے کا بیان
- 176..... دلہن بنانے والی عورتوں کا دلہن کے حق میں دعا کرنے کا بیان
- 177..... شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان
- 178 نو سال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان
- 179..... سفر میں نئی دلہن سے ملنے کا بیان
- 180 پردوں یا دیگر بچھانے کی چیزوں کا استعمال عورتوں کے لئے
- 180 دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم
- 181 نئی دلہن کو ان کے شوہر کے گھر سرور کے ساتھ رخصت کرنے کا بیان
- 182..... دلہن کے لئے عاریہ کپڑے اور زیور وغیرہ مانگ لینے کا بیان
- 183 اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے دعا پڑھنے کا بیان
- 183 ولیمہ کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف
- 185 ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان
- 188 کسی بیوی کا کسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کا بیان
- 189 ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان
- 189 دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائزہ)
- 192..... دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت نہ جائے، تو اس نے اللہ اور رسول کی
- 193 پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان
- 194..... شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان
- 194..... دعوت ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانے کا بیان

- 195 دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تو لوٹ آنے کا بیان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مکان م.....
- 196..... نئی دلہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کا بیان.....
- 197..... شادی میں کھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جو نشہ نہ کرے، اس کے پلانے کا بیان.....
- 198 عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان.....
- 199..... عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورت پسلی.....
- 199..... عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان.....
- 200..... اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان.....
- 201..... بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان.....
- 204..... والد کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں نصیحت کرنے کا بیان.....
- 209..... اپنے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نفلی روزہ رکھنے کا بیان.....
- 210..... عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان.....
- 211 عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کا بیان.....
- 212..... یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے.....
- 213..... خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معا.....
- 215..... میاں پر بیوی کے حق کا بیان ابو جحیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث.....
- 216..... عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا بیان.....
- 217..... اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مرد عورتوں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو.....
- 217..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھ.....
- 219..... عورتوں کو مارنے پیٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسا مارو کہ انہیں تکل.....
- 220..... گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان.....
- 221..... عورت کا شوہر سے خوف اور روگردانی کرنے کا بیان.....
- 222..... عزل کرنے کا بیان.....
- 224..... سفر کرتے وقت عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرنے کا بیان.....
- 225..... عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو جانے کا بیان.....
- 225..... کنواری لڑکی سے شادی کرنے کا بیان.....
- 226..... کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کا بیان.....

- 227.....اپنی تمام بیویوں سے ایک ہی غسل میں مباشرت کرنے کا بیان
- 228.....ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان
- 228.....اپنے زمانہ علالت میں کسی ایک ہی بیوی کے پاس رہنے کا بیان
- 229.....مرد کا کسی ایک بیوی کو زیادہ چاہنے کا بیان
- 230.....سو کن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دین
- 231.....غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر.....
- 232.....غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر.....
- 233.....غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر.....
- 238.....عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان
- 240.....مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیان
- 240.....آخر زمانہ میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کا بیان، ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ آپ صلی
- 241.....عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہوا
- 243.....کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں کسی عورت سے علیحدگی میں گفتگو کرے
- 243.....عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین کے پاس آمد و رفت کی ممانعت کا بیان
- 244.....فتنہ و فساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کا ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان
- 245.....عورتوں کا اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کا بیان
- 246.....مسجد وغیرہ جانے کے لئے بیوی کا اپنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان
- 247.....رضاعی رشتہ داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے پاس جانے کا بیان
- 248.....بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان
- 249.....کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں سے ملوں گا یہ کہنے کا بیان
- 250.....لبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقع ہاتھ آنے
- 251.....اولاد کی خواہش کا بیان
- 253.....عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کر لے اور کنگھی کر لے
- 254.....اللہ کا قول کہ عورتیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لم
- 255.....آیت والذین لم یبلغوا الحکم منکم کی تفسیر
- 256.....کسی آدمی کا اپنے ساتھی سے کہنا کہ کیا تم نے آج رات زفاف کیا اور اپنی بیٹی کی کوکھ

257.....	باب : طلاق کا بیان
257.....	اللہ تعالیٰ کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ اس.....
258.....	اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شمار ہوگی.....
259.....	اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے.....
262.....	اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقیں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق د.....
265.....	اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ.....
267.....	اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے تو مجھ پر حرام ہے، حسن نے کہا مرد کی نیت کا.....
268.....	آیت لم تحرم ما حل اللہ لک کا شان نزول.....
271.....	زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش.....
273.....	زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش.....
274.....	زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش.....
276.....	خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ج.....
279.....	خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ج.....
279.....	اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بناء پر خلع کا اشارہ کیا جاسکتا ہے اور اللہ تعالیٰ.....
280.....	لوٹنے کی بیعت سے طلاق نہیں ہوتی.....
281.....	لوٹنے کا غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان.....
283.....	بریرہ کے شوہر کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارش کرنا.....
284.....	یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے.....
286.....	مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کا بیان.....
287.....	مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہو جائے.....
288.....	اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ ت.....
290.....	مفقود الخیر کے مال و دولت اور اسکے اہل و عیال کا حکم اور ابن مسیب نے کہا کہ اگر کو.....
291.....	طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی.....
292.....	طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی.....
294.....	طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی.....

- لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء..... 297
- کناہیہ اپنے بچے کی نفی کا بیان..... 302
- لعان کرنے والے کو قسم کھلانے کا بیان..... 303
- لعان میں ابتداء مرد سے کرائی جائے..... 303
- لعان کا بیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کا بیان..... 304
- مسجد میں لعان کرنے کا بیان..... 306
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا..... 307
- امام کا دو لعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے، اس لئے کون توبہ..... 309
- لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان..... 311
- بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیا جائے..... 312
- امام کا یہ کہنا کہ اے اللہ اصل حقیقت ظاہر کر دے..... 313
- جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گزارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کر لے اور وہ..... 314
- اللہ تعالیٰ کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے..... 315
- فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے..... 317
- مطلقہ عورت کو اپنے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے یا یہ نہ..... 320
- اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان عورتوں کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ ت..... 321
- اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طر..... 321
- حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان..... 324
- جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار ماہ دس دن تک اس کا سوگ منائے گی اور زہری نے کہا کہ..... 325
- سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان..... 327
- حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قسط استعمال کرنا..... 328
- سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہنے جو بننے سے پہلے رنگے گئے ہوں..... 329
- اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعم..... 330
- زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادا..... 332
- اس عورت کے مہر کا بیان، جس سے صحبت کی جا چکی ہے اور دخول کب متحقق ہوتا ہے یا دخول..... 334
- اس عورت کے متعہ کا بیان، جس کا مہر مقرر نہیں ہوا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا..... 335

- باب : خرچ کرنے کا بیان 336
- 336..... بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔
- 340..... اہل و عیال کو خرچ دینا واجب ہے۔
- 341..... اپنے اہل و عیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل و عیال کا خرچ کس طرح۔
- 345..... کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان۔
- 346..... عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان۔
- 347..... عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان۔
- 348..... مرد کا اپنے اہل و عیال کی خدمت کرنے کا بیان۔
- 349..... اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کو بتائے بغیر ضرورت کے مطابق اتنا خرچ۔
- 350..... بیوی کا اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنا اور نفقہ کا بیان۔
- 350..... عورت کو دستور کے مطابق پہنانے کا بیان۔
- 351..... بچوں کی خدمت میں عورت کا اپنے شوہر کی مدد کرنے کا بیان۔
- 352..... تنگدست کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے کا بیان۔
- 353..... آیت و علی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ کے ا۔
- 355..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جس شخص نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو۔
- 356..... دایہ وغیرہ سے دودھ پلانے کا بیان۔
- باب : کھانے کا بیان 357
- 357..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ
- 359..... کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان۔
- 360..... اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 361..... اس شخص کا بیان جو کہ پیالے میں چاروں طرف ڈھونڈے، جب کی اس کے ساتھی کو ناگوار نہ۔
- 362..... کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان، عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ م۔
- 362..... اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے۔
- 366..... اللہ تعالیٰ کا قول "کہ نہ تو اندھے پر کوئی خرچ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر۔
- 367..... پتلی روٹی اور خوان و سفرہ پر کھانے کا بیان۔

371	ستو کا بیان
371	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جاتا۔
373	ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو کافی ہوتا ہے۔
373	مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
377	تکیہ لگا کر کھانے کا بیان
378	بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بھنا ہوا مچھڑا لے کر آئے۔
379	خزیرہ کا بیان۔ الخ
381	پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
382	چقندر اور جو کا بیان
382	گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچ کر اور دینگچی سے نکال کر کھانے کا بیان
383	بازو کا گوشت چھڑا کر کھانے کا بیان
385	چھری سے گوشت کاٹنے کا بیان
385	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا۔
386	جو کو پھونکنے کا بیان
387	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے۔
391	تلبینہ (لپٹے) کا بیان
392	ثرید کا بیان
394	بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان
396	اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے۔
397	حیس کا بیان
399	کھانے کا ذکر
402	ترکاری کا بیان
406	اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے۔
407	سوکھے ہوئے گوشت کا بیان
409	اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دسترخوان پر دے تو اس کے متعین
410	تازہ کھجوریں اور کنکری ملا کر کھانے کا بیان

- 410..... اس باب میں کوئی عنوان نہیں
- 412..... تر اور خشک کھجور کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول وھری الیک۔ بجزع النخلہ تساقط علیک
- 414..... جماد کھانے کا بیان
- 414..... عجوہ کا بیان
- 415..... دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھانے کا بیان
- 416..... کلڑیوں کا بیان
- 417..... کھجور کے درخت کی برکت کا بیان
- 417..... ایک وقت میں دو کھانے یا دو قسم کی غذا کھانے بیان
- 418..... دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس اور دس آدمیوں کے دسترخوان پر بیٹھنے کا بیان
- 419..... لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی ا
- 420..... کبابت یعنی پہلو کے پھل کا بیان
- 421..... کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان
- 422..... رومال سے پونچھنے سے قبل انگلیوں کے چاٹنے اور چوسنے کا بیان
- 423..... رومال سے پونچھنے کا بیان
- 424..... جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے
- 426..... شکر گزار کھانے والا، صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے، اس باب میں ابو ہریرہ رضی ا
- 427..... رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے
- 429..... اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جب تم کھانا کھا لو تو منتشر ہو جاؤ
- 430..... باب : عقیقہ کا بیان
- 430..... نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تخنیک کا بیا
- 432..... نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تخنیک کا
- 434..... نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تخنیک کا بیا
- 434..... عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان
- 436..... فرع کا بیان
- 436..... عتیرہ کا بیان

- باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان 437
- 437..... شکار پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم پر مرداد حرام کیا گیا
- 438..... معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعل
- 440..... کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہا اگر تم کسی شکار کو مارو اور
- 441..... کنکری پھینکنے اور گولی مارنے کا بیان
- 442..... اس شخص کا بیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو
- 444..... اگر کتا کھالے (تو کیا حکم ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے
- 445..... اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رہے
- 446..... اگر شکار کے پاس دوسرا کتا ہو
- 447..... ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں
- 450..... پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان
- 451..... ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں
- 453..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص
- 454..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص
- 455..... ٹڈی کھانے کا بیان
- 456..... مجوس کے برتن اور مردار کا بیان
- 458..... ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان، اور اس شخص کا بیان جو قصد اچھوڑ دے، ابن عباس رضی
- 459..... اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذبح کی جائے
- 460..... آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کی اللہ کے نام پر ذبح کرنا چاہئے
- 461..... اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلاً بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ
- 463..... عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان
- 465..... دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے
- 465..... اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذبح کا بیان
- 466..... دارالحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج تمہارے
- 467..... جو جانور بھاگ جائے وہ بمنزلہ جنگلی جانور کے ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو

- 468.....نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ
- 469.....نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ
- 470.....مثله (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان
- 474.....مرغی کھانے کے بیان میں
- 476.....گھوڑے کے گوشت کا بیان
- 477.....پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 483.....ہر کچلی والی درندے کے کھانے (کی حرمت) کا بیان
- 483.....مردار کی کھالوں کا بیان
- 485.....مشک کا بیان
- 486.....خرگوش کا بیان
- 487.....گوہ کا بیان
- 489.....منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان
- 491.....چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان
- 492.....اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے
- 493.....اگر کسی قوم کا اؤنٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور
- 495.....باب : قربانیوں کا بیان
- 495.....قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہو
- 496.....امام کا قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان تقسیم کرنا
- 497.....مسافر اور عورتوں کے قربانی کرنے کا بیان
- 498.....قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے کا بیان
- 499.....ان لوگوں کی دلیل کا بیان، جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے
- 500.....قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے
- 502.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو
- 502.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو
- 503.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو

- 504..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابو بردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کر لے او.....
- 506..... اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرے.....
- 506..... اس شخص کا بیان، جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جان.....
- 507..... نماز کے بعد ذبح کرنے کا بیان.....
- 508..... نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کر لے تو دوبارہ (قربانی) کرے.....
- 511..... ذبیحہ کے پہلو پر قدم رکھنے کا بیان.....
- 511..... ذبح کے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان.....
- 512..... اگر کوئی شخص اپنی ہدی ذبح کرنے لئے بھیج دے تو اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے.....
- 513..... قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے.....
- 518..... **باب : مشروبات کا بیان**.....
- 518..... اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بہت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہ.....
- 521..... انگور کی شراب کا بیان.....
- 523..... جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی.....
- 525..... شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تنج کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک.....
- 527..... اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کر دے.....
- 528..... برتنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبیذ بنانے کا بیان.....
- 529..... برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا.....
- 534..... کھجور کے رس کا بیان، جب تک کہ نشہ نہ پیدا کرے.....
- 534..... شراب باذن اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور.....
- 536..... ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، ج.....
- 538..... دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث و دم لبنا خالصا سائغا للشرابین.....
- 543..... میٹھاپانی پینے کا بیان.....
- 544..... پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان.....
- 546..... میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرر.....
- 547..... کھڑے ہو کر پینے کا بیان.....

- 549.....اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا بیان
- 550.....پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کی دائیں طرف والا مستحق ہے
- 550.....کیا آدمی اپنے دائیں طرف والے آدمی سے اجازت لے سکتا ہے کہ بڑے آدمی کے لئے دے
- 551.....چلو سے حوض کا پانی پینے کا بیان
- 552.....چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنے کا بیان
- 553.....برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان
- 555.....مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان
- 556.....مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان
- 558.....برتنوں میں سانس لینے کا بیان
- 559.....دو یا تین سانس میں پانی پینے کا بیان
- 559.....سونے کے برتن میں (پانی) پینے کا بیان
- 560.....چاندی کے برتن کا بیان
- 563.....پیالوں میں پینے کا بیان
- 563.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیان
- 565.....متبرک پانی پینے کا بیان
- 567.....باب : بیمار یوں کا بیان
- 567.....مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو
- 570.....مرض کی شدت کا بیان
- 572.....لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی پھر درجہ وار دوسرے لوگوں پر
- 573.....مریض کی عیادت کے واجب ہونے کا بیان
- 574.....بے ہوش آدمی کی عیادت کا بیان
- 575.....اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو.....)
- 577.....اس شخص کی فضیلت کا بیان، جس کی بینائی جاتی رہے
- 577.....عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام درداء رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری مرد
- 578.....بچوں کی عیادت کا بیان

580.....	اعراب کی عیادت کرنے کا بیان
580.....	مشرک کی عیادت کرنے کا بیان
581	اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کا وقت آجائے تو وہیں جماعت سے نم
582.....	مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔
584.....	مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے
586.....	سوار ہو کر پید اُپا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان
588.....	مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علی
591	مریض کا یہ کہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ
593.....	مریض بچے کو لے جانا تاکہ اس کے لئے دعائے صحت کیا جائے
593.....	مریض کا موت کی آرزو کرنا
597.....	عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا
597.....	عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وضو کرنا
598.....	وبا اور بخار کے دفع ہونے کے لئے کرنے کا بیان
599.....	باب : طب کا بیان
600.....	اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی اس کے لئے شفا بھی، پیدا کی
600.....	کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے
601.....	شفاء تین چیزوں میں ہے
602.....	شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے
604.....	شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ لا کہ اس میں شفاء ہے
605.....	اونٹ کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان
606.....	اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کا بیان
607.....	کالا دانہ (کلو نجی) سے علاج کرنے کا بیان
608.....	مریض کے لئے تلبینہ کا بیان
610.....	ناک میں دوا ڈالنے کا بیان
610.....	دریائی قسط ہندی ناک میں ڈالنا، کست بھی اسی کو کہتے ہیں، جیسے کافور قافور (بولتے ہی)

- 611..... کس وقت کچھنے لگوائے، اور ابو موسیٰ نے رات کے وقت کچھنے لگوائے۔
- 612..... سفر اور احرام کی حالت میں کچھنے لگوانے کا بیان، ابن بحدہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔
- 613..... بیماری کی وجہ سے کچھنے لگوانے کا بیان۔
- 614..... سر میں کچھنے لگوانے کا بیان۔
- 615..... آدھے سر یا پورے سر کے درد میں کچھنے لگوانے کا بیان۔
- 616..... تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانے کا بیان۔
- 617..... اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان۔
- 619..... آنکھ میں تکلیف کے وقت شہد اور سرمہ لگانے کا بیان، اس باب میں ام عطیہ سے روایت ہے۔
- 620..... من (ایک قسم شبنم) آنکھ کے لئے شفا ہے۔
- 621..... منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان۔
- 623..... اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔
- 624..... عذرہ کا بیان۔
- 625..... دستوں کے علاج کا بیان۔
- 626..... صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیماری ہے، جو پیٹ میں ہو جاتی ہے۔
- 627..... ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان۔
- 629..... خون روکنے کے لئے چٹائی جلانے کا بیان۔
- 630..... بنار جہنم کا شعلہ ہے۔
- 632..... ایسی زمین سے نکل جانے کا بیان، جس کی آب و ہوا اچھی نہ ہو۔
- 633..... طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان۔
- 640..... قرآن اور معوذات (سورہ فلق و ناس) پڑھ کر دم کرنے کا بیان۔
- 641..... سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔
- 643..... نظر لگ جانے پر منتر پڑھنے کا بیان۔
- 644..... نظر کا لگنا حق ہے۔
- 645..... سانپ، بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان۔
- 646..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتر پڑھنے کا بیان۔
- 647..... مسدود، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس۔

- جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان..... 650
- تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنے کا بیان..... 653
- عورت کا مرد کو پھونکنے کا بیان..... 654
- اس شخص کا بیان جو جھاڑ پھونک نہ کرے..... 654
- شگون لینے کا بیان..... 656
- فال کا بیان..... 657
- ہامہ کوئی چیز نہیں..... 658
- جادو کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادوس..... 663
- شرک اور جادو ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں..... 664
- کیا جادو کا علاج کرنا جائز ہے اور قتادہ نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا..... 665
- جادو کا بیان..... 666
- بعض بیان جادو ہوتے ہیں..... 668
- جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا..... 669
- ہامہ کوئی چیز نہیں..... 670
- عدوی (بپاری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں..... 671
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضر..... 673
- زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان..... 675
- گدھی کے دودھ کا بیان..... 677
- باب : لباس کا بیان**..... 679
- اللہ تعالیٰ کا قول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرا..... 679
- اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھیٹ کر بغیر تکبر کے چلے..... 679
- کپڑا سمیٹنے کا بیان..... 681
- جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا..... 682
- کناری دار تہہ بند کا بیان، زہری، ابو بکر بن محمد، حمزہ بن ابی اسید و معاویہ بن عبد..... 686
- چادر کا بیان، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ ع..... 687

- 688..... قیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے
- 692..... اس شخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جبہ پہنے
- 692..... جنگ میں اون پہننے کا بیان
- 693..... قبا اور ریشمی فروج کا بیان، جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہی
- 695..... ٹوپی کا بیان اور مجھ سے مسد د نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ میں
- 696..... پانچاموں کا بیان
- 698..... منہ اور سر کو چادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی
- 700..... خود پہننے کا بیان
- 701..... دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خواب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ
- 706..... چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان
- 708..... گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان
- 710..... ایک ہی کپڑا لپٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو).....
- 713..... سبز کپڑوں کا بیان
- 714..... سفید کپڑوں کا بیان
- 716..... ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے
- 722..... ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں زبیدی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی
- 723..... ریشم بچھانے کا بیان، اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے
- 724..... قسی پہننے کا بیان
- 724..... خارش کی وجہ سے مردوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے
- 725..... عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان
- 727..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے
- 730..... نئے کپڑے پہننے کے وقت کونسی دعا کرنی چاہیئے
- 731..... مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان
- 732..... زعفرانی رنگ کے کپڑوں کا بیان
- 732..... سرخ کپڑوں کا بیان
- 733..... سرخ میشرہ (گدے) کا بیان

- 734..... صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جو توں کا بیان
- 737..... پہلے داہنی جوتی پہنے.....
- 738..... پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتارے.....
- 738..... ایک جوتی پہن کر نہ چلے.....
- 739..... جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔.....
- 740..... سرخ چرمی قبہ کا بیان.....
- 742..... بوریا وغیرہ پر بیٹھنے کا بیان.....
- 743..... سونے کی انگوٹھیوں کا بیان.....
- 745..... چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان.....
- 747..... انگوٹھی کے نگینہ کا بیان.....
- 749..... لوہے کی انگوٹھی کا بیان.....
- 750..... انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان.....
- 751..... چھنگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان.....
- 752..... کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط لکھنے کے لئے انگوٹھی بنوانے کا.....
- 753..... اس شخص کا بیان جو انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے.....
- 754..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر نقش نہ کندہ کروائے.....
- 754..... کیا انگوٹھی پر تین سطروں میں نقش کندہ کرایا جائے.....
- 755..... عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس سونے کی انگوٹ.....
- 756..... عورتوں کے ہار پہننے اور کڑے پہننے کا بیان.....
- 757..... ہار عاریت لینے کا بیان.....
- 758..... بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و.....
- 759..... بچوں کا سناپ (ایک قسم کا ہار) پہننے کا بیان.....
- 760..... مردوں کا عورتوں کی سی صورت اور عورتوں کا مردوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان.....
- 760..... عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان.....
- 762..... مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے ت.....
- 763..... ناخن کٹوانے کا بیان.....

- 766.....داڑھی بڑھانے کا بیان
- 766.....بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں
- 769.....خضاب کرنے کا بیان
- 770.....گھونگھریالے بالوں کا بیان
- 777.....بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان
- 779.....مانگ نکالنے کا بیان
- 780.....گیسوؤں کا بیان
- 782.....قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان
- 783.....عورت کا شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانے کا بیان
- 784.....سر اور داڑھی میں خوشبو لگانے کا بیان
- 785.....کنگھی کرنے کا بیان
- 785.....حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان
- 787.....بالوں میں کنگھی کرنے کا بیان
- 787.....مشک کا بیان
- 788.....بہترین خوشبو لگانے کا بیان
- 789.....خوشبو رد نہ کرنے کا بیان
- 789.....ذریعہ کا بیان
- 790.....خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان
- 791.....بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان
- 795.....عورتوں کا چہرے کے بالوں کو صاف رکھنے کا بیان
- 796.....بال جڑوانے والی عورت کا بیان
- 799.....گودھنے والے کا بیان
- 801.....گدوانے والی کا بیان
- 803.....تصویروں کا بیان
- 804.....قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان
- 805.....تصویریں توڑ دینے کا بیان

- 807.....تصویروں کے بچھانے کا بیان
- 808.....تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان
- 810.....تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان
- 811.....فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں
- 812.....تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان
- 813.....تصویر بنانے والے پر لعنت کرنے کا بیان
- 813.....جو شخص کسی چیز کی تصویر بنائے گا تو اسے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں
- 814.....سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان
- 815.....سواری پر تین آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان
- 816.....سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے ک
- 816.....آدمی کا کسی دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھانے کا بیان
- 817.....سواری پر عورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا
- 818.....چت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کا بیان
- 819.....باب : ادب کا بیان
- 819.....اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی
- 820.....حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے
- 821.....والدین کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرے
- 822.....کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے
- 822.....اسکی دعا قبول ہونے کا بیان جو اپنے والدین سے حسن سلوک کرے
- 825.....والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے
- 827.....مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان
- 828.....عورت کا اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے کا بیان، جب کہ اس کا شوہر بھی اور لیث نے کہا
- 829.....مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان
- 830.....صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان
- 831.....قطع رحمی کا گناہ

- 831 صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان
- 833..... جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے
- 835..... رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے
- 836..... بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے
- 837..... اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے
- 838..... دوسرے کے بچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا یا اس سے ہنسی کرنا
- 838..... بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روا
- 843..... اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سوحصے کئے ہیں
- 844..... اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی
- 845..... بچے کو گود میں رکھنے کا بیان
- 845..... بچے کو ران پر رکھنے کا بیان
- 846..... اچھی خدمت کرنا جزو ایمان ہے
- 847..... یتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان
- 848..... بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان
- 849..... مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان
- 850..... آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان
- 854..... پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت کر
- 856..... اس شخص کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو، یونہی کے معنی ہیں ان کو
- 857..... کوئی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے
- 857..... جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچا
- 859..... ہمسایہ کا حق دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے
- 860..... ہر نیکی صدقہ ہے
- 861..... اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 862..... ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان
- 863..... ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا
- 864..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری

- 865.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد فحش گوئی کرتے۔
- 868.....حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے۔
- 873.....آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے۔
- 874.....محبت اللہ کی طرف سے ہے۔
- 875.....خدا کے لئے محبت کرنے کا بیان۔
- 876.....اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے۔
- 877.....گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان۔
- 883.....لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلاً کسی کو لمبایا ٹھکنا کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم۔
- 884.....غیبت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیا تم می۔
- 885.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے)۔
- 886.....چغلی خوری گناہ کبیرہ ہے۔
- 887.....چغلی خوری کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول ہماز مشاء بنمیں اور ویل لکل حمزہ ل۔
- 888.....اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جھوٹی بات کہنے سے پرہیز کرو۔
- 889.....دوغلے کے متعلق جو کہا گیا ہے۔
- 889.....اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہا جاتا ہے۔
- 890.....کس قسم کی تعریف مکروہ ہے۔
- 892.....اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہوا اور سعد نے بی۔
- 892.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل و احسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیت۔
- 894.....حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور حسد کرنے والے ک۔
- 895.....اے ایمان والو! زیادہ بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بغض بدگمانی ہے اور نہ کسی کے عیوب۔
- 896.....کس طرح گمان کیا جاسکتا ہے۔
- 897.....مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا۔
- 899.....تکبر کا بیان اور مجاہد نے کہا کہ ثانی عطفہ سے مراد اپنے دل میں اپنے کو بڑا سمجھنا۔
- 900.....ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کسی شخص کے لئے۔
- 903.....نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا اور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی ص۔
- 904.....کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لئے روزانہ صبح و شام کے وقت جایا جائے۔

- 905..... ملاقات اور اس شخص کا بیان، جو کسی جماعت کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے۔
- 905..... وفد سے ملنے کے لئے زینت کرنے کا بیان۔
- 906..... بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابو جحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
- 908..... مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
- 917..... اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور چھ
- 919..... اچھے طریقوں کا بیان۔
- 920..... تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر
- 922..... اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو۔
- 923..... جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا۔
- 925..... ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے۔
- 928..... اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور
- 932..... غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں
- 935..... حیا کا بیان۔
- 937..... جب تو حیانہ کرے تو جو چاہے کر۔
- 938..... دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے۔
- 940..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم
- 944..... لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن م
- 945..... لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابو الدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں س
- 947..... مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ
- 948..... مہمان کے حق کا بیان۔
- 949..... مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابر
- 953..... مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے، اور تکلف کرنے کا بیان۔
- 954..... مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کا بیان۔
- 955..... مہمان کا صاحب خانہ سے یہ کہنا جب تک تم نہ کھاؤ گے میں نہ کھاؤں گا۔ الخ
- 957..... بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے
- 959..... شعر اور جزا اور حدیٰ خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا

- 964.....مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔
- 968.....یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماء
- 969.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیر ادایاں) ہاتھ خاک آلود ہو) اور عقری حلقہ
- 971.....لفظ زعموا کے استعمال کا بیان۔
- 972.....کسی شخص کا (کسی کو) ویک کہنا۔
- 980.....اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر
- 982.....کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔
- 985.....کسی کو مر حبا کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ص
- 986.....لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔
- 988.....کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزان) خبیث ہوا۔
- 989.....زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔
- 991.....کسی شخص کا فداک ابی وامی کہنا اس باب میں زبیر کی روایت ہے۔
- 991.....کسی شخص کا یہ کہنا کہ اللہ مجھ کو تم پر فدا کرے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ
- 993.....اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔
- 995.....حزن نام رکھنے کا بیان۔
- 997.....ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔
- 999.....انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا۔
- 1003.....کسی شخص کا بچے کا نام اپنا نام رکھنے کا بیان۔
- 1004.....اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے
- 1006.....بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کا بیان۔
- 1006.....ابو تراب کنیت رکھنے کا بیان اگرچہ اس کی دوسری کنیت بھی ہو۔
- 1007.....اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔
- 1009.....مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- 1012.....تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ
- 1015.....کسی آدمی کا یہ کہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے اور اس سے مراد یہ ہو کہ کیا یہ واقعہ
- 1016.....آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں د

- 1018.....پانی اور مٹی میں لکڑی کا مارنے کا بیان
- 1019.....اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔
- 1020.....تعب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان
- 1022.....کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان
- 1023.....چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا۔
- 1023.....چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا۔
- 1024.....چھینک کے اچھے ہونے اور جمائی کے برے ہونے کا بیان
- 1025.....جب کوئی چھینکے تو اسے کس طرح جواب دیا جائے۔
- 1026.....چھینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمد للہ نہ کہے۔
- 1026.....جب جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔
- 1027.....باب : اجازت لینے کا بیان
- 1027.....سلام کی ابتداء کا بیان
- 1028.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو۔
- 1031.....سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر طو۔
- 1032.....کم تعداد کا زیادہ تعداد کو سلام کرنا۔
- 1033.....سوار کا پیدال چلنے والے کو سلام کرنا۔
- 1033.....پیدل چلنے والے کا بیٹھے ہوئے کو سلام کرنا۔
- 1034.....سلام کا رائج کرنا۔
- 1035.....پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔
- 1036.....پردہ کی آیت کا بیان
- 1040.....اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔
- 1041.....اعضاء اور شرمگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔
- 1042.....سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔
- 1044.....جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے سعید نے قتادہ سے بوا۔
- 1045.....بچوں کو سلام کرنے کا بیان

- 1046..... مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔
- 1047..... جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔
- 1048..... سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔
- 1050..... جب کوئی شخص کہے کہ فلاں تم کو سلام کہتا ہے۔
- 1051..... اس مجلس کو سلام کرنا جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں۔
- 1052..... گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے توبہ۔
- 1053..... ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔
- 1055..... اس خط کے دیکھنے کا بیان جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تاکہ اس
- 1057..... اہل کتاب کی طرف کس طرح خط لکھا جائے۔
- 1058..... نبی صلی اللہ علیہ کا فرمانا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔
- 1059..... مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
- 1060..... دونوں ہاتھ پکڑنے کا بیان، اور حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں پر مصافحہ
- 1061..... معائنہ کا بیان اور کسی شخص کا یہ پوچھنا کہ صبح طبیعت کسی رہی۔
- 1063..... جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔
- 1066..... کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔
- 1066..... جب تم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کیلئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہارے ل
- 1067..... اس شخص کا بیان جو اپنی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو ج
- 1068..... ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قرفضاء بھی کہتے ہیں
- 1069..... اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خواب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بی
- 1070..... کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔
- 1071..... تخت کا بیان۔
- 1072..... کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔
- 1074..... جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کا بیان۔
- 1074..... مسجد میں قیلولہ کرنے کا بیان
- 1076..... کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان
- 1077..... کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان۔

- 1078.....جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کا بیان۔
- 1079.....ان کا بیان جو لوگوں کے سامنے سرگوشی کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی
- 1080.....چت لینے کا بیان۔
- 1081.....دو آدمی تیسرے کو چھوڑ سرگوشی نہ کریں۔ الخ
- 1082.....راز کی حفاظت کرنے بیان۔
- 1082.....جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔
- 1084.....دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کا بیان، آیت واذ ہم نجوی مصدر ہے، ناجیت سے، ان لوگوں کا
- 1084.....سوئے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔
- 1087.....رات کو دروازے بند کر دینے کا بیان۔
- 1087.....بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔
- 1089.....امر کا بیان کہ ہر کھیل جو اللہ عبادت سے غافل کر دے باطل ہے، اور اس شخص کا بیان ج
- 1090.....اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 1092.....باب : دعاؤں کا بیان
- 1092.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبا
- 1093.....سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے
- 1094.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان۔ (ا)۔ (ا)۔
- 1095.....توبہ کا بیان تو بوالی اللہ توبہ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبۃ نصوح
- 1097.....دائیں پہلو پر لیٹنے کا بیان۔
- 1097.....طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔
- 1098.....جب سونے لگے تو کیا کہے۔
- 1100.....دائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان
- 1101.....دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔
- 1102.....رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔
- 1104.....سونے کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان۔
- 1105.....سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان۔

- 1106..... یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1107..... آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔
- 1108..... پانچا نہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔
- 1109..... صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔
- 1111..... نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔
- 1113..... نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔
- 1115..... اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے۔
- 1120..... دعائیں قافیہ رائی کی کراہت کا بیان۔
- 1121..... یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنیوالا نہیں۔
- 1123..... بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔
- 1123..... قبلہ رو ہوئے بغیر دعا مانگنے کا بیان۔
- 1124..... قبلہ رو ہو کر دعا کرنے کا بیان۔
- 1125..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کیلئے طول عمر اور کثرت مال کی دعا کرنا۔
- 1126..... تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔
- 1127..... سخت مصیبت سے پناہ مانگنے سے کا بیان۔
- 1128..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اللهم الرفیق الاعلیٰ کہہ کر دعا مانگنا۔
- 1129..... موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان۔
- 1131..... بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ ر۔
- 1135..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان۔
- 1136..... کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے۔
- 1138..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا یا اللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے تو اسے اس کے و۔
- 1138..... فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1140..... لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1141..... عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1143..... زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1144..... گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کا بیان۔

- 1145.....بزدلی اور سسی سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1146.....بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم) اور بخل (بالفتح) کے ایک ہی معنی ہیں،
- 1146.....ارذل عمر سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1147.....وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔
- 1149.....بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1151.....مال داری کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1152.....فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کے بیان۔
- 1153.....برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔
- 1154.....استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان۔
- 1155.....وضو کے وقت دعا کرنے کا بیان۔
- 1156.....بلند جگہ پر چڑھتے وقت دعا کرنے کا بیان۔
- 1157.....سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے قوت دعا پڑھنے کا بیان۔
- 1158.....دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔
- 1159.....جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا کہے۔
- 1160.....آحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ربنا آتنا فی الدنیا حسنة فرماتا۔
- 1161.....دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1162.....مکر و دغا کرنے کا بیان۔
- 1163.....مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔
- 1167.....مشرکین کے لئے بدعا کرنے کا بیان۔
- 1168.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا۔
- 1169.....جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے کا بیان۔
- 1170.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور۔
- 1171.....آمین کہنے کا بیان۔
- 1172.....لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔
- 1174.....سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔
- 1174.....سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔

- 1175.....اللہ بزرگ و برتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔
- 1177.....لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کا بیان۔
- 1178.....اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔
- 1179.....کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کا بیان۔
- 1180.....باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان
- 1180.....دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔
- 1181.....دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔
- 1182.....آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دینوی زندگی کھیل کود۔
- 1183.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ دنیا میں اس طرح رہو گویا مسافر یا راستہ طے ک
- 1184.....امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچالیا گیا۔
- 1186.....جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیو
- 1188.....اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تع
- 1190.....دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔
- 1196.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھو
- 1197.....نیک لوگوں کے گزر جانے کا بیان۔
- 1198.....مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اول
- 1202.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہ مال تروتازہ اور شیریں ہے، اور اللہ تعالیٰ
- 1203.....اپنا مال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کر چکا وہی اس کا ہے۔
- 1204.....زیادہ مال والے کم نیکی والے ہوتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص دینوی زند
- 1206.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے
- 1207.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے
- 1208.....تو نگری دل کی تو نگری ہے۔
- 1208.....فقر کی فضیلت کا بیان۔
- 1212.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے ع
- 1220.....اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

- 1226..... خوف کے ساتھ امید کا بیان، سفیان کے کہا کہ قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہی
- 1227..... محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا
- 1229..... جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے، ربیع بن خثیم نے
- 1229..... قیل وقال کے مکروہ ہونے کا بیان۔
- 1230..... زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ
- 1234..... اللہ کے ڈر سے رونے کا بیان۔
- 1235..... اللہ سے ڈرنے کا بیان۔
- 1237..... گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔
- 1240..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے توت
- 1241..... دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے۔
- 1242..... جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جو تہوں کے تمہ سے زیادہ قریب ہے۔
- 1243..... اس کی طرف نظر کرنا چاہئے جو (مال و دولت میں) پست ہو اس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال
- 1244..... نیکی یا برائی کا ارادہ کرنے کا بیان۔
- 1245..... گناہوں کو حقیر سمجھنے سے ششہ کا بیان۔
- 1245..... اعمال خاتمے پر موقوف ہیں، اور خاتمے سے ڈرنے کا بیان۔
- 1246..... گوشہ نشین برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔
- 1248..... امانت اٹھ جانے کا بیان۔
- 1251..... ریاء اور شہرت کا بیان۔
- 1252..... اس شخص کا بیان جو اللہ کی اطاعت میں کوشش کرے۔
- 1253..... تواضع کا بیان۔
- 1255..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ
- 1257..... یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1258..... جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔
- 1260..... سکرات موت کا بیان۔
- 1265..... صورت پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صورت بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ
- 1267..... اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

- 1270.....حشر کی کیفیت کا بیان۔
- 1276.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالیٰ کا قول کہ
- 1278.....اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں۔
- 1279.....قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں۔
- 1281.....جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔
- 1285.....جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔
- 1290.....جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
- 1312.....حوض کوثر کا بیان۔ الخ

1324.....باب : تقدیر کا بیان

- 1324.....تقدیر کا بیان۔
- 1326.....قلم اللہ کے حکم پر خشک ہو چکا ہے۔ الخ
- 1326.....اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے۔
- 1328.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے۔
- 1332.....عمل خاتمے پر موقوف ہے۔
- 1335.....نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان۔
- 1336.....گناہ سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی سے ہے۔
- 1337.....معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے۔ الخ
- 1338.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا اس پر حرام ہے کہ وہ۔
- 1339.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے۔
- 1340.....جس کو اللہ دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔
- 1341.....اس شخص کا بیان جو بد بختی کی پستی پر بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ الخ
- 1342.....اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے۔
- 1344.....(آیت) آپ کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ الخ
- 1344.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم ہدایت پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ مجھے ہدایت نہ دیتا۔ اگ۔
- 1345.....باب : قسموں اور نذروں کا بیان

- 1345..... قسموں اور نذروں کا بیان۔
- 1349..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وایم اللہ (یعنی قسم ہے خدا کی) فرمانا۔
- 1350..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ۔
- 1364..... اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ۔
- 1368..... کوئی شخص لات وعزی کے بتوں کی قسم نہ کھائے۔
- 1369..... بغیر قسم کھلائے قسم کھانے کا بیان۔
- 1370..... اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھائے۔ الخ۔
- 1371..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔
- 1374..... جب کوئی شخص کہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا۔
- 1374..... اللہ بزرگ و برتر کا عہد کا بیان۔
- 1375..... اللہ کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قسم کھانے کا بیان۔
- 1376..... کسی شخص کا لعر اللہ کہنے کا بیان۔
- 1377..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ یمین لغو میں تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا۔
- 1378..... جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔
- 1386..... یمین غموس کا بیان۔
- 1387..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی ق.....
- 1388..... اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔
- 1391..... جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔
- 1393..... اس شخص کا بیان جو قسم کھائے کہ اپنی بیوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے گا۔
- 1394..... اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبی نہیں پیوں گا۔
- 1396..... اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔
- 1398..... قسموں میں نیت کا بیان۔
- 1399..... جب کوئی شخص اپنا مال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ کرے۔
- 1400..... جب کوئی شخص کھانے کی چیز حرام کرے۔
- 1401..... نذر پوری کرنے کا بیان۔
- 1403..... اس شخص کا گناہ جو نذر پوری نہ کرے۔

- 1404..... طاعت میں نذر ماننے کا بیان۔
- 1405..... جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذرمانی یا قسم کھائی۔
- 1405..... اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔
- 1407..... معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔
- 1411..... اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذر مانے۔
- 1412..... کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں کھیتی اور اسباب داخل ہونگے۔
- 1413..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔
- 1415..... اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگدست کی مدد کرے۔
- 1416..... کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں۔
- 1418..... مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔
- 1419..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ یا ایک غلام کا آزاد کرنا ہے۔
- 1420..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی
- 1421..... جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تو اس کی اولاد کس کے لئے ہوگی؟
- 1422..... قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔
- 1424..... قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان۔
- 1428..... باب : فرائض کی تعلیم کا بیان
- 1428..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔
- 1429..... فرائض کی تعلیم کا بیان
- 1430..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا۔
- 1435..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے۔
- 1436..... باپ اور ماں کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان۔
- 1437..... لڑکیوں کی میراث کا بیان۔
- 1439..... پوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹا نہ ہو۔
- 1439..... بیٹی کی موجودگی میں نواسی کی میراث کا بیان۔
- 1440..... باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان۔

- 1442..... اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان
- 1443..... بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان
- 1445..... چند بہنوں اور ایک بہن کی میراث کا بیان
- 1446..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ
- 1446..... عورت کے دو چچا زاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔
- 1448..... ذوی الارحام کا بیان۔
- 1449..... لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان
- 1449..... بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔
- 1451..... ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔
- 1452..... سائبہ کی میراث کا بیان
- 1454..... اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے
- 1456..... جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔
- 1457..... اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہوگی۔
- 1459..... کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔
- 1460..... قیدی کی میراث کا بیان
- 1461..... مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہوگا
- 1461..... اس شخص کا بیان جو کسی کے بھائی اور بھتیجا ہونے کا دعویٰ کرے
- 1462..... اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے
- 1464..... جب عورت کسی بیٹے کا دعویٰ کرے
- 1465..... قیافہ شناسی کا بیان
- 1466..... باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان
- 1467..... شراب نہ پی جائے۔
- 1467..... شراب پینے والے کو مارنے کے متعلق جو منقول ہے
- 1468..... جو شخص حکم دے کہ گھر میں حد لگائی جائے اس کا بیان۔
- 1469..... چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

- 1473.....شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔
- 1474.....چور کا بیان جب وہ چوری کرتا ہے۔
- 1475.....چور کا نام لے کر اس پر لعنت کرنے کا بیان۔
- 1476.....حدود کفارہ ہیں۔
- 1477.....حدیث حق کے سوا مسلمان محفوظ ہے۔
- 1478.....حدود قائم کرنے اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام لینے کا بیان۔
- 1479.....شریف اور وضع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کا بیان۔
- 1480.....جب مقدمہ سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو حد میں سفارش کرنے کا بیان۔
- 1481.....اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔
- 1485.....چور کی توبہ کا بیان۔
- 1486.....اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔
- 1488.....چور کی توبہ کا بیان۔
- 1490.....باب : جنگ کرنے کا بیان۔
- 1490.....جنگ کرنے والے کافر اور مرتد کا بیان۔
- 1491.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے والے کے داغ نہیں لگوائے۔
- 1492.....اس چیز کا بیان کہ آپ نے مرتد محاربین کو پانی نہیں پلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔
- 1493.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان۔
- 1494.....اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔
- 1496.....زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان۔
- 1497.....شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان۔
- 1497.....زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان۔
- 1498.....زانی کے لئے پتھر ہے۔
- 1499.....شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان۔
- 1501.....مجنون مرد اور مجنون عورت کو سنگسار نہیں کیا جائے گا۔
- 1502.....زانی کے لئے پتھر ہے۔

- 1502.....زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان
- 1503.....بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان
- 1504.....عید گاہ میں سنگسار کرنے کا بیان
- 1505.....جو شخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہو جس میں حد نہیں۔
- 1506.....اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور اسے ظاہر نہ کرے۔
- 1508.....کیا امام اقرار کرنے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید تو نے چھوا ہو گا۔
- 1508.....اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ کیا تو شادی شدہ ہے۔
- 1510.....زنا کا اقرار کرنے کا بیان
- 1512.....شادی شدہ عورت کو زناء سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کا بیان
- 1517.....غیر شادی شدہ مرد و عورت کے درے لگائے جائیں گے۔
- 1518.....گناہ گاروں اور بیچڑوں کو شہر بدر کرنے کا بیان
- 1519.....اس شخص کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام حد لگانے کا حکم دے۔
- 1520.....لوٹڈی کے زنا کرنے کا بیان
- 1521.....اگر لوٹڈی زناء کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے اور نہ اسکو جلا وطن کیا جائے۔
- 1522.....ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زناء کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان
- 1524.....جب کوئی شخص اپنی یا دوسرے کی بیوی پر حاکم یا لوگوں کے نزدیک زناء کی تہمت لگائے۔
- 1525.....سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔
- 1526.....اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے اور اس کو قتل کر دے۔
- 1527.....تعزیر کے متعلق جو منقول ہے۔
- 1528.....تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان
- 1533.....اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کی۔
- 1535.....شادی شدہ عورت کو زناء کے ساتھ متہم کرنے کا بیان
- 1536.....غلاموں پر تہمت لگانے کا بیان
- 1537.....کیا امام کسی شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے۔
- 1538.....باب : خون بہا کا بیان

- 1538.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعدد قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے۔
- 1542.....اللہ تعالیٰ کا قول ومن احياها کی تفسیر۔
- 1549.....قاتل سے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کر لے۔
- 1550.....جب کوئی شخص کسی کو پتھر سے یا ڈنڈے سے قتل کرے۔
- 1551.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ جان کے بدلے جان۔
- 1552.....پتھر سے مار ڈالنے کے قصاص کا بیان۔
- 1552.....جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار۔
- 1555.....اس شخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا چاہے۔
- 1555.....قتل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان۔
- 1556.....جب ایک بار قتل کا اقرار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے گا۔
- 1557.....عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان۔
- 1558.....مرد عورت کے درمیان زخموں میں قصاص لینے کا بیان۔
- 1559.....اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے۔
- 1560.....اگر کوئی شخص جہوم میں مر جائے یا قتل ہو جائے۔
- 1561.....جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں۔
- 1562.....جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔
- 1563.....دانت کے بدلے دانت ہے۔
- 1564.....انگلیوں کی دیت کا بیان۔
- 1565.....جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔
- 1566.....قسامہ کا بیان۔
- 1567.....جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔
- 1571.....جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں۔
- 1573.....عاقلہ کا بیان۔
- 1574.....عورت کے جنین کا بیان۔
- 1576.....عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔
- 1578.....اس شخص کا بیان جو غلام یا بچہ عاریتاً طلب کرے۔

- 1579.....کان میں اور کنویں میں دب کر مر جانے والوں کا خون معاف ہے۔
- 1580.....چوپاؤں کا خون کرنا معاف ہے۔
- 1580.....اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے۔
- 1581.....مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے۔
- 1582.....اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔
- 1584.....باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا
- 1584.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔
- 1587.....مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان۔
- 1589.....اس شخص کے قتل کرنے کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے۔
- 1591.....جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایہ برا بھلا کہے اور ص۔
- 1593.....یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔
- 1594.....خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان۔
- 1596.....اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔
- 1598.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت تک نہ قائم ہوگی جب تک کہ دو جماع۔
- 1599.....تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔
- 1603.....باب : جبر کرنے کا بیان
- 1603.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ جس پر جبر کیا گیا۔ اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے۔
- 1604.....اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔
- 1606.....مجبور وغیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان۔
- 1607.....مجبور کا نکاح جائز نہیں۔
- 1609.....جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ کسی کو غلام دیدے یا فروخت کر دے تو جائز نہیں۔
- 1610.....اکراہ سے کرہ اور کرہ کے ایک معنی ہیں۔
- 1611.....اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نہیں ہے۔
- 1611.....کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز۔

1613.....	باب : حیلوں کا بیان
1613.....	حیلوں کے چھوڑنے کا بیان
1614.....	نماز میں حیلہ کرنے کا بیان
1615.....	زکوٰۃ میں حیلہ کا بیان
1618.....	نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان
1620.....	خرید و فروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان
1621.....	تتاجش کے مکروہ ہونے کا بیان
1621.....	خرید و فروخت میں دھوکہ دہی کی ممانعت کا بیان
1622.....	اس یتیم لڑکی میں جو مرغوب ہو حیلہ جوئی اور اس کا مہر پورا مقرر نہ کرنے کا بیان
1623.....	اگر کوئی شخص کسی کی لونڈی غصب کر لے اور کہہ دے کہ وہ مر گئی۔
1624.....	یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
1625.....	نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان
1628.....	عورت کا اپنے شوہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کا بیان
1630.....	طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان
1632.....	ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان
1635.....	عامل کا حیلہ کرنا تا کہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے
1638.....	باب : خواب کی تعبیر کا بیان
1638.....	خواب کی تعبیر کا بیان
1641.....	نیک لوگوں کے خواب کا بیان
1642.....	روایۃ اللہ کی جانب سے ہیں
1643.....	اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے
1646.....	مبشرات کا بیان
1647.....	بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان
1647.....	قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے خواب دیکھنے کا بیان
1648.....	اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

- 1649..... رات کو خواب دیکھنے کا بیان
- 1650..... اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا
- 1652..... رات کو خواب دیکھنے کا بیان
- 1653..... اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا
- 1654..... دن کو خواب دیکھنے کا بیان
- 1656..... عورت کے خواب کا بیان
- 1657..... برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔
- 1658..... خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان
- 1659..... خواب میں دودھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف کی سیرابی کا بیان
- 1660..... خواب میں قمیص دیکھنے کا بیان
- 1661..... ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان
- 1662..... خواب میں سبزی اور سبز باغ دیکھنے کا بیان
- 1663..... خواب میں عورت کا منہ کھولنے کا بیان
- 1664..... خواب میں ریشمی کپڑے دیکھنے کا بیان
- 1665..... ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان
- 1666..... قلابہ اور کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان
- 1667..... خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان
- 1667..... خواب میں قید دیکھنے کا بیان
- 1669..... خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کا بیان
- 1670..... خواب میں کنوئیں سے پانی کھینچنے کا بیان
- 1671..... خواب میں کنوئیں سے ایک دو ڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان
- 1672..... نیند میں آرام کرنے کا بیان
- 1673..... خواب میں محل دیکھنے کا بیان
- 1675..... خواب میں وضو کرنے کا بیان
- 1676..... خواب میں کعبہ کا طواف کرنے کا بیان
- 1677..... خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں کو دینے کا بیان

- 1678..... خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے کا بیان
- 1679..... خواب میں دائیں راستے پر چلنے کا بیان
- 1680..... نیند میں پیالہ دیکھنے کا بیان
- 1681..... جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے
- 1682..... جب کوئی شخص گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھے
- 1683..... خواب میں پھونک مارنے کا بیان
- 1684..... جب کوئی شخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑکی سے نکالی
- 1685..... خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان
- 1685..... پریشان بال والی عورت دیکھنے کا بیان
- 1686..... خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان
- 1687..... اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے
- 1689..... جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔
- 1691..... اس شخص کی دلیل جو یہ خیال کرتا ہے کہ پہلا تعبیر کرنے والا اگر غلط تعبیر کرے۔
- 1693..... صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان
- 1696..... **باب : فتنوں کا بیان**
- 1696..... اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف
- 1700..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو۔
- 1703..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل نوعمر لڑکوں کے ہاتھوں۔
- 1704..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے۔
- 1705..... فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان
- 1709..... کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے۔
- 1711..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔
- 1715..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔
- 1718..... ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہوگا۔
- 1720..... اس امر کا بیان کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہوں گے۔

- 1721..... جب جماعت نہ ہو تو کیونکر معاملہ طے ہو؟
- 1723..... اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکروہ سمجھا۔
- 1724..... اس امر کا بیان کہ جب آدمی کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔
- 1725..... فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان۔
- 1727..... فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔
- 1728..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا۔
- 1731..... اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔
- 1735..... یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1739..... جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے۔
- 1740..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔
- 1742..... اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے۔
- 1745..... قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبر والوں پر رشک نہیں کیا جائے گا۔
- 1746..... زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے۔
- 1746..... زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے۔
- 1747..... آگ کے نکلنے کا بیان۔
- 1749..... یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1751..... دجال کا بیان۔
- 1755..... جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے۔
- 1756..... دجال کا بیان۔
- 1757..... دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔
- 1759..... یاجوج ماجوج کا بیان۔
- 1761..... باب : احکام کا بیان
- 1761..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو۔
- 1763..... امراء قریش میں سے ہونگے۔
- 1765..... اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔

- 1765.....امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو۔
- 1768.....جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے۔
- 1769.....جو شخص حکومت مانگے تو وہ حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا۔
- 1770.....حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا۔
- 1772.....جو رعیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی۔
- 1773.....جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا، تو اللہ اس کو مشقت میں ڈالے گا۔
- 1774.....راستہ میں فتویٰ دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان۔
- 1775.....اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا۔
- 1776.....ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلیٰ کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا۔
- 1778.....کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتویٰ دے سکتا ہے؟
- 1781.....اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو لوگوں کے معاملہ میں اپنے حلم سے فیصلہ کر۔
- 1781.....مہر کئے ہوئے خط پر گواہی اور اس کے جائز ہونے کا بیان۔
- 1782.....حکام اور عالموں کی متخوہ کا بیان۔
- 1784.....مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان۔
- 1785.....جس نے مسجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب حد کا وقت آیا تو حکم دیا کہ مسجد سے نکل کر۔
- 1786.....جھگڑنے والوں کو امام کے نصیحت کرنے کا بیان۔
- 1787.....جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے۔
- 1790.....حاکم جب دو آدمیوں کو کسی ایک جگہ بھیجے تو ان دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسرے۔
- 1790.....حاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان۔
- 1791.....عمال کے تحفہ کا بیان۔
- 1792.....غلاموں کو قاضی بنانے اور ان کو عامل بنانے کا بیان۔
- 1793.....حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے جانے کا بیان۔
- 1794.....بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے۔
- 1795.....غائب شخص پر حکم لگانے کا بیان۔
- 1796.....جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے۔
- 1798.....کنوئیں وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان۔

- 1799.....تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان
- 1800.....لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔
- 1802.....الدر الخصم یعنی اس شخص کا بیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے۔
- 1802.....جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تو وہ مردود ہے۔
- 1803.....امام کا کسی قوم کے پاس آکر ان کے درمیان صلح کرانے کا بیان
- 1805.....کاتب کے لئے مستحب ہے کہ وہ امانتدار اور عاقل ہو۔
- 1807.....حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کو خط لکھنے کا بیان
- 1808.....کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک شخص کو حالت دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔
- 1809.....حکام کے ترجمان کا بیان
- 1810.....امام کا اپنے عمل کا محاسبہ کرنے کا بیان
- 1811.....امام کے رازدار اور مشیروں کا بیان۔
- 1813.....لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟
- 1819.....اس شخص کا بیان جو دومرتبہ بیعت کرے۔
- 1820.....اعراب کی بیعت کا بیان
- 1821.....نابالغ کے بیعت کرنے کا بیان
- 1822.....بیعت کرنے کے بعد اس کی واپسی کی خواہش کرنے کا بیان
- 1822.....اس شخص کی بیعت کا بیان جس نے صرف دنیا کے لئے بیعت کی
- 1823.....عورتوں کی بیعت کا بیان
- 1826.....اس شخص کا بیان جو بیعت کو توڑ ڈالے۔
- 1827.....خلیفہ مقرر کرنے کا بیان
- 1831.....یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1832.....دشمنوں اور شک کرنے والوں کو گھروں سے نکال دینے کا بیان
- 1833.....کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجرموں اور گناہگاروں کو اپنے پاس آنے اور ملنے سے منع
- 1834.....باب : آرزو کرنے کا بیان
- 1834.....تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔

- 1835.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا۔
- 1836.....اچھی باتوں کی آرزو کرنے کا بیان۔
- 1837.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا۔
- 1838.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کاش ایسا اور ایسا ہوتا۔
- 1839.....قرآن اور علم کی تمنا کرنے کا بیان۔
- 1840.....اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔
- 1842.....کسی شخص کا یہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔
- 1843.....دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا بیان۔
- 1844.....لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان۔
- 1850.....اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان۔
- 1862.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زبیر کو تنہا دشمن کی خبر لانے کے لئے بھیجنا۔
- 1863.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تم۔
- 1864.....اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے۔
- 1866.....عرب کے وفد کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچادیں۔
- 1867.....ایک عورت کے خبر دینے کا بیان۔
- 1868.....باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان۔
- 1868.....یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1869.....یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔
- 1870.....یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1871.....یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔
- 1871.....یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔
- 1872.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جو امع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔
- 1874.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔
- 1884.....کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔
- 1892.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے کا بیان۔

- 1893..... اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔
- 1902..... اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔
- 1903..... رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔
- 1905..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی ایسی چیز سے متعلق سوال کیا جاتا جس کے متعلق آپ پر
- 1906..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو تعلیم رائے، تمثیل سے ن
- 1907..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں
- 1908..... اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ یا تمہیں فرقے فرقے بنا دے
- 1909..... اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا
- 1911..... جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان
- 1912..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے
- 1914..... اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے گمراہی کی طرف بلایا یا کوئی بر طریقہ ایجاد کیا۔
- 1915..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان
- 1931..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں
- 1932..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑا لو ہے۔
- 1934..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے اسی طرح تم کو بیچ کی امت بنایا۔
- 1935..... اگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علی
- 1936..... حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یا صحت ہو
- 1937..... اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر
- 1939..... اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے۔
- 1940..... ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔
- 1945..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔
- 1947..... جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان
- 1949..... اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے
- 1951..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔
- 1953..... باب : توحید کا بیان

- 1953.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی طرف بلانے کا
- 1957.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام الرحمن کے نام سے جس نام
- 1959.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ہی روزی دینے والا ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔
- 1960.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرت
- 1961.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ سلام مومن ہے۔
- 1962.....اللہ تعالیٰ کا اپنے کو ملک الناس فرمانا۔
- 1963.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے۔
- 1965.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسمان وزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔
- 1966.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔
- 1968.....اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔
- 1969.....اللہ تعالیٰ کے مقلب القلوب ہونے کا بیان۔
- 1970.....اس امر کا بیان کہ اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ہیں۔
- 1971.....اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیا
- 1977.....اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اسماء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔
- 1978.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔
- 1981.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔
- 1983.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں
- 1984.....اللہ کا قول لما خلقت بیڑی۔
- 1986.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں
- 1990.....آیت آپ کہہ دیجئے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔
- 1991.....اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔
- 1999.....اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں۔
- 2003.....اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔
- 2021.....اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔
- 2024.....اللہ کا قول کہ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہے۔
- 2025.....آسمانوں اور زمین اور دوسری چیزوں کے پیدا کرنے کا بیان۔

- 2026..... اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔
- 2031..... اللہ کا قول "انما قولنا لشیء" کا بیان۔
- 2034..... اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو۔
- 2035..... مشیت اور ارادہ کا بیان۔
- 2050..... اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جا۔
- 2053..... پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔
- 2055..... اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں۔
- 2058..... اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔
- 2072..... خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان۔
- 2079..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔
- 2085..... جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان۔
- 2087..... اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔
- 2088..... اللہ کا قول کہ تم اپنے گناہ کو اس خوف سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہارا۔
- 2089..... اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔
- 2090..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اور وحی اترتے وقت آنحضرت۔
- 2091..... اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا ج۔
- 2094..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو ر۔
- 2095..... اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔
- 2098..... اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو۔
- 2099..... اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا۔
- 2100..... اللہ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبراہٹ والا پیدا کیا گیا۔
- 2101..... نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر و روایت کرنے کا بیان۔
- 2104..... تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان۔
- 2105..... تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان۔
- 2106..... نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔
- 2111..... اللہ کا قول کہ قرآن پڑھو جو تم سے آسانی سے ہو سکے۔

- 2112.....اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسمان کر دیا ہے۔
- 2114.....اللہ کا قول کہ بلکہ وہ بزرگ قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے۔
- 2114.....اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟
- 2119.....فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ
- 2122.....اللہ کا قول کہ ہم ترازو کو ٹھیک ٹھیک رکھیں گے۔

Free Download from QuranUrdu.com

باب : فضائل قرآن

سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان ...

باب : فضائل قرآن

سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان

حدیث 1

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْمَعْلَى قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَعْلَمُ أَنَّ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيَتْهُ

علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، میں نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا، یہاں تک فارغ ہوں، میں نے کہا یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جب بھی اللہ و رسول تمہیں پکاریں تو جواب جلد دو، فرمایا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے ایک سورت بتاؤں گا، جو قرآن مجید کی تمام سورتوں سے افضل ہے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، جب ہم باہر نکلنے لگے، تو میں نے درخواست کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا تھا میں تمہیں قرآن کی سب سے زیادہ افضل سورت بتاؤں گا، آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد للہ رب العالمین ہے اسی کا نام سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے، جو مجھے دی گئی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی

باب: فضائل قرآن

سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان

حدیث 2

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، وہب، ہشام، محمد، معبد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ لَنَا فَنَزَلْنَا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٍ وَإِنَّ نَفَرًا غَيْبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَأْبُهُ بِرُقِيَّةٍ فَرَقَاهُ فَبَرَأَ فَأَمَرَ لَهُ بِثَلَاثِينَ شَاةً وَسَقَانَا لَبَنًا فَلَبَا رَجَعُ قُلْنَا لَهُ أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقِيَّةً أَوْ كُنْتَ تَزِقُّ قَالَ لَا مَا رَقِيتُ إِلَّا بِأَمْرِ الْكِتَابِ قُلْنَا لَا تُحَدِّثُوا شَيْئًا حَتَّى نَأْتِيَ أَوْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا إِلَى بَسْمِهِمْ وَقَالَ أَبُو مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِهَذَا

محمد بن مثنیٰ، وہب، ہشام، محمد، معبد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سفر میں ایک مقام پر تھے کہ ایک لونڈی نے آکر کہا کہ اس قوم کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور ہماری آبادی کے لوگ موجود نہیں ہیں، کیا تم میں کوئی منتر پڑھنے والا ہے (چنانچہ) ان کے ہمراہ ہم میں سے ایک شخص ہو گیا، جس کو ہم جانتے تھے کہ وہ منتر نہیں پڑھ سکتا، اس نے جا کر اس پر منتر پڑھا اور وہ شخص اچھا ہو گیا، اس نے ہمیں تیس بکریاں دیں اور ہمیں دودھ پلایا، جب وہ لوٹا تو ہم نے اس سے پوچھا کیا تو منتر اچھی طرح جانتا ہے یا تو منتر کرتا ہے، راوی کو شک ہے اس نے جواب دیا کہ میں نے کبھی منتر نہیں پڑھا میں نے صرف فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کی پھر ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا تمہیں کس چیز سے شبہ ہوا کہ یہ منتر ہے اس مال کو تم بانٹو اور مجھے بھی حصہ دو، معمر کہتے ہیں کہ ہم سے عبد الوارث نے ان سے ہشام نے ان سے محمد بن

سیرین نے حدیث بیان کی وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، وہب، ہشام، محمد، معبد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

سورۃ بقرہ کی فضیلت کا بیان...

باب: فضائل قرآن

سورۃ بقرہ کی فضیلت کا بیان

حدیث 3

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبد الرحمن، ابو مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ بِآلَايَتَيْنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بِآلَايَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةِ كَفْتَاةٍ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَلَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْشُو مِنْ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّ الْحَدِيثَ فَقَالَ إِذَا أُوْتِيَ إِلَى فَرَّاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرُبَكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تَصْبَحَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتُ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ

محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبد الرحمن، ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو آیتیں پڑھے، ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لے تو وہ اس کے لئے کافی ہیں، سلیمان بن ہشام کہتے ہیں کہ ہم سے عوف نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ محمد

بن سیرین سے وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے صدقہ کی نگرانی پر مقرر کیا تھا، ایک شخص اس سے لپ بھر کر جانے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لے چلوں گا، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی، پھر اس نے بتایا کہ جب اپنے بستر پر آرام کرو تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے، لیکن وہ خود جھوٹا ہے (اور فرمایا) کہ وہ کہنے والا شیطان تھا۔

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبد الرحمن، ابو مسعود

سورہ کہف کی فضیلت کا بیان...

باب: فضائل قرآن

سورہ کہف کی فضیلت کا بیان

حدیث 4

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَاطْنَيْنِ فَتَغَشَّيْتُهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَذْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يُنْفِرُ فَلَبَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنْزَلُ بِالْقُرْآنِ

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص سورۃ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے ایک طرف ایک گھوڑا رسیوں سے بندھا ہوا تھا، اس شخص پر بادل چھا گیا اور اسکے قریب آنے لگا تو (گھوڑا بدکنے لگا) صبح کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا وہ سکینہ تھا جو قرآن کے باعث اترتا تھا (سکینہ بمعنی سکون و طمانیت)۔

سورہ فتح کی فضیلت کا بیان...

باب: فضائل قرآن

سورہ فتح کی فضیلت کا بیان

حدیث 5

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَالَ عُمَرُ ثَكَلْتُكَ أُمُّكَ نَزَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَخَرْتُكَ بَعِيرِي حَتَّى كُنْتُ أَمَامَ النَّاسِ وَخَشِيتُ أَنْ يَنْزِلَ فِي قُرْآنٍ فَمَا نَشِيتُ أَنْ سَبَعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِقَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزْلٌ فِي قُرْآنٍ قَالَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَى اللَّيْلَةِ سُورَةٌ لَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعْتُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأْنَا فَتَحْنَالُكَ فَتَحًا مُبِينًا

اسماعیل، مالک، زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں رات کے وقت چل رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے کچھ پوچھا آپ نے انہیں جواب نہیں دیا، پھر پوچھا، پھر جواب نہیں دیا، پھر حضرت عمر نے آپ سے پوچھا، آپ نے کچھ جواب نہیں دیا، حضرت عمر نے دل میں کہا اے عمر رضی اللہ عنہ! تیری ماں تجھ پر روئے تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تین بار سوال کیا، مگر آپ نے ایک بار بھی جواب نہیں دیا، شاید حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنے اونٹ کو ہٹا کر لوگوں سے آگے بڑھ گیا اور میں ڈر رہا تھا کہ کہیں میرے حق میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہ ہو جائے، میں تھوڑی دیر بھی ٹھہرنے نہیں پایا تھا کہ میں نے سنا کہ

کوئی مجھے پکار رہا ہے، میں ڈر گیا کہ کہیں میرے حق میں قرآن نہ اتر ا ہو پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پاس آکر آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا کہ آج کی رات مجھ پر ایک سورت اتری ہے جو مجھے سب دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے، پھر حضور نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا پڑھی۔

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ...

باب: فضائل قرآن

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 6

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، و لا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَبَعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَزَادَ أَبُو مَعْبَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي رَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ مِنَ السَّحَرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا أَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو سورہ اخلاص بار بار پڑھتے ہوئے سنا، صبح کو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیان کیا اور وہ سورہ اخلاص کو چھوٹی ہونے کی وجہ سے کمتر جانتا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کہ قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورہ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے، ابو معمر نے مزید بیان کیا کہ ہم سے اسماعیل بن جعفر نے ان سے مالک بن انس نے ان سے عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ نے ان سے ان کے والد نے ان سے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ مجھے میرے بھائی قتادہ بن نعمان نے خبر دی کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پچھلی رات اٹھ کر سورہ اخلاص پڑھنے لگا اور اس کے علاوہ کچھ نہ پڑھا، جب صبح ہوئی تو اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب: فضائل قرآن

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 7

جلد : جلد سوم

راوی: عہرین حفص، اعش، ابراہیم، ضحاک البشامی، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُزْرُبُنْ حَفْصُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَالضَّحَّاكُ الْبَشَامِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا أَتَيْنَا بِطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قَالَ الْغَابِرِيُّ سَبْعَتِ ابَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَاطَمٍ وَالرَّائِ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ابُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَرْسَلٍ وَعَنْ الضَّحَّاكِ الْبَشَامِيِّ مَسْنَدٍ

عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرقی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ تم میں سے کوئی تہائی قرآن پڑھنے سے رات بھر میں عاجز ہو جاتا ہے، تو صحابہ کو یہ مشکل معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! اتنی طاقت کس میں ہے، آپ نے فرمایا سورۃ اخلاص جس میں اللہ واحد الصمد کی صفات درج ہیں، تہائی قرآن کے برابر ہے، فریری کہتے کہ میں نے ابو جعفر محمد بن حاتم کاتب ابو عبد اللہ (بخاری) سے سنا ہے، ابو عبد اللہ کہتے تھے یہ حدیث ابراہیم سے مرسل ہے اور ضحاک مشرقی سے مسند کے طور پر بیان کی گئی ہے۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرقی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

معوذات کی فضیلت کا بیان...

باب: فضائل قرآن

معوذات کی فضیلت کا بیان

حدیث 8

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَبَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَائِي بَرَكَتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے اور جب آپ کی بیماری زیادہ بڑھ گئی تو انہی سورتوں کو میں آپ پر پڑھتی اور آپ کے ہاتھوں کو برکت کی امید کرتے ہوئے آپ پر پھیرتی تھی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: فضائل قرآن

معوذات کی فضیلت کا بیان

حدیث 9

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَعَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرماتے تو روزانہ رات کو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان پر سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر دم کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے، پہلے اپنے سر اور چہرے مبارک پر پھیرتے اس کے بعد اپنے تمام اوپر کے جسم پر جہاں تک کہ آپ کا ہاتھ پہنچتا اور یہ فعل آپ تین مرتبہ کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بوقت قرات سکینہ اور فرشتوں کے نزول کا بیان...

باب : فضائل قرآن

بوقت قرات سکینہ اور فرشتوں کے نزول کا بیان

حدیث 10

جلد : جلد سوم

راوی :

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ عِنْدَهُ إِذْ جَالَتْ الْفَرَسُ فَسَكَتَ فَسَكَتَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتْ الْفَرَسُ فَسَكَتَ وَسَكَتَتْ الْفَرَسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتْ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ وَكَانَ ابْنُهُ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيبَهُ فَلَمَّا اجْتَزَّاهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَأَشْفَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيبًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِثْلُ الطُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ النَّصَائِجِ فَخَرَجْتُ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ الْبَلَائِكَةُ دَنْتُ لَصُوتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحْتَ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ الْهَادِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ

لیث یزید بن ہاد کا قول نقل کرتے ہیں کہ محمد بن ابراہیم کہتے تھے کہ اسید بن حضیر ایک رات سورہ بقرہ پڑھ رہے تھے اور گھوڑا ان کے پاس بندھا ہوا تھا اچانک گھوڑا بدکنے لگا وہ چپکے ہو رہے تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا پھر وہ پڑھنے لگے گھوڑا پھر بدکنے لگا پھر وہ خاموش ہو رہے تو وہ ٹھہر گیا پھر وہ پڑھنے لگے پھر گھوڑا بدکنے لگا اس کے بعد ابن حضیر رک گئے چونکہ ان کا بیٹا بھی گھوڑے کے قریب سو رہا تھا انہیں ڈر ہوا کہیں گھوڑا اسے کچل نہ ڈالے جب انہوں نے اپنے لڑکے کو وہاں سے ہٹالیا اور آسمان کی طرف نظر دوڑائی تو آسمان دکھائی نہ دیا بلکہ ایک ابر جس میں روشنیاں چمک رہی تھیں اوپر اٹھتا ہوا نظر آیا صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر پورا قصہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اے ابن حضیر تم برابر پڑھتے رہتے تو اچھا تھا انہوں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھوڑے کے قریب تھا مجھے ڈر لگا کہیں گھوڑا بھی کچل نہ ڈالے اس لئے میں بھی کی طرف متوجہ ہو گیا پھر میں نے آسمان کی طرف سر اٹھایا تو ایک عجیب چھتری سی جس میں بہت سے چراغ لگے ہوئے تھے دکھائی پھر جب میں باہر نکل آیا تو وہ مجھے نظر آئی۔ آپ نے فرمایا تجھے

معلوم وہ کیا تھا ابن حنبل نے کہا مجھے نہیں معلوم۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تیری آواز سن کر تیرے پاس آگئے تھے اگر تو صبح تک پڑھے جاتا تو لوگ انہیں صاف دیکھ لیتے۔ ابن الہاد کہتے ہیں یہ حدیث مجھ سے عبد اللہ بن خباب نے ابو سعید خدری سے بیان کی جس کو اسید بن حنبل نے نقل کیا

راوی :

قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ کا اس کے علاوہ اور کچھ نہ چھوڑنے یعنی...

باب : فضائل قرآن

قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ کا اس کے علاوہ اور کچھ نہ چھوڑنے یعنی قرآن ترکہ رسالت ہونے کا بیان

حدیث 11

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبد العزیز

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَشَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ شَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ أَتَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفْتَيْنِ قَالَ وَدَخَلْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفْتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبد العزیز کا بیان ہے کہ میں اور شداد بن معقل ابن عباس کے پاس گئے ان سے شداد بن معقل نے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لکھی ہوئی چیزیں بھی چھوڑی ہیں وہ بولے جلد قرآن کے درمیان جو کلام الہی ہے صرف وہی چھوڑا پھر ہم محمد بن حنفیہ کے پاس گئے اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے اس کے علاوہ آپ نے اور کچھ بھی نہیں چھوڑا

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبد العزیز

قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان ...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان

حدیث 12

جلد : جلد سوم

راوی : ہدبہ بن خالد، ابو خالد، ہمام، قتادہ، انس، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالثَّوْرِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

ہدبہ بن خالد، ابو خالد، ہمام، قتادہ، انس، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنگترہ کی سی ہے کہ اس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ، اور قرآن نہ پڑھنے والے کی مثال اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے گل ریحان کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو اچھی ہے اور مزہ کچھ نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے، جس کا مزہ بھی کڑوا ہے اور بو بھی خراب۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ابو خالد، ہمام، قتادہ، انس، ابو موسیٰ

باب : فضائل قرآن

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلٍ مَنْ خَلَا مِنَ الْأَمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَمَغْرِبِ الشَّمْسِ وَمِثْلُكُمْ وَمِثْلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمِثْلِ رَجُلٍ اسْتَعْبَلَ عَتَلًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيَرَاطٍ فَعَمِلْتُ الْيَهُودُ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيَرَاطٍ فَعَمِلْتُ النَّصَارَى ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ مِنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ بِقِيَرَاتَيْنِ قِيَرَاتَيْنِ قَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُمْ مَنْ حَقَّكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أَوْتِيهِ مَنْ شِئْتُ

مسدد، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری عمر گزشتہ لوگوں کی عمروں کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے نماز عصر اور غروب آفتاب کے درمیان کا وقت اور یہود و نصاریٰ کے مقابلے میں تمہاری مثال ایسی ہے کہ جیسا ایک شخص مزدوروں کو اجرت پر رکھے اور کہے کون ہے جو دوپہر تک ایک قیراط پر میرا کام کرے، چنانچہ یہود نے اپنے ذمہ وہ کام لے کر دوپہر تک کیا، پھر اس نے کہا کوئی ہے جو میرا کام دوپہر سے عصر تک ایک قیراط پر کر دے، تو وہ کام نصاریٰ نے کیا، پھر تم عصر سے غروب آفتاب تک دو، دو قیراطوں پر کام کر رہے ہو، یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہمارا کام بہت زیادہ ہے اور مزدوری بہت تھوڑی ہے، اس شخص نے کہا کہ میں نے کیا تمہارا کچھ حق مار لیا ہے، وہ بولے نہیں، پھر اس نے کہا کہ یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں اسے دوں۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کا بیان

حدیث 14

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَمَرُوا بِهَا وَلَمْ يُوصِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ

محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وصیت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، نہیں، میں نے کہا پھر لوگوں پر وصیت کرنا کیوں فرض ہے؟ ہم لوگوں کو تو حکم دیا گیا ہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت نہیں کی، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحہ

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہی...

باب : فضائل قرآن

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہی نہیں کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری، جو ان پر پڑھی جاتی ہے

حدیث 15

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَنْ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ يَجْهَرُ بِهِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے کسی کا قرآن اتنی توجہ سے نہیں سنا، جتنا ان (نبی) کا سنا جو قرآن کو اپنے لئے کافی سمجھتے ہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ایک دوست نے کہا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مراد حدیث کے لفظ تغنی سے جہر کے ساتھ پڑھنا ہے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: فضائل قرآن

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہیں کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری، جو ان پر پڑھی جاتی ہے

حدیث 16

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ قَالَ سُفْيَانُ تَفْسِيرُهُ يَسْتَعْنِي بِهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی کا قرآن اتنا کان لگا کر نہیں سنا جتنا کہ اس نبی کا قرآن کان لگا کر سنا جو قرآن کو اپنے لئے کافی جانتے ہیں، سفیان کہتے ہیں کہ تغنی کی تفسیر استغنی ہے، اور اس سے خوش الحانی مراد ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان

حدیث 17

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بِهِ آتَايَ اللَّيْلِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آتَايَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص پر ریس کرنا سوائے دو شخصوں کے جائز نہیں، ایک وہ شخص جسے اللہ نے کتاب دی اور وہ اٹھ کر اسے رات کو پڑھتا ہے اور وہ ایک شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ دن رات اسے اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان

حدیث 18

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَبْعَتْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَيْهِ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَسَبَّحَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فَلَانٌ فَعَبِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فَلَانٌ فَعَبِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ

علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، حسد (ریشم) صرف دو شخصوں پر (جائز) ہے، ایک اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہے اور وہ اسے دن رات پڑھتا ہے اور اس کا پڑوسی اسے سن کر کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی طرح پڑھنا نصیب ہوتا تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا، دوسرے اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے دولت دی ہو اور وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا ہے، پھر کوئی اس پر ریشم کرتے ہوئے کہے ہے کہ کاش مجھے بھی یہ مال میسر آتا تو میں بھی اسے اسی طرح صرف کرتا۔

راوی: علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے...

باب: فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

حدیث 19

جلد: جلد سوم

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلی، حضرت عثمان

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ سَبْعَتْ سَعْدَ بْنَ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

السَّلَامُ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي امْرَأَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ وَذَلِكَ الَّذِي أَفْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا

حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے قرآن سیکھے یا اس کی تعلیم دے وہ سب سے اچھا، ابو عبیدہ کا بیان ہے کہ مجھے ابو عبد الرحمن نے حضرت عثمان کی خلافت میں قرآن پڑھایا اور وہ زمانہ حج تک تعلیم دیتے رہے، ابو عبد الرحمن کہتے تھے کہ یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس جگہ پر تعلیم قرآن کے لئے بٹھا رکھا ہے۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان

باب: فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

حدیث 20

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَامِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں وہ شخص سب سے بہتر ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

راوی: ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان

باب : فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

حدیث 21

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن عون، حماد، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ زَوْجِنَهَا قَالَ أَعْطَاهَا ثَوْبًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ أَعْطَاهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَأَعْتَلَّ لَهُ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

عمر بن عون، حماد، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا حضرت! میں نے اپنا نفس اللہ اور اس کے رسول کو بخش دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے عورت کی ضرورت نہیں، ایک صحابی نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اس کا نکاح مجھے سے کر دیجئے، آپ نے فرمایا کہ اسے ایک جوڑا دے دو، اس نے کہا میرے پاس کپڑے نہیں ہیں، آپ نے فرمایا کچھ تو اسے دے دو، کیا لوہے کی انگوٹھی بھی تمہارے پاس نہیں، وہ بیچارہ بہت رنجیدہ ہوا، آپ نے فرمایا تو نے کچھ قرآن پڑھا ہے، اس نے کہا میں نے فلاں فلاں سورت پڑھی ہے، آپ نے فرمایا میں نے اس کا تجھ سے قرآن خوانی کی وجہ سے نکاح کر دیا۔

راوی : عمر بن عون، حماد، ابو حازم، سہل بن سعد

قرآن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کا بیان ...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

حدیث 22

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرِ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَاطَأَ رَأْسَهُ فَلَبَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهَا لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَرَوَّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذْهَبُ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِذَا رَى قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِذَائِي فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ يَا أَرَاكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَهُ بِهٍ فَدَعَى فَلَبَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِيَ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَعَدَّاهَا قَالَ أَتَقْرَأُ هُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبُ فَقَدْ مَلَكَتْكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کو اپنا نفس بخش دیا، آپ نے اس کو اوپر سے نیچے تک غور سے دیکھا پھر اپنا سر جھکا لیا، جب عورت نے دیکھا کہ آپ نے اس کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا تو وہ بیٹھ گئی، پھر آپ کے ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہ ہو تو اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کچھ سامان ہے، اس نے جواب دیا کچھ نہیں، آپ نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھو شاید تمہیں کچھ مل جائے، وہ گیا پھر لوٹ کر آیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ بھی نہیں ملا، آپ نے فرمایا جاؤ دیکھو، چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی لے آؤ، وہ گیا، پھر آکر

عرض کیا کہ یا رسول اللہ! لوہے کا چھلا بھی نہیں، البتہ یہ تہہ بند ہے، سہل کہتے ہیں اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، لیکن اس نے کہا اس خاتون کو آدھا تہہ بند دے دیجئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی اس ازار کو کیا کرے گا، اگر تو اسے پہن لے گا تو عورت کے پاس نہ رہے گی اور اگر وہ پہن لے گی تو تیرے پاس کچھ نہ رہے گا، تب وہ شخص بیٹھ گیا اور دیر تک بیٹھا رہا پھر اٹھ کھڑا ہوا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مغموم جاتے دیکھ کر بلوایا اور فرمایا تجھے کچھ قرآن یاد ہے، اس نے جواب دیا مجھے فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں، ان سورتوں کو شمار کر کے تعداد بھی بتائی، آپ نے فرمایا کیا وہ تجھے حفظ ہیں؟ اس نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا جا میں نے تجھے قرآن شریف حفظ کرنے کی وجہ سے اس کا مالک بنا دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان...

باب: فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

حدیث 23

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْبُعْقَلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أُمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کا اونٹ بندھا ہوا ہو، اگر وہ اس کی نگہبانی کرے گا وہ بھاگنے سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے چھوڑ دے گا تو وہ چلا جائے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

حدیث 24

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عرعرا، شعبہ، منصور، ابو وائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بُئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نَسِيتُ وَأَسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفْصِيًّا مِنْ صُورِ
الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ

محمد بن عرعرا، شعبہ، منصور، ابو وائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
یہ بری بات ہے کہ کوئی تم میں سے یہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ یہ کہے کہ وہ مجھے سے بھلا دی گئی، تم لوگ قرآن کو
یاد رکھو کیوں کہ وہ لوگوں کے سینوں سے نکل جانے میں وحشی جانور سے زیادہ بھاگ جانے والا ہے۔

راوی : محمد بن عرعرا، شعبہ، منصور، ابو وائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

حدیث 25

جلد : جلد سوم

راوی: عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ مِثْلَهُ تَابَعَهُ بِشْرٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَقِيقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ سے اسی طرح کی حدیث سنی ہے۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق

باب: فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

حدیث 26

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابو بردہ بذریعہ ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ نَفْسِي بِيَدِهِ لَهْوٌ أَشَدُّ تَفْصِيًّا مِنْ الْإِبْلِ فِي عُقْلِهَا

محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابو بردہ بذریعہ ابو موسیٰ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن ہمیشہ پڑھتے رہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے قرآن لوگوں کے سینہ سے بندھے ہوئے اونٹ سے زیادہ جلد نکل بھاگنے والا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابو بردہ بذریعہ ابو موسیٰ

سواری پر قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سواری پر قرآن شریف پڑھنے کا بیان

حدیث 27

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِيسَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى رَأْسِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ

حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے دن دیکھا کہ وہ اپنی سواری پر سورت فتح پڑھ رہے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان

حدیث 28

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْبُفْصَلَ هُوَ الْبُحْكَمُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تُوِّفِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَقَدْ قَرَأْتُ الْبُحْكَمَ.

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جن سورتوں کو تم مفصل کہتے ہو، وہ محکم ہیں، سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت دس برس کا تھا اور محکم سورتیں پڑھ چکا تھا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

باب: فضائل قرآن

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان

حدیث 29

جلد: جلد سوم

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَمَعْتُ الْبُحْكَمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا الْبُحْكَمُ قَالَ الْبُفْصَلُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں محکم سورتیں یاد کر چکا تھا (سعید کہتے ہیں) میں نے ابن عباس سے پوچھا، محکم کیا ہے؟ انہوں نے کہا محکم مفصل کو کہتے ہیں (مفصلات سے مراد سورۃ حجرات سے آخر تک کی سورتیں ہیں)۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

حدیث 30

جلد : جلد سوم

راوی : ربیع بن یحییٰ، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَرَحِمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً مِنْ سُورَةِ كَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ أَسْقَطْتُهُنَّ مِنْ سُورَةِ كَذَا

ربیع بن یحییٰ، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم کرے کہ اس نے مجھے فلاں فلاں سورت کی یاد دلائی۔

راوی : ربیع بن یحییٰ، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

حدیث 31

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام

حدثنا محمد بن عبید بن میمون قال حدثنا عیسی عن هشام وقال اسقطهن من سورة کذا تابعه علی بن مسهر
وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام سے کہہا مجھے وہ آیت یاد دلا دی جو فلاں فلاں سورہ سے بھلایا
گیا تھا، محمد بن عبید کی علی بن مسهر اور عبدہ نے متابعت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام

باب: فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہر گز نہ بھولے گا مگر
جو اللہ چاہے گا

حدیث 32

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن ابی رجا، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ سُورَةَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أَنْسِيْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا
وَكَذَا

احمد بن ابی رجا، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے
وقت ایک شخص کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت جو فلاں فلاں سورہ
میں ہے، جسے مجھے بھلا دیا گیا تھا، یاد دلا دی ہے۔

راوی : احمد بن ابی رجا، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

حدیث 33

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، منصور، ابواثل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نَسِيَ

ابونعیم، منصور، ابواثل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بہت بری بات ہے کہ کوئی کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ یوں کہے کہ مجھ سے بھلا دی گئیں۔

راوی : ابونعیم، منصور، ابواثل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

حدیث 34

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَاهُ

عمر بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھے گا، تو یہ اسے کافی ہو جائیں گی (ہر آسیب سے نجات دلائیں گی)۔

راوی: عمر بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

حدیث 35

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ و عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنَ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَبَعْتُ لِقَاءَهُ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يَقْرَأُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أَسْأِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَانْتَهَرْتُهُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبِثْتُه فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَ نَبِيَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ أَقْرَأُ نَبِيَّ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ

سَبَعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُفَرِّقْ بَيْنَهَا وَإِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ يَا هِشَامُ اقْرَأْهَا فَقَرَأَهَا الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَبَعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُهَا الَّتِي أَقْرَأَ بَيْنَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَاقْرَأْ وَمَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ و عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۃ فرقان پڑھتے ہوئے سنا، میں نے غور سے جو ان کا پڑھنا سنا تو وہ اس طریقے سے پڑھ رہے تھے کہ میں نے کبھی اس طرح نہیں پڑھا تھا، میں نے سوچا کہ نماز ہی میں اس کی درگت بناؤں، مگر میں نے نماز ختم کرنے کا انتظار کیا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں ان کے گلے میں چادر ڈال دی، پھر میں نے پوچھا کہ یہ سورت تم کو کس نے پڑھائی ہے، جو میں نے ابھی سنی ہے، وہ بولے اس سورت کی مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے، میں نے کہا تم جھوٹے ہو، اللہ کی قسم! یہ سورت جو میں نے تم سے سنی مجھے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی ہے (مگر تم اور طرح پڑھ رہے ہو) میں انہیں کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ان کو میں نے سورت فرقان پڑھتے ہوئے ایسے طریقہ پر سنا ہے کہ میں نے اس طریقے پر نہیں پڑھی، حالانکہ مجھے آپ نے (خود) سورت فرقان پڑھائی ہے، آپ نے فرمایا اے ہشام! سورت فرقان سناؤ، انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح میں نے سنا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح (یہ) سورت اتری ہے، اس کے بعد فرمایا اے عمر! تم بھی پڑھو، میں نے بھی اسی طرح پڑھنا شروع کیا، جس طرح آپ نے مجھے پڑھایا تھا، آپ نے فرمایا یہ سورت اسی طرح اتری ہے، اس کے بعد آپ نے فرمایا قرآن شریف سات قراستوں میں اتر ہے، تم جو آسانی سے پڑھ سکو، پڑھو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ و عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

راوی: بشر بن آدم، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِئًا يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَرَحِمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةٍ كَذَا وَكَذَا

بشر بن آدم، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاری کورات کے وقت مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت جو فلاں فلاں سورت سے چھوڑ گیا تھا، یاد دلادی۔

راوی: بشر بن آدم، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر...

باب : فضائل قرآن

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور (اور دوسرا) قول و قرآن فرقاہ لتقرآنہ علی الناس علی مکث ترتیل سے پڑھنے کی دلیل ہے، شعروں کی طرح جلد جلد نہ پڑھا جائے، امام بخاری لفظ یفرق کی تفسیر تفصیل سے کی ہے، اور ابن عباس نے فرقانہ کی تفسیر فصلانہ سے کی ہے

راوی: ابوالنعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابوالائل

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فَقَالَ هَذَا كَهَذَا الشَّعْرِ إِنَّا قَدْ سَبَعْنَا الْقِرَاءَةَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقُرْآنَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَبَانِي عَشْرَةَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حَم

ابوالنعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم چاشت کے وقت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، ایک شخص نے کہا آج کی رات میں نے پوری مفصل سورتیں پڑھیں، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا یہ تو گھاس کا ٹٹی ہوئی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا اور وہ مجھے خوب یاد ہے، جو سورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، وہ اٹھارہ سورتیں مفصل کی ہوئی تھیں، جن میں سے دو سورتیں حم والی ہوئی تھیں۔

راوی: ابوالنعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابووائل

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر...

باب: فضائل قرآن

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اور (اور دوسرا) قول و قرآن فرقاہ لتقرآنہ علی الناس علی مکث ترتیل سے پڑھنے کی دلیل ہے، شعروں کی طرح جلد جلد نہ پڑھا جائے، امام بخاری لفظ یفرق کی تفسیر تفصیل سے کی ہے، اور ابن عباس نے فرقانہ کی تفسیر فصلانہ سے کی ہے

حدیث 38

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ جَبْرِيلُ بِالْوَحْيِ وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيُسْتَدُّ عَلَيْهِ وَكَانَ يُعْرِفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ فَإِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْ أَنَّهُ فَإِذَا قَرَأْتَ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ فَإِذَا أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَبِعْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلسانِكَ قَالَ وَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جَبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَ اللَّهُ

قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتُحْجِلَ بِهِ (زبان کو جلدی نہ چلایا کرو) کی تفسیر میں یوں روایت ہے کہ جبریل جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی لاتے تو آپ اپنی زبان اور ہونٹ جلد ہلاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ بار گزرتا اور دوسرے لوگوں کو بھی اس کا علم ہوتا، اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتُحْجِلَ بِهِ) یعنی جلدی کے مارے زبان مت ہلاؤ، تیرے سینہ میں محفوظ رکھنا اور پڑھنا ہماری ذمہ داری ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے لفظ علینا جمعہ کی تفسیر جمعہ فی صدر رک سے کی ہے یعنی تیرے سینہ میں اس کا محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے، (فَإِذَا قَرَأْتَهُ فَاسْتَعِذْ قُرْآنَهُ) یعنی جب ہم اس کو پڑھائیں تو کان لگا کر سن، (ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ) یعنی پھر اس کا تیری زبان سے بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سر نیچا کر کے سنتے اور جب جبریل چلے جاتے تو آپ اللہ کے وعدے کے مطابق اسے پڑھ لیتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان...

باب: فضائل قرآن

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان

حدیث 39

جلد : جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَبْدُو مَدًّا

مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کا حال پوچھا تو آپ نے جواب دیا کہ آپ خوب کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ

باب: فضائل قرآن

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان

حدیث 40

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سِئِلَ أَنَسٌ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَهْدُ بِبِسْمِ اللَّهِ وَيَهْدُ بِالرَّحْمَنِ وَيَهْدُ بِالرَّحِيمِ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کس طرح تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ آپ کھینچ کر پڑھتے تھے، پھر بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر کہا کہ بِسْمِ اللہِ اور الرَّحْمٰنِ اور الرَّحِیْمِ کو کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ

آواز کو گھما کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا بیان...

باب: فضائل قرآن

آواز کو گھما کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا بیان

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابو ایاس، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ جَمَلِهِ وَهِيَ تَسِيرُ بِهِ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قِرَاءَةً لَيِّنَةً يَقْرَأُ وَهُوَ يُرْجَعُ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابو ایاس، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی یا اپنے اونٹ پر (8ھ میں) سورت فتح یا سورت فتح کا کچھ حصہ نرم آواز سے ترجیع کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابو ایاس، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان

راوی: محمد بن خلف ابوبکر، ابویحییٰ حسانی، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا أَبَا مُوسَى لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مِزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

محمد بن خلف ابو بکر، ابویحییٰ حمانی، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابو بردہ سے وہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں فرمایا، اے ابو موسیٰ! تجھے داؤد علیہ السلام کی خوش الحانی دی

راوی: محمد بن خلف ابو بکر، ابویحییٰ حمانی، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابو بردہ سے وہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

دوسرے شخص سے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان...

باب: فضائل قرآن

دوسرے شخص سے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان

حدیث 43

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَى الْقُرْآنِ قُلْتُ اقْرَأْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ إِنِّي أَحِبُّ أَنْ أُسَبِّحَهُ مِنْ غَيْرِي

عمر بن حفص بن غیاث، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ! مجھے قرآن سنا، وہ بولے آپ مجھ سے سننا چاہتے ہیں حالانکہ آپ پر قرآن شریف اتارا گیا ہے، آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قرآن کریم پڑھوا کر سننے والے کو بس بس کہنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن کریم پڑھوا کر سننے والے کو بس بس کہنے کا بیان

حدیث 44

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْرَأْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ نَعَمْ فَقَرَأْتُ سُورَةَ النَّسَائِ حَتَّى أَتَيْتُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ حَسْبُكَ الْآنَ فَالْتَفَتْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاكَ تَذَرِفَانِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبد اللہ! مجھے قرآن سنا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کو کیا سناؤں، آپ پر ہی تو اتارا گیا ہے، آپ نے فرمایا ہاں، (تم سناؤ) میں نے سورہ نساء پڑھنا شروع کی، جب "فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ" (کیا حال ہو گا جب کہ ہم امت سے گواہ لائیں گے اور تجھے اے پیغمبر! ان پر گواہ لائیں گے) تک پہنچا تو آپ نے فرمایا اب بس کر، میں نے مڑ کر آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو ان...

باب : فضائل قرآن

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو انسان آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھے

حدیث 45

جلد : جلد سوم

راوی: علی، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ لِي ابْنُ شُبْرُمَةَ نَظَرْتُ كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَمْ أَجِدْ سُورَةً أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ فَقُلْتُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقْرَأَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ قَالَ عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ أَخْبَرَهُ عُلُقَمَةُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ وَلَقِيتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

علی، سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ابن شبرمہ نے کہا کہ میں نے غور کیا آدمی کو (نماز میں) کتنی آیتیں قرآن کی کافی ہیں، تو کوئی سورت تین آیتوں سے کم نہ پائی، میں نے سوچا کہ تین آیت سے کم نہ پڑھنا چاہئے، سفیان نے استدلال کے طور پر ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ علقمہ کہتے تھے، میں ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے اس وقت ملا جب کہ وہ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے، تو انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات کے وقت سورت بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو اسے کافی ہیں۔

راوی: علی، سفیان

باب : فضائل قرآن

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو انسان آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھے

حدیث 46

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ، ابو عوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أُنْكَحِنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَتَعَاهَدُ كَنَّتَهُ فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْضِهَا فَتَقُولُ نِعَمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَأْ كُنَا فَرِاشًا وَلَمْ يَفْتَشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ أَتَيْنَاهُ فَلَبَّيْنَا طَالَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقِنَى بِهِ فَلَقِيْتُهُ بَعْدُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ قَالَ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَكَيْفَ تَخْتِمُ قَالَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ صُمْ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةً وَاقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْجُبَّةِ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَفِطْرُ يَوْمَيْنِ وَصُمْ يَوْمًا قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوُدَ صِيَامَ يَوْمٍ وَإِفْطَارَ يَوْمٍ وَاقْرَأْ فِي كُلِّ سَبْعٍ لَيْالٍ مَرَّةً فَلَقِيْتَنِي قَبِلْتُ رُحْصَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ أَنِّي كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ فَكَانَ يَقْرَأُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ السَّبْعَ مِنَ الْقُرْآنِ بِالنَّهَارِ وَاللَّيْلِ يَقْرَأُ وَيَعْرِضُهُ مِنَ النَّهَارِ لِيَكُونَ أَخَفَ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَقَوَّى أَفْطَرَ أَيَّامًا وَأَحْصَى وَصَامَ مِثْلَهُنَّ كَرَاهِيَةً أَنْ يَنْتُزِكَ شَيْئًا فَارَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي ثَلَاثٍ وَفِي خَمْسٍ وَأَكْثَرُهُمْ عَلَى سَبْعٍ

موسی، ابو عوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے ایک اچھے خاندان والی عورت سے میرا نکاح کر دیا تھا، اور میرے والد اپنی بہو سے (اکثر اوقات) میرا حال پوچھتے رہتے تھے، وہ جواب دیتی کہ وہ ایک اچھا نیک آدمی ہے، مگر جب سے میں آئی ہوں، میرے بچھونے پر قدم بھی نہ رکھا اور نہ میرے قریب آئے، جب ایک عرصہ گزر گیا تو میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ بیان کیا، آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لاؤ، چنانچہ میں آپ کے پاس بھیجا گیا، آپ نے پوچھا تم روزے کس طرح رکھتے ہو، میں نے کہا مسلسل، پھر فرمایا قرآن کس طرح ختم کرتے ہو، میں کہا ہر رات، تو آپ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، اور ایک ماہ میں قرآن مجید ختم کیا کرو، میں نے عرض کیا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے، آپ نے فرمایا ایک ہفتہ میں تین روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا مجھے اس سے بھی زیادہ طاقت ہے، ہمیشہ دو دن افطار کیا کرو اور ایک دن روزہ رکھا کرو، عرض کیا مجھ میں اس بھی زیادہ طاقت ہے، فرمایا اچھا داؤد علیہ السلام کی طرح روزے رکھا کرو جو سب سے افضل ہے، یعنی ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو، اور قرآن سات روز میں ختم کیا کرو (عبد اللہ کہتے ہیں) کاش میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصت منظور کر لتا کیوں کہ اب میں بوڑھا اور ضعیف ہو گیا ہوں اور مجھ میں ویسی طاقت نہیں رہی، بڑھاپے میں اپنے کسی گھر والے کو دن میں ساتواں حصہ قرآن سنا دیا کرتے تھے تاکہ اس کا پڑھنا رات میں آسان ہو جائے اور جب بہت کمزور ہو جاتے اور طاقت حاصل کرنا چاہتے تو کئی روز تک روزہ نہ رکھتے، پھر شمار کر کے اتنے روزے رکھ لیتے کہ کہیں کوئی باقی نہ

رہ جائے، جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میں نے عہد کیا تھا (امام بخاری) کہتے ہیں کہ بعض حضرات نے تین راتوں اور پانچ راتوں میں ختم قرآن بیان کیا ہے، اور زیادہ روایتیں سات راتوں کی ہی پائی جاتی ہیں۔

راوی: موسیٰ، ابو عوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

باب: فضائل قرآن

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو انسان آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھے

حدیث 47

جلد: جلد سوم

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، محمد بن عبد الرحمن، ابوسلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسِبُنِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةَ حَتَّى قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ

سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، محمد بن عبد الرحمن، ابوسلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کتنی مدت میں ختم کرتے ہو، اسحاق، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ، محمد بن عبد الرحمن (بنی زہرہ کا غلام) ابوسلمہ اور میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابوسلمہ سے سنا کہ وہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن ایک ماہ میں ختم کیا کرو، میں عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں اور یہی مکالمہ ہوتا رہا، آخر کار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات دن میں ختم کر لیا کرو اور اس سے زیادہ نہ پڑھو۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، محمد بن عبد الرحمن، ابو سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان...

باب: فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان

حدیث 48

جلد: جلد سوم

راوی: صدقہ، یحییٰ، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحییٰ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بَعْضُ الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَبَعْضُ الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي عَمْرِو بْنُ مُرَّةٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الصُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَى قُلْتُ اقْرَأْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ لِي كُفَّ أَوْ أَمْسِكْ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَذُرِفَانِ يَعْنِي تَسْفِيحَانِ عَنْ أَبِيهِ

صدقہ، یحییٰ، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحییٰ نے کہا کہ حدیث کا کچھ حصہ عمرو بن مرہ کے واسطے سے ہے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) مسدد، یحییٰ، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبد اللہ! مجھے قرآن شریف سناؤ، میں نے عرض کیا، بھلا آپ مجھ سے کیا سنتے ہیں آپ ہی پر تو وہ اتارا گیا ہے، آپ نے جواب دیا کہ مجھے دوسرے سے سننا زیادہ پسند ہے، تب میں نے سورت نساء پڑھنا شروع کی اور جب میں (فَکَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا)

شہید پر پہنچا تو آپ نے مجھ سے فرمایا، ٹھہر جاؤ، میں نے دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک ٹپک کر گر رہے تھے۔

راوی: صدقہ، یحییٰ، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحییٰ

باب: فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان

حدیث 49

جلد: جلد سوم

راوی: قیس بن حفص، عبد الواحد، اعش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ)

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ اقْرَأْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ إِنِّي أَحِبُّ أَنْ أُسَبِّحَهُ مِنْ غَيْرِي

قیس بن حفص، عبد الواحد، اعش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے قرآن سناؤ، میں نے عرض کیا، بھلا میں آپ کو کیا سناؤں گا آپ ہی پر تو وہ نازل ہوا ہے، آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی: قیس بن حفص، عبد الواحد، اعش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ)

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان...

باب: فضائل قرآن

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ عَلِيَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَّتْ أَيْ الْأَسْنَانِ سُفَهَاؤُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَهْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَهْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آخر زمانہ میں نو عمر لوگ ہلکی عقلوں کے پیدا ہوں گے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کریں گے اور وہ دین سے ایسے نکلے ہوئے ہوں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کا ایمان ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا، جہاں وہ تمہیں ملیں، انہیں مار ڈالو، کیوں کہ مارنے والوں کو ان کے مارنے کا قیامت کے دن ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الثَّيِّبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
 بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ
 فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِيَامِهِمْ وَعَمَلَكُمْ مَعَ عَمَلِهِمْ وَيَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ
 حَنَاجِرَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَبْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُنِي النَّصْلُ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُنِي الْقِدْحُ فَلَا يَرَى شَيْئًا
 وَيَنْظُرُنِي الرِّيشُ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَتَبَارَى فِي الْفُوقِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
 روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں ایک قوم نکلے گی، جن کے مقابلے میں
 تم اپنے نماز روزے اور دیگر اعمال کو حقیر سمجھو گے، لیکن وہ قرآن پڑھے گی، جو ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا، دین سے وہ ایسے
 نکل جائے گی، جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے کہ شکاری کو نہ پیکان میں کچھ معلوم ہے اور نہ ڈنڈی میں کچھ لگا ہوا محسوس ہو اور نہ ہی پر
 پر کچھ اثر ہوا، البتہ سو فار پر کچھ شبہ سا ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو سعید خدری
 رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان

حدیث 52

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ الْهُؤُمُ مِنَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأَنْزَجَةِ طَعْبُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالْهُؤُمُ مِنَ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

وَيَعْمَلُ بِهِ كَالشَّيْءِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمِثْلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ
وَمِثْلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ أَوْ خَبِيثٌ وَرِيحُهَا مُرٌّ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے وہ مثل سنگترے کے ہے، جس کا مزہ اچھا ہے اور بو بھی اچھی ہے اور جو مسلمان قرآن نہیں پڑھتا اور عمل کرتا ہے تو وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے، مگر بو کچھ نہیں اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار پھول کی طرح ہے کہ اس کی بو تو اچھی ہے، مگر مزہ کڑوا ہے، اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے، جس کا مزہ بھی برا ہے اور بو بھی خراب۔

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان

حدیث 53

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعمان، حماد، ابو عمران جونی جندب بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَا اتَّكَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ

ابونعمان، حماد، ابو عمران جونی جندب بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تمہارا دل لگا رہے قرآن پڑھتے رہو اور جب دل اچاٹ ہو جائے تو نہ پڑھو۔

راوی : ابو نعمان، حماد، ابو عمران جوئی جندب بن عبد اللہ

باب : فضائل قرآن

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان

حدیث 54

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جوئی، حضرت جندب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطَيْعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا اتَّخَفْتُمْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ تَابِعَهُ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبَانُ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عَمْرِو قَوْلَهُ وَجُنْدَبٌ أَصَحُّ وَأَكْثَرُ

عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جوئی، حضرت جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تمہارا دل لگا رہے قرآن پڑھتے رہو اور جب دل اچاٹ ہو جائے نہ پڑھو، سلام بن ابی مطیع کی حارث بن عبید اور سعید بن زید نے متابعت کی ہے جو ابو عمران سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات جندب سے سنی ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نہیں ہے، ابن عون کہتے ہیں ابو عمران سے روایت ہے جو عبد اللہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ اس قول کو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول بیان کرتے ہیں، مگر جندب کی روایت درست و صحیح ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جوئی، حضرت جندب

باب : فضائل قرآن

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةَ سَبِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَهَا فَأَخَذَتْ يَدَهُ فَانْطَلَقَتْ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَلَّا كَمَا مُحْسِنٌ فَاقْرَأْ أَأَكْبَرُ عَلَيَّ قَالَ فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَأَهْلِكُوا

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا جس کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح نہیں سنا تھا تو میں ہاتھ پکڑ کر اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا، آپ نے فرمایا کہ تم دونوں قرآن اچھا (درست) پڑھتے ہو، شعبہ کہتے ہیں میرا غالب گمان ہے کہ آپ نے فرمایا جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اختلاف (ہی) کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فانكحوا ما طاب لكم من النساء...

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فانكحوا ما طاب لكم من النساء

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ جَاءَ ثَلَاثَةٌ رَهْطٍ إِلَى بَيْوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأُ أَخْبَرُوا كَأَنَّهُمْ تَقَالُوهَا فَقَالُوا وَآيِنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَحَدُهُمْ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أَصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَصُومُ الدَّهْرَ وَلَا أَفْطِرُ وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَنْتُمْ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَّا وَاللَّهِ إِنِّي لَا خُشَاكُمُ لِلَّهِ وَاتَّقَاكُمْ لَهُ لِكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأُرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں تین آدمی آپ کی عبادت کا حال پوچھنے آئے، جب ان سے بیان کیا گیا تو انہوں نے آپ کی عبادت بہت کم خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کی برابری کس طرح کر سکتے ہیں، آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ سب معاف ہو گئے ہیں، ایک نے کہا میں رات بھر نماز پڑھا کروں گا، دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا، تیسرے نے کہا میں نکاح نہیں کروں گا اور عورت سے ہمیشہ الگ رہوں گا، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم لوگوں نے یوں یوں کہا ہے؟ اللہ کی قسم! میں اللہ تعالیٰ سے تمہاری بہ نسبت بہت زیادہ ڈرنے والا اور خوف کھانے والا ہوں، پھر روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور ساتھ ساتھ عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں، یاد رکھو جو میری سنت سے روگردانی کرے گا، وہ میرے طریقے پر نہیں۔

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

حدیث 57

جلد : جلد سوم

راوی: علی، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، زہری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَبْعٍ حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالٰى وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَقْسِطُوْا فِى الْيَتَامٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاِىِّ مَثْنٰى وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعْلُوْا قَالَتْ يَا اِبْنُ اُخْتِى الْيَتِيْمَةُ تَكُوْنُ فِى حَجْرٍ وَلِيَّهَا فَيَرْغَبُ فِى مَالِهَا وَجَبَالِهَا يُرِيْدُ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا بِاَدْنٰى مِنْ سُنَّةٍ صَدَقَهَا فَتُحْمَلُ اَنْ يَنْكِحُوْهُنَّ اِلَّا اَنْ يُقْسِطُوا لَهِنَّ فَيُكْبَلُوا الصَّدَاقُ وَاَمْرُوْا بِنِكَاحٍ مِّنْ سِوَاهُنَّ مِنَ النِّسَاِىِّ

علی، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، زہری کہتے ہیں مجھ سے عروہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ الْخ) کی تفسیر دریافت کی تو انہوں نے جواب میں فرمایا بھانجے! کوئی یتیم لڑکی جو ولی کے پاس ہو (اگر) اس کا مال اور جمال اچھا معلوم ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں اس لڑکی سے تھوڑی رقم میں خود نکاح کر لوں تو سنو! اس مسئلے میں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہے اور آیت مذکورہ میں فرمایا کہ اگر تم انصاف کر سکو تو ان سے نکاح کر لو اور ان کا پورا پورا مہر مقرر کرو، ورنہ ان لڑکیوں کے علاوہ جہاں تم چاہو نکاح کر لو۔

راوی: علی، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، زہری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کر لے کیوں کہ نگاہ کو (پرانی عورت کو دیکھنے

سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

حدیث 58

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَلَقِيَهِ عُثْمَانُ
بِئْسَى فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَخَلَوْا فَقَالَ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي أَنْ تَزُوجَكَ بِكَرٍّ
تُذَكِّرُكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى هَذَا أَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عَلْقَمَةُ قَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ
أَمَّا لَيْنِ قُلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ
وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ روایت کرتے ہیں کہ میں عبد اللہ کے پاس تھا کہ ان سے منی میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
ملے اور بولے اے ابو عبد الرحمن! مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے اور وہ دونوں ایک علیحدہ جگہ پر چلے گئے، حضرت عثمان رضی
اللہ عنہ نے کہا اے ابو عبد الرحمن! کیا آپ کا دل چاہتا ہے کہ میں ایک کنواری عورت سے آپ کا نکاح کر دوں، جو زمانہ گزشتہ کی
آرزوئیں آپ کو یاد دلادے، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے جب دیکھا کہ حضرت عثمان کو بجز اس (مشورہ) کے اور کچھ کام
نہیں تو مجھے اشارہ کیا اور فرمایا علقمہ میں ان کے پاس پہنچا اور وہ (بجواب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) کہہ رہے تھے کہ سنیے! اگر آپ
یہ فرماتے ہیں تو ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھے وہ شادی
کر لے اور جس میں طاقت نہ ہو وہ روزے رکھے، روزہ اس کو خصی کر دیتا ہے (شہوت کم کر دیتا ہے)۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ

شادی کی طاقت نہ ہونے پر روزہ رکھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَا نَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبد الرحمن روایت کرتے ہیں کہ میں علقمہ اور اسود کے ساتھ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا ہم جس زمانہ میں جوان تھے اور ہم کو کچھ میسر نہ تھا تو ہم سے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نوجوانوں کے گروہ! جو کوئی نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کر لے کیوں کہ نکاح پر انی عورت کو دیکھنے سے نگاہ کو نیچا کر دیتا ہے اور حرام کاری سے بچاتا ہے، البتہ جس میں قوت نہ ہو تو وہ روزہ رکھے کیوں کہ روزہ رکھنے سے شہوت کم ہو جاتی ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبد الرحمن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کر لے کیوں کہ نگاہ کو (پرانی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن یوسف، ابن جریر، عطاء

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ اَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ اَخْبَرَهُمْ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعْتُمْ نَعَشَهَا فَلَا تُزْعِرُوَهَا وَلَا تُزْلِلُوَهَا وَارْقُتُوا فَاِنَّهٗ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ كَانَ يَقْسِمُ لَشَبَابٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن یوسف، ابن جریر، عطاء کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (مقام) سرف میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے کے ساتھ جا رہا تھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں ان کے جنازے کو اٹھا کر زیادہ حرکت نہ دو اور آہستہ آہستہ چلو، بوقت رحلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نوبتیاں تھیں، آٹھ کی آپ نے باریاں مقرر کر رکھی تھیں (جن میں میمونہ رضی اللہ عنہا شامل تھیں) اور ایک بیوی کی باری نہ تھی (وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا تھیں اور وہ بوڑھی ہو گئیں تھیں)

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن یوسف، ابن جریر، عطاء

باب: نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کر لے کیوں کہ نگاہ کو (پرانی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

حدیث 61

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ

أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یزید بن زریج، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام بیویوں کے پاس رات میں دورہ فرماتے تھے اور آپ کی نوبتیاں تھیں، (بخاری کہتے ہیں) مجھ سے خلیفہ نے (جو میرا شیخ ہے) کہا ہم سے یزید بن زریج نے بروایت سعید، انہوں نے بروایت قتادہ، انہوں نے بروایت انس رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کی، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریج، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کر لے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

حدیث 62

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن حکم انصاری، ابو عوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَزَوَّجْتُ قُلْتُ لَا قَالَ فَتَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَكْثَرُهَا نِسَاءً

علی بن حکم انصاری، ابو عوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہاری شادی ہوگئی (یا نہیں) میں نے جواب دیا نہیں، تو انہوں نے فرمایا نکاح کر لو کیوں کہ اس امت کا بہترین شخص وہ ہے جس کی بیویاں زیادہ ہوں۔

راوی : علی بن حکم انصاری، ابو عوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

جس کسی نے عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی، اس کو اس کی نیت کے...

باب : نکاح کا بیان

جس کسی نے عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی، اس کو اس کی نیت کے مطابق ثواب ملے گا

حدیث 63

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِمَرْءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَا جَرَّ إِلَيْهِ

یحییٰ بن قزعه، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عمل نیت پر موقوف ہے، انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملتا ہے، تو جس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی رضامندی کے لئے ہوگی، تو اس کی ہجرت رضامندی خدا اور رسول ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لئے ہوگی، تو اس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے، جس کے لئے اس نے ہجرت کی۔

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی رو...

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 64

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس، ابن مسعود روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد کرتے تھے، اس وقت ہماری بیویاں نہ تھیں، تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ ہم خصی ہو جائیں، تو آپ نے اس سے ہمیں منع فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس، ابن مسعود

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 65

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَأَخْبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّيِّعِ الْأَنْصَارِيِّ وَعِنْدَ الْأَنْصَارِيِّ امْرَأَتَانِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ

يُنَاصِفُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوقِ فَأَتَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَشَيْئًا مِنْ سَنَنِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضُرٌّ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْمِيمٌ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ تَزَوَّجْتُ أَنْصَارِيَّةً قَالَ فَمَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ وَزَنَ نَوَاقِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف مدینہ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن اور سعد بن ربیع انصاری میں بھائی چارہ کرادیا، سعد انصاری کی دو بیویاں تھیں، سعد نے عبد الرحمن سے کہا کہ میری بیویاں اور مال سب میں سے آدھا آپ لے لیں، انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تم کو تمہارا مال زیادہ کرے اور بیویاں مبارک ہوں، مجھے بازار بتادو، چنانچہ بازار میں جا کر پنیر اور روغن کی تجارت سے نفع حاصل کیا، چند دنوں کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کپڑوں پر زردی دیکھ کر فرمایا، اے عبد الرحمن! یہ کیا بات ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے، آپ نے فرمایا کتنے مہر پر، عرض کیا (تقریباً) چار تولہ سونا، اس پر آپ نے فرمایا ولیمہ بھی کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرادینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 66

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ التَّبَّثُلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَأَخْتَصَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ

يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَلَوْ أَجَاذَلَهُ التَّبَثُّلَ لَا خُتَصَيْنَا

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو منع فرمادیا تھا اور اگر آپ انہیں خصی ہونے کی اجازت مرحمت فرماتے تو ہم خصی ہو جاتے، (اور کبھی نکاح کا سوچتے بھی نہیں) (دوسری سند) ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو ترک نکاح سے منع فرمادیا تھا، اگر آپ انہیں نکاح نہ کرنے کی اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے (اور کبھی نکاح کا سوچتے بھی نہ)

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص

باب: نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 67

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ)

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لَنَا شَيْءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَتَهَانًا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْبُرَاةَ بِالشُّبِّ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَقَالَ أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَأَنَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنْتَ وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءُ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ

قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے تھے، چونکہ ہمارے پاس کچھ نہ تھا، اس لئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں، تو آپ نے ہمیں اس فعل سے منع فرمایا پھر ہمیں ایک کپڑے کے عوض عورت سے نکاح کی اجازت دے دی، پھر آپ نے ہم پر یہ آیت پڑھی، اے ایمان والو! وہ پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کی ہیں حرام نہ کرو اور زیادتی نہ کرو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا، (دوسری سند) اصنع، وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں جو ان ہوں، اور مجھے خوف ہے کہ مجھ سے زنا نہ ہو جائے اور مجھ میں نکاح کی طاقت نہیں، آپ نے کچھ جواب نہ دیا، میں نے پھر یہی عرض کیا، آپ خاموش رہے، میں نے پھر عرض کیا، تب بھی آپ نے کچھ جواب نہ دیا، میں نے پھر اسی طرح عرض کیا، آخر آپ نے جواب دیا، ابو ہریرہ جو کچھ تیری تقدیر میں تھا قلم (اسے لکھ کر) خشک ہو گیا، اب حکم الہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی، چاہے تو خصی ہو یا نہ ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ)

باب: نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 68

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، عبد اللہ، عبد الحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ نَزَلَتْ وَادِيًا وَفِيهِ شَجَرَةٌ قَدْ أَكَلَ مِنْهَا وَوَجَدَتْ شَجَرًا لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهَا فِي أَيِّهَا كُنْتُ تُرْتَعُ بِعَيْرِكَ قَالَ فِي الَّذِي لَمْ يُرْتَعْ مِنْهَا تَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكَرٍّ اغْيَرَهَا

اسماعیل، عبد اللہ، عبد الحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ کسی مقام پر اتریں اور اس میں ایسے درخت ہوں جس میں سے کھایا ہوا ہو اور کوئی درخت آپ کو ایسا ملے، جس میں کچھ نہ کھایا گیا ہو تو بتائیے آپ کون سے پیڑ سے اپنے اونٹ کو چرائیں گے، آپ نے فرمایا جس سے نہیں چرایا گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس سے مراد یہ تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے علاوہ کسی کنواری عورت سے شادی نہیں کی۔

راوی: اسماعیل، عبد اللہ، عبد الحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 69

جلد: جلد سوم

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْبِلُكَ فِي سَرَقَةٍ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنَّ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُضْهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو دو بار خواب میں دیکھا تھا، ایک شخص تیری صورت (تصویر) ریشمی کپڑے میں لپیٹے ہوئے کہتا ہے کہ یہ آپ کی زوجہ ہیں، میں نے اسے کھولا تو وہ تمہاری صورت (تصویر) تھی، پھر میں نے کہا اگر یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ اس کو جاری کر کے رہے گا۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 70

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعمان، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَفَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ فَتَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَخَسَّ بَعِيرِي بَعْنَزَةً كَانَتْ مَعَهُ فَأَنْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجُودٍ مَا أَنْتَ رَائِي مِنْ الْإِبِلِ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ قُلْتُ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَبْكَرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَبَّا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ قَالَ أُمِّهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَوْ عِشَاءً لِكَيْ تَبْتَسِطَ الشَّعْثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْبُغْيَةَ

ابو نعمان، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ سے واپس آرہے تھے، میں اپنے اونٹ کو جو بڑا است تھا، چلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ میرے پیچھے سے ایک سوار نے آکر میرے اونٹ کو نیزہ چھو دیا، تو میرا اونٹ ایسے چلنے لگا جیسے اچھے سے اچھے اونٹ کو تم چلتا دیکھتے ہو، میں مڑ کر جو دیکھا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے، آپ نے پوچھا اے جابر! تمہیں کیا جلدی ہے؟ میں نے کہا میری نئی شادی ہوئی ہے آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کسی نو عمر سے کیوں شادی نہیں کی باہمی لطف خوب آتا ہے، جابر کہتے ہیں جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا ٹھہر جاؤ، رات کو مدینہ میں نہ جانا تا کہ وہ عورتیں جن کے شوہر ان سے غائب تھے وہ اپنے بکھرے بالوں کو کنگھی کر لیں اور اپنے بال صاف کر لیں۔

راوی : ابو نعمان، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 71

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا فَاذْكُرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرُو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا جَارِيَةً تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ

آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تو نے کیسی عورت سے شادی کی ہے؟ میں عرض کیا، بیوہ سے، آپ نے فرمایا تجھے کنواریوں اور ان کے کھیل سے رغبت نہیں ہے، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے یہ بیان کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے نو عمر لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تاکہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی۔

راوی : آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کر دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

حدیث 72

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَائِشَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا أَنَا أَخُوكَ فَقَالَ أَنْتَ أَخِي فِي دِينِ اللَّهِ وَكِتَابِهِ وَهِيَ لِي حَلَالٌ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراق، عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کے نکاح کا پیغام ابو بکر کو بھیجا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں تو آپ کا بھائی ہوں، آپ نے جواب دیا تو میرا بھائی اللہ کے دین اور اس کی کتاب کی رو سے ہے (اس لئے) عائشہ مجھ پر حلال ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراق، عروہ

کس عورت سے نکاح کرے اور کونسی عورتیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت کے...

باب: نکاح کا بیان

کس عورت سے نکاح کرے اور کونسی عورتیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت کے انتخاب کا بیان

حدیث 73

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَائٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَائٍ قُرَيْشٍ أَحْنَأُ عَلَى وَلَدٍ فِي صَغَرِهِ وَأَرْعَا عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمدہ ترین عورتیں مرد کے لئے عقیقہ عورتیں قریش کی ہیں وہ اپنے بچوں پر ان کی کمسنی میں از حد شفیق اور اپنے شوہر کے مال کی زیادہ محافظ و نگہبان ہوتی ہیں۔

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

حدیث 74

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، صالح ہمدانی، شعیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْنَا رَجُلًا كَانَتْ عِنْدَهُ وَلِيدَةٌ فَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَتَيْنَا رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِهِ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَتَيْنَا مَمْلُوكًا أَدَّى حَقَّ مَوَالِيهِ وَحَقَّ رَبِّهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ الشَّعْبِيُّ خُذْهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيهَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا ثُمَّ أَصَدَقَهَا

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، صالح ہمدانی، شعیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس شخص کے پاس باندی ہو اور اس نے اسے (مسائل ضروریہ کی) اچھی تعلیم دی اور اسے اچھا ادب سکھایا، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لیا اسے دو ہر اثواب ملے گا، اور جو شخص اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر اور مجھ پر ایمان لائے اس کو بھی دو ہر اثواب ملے گا اور جو غلام اپنے مالک اور اپنے خدا کا حق ادا کرے تو اس کا دگنا ثواب ہے، شعیب نے مسائل سے کہا جاؤ یہ حدیث مفت میں سفر وغیرہ کی تکلیف اٹھائے بغیر لے جاؤ، پہلے زمانے میں اس سے کمتر مضمون کی حدیث کے لئے مدینہ تک سفر کرتے تھے، ابو بکر کہتے ہیں کہ ابو حصین سے روایت ہے وہ ابو بردہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں کہ لونڈی کو آزاد کر دیا اور پھر اسے مہر بھی دے دیا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

حدیث 75

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ بَيْنَنَا إِبْرَاهِيمُ مَرْبِجَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَأَعْطَاهَا هَا جَرَّ قَالَتْ كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْكَافِرِ وَأَخَذَ مِنِّي آجَرَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَائِ السَّيِّئِ

سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تین موقعوں کے علاوہ کبھی ذومعنی بات نہیں کی، اچانک ایک دفعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک جابر بادشاہ کی طرف گئے، اس وقت آپ کے ساتھ (آپ کی بیوی) حضرت سارہ بھی تھیں، آپ نے اس قصہ کو ذکر کیا، اس بادشاہ نے حضرت سارہ کو حضرت ہاجرہ کی خدمت کے لئے دی تھی، حضرت سارہ نے عرض کیا اللہ نے کافر سے مجھے بچالیا، بلکہ اس نے خدمت کے لئے مجھے (ہاجرہ) دی ہے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے آسمان کے پانی کی اولاد یہی ہاجرہ تمہاری ماں ہے۔

راوی: سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد،

باب : نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

حدیث 76

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتُ حُيٍّ فَدَعَا الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيِّتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَأُلْقِيَ فِيهَا مِنَ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّيْنِ فَكَانَتْ وَلِيِّتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَبَّأَ ارْتَحَلَ وَطَى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین دن تک قیام کیا، جہاں صفیہ بنت حیی سے خلوت کی اور خود میں نے آپ کے ولیمہ کے لئے لوگوں کو بلایا، اس وقت اس میں روٹی اور گوشت کچھ نہ تھا، آپ نے دسترخوان بچھانے کا حکم دیا، اس پر کچھ کھجوریں، پنیر اور چربی رکھی گئی، یہی آپ کا ولیمہ تھا، لوگوں نے آپس میں گفتگو کی آیا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں شمار ہوگی یا باندیوں میں، انہوں نے سوچا کہ اگر آپ نے صفیہ کے لئے پردہ کا حکم دیا تب ان کو آپ کی زوجہ سمجھنا چاہئے اور اگر صفیہ کے لئے پردہ کا حکم نہ دیا تو اس کو باندی جاننا چاہئے، پھر جب آپ نے کوچ کیا تو صفیہ کے لئے اونٹ پر اپنے پیچھے جگہ کر کے پردہ ڈال دیا تھا۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لوٹڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے...

باب : نکاح کا بیان

لوٹڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے

حدیث 77

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور یہی ان کا مہر قرار دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر وہ...

باب : نکاح کا بیان

نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر وہ نادار ہیں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا

حدیث 78

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهْبُ لَكَ نَفْسِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأَطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَبَّأَ رَأَتْ الْبُرْأَةَ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ وَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَذْهَبَ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِذَا رَى قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائِي فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِذَا رَكَ إِنَّ لِبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لِبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًّا فَأَمَرَهُ فَدَعَى فَلَبَّأَ جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِيَ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَدَهَا فَقَالَ تَفَرَّوْهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ فَقَدْ مَلَكَتْكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

قتیبہ، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی ذات کا آپ کو مالک بناتی ہوں، آپ نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا اور سر مبارک نیچا کر لیا، عورت نے جب یہ دیکھا کہ آپ نے کچھ حکم نہیں دیا، تو وہ بیٹھ گئی، آپ کے ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر آپ کو حاجت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے، آپ نے پوچھا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں، تو آپ نے فرمایا جاؤ اپنے گھر میں تلاش کرو شاید کچھ مل جائے، وہ گیا اور واپس آکر عرض کیا، اللہ کی قسم مجھے کچھ نہیں ملا، آپ نے فرمایا جاؤ دیکھو، چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی سہی، وہ گیا اور واپس جا کر عرض کیا، اللہ کی قسم میرے پاس لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، البتہ صرف میرا تہہ بند موجود ہے، سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، لیکن اس نے کہا آپ آدھا تہہ بند اس کو دے دیجئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تیرے اس تہہ بند سے کیا کرے گی، اگر تو اسے باندھ لے گا تو وہ ننگی رہے گی اور اگر اسے وہ اوڑھ لے گی تو تو ننگا رہے گا، آخر وہ (مایوس ہو کر) بیٹھ گیا اور بہت دیر تک بیٹھا رہا، اسے کے بعد وہ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا کہ تجھے قرآن کی کون کون سی آیتیں یاد ہیں اس نے کہا کہ فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں جنہیں اس نے گن کر بتایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو انہیں زبانی پڑھتا ہے، اس نے

جواب دیا، جی ہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف کی برتری کے باعث میں نے تجھے اس عورت کا مالک بنا دیا اور تجھ سے نکاح کر دیا۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسا...

باب: نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

حدیث 79

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا حَذِيفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنَ رِبْعَةَ بْنَ عَبْدِ شَيْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِبًا وَأَنْكَحَهُ بِنْتَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنَ رِبْعَةَ وَهُوَ مَوْلَى لِمَرْأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ وَمَوَالِيكُمْ فَرَدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلَى وَأَخَانِي الدِّينِ فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرِو الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْعَامِرِيُّ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حَذِيفَةَ بْنِ عُتْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَرَى سَالِبًا وَلَدًا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ مَا قَدْ عَلِمْتُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس نے جو جنگ بدر میں شریک تھے، نے سالم کو بیٹا بنا کر اپنی بھتیجی ہندہ بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ کا نکاح کر دیا تھا، سالم ایک انصاری غلام تھے،

جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو بیٹا بنایا تھا، زمانہ جاہلیت میں یہ دستور تھا کہ جو کسی کو بیٹا بنالیا کرتا تو بنانے والے کی طرف منسوب کر کے اسے پکارا جاتا تھا، اور اس کے مرنے کے بعد دولت وغیرہ کا وہی وارث ہوتا تھا، یہاں تک کہ ﴿اِذْ نُوْثِمُ اِلٰہًا نَحْمُہٗ﴾ الخ نازل ہوئی (ہر شخص کو اس کے باپ کے نام سے پکارو یہی اللہ کے نزدیک بہتر ہے اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اس فرمان الہی کے نزول کے بعد وہ سب اپنے حقیقی باپوں کے ناموں سے پکارے جانے لگے اور اگر کسی کا نام معلوم نہ ہوتا تو اسے مولیٰ اور دینی بھائی کہا جاتا تھا، سہلہ بنت سہیل بن عمرو قریشی ثم العامری ابو حذیفہ کی بیوی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے ہیں، اب اللہ نے جو حکم بھیجا ہے اس کے پیش نظر (مجھے کیا کرنا چاہئے) پھر پوری حدیث بیان کی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

حدیث 80

جلد: جلد سوم

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكَ أَرَدْتَ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجَعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْبِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب سے دریافت فرمایا کہ کیا تم حج کرنے جا رہی ہو، اس نے کہا، جی ہاں، مگر مجھے سخت درد کی بیماری ہو گئی ہے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم حج کو چلی جاؤ اور شرط کر لو کہ اے اللہ! میرے احرام سے باہر ہونے کی جگہ وہ ہے جہاں تو مجھ کو

میری بیماری کے عذر سے روک دے گا، یہ خاتون (ضباغہ) مقداد بن اسود کے نکاح میں تھیں

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

حدیث 81

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِبَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَبَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاطْفَرُ بَذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شادی کے لئے عورت کی چار باتیں دیکھی جاتی ہیں، مال، نسب، خوبصورتی، دین، تجھے دیندار کو حاصل کرنا چاہئے (اگر تو نہ مانے) تو تیرے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں گے۔

راوی: مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

راوی: ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حُزَافَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَهْلِ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَقُولُوْنَ فِيْ هَذَا قَالُوْا حَرِيْمٌ اِنْ خَطَبَ اَنْ يُنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ يُشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ يُسْتَمَعَ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ فَهَرَّرَ رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ مَا تَقُولُوْنَ فِيْ هَذَا قَالُوْا حَرِيْمٌ اِنْ خَطَبَ اَنْ لَا يُنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ لَا يُشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ لَا يُسْتَمَعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْاَرْضِ مِثْلَ هَذَا

ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک اعرابی کے گزرنے پر آپ نے پوچھا تم لوگوں کی اس شخص کے بارے میں کیا رائے ہے؟ انہوں نے جواب دیا اگر کہیں نسبت ہو جائے تو نکاح کے قابل ہے، اگر کسی کی سفارش کرے تو منظور کر لی جائے، اگر کوئی بات کہے تو دلجمعی سے سنی جائے، پھر ایک دوسرا مسلمان فقیر گذرا، آپ نے پوچھا اس شخص کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ کسی کے ہاں پیغام نکاح بھیجا جائے تو نکاح نہ کرے، اگر سفارش کرے تو منظور نہ کی جائے، اگر کوئی بات کہے تو توجہ (ہی) نہ کی جائے، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم روئے زمین کے سرمایہ داروں اور امیروں سے یہ فقیر بہتر ہے۔

راوی: ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل

برابری میں مال کا لحاظ اور مفلس کا مالدار سے نکاح کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

برابری میں مال کا لحاظ اور مفلس کا مالدار سے نکاح کا بیان

راوی: یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ اللَّهَ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ يَا ابْنَ أُمِّ حَتَّى هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجَرٍ وَلِيَّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ صَدَاقَهَا فَتُهْوَأ عَنْ نِكَاحِهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأَمَرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ قَالَتْ وَاسْتَفْتَى النَّاسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَهُمْ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا وَسُنَّتِهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبَةً عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَأَخَذُوا غَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ فَكَبَا يَتَرَكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى فِي الصَّدَاقِ

یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (وَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا اے بھانجے! اس سے وہ یتیم لڑکی مراد ہے جو کسی ولی کے پاس ہو اور اسے اس کا مال و جمال پسند ہو (اور اس سے نکاح کرنا چاہتا ہو) لیکن مہر پورا ادا نہ کرنا چاہتا ہو، ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے یتیم لڑکی سے شادی کرنے سے منع فرمایا ہے اور ان کے علاوہ دوسری عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم دیا ہے، بشرطیکہ ان کو پورا مہر ادا کرنے میں کمی نہ کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ مانگا، اللہ تعالیٰ عز و جل نے یہ آیت (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) نازل فرمائی، جس کا مطلب ہے کہ یتیم لڑکی اگر خوبصورت اور مالدار ہو تو ولیوں کو اس کا نسب اور اس سے نکاح کرنا مرغوب معلوم ہوتا ہے اور جب مفلس اور بد صورت ہو تو وہ اس کو ناپسند کرتے ہیں، تب اسے چھوڑ کر کسی اور عورت سے نکاح کر لیتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (مطلب) بتایا کہ جیسے تم ناپسندی کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہو یوں ہی رغبت کے وقت بھی چھوڑ دو، مگر جب کہ تم انصاف کر سکو اور اس کا پورا پورا حق مہر ادا کر سکو۔

راوی: یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے...

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

حدیث 84

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبد اللہ بن عمر کے بیٹے، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الْمَرْأَةِ وَالْدَّارِ وَالْفَرَسِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبد اللہ بن عمر کے بیٹے، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نحوست تین چیزوں میں ہے (اور وہ یہ ہیں) عورت، گھر، گھوڑا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبد اللہ بن عمر کے بیٹے، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

حدیث 85

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، ولاحضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرُوا الشُّؤْمَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَبِالدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نحوست کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر نحوست ہے تو گھر، عورت اور گھوڑے میں ہے۔

راوی: محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

حدیث 86

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ كَانَ فِي شَيْءٍ فَنِي الْفَرَسِ وَالْبُرْءَةِ وَالْمُسْكَنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی برائی کسی چیز میں ہے تو گھوڑے، مکان اور عورت میں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

حدیث 87

جلد : جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النهدی، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ التَّهْدِيَّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضُرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النهدی، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد مردوں پر کوئی فتنہ عورتوں سے زیادہ ضرر رساں نہیں رہے گا۔

راوی: آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النهدی، اسامہ بن زید

آزاد عورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

آزاد عورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان

حدیث 88

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنِ عَتَقْتُ فَخُيِّرْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِيَبْنُ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبُرْمَةٌ عَلَى النَّارِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أَدَمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرِ الْبُرْمَةَ فَقِيلَ لَحْمٌ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ بریرہ کے واقعہ میں تین

شرعی مسائل ہیں، جب بریرہ آزاد کی گئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو دیکھا ہانڈی چولہے پر تھی، آپ کے سامنے روٹی اور گھر کا سالن رکھا گیا، تو آپ نے فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے کہ دسترخوان پر ہانڈی کا سالن دیکھنے میں نہیں آیا، جواب دیا گیا کہ اس میں صدقہ کا گوشت ہے جو بریرہ کو ملا ہے اور آپ تو صدقہ نہیں کھاتے تو فرمایا وہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چار عورتوں سے زیادہ نہ رکھنے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا قول دودو، تین تین، چار، چار...

باب: نکاح کا بیان

چار عورتوں سے زیادہ نہ رکھنے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا قول دودو، تین تین، چار، چار علی بن حسین فرماتے ہیں اس سے مراد دودو، تین تین، یا چار چار ہیں (مجموعہ مراد نہیں) اور اللہ تعالیٰ کا فرمان اولیٰ اجنۃ ثنی وثلاث ورباع یعنی دودو یا تین تین یا چار چار

حدیث 89

جلد: جلد سوم

راوی: محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ قَالَتِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ وَهُوَ وَلِيُّهَا فَيَتَزَوَّجُهَا عَلَىٰ مَالِهَا وَيُسَيِّئُ صُحْبَتَهَا وَلَا يَعْدِلُ فِي مَالِهَا فَلْيَتَزَوَّجْ مَا طَابَ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهَا مَثْنَىٰ وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ

محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ) کی تفسیر سے وہ یتیم بچے مراد ہیں جو ولی کے پاس ہوں اور وہ ان کے مال کی وجہ سے ان سے شادی کرے، لیکن صحبت کرنا برا سمجھے اور ان کے مال میں حق تلفی کرے، ان تمام نازیبا حرکات سے اچھا یہ ہے کہ وہ ولی ان کے علاوہ کسی دوسری عورت سے دو، تین، یا چار نکاح کر لے۔

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتہ نسب کی...

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتہ نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

حدیث 90

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْلَا نَالِ عَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمَّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَى فَقَالَ نَعَمْ الرِّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف فرماتے تھے کہ میں نے ایک شخص کی آواز سنی، جو حفصہ کے مکان میں جانے کی اجازت مانگ رہا تھا، تو میں نے کہا یا رسول اللہ کوئی غیر آدمی آپ کے مکان میں جانا چاہتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے، حضرت عائشہ نے پوچھا اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو میرا رضاعی چچا تھا تو کیا میں اس سے پردہ نہ کرتی، آپ نے فرمایا ہاں! جو رشتہ نسب سے حرام ہے وہ دودھ پینے سے بھی حرام ہو جاتا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

حدیث 91

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَتَزَوَّجُ ابْنَةَ حَمْرَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَقَالَ بِشْرُ بْنُ عُبَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ مَثْلَهُ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ حمزہ کی بیٹی سے شادی کیوں نہیں کر لیتے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور بشر بن عمر نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ میں نے قتادہ سے سنا کہ وہ جابر بن زید سے اسی طرح کی روایت نقل کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

حدیث 92

جلد : جلد سوم

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكِ أَخْتِي بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ أَوْتَحِبِّينَ ذَلِكَ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِخُلِيَّةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أَخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنَّا نَحْدُثُ أَتُكُّ تَرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ قَالَ عُرْوَةُ وَثَوْبِيَّةٌ مَوْلَاةٌ لِأَبِي لَهَبٍ كَانَ أَبُو لَهَبٍ أَعْتَقَهَا فَأَرْضَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو لَهَبٍ أَرِيَهُ بَعْضُ أَهْلِهِ بِشَرِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لَهُ مَاذَا لَقِيتَ قَالَ أَبُو لَهَبٍ لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ غَيْرَ أَنِّي سَقِيتُ فِي هَذِهِ بَعْتَا قَتِي ثَوْبِيَّةَ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ میری بہن بنت ابوسفیان سے نکاح کر لیجئے، ارشاد فرمایا، تجھے سو کن ناگوار معلوم نہ ہوگی، میں نے عرض کیا اب بھی میں ہی آپ کی اکیلی بیوی نہیں ہوں، بلکہ میں تو اپنی بہن کو بھلایوں میں اپنا شریک کرنا چاہتی ہوں، اس پر آپ نے فرمایا میرے لئے یہ جائز نہیں کہ دو بہنوں کو ایک وقت میں اپنے نکاح میں رکھوں، اس پر میں نے عرض کیا ہم نے سنا ہے آپ ابو سلمہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا ابو سلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا اگر پہلے خاوند سے بیوی کی بیٹی وہ نہ ہوتی تب بھی میرے لئے حلال نہ تھی، کیوں کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے، مجھے اور ابو سلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا، میرے سامنے تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو، کیوں کہ وہ میرے لئے حلال نہیں، عروہ کہتے ہیں کہ ثوبیہ ابو لہب کی لونڈی تھی، جسے ابو لہب نے آزاد کر دیا، پھر اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا، جب ابو لہب مر گیا تو کسی گھر والے نے اس کو خواب میں برے حال میں دیکھا تو پوچھا کہ تجھ سے کیا معاملہ کیا گیا، جواب دیا جب سے تم سے جدا ہوا ہوں سخت عذاب میں مبتلا ہوں، ثوبیہ کے آزاد کرنے کی وجہ سے تھوڑا سا پانی مل جاتا ہے، جس سے میری پیاس بجھ جاتی ہے۔

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

جو شخص یہ کہے کہ دو سال کی عمر کے بعد رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ...

باب : نکاح کا بیان

جو شخص یہ کہے کہ دو سال کی عمر کے بعد رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کوئی رضاعت پوری کرنا چاہے تو اس کی مدت دو سال ہے اور واقعہ یہ ہے کہ عورت کا دودھ پینے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ

حدیث 93

جلد : جلد سوم

راوی : ابو ولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

ابو ولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور ایک شخص میرے پاس بیٹھا تھا، آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا گویا آپ کو یہ بات ناگوار گذری، میں نے کہا (یا رسول اللہ) یہ میرا (رضاعی) بھائی ہے، آپ نے فرمایا غور کرو تمہارا بھائی کون کون ہے اس لئے کہ دودھ کا رشتہ اس وقت ثابت ہوتا ہے جب کہ بچہ کی غذا ہی دودھ ہو۔

راوی : ابو ولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کا دودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شمار ہونے کا بیان ...

باب : نکاح کا بیان

بیوی کا دودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شمار ہونے کا بیان

حدیث 94

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَنْهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ فَأَيَّتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا پر وہ کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے پاس آئے میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت نہ دی، پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا تم نے اسے بلا لیا ہوتا کیونکہ وہ تمہارے رضاعی چچا ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دودھ پلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے ثبوت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے ثبوت کا بیان

حدیث 95

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَبَعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ لِكُنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَاءَتُنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ أَرْضَعْتُكِمَا فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَاءَتُنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ لِي إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكِمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَاتَّيْتُهِ مِنْ قَبْلِ وَجْهِهِ قُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ كَيْفَ بِهَا

وَقَدْ رَعَيْتُ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا دَعَهَا عَنْكَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِإِصْبَعِيهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَىٰ يَحْكِي أَيُّوبَ

علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبید بن ابی مریم نے عقبہ بن حارث سے بیان کیا، اور کہتے ہیں کہ میں نے اس کو عقبہ سے بھی سنا ہے لیکن عبید کی حدیث مجھے زیادہ یاد ہے، عقبہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو ایک حبشن نے آکر کہا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے فلاں فلاں عورت سے نکاح کیا تھا، لیکن ایک حبشن نے آکر کہا کہ تم دونوں کو میں نے دودھ پلایا ہے، حالانکہ وہ جھوٹی ہے، تو آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا، میں نے پھر آکر عرض کیا کہ وہ جھوٹی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس بیوی کو کیسے رکھ سکتا ہے حالانکہ وہ حبشن کہتی ہے کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، اسے چھوڑ دو، اسماعیل نے شہادت اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا کہ ایوب یوں بیان کرتے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حلال اور حرام عورتوں کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ لوگو! تم پر یہ عورتیں حرام...

باب: نکاح کا بیان

حلال اور حرام عورتوں کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ لوگو! تم پر یہ عورتیں حرام ہیں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی الخ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ والمحصنات من النساء سے آزاد خاوند والی عورتیں مراد ہیں، جو حرام ہیں اور باندیاں حلال ہیں، اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو اس کے شوہر سے چھڑالے، جو غلام ہے، تو کوئی بات نہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مشرک عورتوں سے ایمان لائے بغیر نکاح جائز نہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں کرنا بھی اسی طرح حرام ہیں جس طرح ماں، بہن اور بیٹی حرام ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نسب سے سات عورتیں حرام ہو جاتی ہیں (جن کا ذکر ابھی ہوا) اور سسرالی رشتہ سے (بھی) سات عورتیں حرام ہو جاتی ہیں، پھر انہوں نے حرمت علیکم امھاتکم الخ پڑھ کر سنائی اور عبد اللہ بن جعفر نے علی کی بیٹی اور بیوی کو اپنے نکاح میں جمع کر لیا تھا، ابن سیرین نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، حسن بصری نے اولاد کو مکروہ خیال کیا تھا پھر فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب نے ایک رات دو چچا زاد بہنوں کو جمع کیا، جابر بن زید نے اسے قطع رحمی کی وجہ سے مکروہ سمجھا ہے لیکن حرام نہیں کہا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (محرمت مذکورہ) کے علاوہ باقی تمام عورتیں حلال ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر سالی سے زنا کرے تو اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی، (کیوں کہ دو بہنوں میں سے ایک سے نکاح ہوا ہو پھر دوسری سے نکاح کرے تو پہلی حرام ہو جاتی، زنا سے حرام نہیں ہوتی) یحییٰ کندی، شعبی اور جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لڑکی سے فعل فبیح کا ارتکاب کرے تو اس پر اس لڑکی کی ماں حرام ہو جاتی ہے اور پھر اس کی ماں سے وہ نکاح نہیں کر سکتا، یحییٰ کوئی شخصیت نہیں، نیز کسی آدمی نے (اس روایت میں) اس کی متابعت نہیں کی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سالی سے زنا کرنے پر بیوی حرام نہیں ہوتی اور ابو نصر سے یہ منقول ہے کہ سالی سے زنا کرنے

کے بعد بیوی حرام ہو جاتی ہے، عمران بن حصین اور جابر بن زید اور حسن اور بعض عراقیوں سے روایت ہے کہ یہ سب حرام ہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (نظر کرنے سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی) جب تک ہم بستری نہ کی جائے، ابن مسیب عروہ اور زہری نے کہا (بیوی کی ماں وغیرہ کے زنا کرنے سے) بیوی حرام نہیں ہوتی، زہری کہتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا حرام نہیں ہوتی اور زہری کا قول مرسل ہے تمہاری وہ بیٹیاں جو تمہاری بیوی کے پہلے خاوند سے ہیں تم پر ان کے حرام ہونے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دخول، مسیس، اور لمس کے معنی جماع کے ہیں اور کہا کہ بیوی کی پوتیاں اور نواسیاں بھی اس کی اولادی کی طرح حرام ہیں، کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ سے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے سامنے اپنی بیٹیاں اور بہنیں نہ پیش کرو اور ایسے ہی پوتے کی بیوی اور بیٹے کی بیوی برابر ہے، اور کہا کہ سب لفظ ربیبہ سے نامزد ہیں، خواہ گود میں ہوں یا نہ ہوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے کو بیٹے کے لفظ سے موسوم کیا ہے (خلاصہ یہ کہ ہر قسم کی بیٹی اور ہر نوع کی ماں اور ہر طرح کی بہن حرام ہے)

حدیث 96

جلد : جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قُلْتُ تَنْكِحُ قَالَ أَتُحِبِّينَ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِخَدِيَّةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكْنِي فِيكَ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ بَلْغَنِي أَأَنْتَ تَخْطُبُ قَالَ ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْلَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ دُرَّةُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ

حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ، کیا آپ کو میری بہن، بنت ابوسفیان سے رغبت ہے، آپ نے فرمایا پھر میں کیا کروں، میں نے کہا پھر آپ نکاح کر لیجئے، آپ نے فرمایا تو راضی ہے، میں نے کہا کیا میں آپ کی ایک ہی بیوی ہوں، میں اپنی بہن کو آپ کی زوجیت میں سب سے زیادہ پسند کرتی ہوں، آپ نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں، میں نے کہا ہمیں تو خبر ملی ہے کہ آپ نے (ام ربیبہ) درہ دختر ابوسلمہ کو پیغام نکاح دیا ہے، فرمایا وہ میرے گھر میں نہ آتی تب بھی میرے لئے حلال نہ تھی، کیوں کہ مجھے اور اس کے باپ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے، میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو، لیث کہتے ہیں کہ ہم سے ہشام نے بیان کیا اور وہ گزر چکا درہ دختر ابوسلمہ ہی بتایا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا فرمان (حرام یہ ہے کہ) تم دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرو، مگر جو...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان (حرام یہ ہے کہ) تم دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرو، مگر جو گزر چکا

حدیث 97

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكِ أُخْتِي بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ قُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْلَمْ تَكُنْ فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَا بَنَّةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ میری بہن بنت ابوسفیان سے نکاح کر لیجئے، آپ نے کہا تجھے یہ پسند ہے، انہوں نے کہا ہاں اور اس وقت بھی میں آپ کی اکیلی بیوی تو نہیں ہوں (بلکہ آپ کی اور بیویاں بھی ہیں) اور جو کوئی بھلائی میں میرے شریک ہوں، مجھے ان سب سے زیادہ اپنی بہن اچھی لگتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں ہے، میں نے کہا اللہ کی قسم! ہم نے سنا ہے کہ آپ بنت ابوسلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا کیا وہ جو ام سلمہ کی بیٹی ہے، میں نے کہا جی ہاں، تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! اگر وہ میری ربیبہ نہ ہوتی تب بھی وہ میرے لئے حلال نہیں کیوں کہ دودھ کے رشتہ سے وہ میری بھتیجی ہے، مجھے اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے، تم میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

حدیث 98

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ سَبْعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا وَقَالَ دَاوُدُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبدان، عبد اللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح کرے، (یہ حدیث) داؤد اور عون نے شعبی سے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

حدیث 99

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْعَلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بھتیجی اور پھوپھی کو نکاح میں جمع نہیں کرنا چاہئے، اور نہ خالہ بھانجی کو جمع کرنا چاہئے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

حدیث 100

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بِنْتُ ذُوَيْبٍ أَنَّ سَبْعَ آبَاءِ هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا فَتُرَى خَالَاتُ أَبِيهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ لِأَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَرَّمَ مَوَا مِنْ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی پر اس کی بھتیجی سے اور خالہ پر اس کی بھانجی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، (زہری کہتے ہیں) ہم عورت کے باپ کی خالہ کا بھی یہی حکم سمجھتے ہیں، کیوں کہ عروہ نے مجھ سے روایت کی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہی دودھ پینے سے حرام ہو جاتے ہیں۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

نکاح شغار (بٹہ) کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار (بٹہ) کا بیان

حدیث 101

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارِ أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوَّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ كَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ ہے کہ مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کا اس سے نکاح کر دے اور ان دونوں کے درمیان مہر کچھ نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنا نفس کسی کو ہبہ کر دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنا نفس کسی کو ہبہ کر دینے کا بیان

حدیث 102

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن سلام، ابن فضیل، ہشام، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ مِنَ اللَّائِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا تَسْتَحْيِ الْبُرْأَةَ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلرَّجُلِ فَلَمَّا نَزَلَتْ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى رَبِّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْبُؤَدِبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

محمد بن سلام، ابن فضیل، ہشام، عروہ کہتے ہیں کہ خولہ دختر حکیم ان عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے اپنا نفس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ عورت کو اپنا نفس ہبہ کرتے ہوئے شرم نہیں آتی، پھر جب (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ) والی آیت نازل ہوئی، تو میں نے کہا یا رسول اللہ! میں آپ کے رب کو دیکھتی ہوں کہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق حکم بھیجتا ہے، اس حدیث کو ابوسعید موندب، محمد بن بشر اور عبدہ نے ہشام کے والد کے ذریعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا، ایک نے دوسرے سے کم و بیش بھی بیان کیا۔

راوی: محمد بن سلام، ابن فضیل، ہشام، عروہ

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان ...

باب: نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان

حدیث 103

جلد: جلد سوم

راوی: مالک بن اساعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا ہے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

حدیث 104

جلد : جلد سوم

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی اور اس کے بھائی عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جنگ میں نکاح متعہ اور گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

حدیث 105

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ
فَرَخَّصَ فَقَالَ لَهُ مَوْلَى لَهُ إِنَّهَا ذَلِكَ فِي الْحَالِ الشَّدِيدِ وَفِي النِّسَاءِ قِلَّةٌ أَوْ نَحْوَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نکاح متعہ کا مسئلہ پوچھا، تو انہوں نے اسے جائز بتایا، ان کے آزاد کئے ہوئے غلام نے کہا یہ تو جب تھا کہ سخت ضرورت ہوتی اور عورتیں کم ہوتیں، تو ابن عباس کہا، ہاں!

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

حدیث 106

جلد : جلد سوم

راوی : علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبد اللہ، اور سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَفْيَانَ قَالَ عَمْرُو عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوعِ قَالَا كُنَّا فِي جَيْشٍ
فَاتَّانَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَبْتِعُوا فَاسْتَبْتِعُوا وَقَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

حَدَّثَنِي إِيسَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ تَوَافَقَا فَعَشَرَتْهُمَا بَيْنَهُمَا ثَلَاثُ لَيَالٍ فَإِنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَزَايِدَا أَوْ يَتَنَارَكَ تَتَارَكَ فَمَا أَدْرَى أَشَيْءٌ كَانَ لَنَا خَاصَّةً أَمْرٌ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَبَيَّنَّهُ عَلِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ

علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبد اللہ، اور سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ ہم ایک لشکر میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس آکر ارشاد فرمایا کہ متعہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے، تم متعہ کر لو (بخاری کہتے ہیں کہ) سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت و مرد باہم موافق ہو جائیں تو تین راتوں کے لئے باہم عشرت کرنا جائز ہے، اس کے بعد اگر پھر کمی زیادتی کرنا چاہیں تو وہ مختار ہیں، نہ معلوم یہ ہمارے لئے خاص تھا یا سب لوگوں کیلئے جائز تھا، (ابو عبد اللہ بخاری کہتے ہیں کہ) کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس حکم کے منسوخ ہونے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبد اللہ، اور سلمہ بن اکوع

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان

حدیث 107

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، مرحوم بن عبد العزیز بن مہران

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَنَسٍ وَعِنْدَهُ ابْنَتُهُ لَهُ قَالَ أَنَسُ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْكَ بِحَاجَةٍ فَقَالَتْ بِنْتُ أَنَسٍ مَا أَقَلَّ حَيَاتُهَا وَاسْوَأَاتُهَا وَاسْوَأَاتُهَا قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكَ رَغِبْتُ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا

علی بن عبد اللہ، مرحوم بن عبد العزیز بن مہران کہتے ہیں کہ میں اور انس کی بیٹی انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے، حضرت انس فرمانے لگے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا نفس پیش کیا اور کہا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری حاجت ہے، حضرت انس کی بیٹی نے کہا، وہ کیسی بے شرم عورت تھی، افسوس بے شرمی! بے شرمی! حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ وہ تجھ سے بہتر تھی کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رغبت کر کے ان کے سامنے اپنا نفس پیش کیا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، مرحوم بن عبد العزیز بن مہران

باب: نکاح کا بیان

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان

حدیث 108

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ مَا عِنْدَكَ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ اذْهَبْ فَانْتَبِسْ وَلَوْ خَاتَبًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَبًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِذَا رَى وَلَهَا نِصْفُهُ قَالَ سَهْلٌ وَمَا لَهُ رِدَائِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَصْنَعُ يَا أَرِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدَاعًا أَوْ دُعَى لَهُ فَقَالَ لَهُ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ مَعِيَ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُورَةٍ يُعَدُّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكْنَا كَهَابًا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل کہتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے پوچھا تیرے پاس کیا چیز ہے؟ وہ بولا میرے پاس کچھ نہیں، فرمایا جا کر ڈھونڈو، اگرچہ لوہے کے انگوٹھی ہو، وہ گیا اور دوبارہ آکر کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم مجھے کچھ نہیں ملا، نہ لوہے کی انگوٹھی ہی ملی، البتہ میرا تہہ بند ہے، آدھا اس کو دے دیجئے، سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر نہ تھی، آپ نے جواب دیا تیری چادر کو کیا کریں، اگر تو اوڑھ لے تو وہ ننگی اور اگر وہ اوڑھ لے تو تو ننگا، وہ بے چارہ (مایوس ہو کر) بیٹھا گیا، بہت دیر تک بیٹھ کر جانے لگا، آپ نے اسے (جاتے) ہوئے دیکھ کر بلایا، یا کسی سے بلوایا، اور فرمایا تجھے قرآن کی کون کون سی سورتیں یاد ہیں، اس نے چند سورتوں کا نام لے کر کہا فلاں فلاں سورت یاد ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے قرآن شریف کی فضیلت کے وجہ سے اس عورت کا مالک بنا دیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

بٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

بٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان

حدیث 109

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأْتَيْتُ حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حِذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَوَّيْتُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيْالِي ثُمَّ لَقِيتُنِي فَقَالَ قَدْ بَدَأَ إِلَيَّ أَنْ

لَا أَتَزَوَّجُ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَبَتْ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ
إِلَى شَيْئٍ وَكُنْتُ أَوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيْالِي ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنكَحَتْهَا إِيَّاهُ
فَلَقِيتَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلِيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَى حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبُو
بَكْرٍ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْتَعِزْنِي أَنْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا
فَلَمْ أَكُنْ لِأَفْشَى سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر کہتے کہ حفصہ بنت عمر، خنس
بن خذافہ سہمی اپنے شوہر کے مرجانے کے بعد بیوہ ہو گئیں اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں میں سے تھے اور مدینہ
میں فوت ہو گئے تھے، عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ میں نے عثمان بن عفان کے پاس حفصہ کا ذکر کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں غور
کروں گا، اس کے بعد میں کئی دن ٹھہرا رہا، پھر وہ ایک دن مجھ سے مل کر کہنے لگے، مجھے ابھی نکاح کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا،
حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا، اگر تم چاہو تو میں اپنی بیٹی حفصہ کا آپ سے
بیاہ کر دوں، ابو بکر خاموش ہو گئے، اور مجھے کچھ جواب نہ دیا، مجھے ان پر عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ غصہ آیا، پھر میں چند روز
ٹھہرا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کا پیغام بھیجا، میں نے حفصہ کا نکاح آپ سے کر دیا، اس کے بعد مجھ سے ابو بکر ملے،
تو کہا جب تم نے مجھ سے ذکر کیا تھا اور میں نے کچھ جواب نہ دیا تھا تو تم ناراض ہو گئے تھے، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے جواب
دیا ہاں! ابو بکر نے فرمایا مجھے تمہاری بات قبول کرنے سے انکار نہ تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ذکر
کیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھید کھولنا مجھے مقصود نہ تھا، اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارادہ چھوڑ دیتے تو میں منظور
کر لیتا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر

باب: نکاح کا بیان

بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَوْلَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَلْتُ لِي أَنْ أَبَاهَا أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، ہم نے سنا ہے آپ کا درہ بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے کا ارادہ ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا، کیا ام سلمہ کے ہوتے ہوئے نکاح کر سکتا ہوں، اگر میں ام سلمہ سے نکاح نہ بھی کرتا، جب بھی وہ میرے واسطے حلال نہ ہوتی کیونکہ اسکا والد میرا دودھ شریک بھائی ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک رضی اللہ عنہ

زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح بھیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان، اکنتم کے معنی ت...

باب : نکاح کا بیان

زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح بھیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان، اکنتم کے معنی تم نے چھپایا (اور جس چیز کی حفاظت کی جائے اسے مکنون کہتے ہیں) تم کو (عورت کے زمانہ عدت میں) پیغام نکاح بھیجنے سے کچھ خوف نہیں، یا چاہے اپنے دلوں میں رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم ذکر کئے بغیر نہ رہو گے، مگر خفیہ قول و قرار نہ کرو

راوی: زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ يَقُولُ إِنِّي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ

وَلَوْ دُتْ أَنَّهُ تَيَسَّرَ لِي أَمْرًا صَالِحَةً وَقَالَ الْقَاسِمُ يَقُولُ إِنَّكَ عَلَى كَرِيهَةٍ وَإِنِّي فِيكَ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَائِقٌ إِلَيْكَ خَيْرًا أَوْ نَحْوَ هَذَا وَقَالَ عَطَاءٌ يُعَرِّضُ وَلَا يَبُوءُ يَقُولُ إِنَّ لِي حَاجَةً وَأُبَشِّرِي وَأَنْتِ بِحَمْدِ اللَّهِ نَافِقَةٌ وَتَقُولُ هِيَ قَدْ أَسْبَعُ مَا تَقُولُ وَلَا تَعِدُ شَيْئًا وَلَا يُوَاعِدُ وَلِيَّهَا بَغِيرُ عَلَيْهَا وَإِنْ وَاعَدَتْ رَجُلًا فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ نَكَحَهَا بَعْدَ لَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا وَقَالَ الْحَسَنُ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا الزَّنا وَيُذَكِّرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَتَّى يَبْدُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ تُنْقِضُوا الْعِدَّةَ

زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فیما عر ضتم کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (کسی عورت سے جو عدت میں ہو) کہے کہ میرا شادی کا ارادہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ کوئی نیک عورت مل جائے، قاسم کہتے ہیں کہ (آیت کا مطلب یہ ہے) کوئی کہے تو میرے نزدیک بزرگ ہے اور میں تجھے پسند کرتا ہوں، اللہ تجھے بھلائی پہنچائے یا (اور کچھ) اس طرح سے کہے، عطاء کہتے کہ اشارۃً کہے ظاہر کر کے نہ کہے (بلکہ یہ) کہے مجھے یہ حاجت ہے، تم کو بشارت ہو اور تم خدا کے فضل سے کھوٹی نہیں ہو، تو عورت صرف یہ کہہ دے کہ میں سنتی ہوں لیکن کوئی وعدہ نہ کرے اور نہ ولی بغیر اس سے کہے وعدہ کرے اور اگر عورت زمانہ عدت میں کسی شخص سے وعدہ کرے اس کے بعد اس سے نکاح کرے تو مرد و عورت میں تفریق نہ کرائی جائے، اور حسن کہتے کہ پوشیدہ وعدہ سے زنا مراد ہے، ابن عباس سے روایت ہے کہ (حَتَّى يَبْدُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ) کے معنی ہیں جب تک عدت تمام نہ ہو جائے۔

راوی: زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں...

باب: نکاح کا بیان

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں

حدیث 112

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، حماد بن زید، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ يَجِيئُ بِكَ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ لِي هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَكَشَفْتُ عَنْ وَجْهِكَ الشُّوبَ
فَإِذَا أَنْتَ هِيَ فَقُلْتُ إِنَّ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُنْضِئُهُ

مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو خواب میں
دیکھا کہ ایک فرشتہ ریشمی کپڑے میں تمہاری تصویر لایا اور اس نے مجھ سے کہا یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے تمہارے چہرہ سے کپڑا ہٹا
کر دیکھا تو وہ بعینہ تو تھی، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں

حدیث 113

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ
طَأَّأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أُمِّي رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَمْ تَكُنْ
لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذْهَبُ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ
شَيْئًا فَذْهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ انْظُرُوا لَوَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذْهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ
لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِذَا رَأَى قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائِي فَلَمَّا نَصَفَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِذَا رَأَى إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ

الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرِيهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِيَ سُورَةٌ كَذًا وَسُورَةٌ كَذًا أَعَدَدَهَا قَالَ أَتَقْرَأُ هُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَكَتْكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

قتیبہ، یعقوب، ابو حازم، سہل بن سعد کہتے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو اپنا نفس ہبہ کرنے آئی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف نظر کی اور اسے اوپر سے نیچے غور کر کے دیکھا، پھر اپنا سر نیچا کر لیا، عورت نے جب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ حکم نہ فرمایا تو وہ بیٹھ گئی ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اس عورت کی آپ کو حاجت نہ ہو تو مجھ سے اس کو بیاہ دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تیرے پاس کچھ ہے، کہا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم میرے پاس کچھ نہیں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھ تو سہی، شاید کچھ مل جائے، وہ گیا پھر واپس آ کر کہنے لگا بخدا یا رسول اللہ مجھے کچھ نہیں ملا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ تو سہی، اگرچہ لوہے کے انگوٹھی ہی ہو وہ ہی لے آؤ وہ جا کر پھر لوٹ آیا اور کہا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں مل سکی، ہاں یہ میرا تہہ بند ہے، آدھا اس کو دے دیجئے، سہل فرماتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے تہہ بند کو وہ کیا کرے گی، اگر تو باندھ لے وہ ننگی رہے گی، اور اگر وہ اوڑھ لے تو تو ننگارہ جائے گا، چنانچہ مجبوراً وہ بیچارہ بیٹھ گیا، پھر کچھ دیر بیٹھ کر وہ جانے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا تجھے قرآن شریف کی کون کون سی سورتیں یاد ہیں، اس نے چند سورتیں شمار کر کے کہا، کہ مجھے یہ سورتیں یاد ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تو ان کا حافظ ہے؟ اس نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا میں نے تجھے قرآن یاد ہونے کے سبب سے اس عورت کا مالک بنا دیا۔

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابو حازم، سہل بن سعد

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہیں روکو...

باب: نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہیں روکو نہیں اس میں بیانی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مشرکوں سے

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النِّكَاحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَنِكَاحٌ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَلَيْتَهُ أَوْ ابْنَتَهُ فَيُصَدِّقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا وَنِكَاحٌ آخَرُ كَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِمَرْأَتِهِ إِذَا طَهَّرْتُ مِنْ طَمَثِهَا أُرْسِلِي إِلَى فُلَانٍ فَاسْتَبْضِعِي مِنْهُ وَيَعْتَزِلُهَا زَوْجُهَا وَلَا يَسْسُهَا أَبَدًا حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي تَسْتَبْضِعُ مِنْهُ فَإِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُهَا أَصَابَهَا زَوْجُهَا إِذَا أَحَبَّ وَإِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ رَغْبَةً فِي نَجَابَةِ الْوَلَدِ فَكَانَ هَذَا النِّكَاحُ نِكَاحَ الْإِسْتِبْضَاعِ وَنِكَاحٌ آخَرُ يَجْتَبِعُ الرَّهْطُ مَا دُونَ الْعَشْرَةِ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ كُلَّهُمْ يُصِيبُهَا فَإِذَا حَمَلَتْ وَوَضَعَتْ وَمَرَّ عَلَيْهَا لَيْالٍ بَعْدَ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا أُرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِعْ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنْ يَنْتَنِعَ حَتَّى يَجْتَبِعُوا عِنْدَهَا تَقُولُ لَهُمْ قَدْ عَرَفْتُمُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِكُمْ وَقَدْ وَلَدْتُ فَهُوَ ابْنُكَ يَا فُلَانُ تُسَمِّي مَنْ أَحَبَّتْ بِاسْمِهِ فَيَلْحَقُ بِهِ وَلَدَهَا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْتَنِعَ بِهِ الرَّجُلُ وَنِكَاحُ الرَّابِعِ يَجْتَبِعُ النَّاسُ الْكَثِيرَ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ لَا تَنْتَنِعُ مِمَّنْ جَاءَهَا وَهِنَّ الْبَغَايَا كُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبْوَابِهِنَّ رَايَاتٍ تَكُونُ عَلَمًا فَمَنْ أَرَادَهُنَّ دَخَلَ عَلَيْهِنَّ فَإِذَا حَمَلَتْ إِحْدَاهُنَّ وَوَضَعَتْ حَمْلَهَا جُبِعُوا لَهَا وَدَعُوا لَهُمُ الْقَافَةَ ثُمَّ أَلْحَقُوا وَلَدَهَا بِالَّذِي يَرُونَهَا فَالْتِاطَ بِهِ وَدَعَى ابْنَهُ لَا يَنْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ فَلَمَّا بُعِثَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ هَدَمَ نِكَاحَ الْجَاهِلِيَّةِ كُلَّهُ إِلَّا نِكَاحَ النَّاسِ الْيَوْمَ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں چار طرح کا نکاح تھا، ایک نکاح تو یہی تھا جو آج کل لوگ کرتے ہیں، ایک دوسرے کے پاس اس کی ولیہ یا بیٹی کا پیغام بھیجتا تھا اور اسے مہر دے کر اسے بیاہ لاتا تھا، نکاح اس طریقہ پر بھی تھا کہ کوئی مرد اپنی بیوی سے کہہ دیتا تھا کہ جب تو ایام سے

پاک ہو جائے تو فلاں مرد کے پاس چلی جانا اور اس سے فائدہ حاصل کر لینا، پھر شوہر اس عورت سے جدا ہو جاتا تھا، اور اس کے قریب نہ جاتا تھا، جب تک کہ اس مرد کا حمل ظاہر نہ ہو جاتا، جب اس کا حمل ظاہر ہو جاتا تو اس کا شوہر جب دل چاہتا اس کے پاس چلا جاتا، یہ سب کچھ اس لئے کیا جاتا تھا کہ بچہ اچھی نسل کا پیدا ہو، اس نکاح کو نکاح استبضاع کہتے تھے، تیسرے نکاح کی قسم یہ تھی کہ چند آدمی دس سے کم جمع ہو کر ایک عورت سے صحبت کرتے تھے، جب اسے حمل ٹھہر جاتا اور اس کا بچہ پیدا ہو جاتا اور اسے کئی دن ہو جاتے تو وہ سب کو بلواتی، ان میں سے کسی کو یہ طاقت نہ ہوتی کہ وہ آنے سے انکار کر دے، جب سب جمع ہو جاتے تو وہ کہتی کہ تم سب کو اپنا معلوم ہے جو کچھ تھا، اور میرے ہاں تمہارا بچہ پیدا ہوا ہے، اے فلاں یہ تیرا بیٹا ہے، جو تیرا دل چاہے اس کا نام رکھ (تجھے اختیار ہے) وہ اس کا ہو جاتا تھا اور اسے انکار کرنے کی مجال نہ ہوتی تھی، چوتھی قسم کا نکاح یہ تھا کہ بہت سے آدمی ایک عورت سے صحبت کر جایا کرتے تھے اور وہ کسی آنے والے کو منع نہ کرتی تھی، دراصل یہ رنڈیاں تھیں، انہوں نے نشانی کے طور دروازوں پر جھنڈے نصب کر رکھے تھے کہ جو چاہے ان سے صحبت کرے، جب ان میں سے کسی کو حمل ٹھہر جاتا اور بچہ پیدا ہو جاتا تو وہ سب جمع ہو کر علم قیافہ کے جاننے والے کو بلاتے، وہ جس کے مشابہ دیکھتے، اس سے کہہ دیتے کہ یہ تیرا بیٹا ہے، وہ اس کا بیٹا ہو جاتا اور وہ بچہ اس شخص کا بیٹا کہہ کر پکارا جاتا اور وہ مرد اس سے انکار نہیں کر سکتا تھا، پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبی مبعوث ہوئے تو سب قسم کی زمانہ جاہلیت کی شادیاں باطل کر دی گئیں، صرف آج کل کی شادی کا مروجہ طریقہ جائز رکھا گیا۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیابہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

حدیث 115

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ

الَّتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كَتَبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ هَذَا فِي الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ شَرِيكَتَهُ فِي مَالِهِ وَهُوَ أَوْلَىٰ بِهَا فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَنْكِحَهَا فَيَعْضُلُهَا لِمَالِهَا وَلَا يَنْكِحَهَا غَيْرُهُ كَرَاهِيَةٍ أَنْ يَشْرَكَهُ أَحَدٌ فِي مَالِهَا

یجی، وکیج، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہی کہ (وَمَا يَتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ الَّتِي) الح کی تفسیر یہ ہے کہ اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے جو کسی شخص کے پاس ہو اور وہ اس کا ولی ہو اور مال میں اس کا شریک ہو اور اس سے اپنا نکاح نہ کرتا ہو اور نہ اس کا کسی دوسرے سے بیاہ کرے، کہ کہیں اس مال میں میرا شریک نہ ہو جائے، لہذا اس آیت میں ولیوں کو اس امر سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یجی، وکیج، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہیں روکو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

حدیث 116

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ حِينَ تَأَيَّسَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ ابْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ تَوَقَّى بِالْبَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ لَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِي ثُمَّ لَقِيتُ فَقَالَ بَدَأَ لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میری

بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا زوجہ خنیس بن حذیفہ سہمی (اپنے شوہر مرنے سے) بیوہ ہو گئیں جو بدری اور صحابی تھے اور ان کا انتقال مدینہ میں ہوا تھا تو میں نے عثمان بن عفان سے مل کر کہا کہ اگر تمہاری مرضی ہو تو حفصہ کا میں تم سے نکاح کر دوں، انہوں نے کہا میں ذرا غور کر لوں، میں کئی دن تک ٹھہرا رہا، پھر جب وہ مجھے ملے تو کہا ابھی نکاح کرنا مجھے مناسب معلوم نہیں ہوتا، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے پھر ابو بکر سے ملاقات کر کے کہا اگر تمہاری مرضی ہو تو میں تم سے حفصہ کا نکاح کر دوں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب: نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہیں روکو نہیں اس میں بیانی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لانے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

حدیث 117

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن ابوعمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ قَالَ زَوَّجْتُ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا جَاءَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ زَوَّجْتُكَ وَفَرَّشْتُكَ وَأَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقَتْهَا ثُمَّ جِئْتَ تَخْطُبُهَا لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْكَ أَبَدًا وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتْ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ فَقُلْتُ الْآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ

احمد بن ابوعمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار کہتے ہیں کہ ﴿فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ کی آیت میرے بارے میں اتری ہے کہ میں نے اپنی بہن کا ایک شخص سے نکاح کر دیا تھا، اس نے میری بہن کو طلاق دے دی، اس کی عدت جب پوری ہو گئی، دوبارہ اس نے نکاح کا پیغام بھیجا، میں نے اس کو جواب دیا کہ ایک بار میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا تھا، اور اسے تیری بیوی بنا کر تیری عزت کی تھی، مگر تو نے اسے چھوڑ دیا اب تو پھر پیغام بھیجتا ہے، اللہ کی قسم! وہ دوبارہ تجھ کو نہیں مل سکتی، وہ شخص بڑانیک تھا، میری

بہن بھی اس کی طرف جانا چاہتی تھی، اس وقت اللہ نے یہ حکم بھیجا کہ تم عورتوں کو اپنے پہلے خاوند سے نکاح کرنے سے نہ روکو، میں نے کہا یا رسول اللہ! اب میں اس کا نکاح اس سے ضرور کر دوں گا، معقل نے اپنی بہن کا اس سے نکاح کر دیا۔

راوی: احمد بن ابو عمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی...

باب: نکاح کا بیان

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی، جس کا وہ ولی قریب تھا اور ایک شخص کو حکم دیا، جس نے ان کا نکاح پڑھا دیا اور عبد الرحمن بن عوف نے ام حکیم دختر قارظ سے کہا کہ تو مجھے مختار بناتی ہے، اس نے کہا جی ہاں، عبد الرحمن نے کہا، پھر تو اس حالت میں میں تجھ سے نکاح کئے لیتا ہوں، عطاء کہتے ہیں کہ گواہ کر کے یوں کہئے کہ میں نے تجھ سے نکاح کر لیا پھر اس کے کنبہ والوں میں سے کسی کو اجازت دے، سہل کہتے کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دیتی ہوں، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے

حدیث 118

جلد: جلد سوم

راوی: ابن سلام، معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ هِيَ الْبَيْتِيَّةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوَّجَهَا غَيْرَهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَيَحْبِسُهَا فَتَنَاهَا اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ

ابن سلام، معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) الح کی تفسیر اس طرح کہ اس سے وہ یتیم بچی مراد ہے جو کسی شخص کے پاس ہو اور وہ اس کے مال میں شریک ہو، اور اس سے نکاح کرنا اسے پسند نہ ہو اور نہ کسی اور سے اس کا نکاح کرتا ہو، اس خیال سے کہ وہ میرے مال میں شریک ہو جائے گا، اور اس لڑکی کو روکے رکھے تو ان تمام باتوں اور برے خیالات سے اللہ تعالیٰ نے ممانعت فرمائی ہے۔

باب: نکاح کا بیان

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی، جس کا وہ ولی قریب تھا اور ایک شخص کو حکم دیا، جس نے ان کا نکاح پڑھا دیا اور عبد الرحمن بن عوف نے ام حکیم دختر قارظ سے کہا کہ تو مجھے مختار بناتی ہے، اس نے کہا جی ہاں، عبد الرحمن نے کہا، پھر تو اس حالت میں میں تجھ سے نکاح کئے لیتا ہوں، عطاء کہتے ہیں کہ گواہ کر کے یوں کہنے کہ میں نے تجھ سے نکاح کر لیا پھر اس کے کنبہ والوں میں سے کسی کو اجازت دے، سہل کہتے کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دیتی ہوں، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے

حدیث 119

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن مقدم، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَبِّاقِ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَخَفَضَ فِيهَا النَّظَرَ وَرَفَعَهُ فَلَمْ يَرِدْهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَعْنَدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشَقُّ بُرْدَتِي هَذِهِ فَأَعْطِيهَا النِّصْفَ وَآخِذُ النِّصْفِ قَالَ لَا هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

احمد بن مقدم، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد کہتے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک عورت نے اپنا نفس آپ کو پیش کیا آپ نے اس کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور کوئی جواب نہ دیا، ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا میرے پاس کچھ نہیں ہے، آپ نے پوچھا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، اس نے کہا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، لیکن میں اپنی چادر پھاڑ کر آدھی اس کو دے دیتا ہوں اور آدھی خود رکھ لوں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا جا! قرآن یاد ہونے کے سبب سے میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا۔

راوی: احمد بن مقدم، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد

اپنی چھوٹی بچیوں کا خود نکاح کر دینے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان الائی لم ی...

باب: نکاح کا بیان

اپنی چھوٹی بچیوں کا خود نکاح کر دینے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان الائی لم یخصن اس کی دلیل ہے، کیوں کہ نابالغہ کی عدت (اس آیت میں) تین ماہ قرار پائی ہے

حدیث 120

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَأَدْخَلْتُ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَكَثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو اس وقت میں چھ برس کی تھی اور نو سال کی عمر میں مجھ سے خلوت کی گئی اور نو برس تک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں رہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

والد کا امام سے اپنی بیٹی بیاہنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ می...

باب: نکاح کا بیان

والد کا امام سے اپنی بیٹی بیاہنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کا پیغام بھیجا، میں نے آپ سے حفصہ کا نکاح

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهَى بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهَى بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ قَالَ هِشَامٌ وَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَهُ تِسْعَ سِنِينَ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو اس وقت میں چھ سال کی بچی تھی، اور جب مجھ سے خلوت کی گئی تو میری عمر نو سال تھی، ہشام کہتے ہیں کہ مجھ سے کسی نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نو برس تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں رہیں۔

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ زوجنا کھا بامعک م...

باب : نکاح کا بیان

بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ زوجنا کھا بامعک من القرآن اس کا ثبوت ہے

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي وَهَبْتُ مِنْ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَالَ رَجُلٌ زَوَّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ هَلْ عِنْدَكَ

مِنْ شَيْءٍ تُصَدِّقُهَا قَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي فَقَالَ إِنَّ أُعْطِيَتْهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لَا إِزَارَ لَكَ فَالتَّبَسُّ شَيْئًا فَقَالَ مَا أَجْدُ شَيْئًا فَقَالَ التَّبَسُّ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَلَمْ يَجِدْ فَقَالَ أَمَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُورٍ سَبَّاهَا فَقَالَ قَدْ رَوَّجْنَا كَهَابًا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دے دیا وہ دیر تک کھڑی رہی، ایک صحابی نے عرض یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو اس کی شادی مجھ سے کر دیجئے، آپ نے پوچھا کہ تیرے پاس مہر دینے کو کچھ ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میرے پاس تہہ بند کے علاوہ کچھ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اگر وہ چادر اسے دے دے گا تو توبہ تہہ بند کے رہ جائے گا، کچھ اور تلاش کر، اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ملا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ ڈھونڈو تو سہی خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو، وہ بھی اس کو نہیں ملی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ قرآن پڑھا ہے، اس نے چند سورتوں کا نام لے کر بتایا کہ میں نے یہ یہ سورتیں پڑھی ہیں، آپ نے فرمایا کہ قرآن کے حفظ کرنے کے سبب سے میں نے تجھے اس کا شوہر کر دیا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ...

باب: نکاح کا بیان

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ کر سکنے کا بیان

حدیث 123

جلد: جلد سوم

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ابی سلہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ابی سلمہ، ابو ہریرہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راند عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور نہ باکرہ کا بغیر اس کی اجازت کے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! باکرہ کی اجازت کس طرح معلوم ہو سکتی ہے، فرمایا کہ اس کا خاموش رہنا ہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ابی سلمہ، ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص یا والد کے لئے بالغ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ کر سکنے کا بیان

حدیث 124

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمر ذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَبِيعِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِ قَالَ رِضَاهَا صَبَتْهَا

عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمر ذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ! کنواری عورت تو شرم کرتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا خاموش رہنا ہی اجازت ہے۔

راوی : عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمر ذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان

حدیث 125

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، عبد الرحمن، مجع، خنساء بنت خدام انصاریہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَبِّعِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ خُنَسَاءِ بِنْتِ خَدَامِ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَوَّجَهَا

اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، عبد الرحمن، مجع، خنساء بنت خدام انصاریہ کہتی ہیں کہ میرے والد نے ایک جگہ میرا نکاح کر دیا اور میں ثیبہ تھی اور مجھے وہ نکاح منظور نہ تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا، تو آپ نے میرا نکاح فسخ کر دیا۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، عبد الرحمن، مجع، خنساء بنت خدام انصاریہ

باب : نکاح کا بیان

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان

حدیث 126

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، یزید، یحییٰ، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبد الرحمن یزید اور مجع بن یزید

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَبِّعَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَاهُ

أَنَّ رَجُلًا يُدْعَى خَدَامًا أَنْكَحَ ابْنَتَهُ لَهُ نَحْوَهُ

اسحاق، یزید، یحییٰ، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبد الرحمن یزید اور مجمع بن یزید دونوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی جسے خدام کہا جاتا تھا، نے اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا، اور پہلی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی : اسحاق، یزید، یحییٰ، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبد الرحمن یزید اور مجمع بن یزید

یتیم لڑکی کے نکاح کرنے کا بیان، وان خفتم الا تقسطوا فی الیتامی، یتیم لڑکی کے نکاح...

باب : نکاح کا بیان

یتیم لڑکی کے نکاح کرنے کا بیان، وان خفتم الا تقسطوا فی الیتامی، یتیم لڑکی کے نکاح پر دلیل ہے، اگر کوئی شخص ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دے اور وہ خاموش ہو رہے یا کہے تیرے پاس کیا ہے، پھر وہ جواب دے کہ اتنا اور اتنا ہے، یا دونوں رکے رہیں، پھر ولی کہے کہ میں نے تجھ سے اس عورت کا نکاح کر دیا، تو یہ جائز ہے، اس باب میں سہل کی حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے

حدیث 127

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَهَا يَا أُمَّتَاهُ وَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسُطُوا فِي الْيَتَامَى إِلَى قَوْلِهِ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجَرٍ وَلِيَّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَبَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ صَدَاقِهَا فَتُهَوَّ عَنْ نِكَاحِهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا فِي أَكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأَمْرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ اسْتَفْتَى النَّاسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ مَالٍ وَجَبَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا وَالصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبًا عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَبَالِ تَرْكُوهَا وَأَخْذُوا غَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ فَكَبَا يَتَرَكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا

فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا إِلَيْهَا وَيُعْطَوْهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى مِنَ الصَّدَاقِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر کہتے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اے اماں جان! (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) الآیہ کا مطلب کیا ہے، انہوں نے جواب دیا اے بھانجے! اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے جو ولی کی پرورش میں ہو اور وہ اس کے مال و جمال کی وجہ سے اس کی رغبت کرے اور مہر تھوڑا دینا چاہے، تو اللہ تعالیٰ نے ان سے کمی مہر پر نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، ان کے ماسوا جن عورتوں سے چاہو نکاح کر لو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ مانگا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس وقت یہ آیت (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) الآیہ نازل کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم یتیم بچی کو تھوڑے مال کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہو اور دوسری سے بیاہ کر لیتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ جو زیادہ مالدار اور حسین ہو ان سے بھی نکاح نہ کرو، ان کے لئے پورا پورا انصاف کرو اور ان کا ٹھیک ٹھیک حق دے دو، تو پھر یہ ادائے حق اور نکاح جائز ہو گا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

پیغام دینے والا اگر ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کہے کہ...

باب: نکاح کا بیان

پیغام دینے والا اگر ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کہے کہ اتنے مہر کے عوض میں نے تجھ سے نکاح کر دیا تو نکاح جائز ہے، اگرچہ اس کے بعد شوہر سے دریافت نہ کرے کہ قبول کر لیا یا تو راضی ہے

حدیث 128

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعمان، حباد بن زید، ابو حازم، سہل

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَ مَا لِي الْيَوْمَ فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوَّجْنِيهَا قَالَ مَا

عِنْدَكَ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ أَعْطَهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ فَمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ كَذَاوَكَذَا قَالَ فَقَدْ مَلَكَتُكُمَا بِمَا مَعَكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ

ابو نعمان، حماد بن زید، ابو حازم، سہل کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک عورت نے اپنا نفس پیش کیا، آپ نے فرمایا مجھے عورت کی ضرورت نہیں، اس پر ایک صحابی نے کہا یا رسول اللہ! اس کا نکاح مجھ سے کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کیا ہے، اس نے جواب دیا میرے پاس کچھ نہیں، آپ نے فرمایا کچھ تو دے، اگرچہ لوہے کے انگوٹھی ہی ہو، اس نے کہا وہ بھی میرے پاس نہیں، آپ نے فرمایا تو نے کتنا قرآن پڑھا ہے؟ اس نے شمار کر کے اور نام لے کر کہا کہ مجھے اتنی سورتیں یاد ہیں، آپ نے فرمایا اچھا، قرآن کی وجہ سے میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا۔

راوی: ابو نعمان، حماد بن زید، ابو حازم، سہل

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی...

باب: نکاح کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی منگنی کا معاملہ ختم نہ ہو جائے یا وہ نکاح کر لے

حدیث 129

جلد: جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَكِّي بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَحْدِثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر کہتے ہیں کہ کسی کو دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ کرنے اور ایک شخص کو دوسرے کے پیغام نکاح

پر پیغام نکاح بھیجنے سے جب تک پہلا پیغام رساں اپنا پیغام چھوڑ دے یا دوسرے کو اجازت نہ دے دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی منگنی کا معاملہ ختم نہ ہو جائے یا وہ نکاح کر لے

حدیث 130

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَأْتُرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتَرَكَ

یحییٰ بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے بچو کہ بدگمانی سب باتوں سے زیادہ جھوٹی بات ہے نیز لوگوں کی باتوں کی کھوج نہ لگاؤ اور باہم دشمنی نہ کرو بلکہ ایک دوسرے کے بھائی بنے رہو اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نکاح نہ بھیجے، جب تک کہ وہ نکاح نہ کرے یا پیغام نہ چھوڑ دے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

منگنی چھوڑنے کی وضاحت کا بیان ...

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّيْتُ حَفْصَةَ قَالَ عُمَرُ لَقَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَيَالِي ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِينِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ إِلَّا أَنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأَفُشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا لَقَبِلْتُهَا تَابِعَهُ يُونُسُ وَمُوسَى بْنُ عَقَبَةَ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابو الیمان، شعیب، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا، انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حفصہ جب بیوہ ہو گئیں تو میں نے ابو بکر سے مل کر کہا اگر تم چاہو تو میں اپنی بیٹی حفصہ کا نکاح تم سے کر دوں، (لیکن جواب نہ ملنے پر) میں چند دن تک ٹھہرا رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا پیغام بھیجا، اس کے بعد مجھ سے ابو بکر ملے، تو فرمایا کہ مجھے تمہاری بات ماننے سے کوئی انکار نہ تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ذکر کیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز ظاہر کرنا مجھے منظور نہ تھا، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ چھوڑ دیتے تو میں منظور کر لیتا، یونس اور موسیٰ بن عتبہ اور ابن عتیق نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح کا بیان

حدیث 132

جلد : جلد سوم

راوی : قبیسہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

قبیسہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو شخص مشرق سے آئے اور انہوں نے تقریر کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بعض بیانوں میں جادو کی تاثیر ہوتی ہے۔

راوی : قبیسہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

ولیمہ اور نکاح میں دف بجانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ اور نکاح میں دف بجانے کا بیان

حدیث 133

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ قَالَ قَالَتْ الرَّبِيعَةُ بِنْتُ مُعَوِذِ بْنِ عَفْرَاءَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِينَ بَنِي عَلَى فَجَلَسَ عَلَى فَرَأَى كَيْدَ مَنْ مَنَى فَجَعَلَتْ جُوبِيَّاتٍ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالْأُفِّ

وَيُنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ قَالَتْ أَحَدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ دَعِيَ هَذِهِ وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ

مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء کہتی ہیں کہ جب میری رخصتی ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بستر پر آکر اس طرح بیٹھ گئے جیسے تو میرے پاس بیٹھا ہے اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں دف بجا بجا کر شہدائے بدر کا مرثیہ گانے لگیں، ایک ان میں پڑھنے لگی ہم میں ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو کل کا حال جانتے ہیں کہ کل کو کیا ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شعر کو چھوڑ دو اور جو پہلے کہہ رہی تھیں وہی کہے جاؤ۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

اللہ تعالیٰ کا حکم کہ عورتوں کو ہنسی خوشی مہر دو اور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کت...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالیٰ کا حکم کہ عورتوں کو ہنسی خوشی مہر دو اور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کتنا مہر جائز ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم کسی عورت کو (مہر میں) بے انتہا مال دے دو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد او تفرضوا الحسن فریضۃ (وجوب مہر پر) دلیل ہے، سہل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مہر ضرور دو) اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو

حدیث 134

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ فَأَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاشَةِ الْعُرْسِ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف نے ایک گٹھلی کے وزن

(سونے کے برابر) مہر کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان پر شادی کے آثار دیکھے تو ان سے پوچھا (کیا معاملہ ہے) انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا ہے، لفظ سونے کی صراحت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

بعوض تعلیم قرآن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر کے شادی کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

بعوض تعلیم قرآن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر کے شادی کرنے کا بیان

حدیث 135

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَبْعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَبْعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ يَقُولُ إِنِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَفِئَهَا رَأْيِكَ فَلَمْ يُجِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَفِئَهَا رَأْيِكَ فَلَمْ يُجِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ الثَّالِثَةُ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَفِئَهَا رَأْيِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْكِحْنِيهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَبًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَبًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ مَعِيَ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ أَنْكِحْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوسرے لوگوں کے ہمراہ

بیٹھا تھا کہ ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ اپنے دل میں مشورہ کر لیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت اختیار فرمایا، اس نے پھر کھڑے ہو کر عرض کیا، یا رسول اللہ! میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں، آپ پھر بھی خاموش رہے، تیسری بار عورت نے پھر عرض کیا کہ میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں، پھر ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ مال بھی ہے؟ وہ بولا نہیں، آپ نے فرمایا جاؤ اگر لوہے کے انگوٹھی مل جائے تو تلاش کر لاؤ، اس نے جا کر تلاش کیا اور آکر کہا مجھے کچھ نہ ملا اور نہ لوہے کی انگوٹھی پائی، آپ نے پوچھا کیا تجھے کچھ قرآن یاد ہے، وہ بولا مجھے فلاں فلاں سورت یاد ہے، آپ نے فرمایا جا میں نے اس کا نکاح تجھ سے نکاح قرآن یاد کرنے کی وجہ کر دیا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

دیگر اسباب اور لوہے کی انگوٹھی بھی مہر میں مقرر ہو سکنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

دیگر اسباب اور لوہے کی انگوٹھی بھی مہر میں مقرر ہو سکنے کا بیان

حدیث 136

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ، وکیع، سفیان، ابو حازم، سہل، بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَزَوَّجْ وَلَوْ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ

یحییٰ، وکیع، سفیان، ابو حازم، سہل، بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا شادی کر لے اگرچہ لوہے کی انگوٹھی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

نکاح کے وقت شرطیں کرنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، شرط کرنے کے وقت...

باب: نکاح کا بیان

نکاح کے وقت شرطیں کرنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، شرط کرنے کے وقت حقوق شوہر ختم ہو جاتے ہیں، مسور کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے اپنے ایک داماد کا ذکر کیا اور (حقوق) دامادی (ادا کرنے) پر ان کی تعریف کی اور فرمایا کہ اس نے مجھے جو بات تھی وہ سچ کر دکھائی اور جو وعدہ کیا، پورا کر دکھایا

جلد: جلد سوم حدیث 137

راوی: ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عقبہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَقُّ مَا أُوفِيْتُمْ مِنَ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عقبہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر سب شرطوں سے زیادہ نکاح کی شرطوں کو پورا کرنے کا حق ہے، جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرمگاہیں حلال ہوں گی۔

راوی: ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عقبہ

نکاح کے وقت شرطیں عائد کرنا درست نہیں، ابن مسعود کہتے ہیں کہ عورت اپنی بہن کی مثل...

باب: نکاح کا بیان

نکاح کے وقت شرطیں عائد کرنا درست نہیں، ابن مسعود کہتے ہیں کہ عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط نہ لگائے

حدیث 138

جلد : جلد سوم

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي إِسْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّهَا مَا قَدَّرَ لَهَا

عبید اللہ بن موسیٰ، زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کے لئے جائز نہیں کہ بوقت نکاح اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کی رکابی کو اپنے لئے حاصل کرے، کیوں کہ اس کی تقدیر میں جو کچھ ہو گا وہ اس کو ملے گا۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

دولہا (زرد رنگ) کا استعمال کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : نکاح کا بیان

دولہا (زرد رنگ) کا استعمال کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث نقل کی ہے

حدیث 139

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، حبیڈ طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حَبِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ صَفْرَةٍ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ

امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ سُفَّتَ إِلَيْهَا قَالَ زِنَّةُ نَوَافٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ان کے کپڑوں میں زرد رنگ کا نشان تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا یہ زردی کیسی ہے، انہوں نے کہا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کر لی ہے، آپ نے فرمایا مہر کتنا دیا ہے، میں نے کہا ایک گٹھلی کے برابر سونا، آپ نے فرمایا تو ولیمہ کراگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب: نکاح کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

حدیث 140

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُبَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَأَوْسَعَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَخَرَجَ كَمَا يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَآتَى حُجْرَ امِّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُو وَيَدْعُونَ لَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَأَى رَجُلَيْنِ فَرَجَعَ لَا أَدْرِي أَخْبَرْتُهُ أَوْ أُخْبِرَ بِخُرُوجِهَا

مسدد، یحییٰ، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب کا ولیمہ کیا تو بہت مسلمانوں کو کھانا کھلایا پھر باہر تشریف لے گئے جیسا کہ آپ کی نکاح کے بعد عادت تھی امہات المؤمنین کے حجروں میں باہم سلام و دعا ہوتی رہی اس کے بعد پھر واپس تشریف لائے تو دیکھا کہ دو مرد ابھی بیٹھے ہیں آپ اٹھ چلے گئے پھر یاد نہیں کہ ان کے جانے کی

خبر میں نے آپ کو دی یا کسی اور نے۔

راوی : مسدد، یحییٰ، حمید، حضرت انس

دولہا کو دعا دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دولہا کو دعا دینے کا بیان

حدیث 141

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرُ صَفْرَةٍ قَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف پر زرد نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے، وہ بولے کہ میں ایک گٹھلی سونے کے برابر ایک عورت سے نکاح کیا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

دلہن بنانے والی عورتوں کا دلہن کے حق میں دعا کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دلہن بنانے والی عورتوں کا دلہن کے حق میں دعا کرنے کا بیان

حدیث 142

جلد : جلد سوم

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بِنْتُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ

فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا تو میری والدہ میرے پاس آئیں اور مجھے گھر لے گئیں، میں نے دیکھا کہ کچھ انصاری عورتیں گھر میں جمع ہیں، وہ مجھے دیکھ کر کہنے لگیں اللہ برکت دے، اور نیک نصیب ہو کر زندہ رہو۔

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان ...

باب : نکاح کا بیان

شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان

حدیث 143

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزَا نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتَّبِعْنِي رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمْ يَبْنِ بِهَا

محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ نبیوں میں کسی نبی نے جہاد کیا اور کسی اپنی قوم سے کہا، میرے ساتھ وہ شخص نہ جائے، جس نے ابھی نکاح کیا ہو اور بیوی سے خلوت کرنا چاہتا ہو اور ابھی تک اس نے خلوت نہ کی ہو۔

راوی: محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

نوسال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

نوسال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان

حدیث 144

جلد: جلد سوم

راوی: قبیسہ بن عقبہ، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَكَّثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا

قبیسہ بن عقبہ، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس وقت نکاح کیا تھا، جب کہ ان کی عمر چھ سال تھی، اور نوسال کی عمر میں خلوت کی، اور نوسال آپ کے نکاح میں رہیں۔

سفر میں نئی دلہن سے ملنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

سفر میں نئی دلہن سے ملنے کا بیان

حدیث 145

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتُ حُيَيٍّ فَدَعَا الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيِّتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْرٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَأُلْقِيَ فِيهَا مِنَ الثَّوْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّهْنِ فَكَانَتْ وَلِيِّتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَبِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَبِينُهُ فَلَبَّا ارْتَحَلَوْا وَطَى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک مدینہ اور خیبر کے درمیان قیام کیا، وہیں آپ نے صفیہ بنت حییٰ سے خلوت کی، آپ کے ولیمہ کے لئے میں نے لوگوں کو دعوت دی، اس میں نہ گوشت تھانہ روٹی، آپ نے جب حکم دیا تو دسترخوان پر کھجوریں، پنیر اور چربی رکھ دی گئی، یہی آپ کا ولیمہ تھا، مسلمانوں نے سوچا یہ آپ کی زوجہ ہیں یا لونڈی، پھر خیال کیا اگر آپ پردہ میں کر دیں تو پہچان لیجئے کہ یہ آپ کی بیوی ہیں اور اگر نہ چھپائی گئیں تو لونڈی ہیں، پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے، تو ان کے بیٹھنے کی جگہ اپنے پیچھے بنا کر ان کے لوگوں کے درمیان پردہ ڈال دیا۔

راوی: محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

پردوں یاد گیر بچھانے کی چیزوں کا استعمال عورتوں کے لئے...

باب : نکاح کا بیان

پردوں یاد گیر بچھانے کی چیزوں کا استعمال عورتوں کے لئے

حدیث 146

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اتَّخَذْتُمْ أَنْبَاطًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنْتَ لَنَا أَنْبَاطٌ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے انماط بنائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں انماط کہاں میسر ہوں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عنقریب میسر ہو جائیں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم...

باب : نکاح کا بیان

دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم

حدیث 147

جلد : جلد سوم

راوی: فروہ بن ابی البعزاء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي فَرَوَةُ بْنُ أَبِي الْبُعْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتَنِي أُمِّي فَأَدْخَلْتَنِي الدَّارَ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى

فروہ بن ابی المعزائی، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مجھ سے نکاح کیا تو میری والدہ آکر مجھے گھر لے گئیں، بجز اس وقت کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چاشت کے وقت میں مجھے کچھ ڈر معلوم نہ ہوا۔

راوی: فروہ بن ابی المعزاء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نئی دلہن کو ان کے شوہر کے گھر سرور کے ساتھ رخصت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

نئی دلہن کو ان کے شوہر کے گھر سرور کے ساتھ رخصت کرنے کا بیان

حدیث 148

جلد: جلد سوم

راوی: فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا زَفَّتْ امْرَأَةً إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهُوَ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعْجِبُهُمُ اللَّهُ

فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک یتیم لڑکی کو ایک انصاری شخص کے ساتھ بیاہ دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، اے عائشہ تمہارے پاس سرور (بچیوں کا گانا) کیا تھا، کیوں کہ

انصار کو سرور اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی: فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرئیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دلہن کے لئے عاریۃ کپڑے اور زیور وغیرہ مانگ لینے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

دلہن کے لئے عاریۃ کپڑے اور زیور وغیرہ مانگ لینے کا بیان

حدیث 149

جلد: جلد سوم

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ بَنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْبَائِي قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَذَرَتْهُمْ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوئٍ فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التِّيْمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكَ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَهٌ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے اسماء سے جو ہار مانگا تھا، وہ ضائع ہو گیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اس کی تلاش کے لئے بھیجا، رستے میں نماز کا وقت ہو گیا (پانی نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے نماز بے وضو پڑھی) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر شکایت کی تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حضیر نے کہا کہ، اے عائشہ! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، خدا کی قسم! جب بھی آپ پر کوئی حادثہ ہوا خدا نے آپ ہی کو نجات نہ دی بلکہ دوسرے مسلمانوں کو بھی اس سے برکت و سہولت نصیب ہوئی۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے دعا پڑھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے دعا پڑھنے کا بیان

حدیث 150

جلد : جلد سوم

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَقُولُ حِينَ يَأْتِي أَهْلَهُ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ قُدِّرَ بَيْنَهُمَا فِي ذَلِكَ أَوْ قُضِيَ وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے بسم اللہ اللھم جنبی الشیطان الخ کہ اے اللہ! مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عنایت کرے اس کو شیطان سے محفوظ رکھ، تو ان کے ہاں جو بچہ بھی پیدا ہوگا، اسے شیطان نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

ولیمہ کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف...

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوَاطِّنُنِي عَلَى خِدْمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَدَمْتُهُ عَشْرَ سِنِينَ وَتُوفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرَيْنَ سَنَةً فَكُنْتُ أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحَبَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ رَهْطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْهُكْثَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِيَكُنَّ يَخْرُجُوا فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ حَتَّى جَاءَتْ عَتَبَةُ حُجْرَةَ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعْتُ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَقُومُوا فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا بَدَعَ عَتَبَةُ حُجْرَةَ عَائِشَةَ وَظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَأُنْزِلَ الْحَبَابُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک نے مجھے اطلاع دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے اس وقت میری عمر دس سال کی تھی، میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لئے ہمیشہ دیتی تھی، میں نے دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، اور جب آپ کی وفات ہوئی، تو میں بیس برس کا تھا، حجاب کے بارے میں جو آیت نازل ہوئی، اس سے میں خوب واقف ہوں، اور اول شان نزول آیت حجاب شب زفاف زینب بنت جحش ہے، جس صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زینب بنت جحش دلہن بنیں، تو آپ نے اپنی قوم کو کھانا کھلایا، کھانے کے بعد اکثر تو ان میں سے چلے گئے، مگر ان میں سے کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے اور انہوں نے بڑی دیر لگائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی آپ کے ہمراہ اس خیال سے نکل گیا کہ شاید لوگ بھی چلے جائیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور میں ٹہلتے اور جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس آئے، تو خیال کیا، وہ لوگ چلے گئے ہوں گے، آپ پھر واپس آئے، اور آپ کے ہمراہ میں بھی آیا، جب زینب رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو دیکھا وہ لوگ بیٹھے ہیں، گئے نہیں، آپ پھر واپس آئے، اور میں بھی آیا،

جب ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی چوکھٹ کے پاس پہنچے اور گمان کیا کہ وہ چلے گئے ہوں گے، تو آپ پھر تشریف لائے، آپ کے ساتھ میں بھی تھا، اب معلوم ہوا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اور میرے درمیان پردہ ڈال دیا (تب ہی) پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

حدیث 152

جلد: جلد سوم

راوی: علی، سفیان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّ سَبْعَ أَنْصَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ كَمْ أَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزَنَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ

علی، سفیان، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ جب عبد الرحمن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے شادی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کتنا مہر دیا، وہ بولے ایک گٹھلی کھجور کے برابر سونا دیا تھا۔

راوی: علی، سفیان، حمید، حضرت انس

باب: نکاح کا بیان

راوی: حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

وَعَنْ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ نَزَلَ الْمُهَاجِرُونَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَقَاسِمُكَ مَالِي وَأَنْزِلُ لَكَ عَنْ أَحَدِي أَمْرًا قَال بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ فَخَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَ وَاشْتَرَى فَأَصَابَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَسَبْنٍ فَتَزَوَّجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب مہاجر مدینہ میں آئے تو انصار کے گھروں میں اترے، عبد الرحمن بن عوف سعد بن ربیع کے یہاں اترے، انہوں نے کہا اے بھائی عبد الرحمن! میں تجھے اپنا مال دیتا ہوں اور اپنی ایک بیوی کو طلاق دے کر تجھ سے شادی کر دیتا ہوں، عبد الرحمن بولے کہ آپ کا مال اور بیویاں آپ کو مبارک ہوں، اس کے بعد عبد الرحمن نے بازار جا کر خرید و فروخت شروع کر دی، کچھ گھی اور پنیر حاصل کیا، پھر شادی کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کرو، اگرچہ، ایک ہی بکری ہو۔

راوی: حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

راوی: سلیمان بن حرب، حباد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ مَا أُولِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ

نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ أَوْلَمَ بِشَاةٍ

سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب کے برابر کسی بیوی کا ولیمہ نہیں کھلایا، کیوں کہ ایک بکری کا ولیمہ کر دیا تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

حدیث 155

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عَتَقَهَا صَدَاقَهَا وَأَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيِّسٍ

مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب سے جب خلوت کی تو مجھے بھیجا، میں جا کر لوگوں کو کھانے کے لئے بلا کر لایا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ بَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ فَأُرْسَدَنِي فَدَعَوْتُ رَجُلًا إِلَى الطَّعَامِ

مالک بن اسماعیل، زہیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے نکاح کر لیا اور اسے آزاد کرنا ہی مہر مقرر قرار دیا اور ان کے ولیمہ میں مالیدہ کھلایا۔

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کسی بیوی کا کسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کسی بیوی کا کسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کا بیان

راوی: مسدد، حماد بن زید، ثابت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ ذُكِرَ تَزْوِيجُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ عِنْدَ أَنَسٍ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَيْهَا أَوْلَمَ بِشَاةٍ

مسدد، حماد بن زید، ثابت کہتے ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش کے نکاح کا واقعہ ان کے سامنے آیا، فرمانے لگے، جس قدر زینب کے

ولیمہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خرچ کیا، اتنا میں نے کسی بیوی کے ولیمہ میں کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ایک بکری کا ولیمہ کر دیا تھا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ثابت

ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان

حدیث 158

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنٍ مِنْ شَعِيرٍ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض بیویوں کا ولیمہ چار سیر جوہی میں کر دیا تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائزہ...)۔

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

حدیث 159

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَأْتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص دعوت ولیمہ کے لئے بلاوے تو ضرور جاؤ۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

حدیث 160

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُوا الْعَائِنَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ وَعُودُوا الْبَرِيضَ

مسدد، یحییٰ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیدیوں کو قید سے چھڑاؤ،

لوگوں کی دعوت قبول کرو، بیماروں کی عیادت کرو۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابو موسیٰ

باب: نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

حدیث 161

جلد: جلد سوم

راوی: حسن بن ربیع، ابوالأحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْبَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْيِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آيَةِ الْفُضَّةِ وَعَنْ الْبَيَاضِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالِدِّيَابِجِ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَالشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثٍ فِي إِفْشَائِ السَّلَامِ

حسن بن ربیع، ابوالأحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا اور سات سے منع فرمایا، جنازہ کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کا جواب دینا، قسم کو پورا کرنا بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کی مدد کرنا، سلام کرنا اور دعوت قبول کرنا، ان سب چیزوں کا آپ نے حکم دیا، اور ان چیزوں سے منع فرمایا، سونے کی انگوٹھی، چاندی کے برتن، ریشمی گدے جو سوار گھوڑے پر ڈالتے ہیں، ریشمی اور پارچہ جات، کتان، استبرق، عمدہ کپڑے، ابوالأحوص کی ابو حوانہ اور شیبانی نے لفظ افشاء سلام میں متابعت کی ہے۔

راوی: حسن بن ربیع، ابوالأحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

حدیث 162

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ وَكَانَتْ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعُرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَذَرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَبَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابو حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ابواسید نے اپنی شادی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے کر بلایا، ابواسید کی نئی دلہن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھی، سہل نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کھلایا تھا، آپ کے لئے اس نے کھجوریں بھگور رکھی تھیں، آپ جب کھا چکے تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پلا دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابو حازم، سہل بن سعد

دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت نہ جائے، تو اس نے اللہ اور رسول کی...

باب : نکاح کا بیان

دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت نہ جائے، تو اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی

حدیث 163

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ كَانَ يَقُولُ شَرُّ
الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيَّةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس ولیمہ میں امراء کی دعوت ہو اور غرباء نہ بلائے
جائیں، تو وہ کھانا سب سے زیادہ برا ہے اور جو شخص دعوت کو چھوڑ دے تو گویا اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
نافرمانی کی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان

حدیث 164

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى
كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر پائے بھی کھانے کی دعوت

میں مجھے دیئے جائیں تو میں قبول کر لوں گا، اور اگر پائے میرے پاس یدیتہ بھیجے جائیں تو میں ان کو قبول کر لوں گا۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعش، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان

حدیث 165

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَهُوَ صَائِمٌ

علی بن عبد اللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعوت (ولیمہ وغیرہ) کے لئے جب کوئی بلائے، تو قبول کر لو، نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ (بن عمر رضی اللہ عنہ) شادی وغیرہ کی دعوتوں میں روزہ دار ہونے کے باوجود چلے جاتے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

دعوت ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانے کا بیان

حدیث 166

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً وَصَبِيًّا مُقْبِدِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ مُبْتَنًّا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ

عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انصار کی عورتوں اور بچوں کو دعوت ولیمہ سے آتے دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوشی کی وجہ سے ٹھہر گئے اور فرمایا، خدایا تم لوگ مجھے سب آدمیوں سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تو لوٹ آنے کا بیان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مکان م...

باب : نکاح کا بیان

دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تو لوٹ آنے کا بیان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مکان میں تصویر دیکھ کر لوٹ آئے، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایوب رضی اللہ عنہ کو بلایا تھا، انہوں نے دیوار پر پردہ دیکھا، ابن عمر بولے اس میں ہم پر عورتیں غالب آگئی ہیں، ابو ایوب نے کہا جن لوگوں پر مجھے اس کا خوف تھا وہ بہت ہیں، مگر تم پر مجھے یہ اندیشہ نہ تھا، بخدا! میں کھانا نہ کھاؤں گا، پھر واپس چلے گئے

حدیث 167

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُفْرَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَهَا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنُبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّفْرَةِ قَالَتْ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لِكَيْ تَتَّقَدَّ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے تکیے خریدے تھے، جن میں تصویریں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان تصویروں کو دیکھ کر دروازہ پر رک گئے اور اندر نہ آئے، میں آپ کے چہرے پر کراہت کو تاڑ گئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توبہ کرتی ہوں، (آپ فرمائیں) مجھ سے جو گناہ سرزد ہوا ہو، تو آپ نے فرمایا تکیے کیسے ہیں؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا میں نے یہ تکیے اس لئے خریدے ہیں کہ آپ ان پر بیٹھا کیجئے اور ٹیک لگایا کیجئے، آپ نے فرمایا تصویر والوں کو قیامت کے دن عذاب ہو گا اور سرزنش کے طور پر کہا جائے گا، تم نے جو کچھ یہ کیا ہے اسے زندہ کرو، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں، وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نئی دلہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

نئی دلہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کا بیان

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ لَبَا عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ فَمَا صَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا وَلَا قَرَّابَةً إِلَيْهِمْ إِلَّا امْرَأَتُهُ أُهْمُ أُسَيْدٍ بَلَّتْ تَبْرَاتٍ فِي تَوْرِ مِنْ حِجَارَةٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلَبَا فَرَّغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ أَمَّا ثَنَّهُ لَهُ فَسَقَّتْهُ تُثْحِفُهُ بِذَلِكَ

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل کہتے ہیں کہ جب ابو اسید ساعدی نے شادی کا کھانا کھلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی بھی دعوت کی، کھانا پکانا یا لانا، ان میں سے کوئی کام بھی انہوں نے خود نہ کیا، بلکہ ان کی بیوی نے ہی سارا اہتمام کیا اور اس نے پتھر کے پیالہ میں رات سے کھجوریں بھگور رکھی تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھا چکے تو اس نے اسے برتن میں ڈال کر آپ کے سامنے پیش کیا

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

شادی میں کھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جو نشہ نہ کرے، اس کے پلانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

شادی میں کھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جو نشہ نہ کرے، اس کے پلانے کا بیان

راوی: یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعُرُوسُ فَقَالَتْ أَوْ قَالَ

أَتَدْرُونَ مَا أَنْقَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَبَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوَرٍّ

یجی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد سے سنا کہ ابو اسید ساعدی نے اپنی شادی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی، ان کی بیوی اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھیں، حالانکہ وہ نئی دلہن تھیں، اس عورت نے کہا تم جانتے ہو کہ میں (دلہن) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا، ایک پیالہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوروں کا شیرہ پلایا ہے۔

راوی: یجی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان

حدیث 170

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَاسْتَوْصَا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضَلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبَتْ تَقْيِيهُ كَسَرَتْهُ وَإِنْ تَرَكَتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا

اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے اللہ اور روز قیامت پر ایمان ہے، اسے اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچانا چاہئے اور عورتوں کے حق میں بھلائی کرنے کی میری وصیت قبول کرو، کیوں کہ وہ پسلی سے پیدا ہوئی ہیں، جو سب سے بڑی پسلی ہے وہ سب سے زیادہ ٹیڑھی ہے، اگر تو اسے سیدھا کرنا چاہئے، تو وہ

ٹوٹ جائے گی، اور جویوں ہی رہنے دے گا، تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی، میری وصیت عورتوں کے حق میں قبول کرو۔

راوی: اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورت پسلی...

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورت پسلی کی طرح ہے

حدیث 171

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرَّةُ كَالضِّلَعِ إِنْ أَقْبَتَهَا كَسَرْتَهَا وَإِنْ اسْتَبْتَعْتَ بِهَا اسْتَبْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عَوَجٌ

عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت پسلی کی مانند ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو ٹوٹ جائے گی، اور اگر فائدہ اٹھانا چاہو ٹیڑھے پن ہی میں فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

راوی: ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا تَتَّبِعِي الْكَلَامَ وَالْإِنْبِسَاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْبَةً أَنْ يَنْزِلَ فِينَا شَيْءٌ فَلَمَّا تَوَقَّي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا وَانْبَسَطْنَا

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورتوں سے اس خوف سے گفتگو اور مزاح کرنے سے ہم بچتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں کوئی حکم نازل نہ ہو جائے، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو ہم ان سے کلام اور دل لگی کرنے لگے۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان

راوی: ابونعیمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ

وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَآلٍ مَّا رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب لوگ نگہبان ہو، اور تم سب لوگوں سے سوال کیا جائے گا، امام بھی نگہبان ہے، اس سے بھی سوال ہوگا، تم نے (رعیت کے ساتھ کیا برتاؤ کیا) مرد اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے بھی سوال کیا جائے گا، اور غلام بھی اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے بھی سوال کیا جائے گا، خبردار! تم سب نگہبان ہو اور تم سے سوال ہوگا

راوی: ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان

حدیث 174

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن عبد الرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبد اللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقِدْنَ أَنْ لَا يَكْتُبَنَّ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتِ الْأُولَى لَوْجِي لَحْمٍ جَمَلٍ غَثٍ عَلَى رَأْسٍ جَبَلٍ لَا سَهْلٍ فَيُرْتَقَى وَلَا سَبِيلٍ فَيُنْتَقَلُ قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبْتُ خَبْرَهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذْرَهُ إِنْ أَذْكُرَهُ أَذْكُرَهُ عَجْرَهُ وَبُجْرَهُ قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشْتَقُ إِنْ أَنْطَقَ أَطْلُقَ وَإِنْ أَسْكُتَ أَعْلَقُ قَالَتِ الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلِيلُ تَهَامَةٍ لَا حَرَّ وَلَا قُرَّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَامَةَ قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهَدَا وَإِنْ

خَرَجَ أَسَدٌ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهْدَ قَالَتْ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ التَّفَّ وَلَا يُؤْجِ الْكَفَّ
لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتْ السَّابِعَةُ زَوْجِي غَيَّايُّ أَوْ عَيَّايُّ طَبَّاقِي كُلُّ دَائِي لَهُ دَائِي شَجَّكَ أَوْ فَلَّكَ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكَ قَالَتْ
الثَّامِنَةُ زَوْجِي الْمُسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ زَرْنَبٍ قَالَتْ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِبَادِ طَوِيلُ النَّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ
قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ قَالَتْ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ
قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَإِذَا سَبَعْنَ صَوْتُ الْبَزْهَرِ أَيْقَنَ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتْ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ وَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَا
مِنْ حُلِيٍّ أَدْنَى وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضْدِي وَبَجَحَنِي فَبَجَحْتُ إِلَى نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غَنِيمَةٍ بِشَقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ
وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أَقْبَحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقْتَحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عَكُومُهَا
رَدَاخٌ وَبَيْتُهَا فَسَاخٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلٍ شَطْبَةٍ وَيُسْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ
أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمَلَى كَسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا
وَلَا تُنْقِثُ مِيرَتَنَا تَنْقِثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمَخُّضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا
كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَكَحَّكَتْ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطِيًّا
وَأَرَامَ عَلَى نَعْمَا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَقَالَ كُلِّي أُمُّ زَرْعٍ وَمِيرَى أَهْلِكَ قَالَتْ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ
مَا بَدَغَ أَصْغَرَ آيَةٍ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكَ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

سليمان بن عبد الرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبد اللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ گیارہ عورتوں نے ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم قول و اقرار کیا کہ اپنے اپنے خاوندوں کا حال بیان کرو، پہلی عورت نے کہا میرا خاوند لاغر اونٹ کا گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہے، راستہ بڑا کٹھن ہے نہ چوٹی پر چڑھا جاسکتا ہے اور نہ وہ گوشت ہی عمدہ ہے کہ اس کے لانے کی خاطر مصیبت بھری جائے، دوسری نے کہا میں اس کی حالت ظاہر کرنے سے ڈرتی ہوں کہ اس تذکرے کے بعد میں کہیں اس کو چھوڑ نہ بیٹھوں، اگر ذکر کروں تو بتاؤں گی کہ اس میں کیا عیب و ہنر ہیں، ضعف کی وجہ سے اس کے جسم میں جگہ جگہ گانٹھیں پیدا ہو گئی ہیں اور ایسی ہی بیسیوں برائیاں ہیں، تیسری بولی کہ میرا خاوند لمبا تڑنگا ہے، اگر اس کی کیفیت بیان کروں تو طلاق ملتی ہے، اگر خاموش رہوں تو مجھے مفلس چھوڑ رکھا ہے، چوتھی نے کہا کہ میرا شوہر تہامہ کی رات کی طرح متوسط ہے، نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا، وہ ہمیشہ یکساں ہے نہ زیادہ ڈرنانہ بہت اکتانا، پانچویں نے بیان کیا کہ میرا شوہر گھر میں آئے تو چیتا، باہر جائے تو شیر (شریف ایسا) کہ گھر میں کچھ ہوا کرے وہ باز پرس نہیں کرتا، چھٹی نے کہا کہ میرا شوہر کھاؤ ہے، کھانے بیٹھے تو سب چٹ کر جائے اور لپٹے تو سب

صاف کر جائے، جب سوئے تو اکیلا ہی پڑا رہے اور میری طرف ہاتھ بھی نہیں بڑھاتا کہ دکھ سکھ پوچھ لے، ساتویں نے کہا میرا خاوند گم کردہ راہ اور عاجز ہے، وہ سینے سے دبانے والا اور عورت کا ہر عیب اس کے لئے عیب ہے اس میں سب برائیاں ہیں، (اگر بات کرے) تو سر پھوڑ دے اور زخمی کر دے یادو نوں ہی کر گذرے، اور گہرا زخم لگائے، آٹھویں عورت نے کہا میرے شوہر کا چھوٹا ایسا ہے کہ جیسا خرگوش کا بس ہو جانا، (وہ نازک ہے) اس کی خوشبو ایسی کہ جیسے زرتب کی خوشبو، بہت ہی نازک ہے، نویں نے کہا میرا شوہر اونچی تعمیر والی لہجے پر تلے والا اور بہت سخی ہے، اس کا گھر مجلس شوری کے قریب ہے، وہ باتدبیر اور سمجھدار ہے، دسویں نے کہا میرے شوہر کا نام مالک ہے اور بھلا مالک کی کیا تعریف کروں، جو تعریف ذہن میں آسکے وہ بس اس کی تعریف ہے، وہ مہمانوں کے لئے ہمیشہ اونٹ ذبح کرتا ہے، چراگاہ سے زیادہ گھر میں اونٹ جمع رکھتا ہے، اور گھنٹیوں کی آواز سن کر بتاتا ہے کہ اتنے اونٹ ذبح ہونے والے ہیں اور اتنے مہمان موجود ہیں، گیارہویں نے کہا میرا شوہر ابو زرع، واہ کیا کہنا، میرے کانوں کو زیور سے بو جھل کر دیا، میرے بازوؤں کو چربی سے بھر دیا اور مجھے اس قدر خوش رکھا کہ اس کی داد دینی پڑتی ہے، میرا خاوند اس نے مجھے ایسا پایا جو مشکل چند بکریوں والا تھا، میں ایک غریب لڑکی تھی، وہ مجھے ایسے خوشحال خاندان میں لایا، جو گھوڑوں کی ہنہناہٹ والے اور کجاوہ کی آواز والے ہیں، ان کے ہاں گھوڑے اونٹ سبھی موجود ہیں، ڈائیں چلانے والے بیل اور اناج پھٹکنے والے آدمی سبھی ان کے ہاں حاضر ہیں، ان کے ہاں بولتی تو میری نکتہ چینی کوئی نہ کرتا اور سوتی تو صبح کر دیتی، جب پانی پیتی تو نہایت اطمینان سے پیتی، ابو زرع کی ماں یعنی میری خوشدامن وہ بھی بہت لائق عورت تھی، اس کے صندوق بھر پور رہتے تھے، اس کا گھر کشادہ اور اس کا بیٹا ابن ابو زرع خوب تر، اس خواب گاہ جیسے کھجور کی شاخ کھینچنے کی جگہ ہوتی ہے، یعنی چھریرے جسم کا، خوراک اس قدر کم کہ ایک دست چار ماہ کے بکری کے بچے کی اس کا پیٹ بھر دے، اپنی سوکن کے لئے ہر وقت باعث غیظ و غضب، اس کی ملازمہ بھی قابل تعریف، دوسرے لوگوں سے کہہ کر ہماری باتوں کو نہ پھیلانے والی اور ہمارے ذخیرہ میں نقصان نہ کرنے والی، ہمارے گھر کو خس و خاشاک سے پاک کرنے والی، ایک دن ایسا ہوا کہ ابو زرع باہر نکلا کہ اس سے دودھ بلوایا جا رہا تھا اور اس میں سے مکھن نکالنے کی تیاری ہو رہی تھی، میں نے باہر نکل کر دیکھا کہ ایک عورت جس کے ساتھ چیتے کے ایسے دو بچے ہیں جو اس کے زیر بغل دو اناروں (پستانوں) سے کھیل رہے ہیں، وہ دونوں دودھ پی رہے تھے، اس عورت کو دیکھ کر ابو زرع نے مجھے طلاق دے دی، اور اس عورت سے شادی رچالی، اس کے بعد مجبوراً میں نے ایک ایسے آدمی سے نکاح کیا جو تیز رو گھوڑے پر سوار تھا، خطی نیزہ رکھتا تھا، اس نے بہت سی نعمتیں دیں اور ہر قسم کے موشیوں میں سے ایک ایک جوڑا ہر موشی کا مجھے دیا اور کہا کہ ام زرع خود کھاؤ اور اپنے عزیز و اقارب کو بھی ذخیرہ پہنچاؤں اور صدقہ و خیرات کرنے کی بھی اجازت دی اور بہت کچھ دیا، مگر یہ سب داد و عیش ابو زرع کے ایک چھوٹے سے برتن کو بھی نہیں پہنچ سکتے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ یہ تمام قصہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی تیرے لئے ایسا ہوں جیسا کہ ابو زرع ام زرع کے ساتھ تھا، فرق صرف اتنا ہے کہ اس نے بیوی کو طلاق دے دی تھی، اور میں نے

طلاق نہیں دی، یعنی بیوی کے ساتھ ایسی ہی اچھی طرح زندگی بسر کرنا چاہیے۔

راوی: سلیمان بن عبد الرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبد اللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان

حدیث 175

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْحَبَشُ يُلْعَبُونَ بِحِجَابِهِمْ فَسَتَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَنْظُرُ فَبَا زِلْتُ أَنْظُرُ حَتَّى كُنْتُ أَنَا أَنْصَرِفُ فَأَقْدُرُوا قَدَرِ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ تَسْمَعُ اللَّهُوَ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ چند حبشی چھری گنگا سے کھیل رہے تھے، اور اپنا اپنا پٹا دکھلا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کو دیکھ رہے تھے، اور مجھے اپنے پیچھے کر لیا تھا، جب تک میرا جی چاہا میں دیکھتی رہی، پھر خود ہی اکتا کر لوٹ آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کیا، اب اس سے اندازہ کر لو کہ ایک کمسن لڑکی کتنی دیر کھیل کو دیکھ سکتی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

والد کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں نصیحت کرنے کا بیان...

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ الْمُرَاتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى حَجَّ وَحَجَّجْتُ مَعَهُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِإِذَاؤِ فَتَبَرَّزْتُ ثُمَّ جَاءَنِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَا فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمُرَاتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا قَالَ وَعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ هَبَا عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ عُمَرُ الْحَدِيثَ يَسُوقُهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَجَارِي مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَهُمْ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاقَشُ النُّزُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَا نَزَلْتُ جِئْتُهُ بِمَا حَدَّثَ مِنْ خَبَرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مِنَ الْوَحْيِ أَوْ غَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَكُنَّا مَعَهُ قُرَيْشٍ نَغْدِبُ النِّسَاءَ فَلَبَّا قَدِمْنَا عَلَى الْأَنْصَارِ إِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاءُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَأْخُذُونَ مِنْ أَدَبِ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ فَصَخِبْتُ عَلَى امْرَأَتِي فَرَأَجَعْتَنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي قَالَتْ وَلِمَ تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَإِنَّ أَحَدَاهُنَّ لَتَهْجُرُهُ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ فَأَفْزَعَنِي ذَلِكَ وَقُلْتُ لَهَا قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ ثُمَّ جَمَعْتُ عَلَى ثِيَابِي فَنَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ حَفْصَةُ أَتَغَاضِبُ إِحْدَاكُنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ قَدْ خَبِتُ وَخَسِرْتُ أَفَتَأْمِنِينَ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ لِيغْضِبَ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهْلِكِي لَا تَسْتَكْثِرِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُرَاجِعِيهِ فِي شَيْءٍ وَلَا تَهْجُرِيهِ وَسَلِّينِي مَا بَدَا لَكَ وَلَا يَغُرَّتْكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكَ أَوْضًا مِنْكَ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ عُمَرُ وَكُنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّ غَسَّانَ تُنْعَلُ الْخَيْلَ لِيُغْزَوْنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي الْأَنْصَارِ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْنَا عِشَاءً فَضْرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَنْتُمْ هُوَ فَقَرِعْتُ فخرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَدَّثَ

الْيَوْمَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هُوَ أَجَاءَ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَهْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ
وَقَالَ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ خَابَتْ حَفْصَةُ
وَحَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ فَجِئْتُ عَلَى ثِيَابِي فَصَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْرُوبَةً لَهُ فَاعْتَزَلَ فِيهَا وَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكِ أَلَمْ
أَكُنْ حَدِّثْتُكَ هَذَا أَطْلَقَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي مَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٍ فِي الْمَشْرُوبَةِ فَخَرَجْتُ فَجِئْتُ إِلَى
الْبُنْبَرِ فَإِذَا حَوْلَهُ رَهْطٌ بَيْنَكَ بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ مَعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْمَشْرُوبَةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِلْغَلَامِ لَهُ أَسْوَدَ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغَلَامُ فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ كَلَّمْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَبَتْ فَانْصَرَفْتُ حَتَّى جَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْبُنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا
أَجِدُ فَجِئْتُ فَقُلْتُ لِلْغَلَامِ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَبَتْ فَارْجِعْتُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ
الَّذِينَ عِنْدَ الْبُنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْغَلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ
فَصَبَتْ فَلَبَّاهُ وَلَبَّيْتُ مُنْصَرِفًا قَالَ إِذَا الْغَلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ قَدْ أَذِنَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالٍ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَرِ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئًا
عَلَى وَسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لَيْفٌ فَسَلَّيْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلَّقْتَ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ إِلَيَّ بَصَرَهُ فَقَالَ
لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ اسْتَأْنَسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَكُنَّا مَعَشَرَ فُرَيْشٍ نَغْدِبُ النِّسَاءَ فَلَبَّاهُ قَدِمْنَا
الْبَدِينَةَ إِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاءُهُمْ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَدَخَلْتُ عَلَى
حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا لَا يَغُرُّكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتِكَ أَوْ ضَا مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ فَتَبَسَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمَةً أُخْرَى فَجَلَسْتُ حِينَ رَأَيْتُهُ تَبَسَّمَ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِي بَيْتِهِ
شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ أَهْبَةِ ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ فَلْيُوسِّعْ عَلَيَّ أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وَسَّعَ عَلَيْهِمْ
وَأَعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَوْفَى هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ
الْخَطَابِ إِنَّ أَوْلِيكَ قَوْمٌ عَجَلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَاعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ

عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةٍ مَوْجِدَةٍ عَلَيْهِنَّ حِينَ عَاتَبَهُ اللَّهُ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ قَدْ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّمَا أَصْبَحْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَعْدُّهَا عَدًّا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَكَانَ ذَلِكَ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى آيَةَ التَّخْيِيرِ فَبَدَأَ بِأَوَّلِ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ فَاخْتَرَتْهُ ثُمَّ خَيْرَ نِسَائِهِ كُلَّهُنَّ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھوں کہ وہ دونوں کون سی عورتیں ہیں، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہارے دل پھر گئے ہیں، تم اللہ سے توبہ کرو، ایک مرتبہ حضرت عمر نے حج کیا اور میں نے بھی ان کے ساتھ حج کیا، (قضاء حاجت کے لئے) وہ راہ سے اترے، میں بھی ان کے ساتھ لوٹا لے کر مڑ گیا، جب قضاء حاجت سے فارغ ہو کر واپس ہوئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر لوٹے سے پانی ڈالا، انہوں نے وضو کیا، میں نے کہا اے امیر المومنین! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دو بیویاں کون کون سی ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (إِنْ تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا)، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن عباس! مجھے تم پر تعجب آتا ہے، سنو! وہ دونوں عائشہ اور حفصہ ہیں، پھر حضرت عمر نے بقیہ حدیث بیان کی کہ میں اور ایک میرا انصاری پڑوسی (محلہ) بنی امیہ میں رہتے تھے، جو مدینہ کے اطراف کے رہنے والے تھے، ہم دونوں باری باری سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، جس دن میں جاتا اپنے ساتھی کو اس دن کی وحی وغیرہ کی تمام خبریں آکر بتا دیتا، جب وہ جاتا تو وہ بھی ایسا ہی کرتا، چونکہ ہم جماعت قریش عورتوں پر غالب تھے، اس لئے جب مدینہ آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ انصاری عورتیں مردوں پر غالب ہیں ہماری عورتیں بھی انصاری عورتوں کی باتیں سیکھنے لگیں، اپنی بیوی پر میں چیخا، اس نے بھی جواب دے دیا، اس کا پلٹ کر جواب دینا مجھے ناگوار ہوا تو اس نے کہا میرا جواب کیوں برا لگتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور کوئی کسی دن رات تک آپ کو چھوڑ بھی دیتی ہے، میں اس بات سے گھبرایا اور میں نے کہا جس نے یہ کیا اس کا ستیاناس ہو پھر میں تیار ہو کر چلا اور حفصہ کے پاس جا کر پوچھا اے حفصہ! کیا تم میں سے کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات تک خفا رکھتی ہے، کہا ہاں! میں نے کہا وہ نامراد اور خسارہ میں ہے، کیا تمہیں اس بات کا خوف نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غصہ سے اللہ کو غصہ آجائے، اور وہ عورت ہلاک ہو جائے، تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مانگا کرو نہ آپ کو کچھ جواب دیا کرو اور نہ آپ سے باتیں کرنی چھوڑو، تمہیں ضرورت ہو کرے، مجھ سے مانگ لیا کرو اور اپنی پڑوسن کی (نقل) کر کے فخر نہ کرو اس لئے کہ وہ تم سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ ہے (پڑوسن) سے مراد حضرت عائشہ تھیں، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہمارے کانوں میں یہ خبر پڑ رہی تھی کہ غسان (شام کا بادشاہ) ہم سے لڑنے کے لئے گھوڑوں کے نعل لگوا رہا ہے، ایک مرتبہ میرا

انصاری دوست اپنی باری کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہا اور شام کو واپس آیا تو میرا دروازہ زور سے کھٹکھٹایا، پوچھا عمر ہیں، میں گھبرا کر ان کے پاس پہنچا تو کہنے لگا آج ایک بڑا حادثہ گذرا ہے، میں نے کہا وہ کیا، کیا غسانی لشکر آگیا، اس نے کہا یہ بات نہیں، اس سے بھی بڑی بات ہے، ایک خوفناک بات، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی، میں نے اپنے دل میں کہا بس حفصہ رضی اللہ عنہا تو نامراد اور خسارے میں ہو گئی میرا گمان تھا کہ عنقریب یہ واقعہ ہو گا میں نے کپڑے پہنے اور صبح کی نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ادا کی (نماز سے فارغ ہو کر) حضرت اپنے ایک بالائی کمرے میں چلے گئے اور اسکے گوشے میں جا کر بیٹھ گئے اور میں حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلا گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حفصہ رضی اللہ عنہا رو رہی ہے میں نے پوچھا کس بات سے رو رہی ہو؟ کیا میں تمہیں نہ ڈراتا تھا کیا تم کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دے دی؟ اس نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔ آپ اس گوشے میں بیٹھے ہیں پھر میں نکل کر منبر کے پاس آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اسکے چاروں طرف لوگ بیٹھے ہیں اور بعض رو رہے ہیں میں تھوڑی دیر انکے پاس بیٹھا رہا پھر میرا دل نہ رہ سکا میں اسی بالائی کوٹھڑی کے پاس جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے آیا اور آپ کے حبشی غلام سے کہا کہ میرے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے لو غلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر عرض کیا اور واپس آ کر کہا کہ میں نے حضرت سے عرض کیا اور تمہارا ذکر کیا (لیکن) آپ چپ ہو رہے ہیں واپس آ کر پھر ان لوگوں میں بیٹھ گیا جو منبر کے پاس تھے پھر دل نے بے قرار کیا اور میں نے غلام سے جا کر کہا میرے لئے اجازت مانگو وہ جا کر پھر لوٹا اور کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تمہارے متعلق ذکر کیا (مگر) آپ خاموش رہے پھر میں ان لوگوں کے پاس جا کر بیٹھ گیا پھر مجھ پر وہ بات نازل ہوئی جو دل میں موجزن تھی چنانچہ میں نے پھر جا کر غلام سے کہا کہ میرے لئے ایک مرتبہ پھر جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگو غلام اندر گیا اور آ کر مجھ سے کہا کہ میں نے سرور دو عالم سے تمہارا ذکر کیا ہے مگر آپ خاموش ہو رہے ہیں پھر الٹا پھر اور آنے لگا تو اچانک غلام نے کہا کہ آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی جب میں اندر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم چھال بھرا تکیہ رکھے کھردری چٹائی پر لیٹے تھے جس سے آپ کے جسد اطہر پر نشان پڑ گئے ہیں میں نے (جا کر) السلام علیکم کہا اور کھڑے ہی کھڑے کہا یا رسول اللہ کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے میری طرف آنکھ اٹھا کر فرمایا نہیں میں نے (متعجب) ہو کر کہا اللہ اکبر پھر میں نے کھڑے ہی کھڑے دل بہلانے کے واسطے عرض کیا کاش آپ میری طرف متوجہ ہوں ہم قریشی عورتوں پر غالب تھے لیکن جب مدینہ آئے تو یہاں ایسی قوم کو دیکھا کہ انکی عورتیں مردوں پر غالب ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ میرا حال سنیں (تو میں بتاؤں) میں نے حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر اس سے کہا تو اس بات کی نقل نہ کر تیری پڑوسن یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا تو تجھ سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ کی پسندیدہ ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ مسکرانے لگے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے دیکھ کر بیٹھ گیا آپ کے مکان کے اندر ہر طرف نگاہ اٹھا کر میں نے دیکھا تو بخدا وہاں تین

کھالوں کے علاوہ مجھے اور کوئی چیز نظر نہ آئی میں نے عرض کیا رسول اللہ! آپ اللہ سے دعا کیجئے تاکہ آپ کی امت پر کشادگی کرے، کیوں کہ فارس و روم میں وسعت و کشادگی ہر چیز کی فراوانی ہے اور دنیاوی سامان ان کے پاس بے حد ہے، وہ خدا کی عبادت بھی نہیں کرتے، پہلے آپ ٹیک لگائے بیٹھے تھے (یہ سن کر) سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا اے ابن خطاب! کیا تم اسی خیال میں ہو ان لوگوں کی برائیوں کا بدلہ بسرعت نامہ اسی دنیا میں مل گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ میرے لئے بخشش کی دعا فرمائیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات کی وجہ سے جو کہ حفصہ نے عائشہ سے ظاہر کر دی، اپنی بیویوں سے انیتس دن تک الگ ہو گئے تھے، اور کمال غصہ سے آپ نے فرمایا، میں ایک ماہ تک تمہارے پاس نہ آؤں گا، جب انیتس دن گزر گئے، تو آپ پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، حضرت عائشہ نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے ایک ماہ تک ہمارے پاس نہ آنے کی قسم کھائی تھی، ابھی تو انیتس دن ہوئے ہیں، میں مسلسل گن رہی ہوں، تو آپ نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے، چنانچہ وہ مہینہ انیتس کا ہی ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر اللہ نے آیت تخییر نازل فرمائی، سب بیویوں سے پہلے آپ نے مجھے ہی پوچھا، میں نے آپ کو اختیار کیا اور پھر آپ نے سب بیویوں کو اختیار دیا، ان سب نے میری طرح جواب دیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

اپنے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نفلی روزہ رکھنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

اپنے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نفلی روزہ رکھنے کا بیان

حدیث 177

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کا خاوند (گھر) میں موجود ہو تو روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھنا چاہئے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان ...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان

حدیث 178

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَجِيءَ لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بچھونے کی طرف بلاوے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان

حدیث 179

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عرعرة، شعبه، قتادة، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فَرَأَتْ زَوْجَهَا لَعْنَتْهَا الْبَلَاءُ حَتَّى تَرْجِعَ

محمد بن عرعرة، شعبه، قتادة، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے خاوند کا بچھونا چھوڑ کر سوئے تو اس کے راضی ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن عرعرة، شعبه، قتادة، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کا بیان

حدیث 180

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعيب، ابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ نَفَقَةٍ عَنْ غَيْرِ

أَمْرُهُ فَإِنَّهُ يُؤَدِّي إِلَيْهِ شَطْرُهُ وَرَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ أَيْضًا عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الصَّوْمِ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا جائز نہیں، جب کہ وہ گھر میں موجود ہو اور نہ شوہر کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں آنے دے اور اگر عورت شوہر کے حکم کے بغیر اس کے مال میں سے خرچ کر دے، تو مال کے ایک حصہ کے لئے ذمہ دار رہے گی، اور اس حدیث کو روزے کے بیان میں ابو الزناد نے بھی روایت کیا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب: نکاح کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

حدیث 181

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، اسماعیل، تیمی، ابو عثمان، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُبْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةٌ مَن دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ قَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُبْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةٌ مَن دَخَلَهَا النِّسَاءُ

مسدد، اسماعیل، تیمی، ابو عثمان، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا کہ اس میں زیادہ مسکین تھے اور مالدار لوگ دروازہ پر روک دیئے گئے تھے پھر میں نے دوزخ کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا تو اس میں عموماً عورتیں تھیں۔

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معا...

باب: نکاح کا بیان

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معاشرت سے مشتق ہے، اس باب میں ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے

حدیث 182

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِبُوتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاولْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعَّكْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاولْتُ مِنْهَا عُنُقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُه لَأَكَلْتُ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءِ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس کہتے ہیں کہ زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سورج گرہن ہوا آپ نے نماز کسوف پڑھی، آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی نماز پڑھی، آپ نے بہت طویل سورت (بقرة) پڑھنے کے قریب قیام کیا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر دیر تک کھڑے رہے اور یہ قیام پہلے سے کم تھا پھر بہت طویل رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا اور یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا جو پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھا کر سجدے میں گئے پھر سلام پھیرا اس وقت سورج روشن ہو گیا تھا آپ نے فرمایا کہ چاند سورج اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے جینے سے کہن میں نہیں آتے جب یہ حالت دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم نے (عجیب معاملہ) دیکھا آپ نے اسی جگہ کچھ چیز لینے کو ہاتھ بڑھایا پھر ہم نے دیکھا کہ آپ پیچھے ہٹ گئے آپ نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا مجھے جنت دکھائی گئی میں نے اس سے انگور کے خوشے لینے کو ہاتھ بڑھایا اگر میں لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے رہتے پھر میں نے (دوزخ کی) آگ دیکھی میں نے آج کے دن سے ہر موقع کبھی نہیں دیکھا اور اکثر دوزخ میں رہنے والیاں میں نے عورتیں دیکھیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ ان کی ناشکری کرنے کے سبب سے کسی نے کہا کہ کیا اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں آپ نے فرمایا نہیں یہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان فراموشی کرتی ہیں اگر عمر بھر کسی کے ساتھ بھلائی کرے پھر وہ تجھ سے کچھ تکلیف دیکھے تو کہنے لگے میں نے تجھ سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس

باب : نکاح کا بیان

ہے

راوی: عثمان بن ہیشم، عوف، ابورجاء، عمران

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءِ تَابَعَهُ أَيُّوبُ وَسَلَّمَ بْنُ زُرَيْرٍ

عثمان بن ہیشم، عوف، ابورجاء، عمران کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو اس کے رہنے والے اکثر فقیر دیکھے اور جب میں نے دوزخ میں جھانکا تو اس میں اکثر عورتوں کو دیکھا ایوب اور سلم بن زریر نے اس کے متابع روایت کی ہے۔

راوی: عثمان بن ہیشم، عوف، ابورجاء، عمران

میاں پر بیوی کے حق کا بیان ابوجحیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث ...

باب : نکاح کا بیان

میاں پر بیوی کے حق کا بیان ابوجحیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا ہے

حدیث 184

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَأَفِطِرْ وَتُمْ فَإِنَّ لِحَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِرِزْوَجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر بن عاص کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا مجھے یہ خبر نہیں پہنچی کہ تو دن بھر روزے رکھتا ہے اور رات بھر قیام کرتا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں (آپ کو معلوم ہے) پھر آپ نے فرمایا کہ اس طرح ہر گز روزہ نہ رکھو تم افطار بھی کرو رات کو قیام بھی کرو اور سو بھی جایا کرو اس لئے کہ تم پر تمہارے جسم کا حق بھی ہے تیرے نفس کا بھی حق ہے تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر بن عاص

عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا بیان

حدیث 185

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدُهَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

عبدان، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب نگہبان ہو اور تم سب سے اپنی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا اور امیر نگہبان ہے اور مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نگہبان ہے (مختصر یہ کہ) تم سب نگہبان ہو اور سب سے رعیت کا سوال ہو گا۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مرد عورتوں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مرد عورتوں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی، الی قولہ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا بلند ہے

حدیث 186

جلد : جلد سوم

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا وَقَعَدَ فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ فَنَزَلَ لِتَسْعَ وَعِشْرِينَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک علیحدہ رہنے کی قسم کھائی تھی، اور ایک کو ٹھڑی میں بیٹھ گئے، انتیسویں دن رات (بیویوں کے پاس) تشریف لے گئے کسی نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے تو ایک ماہ تک قسم کھائی تھی، آپ نے فرمایا کہ مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری جگہ رہیں معاویہ بن حیدہ سے یہ مرفوعاً مروی ہے، اگرچہ اس

میں یہ زائد ہے کہ اس سے علیحدگی کر کے گھر سے باہر نہ جاوے اور پہلی حدیث بہت صحیح ہے؟

حدیث 187

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبد اللہ، ابن جریج، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن بن حارث، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ لَا يَدْخُلُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةُ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِنَّ أَوْ رَأَى فَقِيلَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

ابو عاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبد اللہ، ابن جریج، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن بن حارث، ام سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بیویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ جانے کی قسم کھائی تھی، جب انیتس دن ہو چکے تو صبح کے وقت یا شام کے وقت آپ ان کے ہاں چلے گئے تو کسی نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے تو اپنی بیویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ آنے کی قسم کھائی تو آپ نے جواب دیا کہ مہینہ انیتس کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبد اللہ، ابن جریج، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن بن حارث، ام سلمہ

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری جگہ رہیں معاویہ بن حیدہ سے یہ مرفوعاً مروی ہے، اگرچہ اس میں یہ زائد ہے کہ اس سے علیحدگی کر کے گھر سے باہر نہ جاوے اور پہلی حدیث بہت صحیح ہے؟

حدیث 188

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحیٰ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ قَالَ تَذَكَّرْنَا عِنْدَ أَبِي الصُّحَى فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ مَلَأٌ مِنَ النَّاسِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَصَعِدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ لَهُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَا أَفَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَلَقَتْ نِسَاءُكَ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَبَكَتْ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ

علی بن عبد اللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحیٰ، ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور پورے گھر والے ایک دن صبح صبح گریہ وزاری کر رہے تھے، میں مسجد میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی ہے، اتنے میں عمر بن خطاب آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چڑھنے لگے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غرفہ میں تھے، حضرت عمر سے کوئی نہ بولا، انہوں نے سلام کیا، مگر کسی نے جواب نہ دیا، پھر سلام کیا اور کسی نے جواب نہ دیا، پھر (دربان نے) آواز دی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے گئے اور پوچھا کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی ہے، آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میں نے ایک ماہ تک ان سے جدا رہنے کی قسم کھائی ہے، آپ انیس دن تک رکے رہے پھر اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے آئے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحیٰ، ابن عباس

عورتوں کو مارنے پیٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسا مارو کہ انہیں تکل...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کو مارنے پیٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسا مارو کہ انہیں تکلیف نہ پہنچے

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبد اللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جُلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبد اللہ بن زمعہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ مارے کیونکہ یہ بات مناسب نہیں کہ اول تو اسے مارے پھر اخیر دن اس سے جماع کرے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبد اللہ بن زمعہ

گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان

حدیث 190

جلد: جلد سوم

راوی: خلاد بن یحییٰ، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَتَهَا فَتَبَعَطَ شَعْرُ رَأْسِهَا فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِهَا فَقَالَ لَا إِنَّهُ قَدْ لَعِنَ الْمُؤَصِّلَاتُ

خلاد بن یحییٰ، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی، اس کے سر کے بال سارے اتر گئے تھے، اس نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا میرا داماد کہتا ہے کہ اپنی

بٹی کے بالوں میں اور بال جوڑ دے آپ نے فرمایا نہیں، بال جوڑنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

راوی: خلاد بن یحییٰ، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر سے خوف اور روگردانی کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

عورت کا شوہر سے خوف اور روگردانی کرنے کا بیان

حدیث 191

جلد: جلد سوم

راوی: ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ هِيَ الْمَرْأَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَا يَسْتَكْثِرُ مِنْهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا وَيَتَزَوَّجُ غَيْرَهَا تَقُولُ لَهُ أَمْسِكْنِي وَلَا تَطْلِقْنِي ثُمَّ تَزَوَّجُ غَيْرِي فَأَنْتِ فِي حِلٍّ مِنَ النَّفَقَةِ عَلَى وَالْقِسْمَةِ لِي فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس آیت میں (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) عورت سے مراد وہ عورت ہے جو کسی مرد کے پاس ہو اور وہ مرد اسے اپنے پاس نہ رکھنا چاہے بلکہ اسے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، تو یہ عورت اپنے شوہر سے کہے کہ تو ٹھہر جا اور مجھے طلاق نہ دے، خواہ تو غیر سے نکاح کر لے تجھے اجازت ہے، تم مجھے نفقہ نہ دیجو اور نہ میری باری شمار کیجو یہی اللہ تعالیٰ کا قول ہے ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَالَحَا يَتَصَالَحَا﴾ الخ۔

راوی: ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

عزل کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

حدیث 192

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَايٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعُزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحییٰ بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم لوگ عزل کرتے تھے (یعنی صحبت کرنے میں منیٰ باہر نکالتے تھے)

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

حدیث 193

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنِي عَطَايُ سَبْعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعُزِلُ وَالْقُرْآنُ

يُنْزِلُ وَعَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ أَنْ يُنْزَلَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ عزل کرتے تھے حالانکہ اس وقت قرآن شریف نازل ہو رہا تھا عروہ، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے، درآنحالیکہ قرآن شریف نازل ہو رہا تھا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب: نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

حدیث 194

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبِيًّا فَكُنَّا نَعْزِلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوِائِكُمْ لَتَفْعَلُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا مَا مِنْ نَسَبَةٍ كَانَتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَانَتْ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مال غنیمت میں ہم کو قیدی لونڈیاں ملتی تھیں اور ہم ان سے عزل کرتے تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ جو روح دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی، ہماری تدبیر سے قیامت تک (کچھ نہیں) ہوگا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

سفر کرتے وقت عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

سفر کرتے وقت عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرنے کا بیان

حدیث 195

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، عبد الواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتْ الْقُرْعَةُ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَتْ حَفْصَةُ أَلَا تَرَكِينِ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأُرْكَبُ بَعِيرِكَ تَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ فَقَالَتْ بَلَى فَرَكِبْتُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَبَلٍ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا ثُمَّ سَارَ حَتَّى نَزَلُوا وَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ رَجُلَيْنِهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا

ابونعیم، عبد الواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کہیں باہر تشریف لے جاتے تو اپنے ساتھ لے جانے کے لئے اپنی بیویوں میں قرعہ ڈالتے، ایک سفر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نام نکل آیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رات کو چلتے تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے ہوئے چلتے، حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آج کی رات تم میرے اونٹ پر بیٹھو اور میں تمہارے اونٹ پر بیٹھوں، تمہارے اونٹ کو میں دیکھوں اور میرے اونٹ کو تم دیکھو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اچھا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کی طرف آئے حالانکہ اس پر حفصہ رضی اللہ عنہا بیٹھی تھیں۔ آپ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو سلام کیا، پھر روانہ ہو گئے اور جب منزل پر اترے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو نہ پایا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دونوں پاؤں اذخر (گھاس) میں ڈال دیئے اور کہنے لگیں کہ اے اللہ! تو مجھ پر کوئی سانپ یا بچھو مسلط کر دے تاکہ وہ مجھ کو

کاٹ لے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایات کرنے کی طاقت اور موقع مجھ کو نہ رہے۔

راوی: ابو نعیم، عبد الواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو جانے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو جانے کا بیان

حدیث 196

جلد : جلد سوم

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ
وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ

مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سودہ رضی اللہ عنہ بنت زمعہ نے
اپنی باری مجھے دے دی تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں دو دن رہتے تھے، ایک تو ان کی
باری کے دن اور دوسرے سودہ رضی اللہ عنہ کی باری کے دن۔

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ

کنواری لڑکی سے شادی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کنواری بیوی کی شادی کرنے کا بیان

حدیث 197

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الشَّيْبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس کہتے ہیں کہ اگر میں کہنا چاہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو کہہ سکتا ہوں کہ یہ سنت ہے کہ جب باکرہ سے شادی کرے تو اس کے پاس سات روز رہے اور جب بیوہ سے نکاح کرے تو اسکے پاس تین روز رہے۔

راوی : مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس

کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کا بیان

حدیث 198

جلد : جلد سوم

راوی : یوسف بن راشد، ابواسامہ، سفیان، ایوب و خالد، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَخَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الشَّيْبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الشَّيْبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ أَبُو

قَلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ إِنَّ أَنْسًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن راشد، ابواسامہ، سفیان، ایوب و خالد، ابوقلابہ، حضرت انس کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت رہی کہ کوئی شخص جب بیوہ عورت پر کنواری سے نکاح کرتا تو اس کنواری کے پاس سات دن رہتا، پھر باری باری سے رہنے لگتا، اور جب کسی کنواری عورت پر بیوہ عورت سے نکاح کرتا تو اس کے پاس تین دن رہتا، پھر باری باری رہنے لگتا، ابوقلابہ کہتے ہیں کہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے عبدالرزاق، سفیان، ایوب، خالد سے روایت کرتے ہیں کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے۔

راوی: یوسف بن راشد، ابواسامہ، سفیان، ایوب و خالد، ابوقلابہ، حضرت انس

اپنی تمام بیویوں سے ایک ہی غسل میں مباشرت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

اپنی تمام بیویوں سے ایک ہی غسل میں مباشرت کرنے کا بیان

حدیث 199

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالاعلیٰ بن حباد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ

عبدالاعلیٰ بن حماد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک شب میں اپنی تمام ازواج مطہرات سے مل لیا کرتے تھے اور اس وقت آپ کی نویویاں تھیں۔

راوی : عبد الا علی بن حماد، بن یزید بن زریج، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک

ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان

حدیث 200

جلد : جلد سوم

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرُوهٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ أَحَدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ أَكْثَرِمَهَا كَانَ يَحْتَبِسُ

فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نماز عصر ادا کرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے تھے اور کسی کے پاس کچھ دیر ٹھہر جاتے تھے، ایک دن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور وہاں معمول سے زیادہ ٹھہرے۔

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنے زمانہ علالت میں کسی ایک ہی بیوی کے پاس رہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

راوی : اسمعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَئِنَّ أَنَا غَدًا أَئِنَّ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيْهِ فِيهِ فِي بَيْتِي فَقَبَضَهُ اللَّهُ وَإِنَّ رَأْسَهُ لَبَيْنَ نَحْرِي وَسَحْرِي وَخَالَطَ رِيقَهُ رِيقِي

اسمعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میرے دادا نے مجھے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں اپنی بیویوں سے پوچھتے تھے کہ کل میں کہاں قیام کروں گا؟ اس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا دن کب ہوگا، اس پر آپ کی تمام بیویوں نے اجازت دے دی کہ آپ جہاں چاہیں رہیں، آپ نے میرے پاس قیام کیا، اور میرے ہی پاس آپ کا وصال ہوا، جس وقت روح قبض ہوئی آپ کا سر مبارک میرے سینہ اور گلے کے درمیان تھا اور آپ کا لعاب دہن میرے لعاب سے ملا ہوا تھا، چونکہ میں نے مسواک چبا کر آپ کو دی تھی جس کو آپ استعمال فرما رہے تھے۔

راوی : اسمعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ

مرد کا کسی ایک بیوی کو زیادہ چاہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

مرد کا کسی ایک بیوی کو زیادہ چاہنے کا بیان

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، یحیٰ، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَ يَا بُنَيَّةُ لَا يَغُزُّكَ هَذِهِ الَّتِي أُعْجِبَهَا حُسْنُهَا حُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي هَا يُرِيدُ عَائِشَةَ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، یحییٰ عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا میں نے حفصہ کے پاس آکر یہ کہا کہ اے بچی! تجھے یہ عورت تکبر میں نہ ڈالے جو اپنے حسن پر نازاں اور محبوبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، یعنی عائشہ (کا مقابلہ نہ کر) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، تو آپ مسکرا نے لگے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، یحییٰ، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر

سو کن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دین ...

باب : نکاح کا بیان

سو کن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دینا کہ وہ مل گئیں اس کا حکم و بیان

راوی: سلیمان بن حرب، حباد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً

فَهَلْ عَلَىٰ جُنَاحٍ أَنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَشَبُّعُ بِهَا لَمْ يُعْطَ
كَلَابِسَ ثَوْبِي زَوْرٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر میں اس کے (جلانے کو) اپنے شوہر کی طرف سے جس قدر وہ مجھے دیتا ہے اس سے زیادہ بڑھا کر بتلاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہو گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ دی ہوئی چیز کا ظاہر کرنے والا (بطور دھوکہ) ایسا ہے جیسے کوئی مکر کے دو کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء

غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب: نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

حدیث 204

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْبَدْحُ مِنَ اللَّهِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اللہ سے زیادہ غیرت والا نہیں ہے اسی لئے اللہ نے برے کاموں کو حرام کر دیا اور اللہ سے زیادہ کوئی اپنی تعریف پسند کرنے والا نہیں

ہے۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود

باب: نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وارد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

حدیث 205

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا أَحَدٌ أَغْيَرَمِنَ اللَّهِ أَنْ يَرَى عَبْدَهُ أَوْ أُمَّتَهُ تَزْنِي يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحَكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے امت محمدیہ! جس وقت تم میں سے کوئی مرد یا عورت زنا کرتا ہو اس وقت اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر غیرت کسی کو نہیں آتی، اے امت محمدیہ! جو کچھ میں جانتا ہوں تم بھی جان لو تو ہنسو تھوڑا اور روؤ زیادہ۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

غیرت کرنے کا بیان، وارد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

حدیث 206

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، یحییٰ، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ أَسْبَاءَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ أَغْيَبُ مِنَ اللَّهِ وَعَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، یحییٰ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا وہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کوئی شخص اللہ سے بڑھ کر غیرت والا نہیں ہے، یحییٰ کہتے ہیں کہ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس حدیث کو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، یحییٰ، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

راوی: ابو نعیم، شیبان، یحیٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

ابو نعیم، شیبان، یحیٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ کوئی مومن حرام فعل کرے (اللہ کو وہ برا معلوم ہوتا ہے)۔

راوی: ابو نعیم، شیبان، یحیٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وارد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

راوی: محبود، ابواسامہ، ہشام، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْبُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرِ نَاضِحٍ وَغَيْرِ فَرَسِهِ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَسْتَقِي الْبَهَائِ وَأَحْرِزُ غَرْبَهُ وَأَعَجِبُ وَلَمْ أَكُنْ أَحْسَنُ أَحْبِزُ وَكَانَ يَخْبِرُ جَارَاتِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةً صَدَقٍ وَكُنْتُ أُنْقِلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَى فَرَسِي فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِنْ لِي حَبْلَانِ

خَلْفَهُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أُسِيرَ مَعَ الرِّجَالِ وَذَكَرْتُ الرُّبُيْرَ وَغَيْرَتَهُ وَكَانَ أَغْيَرَ النَّاسِ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَدْ اسْتَحْيَيْتُ فَمَضَى فَجِئْتُ الرُّبُيْرَ فَقُلْتُ لِقَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِي النَّوْمُ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَنَاخَ لِأَرْكَبَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَبْلُكَ النَّوْمُ كَانَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ رُكُوبِكَ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أُرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ تَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّنَا أَعْتَقْنِي

محمود، ابواسامہ، ہشام، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھ سے زبیر رضی اللہ عنہ نے جب شادی کی تو نہ انکے پاس مال تھا نہ زمین اور نہ لونڈی غلام تھے۔ بجز پانی کھینچنے والے اونٹ اور گھوڑے کے کچھ نہ تھا، زبیر رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کو میں چراتی تھیں، پانی پلاتی تھی، انکاڈول سیتی تھی اور آٹا پیستی تھی البتہ روٹی پکانا مجھے نہیں آتا تھا میری روٹی انصاری پڑوسنیں پکا دیا کرتی تھیں وہ بڑی نیک عورتیں تھیں، زبیر رضی اللہ عنہ کی اس زمین سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دی تھی، میں اپنے سر پر چھوہاروں کی گٹھلیاں اٹھا کر لاتی، وہ مقام دو میل دور تھا ایک دن میں اپنے سر پر گٹھلیاں رکھے آرہی تھی کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ملے، آپ کے ہمراہ چند صحابہ رضوان اللہ عنہم بھی تھے، آپ نے مجھے پکارا پھر مجھے اپنے پیچھے بٹھانے کے لئے اونٹ کو اناخ کہا، لیکن مجھے مردوں کے ساتھ چلنے سے شرم آئی زبیر رضی اللہ عنہ کی غیرت بھی مجھے یاد آئی کہ وہ بڑے غیرت والے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاڑ لیا کہ اسماء کو شرم آتی ہے، چنانچہ آپ چل پڑے، زبیر سے میں نے آکر کہا کہ مجھے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملے تھے، میرے سر پر گٹھلیوں کا گٹھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صحابہ تھے، آپ نے مجھے بٹھانے کے لئے اونٹ کو ٹھہرایا، تو مجھے اس سے شرم آئی اور تمہاری غیرت کو بھی میں جانتی ہوں، زبیر نے کہا اللہ کی قسم! مجھے تیرے سر پر گٹھلیاں لاتے ہوئے آپ کا دیکھنا آپ کے ساتھ سوار ہو جانے سے زیادہ برا معلوم ہوا اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک خادم بھیج دیا تاکہ وہ گھوڑے کی نگہبانی میں میرا کام دے گویا انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔

راوی : محمود، ابواسامہ، ہشام، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، ورا دکتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ

نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

حدیث 209

جلد : جلد سوم

راوی : علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک)

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتْ الصَّحْفَةُ فَأَنْفَلَقَتْ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاقَ الصَّحْفَةَ ثُمَّ جَعَلَ يَجْعَعُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُكُمْ ثُمَّ حَبَسَ الْخَادِمَ حَتَّى أَتَى بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الَّتِي كَسَرَتْ صَحْفَتَهَا وَأُمْسَكَ الْبَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْ

علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی بیوی کے پاس تھے کہ آپ کی کسی دوسری بیوی نے ایک رکابی میں کھانا بھیجا، جس بیوی کے گھر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے غلام کے ہاتھ پر ہاتھ مارا جس سے رکابی گر کر ٹوٹ گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ٹکڑے جمع کئے، پھر اس میں جو کچھ کھانا تھا اسے سمیٹتے جاتے اور یہ کہتے جاتے کہ تمہاری ماں (ہاجرہ) نے بھی ایسی ہی غیرت کی تھی، پھر آپ نے خادم کو ٹھہرا لیا اور اس بیوی سے جس کے گھر میں آپ تھے دوسری رکابی منگوا کر اس کو دی جس کی رکابی ٹوٹی تھی اور ٹوٹی ہوئی رکابی انکے گھر میں رکھ دی جنہوں نے توڑی تھی۔

راوی : علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک)

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْبُقْدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أَتَيْتُ الْجَنَّةَ فَأَبْصَرْتُ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِعَبْرَةِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَلَمْ يَنْعَنِي إِلَّا عَلَيَّ بِغَيْرَتِكَ قَالَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَيِّ أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوْعَلَيْكَ أَغَارُ

محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں جنت میں گیا تو وہاں ایک محل دیکھا، میں نے پوچھا یہ (محل) کس کا ہے، فرشتوں نے جواب دیا کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب کا ہے، میں نے اندر جانے کا ارادہ کیا مگر مجھے تمہاری غیرت معلوم تھی، اس لئے رک گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، ورا د کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَبْنِيَا نَحْنُ عِنْدَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرِ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا لِعَمْرٍو فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عَمْرٍو وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَالَ أَوْعَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ نے فرمایا میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک محل کے گوشہ میں ایک حسین عورت بیٹھی ہے اور میں ہوں، میں نے دریافت کیا یہ (محل) کس کا ہے، جواب دیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہے، تمہاری غیرت یاد کر کے میں الٹا چلا آیا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجلس میں رونے لگے اور کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بھلا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان

حدیث 212

جلد: جلد سوم

راوی: عبید بن اسعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتُ عَلَى غَضَبِي قَالَتْ فَقُلْتُ مَنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتُ عَلَى غَضَبِي قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْبَكَ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو، یا ناراض تو میں پہچان لیتا ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے پوچھا، وہ کیسے؟ تو آپ نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت لاورب محمد کہتی ہو اور جب خفا ہوتی ہو تو لاورب ابراہیم کہتی ہو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا درست ہے لیکن خدا کی قسم! یا رسول اللہ میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں (آپ کی محبت نہیں چھوڑتی)۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان

حدیث 213

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن ابی رجا، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا غَرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا غَرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّاهَا وَثَنَائِهِ عَلَيْهَا وَقَدْ أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ لَهَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ

احمد بن ابی رجا، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی سے اتنی غیرت نہیں کی جتنی غیرت میں نے خدیجہ سے کی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی بتا دیا گیا تھا کہ حضرت خدیجہ کو جنت میں ایک موتی کا محل ملنے کی بشارت دے دو۔

راوی: احمد بن ابی رجا، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیان

حدیث 214

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْبَغَيْرَةِ اسْتَأْذَنُوا فِ أَنْ يُنْكَحُوا ابْنَتَهُمْ عَلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنْ ثُمَّ لَا آذَنْ ثُمَّ لَا آذَنْ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيُنْكَحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِيدُنِي مَا أَرَاهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا هَكَذَا

قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بنی ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ ہم اپنی بیٹی کی علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے شادی کر دیں، میں اجازت نہیں دیتا، پھر کہا میں اجازت نہیں دیتا، میں اجازت نہیں دیتا، ہاں اگر علی رضی اللہ عنہ میری بیٹی کو طلاق دے دے اور انکی بیٹی سے بیاہ کر لے تو اسے اختیار ہے، کیونکہ فاطمہ رضی اللہ عنہ میرے کلیجہ کا ٹکڑا ہے جو برائی اسے پہنچتی ہے وہ مجھے پہنچتی ہے، جو اسے ایذا ہوتی ہے وہ مجھے ایذا ہوتی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

آخر زمانہ میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کا بیان، ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ آپ صلی...

باب : نکاح کا بیان

آخر زمانہ میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کا بیان، ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آخر زمانہ میں ایک مرد کے پیچھے چالیس عورتیں لگی ہوں گی، کہ اس کی پناہ ڈھونڈیں گی، کیوں کہ عورتیں زیادہ ہوں گی اور مرد کم ہوں گے

حدیث 215

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَأُحَدِّثَكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ غَيْرِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الزَّنا وَيَكْثُرَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَيَقْلُ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِكَبْسَيْنِ امْرَأَةٍ الْقَيْمِ الْوَاحِدُ

حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، میرے سوا تم سے کوئی یہ حدیث بیان نہیں کرے گا، میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کی آٹھ علامتیں یہ ہیں کہ علم اٹھ جائے گا اور جہالت زیادہ ہوگی اور شراب پینے کی کثرت ہوگی، مرد کم ہو جائیں گے، عورتیں اتنی زیادہ ہوں گی کہ پچاس پچاس عورتوں کا ایک سربراہ ہوگا۔

راوی : حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو...

باب : نکاح کا بیان

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس کے گھر جانے کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أُمُّمٌ وَالِدُ خَوْلٍ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَبْوَةَ قَالَ الْحَبْوَةُ هُوَتْ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے گھر (تہائی میں) جانے سے پرہیز کرو، ایک انصاری شخص نے کہا کہ دیور کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا دیور تو موت ہے (یعنی اس سے زیادہ بچنا چاہئے)۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب : نکاح کا بیان

عورت کے پاس تہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس کے گھر جانے کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِأَمْرَأَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَةً وَاسْتَبْتُ فِي غَزْوَةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ ارْجِعْ فَحُجِّ مَعَ أَمْرَأَتِكَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص غیر عورت کے ساتھ تہائی نہ کرے، ایک شخص کھڑا ہو کر بولا میری بیوی حج کرنے جا رہی ہے اور میرا نام فلاں فلاں لڑائی

میں لکھا جا چکا ہے، آپ نے فرمایا واپس چلا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں کسی عورت سے علیحدگی میں گفتگو کرے...

باب: نکاح کا بیان

کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں کسی عورت سے علیحدگی میں گفتگو کرے

حدیث 218

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَتْ
امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَا بِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک انصاری عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، آپ نے اس سے علیحدگی میں کہا تم لوگ مجھے دوسرے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک

عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین کے پاس آمد و رفت کی ممانعت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین کے پاس آمد و رفت کی ممانعت کا بیان

حدیث 219

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا فِي الْبَيْتِ مُحَنَّتٌ فَقَالَ الْبُخْتِيُّ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةٍ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ لَكُمْ الطَّائِفَ غَدًا أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِشَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَذَا عَلَيْكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ میرے گھر میں ایک ہیجرہ تھاجب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں موجود تھے اس نے ام سلمہ کے بھائی عبد اللہ بن ابی امید سے کہا اگر کل اللہ طائف کو فتح کر دے تو میں تجھے دختر غیلان کو دکھاؤں گا وہ اتنی موٹی ہے کہ جب سامنے آتی ہے تو اسکے پیٹ میں چار بٹیں پڑ جاتی ہیں اور جب پیٹھ موڑ کر جاتی ہے تو آٹھ سلوٹیں دکھائی دیتی ہیں، یہ سن کر آپ نے فرمایا اے بیویو! یہ محنت (ہیجرے) تمہارے پاس آئندہ نہ آنے پائیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

فتنہ و فساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کا ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

فتنہ و فساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کا ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حنطی، عیسیٰ، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهِ

اسحاق بن ابراہیم، حنطی، عیسیٰ، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی چادر میں چھپائے ہوئے تھے اور میں حبشیوں کو دیکھ رہی تھی جو کھیل رہے تھے، جب میں تھک جاتی تو آپ مجھے ہٹا لیتے، اس بات سے اب تم اندازہ کر لو کہ ایک کمسن لڑکی کو کھیل کود دیکھنے کا کتنا شوق ہوتا ہے اور کتنی دیر تک وہ دیکھتی رہے گی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حنطی، عیسیٰ، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورتوں کا اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کا بیان

راوی: فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْبَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ لَيْلًا فَرَأَاهَا عُمَرُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ إِنَّكَ وَاللَّهِ يَا سَوْدَةُ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ

لَهُ وَهُوَ فِي حُجَّتِي يَتَعَشَّى وَإِنِّي يَدِهِ لَعَرَقًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَرَفَعَهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ قَدْ أَذِنَ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَائِجِكُنَّ

فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا رات کو کسی کام کے لئے باہر نکلی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھ کر انہیں پہچان لیا اور کہا بخدا! اے سودہ تم ہم سے چھپ نہیں سکتی، حضرت سودہ نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا، اس وقت آپ میرے گھر میں شام کا کھانا تناول فرما رہے تھے، آپ کے ہاتھ میں ہڈی تھی کہ اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اتنا شروع ہوئی (وہ کیفیت) جب آپ سے دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عورتو! تمہیں اپنے ضروری کاموں کے لئے باہر نکلنے کی اجازت دے دی گئی۔

راوی: فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسجد وغیرہ جانے کے لئے بیوی کا اپنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

مسجد وغیرہ جانے کے لئے بیوی کا اپنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان

حدیث 222

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ امْرَأَةً أَحَدَكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَنْعَهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم، سالم کے والد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں جانے کے لئے تم سے اجازت طلب کرے تو تم منع نہ کرو۔

رضاعی رشتہ داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے پاس جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

رضاعی رشتہ داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے پاس جانے کا بیان

223 حدیث

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ عَنِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ عَلَيْكَ فَأُذِنَ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْبُرْأَةَ وَلَمْ يُرِضْ عَنِّي الرَّجُلُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَلَيْكَ فَلْيَدِجْ عَلَيْكَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ ضَرَبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ يُحْرَمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میرے رضاعی چچا میرے یہاں آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت مانگی، میں نے اجازت نہیں دی اور کہا کہ جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں گی (اجازت نہیں دے سکتی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پوچھی، فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اندر بلا لیا ہوتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو تمہارے چچا ہیں، انہیں تمہارے پاس آنے میں کوئی مضائقہ نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ پردہ کی آیت کے نزول کے بعد کا واقعہ ہے، حضرت عائشہ کا قول ہے کہ نسب سے جو لوگ حرام ہیں وہی لوگ دودھ کے رشتے سے بھی حرام ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان

حدیث 224

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابواثل، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاشِرُ الْمَرْأَةَ الْبَرَّاءَةَ فَتَتَعْتَهَا لِوَجْهِهَا كَأَنَّهُ يُنْظَرُ إِلَيْهَا

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابواثل، عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت سے مل کر اپنے خاوند سے اس طرح کی تعریف نہ کرے کہ جیسے کہ اس عورت کو ظاہر ادیکھ رہا ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابواثل، عبد اللہ بن مسعود

باب: نکاح کا بیان

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان

حدیث 225

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يُنْظَرُ إِلَيْهَا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی غیر عورت سے مل کر اپنے شوہر کی اس طرح تعریف نہ کرے کہ جیسے کہ وہ کھلم کھلا دیکھ رہا ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں سے ملوں گا یہ کہنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں سے ملوں گا یہ کہنے کا بیان

حدیث 226

جلد: جلد سوم

راوی: محمود، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهَا السَّلَامُ لَا طُوفَنَ اللَّيْلَةَ بِهَاءِ امْرَأَةٍ تَدِدُ كُلَّ امْرَأَةٍ غُلَامًا يِقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ الْبَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَأَطَافَ بِهِنَّ وَلَمْ تَدِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةً نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنُثْ وَكَانَ أَرْجَى لِحَاجَتِهِ

محمود، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا میں آج رات اپنی سب

بیویوں سے زفاف کروں گا، وہ سب ایک ایک بیٹا دیں گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کریں گے، فرشتے نے کہا ان شاء اللہ کہہ لیجئے جسکو وہ کہنا بھول گئے تھے، چنانچہ انہوں نے اپنی سب بیویوں سے صحبت کی مگر ان میں سے سوائے ایک بیوی کے (جس کو آدھا بچہ پیدا ہوا) کسی کے ہاں کچھ بھی پیدا نہ ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سلیمان علیہ السلام ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور حاجت بر آنے کی امید بھی زیادہ ہوتی

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

لبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے...

باب : نکاح کا بیان

لبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے اور ان کی عیب جوئی کا بیان

حدیث 227

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دَثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ طُرُقًا

آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گھر میں سفر سے واپس آنا برا جانتے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

لبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقع ہاتھ آنے اور ان کی عیب جوئی کا بیان

حدیث 228

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُليْمَانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمْ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطُرُقُ أَهْلَهُ لِيَلَّا

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو گھر چھوڑے ایک مدت گزر گئی ہو تو اچانک رات کو گھر میں نہ آیا کرو۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

اولاد کی خواہش کا بیان ...

باب : نکاح کا بیان

اولاد کی خواہش کا بیان

حدیث 229

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَبَّيْنَا قَفْلًا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ قَطُوفٍ فَدَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا

يُعْجَلُ قُلْتُ إِنَّ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرسٍ قَالَ فَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أُمَّ ثَيْبًا قُلْتُ بَلْ ثَيْبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أُمَّهُلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أُمِّي عِشَاءً لَيْكُنْ تَنْتَشِطُ الشَّعْثَةُ وَتَسْتَحِدُّ الْمَغِيبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي الثَّقَةُ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْكَيْسُ الْكَيْسُ يَا جَابِرُ يَعْنِي الْوَلَدَ

مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوا، جب ہم واپس ہوئے تو میں ایک سست رفتار اونٹ پر جلد جلد چلنے کی کوشش کرنے لگا، ایک سوار میرے پیچھے سے آکر مجھے ملا، میں نے دیکھا تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ نے پوچھا اتنی جلدی کیوں کر رہا ہے، میں نے کہا کہ میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہیں کی کہ وہ تجھ سے کھیلتی اور تو اس سے کھیلتا، جب ہم مدینہ پہنچے اور گھر میں داخل ہونا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انتظار کرو، یہاں تک کہ عشاء کا وقت آجائے، تو گھر میں داخل ہونا تا کہ (عورت) اپنے پرانے بالوں میں کنگھی کر لے اور زیر ناف بالوں کو صاف کر لے، راوی کا بیان ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ آدمی نے اس حدیث میں بیان کیا، آپ نے فرمایا اے جابر! کیس کیس یعنی بچے کی خواہش کر۔

راوی: مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر

باب: نکاح کا بیان

اولاد کی خواہش کا بیان

حدیث 230

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمَغِيبَةَ وَتَنْتَشِطَ الشَّعْثَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكَ بِالْكَيسِ الْكَيسِ تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تورات کو آئے تو اپنے گھر میں (فورا) داخل نہ ہو جا یہاں تک کہ عورت اپنے اندام نہانی کو صاف کر لے اور اپنے پر اگندہ بالوں میں کنگھی کر لے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تو اولاد کی خواہش کر عبد اللہ بن وہب نے بواسطہ حضرت جابر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے متابع حدیث کیس کے متعلق روایت کی۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کر لے اور کنگھی کر لے...

باب : نکاح کا بیان

عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کر لے اور کنگھی کر لے

حدیث 231

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيبًا مِنَ الْبَدِينَةِ تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرِي قُطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَخَسَّ بَعِيرِي بِعَنْزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَسَارَ بَعِيرِي كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائِي مِنَ الْإِبِلِ فَانْتَفْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرسٍ قَالَ أَنْتَ زَوْجَتُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبْكَرًا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكَرًا تَلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أُمِّهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا الْبَيْتَ أَيْ عِشَائِي لِي تَهْتَشِطَ الشَّعْثَةُ وَتُسْتَحَدَّ الْبُغِيَّةُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھے جب ہم واپس ہوئے اور مدینہ کے قریب پہنچے تو میں اپنے جس سست رفتار اونٹ پر سوار تھا اسکو جلدی جلدی ہانکنے لگا، ایک سوار میرے پیچھے سے آکر مجھے ملا اور اپنے ایک نیزے سے جو اس کے پاس تھا میرے اونٹ کو ٹھونکا لگایا، تو میرا اونٹ اس طرح چلنے لگا جس طرح اچھے سے اچھا اونٹ چلے، میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، میں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے نئی شادی کی ہے، آپ نے فرمایا کیا تو نے شادی کی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ، میں نے کہا بیوہ ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں شادی نہ کی کہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی، جب ہم مدینہ پہنچے اور اپنے گھر کو جانا چاہا تو آپ نے فرمایا ٹھہر جاو یہاں تک کہ تم رات کو یعنی عشاء کے وقت گھر میں داخل ہو، تاکہ عورت پر اگندہ بالوں میں کنگھی کر لے اور اندام نہانی کے بالوں کو صاف کر لے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

اللہ کا قول کہ عورتیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لم...

باب : نکاح کا بیان

اللہ کا قول کہ عورتیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لم یظہروا علی عوراة النساء تک

حدیث 232

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابو حازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ بِأَمْرِ شَيْئٍ دُوِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَسَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَكَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ وَمَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَأَنْتَ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَعَلَى يَأْتِي بِالْبَائِي عَلَى تَرْسِهِ فَأَخَذَ حَصِيرًا فَحَرَّقَ فَحَشَى بِهِ جُرْحَهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ابو حازم کہتے ہیں کہ لوگوں میں اختلاف ہو گیا کہ احد کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا علاج کس چیز سے کیا گیا، لوگوں نے سہل بن سعد ساعدی سے جو مدینہ میں آخری صحابی بچ گئے تھے، اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے زیادہ اس کا جاننے والا اب کوئی نہیں رہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے چہرے سے خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لا کر ڈال رہے تھے، ایک چٹائی لا کر جلائی گئی اور اس سے آپ کا زخم بھر گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابو حازم

آیت والذین لم یبلغوا الحکم منکم کی تفسیر...

باب: نکاح کا بیان

آیت والذین لم یبلغوا الحکم منکم کی تفسیر

حدیث 233

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، عبد الرحمن بن عباس بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَأَلَهُ رَجُلٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ أَضْحَى أَوْ فِطْرًا قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهِ يَعْنِي مِنْ صَغَرِهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَّظَهُنَّ وَذَكَرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْنَهُنَّ يَهْوِينَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ يَدْفَعْنَ إِلَى بِلَالٍ ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ

احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، عبد الرحمن بن عباس بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا کہ کیا آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن جماعت میں شریک ہوئے ہیں، انہوں نے کہا ہاں! اگر مجھے قرابت کا مرتبہ حاصل نہ ہوتا تو اپنی کم سنی کی وجہ سے آپ کو نہیں دیکھ سکتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، نماز پڑھی، پھر خطبہ سنایا، اذان

واقامت کا تذکرہ نہیں کیا، پھر عورتوں کے پاس تشریف لائے، انہیں نصیحت کی، آخرت کی یاد دلائی اور صدقہ کا حکم دیا، میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ لے جا کر بدال رضی اللہ عنہ کی طرف اپنے زیورات پھینکتی جاتیں تھیں، پھر آپ اور بدال گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس ابن عباس رضی اللہ عنہ

کسی آدمی کا اپنے ساتھی سے کہنا کہ کیا تم نے آج رات زفاف کیا اور اپنی بیٹی کی کوکھ...

باب: نکاح کا بیان

کسی آدمی کا اپنے ساتھی سے کہنا کہ کیا تم نے آج رات زفاف کیا اور اپنی بیٹی کی کوکھ پر غصہ کے وقت کچھ چھونے کا بیان

حدیث 234

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَنْتَعِنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھ پر ابو بکر (میرے والد) غصہ ہوئے اور اپنا ہاتھ میری کوکھ میں چھونے لگے، میں صرف اس وجہ سے ہل نہیں سکتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے، اس حال میں کہ آپ کا سر مبارک میری ران پر تھا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ اس...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ اس کی عدت کا وقت شروع ہو اور عدت کو شمار کرو، احصینا کے معنی ہیں ہم نے یاد کیا اور شمار کیا اور سنت کے مطابق طلاق یہ ہے کہ ایسے طہر میں اس کو طلاق دے کہ جس میں صحبت نہ کی ہو اور دو گواہ مقرر کرے

حدیث 235

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُسْكِنَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ ثُمَّ تَطْهَرُ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَسَّ فِتْلِكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بحالت حیض طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو رجوع کرنے کا حکم دو، پھر وہ اس کو روکے رکھے، یہاں تک کہ پاک ہو جائے، پھر حیض آئے پھر پاک ہو جائے پھر اگر چاہے تو اس کے بعد اپنے پاس رہنے دے اور اگر چاہے تو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے، یہی وہ عدت ہے، جس کے لئے عورتوں کو طلاق دیئے جانے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شمار ہوگی...

باب : طلاق کا بیان

اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شمار ہوگی

حدیث 236

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيُرَاجِعُهَا قُلْتُ تُحْتَسِبُ قَالَ فَبِهِ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّةً فَلِيُرَاجِعُهَا قُلْتُ تُحْتَسِبُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْصَقَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حُسِبَتْ عَلَى بَيْتِ طَلِيقَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، میں نے کہا کیا وہ طلاق شمار ہوگی؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں، اور قتادہ نے بواسطہ یونس، ابن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کی، آپ نے فرمایا کہ اس کو اس سے رجوع کا حکم دو، میں نے کہا وہ طلاق شمار کی جائے گی، آپ نے فرمایا اگر کوئی شخص عاجز ہو اور احمق ہو گیا ہو (تو کیا طلاق نہ ہوگی) اور ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ پر ایک طلاق شمار کی گئی۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

حدیث 237

جلد : جلد سوم

راوی : حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أُمِّي أَرْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَبَّأُ دَخِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ لَهَا لَقَدْ عَذْتُ بِعَظِيمِ الْحَقِّ بِأَهْلِكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ

حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی بیوی نے آپ سے پناہ مانگی تھی، انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ نے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ جون کی بیٹی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اور آپ اس کے قریب پہنچے تو اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں، آپ نے اس سے فرمایا تو نے بہت بڑی پناہ مانگی ہے اس لئے تو اپنے رشتہ داروں میں چلی جا، امام بخاری نے کہا کہ اس کو حجاج بن ابی منیع نے اپنے دادا سے، انہوں نے زہری سے، زہری نے عروہ سے، عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

راوی : حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسید

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَسِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْطَلَقْنَا إِلَى حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ الشُّوْطُ حَتَّى اتَّهَيْنَا إِلَى حَائِطَيْنِ فَجَلَسْنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُوا هَاهُنَا وَدَخَلَ وَقَدْ أُتِيَ بِالْجُونِيَّةِ فَأَنْزَلَتْ فِي بَيْتٍ فِي نَحْلِ فِي بَيْتٍ أُمِّيَّةَ بِنْتِ النُّعْمَانِ بْنِ شَرَاهِيلَ وَمَعَهَا دَايَتُهَا حَاضِنَةٌ لَهَا فَلَبَّا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَبِي نَفْسِكَ لِي قَالَتْ وَهَلْ تَهَبُ الْبِلَكَةَ نَفْسَهَا لِلشُّوْقَةِ قَالَ فَاهْوِي بِيَدِهِ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا لِتَسْكُنَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ عُدْتُ بِمَعَاذِ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا أُسَيْدٍ اكْسُهَا رَاذِقِيَّتَيْنِ وَالْحَقُّهَا بِأَهْلِهَا وَقَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ التَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي أُسَيْدٍ قَالَا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّيَّةَ بِنْتِ شَرَاهِيلَ فَلَبَّا أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَكَأَنَّهَُا كَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُجَهِّزَهَا وَيَكْسُوَهَا ثَوْبَيْنِ رَاذِقِيَّتَيْنِ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسید کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل کر ایک باغ پر پہنچے، جس کو شوط کہا جاتا تھا، جب ہم اس کی دو دیواروں کے درمیان پہنچے تو ہم وہاں بیٹھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہیں بیٹھے رہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے، وہاں جونیہ لائی گئی اور امیمہ بنت نعمان بن شراحیل کے کھجور کے گھر میں اتاری گئی اور اس کے ساتھ ایک نگرانی کرنے والی دایہ تھی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب پہنچے تو فرمایا تو اپنے آپ کو میرے حوالہ کر دے، اس نے کہا کیا کوئی شہزادی اپنے آپ کو کسی بازاری کے حوالہ کر سکتی ہے، آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ اس کے سر پر رکھ کر اسے تسکین دیں، اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتی ہوں، آپ نے فرمایا تو نے ایسی ذات کی پناہ مانگی ہے جس کی پناہ مانگی جاتی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے ابواسید! اس کو دو رازقی کپڑے پہنا کر اس کے گھر والوں کے پاس پہنچا دے، حسین بن ولید، نیشاپوری نے عبد الرحمن، عباس بن سہل وہ اپنے والد اور ابواسید سے روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امیمہ بنت شراحیل سے نکاح کیا، جب وہ آپ کے پاس لائی گئی تو آپ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا، اس نے ناپسند کیا تو آپ نے ابواسید کو حکم دیا کہ اسے سامان مہیا کر دے اور دو رازقی کپڑے پہنا دے۔

راوی : ابو نعیم، عبد الرحمن بن غنیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسید

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 239

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبد الرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سہل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ
بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا

عبد اللہ بن محمد، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبد الرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سہل اپنے والد سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبد الرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سہل

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 240

راوی : حجاج بن منہال، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابو غلاب، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَابٍ يُونسُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ

طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ ابْنُ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَإِذَا طَهَرَتْ فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ فَهَلْ عَدَّ ذَلِكَ طَلًا قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْصَقَ

حجاج بن منہال، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابوغلاب، یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی (تو اس کا کیا حکم ہے؟) انہوں نے کہا، تو ابن عمر کو جانتا ہے، ابن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا، تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس سے رجوع کر لے، جب وہ پاک ہو جائے اور طلاق دینا چاہے تو اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کیا اس کو طلاق شمار کیا، انہوں نے کہا بتاؤ تو سہی کہ اگر کوئی شخص عاجز اور احمق ہو جائے (تو اس کا کیا علاج ہے)۔

راوی: حجاج بن منہال، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابوغلاب، یونس بن جبیر

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقیں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق ...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقیں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دوبار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بجالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گزارنے والی عورت اس کی وارث ہوگی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہوگی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گزار جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتائیے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہوگا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

حدیث 241

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوْبَيْرًا الْعَجَلَانِيَّ

جَآئِ إِلَىٰ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَنْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلِّ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَىٰ عَاصِمٍ مَا سَبِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأَ رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ جَآئِ عُوْبَيْرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوْبَيْرٌ وَاللَّهِ لَا أَتَّهِى حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوْبَيْرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَنْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأَتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَا عَنَّا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأَ فَرَّغًا قَالَ عُوْبَيْرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمْسَكْتُهَا فَطَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنِينَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ عویمر عجلائی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا اے عاصم! بتاؤ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دیتے ہو پھر وہ (بیچارہ) کیا کرے، اے عاصم اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری خاطر دریافت کر، عاصم نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے ان مسئلوں کو (جو بلا ضرورت پوچھے جائیں) براجانا اور معیوب سمجھا، عاصم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات سنی وہ ان کو گراں گزری جب عاصم اپنے گھر واپس ہوئے تو عویمر نے آکر پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا، عاصم نے فرمایا تم میرے پاس اچھی چیز نہیں لائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اس سوال کو جو میں نے آپ سے کیا برا سمجھا ہے، عویمر نے کہا میں باز نہیں آؤں گا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھ نہ لوں، چنانچہ عویمر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور لوگوں کی موجودگی میں پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو آپ اس سے قصاص لیتے ہیں بتائیے پھر وہ کیا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے متعلق اور تمہاری بیوی کے متعلق اللہ کا حکم نازل ہو چکا ہے جاؤ اس کو لیکر آؤ، سہل نے پھر ان دونوں نے لعان کیا اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا، جب دونوں لعان سے فارغ ہو گئے، تو عویمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اس کو روک لوں، تو میں جھوٹا ہوں گا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم

دینے سے پہلے اس کو تین طلاق دے دیں، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ ہو گیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقیں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دو بار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گزارنے والی عورت اس کی وارث ہوگی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہوگی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گزار جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتائیے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہوگا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

حدیث 242

جلد : جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي نَكَحْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ الْقُرَظِيَّ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ وَتَذُوقِ عُسَيْلَتَهُ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رفاع قرظی کی بیوی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! رفاع نے مجھے طلاق دیدی اور طلاق بتہ دی، میں نے اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر قرظی سے نکاح کیا لیکن اس کے پاس کپڑے کے پھندنے کی طرح ہے یعنی نامرد ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تو رفاع کے پاس جانا چاہتی ہے؟ لیکن ایسا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تجھ سے اور تو اس سے لطف اندوز نہ ہو لے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب: طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقیں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دوبار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گزارنے والی عورت اس کی وارث ہوگی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہوگی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گزار جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتائیے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہوگا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

حدیث 243

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ فَطَلَّقَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

محمد بن بشار، یحییٰ، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاق دیدی تو اس عورت نے (دوسرا) نکاح کر لیا پھر اس نے بھی طلاق دے دی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کیا وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں جب تک کہ اس کا شوہر اس سے لطف اندوز نہ ہو لے جس طرح پہلا شوہر لطف اندوز ہوا تھا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ...

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں سلمان دیکر اچھی طرح رخصت کر دوں۔

حدیث 244

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْنَا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَلَمْ يَعْذِّ ذَلِكْ عَلَيْنَا شَيْئًا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا تو ہم نے اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کیا، اور آپ اس اختیار کو ہمارے حق میں کچھ بھی یعنی طلاق وغیرہ شمار نہیں کیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں سلمان دیکر اچھی طرح رخصت کر دوں۔

حدیث 245

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد یحییٰ، اسباعیل، عامر، مسروق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْبَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْخَيْرَةِ فَقَالَتْ خَيْرَنَا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْكَانَ طَلَاقًا قَالِ مَسْرُوقٌ لَا أُبَالِي أَحَبُّتُهَا وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي

مسدد یحییٰ، اسماعیل، عامر، مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دے دیا تھا تو کیا وہ طلاق ہو گئی، مسروق نے کہا کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس کو ایک بار یا سو بار اختیار دوں جبکہ وہ مجھے اختیار کر لے۔

راوی: مسدد یحییٰ، اسماعیل، عامر، مسروق

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے تو مجھ پر حرام ہے، حسن نے کہا مرد کی نیت کا...

باب: طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے تو مجھ پر حرام ہے، حسن نے کہا مرد کی نیت کا اعتبار ہو گا اور اہل علم نے کہا کہ جب تین طلاق دے تو اس پر حرام ہے (۱) اور اس کو کہتے ہیں طلاق یا فراق کے باعث حرام ہے، لیکن یہ تحریم ایسی نہیں جیسے کوئی شخص کھانے کو حرام کہہ دے اس لیے کہ حلال کھانے کو حرام نہیں کہہ سکتے اور طلاق دی گئی عورت کو حرام کہا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تین طلاق دینے کے متعلق فرمایا کہ عورت اس کے حلال نہیں جب تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرے اور لیث نے نافع سے نقل کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جس نے تین طلاق دی ہو تو کہتے کاش ایک یا دو طلاق دیتا اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا حکم دیا، اگر اس کو تین طلاق دیدی تو وہ حرام ہو گئی، جب تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے۔

حدیث 246

جلد : جلد سوم

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا وَكَانَتْ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ تَصِلْ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ تَرِيدُهُ فَلَمْ يَلْبِثْ أَنْ طَلَّقَهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِي وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرُبْنِي إِلَّا هَنَةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنِّي إِلَى شَيْءٍ فَأَحِلُّ لِرَّوْجِي الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِينَ

لِيُؤْجَلَ الْأَوَّلُ حَتَّى يَذُوقَ الْآخِرُ عُسَيْلَتِكَ وَتَذُوقِ عُسَيْلَتَهُ

محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس عورت نے دوسرے شوہر سے نکاح کر لیا جس کے پاس عضو مخصوص کپڑے کے پھندنے کی طرح تھا اس شوہر سے اپنا مقصد نہ پاسکی کچھ ہی دنوں کے بعد اس نے عورت کو طلاق دے دی، پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی ہے، میں نے ایک دوسرے مرد سے نکاح کر لیا، وہ میرے پاس آیا تو اس کے پاس (عضو مخصوص) کپڑے کے پھندنے کی طرح تھا، میرے پاس تھوڑی ہی دیر ٹھہر سکا اور مجھ سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکا، تو کیا میں پہلے شوہر کے لئے حلال ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پہلے شوہر کے لئے حلال نہیں جب تک کہ دوسرا شوہر تجھ سے اور تو اس سے لطف اندوز نہ ہو لے۔

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آیت لم تحرم ما حل اللہ لک کا شان نزول...

باب: طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما حل اللہ لک کا شان نزول

حدیث 247

جلد: جلد سوم

راوی: فروہ بن ابی البغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَسَلَ وَالْحُلُوءَ وَكَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَحْتَبِسُ فَعِزَّتْ فَسَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَقُلْتُ

لِسُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ إِنَّهُ سَيَدُونُ مِنْكَ فَإِذَا دَنَا مِنْكَ فَقُولِ أَكَلْتُ مَغْفِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي
أَجِدُ مِنْكَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرَبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسْتُ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ وَسَأَقُولُ ذَلِكَ وَقُولِي يَا
صَفِيَّةُ ذَاكَ قَالَتْ تَقُولُ سُودَةُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبَادِيَهُ بِمَا أَمَرْتَنِي بِهِ فَرَقًا مِنْكَ فَلَمَّا دَنَا
مِنْهَا قَالَتْ لَهُ سُودَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَغْفِيرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجِدُ مِنْكَ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرَبَةَ
عَسَلٍ فَقَالَتْ جَرَسْتُ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ فَلَمَّا دَارَ إِلَى قُلْتُ لَهُ نَحْوَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى صَفِيَّةَ قَالَتْ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى
حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ قَالَتْ تَقُولُ سُودَةُ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَا قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي

فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور میٹھی چیز پسند کرتے تھے، اور جب نماز عصر سے فارغ ہوتے تو اپنی بیویوں کے پاس تشریف لاتے اور ان میں سے کسی کے پاس جاتے، ایک دن حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور معمول سے زیادہ ٹھہرے، مجھے رشک ہوا تو میں نے اس کے متعلق دریافت کیا، مجھے بتایا گیا کہ ان کے پاس ان کی قوم کی کسی عورت نے تھوڑا سا شہد تحفہ بھیجا تھا اس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تھوڑا پلایا، تو میں نے کہا بخدا میں کچھ حیلہ کروں گی، میں نے سودہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ عنقریب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے پاس تشریف لے جائیں گے جب تمہارے پاس آئیں تو کہنا کہ کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے پھر تجھ سے کہیں گے کہ نہیں تو کہنا پھر کس چیز کی بو آرہی ہے، آپ (یقیناً) فرمائیں گے کہ مجھے حفصہ رضی اللہ عنہ زوجہ تھوڑا شہد پلایا ہے، تم جواب دینا کہ شاید مکھی نے عرفط کا رس چوسا ہوگا، میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفیہ رضی اللہ عنہا! تم بھی یہی کہنا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، سودہ رضی اللہ عنہ کہنے لگیں کہ بخدا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر تشریف لائے ہی تھے کہ میں نے تمہارے ڈر کے سبب سے وہ بات کہنی چاہی جس کا تم نے مجھے حکم دیا تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سودہ رضی اللہ عنہ کے قریب پہنچے تو سودہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، سودہ نے عرض کیا پھر یہ کس چیز کی بو آرہی ہے؟ آپ نے فرمایا حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے تھوڑا سا شہد پلایا ہے، سودہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا شاید مکھیوں نے عرفط کا رس چوسا ہوگا جب آپ میرے پاس آئے تو میں نے بھی یہی کہا اور صفیہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، جب آپ دوبارہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہد نہ پلاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اسکی ضرورت نہیں، سودہ رضی اللہ عنہ کہنے لگیں بخدا! ہم نے اس کو آپ پر حرام کرادیا، میں نے سودہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ سے کہا خاموش رہ (کہیں آپ کو خبر نہ ہو جائے)۔

راوی: فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما اهل اللہ لک کا شان نزول

حدیث 248

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ سِبْعَ الرَّبِيعِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سِبْعَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِذَا حَرَّمَ امْرَأَتَهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے اور کہا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں عمدہ نمونہ ہے۔

راوی : حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما اهل اللہ لک کا شان نزول

حدیث 249

جلد : جلد سوم

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ آيَتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرٍ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَكِنْ أَعُوذُ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذَا أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَغَاوِيُّ شَبِيهَ بِالصَّبْغِ يَكُونُ فِي الرَّمْثِ فِيهِ حَلَاوَةٌ اغْفَلَ الرَّمْثُ إِذَا ظَهَرَ فِيهِ وَحْدَهَا مَغْفُورٌ وَيُقَالُ مَغَاتِيرٌ

حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے اور انکے پاس شہد پیتے، تو میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو کہے کہ مجھے آپ کے منہ سے مغفیر کی بو آتی ہے، کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے چنانچہ آپ ان دونوں میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے یہی عرض کیا، آپ نے فرمایا نہیں میں نے تو زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور اب کبھی نہیں پیوں گا، تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں ایسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لئے حلال کی ہے، ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ﴾ تک اس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا سے خطاب ہے، ﴿وَإِذَا أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ﴾ سے مراد آپ کا یہ قول ہے کہ میں نے تو شہد پیا ہے۔

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اسکا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو پیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی (طلاق نہیں ہوگی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہوگی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اسکا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اسکو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اسکی نیت یہ تھی تو دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہوگا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہوگا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہوگی ورنہ طلاق نہ ہوگی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زہارہ بن اوفی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْبَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ قَالَ قَتَادَةُ إِذَا طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زہارہ بن اوفی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لئے ان خیالات کو معاف کر دیا، جو ان کے دلوں میں پیدا ہوں جب تک کہ اس کے مطابق عمل نہ کریں یا کلام نہ کریں، اور قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے دل میں طلاق دے دے تو وہ کچھ نہیں۔

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب: طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اس کا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو چیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی (طلاق نہیں ہوگی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہوگی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اس کا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اس کو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اس کی نیت یہ تھی تو دینداری اور امانت کی وجہ سے اس کا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اس کا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہوگی ورنہ طلاق نہ ہوگی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

مِنْ أَسْلَمَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّهِ الَّذِي أَعْرَضَ
فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَدَعَاَهُ فَقَالَ هَلْ بِكَ جُنُونٌ هَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرْجَمَ بِالْمِصْلِ فَلَمَّا
أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكَ بِالْحَرَّةِ فَتُتِلَ

اصبح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی اسلم کا ایک شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
آیا جبکہ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اور عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا وہ اس
طرف جا کر کھڑا ہو گیا جس طرف آپ نے منہ کیا ہوا تھا، اور اس نے اپنے اوپر چار دفعہ گواہی دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
کو پکارا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے (اس نے کہا نہیں) کیا تو شادی شدہ ہے، اس نے جواب دیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم
دیا کہ اس کو عید گاہ میں سنگسار کر دیا جائے، جب اس کو پتھر لگے تو بھاگ گیا، پھر حرہ میں پکڑا گیا اور قتل کر دیا گیا۔

راوی: اصبح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اس کا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور
اس امر کا بیان کہ وہی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ
عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو پیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں
سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے
اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی (طلاق نہیں ہوگی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق
نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد
ہی طلاق ہوگی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اس کا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر
وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اس کو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا بیان کروں تو میری بیوی کو تین
طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اس کی نیت یہ تھی تو

دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہوگا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہوگا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہوگی ورنہ طلاق نہ ہوگی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

حدیث 252

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَخْرَجَ قَدْ زَنَى يَعْزِي نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قَبْلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَخْرَجَ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قَبْلَهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لَهُ الرَّابِعَةَ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ بِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَاَرْجُوهُ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقْنَاهُ الْحِجَارَةَ جَبَزَ حَتَّى أَذْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتَّى مَاتَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ بنی اسلم کا ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے، اس نے عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اپنا منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہیا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، آپ نے اس وقت بھی اپنا منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہیا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، آپ نے اپنا اس وقت بھی منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہیا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، چوتھی بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا اور جب اپنے اوپر چار بار گواہی دے دی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے، اس نے جواب دیا نہیں،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے کہا کہ اس کو لے جاؤ اور سنگسار کر دو، وہ شادی شدہ تھا، اور زہری سے منقول ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ایسے دو آدمیوں نے بیان کیا کہ میں بھی سنگسار کرنے والوں میں تھا، ہم نے اس کو مدینہ کی عید گاہ میں سنگسار کیا جب اس کو پتھر لگے تو وہ بھاگ نکلا، ہم نے اس کو حرہ میں پکڑ لیا اور اس کو سنگسار کیا، یہاں تک کہ مر گیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ج...

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

حدیث 253

جلد : جلد سوم

راوی: ازہر بن جمیل، عبد الوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعْتَبَ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِلْ الْحَدِيثَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقًا

ازہر بن جمیل، عبد الوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ثابت بن قیس سے کسی بری عادت یا دینداری کی وجہ سے ناراض نہیں ہوں،

لیکن میں حالت اسلام میں ناشکری نہیں کرنا چاہتی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ اس کو واپس کرنے کو تیار ہے، اس نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس سے فرمایا کہ اس کا باغ لے لو اور اس کو ایک طلاق دے دو۔

راوی: ازہر بن جمیل، عبد الوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

حدیث 254

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أُخْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَهْدَا وَقَالَ تَرَدَّيْنِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّيْنِهَا وَأَمَرَكَ يُطَلِّقُهَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَّقَهَا وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةً ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَعْتَبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلَكِنِّي لَا أُطِيقُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَدَّيْنِ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ

اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی اوفی کی بہن نے اس کو روایت کیا اور بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی؟ اس نے کہا ہاں! چنانچہ اس کو باغ واپس دے دیا اور اس کو ایک طلاق دے دی، ابراہیم بن طہمان نے بواسطہ خالد، عکرمہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے طلقھا (اس کو طلاق دے دی) کا لفظ بیان کیا اور

ابن تیمیہ سے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما منقول ہے، انہوں نے کہا کہ ثابت بن قیس کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ثابت سے اس کی دینداری اور اخلاق کی وجہ سے ناراض نہیں ہوں، لیکن میں اس کے ساتھ رہ نہیں سکتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی، اس نے جواب دیا ہاں!

راوی: اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی اوفی

باب: طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیم حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

حدیث 255

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخزومی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْرَمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَادُ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَبَّاسٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقَمَ عَلَيَّ ثَابِتٌ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ إِلَّا أَنِّي أَخَافُ الْكُفْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَأَمَرَهُ فَقَارَقَهَا

محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخزومی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ثابت بن قیس کے ساتھ رہنے سے اس کی دینداری یا عادت کی وجہ سے انکار نہیں کرتی بلکہ اس وجہ سے کہ کفران نعمت کا مجھے خطرہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو

اسکا باغ واپس کر دے گی، اس نے کہا ہاں! اس نے وہ باغ واپس کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جدا کرنے کا حکم دیا تو ثابت بن قیس نے اس کو جدا کر دیا (طلاق دے دی)۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، قراد ابو نوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ج...

باب: طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

حدیث 256

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ جَبِيلَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، پھر اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی: سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ

اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بناء پر خلع کا اشارہ کیا جاسکتا ہے اور اللہ تعالیٰ...

باب : طلاق کا بیان

اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بناء پر خلع کا اشارہ کیا جاسکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تمہیں ان کے درمیان اختلاف کا اندیشہ ہو تو اس کے گھر والوں میں سے ایک حکم (ثالث) مقرر کرلو، آخر آیت خیراتک

حدیث 257

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ السُّوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي الْبُغَيْرَةِ اسْتَأْذَنُوا فِي أَنْ يَنْكِحَ عَلِيٌّ ابْنَتَهُمْ فَلَا آذَنْ

ابو الولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی مغیرہ مجھ سے اجازت چاہتے ہیں کہ اپنی بیٹی علی کے نکاح میں دے دیں، لیکن میں اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

لوٹڈی کی بیچ سے طلاق نہیں ہوتی...

باب : طلاق کا بیان

لوٹڈی کی بیچ سے طلاق نہیں ہوتی

حدیث 258

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل بن عبد اللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنِ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أُعْتِقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَتَقْرَبُ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمَرُ مِنْ أَدَمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرِ الْبُرْمَةَ فِيهَا لَحْمٌ قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ بریرہ کے معاملہ میں تین احکام معلوم ہوئے، اول یہ کہ جب بریرہ آزاد کی گئی تو اسے اس کے شوہر کے متعلق اختیار دیا گیا اور (دوسرے یہ کہ) حق ولاء آزاد کرنے والے کا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو دیکھا ہانڈی جوش مار رہی تھی، آپ کے سامنے روٹی گھر کے شور بے کے ساتھ رکھی گئی، تو آپ نے فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے کہ اس ہانڈی میں بھی گوشت ہے اسے نہیں دیکھتا، جواب دیا گیا کہ ہاں ہے تو سہی مگر وہ صدقہ کا گوشت ہے جو بریرہ کو ملا ہے اور آپ تو صدقہ نہیں کھاتے، آپ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور میرے لئے ہدیہ۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

لو نڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان...

باب: طلاق کا بیان

لو نڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

حدیث 259

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہبام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَبٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَغْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ

ابو الولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو یعنی بریرہ کے شوہر کو غلام دیکھا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لو نڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

حدیث 260

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الاعلیٰ بن حماد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَاكَ مُغِيثٌ عَبْدُ بَنِي فُلَانٍ
يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي سَكِّ الْمَدِينَةِ يَبْكِي عَلَيْهَا

عبد الاعلیٰ بن حماد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مغیث یعنی بریرہ کا شوہر بنی فلاں کا غلام تھا، اور گویا
میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے پیچھے روتا ہوا پھر رہا ہے۔

راوی : عبد الاعلیٰ بن حماد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لو نڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

حدیث 261

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ عَبْدًا ابْنِي فَلَانَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ وَرَائِهِمَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ

قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند ایک سیاہ غلام تھا، اس کا نام مغیث تھا اور بنی فلاں کا غلام تھا، گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے پیچھے پھر رہا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بریرہ کے شوہر کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارش کرنا...

باب: طلاق کا بیان

بریرہ کے شوہر کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارش کرنا

حدیث 262

جلد: جلد سوم

راوی: محمد، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بَغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَأَيْتَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

محمد، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر ایک مغیث نامی غلام تھا، گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں

کہ وہ بریرہ کے پیچھے روتا ہوا گھوم رہا ہے، آنسو اس کی داڑھی پر گر رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا، اے عباس! کیا تمہیں بریرہ سے مغیث کی محبت اور بریرہ کی مغیث سے عداوت پر تعجب نہیں ہوتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش! تو اسے لوٹالے، یعنی رجوع کر لے، اس نے کہا یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا (نہیں بلکہ) میں تو صرف سفارش کر رہا ہوں، بریرہ نے کہا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

راوی: محمد، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب: طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 263

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَأَبَى مَوَالِيهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَنَزَلَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيَهَا وَأَعْتِقْهَا فَإِنَّا الْوَلَاءُ لِبَنِّ أَعْتَقَ وَأَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَحْمٍ فَقِيلَ إِنَّ هَذَا مَا تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خریدنا چاہا، اس کے مالکوں نے انکار کر دیا مگر اس شرط پر راضی ہوئے کہ حق ولاء انہیں حاصل ہو، عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو خرید لو اور آزاد کر دو، اس لئے کہ ولاء تو اسی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا، اور آپ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا کہ یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے، لیکن

ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 264

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ،

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَزَادَ فَخِیْرَتٌ مِنْ زَوْجِهَا

آدم، شعبہ، (حدیث وہی ہے مگر) اتنا اضافہ ہے کہ بریرہ کو اس کے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

راوی : آدم، شعبہ،

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 265

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ نِكَاحِ النَّصْرَانِيَّةِ وَالْيَهُودِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ

الْبَشَرِ كَاتٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا أَعْلَمُ مِنَ الْإِسْلَامِ شَيْئًا أَكْبَرَ مِنْ أَنْ تَقُولَ الْمَرْأَةُ رَبُّهَا عِيسَى وَهُوَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جب ان سے نصرانی اور بیوہ عورت سے نکاح کے متعلق دریافت کیا جاتا تو وہ کہتے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر مشرک عورتیں حرام قرار دی ہیں، اور شرک کی بات اس سے بڑھ کر میں نہیں جانتا کہ کوئی عورت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا رب کہے حالانکہ وہ خدا کے ایک بندے ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کا بیان...

باب: طلاق کا بیان

مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کا بیان

حدیث 266

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ الْبَشَرُ كُونَ عَلَى مَنْزِلَتَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ كَانُوا مُشْرِكِي أَهْلِ حَرْبٍ يُقَاتِلُهُمْ وَيُقَاتِلُونَهُ وَمُشْرِكِي أَهْلِ عَهْدٍ لَا يُقَاتِلُهُمْ وَلَا يُقَاتِلُونَهُ وَكَانَ إِذَا هَاجَرَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ لَمْ تُخْطَبْ حَتَّى تَحِيضَ وَتَطْهَرَ فَإِذَا طَهَرَتْ حَلَّ لَهَا النِّكَاحُ فَإِنْ هَاجَرَ زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْكِحَ رُدَّتْ إِلَيْهِ وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَمَةٌ فَلِلْبَشَرِ كَيْنِ أَهْلِ الْعَهْدِ لَمْ يُرَدُّوا وَرُدَّتْ أَثْبَانُهُمْ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَتْ قَرِيبَةٌ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَكَانَتْ أُمُّ الْحَكَمِ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ تَحْتَ عِيَّازِ بْنِ غَنَمٍ الْفَهْرِيِّ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشرکین کی دو جماعتیں تھیں، اول حربی مشرک کہ آپ ان سے جنگ کرتے اور وہ آپ سے جنگ کرتے تھے، دوسرے معاہد مشرک کہ نہ تو آپ ان سے جنگ کرتے تھے اور نہ وہ آپ سے جنگ کرتے تھے، اور اگر کوئی حربی عورت ہجرت کر کے آجاتی تو اس کے پاس پیغام نکاح نہ بھیجتے جب تک کہ اسے حیض نہ آجائے، اور اس سے پاک نہ ہو جائے، جب وہ پاک ہو جاتی تو اس کے لئے نکاح جائز ہوتا اور اگر شوہر نے اس کے نکاح سے پہلے ہی ہجرت کی تو وہ اپنے شوہر کو واپس کر دی جاتی اور اگر ان کا کوئی غلام یا لونڈی ہجرت کر کے آتی تو وہ دونوں آزاد ہو جاتے اور ان کو بھی وہی حق ہوتا جو مہاجرین کا ہوتا، پھر معاہد کا ذکر مجاہد کی حدیث کی طرح کیا، اگر معاہد کی لونڈی یا غلام ہجرت کر کے آتے تو انہیں واپس نہ کیا جاتا بلکہ ان کی قیمتیں دی جاتیں اور عطاء نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ قریبہ بنت ابی امیہ حضرت عمر بن الخطاب کے نکاح میں تھیں، اس کو طلاق دے دی، تو اس سے معاویہ بن ابی سفیان نے نکاح کر لیا اور ام حکم بنت ابی سفیان، عیاض بن غنم فہری کے نکاح میں تھیں، اس کو طلاق دے دی تو عبد اللہ بن عثمان ثقفی نے اس سے نکاح کر لیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہو جائے...

باب: طلاق کا بیان

مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہو جائے

حدیث 267

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن

زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي

يُونُسُ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ
 الْهُؤُمَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَحِنُهُنَّ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ
 الْهُؤُمَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاْمْتَحِنُوهُنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقْرَأَ بِهَذَا الشَّعْرِ مِنْ الْهُؤُمَاتِ فَقَدْ أَقْرَأَ بِالْبَحْنَةِ
 فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَأَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ بَايَعَهُنَّ بِالْكَلامِ
 وَاللَّهُ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللَّهُ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ
 كَلَامًا

یحییٰ ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ
 رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مومن عورتیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
 خدمت میں ہجرت کر کے آتیں تھیں تو اللہ تعالیٰ کے اس قول کی بناء پر ان کا امتحان لیا کرتے تھے کہ جب مومن عورتیں تمہارے
 پاس آئیں تو ان کا امتحان لیا کرو آخر آیت تک، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ مومن عورتوں میں سے جو اس کا اقرار کر لیتیں تو وہ اس
 آزمائش میں پوری سمجھی جاتیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہتے کہ جاؤ میں تم لوگوں سے بیعت لے چکا خدا کی قسم کبھی بھی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ سے مس نہیں ہوا بجز اس کے کہ ان سے صرف گفتگو کے ذریعہ بیعت لی،
 قسم ہے خدا کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا مگر جس کا اللہ نے آپ کو حکم دیا جب آپ ان سے بیعت لیتے
 تھے تو فرمادیتے کہ میں نے تم سے بیعت لی ہے۔

راوی : یحییٰ ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر،
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہت...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ تک انتظار کرنا ہے، سمیع علم تک، فان فاء واکا معنی ہے کہ اگر وہ رجوع کر لیں

حدیث 268

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ أَنْفَكْتُ رَجُلَهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا قول منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی، اس وقت آپ کے پاؤں میں موج آگئی تھی، آپ انیس دن تک اپنے بالا خانہ میں مقیم رہے، پھر اترے تو لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے ایک ماہ کی قسم کھائی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ انیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ تک انتظار کرنا ہے، سمیع علم تک، فان فاء واکا معنی ہے کہ اگر وہ رجوع کر لیں

حدیث 269

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ فِي الْإِيلَاءِ الَّذِي سَمَى اللَّهُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ

بَعْدَ الْأَجَلِ إِلَّا أَنْ يُسَسِّكَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَعْزِمَ بِالطَّلَاقِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ يُوقَفُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَلَا يَقْعُمَ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَيُذَكِّرُ ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ
وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَائِشَةَ وَاشْتَرَى عَشْرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ ایلاء جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے اس کی مدت گزرنے کے بعد کسی کے
لئے حلال نہیں، مگر یہ کہ قاعدہ کے مطابق روک لے یا طلاق کا ارادہ کرے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اور مجھ سے اسماعیل نے
بواسطہ مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ جب چار ماہ گزر جائیں تو انتظار کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس کو طلاق
دے دے اور جب تک وہ اس کو طلاق نہ دے دے طلاق نہیں ہوگی، اور عثمان، علی، ابودرداء، عائشہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
بارہ صحابہ سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

مفقود الخیر کے مال و دولت اور اسکے اہل و عیال کا حکم اور ابن مسیب نے کہا کہ اگر کو...

باب : طلاق کا بیان

مفقود الخیر کے مال و دولت اور اسکے اہل و عیال کا حکم اور ابن مسیب نے کہا کہ اگر کوئی شخص میدان جنگ میں گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال تک انتظار کرے، ابن
مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک لونڈی خریدی اور اس کے مالک کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا اور اس کا پتہ نہ چلا تو ایک درہم یا دو درہم لیتے اور کہتے یا اللہ یہ فلاں شخص کی طرف
سے میں دے رہا ہوں، اگر وہ آجائے گا تو اس کی قیمت میرے ذمہ واجب ہے، اور کہا کہ اس طرح لفظ میں کیا کرو اور اس قیدی کے متعلق جس کی جگہ معلوم ہو زہری
نے کہا کہ اس کی بیوی نکاح نہ کرے، اور نہ اس کا مال تقسیم ہوگا، اور جب اس کو خبر نہ ملے تو اس کے لئے وہی طریقہ کار اختیار کیا جائے گا جو مفقود الخیر کی صورت میں
اختیار کرتے ہیں

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُئِلَ عَنْ ضَالَّةٍ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنِّي نَاهِي لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِدَدِي وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةٍ الْإِبِلِ فَعَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَائِيُّ وَالسَّقَائِيُّ تَشْرَبُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ اللُّقْطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ وَكَائِهَا وَعِفَاصُهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَاخْلُطْهَا بِبَالِكَ قَالَ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رِبِيعَةَ بَنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ وَلَمْ أَحْفَظْ عَنْهُ شَيْئًا غَيْرَ هَذَا فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ فِي أَمْرِ الضَّالَّةِ هُوَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَحْيَى وَيَقُولُ رِبِيعَةُ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رِبِيعَةَ فَقُلْتُ لَهُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید (منبعث کے غلام) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کھوئی ہوئی بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسکو پکڑ لو، اس لئے کہ وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی یا بھڑیئے کی ہے، بھٹکے ہوئے اونٹ کے متعلق پوچھا تو آپ غضبناک ہو گئے اور دونوں رخسار سرخ ہو گئے اور فرمایا تجھے اس سے کیا سروکار، اونٹ کے ساتھ تو اس کا دانہ پانی موجود ہے، وہ پانی پیئے گا اور درخت کھائے گا، یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو مل جائے گا، اور لقطہ کے متعلق آپ سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی ہتھیلی اور اس کا سر بندھن پہچان لے اور اس کو ایک سال تک مشہور کرتا رہے، اگر کوئی شخص آئے جو اس کو پہچان لے تو خیر ورنہ اس کو اپنے مال کے ساتھ ملا لے، سفیان کا بیان ہے کہ میں ربیعہ بن عبد الرحمن سے ملا اور میں نے ان سے اس کے سوا کچھ بھی نہیں یاد کیا، میں نے پوچھا کیا یزید (منبعث کے غلام) کی حدیث گم شدہ جانور کے بارے میں زید بن خالد سے مروی ہے انہوں نے کہا ہاں یحیی بیان کرتے ہیں کہ ربیعہ کہتے تھے کہ یزید (منبعث کے غلام) سے روایت کرتے ہیں کہ سفیان نے بیان کیا کہ میں ربیعہ سے ملا تھا اور ان سے میں نے پوچھا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی

زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

حدیث 271

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، عبد الملک بن عمرو، ابراہیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ وَكَانَ كُلُّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ وَكَبَّرَ وَقَالَتْ زَيْنَبُ قَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَ مِنْ رَدْمٍ يَأْجُوجٌ وَمَأْجُوجٌ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ تِسْعِينَ

عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، عبد الملک بن عمرو، ابراہیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور جب بھی رکن کے پاس آتے تو اسکی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے اور زینب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقد انامل میں نوے کی شکل کی طرح اپنے انگوٹھے کو موڑ کر بتایا کہ یا جوج ماجوج کے دروازے کھل گئے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، عبد الملک بن عمرو، ابراہیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف

لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے سے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

000

حدیث 272

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُبُعَةِ سَاعَةً لَا يُؤَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَسَأَلَ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ وَوَضَعَ أُتْبَلَتْهُ عَلَى بَطْنِ الْوُسْطَى وَالْخِنْصِرِ قُلْنَا يَزْهَدُهَا وَقَالَ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عَدَا يَهُودِيٍّ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَارِيَةٍ فَأَخَذَ أَوْضَاحًا كَانَتْ عَلَيْهَا وَرَضَخَ رَأْسَهَا فَأَتَى بِهَا أَهْلُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي آخِرِ رَمَقٍ وَقَدْ أُصِيبَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَكَ فَلَانٌ لِيْغِيْرَ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا قَالَ فَقَالَ لِرَجُلٍ آخَرَ غَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ أَنْ لَا فَقَالَ ففَلَانٌ لِقَاتِلِهَا فَأَشَارَتْ أَنْ نَعَمْ فَأَمَرَبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ مسلمان اس وقت کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی بھلائی کی دعا کرتا ہے تو اللہ اسکو عطا فرما دیتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنی انگلیوں کی پور درمیانی انگلی اور چھوٹی انگلی پر رکھی یعنی ایسے لوگوں کی قلت کو ظاہر فرمایا اور اویسی نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم بن سعد نے بواسطہ شعبہ بن حجاج، ہشام بن زید، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ایک یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک چھو کری پر ظلم کیا اس کا زیور وغیرہ چھین لیا اور اسکا سر کچل ڈالا، اسکے گھر والے اسکو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، اس حال میں کہ وہ زندگی کے آخری سانس لے رہی تھی اور خاموش تھی، اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تجھے کس نے قتل کیا، آپ نے قتل کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لے

کر پوچھا، اس نے اپنے سر کے اشارے سے جواب دیا کہ نہیں، پھر کسی اور کا نام لے کر پوچھا تو اس نے اشارے سے کہا کہ نہیں، پھر قاتل کا نام لے کر پوچھا کیا اس نے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اشارے سے بتلایا کہ ہاں! چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اس (قاتل) کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب: طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر بھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

حدیث 273

جلد: جلد سوم

راوی: قبیسہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفِتْنَةُ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى الْمَشْرِقِ

قبیسہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فتنہ اس طرف سے آئے گا اور مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

باب: طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

حدیث 274

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، جریر بن عبد الحمید، ابواسحاق شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أُمْسِيَتْ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أُمْسِيَتْ إِنَّ عَلَيَّ نَهَارًا ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فِي الثَّلَاثَةِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

علی بن عبد اللہ، جریر بن عبد الحمید، ابواسحاق شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھول، اس نے کہا کاش! آپ شام ہونے دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتر اور میرے لئے ستو گھول، اس نے کہا کاش! آپ تھوڑی دیر صبر کرتے اس لئے کہ ابھی دن باقی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول، چنانچہ تیسری بار وہ حکم دینے کے بعد اتر اور ستو گھولے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

جب تم رات کو اس طرف سے آتا ہو ادیکھو تو سمجھو کہ روزہ افطار کرنے کا وقت آگیا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، جریر بن عبد الحمید، ابواسحاق شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر بھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

حدیث 275

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ نِدَائِي بِلَالٍ أَوْ قَالَ أَذَانُهُ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنِّي نَادِي أَوْ قَالَ يُؤَدِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِلَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ كَأَنَّهُ يَعْنِي الصُّبْحَ أَوْ الْفَجْرَ وَأَظْهَرَ يَزِيدُ يَدَيْهِ ثُمَّ مَدَّ أَحَدَاهُمَا مِنَ الْأُخْرَى وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ سَبَعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مَنْ لَدُنْ تَدْيِيهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ شَيْئًا إِلَّا مَادَتْ عَلَى جِلْدِهِ حَتَّى تُجَنَّ بَنَانُهُ وَتَعْفُو أَثَرُهُ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَلَا يُرِيدُ يُنْفِقُ إِلَّا لَزِمَتْ كُلُّ حَلَقَةٍ مَوْضِعَهَا فَهُوَ يُوسِعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ وَيُشِيرُ بِأَصْبَعِهِ إِلَى حَلَقِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ بلال کی اذان تم میں سے کسی کو سحری کھانے سے نہ روکے، اس لئے کہ وہ اذان دیتا ہے یا پکارتا ہے تاکہ تم میں شب بیداری کرنے والا فارغ ہو جائے (اور آرام کر لے) یہ مقصد نہیں ہوتا کہ صبح ہو گئی (اور یزید بن زریع) نے اپنے دونوں ہاتھوں کو لمبا کر کے اور دونوں طرف پھیلا کر بتایا کہ صبح صادق کی روشنی اس طرح ہوتی ہے، اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بواسطہ عبد الرحمن بن ہر مز، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخی اور کنجوس کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جو لوہے کی دوزرہ اس طرح پہنے ہوئے ہوں کہ چھاتیوں سے ہنسی تک ہوں، سخی جب خرچ کرتا ہے تو اس کی زرہ ڈھیلی اور دراز ہو جاتی ہے اور اس حد تک کشادہ ہو جاتی ہے کہ انگلیوں کے پورے چھپ جاتے ہیں، لیکن بخیل جب بھی خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر چپکا رہتا ہے وہ اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے، لیکن کشادہ نہیں ہوتا اور اپنی انگلی سے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء...

باب: طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء الا انفسہم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمز اسے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہر اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو النَّجَارِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ بَسَطَهُنَّ كَالرَّامِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ

قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں انصار کے گھروں میں سب سے اچھا گھر نہ بتا دوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ!، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو نجار کا گھر، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو عبد الاشہل، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو حارث، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو خزرج، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو ساعدہ، پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور اپنی انگلیوں کو سمیٹ لیا، پھر اپنے ہاتھ سے تیر پھینکنے والے کی طرح ان کو پھیلا دیا، پھر فرمایا کہ انصار کے تمام گھروں میں خیر ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء الا انفسہم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو اٹھ) اگر گونا گونا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمز اسے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونا گونا اور بہر اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبُو حَازِمٍ سَمِعْتُهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَوْ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ایک صحابی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسے وقت میں بھیجا گیا ہوں کہ مجھ میں اور قیامت میں اتنا فاصلہ ہے اور آپ نے شہادت اور درمیان والی انگلی ملا کر اشارہ سے یہ بتلایا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء الا انفسہم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو انہیں) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمز اسے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہر اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

راوی: آدم، شعبہ، جبہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سَحِيمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ يَقُولُ مَرَّةً ثَلَاثِينَ وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ

آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ اتنے، اتنے اور اتنے دنوں کا ہوتا ہے، یعنی تیس دن کا ہوتا ہے، پھر فرمایا اتنے اور اتنے دنوں یعنی انیس دن کا ہوتا ہے، ایک بار تیس دن فرماتے تھے تو دوسری بار انیس دن فرماتے۔

راوی: آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء الا انفسہم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو ان) اگر گونا گونا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمز اسے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونا گونا اور بہر اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

حدیث 279

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، اسباعیل، قیس، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْبَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ الْإِيْمَانُ هَا هُنَا مَرَّتَيْنِ أَلَا وَإِنَّ الْقُسْوَةَ وَغِلْظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَائِينَ حَيْثُ يَطْلَعُ قَرْنَا

محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، اسماعیل، قیس، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف اشارہ کیا اور دو بار فرمایا ایمان اس جگہ ہے اور قساوت قلبی اور قوم کی سختی ان لوگوں میں ہے، جو اونٹوں پر چلاتے ہیں اور جس طرف سے چڑھتا ہے وہاں رہتے ہیں، مراد ربیعہ و مضر تھے۔

راوی: محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، اسماعیل، قیس، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب: طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء الا انفسہم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو اٹھ) اگر گونا گونا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمزاسے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونا گونا اور بہر اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

راوی: عمر بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى وَفَرَجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

عمر بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے

والادونوں جنت میں اس طرح ہوں گے اور شہادت اور درمیان والی انگلی سے اشارہ فرمایا اور ان کے درمیان ذرا کشادگی رکھی۔

راوی: عمر بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل

کنایہ اپنے بچے کی نفی کا بیان...

باب: طلاق کا بیان

کنایہ اپنے بچے کی نفی کا بیان

حدیث 281

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن قزعه، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدِي غُلَامٌ أَسْوَدُ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلَوْنَهَا قَالَ حُبْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى ذَلِكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنُكَ هَذَا نَزَعَهُ

یحییٰ بن قزعه، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ہاں سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے پوچھا وہ کس رنگ کے ہیں، اس نے کہا سرخ! آپ نے پوچھا کہ ان میں کوئی سفید مائل سیاہ بھی ہے، اس نے کہا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کیوں کر ہوا؟ اس نے کہا شاید کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو، آپ نے فرمایا اسی طرح ممکن ہے تیرے اس بیٹے کے ساتھ بھی ایسا ہوا ہو۔

راوی: یحییٰ بن قزعه، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والے کو قسم کھلانے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والے کو قسم کھلانے کا بیان

حدیث 282

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُؤَيْرِيَّةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَأَحْلَفَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے حلف لیا، پھر ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

لعان میں ابتداء مرد سے کرائی جائے۔...

باب : طلاق کا بیان

لعان میں ابتداء مرد سے کرائی جائے۔

حدیث 283

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَجَاءَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کو تہمت لگائی وہ آیا اور اس نے گواہی دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ خدا جانتا ہے کہ تم میں سے ایک شخص جھوٹا ہے اس لیے تم میں سے کون توبہ کرتا ہے پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور اس نے گواہی دی۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

لعان کا بیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کا بیان

حدیث 284

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَّ عُوَيْرًا الْعَجَلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَتْلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلِّ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَبَعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ

لِعُوَيْرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْرٌ وَاللَّهِ لَا أَتُّهِى حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْرٌ حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَتْلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَادْهَبْ فَأَتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَّغَا مِنْ تَلَاغُمِهِمَا قَالَ عُوَيْرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمْسَكْتُهَا فَطَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعَنِينَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا اے عاصم! بتاؤ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو تم اس کو قتل کر دیتے ہو پھر وہ بے چارہ کیا کرے؟ اے عاصم! اس کے متعلق تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو، عاصم نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے ان مسئلوں کو جو بلا ضرورت پوچھے جائیں، ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا، اور عیب کی بات سمجھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات عاصم نے سنی وہ ان کو ناگوار گذری، جب عاصم اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو ان کے پاس عویر آئے اور پوچھا کہ اے عاصم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے، عاصم نے کہا کہ تم کوئی اچھی چیز نہیں لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سوال کو ناپسند سمجھا ہے، عویر نے کہا کہ بخدا میں باز نہیں آؤں گا جب تک کہ میں اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں، عویر روانہ ہوئے، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوگوں کے درمیان میں آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! بتلائیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے، تو پھر وہ (بے چارہ) کیا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے اور تیری بیوی کے متعلق آیت نازل ہو چکی ہے، جا اپنی بیوی کو لے آ، سہل کا بیان ہے کہ دونوں نے لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو عویر نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھتا ہوں تو میں جھوٹا ہوں گا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے پہلے انہوں نے تین طلاقیں دے دیں، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کے لئے یہی سنت ہوگی۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری

مسجد میں لعان کرنے کا بیان ...

باب : طلاق کا بیان

مسجد میں لعان کرنے کا بیان

حدیث 285

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُلَاعِنَةِ وَعَنْ السُّنَّةِ فِيهَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَتْلُهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي شَأْنِهِ مَا ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَضَى اللَّهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ فَتَلَاعَنَانِي الْمُسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَلَبَّاهُ فَرَعَا قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمْسَكْتُهَا فَطَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَعَا مِنْ التَّلَاعُنِ فَقَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ تَفْرِيقٌ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ السُّنَّةُ بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ وَكَانَتْ حَامِلًا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى لِأُمِّهِ قَالَ ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ فِي مِيرَاثِهَا أَنَّهَا تَرِثُهُ وَيَرِثُ مِنْهَا مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرٌ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَّةٌ فَلَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْوَدٌ أُعِينَ ذَا الْيَتَيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْهَكْرُوهِ مِنْ ذَلِكَ

یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر ابن شہاب نے مجھ سے لعان اور اس کے مسنون طریقے کے متعلق بنی ساعدہ کے بھائی سہل بن سعد کی حدیث بیان کی کہ ایک انصاری شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے اور وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اس کو قتل کر دیتے ہیں، بتلایئے آخر وہ (قتل نہ کرے) تو کیا کرے، اللہ تعالیٰ نے اس کی شان میں وہ آیت نازل کی جس میں لعان کرنے والوں کے متعلق حکم ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اللہ نے تیرے اور تیری بیوی کے متعلق حکم صادر فرمادیا ہے ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں اس وقت موجود تھا، جب دونوں فارغ ہوئے تو اس مرد نے کہا کہ اگر میں اسکو اپنے پاس رکھتا ہوں تو لوگ مجھے جھوٹا سمجھیں گے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دینے سے پہلے اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے اور اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جدا کر دیا تو آپ نے فرمایا ہر لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی یہی صورت ہے۔ ابن جریج نے ابن شہاب کا قول نقل کیا کہ ان دونوں سے یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ لعان کرنے والوں میں تفریق کرادی جائے۔ وہ عورت حاملہ تھی اور وہ بچہ اپنی ماں کے نام سے پکارا جاتا تھا، ابن شہاب کا بیان ہے کہ میراث میں یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ وہ عورت اس بچے کی اور بچہ اپنی ماں کا وارث ہو گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کیا ہے۔ ابن جریج نے بواسطہ ابن شہاب سہل بن سعد ساعدی سے اس حدیث میں روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عورت سرخ رنگ کا ٹھکنا بچہ دے تو میں سمجھوں گا کہ وہ عورت سچی ہے اور اگر بڑی بڑی کالی آنکھوں والا اور بڑے بڑے چوڑوں والا پیدا ہوا تو میں سمجھوں گا کہ مرد سچا ہے، بعد ازاں اس عورت نے اسی دوسری صورت کا بچہ جنا۔

راوی: یحییٰ، عبد الرزاق، ابن جریج ابن شہاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا...

باب: طلاق کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا

حدیث 286

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر و لیث، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ التَّلَاعُنَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَّأَهُ

رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلَيْتُ بِهَذَا الْأَمْرِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُضْغَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبَطَ الشَّعْرَ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ خَدْلًا آدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَجَأَتُ شَبِيهَا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجَهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ فَلَا عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَعْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَعْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةً كَانَتْ تُظْهِرُنِي الْإِسْلَامَ السُّوءَى قَالَ أَبُو صَالِحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ آدَمَ خَدْلًا

سعید بن عفیر و لیث، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کا تذکرہ ہو رہا تھا، عاصم بن عدی نے اس کے متعلق کچھ بڑی بات کہی پھر واپس چلا آیا اس کے پاس اس کی قوم کا ایک آدمی آیا اور شکایت کی کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک مرد کو دیکھا ہے تو عاصم نے کہا بڑا بول سامنے آیا اور اس کو لیکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور اس مرد کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تھا، وہ (دعویٰ) کرنے والا مرد زرد رنگ، کم گوشت والا (دبلا) اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس کے متعلق دعویٰ کیا تھا کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے گندم گوں اور فرہ پنڈلیوں والا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ! اصل حقیقت آشکار کر دے، وہ عورت اس مرد کے مشابہ بچہ جنے جس کے متعلق دعویٰ کیا تھا کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا۔ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا یہ عورت وہی تھی جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو یہی ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نہیں وہ دوسری عورت تھی جو علانیہ اسلام میں برائی کرتی تھی۔ ابو صالح اور عبد اللہ بن یوسف نے "خدا" کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی : سعید بن عفیر و لیث، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَيُّمَا وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَيُّمَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِنَّ فِي الْحَدِيثِ شَيْئًا لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَا لِي قَالَ قِيلَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهِيَ أَبْعَدُ مِنْكَ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی پر تہمت لگائے، تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد و عورت کو جدا کر دیا تھا اور فرمایا تھا کہ خدا جانتا ہے کہ تم میں سے ایک یقیناً جھوٹا ہے، اس لئے تم میں سے کون تائب ہوتا ہے، دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک چھوٹا ہے، پس تم میں سے کون اپنے قول سے رجوع کرتا ہے، دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، پس تم میں سے کون اپنے قول سے رجوع کرتا ہے، پھر بھی انہوں نے انکار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے مابین تفریق کرادی، ایوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے کہا کہ اس حدیث میں ایک مضمون یہ بھی ہے جسے میں تم کو بیان کرتے نہیں دیکھتا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مرد نے کہا میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ کو مال نہیں ملے گا، اس لئے کہ اگر تو سچا ہے تو تو اس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو پھر تو اور بھی تجھے اس کا حق نہیں۔

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

امام کا دولعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے، اس لئے کون توبہ...

باب : طلاق کا بیان

امام کا دولعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے، اس لئے کون توبہ کرتا ہے

حدیث 288

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو سَبَعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ حَدِيثِ الْبُتْلَانِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبُتْلَانِ حَسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحَلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو وَقَالَ أَيُّوبُ سَبَعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ بِإِصْبَعِيهِ وَفَرَّقَ سُفْيَانُ بَيْنَ إِصْبَعِيهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى فَرَفَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنْ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ تَائِبٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبُ كَمَا أَخْبَرْتُكَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے لعان کرنے والوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں سے حساب لے گا، تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے، اب تجھے اس عورت پر کوئی اختیار نہیں، اس مرد نے کہا اور میرا مال آپ نے فرمایا تجھ کو مال نہیں ملے گا اس لیے کہ اگر تو سچا ہے تو تو اس عورت کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو تجھے اور بھی اس کا استحقاق نہیں، سفیان کا بیان ہے کہ میں نیاس کو عمرو سے یاد کیا ہے اور ایوب نے کہا کہ میں نے سعید بن جبیر سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا تو انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا اور سفیان نے سبابہ اور درمیانی انگلی کو جدا کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد و عورت کے درمیان تفریق کر دی اور فرمایا کہ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، اس لئے تم میں سے کون توبہ کرتا ہے، تین مرتبہ آپ نے فرمایا اور سفیان نے کہا کہ جیسا میں نے تم سے بیان کیا، اسی طرح میں نے عمرو سے اور ایوب سے محفوظ (یاد) رکھا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

حدیث 289

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارَّقَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ قَذَفَهَا وَأَحْلَفَهَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد و عورت کے درمیان تفریق کرادی، جس نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو قسم کھلائی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

حدیث 290

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَأَمْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری مرد و عورت میں لعان کرایا اور
ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیا جائے...

باب : طلاق کا بیان

بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیا جائے

حدیث 291

جلد : جلد سوم

راوی : یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَأَمْرَأَةٍ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میاں بیوی کے درمیان لعان کرایا، اس بچہ
کے نسب کی مرد سے نفی کردی (اس کی طرف منسوب نہیں کیا) ان دونوں کے مابین تفریق کرادی، اور بچہ عورت کو دلوادیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

امام کا یہ کہنا کہ اے اللہ اصل حقیقت ظاہر کر دے...

باب : طلاق کا بیان

امام کا یہ کہنا کہ اے اللہ اصل حقیقت ظاہر کر دے

حدیث 292

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْبُتْلَاءُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَّاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلَيْتُ بِهَذَا الْأَمْرِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصَفَّرًا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبَطَ الشَّعْرَ وَكَانَ الَّذِي وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدًّا كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعْتَ شَبِيهَا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجَهَا أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَهَا فَلَا عَن رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَعْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَعْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ السُّوءَ فِي الْإِسْلَامِ

اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لعان کرنے والوں کا ذکر آیا تو عاصم بن عدی نے اس کے متعلق بڑا بول بولا، پھر وہ لوٹ کر گھر آیا تو اس کے پاس اس کی قوم کا ایک شخص آیا اور اس نے بیان کیا میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک مرد کو پایا، عاصم نے کہا کہ میرا بڑا بول میرے سامنے آیا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور اس شخص کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تھا اور وہ (دعویٰ کرنے والا) زر چہرے والا کم گوشت والا (دبلا) اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھا تھا وہ زیادہ گوشت والا (فرہ) اور اس کے سر کے بال گھنگریالے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اصل حقیقت ظاہر کر دے، چنانچہ وہ عورت اس مرد کے مشابہ بچہ جی جس کے متعلق اس کے شوہر نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کو اپنی

بیوی کے ساتھ دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے لعان کرایا، ایک شخص جو اس مجلس میں تھانے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا وہ ہی عورت تھی جس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو گواہی کے بغیر سنگسار کرتا تو اس عورت کو کرتا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نہیں وہ دوسری عورت تھی، جو اسلام میں علانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی: اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گزارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کر لے اور وہ...

باب: طلاق کا بیان

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گزارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کر لے اور وہ بغیر صحبت کئے اسے طلاق دے دے

حدیث 293

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحییٰ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: طلاق کا بیان

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گزارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کر لے اور وہ بغیر صحبت کئے اسے طلاق دے دے

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَتْ آخَرَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّهُ لَا يَأْتِيهَا وَأَنَّهُ لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةٍ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقِ عُسَيْلَتِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رفاعہ قرظی نے ایک عورت سے نکاح کیا پھر اس کو طلاق دے دی، تو اس نے دوسرے مرد سے نکاح کر لیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کا شوہر اس کے پاس نہیں آتا اور وہ اس کے پاس سوائے کپڑے کے پھندنے کی طرح کے کوئی چیز نہیں ہے (نامرد ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (تو پہلے شوہر کے پاس نہیں جاسکتی) جب تک کہ اس تو اس سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو لے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوسلبہ بن عبد الرحمن، زینت بنت امر سلبہ

اپنی والدہ امر سلبہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلْبَةَ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا تُؤْنِي عَنْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكِكَ فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا يَصْلُحُ أَنْ تَنْكِحِيهِ حَتَّى تَعْتَدِي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَبَكَتْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرِ لَيَالٍ ثُمَّ جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْكُحِي

یجی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہر مز، اعرج، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، زینت بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ بنی اسلم کی ایک عورت جس کا نام سبیعہ تھا اس کا شوہر اس کو حاملہ چھوڑ کر مر گیا تھا، ابو السنابل بن بعکک نے اس کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا تو اس نے اس کے ساتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا، ابو السنابل نے کہا کہ بخدا تو نکاح نہیں کر سکتی جب تک تو آخر الاہلین کی عدت نہ گزار لے، پھر وہ دس دن رکی تھی (کہ اس کو بچہ پیدا ہوا) پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نکاح کر لے۔

راوی : یجی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہر مز، اعرج، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، زینت بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

حدیث 296

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِ الْأَرْقَمِ أَنْ يَسْأَلَ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَبِيَّةَ كَيْفَ أَفْتَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَفْتَانِي إِذَا وَضَعْتُ أَنْ أَنْكِحَ

یجی بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ارقم کو لکھ بھیجا

کہ سبیعہ اسمیہ سے دریافت کریں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کس طرح فتویٰ دیا تھا، انہوں نے بتایا کہ مجھے آپ نے حکم دیا کہ جب میں بچہ جن لوں تو نکاح کر لوں۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

حدیث 297

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبُسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَبِيَّةَ نَفَسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلْيَالٍ فَجَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ

یحییٰ بن قزعه، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ سبیعہ اسمیہ کو ان کے شوہر کے انتقال کے بعد حیض آیا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نکاح کی اجازت لینے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کی اجازت دے دی اور انہوں نے نکاح کر لیا۔

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے...

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تاکہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عمر یسرا تک

حدیث 298

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے و لا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ أَلَّا تَتَّقِيَ اللَّهَ يَعْزِي فِي قَوْلِهَا لَا سَكْنَى وَلَا نَفَقَةَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ کو کیا ہو گیا، کیا خدا سے نہیں ڈرتی کہ کہتی ہے کہ طلاق والی عورت نہ نفقہ کی اور نہ رہنے کی جگہ کی مستحق ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تاکہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عمر یسرا تک

حدیث 299

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل، مالک، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهَا يَذْكُرُ أَنَّ

أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَاتَّقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ اتَّقِ اللَّهَ وَارْدُهَا إِلَى بَيْتِهَا قَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ غَلَبَنِي وَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَبَّدٍ أَوْ مَا بَلَغَكَ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فَقَالَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ إِنْ كَانَ بِكَ شَرٌّ فَحَسْبُكَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ

اسماعیل، مالک، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار، دونوں کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید بن عاص نے عبد الرحمن بن حکم کی بیٹی کو طلاق دی اور اس کو عبد الرحمن نے سنا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو جب کہ وہ مدینہ کا گورنر تھا کھلا بھیجا کہ اللہ سے ڈرو اور اس کو اس کے گھر میں واپس کر، مردان نے سفیان کی حدیث میں بیان کیا کہ عبد الرحمن بن حکم مجھ پر دلیل میں غالب آگیا، اور قاسم بن محمد نے بیان کیا کہ تجھے فاطمہ بنت قیس کا واقعہ معلوم نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت قیس کا واقعہ بیان نہ کرو تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں، (وہ حجت نہیں بن سکتی) مروان بن حکم نے کہا کہ اگر تمہارے خیال میں شر تھا تو جو شر ان کے درمیان تھا یہ بھی کافی حجت ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار

باب: طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تاکہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عمر لیسرا تک

حدیث 300

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ

لِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرْنِي إِلَى فُلَانَةٍ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا الْبَيْتَةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بُسْ مَا صَنَعْتُ قَالَ أَلَمْ تَسْعِي فِي قَوْلِ فَاطِمَةَ قَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ لَهَا خَيْرٌ فِي ذِكْرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَابَتْ عَائِشَةَ أَشَدَّ الْعَيْبِ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَبَدَلَكَ أَرْخَصَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ فلاں یعنی حکم کی پوتی کو اس کے شوہر نے طلاق بتہ دے دی ہے اور وہ گھر سے نکل گئی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اس نے برا کیا، پھر عروہ نے کہا کیا آپ نے نہیں سنا کہ فاطمہ کیا کہتی ہے اور ابن ابی الزناد نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے اس اضافہ کے ساتھ روایت کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو بہت زیادہ برا سمجھا اور فرمایا کہ فاطمہ ایک ڈروالے مکان میں تھی اور اس کے اطراف میں ہمیشہ ڈر لگا رہتا تھا، اسی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت دے دی۔

راوی : عمر بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد

مطلقہ عورت کو اپنے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے یا یہ خ...

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ عورت کو اپنے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے یا یہ خوف ہو کہ اس کے گھر والوں کو برا بھلا کہنا پڑے گا (تو وہ گھر سے نکل سکتی ہے)

حدیث 301

جلد : جلد سوم

راوی : حبان، عبد اللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

حبان، عبد اللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو فاطمہ کے حق میں برا جانا۔

راوی: حبان، عبد اللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان عورتوں کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ ت...

باب: طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان عورتوں کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم میں پیدا کی ہے یعنی حیض اور حمل

حدیث 302

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَيِّبَةً فَقَالَ لَهَا عَقْرَى أَوْ حَلَقِي إِنَّكِ لِحَابِسْتُنَا أَكُنْتِ أَفْضَتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج سے واپسی کا ارادہ کیا تو اس وقت صفیہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین کھڑی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ سر منڈی تو ہلاک ہو جا کیا ہم لوگوں کو روک رکھے گی، کیا نحر کے دن تو ارکان ادا کر چکی؟ تو اس نے کہا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب تو چل کوئی حرج نہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طر...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

حدیث 303

جلد : جلد سوم

راوی : محمد، عبد الوہاب، یونس، حسن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ رَوَّجَ مَعْقِلٌ أُخْتَهُ فطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً

محمد، عبد الوہاب، یونس، حسن کہتے ہیں کہ معقل نے اپنی بہن کا نکاح کیا تو اس کے شوہر نے اسے ایک طلاق دے دی۔

راوی : محمد، عبد الوہاب، یونس، حسن

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

حدیث 304

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار

وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ كَانَتْ أُخْتُهُ تَحْتَ رَجُلٍ فطَلَّقَهَا ثُمَّ خَلَّى عَنْهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا فَحَيَّ مَعْقِلٌ مِنْ ذَلِكَ أَنْفًا فَقَالَ خَلَّى عَنْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَخْطُبُهَا فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فِدَاعُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَتَرَكَ الْحَيَّةَ وَاسْتَقْدَالَ أَمْرَ اللَّهِ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار کی بہن ایک شخص کے نکاح میں تھی، اس کے شوہر نے اسے طلاق

دیدي، پھر اس سے علیحدہ رہا، یہاں تک کہ اس کی عدت گزر گئی، پھر اس کے پاس پیغام نکاح بھیجا، معقل نے اس کو برا سمجھتے ہوئے اس سے بچنا چاہا اور کہا جب وہ اس پر قادر تھا اس وقت تو اس سے علیحدہ رہا، اب نکاح کا پیغام بھیجتا ہے، چنانچہ اپنی بہن اور اس کے شوہر کے نکاح کے درمیان حائل ہوا تو اللہ تعالیٰ کی یہ آیت نازل ہوئی کہ جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی عدت گزر جائے تو انہیں روکو نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معقل کو پیغام بھیجا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی تو وہ اپنی ضد سے باز آگئے اور خدا کے حکم کی اطاعت کی۔

راوی: محمد بن ثنی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

حدیث 305

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُسْكِنَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حِيضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُهْلِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حِيضِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سِيلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ إِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَوْ طَلَّقْتَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا

قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں ایک طلاق دے دی تو ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ رجوع کر لے، پھر اس کو روکے رکھ، یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر اس کے پاس اسے دوسرا

حیض آجائے، پھر اس کو رہنے دے یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے، اگر وہ اس کو طلاق دینا چاہتا ہے تو طلاق دے دے جب کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے لیکن صحبت سے پہلے، یہی وہ عدت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو ایک شخص سے کہا کہ جب تو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے تو وہ تجھ پر حرام ہے، یہاں تک کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح کر لے، اور دوسرے لوگوں نے اس میں اضافہ کے ساتھ لیث سے بواسطہ نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول نقل کیا کہ کاش! تو عورت کو ایک یا دو طلاقیں دیتا اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا مجھے حکم دیا تھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان...

باب: طلاق کا بیان

حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان

حدیث 306

جلد: جلد سوم

راوی: حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقَ مِنْ قُبْلِ عِدَّتِهَا قُلْتُ فَتَعْتَدُ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَقَّ

حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس سے رجوع کر لے، پھر جب عدت کا زمانہ آئے تو اس میں طلاق دے، میں نے پوچھا کہ یہ طلاق شمار کی جائے گی، آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص عاجز اور احمق ہو جائے تو کیا اس کی طلاق نہ ہوگی۔

راوی : حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر

جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار ماہ دس دن تک اس کا سوگ منائے گی اور زہری نے کہا کہ...

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار ماہ دس دن تک اس کا سوگ منائے گی اور زہری نے کہا کہ میں مناسب نہیں سمجھتا کہ کس لڑکی جس کا شوہر مر جائے وہ خوشبو لگائے، اس لئے کہ اس پر بھی عدت ہے

حدیث 307

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُيَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ بِطَيْبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خُلِقَ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنْتُ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضِيهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّيِّبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوُفِيَ مِنْ بَالِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ فَدَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطَيْبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ أَمَا وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّيِّبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمَنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوُفِيَ مِنْ بَالِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَتَكْخُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا هِيَ

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حَبِيدٌ فَقُلْتُ لِيَزَيِّنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْهَرَاةُ إِذَا تَوَتَّى عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبَسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَسَسْ طِيبًا حَتَّى تَهْرَبَهَا سَنَةً ثُمَّ تَوَتَّى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَائِرٍ فَتَفْتَقِصُ بِهِ فَقَلَبْنَا تَفْتَقِصُ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي ثُمَّ تَرَاوَعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ سُبُلَ مَالِكٍ مَا تَفْتَقِصُ بِهِ قَالَ تَبَسَّحُ بِهِ جِلْدَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ کہتی ہیں کہ انہوں نے مجھ سے یہ تین احادیث بیان کیں، زینب بیان کرتی ہیں کہ میں ام حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی، جب کہ ان کے والد ابوسفیان بن حرب نے وفات پائی، ام حبیبہ نے خوشبو منگوائی جس میں خلوق یا کسی اور چیز کی زردی تھی اور اس سے ایک لڑکی کے خوشبو لگائی پھر اپنے رخسار پر لگائی، پھر بیان کیا کہ بخدا! مجھ کو خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی، مگر اس وجہ سے (میں نے خوشبو لگائی) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے حلال نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، بجز شوہر کے کہ اس کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے، زینب نے بیان کیا کہ میں زینب بنت جحش کے پاس گئی، جب کہ ان کے بھائی نے وفات پائی، انہوں نے بھی خوشبو منگو کر اسے استعمال کیا، پھر فرمایا کہ بخدا مجھے خوشبو کی حاجت نہیں تھی، بجز اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ کسی مومن عورت کے لئے حلال نہیں کہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، سوائے شوہر کے کہ اس کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے، زینب رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ام سلمہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر مر گیا ہے، اور اس کی آنکھ میں تکلیف ہے تو کیا ہم اس کو سرمہ لگائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین بار فرمایا نہیں نہیں، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ چار مہینے دس دن تک انتظار کرے اور تم میں سے ایک عورت جاہلیت کے زمانہ میں ایک سال کے بعد میٹنگی پھیکنتی تھی (اس کے بعد عدت سے باہر ہوتی تھی) حمید کا بیان ہے کہ میں نے زینب رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہ میٹنگی پھینکنے کا کیا مطلب ہے تو زینب رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تو ایک تنگ کو ٹھڑی میں داخل ہو جاتی اور خراب قسم کا کپڑا پہن لیتی اور خوشبو نہیں لگاتی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا پھر اس کے پاس کوئی چوپایہ گدھا، بکری یا کوئی پرندہ لایا جاتا اور اس پر ہاتھ پھیرتی، بہت کم ایسا ہوتا کہ جس پر وہ ہاتھ پھیرے اور وہ مرنے جائے پھر وہ باہر نکل آتی اور اس کے پاس لوگ میٹنگی لاتے جسے پھیکنتی وہ پھر واپس ہو جاتی اور جو کام کرنا چاہتی مثلاً خوشبو وغیرہ لگانا تو وہ کرتی، مالک سے کسی نے پوچھا کہ تفتق سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اس

سے اپنی کھال ملتی تھی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان...

باب: طلاق کا بیان

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان

حدیث 308

جلد: جلد سوم

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُؤَنِّي زَوْجَهَا فَخَشُوا عَلَى عَيْنَيْهَا فَاتُّوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ لَا تَكْحَلْ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكْحُلُ فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا كَانَ حَوْلُ فَمَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَلَا حَتَّى تَنْصُفَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَسَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما اپنی ماں سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت کا شوہر مر گیا لوگوں کو اس کی آنکھ کے متعلق خطرہ محسوس ہوا تو وہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور سرمہ لگانے کی اجازت چاہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرمہ نہ لگاؤ عورتیں (جاہلیت کے زمانہ میں) خراب قسم کے گھر اور کپڑوں میں رہتی تھیں جب ایک سال گزر جاتا پھر ایک کتا گزرتا اور وہ میٹنی پھینکتی تھی (تو عدت ختم ہوتی تھی) اس لیے وہ سرمہ نہ لگائے جب تک کہ چار مہینے دس دن نہ گزر جائیں اور میں نے زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، جائز نہیں

کہ کسی (میت) پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، سوائے اس کے شوہر کے کہ اس پر چارہ ماہ دس دن تک سوگ منائے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

باب : طلاق کا بیان

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان

حدیث 309

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةٍ نُهَيْنَا أَنْ نُحَدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا بِزَوْجٍ

مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ام عطیہ نے بیان کیا کہ ہمیں منع کیا گیا تین دن سے زیادہ سوگ منائیں، بجز شوہر کے کہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائیں۔

راوی: مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ

حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قسط استعمال کرنا...

باب : طلاق کا بیان

حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قسط استعمال کرنا

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلَ وَلَا نَطَّيَّبَ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَقَدْ رُخِّصَ لَنَا عِنْدَ الطُّهْرِ إِذَا اغْتَسَلْتُ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي بُذَّةٍ مِنْ كُسْتٍ أَظْفَارٍ وَكُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقُسْطُ وَالْكُسْتُ مِثْلُ الْكَافُورِ وَالْقَافُورِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ کہتی ہیں کہ ہم لوگوں کو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا جاتا تھا مگر شوہر پر چار ماہ دس دن تک اور ہم لوگ نہ سرمہ لگاتے تھے اور نہ خوشبو ملتے تھے اور نہ رنگا ہوا کپڑا پہنتے تھے، مگر وہ کپڑا جو بننے سے پہلے ہی رنگا گیا ہو اور جب ہم لوگوں میں سے کوئی حیض سے پاک ہوتی اور غسل کرتی تو تھوڑے سے قسط اظفار کے استعمال کی اجازت دی جاتی اور ہم لوگوں کو جنازے کے پیچھے چلنے سے منع کیا جاتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہنے جو بننے سے پہلے رنگے گئے ہوں...

باب : طلاق کا بیان

سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہنے جو بننے سے پہلے رنگے گئے ہوں

راوی: فضل بن دکین، عبد السلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَكِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُفُّ مِنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا لَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَتَبَسُّ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا حَفْصَةُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَطِيَّةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَبَسَّ طَبِيبًا إِلَّا أَدْنَى طَهْرَهَا إِذَا طَهَرْتُ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأُظْفَارٍ

فضل بن دکین، عبد السلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے یہ جائز نہیں کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے نہ وہ سرمہ لگائے نہ رنگا ہوا کپڑا پہنے، مگر وہ کپڑا جو بننے سے پہلے رنگا گیا ہو اور انصاری نے کہا کہ مجھ سے ہشام نے بواسطہ حفصہ، ام عطیہ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اور نہ خوشبو ملے، مگر جب اس کے طہر کا وقت قریب ہو اور وہ پاک ہو جائے تو تھوڑا سا قسط اظفار استعمال کر سکتی ہے (دھونی لے سکتی ہے)۔

راوی: فضل بن دکین، عبد السلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعم...

باب: طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعملون خیر تک

حدیث 312

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبیل، ابن ابی نجیح، مجاہد

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا قَالَ كَانَتْ هَذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجِبًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَالَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ

قَالَ جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تِسْعَ السَّنَةِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةً إِنَّ شَأْتُ سَكَنتُ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَأْتُ خَرَجْتُ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فَاذْعُوكَ كَمَا هِيَ وَاجِبٌ عَلَيْهَا رَعَمَ ذَلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعَتَّدُ حَيْثُ شَأْتُ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرِ إِخْرَاجٍ وَقَالَ عَطَاءٌ إِنَّ شَأْتُ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهَا وَسَكَنتُ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَأْتُ خَرَجْتُ لِقَوْلِ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَا فِي أَنْفُسِهِنَّ قَالَ عَطَاءٌ ثُمَّ جَاءَ الْبِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى فَتَعَتَّدُ حَيْثُ شَأْتُ وَلَا سُّكْنَى لَهَا

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبلی، ابن ابی نجیح، مجاہد سے آیت ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ کی تفسیر میں روایت کرتے ہیں کہ یہی عدت عورت گزارتی تھی، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ یعنی وہ مرد جو تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جاتے ہیں تو انہیں اپنی بیویوں کے لئے وصیت کرنی چاہئے کہ ایک سال کا خرچ اور اپنے گھر سے نکالی نہ جائیں پس اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں، جو انہوں نے اپنی دانست میں اچھا کیا، مجاہد نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کے واسطے سات ماہ بیس دن سال پورا کرنے کے لئے وصیت شمار کیا ہے، اگر چاہے تو وصیت جان کر ٹھہری رہے اور اگر چاہے تو نکل جائے اور اللہ تعالیٰ کے قول غیر اخراج کا یہی مطلب ہے کہ عدت جیسی کہ اس پر واجب ہے (چار ماہ دس دن ہے) یہ مجاہد سے منقول ہے اور عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ اس آیت نے گھر والوں کے پاس عدت کو منسوخ کر دیا اس لئے جہاں چاہے عدت گزارے اور اللہ تعالیٰ کے قول غیر اخراج کا مطلب یہی بیان کیا اگر چاہے تو عدت اپنے گھر والوں کے پاس گزارے اور اپنی وصیت میں رہے اور اگر چاہے تو اللہ تعالیٰ کے قول ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ کی بناء پر نکل جائے، عطاء نے کہا کہ پھر میراث کی آیت نازل ہوئی، تو اس نے رہنے کو منسوخ کر دیا، اس لئے جہاں چاہے عدت گزارے اور اس کی سکونت کے لئے کوئی جگہ ضروری نہیں۔ محمد بن کثیر، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب ام حبیبہ کے پاس ان کے والد کے مرنے کی خبر آئی تو انہوں نے خوشبو منگوا کر دونوں ہاتھوں پر ملی اور کہا کہ مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی، اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یہ جائز نہیں ہے کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبلی، ابن ابی نجیح، مجاہد

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تَعْمَلُونَ خیر تک

حدیث 313

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ لَمَّا جَاءَهَا نَعْيُ أَبِيهَا دَعَتْ بِطَيْبٍ فَمَسَحَتْ ذُرَاعَيْهَا وَقَالَتْ مَا لِي بِالطَّيِّبِ مِنْ حَاجَةٍ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن کثیر، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان سے روایت کرتے ہیں کہ جب ام حبیبہ کے پاس ان کے والد کے مرنے کی خبر آئی تو انہوں نے خوشبو منگو کر دونوں ہاتھوں پر ملی اور کہا کہ مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ کسی عورت کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یہ جائز نہیں ہے کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے شوہر کا سوگ چار مہینے دس دن تک منائے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادا...

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

حدیث 314

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَبَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت اور کاہن کی اجرت اور زنا کار عورت کی کمائی کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

حدیث 315

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِبَةَ

وَالْمُسْتَوْشِمَةُ وَآكَلَ الرِّبَا وَمُوكَلَّهُ وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ الْبُصُورِينَ

آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی اور گدوانے والی پر اور سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کی ہے اور کتے کی قیمت اور زنا کار کی کمائی کھانے سے منع فرمایا ہے اور مصوروں پر لعنت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

حدیث 316

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَائِ

علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈیوں کی کمائی کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اس عورت کے مہر کا بیان، جس سے صحبت کی جا چکی ہے اور دخول کب متحقق ہوتا ہے یاد خول...

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے مہر کا بیان، جس سے صحبت کی جا چکی ہے اور دخول کب متحقق ہوتا ہے یا دخول یا مسیس سے پہلے اس کو طلاق دے تو کیا حکم ہے

حدیث 317

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يُعْلَمُ أَنَّ أَحَدَهُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ تَائِبٌ فَأَيُّمَا فَقَالَ اللَّهُ يُعْلَمُ أَنَّ أَحَدَهُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ تَائِبٌ فَأَيُّمَا فَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فِي الْحَدِيثِ شَيْءٌ لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَا لِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهُوَ أَبْعَدُ مِنْكَ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر تہمت لگائے تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد و عورت کے مابین تفریق کرادی اور فرمایا کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے لہذا تم میں سے کون توبہ کرتا ہے، ان دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کر دای، ایوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے اس حدیث میں بعض باتیں ایسی بیان کیں جنہیں تم کو بیان کرتے میں نے نہیں دیکھتا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مرد نے پوچھا کہ میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے مال نہیں ملے گا اگر تو سچا ہے تو اس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر جھوٹا ہے تو تجھے اور بھی اس کا حق نہیں۔

راوی : عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس عورت کے متعہ کا بیان، جس کا مہر مقرر نہیں ہوا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا...

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے متعہ کا بیان، جس کا مہر مقرر نہیں ہوا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم پر کوئی حرج نہیں، اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو، اس حال میں کہ تم نے ان سے صحبت نہیں کی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ طلاق دی ہوئی عورتوں کے لئے قاعدہ کے مطابق فائدہ اٹھانا ہے متقیوں پر حق ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم سمجھو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان میں متعہ کا ذکر نہیں کیا، جب کہ اس کو اس کے شوہر نے طلاق دے دی

حدیث 318

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمُتَلَاعِنِينَ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِهَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے فرمایا تم دونوں کا حساب تو اللہ لے گا، تم دونوں میں ایک جھوٹا ہے، اس لئے تجھ کو اب اس عورت پر کوئی حق نہیں، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو مال نہیں ملے گا، تو اگر سچا ہے تو اس کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تب تو بدرجہ اولیٰ تو اس کا مستحق نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

حدیث 319

جلد : جلد سوم

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقُلْتُ عَنْ النَّبِيِّ فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید انصاری کہتے ہیں کہ میں نے ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا کہ جب مسلمان اپنی بیوی بچوں کی ذات پر کار ثواب سمجھ کر خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہو جاتا ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید انصاری

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

حدیث 320

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ عَلَيْكَ

اسماعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کر میں تیری ذات پر خرچ کروں گا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

حدیث 321

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن قزعه، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ

یحییٰ بن قزعه، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکین کے لئے محنت اور مزدوری کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا یا رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

راوی: یحییٰ بن قزعه، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

حدیث 322

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ بِبَكَّةَ فَقُلْتُ لِي مَالٌ أَوْصِي بِهِيَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْثُلُثُ قَالَ الْثُلُثُ وَالْثُلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَمَهْمَا أَنْفَقْتَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ حَتَّى الْقُبَّةُ تَرْفَعَهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ وَلَعَلَّ اللَّهَ يَرْفَعَكَ يَنْتَفِعَ بِكَ نَاسٌ وَيُضْمَرَ بِكَ آخِرُونَ

محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا کہ میرے پاس مال ہے کیا میں اپنے سارے مال میں وصیت کر دوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں، میں نے پوچھا نصف مال میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، میں نے کہا ثلث میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثلث میں کر سکتے ہو، اگرچہ یہ بھی زیادہ ہے اور فرمایا اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑنا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں ایسی حالت میں چھوڑو کہ تنگدست ہوں اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم ان کی ذات پر جو کچھ بھی خرچ کرو گے، وہ تمہارے لئے صدقہ ہے، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں دیتے ہو اور شاید اللہ تمہاری عمر دراز کرے کہ تم سے ایک قوم کو فائدہ ہو اور دوسری کو نقصان۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد

اہل و عیال کو خرچ دینا واجب ہے...

باب : خرچ کرنے کا بیان

اہل و عیال کو خرچ دینا واجب ہے

حدیث 323

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غَنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ إِمَّا أَنْ تُطْعِمَنِي وَإِمَّا أَنْ تُطَلِّقَنِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْبِدْنِي وَيَقُولُ الْإِبْنُ أَطْعِمْنِي إِلَى مَنْ تَدْعُنِي فَقَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ سَبِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَذَا مِنْ كَيْسِ أَبِي هُرَيْرَةَ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر صدقہ وہ ہے کہ صدقہ دینے والے کی مال داری قائم رہے اور اوپر والا نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے اور اپنے رشتہ داروں سے ابتدا کرو (اور کیا یہ اچھی بات ہے) کہ عورت کہے یا تو مجھے کھانا دو یا مجھے طلاق دے دو، غلام کہے کہ مجھے کھلاؤ اور مجھ سے کام لو اور بیٹا کہے کہ مجھ کو کھانا کھلاؤ مجھے کس پر چھوڑتے ہو، لوگوں نے پوچھا اے ابوہریرہ تم نے یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، انہوں نے کہا نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے کہتا ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

اہل و عیال کو خرچ دینا واجب ہے

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ
الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غَنًى وَابْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ

سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہتر صدقہ وہ ہے کہ جس سے صدقہ دینے والے کی مال داری قائم رہے اور اپنے رشتہ داروں سے شروع کرو۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے اہل و عیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل و عیال کا خرچ کس طرح...

باب : خرچ کرنے کا بیان

اپنے اہل و عیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل و عیال کا خرچ کس طرح ہے؟

راوی: محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ لِي مَعْمَرٌ قَالَ لِي الشَّوْرِيُّ هَلْ سَبَعْتَ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ
لِأَهْلِهِ قُوتَ سَنَتِهِمْ أَوْ بَعْضَ السَّنَةِ قَالَ مَعْمَرٌ فَلَمْ يَخْضُرْنِي ثُمَّ ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ مَالِكِ
بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبِيعُ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَيَحْبِسُ لِأَهْلِهِ قُوتَ سَنَتِهِمْ

محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر کہتے ہیں کہ مجھ سے ثوری نے پوچھا کہ کیا تو نے اس شخص کے بارے میں کچھ سنا ہے جو اپنے اہل

وعیال کے ایک سال یا اس سے کچھ کم کیلئے خرچ جمع کرے، معمر نے کہا کہ مجھے کچھ یاد نہیں آیا، پھر میں نے وہ حدیث بیان کی جو ہم سے ابن شہاب زہری نے بواسطہ مالک بن اوس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی نضیر کے درختوں کو بیچ دیتے تھے اور اپنے اہل و عیال کے لئے ایک سال کی خوراک رکھ لیتے تھے۔

راوی: محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر

باب: خرچ کرنے کا بیان

اپنے اہل و عیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل و عیال کا خرچ کس طرح ہے؟

حدیث 326

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدشان

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ بْنُ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ حَدِيثِهِ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مَالِكٌ أَنْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ إِذْ أَتَاهُ حَاجِبُهُ يَزِفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْنٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ قَالَ فَدَخَلُوا وَسَلَّمُوا فَجَلَسُوا ثُمَّ لَبِثَ يَزِفَا قَلِيلًا فَقَالَ لِعُمَرَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَلَبَّيَا دَخَلَا سَلَّمَا وَجَلَسَا فَقَالَ عَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخِرِ فَقَالَ عُمَرُ اتَّيَدُوا أَنْشِدْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِهِ تَقُومُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشِدْكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ أَنَّ اللَّهَ كَانَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرُهُ قَالَ اللَّهُ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى

رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوجِفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَا
 احْتَارَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرِبَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمْوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ
 هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تَوَقَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ
 يَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَتْهَا حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا
 بَكْرٍ كَذَبَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِحَقِّ ثُمَّ تَوَقَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي
 وَكَلِمَتُكُمْمَا وَاحِدَةً وَأَمْرُكُمْمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلْنِي نَصِيْبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَنْتَ هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيْبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا
 فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهِ إِلَيْكُمْمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمْمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ بِهِ فِيهَا مُنْذُ وَلِيْتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي فِيهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعُهَا إِلَيْنَا
 بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْكُمْمَا بِذَلِكَ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهَمَا بِذَلِكَ فَقَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ
 وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمْمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ أَفْتَلْتُمَا سَانَ مَنِي قَضَائٍ غَيْرَ ذَلِكَ فَوَالَّذِي
 بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّيَّئُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَائٍ غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاَهَا فَأَنَا
 أَكْفِيكُمْمَاَهَا

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ محمد بن جبیر نے مجھ سے ایک حدیث کا ذکر کیا تو میں اس
 کی تحقیق کے لئے روانہ ہوا، یہاں تک کہ مالک بن اوس کے پاس پہنچا، میں نے ان سے پوچھا تو مالک نے کہا کہ میں چلا، یہاں تک کہ
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، ان کے حاجب یرفانے ان سے آکر کہا کہ حضرت عثمان، عبدالرحمن زبیر اور سعد آپ سے
 داخل ہونے کی اجازت چاہتے ہیں کیا آپ انہیں اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہا ہاں، چنانچہ ان کو داخلہ کی اجازت دے دی،
 انہوں نے کہا ہاں، لوگ اندر آئے، سلام کیا اور بیٹھ گئے، یرفا تھوڑی دیر ٹھہرا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا، کیا
 حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اجازت دیتے ہیں، کہا ہاں، چنانچہ ان دونوں کو اجازت دے دی اور وہ لوگ اندر آئے

اور سلام کر کے بیٹھ گئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المومنین میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، عثمان اور ان کے ساتھیوں نے بھی کہا ہاں امیر المومنین! ان کا فیصلہ کر دیجئے اور ان میں سے ایک کو دوسرے سے خلاصی دلائیے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے صبری نہ کرو، میں تم لوگوں کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ ہمارے مال کا کوئی وارث نہ ہوگا، جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے، کچھ لوگوں نے کہا ہاں فرمایا ہے، حضرت عمر، حضرت علی وعباس رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ میں تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا، دونوں نے اقرار کیا ہاں فرمایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تم سے اسکی حقیقت بیان کروں اللہ تعالیٰ نے اس مال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخصوص کیا اور آپ کے علاوہ کسی نبی کو یہ امتیاز عطاء نہیں فرمایا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ما فاء اللہ علی رسولہ الٰخ) یہ حکم خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا، خدا کی قسم تمہیں چھوڑ کر اپنے لئے نہیں جمع کیا اور نہ اس میں تم پر کسی کو ترجیح دی، اس میں سے تمہیں دیتے تھے، اور تم لوگوں پر خرچ کرتے تھے، یہاں تک کہ اس میں سے یہ مال بچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال سے اپنے اہل و عیال کے لئے ایک سال خرچ لیتے اور جو باقی رہ جاتا اسے خدا کی راہ میں خرچ کر دیتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی بھر اسی پر عمل کرتے رہے، میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں، کیا تم اس کو جانتے ہو، لوگوں نے کہا ہاں، پھر حضرت علی وعباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم دونوں اس کو جانتے ہو، دونوں نے کہا ہاں، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھالیا، تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جانشین ہوں اور اس پر انہوں نے قبضہ کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح اس کا مصرف لیتے تھے، اسی طرح وہ بھی اسی مصرف میں خرچ کرتے رہے اور تم دونوں اس وقت موجود تھے، پھر حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم دونوں نے گمان کیا کہ ابو بکر ایسے ایسے تھے (انہوں نے ہمارا حق نہیں دیا) حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ اس میں سچے اور نیکو کار اور حق پر تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ابو بکر کو اٹھالیا، تو میں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا جانشین ہوں، میں نے اس کو دو سال تک اپنے قبضہ میں رکھا اور اسی کو اسی مصرف میں خرچ کرتا رہا، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خرچ کرتے تھے، پھر تم دونوں میرے پاس آئے اور تم دونوں ایک ہی طرح کی بات کہتے ہو اور تم دونوں کا ایک ہی معاملہ ہے، تم مجھ سے اپنے بھائی کے بیٹے کے مال سے حصہ مانگنے آئے اور وہ اپنی بیوی کے والد کے مال سے حصہ مانگنے آئے تو میں نے چاہا اگر تم چاہو تو میں تم دونوں کو یہ دے دوں، اس شرط پر کہ تم اللہ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم رہو گے، اور اس کو اسی مصرف میں خرچ کرو گے، جس میں اللہ کے رسول اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور میں نے خرچ کیا ہے، جب سے میں نے اس پر قبضہ کیا ہے اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر مجھ سے اس کے متعلق کچھ نہ کہنا تم دونوں نے کہا کہ ہم کو یہ اس شرط پر دے دو، میں تم

دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، کیا میں نے تم کو دیا نہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا میں نے تم کو دیا نہیں؟ دونوں نے کہا ہاں، پھر فرمایا کہ تم مجھ سے اس کے علاوہ کیا فیصلہ چاہتے ہو! قسم ہے اس ذات کی جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، میں اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کروں گا، یہاں تک کہ قیامت آجائے، اگر تم اس شرط کی ادائیگی سے عاجز ہو تو تم وہ مجھے دے دو، میں اس کی نگرانی کروں گا۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان

حدیث 327

جلد : جلد سوم

راوی : ابن مقاتل، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مَسِيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرْجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالُنَا قَالَ لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

ابن مقاتل، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے اپنے بچوں کو کھلاؤں تو کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، بشرطیکہ دستور کے مطابق ہو۔

راوی : ابن مقاتل، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرچ کرنے کا بیان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان

حدیث 328

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا عَنْ غَيْرِ أَمْرِهَا فَلَهَا نِصْفُ أَجْرِهَا

یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی کمائی سے بغیر اسکی اجازت کے خرچ کرے تو اسکو اسکا آدھا ثواب ملے گا۔

راوی : یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان

حدیث 329

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، حکم ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهِ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى وَبَلَغَهَا أَنَّهُ جَاءَهُ رَقِيقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى بَطْنِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمْ أَوْ أُوتِيتُمَا إِلَى فَرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحِدًا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِمَّنْ خَادِمٍ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، حکم ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو کی چکی چلا کر ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے، اس کی شکایت کرنے آئیں، ان کو معلوم ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غلام آئے ہیں، لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس آئے، اس حال میں کہ ہم سونے کے لئے بستر پر جا چکے تھے، ہم نے اٹھنا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرے اور حضرت فاطمہ کے درمیان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے اپنے پیٹ پر آپ کے دونوں پاؤں کی ٹھنڈک محسوس کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتا دوں، جو تم نے مجھ سے مانگی ہے، جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو 33 بار سبحان اللہ کہو اور 33 بار الحمد للہ کہو اور 34 بار اللہ اکبر کہو، یہ تم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہے۔

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، حکم ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی

عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان

راوی: حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ مُجَاهِدًا سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْهُ تُسَبِّحِينَ اللَّهَ عِنْدَ مَنَامِكَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُحَمِّدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ إِحْدَاهُنَّ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ فَمَا تَرَكْتَهَا بَعْدُ قِيلَ وَلَا لَيْلَةَ صَفِينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صَفِينَ

حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فاطمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خادم لینے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں وہ چیز نہ بتا دوں جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہو (جو تم مانگتی ہو) اپنے سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ کہو 33 بار الحمد للہ کہو اور 34 بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، پھر سفیان نے کہا ان میں سے کسی کو چونتیس بار پڑھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا، کسی نے پوچھا کیا صفین کی رات میں بھی نہیں چھوڑا؟ کہا صفین کی رات میں بھی نہیں چھوڑا۔

راوی: حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

مرد کا اپنے اہل و عیال کی خدمت کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

مرد کا اپنے اہل و عیال کی خدمت کرنے کا بیان

راوی: محمد بن عمر کا، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَعَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا سَبَحَ الْأَذَانَ خَرَجَ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ اپنے اہل و عیال کا کام، پھر جب اذان کی آواز سنتے تو باہر تشریف لے جاتے۔

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید

اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کو بتائے بغیر ضرورت کے مطابق اتنا خ...

باب: خرچ کرنے کا بیان

اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کو بتائے بغیر ضرورت کے مطابق اتنا خرچ نکال لے کہ جو اس بچوں کے لئے کافی ہو

حدیث 332

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عَتَبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اور مجھے کچھ بھی نہیں دیتا کہ جو میرے بچوں کو کافی ہو جائے، سوائے اس کے کہ جو میں اسے بتائے بغیر لے لیتی ہوں تو آپ نے فرمایا جس قدر تیرے بچوں کو کافی ہو اس میں سے بقدر ضرورت لے لیا کرو۔

راوی: محمد بن ثنی، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کا اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنا اور نفقہ کا بیان...

باب: خرچ کرنے کا بیان

بیوی کا اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنا اور نفقہ کا بیان

حدیث 333

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس و ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَائِي رَكْبُنَ الْإِبِلِ نِسَائِي قُرَيْشٍ وَقَالَ الْآخَرُ صَالِحُ نِسَائِي قُرَيْشٍ أَحْنَأُ عَلَى وَلَدِي فِي صَغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجِي ذَاتِ يَدٍ وَيُذَكِّرُ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس و ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اونٹ پر سوار ہونے والی عورتوں میں بہتر عورتیں قریش کی ہیں دوسری باریہ بھی فرمایا کہ قریش کی عورتیں صالح (بہتر) ہیں کہ اپنے بچوں پر انکے بچپن میں شفیق ہیں اور اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں اور بواسطہ معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی منقول ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس و ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

عورت کو دستور کے مطابق پہنانے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کو دستور کے مطابق پہنانے کا بیان

حدیث 334

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عبدال ملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سَيَرَاءٌ فَلَبِسْتُهَا فَأَتَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

حجاج بن منہال، شعبہ، عبدال ملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند حلے دھاری دار آئے میں نے اسکو پہن لیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غصہ کا اثر دیکھا چنانچہ میں نے اسکو پھاڑ کر اپنی عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عبدال ملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

بچوں کی خدمت میں عورت کا اپنے شوہر کی مدد کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بچوں کی خدمت میں عورت کا اپنے شوہر کی مدد کرنے کا بیان

حدیث 335

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، حباد بن زید، عمرو، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ

تَسَعُ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَتْ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِكَرًا أُمُّ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تَلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكٌ وَتَرَكَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَجِئَهُنَّ بِبِشْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ خَيْرًا

مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہوا اور انہوں نے سات یا نو لڑکیاں چھوڑیں، میں نے ایک ثیبہ عورت شادی کر لی مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا جابر رضی اللہ عنہ تم نے نکاح کر لیا، میں عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا باکرہ سے یا ثیبہ سے، میں نے عرض کیا بلکہ ثیبہ سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کیا تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی تو اسے ہنساتا اور وہ تجھے ہنساتی، میں نے کہا عبد اللہ (میرے والد) کا انتقال ہوا اور انہوں نے چند لڑکیاں چھوڑیں اور میں نے پسند نہیں کیا کہ میں ان پر ان ہی جیسی لے کر آؤں چنانچہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو انکی نگرانی کرے اور ان کی اصلاح کرے۔ آپ نے فرمایا اللہ تجھے برکت دے یا یہ فرمایا کہ اللہ تجھے بھلائی عطا کرے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبد اللہ

تنگدست کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

تنگدست کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے کا بیان

حدیث 336

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَلِمَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ فَأَعْتَقْتُ

رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ عِنْدِي قَالَ فَصُمُّ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعَمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُفِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَتَرَفَّقَالِ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنِّي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ قَالَ فَأَنْتُمْ إِذَا

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کیونکر، اس نے کہا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی، آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دے، عرض کیا میرے پاس غلام نہیں ہے، آپ نے فرمایا تو دو مہینے متواتر روزے رکھ، اس نے کہا میں نہیں رکھ سکتا، آپ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، اس نے کہا میرے پاس یہ بھی نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں، آپ نے فرمایا وہ سائل کہاں ہے، اس نے کہا میں ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو لے جا کر صدقہ کر، اس نے عرض کیا اپنے سے زیادہ ضرورت مند کو دوں، یا رسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کیساتھ بھیجا ہے مدینہ کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا پھر تم ہی اسکے مستحق ہو یعنی تم ہی اسے کھاؤ۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

آیت و علی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ کے...

باب : خرچ کرنے کا بیان

آیت و علی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس قول و ضرب اللہ مثلاً جلیں احد ہما اکم۔۔۔ صراط مستقیم کی تفسیر

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ أَجْرِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أَنْفَقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكْتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنِّي أَهْمُ بَنِيَّ قَالَ نَعَمْ لَكَ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتَ عَلَيْهِمْ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ابو سلمہ کے بچوں کو خرچ دینے میں مجھے ثواب ملے گا میں انہیں اس حالت میں اور اس طرح (نفر کی حالت میں) چھوڑ نہیں سکتی وہ بھی میرے ہی بچے ہیں، آپ نے فرمایا ہاں تجھے ثواب ملے گا جو تو انکی ذات پر خرچ کرے گی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

آیت و علی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس قول و ضرب اللہ مثلاً جلیں احدہما بکم۔۔۔ صراط مستقیم کی تفسیر

حدیث 338

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَخْذَ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِينِي وَبَنِيَّ قَالَ خَذِي بِالْمَعْرُوفِ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے کچھ بقدر کفایت لے لوں تو کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا دستور کے مطابق لے لیا کرو۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جس شخص نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو...

باب: خرچ کرنے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جس شخص نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو میرے ذمہ ہیں

حدیث 339

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ الْمُتَوَقِّفِ عَلَيْهِ الدَّيْنَ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ فَضْلًا فَإِنْ حَدَّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى إِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَبَّاهُ فَتَوَقَّحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوَّلِي بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَقَّفَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کسی شخص کا جنازہ لایا جاتا تو آپ دریافت فرماتے کہ اس نے اپنے دین کی ادائیگی کے لئے اتنا مال چھوڑا یا نہیں کہ اس کا دین ادا ہو سکے؟ اگر آپ سے کہا جاتا کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے کہ اس کا قرض ادا ہو جائے تو آپ اس پر نماز پڑھتے ورنہ آپ مسلمانوں سے فرماتے کہ اپنے بھائی پر نماز پڑھو، جب اللہ تعالیٰ نے آپ پر فتوحات کھولیں تو آپ نے فرمایا کہ میں مومنوں کا انکی ذات سے بھی زیادہ خیر خواہ ہوں اگر کوئی مسلمان مر گیا اور اس نے قرض چھوڑا تو اس کا میں ذمہ دار ہوں اور اگر مال چھوڑے تو وہ اسکے وارثوں کا ہے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

دایہ وغیرہ سے دودھ پلانے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

دایہ وغیرہ سے دودھ پلانے کا بیان

حدیث 340

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكِ أُمُّ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا تَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَلْتُ لِي إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثَوْبِيَةَ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ ثَوْبِيَةُ أَعْتَقَهَا أَبُو لَهَبٍ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری بہن بنت ابی سفیان سے آپ نکاح کر لیں، آپ نے فرمایا کہ تو اس کو پسند کرتی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کے لیے تنہا نہیں رہنا چاہتی بلکہ چاہتی ہوں کہ اس خیر میں میری بہن بھی شریک ہو آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بخدا ہم میں تو یہ تذکرہ ہو رہا تھا کہ آپ ابو سلمہ کے بیٹی درہ سے نکاح کر رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ ام سلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ میری رضاعی بھتیجی ہے مجھ کو اور ابو سلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے اس لیے مجھ پر اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو پیش نہ کرو اور شعیب نے زہری سے نقل کیا عروہ نے بیان کیا کہ ثوبیہ کو ابو لہب نے آزاد کر دیا تھا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ ...

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک کام کرو، میں تمہارے کاموں کو جاننے والا ہوں

حدیث 341

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابوداؤد، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْعَمُوا الْجَائِعَ وَعَوَّدُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِي قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِي الْأَسِيرُ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابوداؤد، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور مریضوں کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ سفیان نے کہا کہ عانی کے معانی قید کے ہیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابوداؤد، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک کام کرو، میں تمہارے کاموں کو جاننے والا ہوں

حدیث 342

جلد : جلد سوم

راوی: یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى قُبِضَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ فَلَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَاسْتَقْرَأْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَدَخَلَ دَارَهُ وَفَتَحَهَا عَلَيَّ فَمَشَيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَرَرْتُ لِرُجْهِ مِنْ الْجَهْدِ وَالْجُوعِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي وَعَرَفَ الَّذِي بِي فَأَنْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ فَأَمَرَنِي بِعُيُسٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ عُدْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى بَطْنِي فَصَارَ كَالْقِدَحِ قَالَ فَلَقِيتُ عُمَرَ وَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِي وَقُلْتُ لَهُ فَوَلَّى اللَّهُ ذَلِكَ مَنْ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْكَ يَا عُمَرُ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَقْرَأْتُكَ الْآيَةَ وَلَئِنَّا أَقْرَأُ لَهَا مِنْكَ قَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لَأَنْ أَكُونَ أَذْخَلْتُكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي مِثْلُ حُبِّ النَّعَمِ

یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ کے گھر والوں نے تین دن بھی آسودہ ہو کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک آپ کی وفات ہو گئی اور ابو حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی، میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس گیا اور قرآن کی آیتیں سننے کی خواہش ظاہر کی، وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور میرے لئے دروازہ کھولا، میں تھوڑی دور چلا تھا کہ اپنے منہ کے بل بھوک کی وجہ سے گر پڑا، دیکھا تو میرے سر کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! میں نے کہا لبیک وسعدیک یا رسول اللہ! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے کھڑا کیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری حالت پہچان لی، چنانچہ مجھے اپنے گھر لے گئے، اور مجھے ایک پیالہ دودھ پینے کا حکم دیا، میں نے اس میں سے پی لیا، پھر فرمایا اور پیو اے ابو ہریرہ! میں نے دوبارہ پیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اور پی لو، چنانچہ میں نے پی لیا، یہاں تک کہ میرا پیٹ پیالہ کی طرح ہو گیا، پھر میں عمر سے ملا اور ان سے اپنی حالت بیان کی اور میں نے کہا اے عمر اللہ نے اس کام کا اسے مالک بنا دیا جو اس کا زیادہ مستحق تھا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری

بھوک کی تکلیف دور کی، بخدا میں نے تم سے آیت پڑھنے کو کہا تھا، حالانکہ میں تم سے زیادہ ان آیتوں کا پڑھنے والا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں (سمجھا نہیں تھا ورنہ) بخدا تمہیں اپنے گھر میں داخل کرنا (مہمان بنانا) مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میرے پاس سرخ اونٹ ہوں۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان

حدیث 343

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّخْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زِلْتُ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی میں، اور میرا ہاتھ پیالہ میں چاروں طرف پڑتا تھا تو مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لڑکے! اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھ) اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور جو تیرے قریب ہے اس میں سے کھا، میں اس کے بعد اسی طرح ہی کھاتا تھا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : کھانے کا بیان

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے

حدیث 344

جلد : جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلقہ دیلی، وہب بن کیسان، ابو نعیم، عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ نَوَاحِي الصَّخْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِنْهَا يَدِيكَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلقہ دیلی، وہب بن کیسان، ابو نعیم، عمر بن ابی سلمہ (جو ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا تو میں پیالے کے چاروں طرف سے کھانے لگا تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آگے سے کھا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلقہ دیلی، وہب بن کیسان، ابو نعیم، عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانے کا بیان

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے

حدیث 345

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابو نعیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَبِي نَعِيمٍ قَالَ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَمَعَهُ رَبِيبُهُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ سَمِ اللَّهُ وَكُلْ مِمَّا يَدِيكَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابو نعیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ربیب عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھ اور) اپنے آگے سے کھا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابو نعیم

اس شخص کا بیان جو کہ پیالے میں چاروں طرف ڈھونڈے، جب کی اس کے ساتھی کو ناگوار نہ...

باب: کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کہ پیالے میں چاروں طرف ڈھونڈے، جب کی اس کے ساتھی کو ناگوار نہ گزرے

حدیث 346

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خِيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَطْنِ طَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَعُ الدُّبَّائِيَّ مِنْ حَوَالِي الْقَصْعَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَحِبُّ الدُّبَّائِيَّ مِنْ يَوْمِئِذٍ

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ کی دعوت کی، انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ گیا، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

پیالہ کے چاروں طرف کدو تلاش کر کے نکال رہے ہیں، اسی دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان، عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ م...

باب: کھانے کا بیان

کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان، عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے کھا

حدیث 347

جلد : جلد سوم

راوی: عبدان، عبد اللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْسَنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعَّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَكَانَ قَالَ بِوَاسِطِ قَبْلِ هَذَا فِي شَأْنِهِ كَلِّهِ

عبدان، عبد اللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے، جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف سے حتی المقدور ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے اور اس سے پہلے واسطہ میں بیان کیا تھا کہ اپنے تمام کام میں دائیں طرف سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے...

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

348 حدیث

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو
طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرَفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ
فَأَخَرَجَتْ أَقْرَبَا مِنْ شَعِيرَتِهِمْ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَقَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسْتُهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ
أَرْسَلْتَنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ
وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُبْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بَطْعَامٍ قَالَ
فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قَوْمُوا فَأَنْطَلَقَ وَأَنْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيَدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ
فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنَ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ
فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَأَنْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُنِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكَ فَآتَتْ بِذَلِكَ
الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ
يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذِنْ لِعَشْرَةٍ فَإِنَّ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذِنْ لِعَشْرَةٍ فَإِنَّ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ
خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذِنْ لِعَشْرَةٍ فَإِنَّ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذِنْ لِعَشْرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ

ثَانُونَ رَجُلًا

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمزور آواز سنی ہے، جس سے معلوم ہوا کہ آپ بھوکے ہیں، تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے، انہوں نے جو کی چند روٹیاں نکالیں، پھر اپنا دوپٹہ نکالا، اس کے ایک حصہ میں روٹی لپیٹی پھر میرے کپڑے کے نیچے چھپایا اور مجھ کو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا میں وہ روٹی لے کر گیا میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ہیں اور آپ کے ساتھ اور لوگ بھی ہیں، میں ان کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا، مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے ابو طلحہ نے بھیجا ہے، میں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا کیا کھانا دے کر بھیجا ہے؟ میں نے کہا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا چلو اور یہ کہہ کر آپ روانہ ہوئے اور میں بھی روانہ ہوا اور آگے چلا یہاں تک کہ میں ابو طلحہ کے پاس آیا تو ابو طلحہ نے کہا اے ام سلیم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگوں کو بھی لے آئے ہیں اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں کہ ان سب کو کھلائیں، ام سلیم نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، ابو طلحہ آگے بڑھے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے، ابو طلحہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں چلے، یہاں تک کہ دونوں اندر آئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام سلیم! تیرے پاس جو کچھ ہے لے آ، ام سلیم وہ روٹیاں لے آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان روٹیوں کے توڑنے کا حکم دیا اور ام سلیم نے گھی ڈال کر اس کو ملیدہ بنایا، پھر اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا جو خدا نے چاہا، پھر فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ انہیں آنے کی اجازت دی گئی، ان لوگوں نے کھایا یہاں تک کہ آسودہ ہو گئے، جب وہ باہر چلے گئے تو فرمایا دس آدمیوں کو آنے کی اجازت دو، وہ لوگ بلائے گئے تو انہوں نے بھی آسودہ ہو کر کھایا جب یہ لوگ باہر نکلے تو پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ وہ لوگ اندر آئے اور خوب سیر ہو کر کھایا جب یہ لوگ بھی باہر چلے گئے تو اور دس آدمیوں کو بلانے کا حکم دیا تمام لوگوں نے کھایا اور آسودہ ہو کر کھایا اور کل اسی آدمی تھے۔

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

حدیث 349

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ، معتبر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَ أَبُو عُثْمَانَ أَيُّضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوَهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌ طَوِيلٌ بَغْنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْبَعُ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ هِبَةٌ قَالَ لَا بَلْ يَبِيعُ قَالَ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصَنَعَتْ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبُطْنِ يُشْوَى وَائِمْ اللَّهُ مَا مِنْ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا قَدْ حَزَلَهُ حُرَّةٌ مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَاهَا لَهُ ثُمَّ جَعَلَ فِيهَا قِصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقِصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

موسیٰ، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور ہم ایک سو بیس آدمی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز کھانے کی ہے، ایک شخص کے پاس ایک صاع یا اس کے لگ بھگ کھانا نکل آیا، اس کو گوندھا گیا، ایک مشرک آدمی لمبا ترنگا بکریاں ہانکے لئے جارہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو بیچتا ہے یا ہبہ کرتا ہے، اس نے کہا نہیں بلکہ بیچتا ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک بکری خرید لی، پھر اسے ذبح کیا گیا تو آپ نے اس کی کلیجی کے بھوننے کا حکم دیا، خدا کی قسم! ایک سو تیس آدمیوں میں سے کوئی بھی نہیں تھا جس کو اس میں سے حصہ نہ ملا جو حاضر تھے انکو تو دے دیا اور جو اس وقت موجود نہ تھے انکا حصہ رکھ دیا گیا پھر اسکے گوشت کے دو پیالے بنائے گئے تو ہم لوگوں نے اس میں کھایا اور پیٹ بھر کر بلکہ دونوں پیالوں میں گوشت بچ بھی رہا تو اس کو اونٹ پر لاد کر لے گئے یا اس طرح مروی ہے جس طرح فرمایا۔

راوی: موسیٰ، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب: کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

راوی: مسلم، وہیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُوِّفِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبَعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الثَّوْرِ وَالْبَائِ

مسلم، وہیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے وہ کہتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد ہم لوگوں کو پیٹ بھر کر کھجوریں اور سیر ہو کر پانی پینے کو ملا۔

راوی: مسلم، وہیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول "کہ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر..."

باب: کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول "کہ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے۔"

حدیث 351

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ قَالَ يَحْيَى وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ عَلَى رُوحَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَمَا أُنِيَ إِلَّا بِسَوِيْقٍ فَلَمَّا كُنَّا فَالَكُنَّا مِنْهُ ثُمَّ دَعَا بِبَائٍ فَضَضَ وَمَضَضْنَا فَصَلَّى بِنَا الْغُرَبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَوْدًا وَبَدَأَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم لوگ مقام صہبا میں پہنچے، یحییٰ کے بیان کے مطابق صہبا خیبر سے آدھ منزل پر واقع ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، صرف ستو آپ کے سامنے پیش کئے گئے ہم نے اسے گھولا اور اس میں سے کھایا، پھر آپ نے پانی مانگا اور کلی کی تو ہم نے بھی کلی کی، پھر ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھائی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو نہیں کیا، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے یحییٰ سے سنا کہ آپ نے نہ تو ابتدا میں ہاتھ دھوئے اور نہ آخر میں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ

پتلی روٹی اور خوان و سفرہ پر کھانے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان و سفرہ پر کھانے کا بیان

حدیث 352

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَنَسٍ وَعِنْدَهُ خُبْزٌ لَهُ فَقَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مَرَّقًا وَلَا شَاءَ مَسْطُوطَةً حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ

محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور ان کے پاس انکاروٹی پکانے والا بھی تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پتلی روٹی نہیں کھائی اور نہ ہی بھنی ہوئی بکری کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

راوی: محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان و سفرہ پر کھانے کا بیان

حدیث 353

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ عَلِيٌّ هُوَ الْإِسْكَافُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى سُكْرٍ جَعَةٍ قَطُّ وَلَا خُبْزَ لَهُ مَرَّقٌ قَطُّ وَلَا أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ قَطُّ قِيلَ لِقَتَادَةَ فَعَلَا مَا كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفْرِ

علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں کھایا ہو اور نہ آپ نے کبھی پتلی روٹی کھائی اور نہ آپ نے خوان پر کھایا، قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آخر لوگ کس چیز پر کھاتے تھے تو انہوں نے جواب دیا کہ سفرے پر (خوان سے مراد ایسی چیز ہے جس پر کھانا رکھا جائے اور وہ زمین سے بلند ہو)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان و سفرہ پر کھانے کا بیان

حدیث 354

جلد : جلد سوم

راوی : ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِي

بَصْفِيَّةً فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيَّتِهِ أَمْرًا بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّهْرُ وَالْأَقْطُ وَالسَّنَنُ وَقَالَ عَمْرُو عَنْ أَنَسٍ
بَنَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطْعٍ

ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ
عنها سے زفاف کیا تو مسلمانوں کو ولیمہ کی دعوت دی، آپ نے دسترخوان بچھانے کا حکم دیا تو بچھایا گیا اور اس پر گھی کھجوریں اور پنیر
وغیرہ رکھے گئے اور عمرو نے بطریق انس رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے زفاف کیا پھر حیس دسترخوان
پر رکھا گیا۔

راوی: ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان و سفرہ پر کھانے کا بیان

حدیث 355

جلد : جلد سوم

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام، وہب بن کیسان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الشَّامِ يُعَيِّرُونَ ابْنَ
الرُّبَيْرِ يَقُولُونَ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْبَائِي يَا بُنَيَّ إِنَّهُمْ يُعَيِّرُونَكَ بِالنِّطَاقَيْنِ هَلْ تَدْرِي مَا كَانَ النِّطَاقَانِ
إِنَّمَا كَانَ نِطَاقِي شَقَقْتُهُ نِصْفَيْنِ فَأَوْكَيْتُ قَرْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحَدِهِمَا وَجَعَلْتُ فِي سُفْرَتِهِ آخَرَ قَالَ
فَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ إِذَا عَيَّرُوهُ بِالنِّطَاقَيْنِ يَقُولُ إِيهَا وَالِإِلَهَ تِلْكَ شَكَائِي ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا

محمد، ابو معاویہ، ہشام اپنے والد سے اور وہب بن کیسان کہتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ اہل شام ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ذات
النطاقین کا بیٹا کہہ کر عار دلاتے تھے ان سے (انکی ماں) اسماء نے کہا کہ اے بیٹے! تجھے لوگ نطاقین کہہ کر عار دلاتے ہیں تم جانتے ہو
کہ نطاقین کیا تھے؟ میرا ایک کمر بند تھا جس کے میں نے دو ٹکڑے کر دیئے تھے ایک ٹکڑے سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کے کھانے کی تھیلیوں کا منہ باندھا اور دوسرے کو میں نے نیفے میں ڈالا، اہل شام جب انکو نطفین کہہ کر عار دلاتے تو کہتے اور کہو مجھے تو بھلا لگتا ہے۔

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام، وہب بن کیسان

باب: کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان و سفرہ پر کھانے کا بیان

حدیث 356

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعمان، ابو عوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حَفِيدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنٍ خَالََةَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْنًا وَأَقْطًا وَأَضْبًا فَدَعَا بِهِنَّ فَأَكَلْنَ عَلَى مَا دَتِهَ وَتَرَكَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُسْتَقْدِرِ لَهُنَّ وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أَكَلْنَ عَلَى مَا دَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ

ابونعمان، ابو عوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس کہتے کہ ام حفید بنت حارث بن حزن (ابن عباس کی) خالہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی، پنیر اور سو سمار ہدیہ کے طور پر بھیجا، آپ نے عورتوں کو بلایا اور آپ کے دسترخوان پر ان لوگوں نے کھایا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکروہ سمجھتے ہوئے نہیں کھایا اگر وہ حرام ہوتا تو وہ عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر اسے نہ کھاتیں اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں انکے کھانے کا حکم دیتے۔

راوی: ابونعمان، ابو عوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کھانے کا بیان

ستو کا بیان

حدیث 357

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحییٰ، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّهْبَائِي وَهِيَ عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَلَمْ يَجِدْ إِلَّا سَوِيْقًا فَلَاكَ مِنْهُ فَلَكُنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَبَضَضَ ثُمَّ صَلَّى وَصَلَّيْنَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

سلیمان بن حرب، حماد، یحییٰ، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام صہب میں تھے اور وہ خیبر سے ایک منزل کی مسافت پر تھے، نماز کا وقت آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، سوائے ستو کے کوئی چیز نہ ملی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر پانی کے اس کو کھایا، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر پانی کے کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا اور کھلی کی پھر نماز پڑھی، لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی لیکن آپ نے وضو نہیں کیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحییٰ، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جاتا...

باب : کھانے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جاتا اور آپ کو معلوم نہ ہو جاتا کہ کیا ہے

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالََةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُودًا قَدْ قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حَفِيدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدِمَتْ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلْبًا يَقْدِمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتَّى يُحَدِّثَ بِهِ وَيُسَيِّي لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْخُضُورِ أَخْبَرَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتَنَ لَهُ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَّ الضَّبِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَأَجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے جن کو سیف اللہ کہا جاتا تھا روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے (جو ان کی اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھی)، ان کے پاس بھنا ہوا سوسمار (گواہ) دیکھا، ان کی بہن حفیدہ بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں اور ان کے پاس بھیجا تھا، میمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوسمار پیش کیا اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ آپ اپنا ہاتھ کسی کھانے کی طرف بڑھاتے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کر دیا جاتا، یا بتلا نہ دیا جاتا (کہ کیا ہے) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سوسمار کی طرف بڑھایا جو عورتیں آپ کے سامنے حاضر تھیں، ان میں سے ایک نے آپ کو بتایا کہ حضور یہ تو سوسمار ہے، جو آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے، آپ نے اپنا ہاتھ سوسمار کی طرف سے کھینچ لیا، خالد بن ولید نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا سوسمار حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میری طبیعت اس کو ناپسند کرتی ہے، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے میں نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے کھینچ لیا اور میں نے اس کو کھایا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو کافی ہوتا ہے...

باب : کھانے کا بیان

ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو کافی ہوتا ہے

حدیث 359

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ اثْنَيْنِ كَافِيَ الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِيَ الْأَرْبَعَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کافی ہوتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 360

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبد الصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ حَتَّى يُؤْتِيَ بِسَكِينٍ يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَدْخَلْتُ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَكَلَ كَثِيرًا فَقَالَ يَا نَافِعُ لَا تَدْخُلْ هَذَا عَلَى سَبْعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

محمد بن بشار، عبد الصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اس وقت تک کھانا نہیں کھاتے تھے جب تک کہ ایک مسکین ان کے پاس نہیں لایا جاتا تھا، جو ان کے ساتھ کھائے، میں ایک شخص کو ان کے پاس لے آیا جو ان کے ساتھ کھانا کھائے، چنانچہ وہ شخص آیا اور بہت زیادہ کھا گیا، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے نافع! اب تو میرے پاس اس کو نہ لانا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 361

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سلام، عبدة، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النُّومَ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَإِنَّ الْكَافِرَ أَوْ النُّنَافِقَ فَلَا أَدْرَى أَيُّهُمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أُمْعَائِي وَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِدَّةٍ

محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر یا منافق (یاد نہیں کہ ان دو لفظوں میں سے عبید اللہ نے کیا بیان کیا، کافر یا منافق) سات آنتوں میں کھاتا ہے اور ابن بکیر نے بیان کیا کہ مجھ سے مالک نے بواسطہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت بیان کی۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 362

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو (بن دینار)

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو قَالَ كَانَ أَبُو نَهَيْكٍ رَجُلًا أَكُولًا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أُمْعَائِي فَقَالَ فَنَأْ أَوْ مِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو (بن دینار) کہتے ہیں کہ ابو نہیک ایک بہت زیادہ کھانے والا آدمی تھا، اس سے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے، اس نے کہا کہ میں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہوں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو (بن دینار)

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 363

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْمُسْلِمُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان ایک آنت میں اور کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 364

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، ابو حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكْثَرًا فَاسْتَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْثَرًا قَلِيلًا فَقَالَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ

يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

سليمان بن حرب، شعبه، عدی بن ثابت، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص بہت کھانے والا تھا، پھر وہ مسلمان ہو گیا تو بہت کم کھانے لگا، جب یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی: سليمان بن حرب، شعبه، عدی بن ثابت، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

تکیہ لگا کر کھانے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

تکیہ لگا کر کھانے کا بیان

حدیث 365

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، مسعر، علی بن اقمیر، ابو جحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْبَرِ سَبْعَتْ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَكُلُ مُتَّكِنًا

ابونعیم، مسعر، علی بن اقمیر، ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

راوی: ابونعیم، مسعر، علی بن اقمیر، ابو جحیفہ

باب: کھانے کا بیان

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمرا، ابو جحیفہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْبَرِ عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ لَا أَكُلُ وَأَنَا مُتَّكِيٌّ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمرا، ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تکلیف لگا کر نہیں کھاتا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمرا، ابو جحیفہ

بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بھنا ہوا پچھڑا لے کر آئے...

باب : کھانے کا بیان

بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بھنا ہوا پچھڑا لے کر آئے

راوی: علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو امامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبِّ مَشْوِيٍّ فَأَهْوَى إِلَيْهِ لِيَأْكُلَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ ضَبٌّ فَأَمْسَكَ يَدَهُ

فَقَالَ خَالِدٌ أَحَرًا هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ فَأَكُلَ خَالِدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَنْظُرُ قَالَ مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِضَبِّ مَحْنُودٍ

علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو امامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھنا ہوا سوسمار لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف کھانے کے لئے جھکے تو کہا گیا کہ یہ گوہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روک لیا، اس پر خالد نے کہا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی، اس لئے میں اپنی طبیعت کو اس سے متنفر پاتا ہوں، چنانچہ خالد نے اس کو کھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے، مالک نے بواسطہ ابن شہاب، ضب محنود کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو امامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

خزیرہ کا بیان۔ الخ...

باب: کھانے کا بیان

خزیرہ کا بیان۔ الخ

حدیث 368

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِثْبَانَ
بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْراً مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصْرِي وَأَنَا أَصْلِي لِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي
وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأَصَلِي لَهُمْ فَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي فَاتَّخِذْهُ مُصَلًّى فَقَالَ

سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِثْبَانُ فَعَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَتْ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ لِي أَتَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أَصْلِيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشْرُتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَحَبَسْنَا عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ فَثَابَ فِي الْبَيْتِ رَجَاءٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ ذُوو عَدَدٍ فَاجْتَمَعُوا فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيُّنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ أَلَا تَرَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمَ قَالَ قُلْنَا فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُبْتَغَى بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحَصَيْنَ بْنَ مُحَصَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثٍ مَحْضُودٍ فَصَدَّقَهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ عتبان بن مالک جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بینائی زائل ہو گئی ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں جب بارش ہوتی ہے تو نالہ جو میرے اور ان کے درمیان حائل ہے بہنے لگتا ہے اور میں ان کی مسجد میں نماز پڑھانے کے لیے نہیں جاسکتا اس لیے یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ آپ تشریف لا کر میرے گھر نماز پڑھیں تاکہ میں اس کو نماز کی جگہ بنالوں، آپ نے فرمایا کہ میں انشاء اللہ ایسا کروں گا دوسرے دن صبح کو جب آفتاب بلند ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر کے ساتھ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر داخل ہونے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دیدی تو آپ گھر میں داخل ہوئے اور کہیں بیٹھے نہیں اور مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ کو پسند کرتے ہو جہاں میں نماز پڑھ دوں، میں نے گھر کے کونے کی طرف اشارہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی ہم لوگ بھی صف بستہ ہو گئے پھر آپ نے دو رکعتیں نماز پڑھی اور سلام پھیرا ہم نے آپ کو خزیرہ کھانے کے لیے جو آپ کے واسطے تیار کر آیا تھا روک لیا، گھر میں محلہ کے بہت سے لوگ جمع ہو گئے ان میں سے کسی نے کہا کہ مالک بن دخن کہاں ہے؟ کسی نے کہا کہ وہ تو منافق ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں رکھتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہ کہو کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے لا الہ الا اللہ کہا ہے اور اس سے اس کا مقصد رضائے الہی ہے، لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں ہم نے کہا کہ ہم اس کا رخ منافقین کی طرف اور انہیں کی خیر خواہی کرتے دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جہنم کی آگ اس پر حرام کر دی جس نے لا الہ الا اللہ خالصاً لوجه اللہ کہا۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ پھر میں نے حصین بن محمد انصاری سے جو بنی سالم کے ایک فرد اور ان کے

سردار تھے محمود کی حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری

پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی...!

باب : کھانے کا بیان

پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ سے زفاف کیا (تو دعوت ولیمہ میں) آپ نے کھجوریں، پنیر اور گھی پیش کیا اور عمرو بن ابی عمرو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیس تیار کرائی تھی

حدیث 369

جلد : جلد سوم

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبَابًا وَأَقْطًا وَلَبَنًا فَوَضَعَ الضَّبُّ عَلَى مَائِدَتِهِ فَلَوْ كَانَ حَرًّا مَاءٌ لَمْ يُوضَعْ وَشَرِبَ اللَّبَنَ وَأَكَلَ الْأَقْطَ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میری خالہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوسمار (گوہ) پنیر اور دودھ بھیجا، چنانچہ سوسمار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر رکھا گیا اگر حرام ہوتا تو نہ رکھا جاتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور پنیر کھایا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

چقندر اور جو کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

چقندر اور جو کا بیان

حدیث 370

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنَّ كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَأْخُذُ أَصُولَ السِّلَقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قَدَرٍ لَهَا فَتَجْعَلُ فِيهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ إِذَا صَلَّيْنَا زُرْنَاَهَا فَقَرَّبَتْهُ إِلَيْنَا وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا تَتَعَدَّى وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَاللَّهُ مَا فِيهِ شَحْمٌ وَلَا وَدَكٌ

یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں جمعہ کے دن کی بڑی خوشی ہوتی تھی اس لئے کہ ایک بڑھیا تھی جو ہمارے لئے چقندر کی جڑیں اکھاڑ کر ایک ہانڈی میں ڈال دیتی تھی اور اس میں چند دانے جو کے بھی پکاتی تھی، جب ہم نماز پڑھ لیتے تو اس بڑھیا کے پاس جاتے وہ ہمارے سامنے (چقندر کی جڑیں پکی ہوئی) پیش کر دیتی، ہمیں جمعہ کے دن کی اس سبب سے بہت خوشی ہوتی اور ہم جمعہ کے بعد ہی کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے اور اس کھانے میں نہ تو چربی ہوتی اور نہ ہی کوئی اور چکنائی ہوتی۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچ کر اور دیگی سے نکال کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچ کر اور دیکھی سے نکال کر کھانے کا بیان

حدیث 371

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَعَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتْفَانَهُمَا قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَعَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْتَشَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَقًا مِنْ قَدْرٍ فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شانے کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھایا پھر کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔ اور ایوب و عاصم بواسطہ عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈی سے ہڈی نکال کر کھائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بازو کا گوشت چھڑا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

بازو کا گوشت چھڑا کر کھانے کا بیان

حدیث 372

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، فلیج، ابو حازم مدنی، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ مِ الْبَدَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ مَكَّةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رَجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرِمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِمٍ فَأَبْصَرُوا حِمَارًا وَحَشِييًّا وَأَنَا مُشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤْذِنُونِي لَهُ وَأَحْبَبُوا لَوْ أَنِّي أَبْصَرْتُهُ فَالْتَفَتُ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُبْتُ إِلَى الْفَرَسِ فَأَلْسَرْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمَحَ فَقُلْتُ لَهُمْ نَازِلُونِي السَّوْطَ وَالرُّمَحَ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَعُضِبْتُ فَزَلْتُ فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ رَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَعَقَرْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ وَقَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكُّوا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حُرُمٌ فَرَحْنَا وَخَبَأْتُ الْعُضْدَ مَعِيَ فَأَذْرَكْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَنَازِلْتُهُ الْعُضْدَ فَأَكَلَهَا حَتَّى تَعَرَّقَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مِثْلَهُ

محمد بن ثنی، عثمان بن عمر، فلج، ابو حازم مدنی، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے (دوسری سند) عبد العزیز بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، ابو حازم، عبد اللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد سے کہتے ہیں کہ میں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کے ساتھ بیٹھا تھا جب کہ ہم مکہ کی طرف جا رہے تھے اور ایک منزل میں ٹھہرے ہوئے تھے تمام لوگ حالت احرام میں تھے لیکن میں حالت احرام میں نہیں تھا، لوگوں نے ایک گور خر کو دیکھا اس وقت میں اپنے جوتے کے ٹانگے میں مصروف تھا ان لوگوں نے مجھے خبر نہیں دی لیکن چاہتے تھے کہ کاش! میں اسے دیکھ لیتا، میں نے نگاہ پھیری تو میں نے اس کو دیکھ لیا میں گھوڑے کی طرف گیا اس پر زین کسا پھر میں اس پر سوار ہو گیا لیکن نیزہ اور کوڑا لینا بھول گیا، میں نے لوگوں سے کہا مجھے کوڑا اور نیزہ دے دوں لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں، خدا کی قسم! ہم تمہاری کچھ بھی مدد نہیں کریں گے، مجھے غصہ آ گیا اور میں نے گھوڑے سے اتر کر دونوں چیزیں لے لیں پھر میں سوار ہوا اور اس پر حملہ کر کے اس کو مار ڈالا بعد جب کہ وہ مردہ ہو چکا تھا لے کر آیا لوگ اس کے کھانے میں مشغول ہو گئے، پھر ان لوگوں کو حالت احرام میں کھانے کے متعلق شک ہوا اس کے بعد ہم روانہ ہوئے اور ایک شانہ میں نے چھپا کر رکھ لیا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو ہم نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا تمہارے پاس کچھ اس کا بچا ہوا بھی ہے، میں نے وہ بازو آپ کو دے دیا اس کا گوشت آپ نے دانتوں سے چھڑا کر کھایا حالانکہ آپ احرام کی حالت میں تھے، محمد بن جعفر اور زید بن اسلم نے بواسطہ عطاء بن یسار ابو قتادہ اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، عثمان بن عمر، فلیج، ابو حازم مدنی، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

چھری سے گوشت کاٹنے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

چھری سے گوشت کاٹنے کا بیان

حدیث 373

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرٍو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فِدْعَى إِلَى الصَّلَاةِ فَالْقَاهَا وَالسَّكِينِ الَّتِي يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابو الیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بکری کا ایک شانہ آپ کے ہاتھ میں تھا جسے آپ چھری سے کاٹ کاٹ کر کھا رہے تھے پھر نماز کے لئے اذان کہی گئی تو اس شانہ کو اور چھری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے ایک طرف ڈال دیا اور کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا...

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا

حدیث 374

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِلَّا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کی کبھی برائی بیان نہیں کی اگر مرغوب ہوتا تو کھا لیتے اور اگر ناگوار ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

جو کو پھونکنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

جو کو پھونکنے کا بیان

حدیث 375

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَهْلًا هَلْ رَأَيْتُمْ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ قَالَ لَا فَقُلْتُ فَهَلْ كُنْتُمْ تَنْخُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَ لَا وَلَكِنْ كُنَّا نَنْفُخُهُ

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم کہتے ہیں کہ انہوں نے سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میدہ دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا نہیں، پھر میں نے پوچھا کیا جو کے آٹے کو چھانتے تھے، انہوں نے کہا نہیں لیکن ہم لوگ اسے پھانک لیا کرتے تھے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے...

باب: کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

حدیث 376

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابو عثمان نہدی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَنَرًا فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ سَبْعَ تَنَرَاتٍ فَأَعْطَانِي سَبْعَ تَنَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشْفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِنَّ تَنَرَةٌ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِي

ابوالنعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابو عثمان نہدی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ رضی اللہ عنہ میں کھجوریں تقسیم کیں، ہر شخص کو سات کھجوریں دیں چنانچہ مجھے بھی سات کھجوریں دیں ان میں سے ایک اچھی نہ تھی لیکن ان کھجوروں میں سے اس سے زیادہ کوئی کھجور مجھے پسند نہ تھی اس لئے کہ وہ چبانے میں سخت تھی (اور دیر تک رہی)

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابو عثمان نہدی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

حدیث 377

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ أَوْ الْحَبْلَةِ حَتَّى يَضَعَ أَحَدُنَا مَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خَسِرْتُ إِذَا وَضِلَّ سَعْيِي

عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں میں ساتواں آدمی تھا، ہمارا کھانا درخت کی پتیوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا یہاں تک کہ ہم بکریوں کی طرح میٹگنیاں کرتے تھے، پھر اب بنو اسد ہمیں اسلام کی تعلیم کرتے ہیں اگر میں ان کی تعلیم کا محتاج ہوں تو میری کوششیں رائیگاں گئیں اور میں گھائے میں رہا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

حدیث 378

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابو حازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَقُلْتُ هَلْ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّقِيَّ فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللَّهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ قَالَ فَقُلْتُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاخِلُ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْخَلًا مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللَّهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ قَالَ كُنَّا نَطْحَنُهُ وَنَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرِينَا فَأَكَلْنَاهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ کھایا تھا، سہل نے بیان کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا (میدہ کھاتے ہوئے) نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اٹھالیا، پھر میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تم چھلنی استعمال کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھلنی نہیں دیکھی جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اٹھالیا، میں نے پوچھا تم لوگ جو بغیر چھانے ہوئے استعمال کرتے تھے، انہوں نے کہا ہم اس کو پیس لیتے تھے اور پھونک مارتے تھے جس قدر اس کا چھلکا اڑنا ہوتا اڑ جاتا اور جس قدر باقی رہتا ہم اس کو گوند ہتے اور کھاتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابو حازم

باب: کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

حدیث 379

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّهُ مَرَّبَقَوْمٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَّصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ ایک جماعت کے پاس سے گزرے ان کے پاس ایک بھنی ہوئی بکری تھی ان لوگوں نے ان کو بلایا انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے اس حال میں کہ جو کی روٹی بھی آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

حدیث 380

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ و انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سَكْرَةٍ وَلَا خُبْرَةً مُرَقَّتٍ قُلْتُ لِقَتَادَةَ عَلَامَ يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفْرِ

عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ و انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں اور نہ دسترخوان پر اور نہ تیلی تیلی روٹیاں کھائیں، میں نے پوچھا، تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز پر کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ سفرے پر۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ و انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

حدیث 381

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ الْبَرِّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے جب سے مدینہ آئے گیہوں کا کھانا آسودہ ہو کر تین دن تک متواتر نہیں کھایا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اٹھالیا۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تلبینہ (لپٹے) کا بیان ...

باب : کھانے کا بیان

تلبینہ (لپٹے) کا بیان

حدیث 382

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ النَّبِيُّ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطَبَخَتْ ثُمَّ صَنَعَ ثَرِيدٌ فَصَبَّتِ التَّلْبِينََةَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجَبَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزَنِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ جب ان کا کوئی رشتہ دار مر جاتا تو عورتیں جمع ہوتیں پھر سب اپنے گھر چلی جاتیں مگر خاص خاص اور قریب کی عورتیں رہ جاتیں اور تلبینہ بنانے کا حکم دیتیں، وہ پکایا جاتا پھر ثرید بنا کر تلبینہ اس پر ڈال دیا جاتا، پھر فرماتیں کہ اسے کھاؤ اس لئے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تلبینہ مریض کے دل کو تسکین دیتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ثرید کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

حدیث 383

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ حبلی، مرہ ہمدانی، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ الْجَبَلِيِّ عَنْ مَرْثَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ حبلی، مرہ ہمدانی، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مردوں میں سے تو بہت کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور آسیہ (فرعون کی بیوی) کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہوئی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہی ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ حبلی، مرہ ہمدانی، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب: کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

حدیث 384

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، ابو طولہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي طَوَالَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، ابو طولہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دوسری عورتوں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

راوی: عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، ابو طولہ، انس رضی اللہ عنہ

باب: کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

حدیث 385

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن منیر، ابو حاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَبْعَ آبَا حَاتِمِ الْأَشْهَلِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُلَامٍ لَهُ خِيَاطٌ فَقَدَّمْ إِلَيْهِ قِصْعَةً فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ وَأَقْبَلَ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَعُ الدُّبَائِيَّ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَّبِعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَبَا زِلْتُ بَعْدُ أَحِبُّ الدُّبَائِيَّ

عبد اللہ بن منیر، ابو حاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے ایک غلام کے پاس پہنچا جو درزی تھا، اس نے آپ کے سامنے ایک پیالہ پیش کیا جس میں ثرید تھی پھر اپنے کام میں لگ گیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کدو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالتے تھے میں بھی کدو ڈھونڈ کر آپ کے سامنے رکھنے لگا اور اس کے بعد سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبد اللہ بن منیر، ابو حاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان

حدیث 386

جلد: جلد سوم

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحییٰ، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ

كُلُّوْا فَمَا اَعْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيْفًا مُّرَقَّقًا حَتَّى لِحَقَّ بِاللّٰهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَبِيْطًا بَعِيْنِهِ قَطُّ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحییٰ، قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تھے (ایک دن میں آیا تو دیکھا کہ) انکا باورچی کھڑا تھا انہوں نے کہا کہ کھاؤ اس لئے کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیلی چپاتی دیکھی ہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے بھی ہوئی بکری کھائی ہو۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحییٰ، قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان

حدیث 387

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَدَعَى إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِّينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کا ایک شانہ کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا پھر نماز کیلئے اذان دی گئی، آپ چھری پھینک کر کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے...

باب : کھانے کا بیان

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے ایک سفرہ (توشہ دان) بنایا تھا

حدیث 388

جلد : جلد سوم

راوی : خلاد بن یحییٰ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَنْهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوَكَّلَ لِحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاءَ النَّاسُ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنَى الْفَقِيرَ وَإِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكِرَاعَ فَنَأْكُلُهُ بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ قِيلَ مَا اضْطَرَّكُمْ إِلَيْهِ فَضَحِكَتْ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَادُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ بِهَذَا

خلاد بن یحییٰ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے اس سے صرف اس سال منع فرمایا جس سال لوگ بھوکے تھے تو آپ نے چاہا کہ غنی فقیر کو کھلائیں، ہم اس کو گھر رکھ لیتے تھے اور اس کو پندرہ دن کے بعد کھاتے تھے، کسی نے پوچھا آپ کو اسکی ضرورت کیوں پیش آتی تھی، وہ ہنس پڑیں اور کہا کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی سالن کے ساتھ گہیوں کی روٹی تین دن تک متواتر سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے اور ابن کثیر نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ عبد الرحمن بن عابس اسے بیان کیا۔

راوی : خلاد بن یحییٰ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے ایک سفرہ (توشہ دان) بنایا تھا

حدیث 389

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا تَتَرَوُّدُ لُحُومَ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَابِعَهُ مُحَمَّدٌ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَقَالَ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَا

عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قربانی کا گوشت مدینہ تک لاتے تھے، محمد نے بواسطہ ابن عیینہ اس کے متابع حدیث روایت کی اور ابن جریر نے بیان کیا کہ میں نے عطاء سے پوچھا کیا انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ (حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ) انہوں نے کہا کہ نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حیث کا بیان ...

باب : کھانے کا بیان

حیث کا بیان

حدیث 390

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ التَّيْسِ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرِدُّنِي وَرَأَاهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْبَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيبٍ قَدْ حَاذَاهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي لَهَا وَرَأَاهُ بِعَبَائَةٍ أَوْ بِكَسَائٍ ثُمَّ يُرِدُّهَا وَرَأَاهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَائِي صَنَعَ حَيْسًا فِي نَطْعٍ ثُمَّ أُرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رَجَالًا فَكَلَّمُوا وَكَانَ ذَلِكَ بِنَاءَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَأَ لَهُ أَحَدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَبَّيْنَا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَدِينِهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب کے آزاد کردہ غلام کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنے بچوں میں سے ایک بچہ لاجو میری خدمت کرے چنانچہ ابو طلحہ مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے چلے، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے لگا، جب بھی اترتے تو میں آپ کو دعا کرتے ہوئے سنتا کہ اے اللہ! غم، رنج، عجز، سستی، بخل اور بزدلی اور شدت قرض اور لوگوں کے غلبہ سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی برابر خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ ہم خیبر سے آئے اور آپ صفیہ بنت حبیبی کو لے کر آئے جنہیں آپ نے اپنے واسطے منتخب کر لیا تھا میں نے دیکھا کہ آپ اپنے پیچھے ان کے لئے چادر وغیرہ تان رہے تھے، پھر انکو اپنے پیچھے بٹھا لیا تھا یہاں تک کہ جب ہم صہبا میں پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیس تیار کر کر ایک چرمی دسترخوان پر رکھا پھر مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا چنانچہ میں نے لوگوں کو بلایا، لوگ آئے اور کھایا اور یہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زفاف کے وقت کا واقعہ ہے، پھر چلے یہاں تک کہ جب احد پہاڑ نظر آنے لگا تو فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا یا اللہ! میں دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا، یا اللہ! مدینہ والوں کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب

باب : کھانے کا بیان

حمیس کا بیان

حدیث 391

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَاسْتَسْقَى فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فَلَبَّأَ وَضَعَ الْقَدَحَ فِي يَدِهِ رَمَاهُ بِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي نَهَيْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَمْ أَفْعَلْ هَذَا وَلَكِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيَابَجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صَحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے پانی مانگا، ایک مجوسی ان کے پاس پانی لے کر آیا، جب پیالہ ان کے ہاتھوں میں رکھا تو انہوں نے اس کو پھینک دیا اور کہا کہ اگر میں اس کو ایک یا دو مرتبہ منع کر چکا ہوتا تو ایسا نہ کرتا (پیالہ کو نہ پھینکتا) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ریشم اور دیبا نہ پہنو اور نہ سونا چاندی کے برتن میں پانی پیو اور نہ ان کی رکابیوں میں کھاؤ اس لئے کہ یہ دنیا میں کفار کا سامان ہے اور ہمارے لئے آخرت میں ہے۔

راوی : ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ

کھانے کا ذکر...

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

حدیث 392

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ
كَمَثَلِ الشَّجَرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلُوٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ
وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے کہ جس کی بو بھی اچھی ہے اور مزہ بھی اچھا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے کہ مثال کھجور کی سی ہے کہ وہ میٹھی ہوتی ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہوتی اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ پھول کی سی ہے کہ اس کی بو اچھی لیکن مزہ کڑوا، اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن پھل کی سی ہے کہ بو بھی اچھی نہیں اور مزہ بھی کڑوا۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

حدیث 393

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

مسدد، خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر اس طرح ہے، جس طرح ثرید کو دیگر کھانوں پر۔

راوی: مسدد، خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن، انس رضی اللہ عنہ

باب: کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

حدیث 394

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُبَيْحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَنْتَعِ أَحَدُكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا قَضَى نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

ابونعیم، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے کہ تمہیں کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے، اس لئے جب اپنی ذاتی ضرورت پوری ہو جائے تو جلد اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ آئے۔

راوی: ابونعیم، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

حدیث 395

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّ سَبْعَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سِنِينَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَهَا فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا وَلَنَا الْوَلَايُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ شَرَطْتِيهِ لَهُمْ فَإِنَّمَا الْوَلَايُ لِي بِنِ أَعْتَقَ قَالَ وَأُعْتِقْتُ فَخُيِّرْتُ فِي أَنْ تَقَرَّ تَحْتَ زَوْجِهَا أَوْ تَفَارِقَهُ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَةَ وَعَلَى النَّارِ بُرْمَةٌ تَفُورُ فَدَعَا بِالْغَدَائِ فَلَأْنِي بِخُبْزٍ وَأُدْمٍ مِنْ أَدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَلَحْصًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّهُ لَحْمٌ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَأَهْدَتْهُ لَنَا فَقَالَ هُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا وَهَدِيَّةٌ لَنَا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ بریرہ کی حدیث سے تین باتیں معلوم ہوئیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے چاہا کہ بریرہ کو خرید کر آزاد کریں، ان کے مالکوں نے کہا کہ ولاء کا حق ہمیں حاصل ہوگا، انہوں نے یہ ماجرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو خریدنا چاہتی ہے تو انہیں یہ شرط کرنے دے، کوئی بات نہیں، اس لئے کہ ولاء کا مستحق تو وہی ہے، جو آزاد کرے، چنانچہ بریرہ خرید کر آزاد کر دی گئی اور انہیں اپنے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا کہ یا تو اس کے ساتھ رہے یا علیحدہ ہو جائے اور ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کے گھر تشریف لائے اور اس وقت ہانڈی چولہے پر جوش مار رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے لئے کچھ مانگا تو آپ کے پاس روٹی اور گھر کی پکی ہوئی ترکاری لائی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں گوشت نہیں دیکھ رہا ہوں، جواب دیا گیا ہاں یا رسول اللہ! وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا، انہوں نے ہمیں ہدیہ کے طور پر بھیجا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے، لیکن ہمارے لئے ہدیہ

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد

باب: کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

حدیث 396

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنطلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْطَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوعَ وَالْعَسَلَ

اسحاق بن ابراہیم حنطلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد بہت پسند کرتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنطلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

حدیث 397

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن شیبہ، ابن ابی الغدیث، ابن ابی ذئب مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الْفُذَيْكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرْبٍ عَنْ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشَبَعِ بْنِ حَنْظَلَةَ حِينَ لَا آكُلُ الْخَبِيرَ وَلَا أَلْبَسُ الْحَرِيرَ وَلَا يَخْدُمُنِي فُلَانٌ وَلَا فُلَانَةٌ وَأُلْصِقُ بَطْنِي بِالْحَصْبَاءِ وَأَسْتَقْرِئُ الرَّجُلَ الْآيَةَ وَهِيَ مَعِيَ كَيْ يَنْقَلِبَ بِي فَيُطْعِمَنِي وَخَيْرُ النَّاسِ لِلْبَسَاكِينِ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَنْقَلِبُ بِنَا فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيُخْرِجُ إِلَيْنَا الْعُكَّةَ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ فَنَشْتَقُّهَا فَتَلْعَقُ مَا فِيهَا

عبد الرحمن بن شیبہ، ابن ابی الفدیک، ابن ابی ذرب مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہا کرتا تھا، جب کہ مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو حریر نہیں ملتا تھا اور نہ کوئی لونڈی اور غلام ہم لوگوں کی خدمت کے لئے تھا اور میں اپنے پیٹ پہ پتھر باندھے رکھتا تھا اور حالانکہ میں جانتا ہوتا لیکن لوگوں سے میں آیت پڑھنے کو کہتا تھا کہ وہ مجھے گھر لے جائیں اور کھانا کھلائیں اور مسکینوں کے لئے سب سے اچھے آدمی جعفر بن ابی طالب تھے کہ ہمیں اپنے ساتھ لے جاتے اور کھلاتے جو کچھ ان کے گھر میں موجود ہوتا، یہاں تک کہ بعض دفعہ خالی چمڑے کا برتن ہی لے آتے اور میں اسے پھاڑ کر جو کچھ اس میں ہوتا اسے چاٹ لیتا۔

راوی: عبد الرحمن بن شیبہ، ابن ابی الفدیک، ابن ابی ذرب مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

حدیث 398

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَوْلَى لَهُ خِيَّاطًا فَلَبَّى بِدُبَّائِي فَجَعَلَ يَأْكُلُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَحْبُّهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ

عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک درزی

غلام کے یہاں تشریف لے گئے، وہ کدو لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کھانے لگ گئے، جس دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو کھاتے ہوئے دیکھا اسی دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی: عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

باب: کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

حدیث 399

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَامٌ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ دَعَوْتَنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ وَهَذَا رَجُلٌ قَدْ تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتُ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ بَلْ أَذِنْتُ لَهُ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک انصاری شخص کے پاس ابو شعیب نامی گوشت بیچنے والا غلام تھا، انہوں نے اپنے غلام سے کہا کہ کھانا تیار کرو، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کروں گا، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کو بلایا، ایک اور آدمی بھی آپ کے ساتھ ہو لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ہم پانچ آدمیوں کو بلایا ہے، یہ آدمی میرے ساتھ آگیا ہے، اگر تم چاہو تو اسے بھی اجازت دے دو اور اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو اسے واپس جانے دو، انہوں نے کہا اسے بھی اجازت ہے، محمد بن یوسف نے کہا میں نے محمد بن اسماعیل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب چند لوگ دسترخوان پر بیٹھے ہوئے ہوں تو جائز نہیں کہ ایک دسترخوان والیدو سرے دسترخوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیں، لیکن ایک ہی دسترخوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے کو دینے یا نہ دینے کا اختیار ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے...

باب: کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے

حدیث 400

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَبْعَ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ غَلَامًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غَلَامٍ لَهُ خِيَّاطٌ فَأَتَاهُ بِقِصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ وَعَلَيْهِ دُبَائِي فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَعُ الدُّبَائِيَّ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَجْمَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَأَقْبَلَ الْغَلَامُ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ أَنَسٌ لَا أَزَالُ أَحِبُّ الدُّبَائِيَّ بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مَا صَنَعَ

عبد اللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں کم سنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا کہ آپ اپنے ایک درزی غلام کے گھر میں داخل ہوئے تو اس نے ایک پیالہ پیش کیا، جس میں کچھ کھانے کی چیز تھی اور اس میں کدو تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے، جب میں نے دیکھا تو میں نے آپ کے سامنے کدو جمع کرنا شروع کیا اور وہ غلام اپنے کام میں مشغول ہو گیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا اسی دن سے میں کدو کو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبد اللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے

حدیث 401

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ خِيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامٍ صَنَعَهُ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْرَ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّائِي وَقَدِيدٌ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَعُ الدُّبَّائِي مِنْ حَوْلِي الْقَصْعَةَ فَلَمْ أَزَلْ أَحِبُّ الدُّبَّائِي بَعْدَ يَوْمِئِذٍ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی دعوت کی، جو اس نے آپ کے لئے پکایا تھا، میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیا، اس نے جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا، جس میں کد اور سوکھا ہوا گوشت تھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ پیالہ کے چاروں طرف سے کد و ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے، اس دن کے بعد سے میں بھی کد کو پسند کرنے لگا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان

راوی: ابو نعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ بِرَقَّةٍ فِيهَا دُبَّائِي وَقَدِيدٌ فَرَأَيْتُهُ يُتَتَبَعُ الدُّبَّائِي يَأْكُلُهُ

ابو نعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے پاس شوربا لایا گیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، میں نے دیکھا کہ آپ کدو تلاش کر کے نکال رہے تھے اور کھا رہے تھے۔

راوی: ابو نعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان

راوی: قبیصہ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاءَ النَّاسُ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنَى الْفَقِيرَ إِنْ كُنَّا لَنَزْفَعُ الْكُرَاعَ بَعْدَ خُمُسِ عَشْرَةَ وَمَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ بِرَّ مَادُومٍ ثَلَاثًا

قبیصہ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت صرف اس سال فرمائی تھی، جس سال لوگ بھوکے مر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ غنی فقیر کو کھلائے ورنہ ہم لوگ پندرہ پندرہ دن تک اس کے پائے اٹھا رکھتے تھے، آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن مسلسل سالن کے ساتھ روٹی

آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

راوی: قبیصہ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دسترخوان پر دے تو اس کے متع...

باب: کھانے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دسترخوان پر دے تو اس کے متعلق ابن مبارک نے کہا کہ ایک ہی دسترخوان پر ایک دوسرے کو دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، لیکن ایک دسترخوان سے دوسرے دسترخوان پر نہ دے

حدیث 404

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خِيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَطْعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّائِي وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَعُ الدُّبَّائِي مِنْ حَوْلِ الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أَحِبُّ الدُّبَّائِي مِنْ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ ثُبَامَةُ عَنْ أَنَسٍ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُ الدُّبَّائِي بَيْنَ يَدَيْهِ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی، جو اس نے آپ کے لئے پکایا تھا، انس کا بیان ہے کہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس دعوت میں گیا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، حضرت انس کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیالہ کے چاروں طرف سے کدو تلاش کر کے نکالتے ہوئے دیکھا، اسی دن سے میں بھی کدو کو پسند کرنے لگا اور ثمامہ نے انس رضی اللہ عنہ سے (اتنے اضافے کے ساتھ) بیان کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

سامنے کدو جمع کرتا جاتا تھا۔

راوی : اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

تازہ کھجوریں اور لکڑی ملا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

تازہ کھجوریں اور لکڑی ملا کر کھانے کا بیان

حدیث 405

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالنَّقْثَاءِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تر کھجوریں لکڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب

اس باب میں کوئی عنوان نہیں...

باب : کھانے کا بیان

راوی : مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ تَضَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا فَكَانَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ يُعْتَقِبُونَ اللَّيْلَ أَثَلَاثًا يُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يُوقِظُ هَذَا وَسَبْعَتُهُ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَبْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَبَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ

مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سات دن تک مہمان رہا وہ ان کی بیوی اور ان کے خادم تہائی رات باری باری سے اٹھتے ایک نماز پڑھ لیتا تو دوسرے کو جگا دیتا، میں نے انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں کھجوریں تقسیم کیں، مجھے بھی سات کھجوریں دیں جن میں سے ایک خراب تھی۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

راوی : محمد بن صباح، اسحاق بن زکریا، عاصم، ابو عثمان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا تَبْرًا فَأَصَابَنِي مِنْهُ خُبْسٌ أَرْبَعُ تَبَرَاتٍ وَحَشَفَةٌ ثُمَّ رَأَيْتُ الْحَشَفَةَ هِيَ أَشَدُّهُنَّ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابو عثمان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھجوریں تقسیم کیں، مجھے پانچ کھجوریں ملیں، ان میں سے چار تو اچھی تھیں اور ایک خراب تھی، لیکن وہ میرے چبانے میں سخت تھی۔

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابو عثمان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

تر اور خشک کھجور کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول و ہزی الیک۔ بحزع النخلة تساقط علیک ...

باب: کھانے کا بیان

تر اور خشک کھجور کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول و ہزی الیک۔ بحزع النخلة تساقط علیک رطباً حنیئاً اور محمد بن یوسف نے بواسطہ سفیان، منصور بن صفیہ، منصور کی ماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ہم لوگ اسودین یعنی کھجور اور پانی سے شکم سیر ہوتے تھے

حدیث 408

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رِبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ يَهُودِيٌّ وَكَانَ يُسَلِّفُنِي فِي تَبْرِي إِلَى الْجَدَادِ وَكَانَتْ لِي جَابِرُ الْأَرْضِ الَّتِي بِطَرِيقِ رُومَةٍ فَجَلَسْتُ فَخَلَا عَامًّا فَجَاءَنِي الْيَهُودِيُّ عِنْدَ الْجَدَادِ وَلَمْ أَجِدْ مِنْهَا شَيْئًا فَجَعَلْتُ أَسْتَنْظِرُهُ إِلَى قَابِلٍ فَيَأْتِي فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ امْشُوا نَسْتَنْظِرُ لِي جَابِرٍ مِنَ الْيَهُودِيِّ فَجَاءُونِي فِي نَحْلٍ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ الْيَهُودِيَّ فَيَقُولُ أَبَا الْقَاسِمِ لَا أَنْظِرُهُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَطَافَ فِي النَّحْلِ ثُمَّ جَاءَهُ فَكَلَّمَهُ فَأَبَى فَقُمْتُ فَجِئْتُ بِقَلِيلٍ رُطْبٍ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ عَرِيْشُكَ يَا جَابِرُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ افْرُشْ لِي فِيهِ فَفَرَشْتُهُ فَدَخَلَ فَرَقَدَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَجِئْتُهُ بِقَبْضَةِ أُخْرَى فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ قَامَ فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَامَ فِي الرِّطَابِ فِي النَّخْلِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ قَالَ يَا جَابِرُ جُدَّ وَاقْضِ فَوَقَفَ فِي الْجَدَادِ فَجَدَدْتُ مِنْهَا مَا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ مِنْهُ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرْتُهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ عُرُوشٌ وَعَرِيْشٌ بِنَائِي وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعْرُوشَاتٍ مَا يُعَرِّشُ مِنَ الْكُرُومِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يُقَالُ عُرُوشُهَا أَبْنَيْتُهَا

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں ایک یہودی تھا، جو مجھ سے میری کھجوروں میں ان کے کاٹنے کے وقت تک کے لئے بیع سلم کیا کرتا تھا، میری ایک زمین بیر رومہ کے راستے میں تھی، ایک سال اس زمین میں کچھ پیداوار نہ ہوئی، میرے پاس یہودی پھل کاٹنے کے وقت آیا اور میں اس سے کچھ نہیں کاٹ سکا تھا، میں نے اس سے آئندہ سال کے لئے مہلت مانگی، لیکن اس نے انکار کیا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ چلو جابر کو اس یہودی سے مہلت دلائیں، چنانچہ یہ لوگ میرے باغ میں آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی سے مہلت دینے کو کہا تو اس یہودی نے کہا اے ابو القاسم! میں اس کو مہلت نہیں دوں گا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صورت دیکھی تو آپ کھڑے ہوئے اور باغ میں گھومے، پھر اس یہودی کے پاس آئے اور گفتگو کی (مہلت دینے کو کہا) لیکن وہ نہ مانا، میں کھڑا ہوا اور تھوڑی سی کھجوریں لے کر آیا اور آپ کے سامنے ان کو رکھ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا پھر فرمایا اے جابر! تیری جھوپڑی کہاں ہے، میں نے آپ کو وہ جگہ بتادی، آپ نے فرمایا میرے لئے کوئی فرش بچھا دے، یہ سن کر فرش بچھا دیا، آپ اندر تشریف لے گئے اور سو رہے، پھر آپ بیدار ہوئے اور یہودی سے (اسی مہلت کے متعلق) گفتگو کی، لیکن وہ نہ مانا تو آپ تیسری بار کھجور کے درخت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے جابر! تم کاٹتے جاؤ اور اس کو ادا کرتے جاؤ آپ کھجور کاٹنے کی جگہ بیٹھ گئے، چنانچہ میں نے اتنی کھجوریں توڑ لیں، جس سے میں نے اس یہودی کا قرض ادا کر دیا اور کچھ باقی بھی بچ گیا، میں باہر نکلا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور آپ کو خوشخبری سنائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا رسول ہوں، عروش اور عریش سے مراد مکان ہے اور ابن عباس رضی اللہ نے کہا کہ عروشات، انگور وغیرہ کی ٹٹبوں سے بھری ہوئی جگہ کو کہتے ہیں، عروشہا کے معنی ہیں ان کے مکانات۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبد اللہ

جماد کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

جماد کھانے کا بیان

حدیث 409

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد و عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ إِذَا أُنْجِبُ جُبَّارٍ نَخْلَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ لِمَا بَرَكَتُهُ كِبْرُكَةُ الْمُسْلِمِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُعْنِي النَّخْلَةَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ التَفْتُ فَإِذَا أَنَا عَاشِرُ عَشْرَةٍ أَنَا أَحَدُهُمْ فَسَكَتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد و عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آپ کے پاس کھجور کی گانٹھ بھیجی، آپ نے فرمایا کہ ایک درخت ایسا ہے جس میں برکت مسلمانوں کی طرح ہے، میں نے سمجھا کہ اس سے آپ کی مراد کھجور کا درخت ہے، پھر میں نے کہنا چاہا کہ یا رسول اللہ! وہ کھجور کا درخت ہے، پھر میں نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو دیکھا کہ میں دس کا دسواں ہوں اور ان میں کم عمر ہوں، اس لئے میں خاموش رہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد و عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

عجوة کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

عجوة کا بیان

حدیث 410

جلد : جلد سوم

راوی : جمعہ بن عبد اللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا جُبَعَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّ كُفَى ذَلِكَ الْيَوْمِ سُوءٌ وَلَا سِحْرٌ

جمعہ بن عبد اللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی ہر صبح کو سات عجوة کھالے تو اس دن کوئی زہر اور جادو اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

راوی : جمعہ بن عبد اللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھانے کا بیان

حدیث 411

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، جبہ بن سحیم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ سَنَةِ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَرَزَقْنَا تَمَرًا فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَنَحْنُ نَأْكُلُ وَيَقُولُ لَا تَقَارِنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ ثُمَّ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ

الرَّجُلُ أَخَاكَ قَالَ شُعْبَةُ الْإِذْنُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

آدم، شعبہ، جبکہ بن سحیم کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ بن زبیر کے زمانہ میں قحط میں مبتلا ہوئے اور ہم کو کھجوریں ملتی تھیں، عبد اللہ بن عمر بھی کبھی کبھی گزرتے تھے، جب کہ ہم کھجوریں کھاتے تو وہ کہتے کہ دو کھجوریں ملا کر نہ کھاؤ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا، پھر فرماتے لیکن اس شرط کے ساتھ (کھا سکتا ہے) کہ اپنے ساتھی سے اجازت لے لے، شعبہ نے کہا اذن طلب کرنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، جبکہ بن سحیم

ککڑیوں کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

ککڑیوں کا بیان

حدیث 412

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِشَائِ

اسماعیل بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوریں ککڑیوں کے ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر

کھجور کے درخت کی برکت کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کھجور کے درخت کی برکت کا بیان

حدیث 413

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً تَكُونُ مِثْلَ الْمُسْلِمِ وَهِيَ النَّخْلَةُ

ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک درخت ایسا ہے کہ جو مسلمان کی طرح ہے اور وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی: ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ

ایک وقت میں دو کھانے یا دو قسم کی غذا کھانے بیان...

باب : کھانے کا بیان

ایک وقت میں دو کھانے یا دو قسم کی غذا کھانے بیان

حدیث 414

جلد : جلد سوم

راوی: ابن مقاتل، عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالنِّقَاشِ

ابن مقاتل، عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تازہ کھجوریں کھڑیوں کے
ساتھ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: ابن مقاتل، عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر

دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس اور دس آدمیوں کے دسترخوان پر بیٹھنے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس اور دس آدمیوں کے دسترخوان پر بیٹھنے کا بیان

حدیث 415

جلد : جلد سوم

راوی: صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابو عثمان، انس، ہشام، محمد، انس، سنان، ابوریعہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ ه وَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ
وَعَنْ سِنَانِ أَبِي رَيْبَعَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّهُ سَلِيمٌ أُمُّهُ عَمَدَتْ إِلَى مَدٍّ مِنْ شَعِيرٍ جَسْتُهُ وَجَعَلَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً وَعَصَرَتْ عُكَّةً
عِنْدَهَا ثُمَّ بَعَثَتْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَدَعَوْتُهُ قَالَ وَمَنْ مَعِيَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ إِنَّهُ
يَقُولُ وَمَنْ مَعِيَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هُوَ شَيْءٌ صَنَعْتُهُ أُمُّ سَلِيمٍ فَدَخَلَ فَجِئْتُ بِهِ وَقَالَ أَدْخُلْ
عَلَى عَشْرَةٍ فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخُلْ عَلَى عَشْرَةٍ فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخُلْ عَلَى عَشْرَةٍ
حَتَّى عَدَّ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرَ هَلْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ

صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابو عثمان، انس، ہشام، محمد، انس، سنان، ابوریعہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم

نے ایک مد جو لے کر اس کا دلیا پکایا اور ان کے پاس جو کچی تھی، اس میں سے گھی نچوڑ کر ٹپکایا پھر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا، میں آپ کی خدمت میں آیا، آپ اس وقت اپنے صحابہ کے ساتھ تھے، میں نے آپ کو دعوت دی، تو آپ نے کہا کیا وہ لوگ بھی چلیں جو میرے ساتھ ہیں، میں واپس آیا اور کہا کہ آپ فرماتے ہیں کیا وہ لوگ بھی آئیں جو میرے ساتھ ہیں، طلحہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ وہ چیز تھوڑی ہے، جو ام سلیم نے تیار کی ہے، چنانچہ آپ تشریف لائے اور وہ کھانا آپ کے پاس لایا گیا، آپ نے فرمایا دس دس آدمیوں کو اندر بلاؤ وہ لوگ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر فرمایا دس دس آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ چنانچہ وہ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر آپ نے فرمایا دس آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ، چنانچہ وہ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھایا، یہاں تک کہ چالیس آدمی شمار کئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا اور اٹھ کھڑے ہوئے، میں اس کھانے کو دیکھ رہا تھا کہ اس میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوا تھا۔

راوی: صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابو عثمان، انس، ہشام، محمد، انس، سنان، ابور بیعہ، انس رضی اللہ عنہ

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی...!

باب: کھانے کا بیان

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 416

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قِيلَ لِأَنَسٍ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الثُّومِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تم نے لہسن کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے (انہوں نے کہا) آپ نے فرمایا کہ جو شخص (لہسن) کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

باب : کھانے کا بیان

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں عمر رضی اللہ عنہما کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 417

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَعَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا

علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے تو وہ ہم سے الگ رہے، یا یہ فرمایا کہ وہ ہماری مسجد سے الگ رہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

کباث یعنی پہلو کے پھل کا بیان ...

باب : کھانے کا بیان

کباث یعنی پہلو کے پھل کا بیان

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِ الظَّهْرَانِ نَجْنَى الْكِبَاثِ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُ فَقَالَ أَكُنْتُ تَرَعَى الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا رَعَاهَا

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مر الظهران میں پیلو کا پھل چن رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ تم سیاہ رنگ کی چن لو، اس لئے کہ وہ اچھی ہوتی ہیں، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا آپ نے بکریاں بھی چرائی ہیں، آپ نے فرمایا ہاں! اور کوئی نبی ایسا نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان

راوی: علی، سفیان، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَعْبَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ دَعَا بِطَعَامٍ فَمَا أُنْمِي إِلَّا بِسَوِيْقٍ فَأَكَلْنَا فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَتَنَضَّضَ

وَمَضْبُضُنَا قَالَ يَحْيَى سَمِعْتُ بُشَيْرًا يَقُولُ حَدَّثَنَا سُؤدَدُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالْصُّهْبَائِي قَالَ يَحْيَى وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ عَلَى رَوْحَةٍ دَعَا بِطَعَامٍ فَمَا أَتَى إِلَّا بِسَوِيْقٍ فَلَكْنَاهُ فَأَكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا بِبَائٍ فَبَضْبَضَ وَمَضْبُضُنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْبُغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّكَ تَسْبَعُهُ مِنْ يَحْيَى

علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، جب ہم مقام صہباء میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، صرف ستوپیش کیا گیا، چنانچہ ہم نے بھی کھایا، آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے کلی کی، ہم نے بھی کلی کی، یحیی نے کہا کہ میں نے بشیر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم نے بیان کیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، جب ہم لوگ صہباء میں پہنچے، یحیی نے کہا کہ یہ مقام خیبر سے ایک منزل کی مسافت پر ہے، آپ نے کھانا طلب کیا تو صرف ستوپیش کے سامنے پیش کیا گیا، ہم اسے منہ لگا کر کھا گئے، پھر آپ نے پانی منگو کر کلی کی، آپ کے ساتھ ہم نے بھی کلی کی، اس کے بعد آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا، سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم سے اس طرح بیان کیا) گویا تم یحیی سے سن رہے ہو۔

راوی: علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

رومال سے پونچھنے سے قبل انگلیوں کے چاٹنے اور چوسنے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

رومال سے پونچھنے سے قبل انگلیوں کے چاٹنے اور چوسنے کا بیان

حدیث 420

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعَقَهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھائے تو اپنا ہاتھ نہ پونچھے جب تک کہ اس کو چاٹ نہ لے یا کسی کو چٹانہ لے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

رومال سے پونچھنے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

رومال سے پونچھنے کا بیان

حدیث 421

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ لَا قَدْ كُنَّا زَمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَجِدُ مِثْلَ ذَلِكَ مِنَ الطَّعَامِ إِلَّا قَلِيلًا فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلٌ إِلَّا أَكْفْنَا وَسَوَاعِدَنَا وَأَقْدَامَنَا ثُمَّ نَصَلِّي وَلَا تَتَوَضَّأُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ان سے سعید نے آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال سے وضو کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بہت کم کھانا نصیب ہوتا تھا اور ہم لوگوں کو جب کھانا ملتا تو ہمارے پاؤں، بازو اور ہتھیلیوں کے سوا کوئی رومال نہ ہوئے تھے (ہم لوگ اپنے جسم کے ان ہی حصوں سے پونچھ لیتے تھے) پھر ہم لوگ نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبد اللہ

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے...

باب: کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

حدیث 422

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرُ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا

ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا دسترخوان اٹھاتے تو فرماتے "الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرُ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا"

راوی: ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ

باب: کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

حدیث 423

جلد: جلد سوم

راوی: ابو عاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابو امامہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُورٍ وَقَالَ مَرَّةً الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبَّنَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُودِّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى رَبَّنَا

ابو عاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابو امامہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں کافی کھلایا اور سیراب کیا نہ اس میں پھیرا جاتا ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے اور کبھی یہ فرماتے الحمد للہ ربنا غیر مکفی ولا مودع ولا مستعنى ربنا۔

راوی: ابو عاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابو امامہ

باب: کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

حدیث 424

جلد: جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِي حَرَّةٍ وَعِلَاجُهُ

حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی شخص کے پاس خادم کھانا لے کر آئے اور وہ اس کو اپنے ساتھ نہ بٹھائے تو اس کو ایک یا دو لقمہ دے دے، اس لئے کہ اس نے (باورچی خانہ کی) گرمی اور اس (کھانا) کی تیاری کی مشقت برداشت کی ہے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

شکر گزار کھانے والا، صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے، اس باب میں ابو ہریرہ رضی...!

باب: کھانے کا بیان

شکر گزار کھانے والا، صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے، اس باب میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 425

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، ابو امامہ، اعش، شقیق، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لِحَاظٍ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَعَرَفَ الْجُوعَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ إِلَى غُلَامِهِ اللَّحَامِ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خُبْسَةً لَعَلِّي أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خُبْسَةٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعِيمًا ثُمَّ أَتَاهُ فَدَعَاَهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِنَّ رَجُلًا تَبَعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتُ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ لَا بَلْ أَذِنْتُ لَهُ

عبد اللہ بن ابی الاسود، ابو امامہ، اعش، شقیق، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک انصاری جس کی کنیت ابو شعیب تھی، اس کا ایک غلام تھا جو قصائی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ اپنے صحابہ کرام کے پاس بیٹھے تھے، اس نے آپ کے چہرہ مبارک سے بھوک کا اثر معلوم کیا، چنانچہ اپنے قصائی غلام کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لئے اتنا کھانا تیار کرو جو پانچ آدمیوں کو کافی ہو، تاکہ میں پانچ آدمیوں سمیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مدعو کر سکوں، اس غلام نے کھانا تیار کیا، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا، ان لوگوں کے پیچھے ایک آدمی اور بھی ہولیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو شعیب! ایک شخص ہمارے ساتھ آگیا ہے اگر تم چاہو تو اسے آنے دو اور اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو اسے چھوڑ دو، انصاری نے کہا نہیں، بلکہ اسے بھی میں اجازت دیتا ہوں۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، ابو امامہ، اعمش، شقیق، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے...

باب: کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

حدیث 426

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مَنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَالْقَاهَا وَالسَّكِينِ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابو الیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بکری کے ایک شانے سے جو آپ کیہاتھ میں تھا گوشت کاٹ کاٹ کر کھا رہے تھے کہ نماز کی تکبیر کہی گئی، تو اس شانے کو اور اس چھری کو جس سے کاٹ رہے تھے، ایک طرف ڈال کر کھڑے ہو گئے، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

باب: کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

راوی: معلى بن اسد، وهيب، ايوب، ابو قلابه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضَعَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَاْبْدُوا بِالْعِشَاءِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَعَشَّى مَرَّةً وَهُوَ يَسْبَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ

معلى بن اسد، وهيب، ايوب، ابو قلابه، انس بن مالك کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کا کھانا آجائے اور تکبیر کہی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ، اور ایوب نافع سے، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، اور ایوب نافع سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک بار رات کا کھانا کھا رہے تھے، حالانکہ وہ امام کی قرأت سن رہے تھے۔

راوی: معلى بن اسد، وهيب، ايوب، ابو قلابه، انس بن مالك

باب : کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

راوی: محمد بن يوسف، سفيان، هشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعِشَاءُ فَاْبْدُوا بِالْعِشَاءِ قَالَ وَهَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ إِذَا وَضَعَ الْعِشَاءُ

محمد بن يوسف، سفيان، هشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی تکبیر کہی

جائے اور رات کا کھانا سامنے آجائے تو پہلے کھانا کھالو، وہیب اور یحییٰ بن سعید نے ہشام کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ...

باب: کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ

حدیث 429

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسًا قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَى وَمَشِيَتْ مَعَهُ حَتَّى بَدَعَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَارْجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعْتُ مَعَهُ الشَّانِيَةَ حَتَّى بَدَعَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ

عبد اللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پردہ کی آیت نازل ہونے کے متعلق میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، ابن ابی کعب مجھ ہی سے پوچھتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی زینب بنت ابی جحش سے نئی ہوئی تھی اور ان سے نکاح مدینہ ہی میں کیا تھا، دن چڑھنے کے بعد لوگوں کو کھانے کیلئے مدعو کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ کے ساتھ لوگ بھی گئے، جب کچھ لوگ کھا کر فارغ ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھا کر

فارغ ہوئے اور چلنے لگے تو ہم بھی آپ کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے دروازہ پر پہنچ گئے تو خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے، میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا تو دیکھا کہ وہ لوگ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے، آپ کے ساتھ دوسری مرتبہ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے دروازے پر پہنچے پھر آپ واپس ہوئے، میں بھی آپ کے ساتھ واپس آیا تو دیکھا کہ لوگ چلے گئے ہیں، آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا، اسی وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابو یعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ

باب : عقیقہ کا بیان

نو مولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تخنیک کا بیا...

باب : عقیقہ کا بیان

نو مولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تخنیک کا بیان

حدیث 430

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن نصر، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلَدَلِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَكَهُ بِتَبْرَةٍ وَدَعَاهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرُ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

اسحاق بن نصر، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا تو میں آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا، آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور سے اس کی تھنیک (کھجور چبا کر تالو میں لگانے کو تھنیک کہتے ہیں) کی اس کے حق میں برکت کی دعا کی پھر مجھے دے دیا، اور وہ لڑکا ابو موسیٰ کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔

راوی : اسحاق بن نصر، ابواسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تھنیک کا بیان

حدیث 431

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، ہشام، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يُحَنِّكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْبَائِيَّ

مسدد، یحییٰ، ہشام، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی تھنیک کر دیں بچے نے آپ کی گود میں پیشاب کر دیا، آپ نے اس پر پانی بہا دیا۔

راوی : مسدد، یحییٰ، ہشام، عروہ، عائشہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تھنیک کا بیان

حدیث 432

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِكَتَّةٍ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتَمِّمَةٌ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ قُبَائِي فَوَلَدْتُ بِقُبَائِي ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرَةٍ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَغَلَّ فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رَيْقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِالتَّمْرِ ثُمَّ دَعَا لَهُ فَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ فَفَرِحُوا بِهِ فَرَحًا شَدِيدًا لِأَنَّهُمْ قِيلَ لَهُمْ إِنَّ الْيَهُودَ قَدْ سَحَرَتْكُمْ فَلَا يُوَلِّدُ لَكُمْ

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں عبد اللہ بن زبیر سے مکہ ہی میں حاملہ ہو گئی تھی، حمل کے دن پورے ہونے کو تھے کہ مدینہ کے لئے روانہ ہوئی، میں قباء میں اتری وہیں میرا بچہ پیدا ہوا، پھر میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئی اور میں نے اسے آپ کی گود میں ڈال دیا، آپ نے کھجور منگوائی، اس کو چبایا پھر اس کے منہ میں ڈال دیا، چنانچہ سب سے پہلے اس کے پیٹ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن داخل ہوا، پھر اس کے تالو میں کھجور لگا دی اور اس کے حق میں دعا کی اور اس پر مبارکباد دی، یہ سب سے پہلا لڑکا تھا جو اسلام میں پیدا ہوا، لوگ بہت زیادہ خوش ہوئے، اس لئے کہ مسلمانوں کے متعلق کہا جاتا تھا کہ ان پر یہودیوں نے جادو کر دیا ہے، اس لئے ان کے ہاں اولاد نہیں ہوگی۔

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا

نو مولود جس کا عقیدہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تختیک کا...

باب : عقیدہ کا بیان

نو مولود جس کا عقیدہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تختیک کا بیان

راوی: مطربن فضل، یزید بن ہارون، عبد اللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَبِضَ الصَّبِيَّ فَلَبَّاهُ رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ أَسْكَنُ مَا كَانَ فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ الْعِشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَبَّاهُ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَبَّاهُ أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرِضْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْفَظْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرْسَلَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ وَحَنَّكَهُ بِهِ وَسَبَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

مطربن فضل، یزید بن ہارون، عبد اللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو طلحہ کا ایک بچہ بیمار تھا، ابو طلحہ باہر گئے تو بچے کا انتقال ہو گیا، جب ابو طلحہ واپس آئے تو پوچھا میرے بچے کا کیا حال ہے، ام سلیم نے کہا کہ وہ پہلے سے زیادہ سکون کی حالت میں ہے اور رات کا کھانا پیش کیا (انہوں نے کھالیا) پھر اپنی بیوی سے ہم بستری کی، جب فارغ ہوئے تو بیوی نے کہا اس بچے کو دفن کر آؤ جب صبح ہوئی تو ابو طلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے ماجرا بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے رات اپنی بیوی سے ہم بستری کی ہے، انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ان دونوں میں برکت عطا فرما، ام سلیم کا بیان ہے کہ میں نے بچہ جنا تو مجھ سے ابو طلحہ نے کہا کہ اس کی حفاظت کرنا کہ ہم اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلیں، چنانچہ وہ اس بچے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے اور ام سلیم نے ان کے ساتھ چند کھجوریں بھی بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو لے لیا اور پوچھا اس کے ساتھ اور بھی کوئی چیز ہے، لوگوں نے کہا ہاں، چند کھجوریں ہیں، آپ نے ان کھجوروں کو لے لیا، پھر اس کو چبا کر اپنے منہ سے نکال کر اس بچے کے منہ میں ڈال دیں، اور اس کے ساتھ اس کی تحنیک کی اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔

راوی: مطربن فضل، یزید بن ہارون، عبد اللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تخنیک کا بیا...

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تخنیک کا بیان

حدیث 434

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ وَسَاقِ الْحَدِيثِ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان

حدیث 435

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلیمان بن عامر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ وَقَالَ

حَبَّابُ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَقَتَادَةُ وَهَشَامُ وَحَبِيبٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَاصِمٍ وَهْشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلَهُ وَقَالَ أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الصَّبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةً فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر کہتے ہیں کہ لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اور حجاج نے بواسطہ حماد بیان کیا کہ ہم سے ایوب نے، قتادہ، ہشام اور حبیب اور ابن سیرین سے انہوں نے سلمان سے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور متعدد لوگوں نے بواسطہ عاصم و ہشام، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلیمان بن عامر ضبی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور اس کو یزید بن ابراہیم نے ابن سیرین سے انہوں نے سلمان کا قول نقل کیا ہے، اور اصبح نے بواسطہ ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، سلمان بن عامر ضبی سے روایت کیا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لڑکے کا عقیقہ کرنا ضروری ہے، اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف دور کرو۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر

باب: عقیقہ کا بیان

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان

حدیث 436

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ أَمَرَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنْ أَسْأَلَ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِنْ سُرَّةِ بْنِ جُنْدَبٍ

عبد اللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید کہتے ہیں کہ مجھے ابن سیرین نے حکم دیا کہ حسن بصری سے دریافت کروں کہ

عقیقہ کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہے؟ چنانچہ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید

فرع کا بیان...

باب: عقیقہ کا بیان

فرع کا بیان

حدیث 437

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النَّتَاجِ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لَطَوَاغِيَّتِهِمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ

عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تو فرع اور نہ ہی عتیرہ کوئی چیز ہے اور فرع اونٹنی کے سب سے پہلے بچے کو کہتے ہیں جو مشرکین اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عتیرہ اس قربانی کو کہتے ہیں جو رجب میں کی جائے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

عتیرہ کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

عتیرہ کا بیان

حدیث 438

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ تَسَاجٍ كَانَ يُنْتَجَجُ لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لَطَوَاغِيَّتِهِمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں ہے اور فرع اونٹنی کے سب سے پہلے بچے کو کہتے ہیں جو (مشرکین) اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عتیرہ رجب میں ہوا کرتا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

شکار پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم پر مراد حرام کیا گیا...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

شکار پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم پر مراد حرام کیا گیا فلا تحشواہم واخشون تک اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ تمہیں شکار کے ذریعہ آزمائے گا، جہاں تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تا آخر آیت اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ احلت لکم بھیمہ الانعام الاماتی علیکم آخر آیت فلا تحشواہم واخشون تک اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ العقود سے مراد وہ عہد ہیں جو حلال و حرام سے متعلق کیے جائیں اور الاماتی علیکم سے مراد سورہ ہے اور یجر منکم کے معنی بحکمکم (تمہیں ابھارے) کے ہیں اور ثنائ سے مراد دشمنی ہے اور منخفہ سے مراد وہ جانور ہے جس کا گلا گھونٹ کر مارا جائے، موقوذہ سے مراد وہ ہے جس کو لاٹھی سے مارا

جائے (چنانچہ عرب بولتے ہیں) یو تذاہفت موت اور متردیہ پہاڑ سے گر کر مر جانے والے کو اور نطیحہ وہ ہے جس کو بکری اپنے سینگوں سے مارے، اگر تو اس کو دم ہلاتا ہو یا آنکھ پھڑکاتا ہو پائے تو اسے ذبح کر کے کھالے

حدیث 439

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْبَعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيدٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أُمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَإِنْ أَخَذَ الْكَلْبُ ذَكَاءً وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ أَوْ كِلَابِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهَا ذَكَرَتْ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

ابو نعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم، کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض (تیر کے ڈنڈے) سے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار سے زخمی ہو جائے تو اس کو کھالے اور اگر اس کا ڈنڈا لگ جائے تو موقوذہ کے حکم میں ہے، اور میں نے آپ سے کتے کے شکار سے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیرے لئے رکھ چھوڑے تو کھالے، اس لئے کہ کتے کا پکڑنا اس کا ذبح کرنا ہے اور اگر تو اپنے کتے یا کتوں کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پائے اور تجھے اندیشہ ہو کہ اس نے بھی اس کے ساتھ پکڑا ہو اور اس کو مار ڈالا ہو تو تم اس کو نہ کھاؤ اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے، دوسرے کتے پر تو نہیں پڑھی ہے۔

راوی : ابو نعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعل...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعلق فرمایا کہ وہ موقوذہ کے حکم میں ہے اور سالم، قاسم، مجاہد، ابراہیم عطاء اور حسن نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور حسن نے بستیوں اور شہروں میں غلیل چلانے کو مکروہ سمجھا اور اس کے سوا دوسری جگہوں میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ فَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَتَقْتَلْ فَإِنَّهُ وَقِيدٌ فَلَا تَأْكُلْ فَقُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أُرْسَلَتْ كَلْبُكَ وَسَبَّيْتَ فَكُلْ قُلْتُ فَإِنْ أَكَلَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ لَمْ يُسِسْكَ عَلَيْكَ إِنَّمَا أُمْسِكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَبَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى آخَرَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض سے شکار کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار لگے تو اس کو کھالو اور اگر اس کے عرض (دوسرے سرے) لگے اور وہ مر جائے تو وہ موقوفہ کے حکم میں ہے، اس کو نہ کھاؤ، میں نے پوچھا اگر میں اپنے کتے کو چھوڑوں تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اگر تم بسم اللہ پڑھ کر کتے کو چھوڑو تو اس میں سے کھالو، میں نے پوچھا اگر وہ کتا کھالے، تو آپ نے فرمایا کہ مت کھاؤ، اس لئے کہ اس نے تمہارے لئے نہیں بلکہ اپنے لئے رکھ چھوڑا ہے، پھر میں نے عرض کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑوں اور اس کے ساتھ (شکار کے پاس) دوسرا کتا پاؤں (تو کیا کروں) آپ نے فرمایا کہ مت کھاؤ اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے دوسرے پر نہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعلق فرمایا کہ وہ موقوفہ کے حکم میں ہے اور سالم، قاسم، مجاہد، ابراہیم عطاء اور حسن نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور حسن نے بستیوں اور شہروں میں غلیل چلانے کو مکروہ سمجھا اور اس کے سوا دوسری جگہوں میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا

راوی: قبیسہ، سفیان، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلُّ مَا أُمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ وَإِنَّا نَزِمِي بِالْبِعْرَاضِ قَالَ كُلُّ مَا خَزَقَ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَلَا تَأْكُلُ

قبیسہ، سفیان، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سکھائے ہوئے کتے چھوڑتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارے لئے رکھ چھوڑے تو اس کو کھالو، میں نے عرض کیا اگرچہ وہ مار ڈالیں، آپ نے فرمایا کہ اگر پھاڑ ڈالے تو اس کو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی سے مر جائے تو اس کو نہ کھاؤ۔

راوی: قبیسہ، سفیان، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہا اگر تم کسی شکار کو مارو اور...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہا اگر تم کسی شکار کو مارو اور اس کا ہاتھ یا پاؤں ٹوٹ کر جدا ہو جائے تو جو حصہ جدا ہو گیا، اس کو نہ کھاؤ اور باقی حصہ کو کھاؤ اور ابراہیم نے کہا کہ اگر اس کی گردن یا کمر میں مارا (اور مر گیا) تو اس کو کھالو اور اعمش نے زید سے نقل کیا کہ آل عبد اللہ میں سے ایک شخص نیل گائے کا شکار نہ کر سکا تو عبد اللہ نے حکم دیا کہ جہاں موقع ہو ماریں اور جو حصہ اس کا گر جائے، اس کو چھوڑ دو اور باقی کو کھاؤ

حدیث 442

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس، ابو ثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَفْنَأْكُلُ فِي آيَاتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَبِكَلْبِي الَّذِي

لَيْسَ بِمُعَلِّمٍ وَبِكَلْبٍ الْمُعَلِّمُ فَمَا يَصْلُحُ لِي قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا وَمَا صَدَّتْ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكَ الْمُعَلِّمُ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكَ غَيْرِ مُعَلِّمٍ فَأَذْرَكَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابو ادریس، ابو ثعلبہ خثنی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اہل کتاب کے ملک میں رہتا ہوں، کیا ہم ان کے برتنوں میں کھائیں اور شکار کی زمین میں رہتا ہوں، اور میں کمان سے شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کے ذریعہ سے بھی جو سکھائے ہوئے نہیں ہوتے اور ایسے کتے سے بھی جو سکھائے ہوئے ہوتے ہیں، تو میرے لئے کونسی صورت بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اہل کتاب کے متعلق جو تم نے ذکر کیا اس کا حکم یہ ہے کہ اگر تم ان کے علاوہ کوئی برتن پاؤں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تو اسے دھولو اور اس میں کھاؤ اور اپنی کمان سے جو تم نے شکار کیا ہے، اگر اس پر بسم اللہ پڑھ لی ہے تو کھاؤ اور سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ تم شکار کرو، اگر اس پر بسم اللہ پڑھ لی ہے تو کھاؤ اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرو اور اس کے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو اس کو کھاؤ۔

راوی: عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابو ادریس، ابو ثعلبہ خثنی

کنکری پھینکنے اور گولی مارنے کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

کنکری پھینکنے اور گولی مارنے کا بیان

حدیث 443

جلد: جلد سوم

راوی: یوسف بن راشد، وکیع بن ہارون، کہس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَاللَّفْظُ لِيَزِيدَ عَنْ كَهْسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

الْخَذْفِ أَوْ كَانَ يَكْرَهُهُ الْخَذْفُ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُّ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَى بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَأَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أَحَدُ ثَلَاثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ كَرِهَهُ الْخَذْفُ وَأَنْتَ تَخْذِفُ لَا أَكَلْبُكَ كَذَا وَكَذَا

یوسف بن راشد، وکیع بن ہارون، کہمس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ ایک شخص کو کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو اسے کہا کہ کنکریاں نہ پھینکو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یہ کہا کہ آپ کنکریاں پھینکنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرمایا کہ اس سے نہ تو شکار ہو سکتا ہے اور نہ کوئی دشمن اس سے مجروح ہو سکتا ہے، ہاں! کسی کا دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے، پھر اس کو اس کے بعد کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا میں نے تجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی کہ آپ نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے، یا آپ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور تم کنکریاں پھینک رہے ہو، میں تم آئندہ بات نہیں کروں گا۔

راوی: یوسف بن راشد، وکیع بن ہارون، کہمس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل

اس شخص کا بیان جو ایسا کتابالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایسا کتابالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو

حدیث 444

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبٍ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ

موسىٰ بن اسماعيل، عبد العزيز بن مسلم، عبد اللہ بن دينار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایسا کتابالے کہ جانور کی حفاظت یا شکار کے لئے نہ ہو تو ہر دن اس کے عمل سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزيز بن مسلم، عبد اللہ بن دينار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایسا کتابالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو

حدیث 445

جلد : جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، حنظلہ بن ابی سفیان، سالم، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارًّا لِصَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَا شَيْئَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ

قِيْرَاطَانِ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ بن ابی سفیان، سالم، عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شکار پر حملہ کرنے والے یا جانور کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کسی کتے کو پالے تو ہر دن اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی: مکی بن ابراہیم، حنظلہ بن ابی سفیان، سالم، عبد اللہ بن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایسا کتپالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو

حدیث 446

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئَ أَوْ ضَارِيََا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جانور کی حفاظت یا شکار کے علاوہ کسی غرض سے کتپالے تو ہر دن اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

اگر کتا کھالے (تو کیا حکم ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر کتا کھالے (تو کیا حکم ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو جو تم کو اللہ نے تعلیم دی تو ایسے جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑیں اسے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے، جو ارح سے مراد صواند اور کواسب اجتر حوا بمعنی اکتسبوا آتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کتے کا کھانا اسے خراب کریتا ہے، اس نے اپنے لئے رکھ چھوڑا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم کو ان کو سکھاتے ہو یہاں تک کہ وہ چھوڑ دیتا ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مکروہ سمجھا ہے اور عطاء نے کہا کہ اگر خون پی لے اور اس میں سے کھائے نہیں تو کھالو

حدیث 447

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَّانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كِلَابُكَ الْمُعَلَّمَةُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلُّ مِمَّا أُمْسَكَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ قَتَلْتُمْ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنَّ أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أُمْسَكُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم اس قوم میں ہیں کہ جو کتوں کے ذریعے شکار کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ جب تم اللہ کا نام لے کر سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑو تو جو تمہارے لئے روک رکھیں اس میں سے کھاؤ اگرچہ وہ مار ڈالیں مگر یہ کہ کتا اس میں سے کچھ کھالے، اس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہو اور اگر اس کے ساتھ اس کے علاوہ دوسرے کتے بھی مل گئے ہوں تو مت کھاؤ۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم

اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رہے...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رہے

حدیث 448

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسحاق، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ وَسَبَّيْتَ فَأُمْسَكَ وَقَتْلَ فِكُلٍ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أُمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا خَالَطَ كِلَابًا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهَا فَأُمْسَكَ وَقَتْلَنَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ وَإِنْ رَمَيْتْ

الصَّيْدَ فَوَجَدَتْهُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ لَيْسَ بِهِ إِلَّا أَثَرُ سَهْمِكَ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْبَاسِ فَلَا تَأْكُلْ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقْتَتِرُ أَثَرَهُ الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ ثُمَّ يَجِدُهُ مَيِّتًا وَفِيهِ سَهْمُهُ قَالَ يَأْكُلُ إِنْ شَاءَ

موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑ دو اور وہ شکار روک رکھے اور اس کو مار ڈالے تو اس کو کھالو اور اگر کتے نے کھالیا ہو تو نہ کھاؤ اس لئے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہے اور اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے شریک ہو گئے ہوں، جن پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا گیا اور وہ شکار کو روک رکھیں اور قتل کر دیں تو مت کھاؤ، اس لئے کہ تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کس نے قتل کیا ہے اور اگر کسی شکار پر تو تیر مارے اور ایک یا دو دن کے بعد اس کو پائے تو اس میں تیرے تیر کے سوا کوئی نشان نہ ہو تو اس کو کھالے اور اگر پانی میں مر گیا ہو تو اس کو نہ کھاؤ اور عبد الاعلیٰ نے بواسطہ داؤد، عامر، عدی بیان کیا کہ عدی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں شکار پر تیر مارتا ہوں اور دو تین دن تک شکار غائب رہتا ہے پھر اس کو مرا ہوا پاتا ہوں اور اس میں میرا تیر ہوتا ہے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو اس کو کھالو۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

اگر شکار کے پاس دوسرا کتا ہو...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر شکار کے پاس دوسرا کتا ہو

حدیث 449

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفیر، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ

كَلْبِي وَأُسَيِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ وَسَبَّيْتَ فَأَخَذَ فَقَتَلَ فَأَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهَا أُمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي أَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّهَا سَبَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ وَسَلَّطْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْبُعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَبْتَ بِعَرَضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيدٌ فَلَا تَأْكُلْ

آدم، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑتا ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑو اور وہ اسے پکڑ کر مار ڈالو اور مار ڈالے تو اس میں سے نہ کھاؤ، اس لئے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہے، میں نے عرض کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ ان میں سے کس نے اسے پکڑا ہے، آپ نے فرمایا نہ کھاؤ اس لئے کہ تم نے تو اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے نہ کہ دوسرے کتے پر، اور میں نے آپ سے معراض سے شکار کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی دھار سے زخمی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی لگ جائے اور مر جائے تو وہ موقوفہ ہے اس کو نہ کھاؤ

راوی: آدم، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

حدیث 450

جلد: جلد سوم

راوی: محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحِبِّ بْنِ ابْنِ فَضِيلٍ عَنْ بَيَانَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَتَصَيَّدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كِلَابُكَ الْبُعْلَبَةُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أُمْسَكَنَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أُمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم میں رہتے ہیں جو ان کتوں سے شکار کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ جب تم سکھائے ہوئے کتے چھوڑو اور اللہ کا نام ان پر لے لو (بسم اللہ پڑھ لو) تو جو تمہارے لئے رکھ چھوڑیں اس میں سے کھاؤ اور اگر کتا کھالے تو نہ کھاؤ اس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے لئے رکھ چھوڑا ہو اور اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو گئے ہوں تو اس میں سے نہ کھاؤ۔

راوی: محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

حدیث 451

جلد : جلد سوم

راوی: ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، ح، احمد بن ابی رجا، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابودریس، عائذ اللہ، ابو ثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشَقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو دَرِيْسٍ عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بَارُضٌ قَوْمٌ أَهْلُ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آيَاتِهِمْ وَأَرْضٍ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسٍ وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَالَّذِي لَيْسَ مُعَلَّبًا فَأَخْبَرَنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنتَ بَارُضٌ قَوْمٌ أَهْلُ الْكِتَابِ تَأْكُلُ فِي آيَاتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آيَاتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا

وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضٍ صَيِّدٍ فَمَا صَدَّتْ بِقَوْسِكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكَ الْمَعْلَمِ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ مُعْلَمًا فَادْكُرْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

ابوعاصم، حیوة بن شریح، ح، احمد بن ابی رجا، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوة بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابودریس، عائد اللہ، ابو ثعلبہ خشنی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں اہل کتاب کی زمین میں رہتا ہوں، ان کے برتنوں میں کھاتا ہوں، اور شکار کی زمین رہتا ہوں اور تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور سکھائے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے بھی شکار کرتا ہوں، تو آپ فرمائیں کہ ان میں سے کون سی صورت ہمارے لئے حلال ہے، آپ نے فرمایا تم نے جو بیان کیا کہ تم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہو، اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن مل جائے تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تو ان کو دھو کر صاف کر لو، پھر اس میں کھاؤ اور جو تم نے بیان کیا کہ شکار کی زمین میں رہتے ہو، تو اپنی کمان سے جو شکار کرو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو کھالو، اور بسم اللہ پڑھ کر سکھائے ہوئے کتے کے شکار کیے ہوئے کو کھالو، تو اس (کے شکار کیے ہوئے) کو کھاؤ اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے جو شکار کرو اور اسے کے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو کھالو۔

راوی : ابوعاصم، حیوة بن شریح، ح، احمد بن ابی رجا، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوة بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابودریس، عائد اللہ، ابو ثعلبہ خشنی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

حدیث 452

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، شام بن زید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا

أَرْبَابِ الظُّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا حَتَّى لَغَبُوا فَسَعَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى أَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَبَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرَكَيْهَا أَوْ فَخَذَيْهَا فَتَقَبَّلَهُ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، شام بن زید، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے مقام مر الظہران میں ایک خرگوش بھگایا اور لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن اس کے پکڑنے سے عاجز رہے، میں اس کے پیچھے دوڑا، یہاں تک کہ اسے پالیا، میں اس کو ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا تو انہوں نے اس کی دونوں رانیں اور دونوں کو لہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجے تو آپ نے انہیں قبول کر لیا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، شام بن زید، انس بن مالک

پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان

حدیث 453

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنصر، نافع ابوقتاہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْبَدِينَةِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَنَا رَجُلٌ حَلٌّ عَلَى فَرَسٍ وَكُنْتُ رَقَائِي عَلَى الْجِبَالِ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ إِذْ رَأَيْتُ النَّاسَ مُتَشَوِّفِينَ لَشَيْءٍ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ حَبَارٌ وَحِشٌ فَقُلْتُ لَهُمْ مَا هَذَا قَالُوا لَا نَدْرِي قُلْتُ هُوَ حَبَارٌ وَحِشٌ فَقَالُوا هُوَ مَا رَأَيْتَ وَكُنْتُ نَسِيتُ سَوَطِي فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي سَوَطِي فَقَالُوا لَا نَعِينُكَ عَلَيْهِ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ ضَرَبْتُ فِي أَثَرِهِ فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا ذَاكَ حَتَّى عَقَرْتُهُ فَاتَّيْتُ إِلَيْهِمْ فَقُلْتُ لَهُمْ قَوْمُوا فَاحْتَبِلُوا قَالُوا لَا نَبْسُهُ فَحَبَلْتُهُ حَتَّى جِئْتُهُمْ بِهِ فَلَبَّى بَعْضُهُمْ وَأَكَلَ بَعْضُهُمْ

فَقُلْتُ لَهُمْ أَنَا أَسْتَوْفُّ لَكُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكْتُهُ فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي أَبْقَى مَعَكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ
قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كُلُوا فَهُوَ طَعْمٌ أَطْعَمَكُمُوهُ اللَّهُ

یجی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابو النصر، نافع ابو قتادہ کے آزاد کردہ غلام اور ابو صالح توامہ کے مولیٰ نے بیان کیا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھا، اس حال میں کہ اور لوگ احرام باندھے ہوئے تھے اور میں بغیر احرام کے گھوڑے پر سوار تھا اور میں پہاڑوں پر بہت زیادہ چڑھنے والا تھا، میں نے دیکھا کہ لوگ کسی چیز کی طرف شوق سے دیکھ رہے ہیں، میں بھی نظر دوڑا کر دیکھنے لگا، تو ایک گور خر تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے میں نے کہا یہ گور خر ہے انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنا کوڑا بھول گیا تو میں نے ان سے کہا کہ میرا کوڑا دے دو انہوں نے کہا ہم تمہاری کچھ مدد نہ کریں گے اور میں شکار کی زمین میں رہتا ہوں اور تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور سکھائے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے بھی شکار کرتا ہوں، تو آپ فرمائیں کہ ان میں سے کون سی صورت ہمارے لئے حلال ہے، آپ نے فرمایا تم نے جو بیان کیا کہ تم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہو، اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن مل جائے تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تو ان کو دھو کر صاف کر لو، پھر اس میں کھاؤ اور جو تم نے بیان کیا کہ شکار کی زمین میں رہتے ہو، تو اپنی کمان سے جو شکار کرو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو کھالو، اور بسم اللہ پڑھ کر سکھلائے ہوئے کتے کا کھالو، تو اس (کے شکار کیے ہوئے) کو کھاؤ اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے جو شکار کرو اور اسے کے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو کھالو۔

راوی: یجی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابو النصر، نافع ابو قتادہ

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

راوی: اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ اللَّهَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحَشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَازِلُوهُ سَوْطًا فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُحْمَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ تَعَالَى

اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابو قتادہ کے آزاد کردہ غلام، ابو قتادہ کہتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، یہاں تک کہ جب مکہ کے کسی راستے میں پہنچے تو چند ساتھیوں کے ہمراہ جو احرام باندھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے، لیکن ابو قتادہ خود حالت احرام میں نہیں تھے، انہوں نے ایک گور خر دیکھا اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو گئے، پھر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کوڑا دے دو، انہوں نے انکار کیا، پھر ان سے اپنا نیزہ مانگا، انہوں نے دینے سے انکار کیا، چنانچہ خود اتر کر اس کو لے لیا، پھر اس گور خر پر حملہ کیا اور اسے مار ڈالا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے اس میں سے کھایا اور بعض نے انکار کیا، جب یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو ایک خوراک ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ نے کھلائی ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابو قتادہ

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

حدیث 455

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْبِهِ شَيْءٌ

اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، مگر اتنا اضافہ کیا کہ آپ نے فرمایا کہ آپ کے پاس اس کا بچا ہو یا کچھ گوشت ہے؟۔

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ صید سے مراد وہ ہے جو جال سے شکار کیا جائے اور طعام سے مراد وہ ہے جس کو دریا پھینک دے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ طافی (دریا میں خود مر کر تیرنے والا) حلال ہے، اور ابن عباس نے فرمایا کہ طعام سے مراد دریا میں مرا ہوا جانور ہے مگر وہ جو تجھے مکروہ معلوم ہو اور جریث کو یہودی نہیں کھاتے، لیکن ہم کھاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی شریح نے فرمایا کہ دریا کی تمام چیزیں مذبح کے حکم میں ہیں، عطاء نے کہا کہ پرندے (جو پانی پر اترتے ہیں) کا ذبح کرنا میں مناسب سمجھتا ہوں اور ابن جریج نے کہا کہ میں نے عطاء سے نہروں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو پانی جمع ہو گیا، اسے کے شکار کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ بھی دریائی شکار کے حکم میں ہے، انہوں نے کہا ہاں! پھر یہ آیت تلاوت کی ہذا عذاب فرات سائغ شرابہ و هذا ملح اجاج ومن کل تا نکلون لحما طریا، اور حسن رضی اللہ عنہ دریائی کتوں کی کھال سے بنی ہوئی زین پر سوار ہوتے تھے اور شعبی نے کہا کہ اگر میرے گھر کے لوگ مینڈک کھاتے تو میں ان کو کھلا دیتا، اور حسن بصری نے کچھوے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دریا کا شکار کھاؤ، اگرچہ اس کو یہودی، نصری یا مجوسی نے شکار کیا ہو، ابو الدرداء نے مری کے متعلق فرمایا کہ دھوپ اور مچھلیوں نے شراب کو ذبح کر دیا (حلال کر دیا ہے)

حدیث 456

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، ابن جریج، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ وَأَمْرًا أَبُو عُبَيْدَةَ فَجَعَلْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرَ حُوتًا مِثْلًا لَمْ يَرِ مِثْلُهُ يَقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ

أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّكْبُ تَحْتَهُ

مسدد، یحییٰ، ابن جریر، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حمیش الخطب کے ساتھ جہاد میں تھے، ہمارے سردار ابو عبیدہ تھے، ہمیں بہت سخت بھوک لگی تو دریائے ایک بہت بڑی مردہ مچھلی کنارے پر ڈال دی، جسے عنبر کہا جاتا ہے، ہم نے اتنی بڑی مچھلی نہیں دیکھی تھی، ہم اسے نصف ماہ تک کھاتے رہے، ابو عبیدہ نے اس کی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی لے لی وہ (اتنی بڑی تھی کہ) اس کے نیچے سے سوار گزر جاتا۔

راوی : مسدد، یحییٰ، ابن جریر، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ صید سے مراد وہ ہے جو جال سے شکار کیا جائے اور طعام سے مراد وہ ہے جس کو دریا پھینک دے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ طانی (دریا میں خود مر کر تیرنے والا) حلال ہے، اور ابن عباس نے فرمایا کہ طعام سے مراد دریا میں مرا ہوا جانور ہے مگر وہ جو تجھے مکروہ معلوم ہو اور جریث کو یہودی نہیں کھاتے، لیکن ہم کھاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی شریح نے فرمایا کہ دریا کی تمام چیزیں مذبح کے حکم میں ہیں، عطاء نے کہا کہ پرندے (جو پانی پر اترتے ہیں) کا ذبح کرنا مناسب سمجھتا ہوں اور ابن جریر نے کہا کہ میں نے عطاء سے نہروں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو پانی جمع ہو گیا، اسے کے شکار کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ بھی دریائی شکار کے حکم میں ہے، انہوں نے کہا ہاں! پھر یہ آیت تلاوت کی ہذا عذاب فرات سألغ شرابہ و هذا ملح اجاج ومن کل تا کلون لحما طریا، اور حسن رضی اللہ عنہ دریائی کتوں کی کھال سے بنی ہوئی زین پر سوار ہوتے تھے اور شعبی نے کہا کہ اگر میرے گھر کے لوگ مینڈک کھاتے تو میں ان کو کھلا دیتا، اور حسن بصری نے کچھوے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دریا کا شکار کھاؤ، اگرچہ اس کو یہودی، نصری یا مجوسی نے شکار کیا ہو، ابو الدرداء نے مری کے متعلق فرمایا کہ دھوپ اور مچھلیوں نے شراب کو ذبح کر دیا (حلال کر دیا ہے)

حدیث 457

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ

مَائَةَ رَاكِبٍ وَأَمِيرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ نَزَّصْدُ عِيرًا لِقَرِيشٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبْطَ فَسَيَّ جَيْشُ الْخَبْطِ وَالْقَى
الْبَحْرُ حُوتًا يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا بِوَدَكِهِ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ
أَصْلَاعِهِ فَنَضَبَهُ فَمَرَّ الرَّاَكِبُ تَحْتَهُ وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ فَلَبَّيْنَا اشْتَدَّ الْجُوعُ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرٍ ثُمَّ ثَلَاثَ جَزَائِرٍ ثُمَّ نَهَاةَ أَبُو
عُبَيْدَةَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم تین سو سوار تھے، جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اور ہمارے
سردار ابو عبیدہ تھے، ہم قریش کے قافلہ کی گھات میں تھے، ہمیں بہت سخت بھوک لگی، یہاں تک کہ ہم نے خبط (کیکر کے پتے)
کھائے، اسی لئے اس لشکر کا نام جیش خبط رکھا گیا اور دریا نے ایک مچھلی جسے عنبر کہا جاتا تھا، کنارے پر لا کر ڈال دی، ہم پندرہ دن
تک اس کو کھاتے رہے، اور اس کی چکنائی سے ہم نے اپنے جسم پر روغن مالش کیا، یہاں تک کہ ہمارے جسم تندرست ہو گئے، جابر
نے کہا کہ ابو عبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لے کر کھڑی کی تو اس کے نیچے سے سوار گزر گیا، ہم میں ایک آدمی تھا، اس
کو جب بھی بھوک زیادہ لگتی تو تین تین اونٹ ذبح کر دیتا، پھر ابو عبیدہ نے اس کو جمع کر دیا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

ٹڈی کھانے کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

ٹڈی کھانے کا بیان

حدیث 458

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى
سَبَعَ غَزَوَاتٍ

ابو الولید، شعبہ، ابو یعفر، ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں شریک ہوئے، ہم آپ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے، اور ابو عوانہ اور اسرائیل نے بواسطہ ابو یعفر بن ابی اوفی سے سات غزوات کا لفظ بیان کیا ہے۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، ابو یعفر، ابن ابی اوفی

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان

حدیث 459

جلد: جلد سوم

راوی: ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابودریس خولانی، ابو ثعلبہ، خشنی

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيَوَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَرِيْسٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَنَأْكُلُ فِي آيَاتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسٍ وَأَصِيدُ بِكَلْبٍ الْبُعْلَمِ وَبِكَلْبٍ الَّذِي لَيْسَ بِبُعْلَمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي آيَاتِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا صَدَتْ بِقَوْسٍ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا وَمَا صَدَتْ بِكَلْبٍ الْبُعْلَمِ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا وَمَا صَدَتْ بِكَلْبٍ الَّذِي لَيْسَ بِبُعْلَمٍ فَادْكُرُوا ذَكَاتَهُ فَكُلُوهُ

ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابودریس خولانی، ابو ثعلبہ، خشنی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہیں اس لئے ہم ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کی زمین میں رہتے ہیں اور ہم کمان سے اور اپنے سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے جو بیان کیا کہ اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو تو ان کے برتن میں نہ کھاؤ مگر یہ کہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو، اگر کوئی صورت نہ ہو تو انہیں دھولو اور ان میں کھاؤ اور تم نے جو بیان کیا کہ تم شکار کی زمین میں رہتے ہو تو اگر تم کمان سے اس پر بسم اللہ پڑھ کر شکار کرو تو کھالو اور اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرو اور اس کے ذبح کا موقع مل گیا ہو تو (ذبح کر کے) کھالو۔

راوی: ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابو ادیس خولانی، ابو ثعلبہ، خشنی

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان

حدیث 460

جلد: جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْهَكْمِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ أَوْ قَدُوا النَّيْرَانَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَةٌ أَوْ قَدْتُمْ هَذِهِ النَّيْرَانَ قَالُوا الْحُمُورُ الْخُبْرُ الْإِنْسِيَّةُ قَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوا قَدُورَهَا فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ نَهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوذَاكَ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہو چکا تو شام کے وقت لوگوں نے آگ سلگائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے کس چیز پر آگ سلگائی ہے (یعنی کیا پکا رہے ہو) لوگوں نے جواب دیا شہری گدھوں کا گوشت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ اس میں ہے اسے پھینک دو اور ان ہانڈیوں کو توڑ دو ایک آدمی جماعت سے کھڑا ہوا اور عرض کیا کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم اس کے اندر کی چیز کو پھینک دیں اور اس برتن کو دھولیں آپ نے فرمایا اچھا یہی سہی

ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان، اور اس شخص کا بیان جو قصد اچھوڑ دے، ابن عباس رضی...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان، اور اس شخص کا بیان جو قصد اچھوڑ دے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر بھول جائے تو کوئی حرج نہیں اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ نہ کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو یہ فسق ہے اور بھول کر چھوڑنے والے کو فاسق نہیں کہا جائے گا، اللہ تعالیٰ کا قول وان الشیاطین لیوحون الی اولیائکم لیجادوکم وان اطعتموہم انکم لمشرکون

حدیث 461

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرِيَاتِ النَّاسِ فَعَجَلُوا فَنَضَبُوا الْقُدُورَ فَدَفَعَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكِفَّتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشْرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ فَتَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ وَكَانَ فِي الْقَوْمِ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَآئِدٌ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ وَقَالَ جَدِّي إِنَّا لَنَرَجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى أَفَنَذْبَحُ بِالنَّقْصِ فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنُّ وَالْظُّفْرُ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْهُ أَمَّا السِّنُّ فَعِظْمٌ وَأَمَّا الظُّفْرُ فَمَدَى الْحَبَشَةِ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذی الحلیفہ میں تھے کہ لوگوں کو بھوک لگی تو ہم نے ایک اونٹ اور ایک بکری ذبح کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں میں سب سے پیچھے تھے، لوگوں نے جلدی کی اور ہانڈیاں چڑھادیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس پہنچ گئے، تو آپ نے ہانڈیوں کے الٹ دینے کا حکم دیا، پھر مال غنیمت تقسیم کیا اس طرح کہ دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر رکھا، اس میں سی ایک اونٹ بھاگ گیا، جماعت میں لوگ تھوڑے تھے، انہوں نے اس کو پکڑنا چاہا، مگر عاجز رہے، ان میں سے ایک آدمی نے اس کی طرف تیر پھینکا تو اس کو اللہ تعالیٰ نے روک دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح بھگوڑے ہوتے ہیں، تو جب کوئی جانور بھاگ جائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، عباہ کا بیان ہے کہ میرے دادا نے عرض کیا کہ مجھے امید ہے یا یہ کہا کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ کل ہمیں دشمن سے مقابلہ کرنا ہو گا اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں تو کیا ہم بانس سے ذبح کریں، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہادے، اور اس پر اللہ کا نام لے لیا گیا ہو (تو اس سے ذبح کیا ہوا) کھالو مگر یہ کہ دانت یا ناخن نہ ہو اور میں تمہیں اس کے متعلق بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، سعید بن مسروق، عباہ بن رفاعہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذبح کی جائے...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذبح کی جائے

حدیث 462

جلد : جلد سوم

راوی: معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، موسى بن عقبه، سالم، عبد الله

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلَدٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَلَبَّى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا أَكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا أَكُلُ إِلَّا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

معلیٰ بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے زید بن عمرو بن نفیل سے مقام اسفل بلدح میں ملاقات کی اور یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونے سے پہلے کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے دسترخوان پیش کیا، جس پر گوشت تھا، انہوں نے اس کے کھانے سے انکار کیا، پھر فرمایا میں اس سے نہیں کھاتا ہوں، جس کو تم نے اپنے بتوں پر ذبح کرتے ہو اور میں صرف اسی کو کھاتا ہوں، جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، یعنی بسم اللہ پڑھی گئی ہو۔

راوی: معلیٰ بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کی اللہ کے نام پر ذبح کرنا چاہئے...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کی اللہ کے نام پر ذبح کرنا چاہئے

حدیث 463

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ صَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْحِيَّةَ ذَاتِ يَوْمٍ فَإِذَا أَنَا قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَبَّيْنَا انْصَرَفَ رَأَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ

قتیبہ، ابو عوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن قربانی کی، اس دن کچھ لوگوں نے اپنی قربانی کے جانور نماز سے پہلے ذبح کر لئے تھے، جب آپ فارغ ہوئے اور لوگوں کو آپ نے دیکھا کہ انہوں نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے، اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کریں

اور جس نے ہماری نماز تک ذبح نہیں کیا تھا اسے چاہئے کہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلاً بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلاً بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

حدیث 464

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبد اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ابْنِ سَعْدٍ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلْعٍ فَأَبْصَرَتْ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا فَقَالَ لِأَهْلِهِ لَا تَأْكُلُوا حَتَّى آتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ أَوْ حَتَّى أُرْسَلَ إِلَيْهِ مَنْ يَسْأَلُهُ فَآتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَ إِلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهَا

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبد اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ آپ کے والد نے بیان کیا کہ ان کی ایک لونڈی مقام سلع میں بکریاں چرایا کرتی تھی، اس نے ریوڑ میں ایک بکری کو دیکھا کہ مرنے کے قریب ہے، چنانچہ اس نے ایک پتھر توڑا اور اس بکری کو ذبح کر ڈالا، تو کعب نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب تک میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خود جا کر یا کسی کو بھیج کر دریافت نہ کرالوں تم لوگ اس کو نہ کھاؤ، چنانچہ کعب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خود حاضر ہوئے یا کسی کو بھیج کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھانے کا حکم دیا۔

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبد اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلاً بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

حدیث 465

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ، جویریہ، نافع، بنی سلمہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ تَرَعَى غَنَمًا لَهُ بِالْجُبَيْلِ الَّذِي بِالسُّوقِ وَهُوَ بِسَلْعٍ فَأُصِيبَتْ شَاةٌ فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا

موسیٰ، جویریہ، نافع، بنی سلمہ کے ایک شخص کہتے ہیں کہ عبد اللہ نے کہا کہ کعب بن مالک کی ایک لونڈی چھوٹی پہاڑی پر جو سوق میں مقام سلع پر ہے، ان کی بکریاں چرا یا کرتی تھی، ایک بکری کو بیماری لاحق ہو گئی، تو اس لونڈی نے ایک پتھر توڑا اور اس کو ذبح کر دیا، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

راوی : موسیٰ، جویریہ، نافع، بنی سلمہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلاً بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

حدیث 466

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَنَا مَدَى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُّ لَيْسَ الطُّفْرُ وَالسِّنُّ أَمَّا الطُّفْرُ فَمَدَى الْحَبَشَةِ وَأَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَنَدْبٌ بَعِيدٌ فَحَبَسَهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَّابِدَ كَأَوَّابِدِ الْوَحْشِ فَبَاغَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے پاس چھری نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اس کو کھالو، بشرطیکہ ناخن اور دانت نہ ہو، ناخن تو حبشیوں کی چھری ہے، اور دانت ہڈی ہے، ایک اونٹ بھاگ گیا، جسے (تیر مار کر کسی نے) روکا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چوپایوں کی عادت بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہے، اس لئے اگر تم پر ان میں سے کوئی غالب آجائے تو اس کے ساتھ یہی کرو۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان

حدیث 467

جلد: جلد سوم

راوی: صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک)

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَسِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بِأَكْلِهَا وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّهُ سَبَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُخْبِرُ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبٍ بِهَذَا

صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے پتھر سے ایک بکری ذبح کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم دیا، اور لیث نے بیان کیا کہ ہم سے نافع نے بیان کیا، انہوں نے ایک انصاری شخص سے سنا کہ ان کو عبد اللہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعب بن مالک کی ایک لونڈی تھی اور اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی : صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک)

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان

حدیث 468

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَزْعَى غَنَمًا بِسَلْعٍ فَأَصِيبَتْ شَاةٌ مِنْهَا فَأَذْرَكَتْهَا فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فَسَيَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّوْهَا

اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ کہتے ہیں کہ کعب بن مالک کی لونڈی مقام سلع میں بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری بیمار ہو گئی، لونڈی اس کے پاس پہنچی اور اس کو پتھر سے ذبح کر دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اس کو کھاؤ۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ

دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے

حدیث 469

جلد : جلد سوم

راوی : قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ يَغْنَى مَا أَنْهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنُّ وَالْظُّفْرُ

قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ یعنی (اس چیز سے ذبح کیا ہوا جانور) جو خون بہا دے، مگر دانت اور ناخن نہ ہو۔

راوی : قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذبح کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذبح کا بیان

حدیث 470

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

أَنَّ قَوْمًا قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذْكَرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ سُبُّوا عَلَيْهِ
أَنْتُمْ وَكُلُّوهُ قَالَتْ وَكَانُوا أَحَدِيثِي عَهْدٍ بِالْكَفْرِ تَابَعَهُ عَلَى عَن الدَّرَاوَرْدِيِّ وَتَابَعَهُ أَبُو خَالِدٍ وَطِفَاوِيُّ

محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں، لیکن ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے بسم اللہ پڑھی ہے یا نہیں، تو آپ نے فرمایا کہ تم اس پر بسم اللہ پڑھ لو اور کھاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ لوگ اس وقت کفر کے زمانہ کے قریب تھے، علی نے دراوردی سے اور ابو خالد و طفاوی نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دار الحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج تمہارے...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

دار الحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے حلال ہے اور زہری کا بیان ہے کہ عرب کے نصاریٰ کے ذبیحوں کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر تم سن لو کہ اس نے غیر اللہ کا نام لیا تو نہ کھاؤ اور اگر نہ سنو تو اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال کیا ہے حالانکہ ان کا کفر معلوم ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے اور حسن و ابراہیم نے کہا کہ اقلف (بغیر ختنہ کئے ہوئے) کے ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے

حدیث 471

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ
خَيْبَرَ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجَرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَتَزَوَّتْ لَأَخْذَهُ فَالْتَفَتْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

ابو الولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ ہم قصر خیبر کے قلعہ کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے ایک

تھیلا پھینکا جس میں چربی تھی، میں لپکاتا کہ اس کو لے لوں میں مڑا ہی تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر پڑی تو میں آپ سے شرمندہ ہو گیا (اور اس کو نہیں اٹھایا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا طعمہم سے مراد ان کے ذبیحے ہیں۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن مغفل

جو جانور بھاگ جائے وہ بمنزلہ جنگلی جانور کے ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

جو جانور بھاگ جائے وہ بمنزلہ جنگلی جانور کے ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز کہا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو چوپائے تمہارے ہاتھوں سے بھاگ جائیں وہ شکار کی طرح ہیں، اور اس اونٹ کے متعلق جو کنویں میں گر جائے، فرمایا کہ جہاں تک ممکن ہو اسے ذبح کر ڈالو، حضرت علی، ابن عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم کا بھی یہی خیال ہے

حدیث 472

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقْوَى الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدَى فَقَالَ اعْجَلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْتَهِرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنُّ وَالطُّفْرُ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعِظْمٌ وَأَمَّا الطُّفْرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهَبَ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جلدی کرو یا یہ فرمایا کہ ہلاک کر دو، جو چیز خون بہا دے اور اللہ کا نام اس پر لیا گیا ہو، تو اس کو کھاؤ، لیکن دانت اور ناخن نہ ہو، اور میں تم سے

اس کی وجہ بیان کر دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے (ایک بار) مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ہمارے ہاتھ آئیں، ان میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا، ایک آدمی نے اس کی طرف تیر پھینکا جس سے وہ رک گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان اونٹوں میں سے بعض وحشی جانوروں کی طرح (ہو جاتے) ہیں، جب وہ تم پر غالب آجائیں (ان پر قابو نہ پاسکو) تو ان کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھمارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کر دوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہا ہاں، اللہ تعالیٰ نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

حدیث 473

جلد : جلد سوم

راوی: خلاد بن یحییٰ، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ أُمِّ رَأَيْ عَنْ أَسْبَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَكَلَّنَاهُ

خلاد بن یحییٰ، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

زمانہ میں (ایک دفعہ) ایک گھوڑا ذبح کیا اور پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی : خلاد بن یحییٰ، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ...)

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھمارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کر دوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہا ہاں، اللہ تعالیٰ نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کاٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

حدیث 474

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ

اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک گھوڑا ذبح کیا اور اس وقت ہم لوگ مدینہ میں تھے، پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی : اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھا مارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کروں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہا ہاں، اللہ تعالیٰ نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سرکٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

حدیث 475

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَسَّ فَاكَلْنَا لَا تَابَعَهُ وَكَيْعٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فِي النَّحْرِ

قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں (ایک دفعہ) ایک گھوڑا ذبح کیا اور پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا، وکیع اور ابن عیینہ نے ہشام سے نحر کے متعلق اس کی متابعت میں روایت بیان کی ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

مثلاً (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلاً (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

حدیث 476

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَرَأَى غُلَبَانًا أَوْ فِتْيَانًا نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید کہتے ہیں کہ میں حضرت انس کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا، حضرت انس نے چند لڑکوں یا نوجوانوں کو دیکھا کہ مرغی باندھ کر اس کو پتھر سے مار رہے ہیں، حضرت انس نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلاً (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

حدیث 477

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یعقوب، اسحق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمرو، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَغُلَامٍ مِنْ بَنِي يَحْيَى رَابِطٌ دَجَاجَةٌ يَرْمِيهَا فَبَشَى إِلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ حَتَّى حَلَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ بِهَا

وَبِالْغُلَامِ مَعَهُ فَقَالَ اذْجُرُوا غُلَامَكُمْ عَنْ أَنْ يَصْبِرَ هَذَا الطَّيْرَ لِلْقَتْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُصْبِرَ بِهَيْبَةٍ أَوْ غَيْرِهَا لِلْقَتْلِ

احمد بن یعقوب، اسحاق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر کہتے ہیں کہ میں یحییٰ بن سعید کے پاس گیا اور یحییٰ کی اولاد میں سے کسی کو دیکھا کہ وہ مرغی باندھ کر اس کو پتھر سے مار رہا ہے، ابن عمر اس مرغی کے پاس پہنچے اور اس کو کھول دیا، پھر اس کی مرغی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ساتھ والے لڑکے سے فرمایا کہ اپنے بچوں کو پرندوں کے قتل کے لئے باندھ کر مارنے سے روکو، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپائے وغیرہ کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن یعقوب، اسحاق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلاً (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

حدیث 478

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالنعمان، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو التَّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَمَرُّوا بِغُتِيَّةٍ أَوْ بِنْفٍ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْبُهَالُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَلَ بِالْحَيَوَانِ وَقَالَ عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالنعمان، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں ابن عمر کے پاس گیا تو ہم چند لڑکوں یا چند آدمیوں کے پاس سے گزرے، ان لوگوں نے ایک مرغی باندھ رکھی تھی، اور اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے، جب ان لوگوں نے ابن عمر کو دیکھا تو وہ منتشر ہو گئے، ابن عمر نے پوچھا یہ کس نے کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والوں پر لعنت کی ہے، سلیمان نے شعبہ سے اس کی متابعت

میں روایت کی ہے۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو بشر، سعید بن جبیر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلاً (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

حدیث 479

جلد : جلد سوم

راوی : منہال، سعید، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْمُنْهَالُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَلَ بِالْحَيَوَانِ وَقَالَ عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منہال، سعید، ابن عمر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو جانوروں کو مثلاً کرے، اور عدی نے بواسطہ سعید، ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : منہال، سعید، ابن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلاً (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

حدیث 480

جلد : جلد سوم

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الثُّهْبَةِ وَالْبُثْلَةِ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھبہ (لوٹ مار) اور مثلہ (ناک کان وغیرہ کاٹنے) سے منع فرمایا ہے۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید

مرغی کھانے کے بیان میں...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

مرغی کھانے کے بیان میں

حدیث 481

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ، وکیع، سفیان، ایوب، ابو قلابہ، زہد مجرمی، ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زُهْدِ الْمَجْرُمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى يَعْنِي الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ دَجَاجًا

یحییٰ، وکیع، سفیان، ایوب، ابو قلابہ، زہد مجرمی، ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی (کا گوشت) تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: یحییٰ، وکیع، سفیان، ایوب، ابو قلابہ، زہد مجرمی، ابو موسیٰ اشعری

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مرغی کھانے کے بیان میں

حدیث 482

جلد : جلد سوم

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زُهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَائِي فَأَتَانِي بَطْعَامٌ فِيهِ لَحْمٌ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ جَالِسٌ أَحْمَرُ فَلَمْ يَدُنْ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ ادْنُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ أَكَلَ شَيْئًا فَقَدَرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَكُلَهُ فَقَالَ ادْنُ أَخْبِرْكَ أَوْ أُحَدِّثُكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضَبَانُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعْمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ فَاسْتَحْبَلْنَا فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْبِلَنَا قَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْبَلَكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبٍ مِنْ إِبِلٍ فَقَالَ أَيُّنَ الْأَشْعَرِيِّونَ أَيُّنَ الْأَشْعَرِيِّونَ قَالَ فَأَعْطَانَا خَمْسَ ذُودٍ غُرِّ الدُّرَى فَلَبِثْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي نَسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَاللَّهِ لَيَنْ تَغْفُلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نَفِدُحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا اسْتَحْبَلْنَاكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْبِلَنَا فَظَنَنَّا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ حَبْلُكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنِّي شَأْنِي اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

ابو معمر، عبد الوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہدم کہتے ہیں کہ ہم ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ہمارے درمیان اور جرم کے اس قبیلہ کے درمیان بھائی چارہ تھا تو کھانا لایا گیا اس میں مرغی کا گوشت تھا، اس جماعت میں ایک آدمی بیٹھا تھا جس کا رنگ سرخ تھا، وہ کھانے کے قریب نہیں آیا، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قریب آ، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اس نے کہا کہ میں نے مرغی کو ایسی چیز کھاتے ہوئے دیکھا تو اس سے مجھے

گھن آتی ہے، تو میں نے قسم کھالی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نزدیک آجا، میں تجھے خبر دوں یا یہ فرمایا کہ میں تجھ سے بیان کروں کہ میں چند اشعریوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس وقت پہنچا کہ آپ غصہ کی حالت میں تھے اور صدقہ کے جانور تقسیم کر رہے تھے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری کا جانور مانگا تو آپ نے قسم کھا کر فرمایا کہ وہ مجھے سواری نہیں دیں گے، اور فرمایا کہ میرے پاس کوئی جانور نہیں کہ تمہیں سواری کے لئے دوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غنیمت کے اونٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعری کہاں ہے؟ اشعری کہاں ہے؟ پھر ہمیں پانچ اونٹ دئے جو سفید تھے اور اونچی کہان والے، پھر ہم چلے اور تھوڑی دور بھی نہیں جانے پائے تھے کہ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قسم بھول گئے، اگر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی قسم سے غافل رکھا تو بخدا! ہم کبھی فلاح نہیں پائیں گے، چنانچہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوٹ آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے آپ سے سواری مانگی تو آپ نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا تھا کہ آپ ہمیں سواری نہیں دیں گے، ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قسم بھول گئے، آپ نے فرمایا اللہ نے تمہیں سواری دی ہے، اور بخدا جب بھی کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اسکے سوا میں پاتا ہوں تو وہ کام کرتا ہوں جس میں بھلائی ہوتی ہے اور (کفارہ دے کر) قسم توڑ دیتا ہوں۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہد

گھوڑے کے گوشت کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

گھوڑے کے گوشت کا بیان

حدیث 483

جلد: جلد سوم

راوی: حیدری، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسبا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْبَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء کہتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گھوڑا ذبح کیا پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

گھوڑے کے گوشت کا بیان

حدیث 484

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ
نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ کے دن
گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دے دی۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 485

جلد : جلد سوم

راوی : صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم و نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم و نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم و نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 486

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ تَابَعَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ أَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ

مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا، ابن مبارک نے

عبید اللہ سے، انہوں نے نافع سے اسکی متابعت میں روایت کی ہے اور ابو اسامہ نے بواسطہ عبید اللہ، سالم سے نقل کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 487

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبُتْعَةِ عَامَ خَيْبَرِ وَعَنْ لُحُومِ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی اپنے والد سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے سال متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی، حضرت علی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 488

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 489

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، عدی، براء وابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيٌّ عَنْ الْبَرَاءِ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، عدی، براء وابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، عدی، براء وابن ابی اوفی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 490

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابودریس، ابو ثعلبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا دَرِيْسٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُرِّ الْأَهْلِيَّةِ تَابِعَهُ الرَّبِيعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَالْبَاهِجِيُّ وَيُونُسُ وَابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ نَحْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابودریس، ابو ثعلبہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کو حرام قرار دیا ہے، زبیدی اور عقیل نے ابن شہاب سے اسکی متابعت میں روایت بیان کی ہے، اور مالک، معمر، ماجشون، یونس اور ابن اسحاق نے زہری سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کچلی والے درندوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابودریس، ابو ثعلبہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

حدیث 491

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سلام، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ جَائٍ فَقَالَ أَكَلْتَ الْحُرِّ ثُمَّ جَاءَهُ جَائٍ فَقَالَ أَكَلْتُ الْحُرَّ ثُمَّ جَاءَهُ جَائٍ فَقَالَ أَفْنَيْتَ
الْحُرَّ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحْمِ الْحُرِّ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رَجَسٌ فَأُفْنِتُ الْقُدُورُ
وَأَنَّهَا تَتَغَوَّرُ بِاللَّحْمِ

محمد بن سلام، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں نے گدھا کھالیا ہے، پھر ایک دوسرا شخص آیا اور کہا کہ میں نے گدھا کھالیا، پھر ایک تیسرے شخص نے کہا کہ میں نے گدھا کھالیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا گدھے ختم ہو گئے ہیں، آپ نے پھر ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کر دے کہ اللہ اور اس کے رسول پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کرتے ہیں، اس لئے کہ وہ ناپاک ہیں، چنانچہ جن ہانڈیوں میں گوشت پک رہے تھے وہ الٹ دی گئیں۔

راوی : محمد بن سلام، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

492 حدیث

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٍو قُلْتُ لِحَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حُبِّ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ قَدْ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عِنْدَنَا بِالْبَصْرَةِ وَلَكِنْ أَبِي ذَاكَ الْبَحْرُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَدْ أَقْبَلُ لَا أَجِدُ فِيهَا أَوْحَى إِلَيَّ مُحَرَّمًا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن زید سے پوچھا کہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے کہا کہ حکم بن عمرو غفاری بصرہ میں ہم سے یہ ہی کہتے تھے، لیکن وہ

(حدیث کے) دریائے ابن عباس اس کا انکار کرتے تھے اور یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو

ہر کچلی والی درندے کے کھانے (کی حرمت) کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

ہر کچلی والی درندے کے کھانے (کی حرمت) کا بیان

حدیث 493

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو ادریس خولانی، ابو ثعلبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ تَابَعَهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَالْبَاجِشُونُ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو ادریس خولانی، ابو ثعلبہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے، یونس، معمر، ابن عیینہ اور ماجشون نے زہری سے اسکی متابع حدیث بیان کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو ادریس خولانی، ابو ثعلبہ

مردار کی کھالوں کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مردار کی کھالوں کا بیان

حدیث 494

جلد : جلد سوم

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَبْتَعْتُمْ بِأَهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گذرے آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال سے کیوں فائدہ نہیں اٹھایا (اس کو کام میں کیوں نہیں لائے)، لوگوں نے عرض کیا کہ وہ تو مردار ہے، آپ نے فرمایا کہ صرف اس کا کھانا حرام ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مردار کی کھالوں کا بیان

حدیث 495

جلد : جلد سوم

راوی : خطاب بن عثمان، محمد بن حبیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى أَهْلِهَا أَنْ تَتَفَعَّلُوا بِهَا بِهَا

خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ اس کے مالکوں کو کیا ہو گیا ہے، کاش! وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتے۔

راوی: خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشک کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

مشک کا بیان

حدیث 496

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، عبد الواحد، عمارہ بن قعقاع، ابو زرع بن عمرو بن جریر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكَلِّمُنِي سَبِيلَ اللَّهِ إِلَّا جَاءَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلْبُهُ يَدْفِي اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مَسْكِ

مسدد، عبد الواحد، عمارہ بن قعقاع، ابو زرع بن عمرو بن جریر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جو شخص زخمی کیا جاتا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون ٹپکتا ہوگا، اس کا رنگ تو خون جیسا ہوگا اور اس کی بو مشک جیسی۔

راوی : مسدد، عبد الواحد، عمارہ بن قعقاع، ابو زرع بن عمرو بن جریر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مشک کا بیان

حدیث 497

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوِيِّ كَمَثَلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكَبِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكَبِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اچھے اور برے ساتھی کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مشک لیے ہوئے ہے اور بھٹی دھونکنے والا ہے، مشک والا یا تو تمہیں کچھ دیدے گا یا تم اس سے خرید لو گے یا اس کی خوشبو تم سونگھ لو گے اور بھٹی والا یا تو تمہارے کپڑے جلادے گا یا تمہیں اس کی بدبو پہنچے گی۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ

خرگوش کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا أَرْنبًا وَنَحْنُ بِبَيْرِ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغَبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرَكَيْهَا أَوْ قَالَ بِفَخَذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلَهَا

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے ایک خرگوش کو بھگایا، اس وقت ہم لوگ مر الظہران میں تھے، کچھ لوگ اس کے پیچھے دوڑے، لیکن تھک گئے، پھر میں نے اس کو پکڑا اور اس کو ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی دونوں رانیں یا اس کے دونوں کو لہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول فرمایا۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

گوہ کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گوہ کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ أَكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوہ کو نہ میں کھاتا ہوں اور نہ اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گوہ کا بیان

حدیث 500

جلد : جلد سوم

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، عبداللہ بن عباس، خالد بن ولید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُودٍ فَأُهْوِيَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا هُوَ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، عبداللہ بن عباس، خالد بن ولید سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہ کے گھر میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجی ہوئی گوہ لائی گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا، بعض عورتوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتادو کہ کس چیز کے کھانے کا ارادہ کر رہے ہیں، چنانچہ لوگوں نے بتلادیا کہ یہ گوہ ہے، (یہ سن کر) آپ نے اپنا ہاتھ ہٹالیا، میں نے پوچھا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ؟! آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی، اس لئے میں اپنی طبیعت کو اس سے متنفر پاتا ہوں، خالد کا بیان

ہے کہ میں نے اس کو کھینچ لیا، اور میں نے اس کو کھایا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابو امامہ بن سہل، عبد اللہ بن عباس، خالد بن ولید

منجھد یا کچلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجھد یا کچلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

حدیث 501

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ سَبْعَ ابْنِ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَبْنٍ فَمَاتَتْ فَسِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكَلَّوْهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْمَرًا يُحَدِّثُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا سَبَعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ إِلَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَبَعْتُهُ مِنْهُ مَرَّاتًا

حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ چوہے کو اور اس کے ارد گرد کے گھی کو نکال کر پھینک دو اور باقی گھی کو کھا لو، سفیان سے پوچھا گیا کہ معمر اس حدیث کو بواسطہ زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے زہری کو صرف بہ سند عبید اللہ، ابن عباس، میمونہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے اور میں نے اس سے بارہا سنا ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجھد یا گھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

حدیث 502

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الدَّابَّةِ تَبَوُّتُ فِي الزَّيْتِ وَالسَّيْنِ وَهُوَ جَامِدٌ أَوْ غَيْرُ جَامِدٍ الْفَارَةَ أَوْ غَيْرَهَا قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِفَارَةٍ مَاتَتْ فِي سَبْنٍ فَأَمَرَ بِمَا قَرُبَ مِنْهَا فَطَرَحَ ثُمَّ أَكَلَ عَنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری سے اس جانور کے متعلق یعنی چوہا وغیرہ جو روغن زیتون اور گھی میں خواہ منجھند ہوں یا گھلے ہوئے ہوں گر کر مر جائے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھی میں گر کر مر جانے والے چوہے کو پھینک دینے کا حکم دیا تو وہ (چوہا) پھینک دیا گیا، پھر اس گھی میں سے کھایا گیا، یہ حدیث بطریق عبید اللہ بن عبد اللہ منقول ہے۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجھد یا گھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

حدیث 503

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارِذَةَ سَقَطَتْ فِي سَنَنِ فَقَالَ الْقُوَهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چوہے کے بارے میں پوچھا گیا جو گھی میں گر کر مر جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس (چوہے) کو اور اس کے چاروں طرف (گھی کو) پھینک دو اور باقی (گھی) کو کھالو۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

چہرہ پرداغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

چہرہ پرداغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان

حدیث 504

جلد: جلد سوم

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُعْلَمَ الصُّورَةُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ تَابِعَهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَنْقَرِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ وَقَالَ تُضْرَبُ الصُّورَةُ

عبید اللہ بن موسیٰ، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ چہرے پر نشان لگانے کو مکروہ سمجھتے تھے، اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (چہرے پر) مارنے سے منع فرمایا ہے، قتیبہ نے بواسطہ عنقری، حنظلہ اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے اور تضرب الصورة کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان

حدیث 505

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخِي يُحْنِكُهُ وَهُوَ مَرِيدٌ لَهُ فَرَأَيْتُهُ يَسِمُ شَاةً حَسْبَتْهُ قَالَ فِي أَذَانِهَا

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بھائی کو لایا تاکہ آپ اس کی تحنیک فرمائیں، اس وقت آپ اپنے اونٹوں میں تھے، میں نے دیکھا کہ آپ ایک بکری کو داغ لگا رہے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے کانوں میں (نشان) لگا رہے تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے بغیر بکری یا اونٹ ذبح کر دے، تو وہ رافع کی حدیث بناء پر نہیں کھایا جائے گا، جو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور طاؤس و عکرمہ نے چور کے ذبیحہ کے متعلق فرمایا کہ اس کو پھینک دو

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُّهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنَّ وَلَا ظَفْرٌ وَسَأَحْدِثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعِظَمٌ وَأَمَّا الظُّفْرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَأَصَابُوا مِنَ الْغَنَائِمِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ النَّاسِ فَنَصَبُوا قُدُورًا فَأَمَرَبَهَا فَأُكْفِئَتْ وَقَسَمَ بَيْنَهُمْ وَعَدَلَ بَعِيدًا بَعْشًا شِيَا ثُمَّ نَدَّ بَعِيدٌ مِنْ أَوَائِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فافْعَلُوا مِثْلَ هَذَا

مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز سے خون بہہ جائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تو (اس سے ذبح کیا ہوا) کھاؤ بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو، اور میں تم سے اسکی وجہ بیان کئے دیتا ہوں، کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن جبشیوں کی چھری ہے اور کچھ لوگ جلدی کر کے آگے بڑھے اور ان لوگوں نے ہانڈیاں چڑھادی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہانڈیوں کو الٹ دینے کا حکم دیا تو وہ ہانڈیاں الٹ دی گئیں، اور ان کے درمیان (مال غنیمت) تقسیم کیا اور ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر ہے رکھا، پھر انکی جماعت میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا اور ان کے ساتھ کوئی سوار نہیں تھا، ایک شخص نے تیر پھینکا تو اللہ نے اس کو روک دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہیں، چنانچہ (اگر) ان جانوروں میں سے کوئی ایسا کرے تو اسی طرح کرو۔

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج

اگر کسی قوم کا اونٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر کسی قوم کا اونٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور اس سے مقصد ان کی بھلائی ہو تو اس حدیث کی بناء پر جائز ہے، جو رافع بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

حدیث 507

جلد : جلد سوم

راوی : ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبِيدٍ الطَّنَافِصِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنَ الْإِبِلِ قَالَ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهَا أَوَابِدًا كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الْمَغَازِي وَالْأَسْفَارِ فَتُرِيدُ أَنْ نَذْبَحَ فَلَا تَكُونُ مُدَى قَالَ أَرِنَا مَا نَهَرُ أَوْ أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُّ غَيْرِ السِّنِّ وَالْظُّفْرِ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَالْظُّفْرَ مُدَى الْحَبَشَةِ

ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک اونٹ بھاگ گیا، ایک شخص نے اس کی طرف تیر چلایا، جس سے وہ رک گیا، پھر آپ نے فرمایا کہ یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہیں، اگر ان میں سے کوئی تم پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، رافع کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جنگلوں اور سفر کی حالت میں ہوتے ہیں اور ہم ذبح کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی، آپ نے فرمایا کہ اس چھری سے ہلاک کر جو بہادے یا یہ فرمایا خون بہادے، اور اللہ تعالیٰ کا نام لے لیا گیا ہو تو کھالو، بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو اس لئے کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی : ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور ہے

حدیث 508

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدِ الْإِيَامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبَدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ مَنْ فَعَلَهُ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلُ فَإِنَّهَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهٗ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ التُّسْكِ فِي شَيْءٍ فَقَامَ أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَقَدْ ذَبَحَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً فَقَالَ ادْزُبْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے جو چیز ہم آج کے دن کرتے ہیں وہ یہ کہ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں جس شخص نے ایسا کیا اس نے میری سنت کو پالیا اور جس نے پہلے ذبح کیا تو وہ صرف گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کے لیے تیار کیا ہے قربانی میں کچھ حصہ نہیں۔ ابو بردہ بن نیاز جنہوں نے ذبح کر لیا تھا کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے آپ نے فرمایا کہ اس کو ذبح کر دو اور تمہارے بعد کسی کے لیے کافی نہ ہوگا، مطرف نے عامر سے انہوں نے براء سے روایت کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہوئی اور مسلمانوں کے طریقہ کے مطابق عمل کیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور ہے

حدیث 509

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالک، کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس نے اپنے واسطے کیا اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہو گئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالک

امام کا قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان تقسیم کرنا...

باب : قربانیوں کا بیان

امام کا قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان تقسیم کرنا

حدیث 510

جلد : جلد سوم

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، بعبہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ صَحَابِيَا فَصَارَتْ لِعُقْبَةَ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ قَالَ ضَحَّ بِهَا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، بعبجہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کئے، عقبہ کے حصہ میں ایک جذعہ (چھ ماہ کا بکرا) آیا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے حصے میں تو چھ ماہ کا بچہ آیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس کی قربانی کر دو۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، بعبجہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

مسافر اور عورتوں کے قربانی کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

مسافر اور عورتوں کے قربانی کرنے کا بیان

حدیث 511

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَحَاضَتْ بِسَرَفٍ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مَكَّةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكَ أَنْفَسْتَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرُ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كُنَّا بِبَنِي أُتِيَتْ بِلَحْمٍ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بِالْبَقَرِ

مسدد، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، انہیں مقام سرف ہی میں مکہ پہنچنے سے پہلے حیض آنے لگا وہ رو رہی تھیں، آپ نے پوچھا کیوں روتی ہو؟ کیا تمہیں حیض آنے لگا،

انہوں نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا یہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کی قسمت میں لکھ دی ہے، اس لئے حاجی جو کچھ کرتے ہیں، تم بھی کرو، مگر یہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب ہم لوگ منیٰ میں تھے، تو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

راوی: مسدد، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے کا بیان...

باب: قربانیوں کا بیان

قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے کا بیان

حدیث 512

جلد : جلد سوم

راوی: صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ جِيرَانَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَلَا أَدْرِي بَلَعْتَ الرُّخْصَةَ مِنْ سِوَاكَ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى غَنِيمَةٍ فَتَوَدَّعُوا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوا

صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ دوبارہ کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج کے دن گوشت کھانے کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے، آپ نے اس کو اس کی اجازت دی، مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت اس کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لئے بھی تھی یا نہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو

مینڈ ہوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذبح کیا اور لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو تقسیم کر کے ذبح کر دیا۔

راوی: صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک

ان لوگوں کی دلیل کا بیان، جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے...

باب: قربانیوں کا بیان

ان لوگوں کی دلیل کا بیان، جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے

حدیث 513

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثُ مُتَوَالِيَاتٍ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْحَرَمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أُمِّي شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَبِّحُهُ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أُمِّي بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَبِّحُهُ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلَدَةُ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأُمِّي يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَبِّحُهُ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَتَتَلَقَّوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَدِّخُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْ عَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَنْ سَبِعَهُ وَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ مَرَّتَيْنِ

محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس طرح آسمان وزمین کو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کے دن زمانہ گردش میں تھا، اسی طرح اب بھی گردش میں ہے، سال میں بارہ ماہ ہوتے ہیں، جن میں چار ماہ حرام کے ہیں، تین یعنی ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم الحرام تو پے درپے ہیں اور رجب مضر جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے علاوہ کوئی اور نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ کیوں نہیں، آپ نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے؟ ہم نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم نے سمجھا کہ شاید آپ کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے، ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ آپ کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور تمہارے مال (اور محمد نے کہا کہ میں خیال کرتا ہوں کہ یہ بھی فرمایا کہ) اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے، جس طرح آج کے دن کی حرمت تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں ہے اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کیا جائے گا، خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو، سن لو کہ حاضرین غائبین تک پہنچادیں اس لئے بعض لوگ جنہیں بات پہنچائی جاتی ہے وہ سننے والوں سے زیادہ رکھنے والے ہوتے ہیں، اور محمد جب اس کو بیان کرتے تو کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا، پھر فرمایا کہ سن لو میں نے پہنچادیا، سن لو میں نے پہنچادیا۔

راوی: محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکرہ

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے...

باب: قربانیوں کا بیان

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُدَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي مَنْحَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع کہتے ہیں کہ عبد اللہ قربانی کرنے کی جگہ میں قربانی کیا کرتے تھے، عبید اللہ نے بیان کیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرتے تھے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

یحییٰ بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں ذبح کرتے تھے اور نحر کرتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحییٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابو امامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

حدیث 516

جلد : جلد سوم

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ وَأَنَا أَضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنبے کی قربانی کرتے تھے اور میں بھی دو دنبے قربانی کرتا ہوں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحییٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابو امامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ تَابَعَهُ وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ

قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگوں والے چت کبرے دہنے کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو اپنے پاتھ سے ذبح کیا، وہیب نے ایوب سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی اور اسماعیل وحاتم بن وردان بواسطہ ایوب، ابن سیرین، انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دہنے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دہنے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحییٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابو امامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَبًا يَفْسِسُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

عمر و بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک بکری دی (جب کہ) آپ اپنے صحابہ کو قربانی کے جانور تقسیم کر رہے تھے، ایک چھ ماہ کا بچہ باقی رہ گیا، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ تم اسے قربانی کر دو۔

راوی: عمر و بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عقبہ بن عامر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابو بردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کر لے او۔۔۔

باب: قربانیوں کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابو بردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کر لے اور تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہ ہوگا

حدیث 519

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، خالد بن عبد اللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ ضَحَّى خَالِدٌ لِي يَقُولُ لَهُ أَبُو بَرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَأْنُكَ شَأْنُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي دَاجِنًا جَذَعَةً مِنَ الْبَعِزِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَصْلَحَ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ تَابِعَهُ عُبَيْدَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَتَابِعَهُ وَكَيْعٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَقَالَ عَاصِمٌ وَدَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ وَقَالَ زُبَيْدٌ وَفَرَّاسٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي جَذَعَةٌ وَقَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنَاقُ جَذَعَةٌ وَقَالَ ابْنُ عُثْمَانَ جَذَعٌ عَنَاقُ لَبَنٍ

مسدد، خالد بن عبد اللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میرے ماموں نے

جن کو ابو بردہ کہا جاتا ہے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری بکری تو گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی نہیں ہوئی) انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس پلا ہوا چھ ماہ کا بچہ ہے آپ نے فرمایا تو اس کو ذبح کر لے اور تیرے علاوہ کسی کے لیے درست نہیں ہو گا پھر فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا تو وہ صرف اپنی ذات کے لیے ذبح کرتا ہے اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو گئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا عبیدہ نے شعبی اور ابراہیم سے اور وکیع نے حریث سے انہوں نے شعبی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور عاصم اور داؤد نے شعبی بایں لفظ روایت کیا کہ "عندی عناق لبن" اور زبید و فراس نے شعبی سے "عندی جذع" کا لفظ نقل کیا اور ابوالاحوص نے کہا کہ ہم سے منصور نے "عناق جذع" کا لفظ بیان کیا اور ابن عون نے "عناق جذع عناق لبن" کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

راوی: مسدد، خالد بن عبد اللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب: قربانیوں کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابو بردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کر لے اور تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہ ہو گا

حدیث 520

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابو جحیفہ، براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدِلْهَا قَالَ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَقَالَ حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنَاقُ جَذَعَةٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابو جحیفہ، براء کہتے ہیں کہ ابو بردہ نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے عوض دوسرا کر لو، انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس صرف چھ ماہ کا ایک بکری کا بچہ ہے، شعبہ کا خیال ہے کہ

شاید یہ بھی کہا کہ وہ ایک سالہ بکری کے بچے سے بھی اچھا ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی جگہ اس کو (قربانی) کر دو، اور تمہارے بعد کسی کیلئے جائز نہیں ہو گا اور حاتم بن دردان نے ایوب سے انہوں نے محمد سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عناق جذعہ فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابو جحیفہ، براء

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرے...

باب: قربانیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرے

حدیث 521

جلد: جلد سوم

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چت کبرے دے ذبح کئے، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں ان دونوں کے پہلو پر رکھا بسم اللہ اور تکبیر کہی، پھر ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان، جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جان...

باب : قربانیوں کا بیان

اس شخص کا بیان، جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جانور میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مدد کی اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھوں سے قربانی کریں

حدیث 522

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفٍ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكَ أَنْفَسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطْوِي بِالْبَيْتِ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

قتیبہ، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مقام سرف میں میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں تشریف لائے کہ میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا کیوں روتی ہو؟ کیا تمہیں حیض آنے لگا؟ میں نے جواب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ یہ ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں پر مقرر کر دی ہے، تم تمام ارکان پورے کرو جو حاجی کرتے ہیں، مگر یہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز کے بعد ذبح کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

نماز کے بعد ذبح کرنے کا بیان

حدیث 523

جلد : جلد سوم

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ نَحَرَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يَقْدَمُ لَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ التُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ أَوْ تُؤْنِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا کہ آج کے دن سب سے پہلے نماز پڑھتے ہیں، پھر واپس ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں، جس نے ایسا کیا تو ہماری سنت کو پالیا (سنت کے موافق عمل کیا) اور جس نے (نماز سے پہلے) قربانی کی تو وہ صرف گوشت ہے، جو اس نے گھر والوں کے لئے تیار کیا، قربانی میں اس کا کوئی حصہ نہیں، ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے تو نماز سے پہلے ہی ذبح کر لیا اور میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے، جو ایک سال کے بچے سے بہتر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کو اس کے بدلے میں ذبح کر لو اور تمہارے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہو گا۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کر لے تو دوبارہ (قربانی) کرے...

باب: قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کر لے تو دوبارہ (قربانی) کرے

حدیث 524

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَالَ رَجُلٌ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَّةٌ مِنْ جِدَارِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَذَرَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ فَرَحَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي بَلَّغْتُ الرُّخْصَةَ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ يَعْنِي فَذَبَحَهُمَا ثُمَّ انْكَفَأَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَذَبَحُوهَا

علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کو چاہئے کہ دوبارہ ذبح کرے، ایک شخص نے کہا یہ وہ دن ہے جس میں گوشت کی خواہش ہے اور اپنے پڑوسیوں کی حالت بیان کی، گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو معذور سمجھا اور اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بکری کا بچہ ہے، جو دو بکریوں سے بہتر ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی، میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت سب لوگوں کے لئے ہے یا نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے یعنی ان کو ذبح کیا پھر لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بکریاں ذبح کیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ

باب: قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کر لے تو دوبارہ (قربانی) کرے

حدیث 525

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ

آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نحر کے دن حاضر ہوا تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کی جگہ پر دوسرا جانور قربانی کرے اور جس نے ذبح نہ کیا ہو تو وہ ذبح کر لے۔

راوی: آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی

باب : قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کر لے تو دوبارہ (قربانی) کرے

حدیث 526

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، فراس، عامر، براء

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فَرَّاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ هُوَ شَيْءٌ عَجَلْتَهُ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسْنَتَيْنِ أَذْبَحُهَا قَالَ نَعَمْ ثُمَّ لَا تَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ عَامِرٌ هِيَ خَيْرٌ نَسِيكَتِيهِ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، فراس، عامر، براء کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھی، پھر فرمایا کہ جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ ذبح نہ کرے، جب تک کہ وہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے، ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے تو ذبح کر لیا، آپ نے فرمایا وہ ایسی چیز ہے جو تو نے جلدی میں تیار کی، انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، جو ایک سال کے بچوں سے بہتر ہے، کیا میں اسے ذبح کر دوں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پھر تیرے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہوگا، عامر نے "خیر نسیکتہ" کے لفظ روایت کئے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، فراس، عامر، براء

ذبیحہ کے پہلو پر قدم رکھنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

ذبیحہ کے پہلو پر قدم رکھنے کا بیان

حدیث 527

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضْحِي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتَيْهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا يَدًا

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سینگوں والے چت کبرے میں ڈھے ذبح کرتے تھے اور اپنا پاؤں دونوں کے پہلوؤں پر رکھ کر دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا کرتے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ذبح کے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

ذبح کے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان

حدیث 528

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چنگبرے مینڈھے ذبح کئے، ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا، بسم اللہ اور اللہ اکبر کہا اور کہا اپنا پاؤں ان دونوں کے پہلوؤں پر رکھا۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص اپنی ہدی ذبح کرنے لئے بھیج دے تو اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے...

باب: قربانیوں کا بیان

اگر کوئی شخص اپنی ہدی ذبح کرنے لئے بھیج دے تو اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے

حدیث 529

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ أَقَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ رَجُلًا يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ إِلَى الْكَعْبَةِ وَيَجْلِسُ فِي الْبَصْرِ فَيُوصِي أَنْ تُقْلَدَ بَدَنَتُهُ فَلَا يَزَالُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ مُحَرِّمًا حَتَّى يَحِلَّ النَّاسُ قَالَ فَسَبَعْتُ تَصْفِيقَهَا مِنْ وَرَائِ الْحِجَابِ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَقْتُلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ هَدْيَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ مِمَّا حَلَّ لِلرَّجَالِ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ

احمد بن محمد، عبد اللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق کہتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہا کہ اے ام المؤمنین! ایک شخص

خانہ کعبہ کی طرف ہدی بھیجتا ہے اور خود (اپنے) شہر میں بیٹھا رہتا ہے اور وصیت کرتا ہے کہ اس کی قربانی کے جانور کے گلے میں قلابہ ڈال دیا جائے تو کیا وہ محرم رہتا ہے، جب تک کہ لوگ حلال نہ ہو جائیں؟ مسروق کا بیان ہے کہ میں نے پردہ کی اوٹ سے حضرت عائشہ کی تالی کی آواز سنی اور فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے گلے کا ہار بنتی تھی پھر آپ اپنی ہدی خانہ کعبہ کی طرف بھیجتے اور آپ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی جو مردوں پر اپنی بیویوں سے حلال ہے یہاں تک کہ لوگ واپس آجاتے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے...

باب: قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

حدیث 530

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ سَبْعٍ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لَحْمَ الْأَضَاحِيِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ غَيْرُ مَرَّةٍ لَحْمَ الْهَدْيِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں قربانی کا گوشت مدینہ پہنچنے تک کے لئے جمع کر لیتے تھے اور متعدد بار (لحوم الاضاحی) کی جگہ پر (لحوم الہدی) بیان کیا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

حدیث 531

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، سلمان، یحییٰ بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَنَّ ابْنَ خَبَّابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَبْعَ آبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ أَنَّكَ كَانَ غَائِبًا فَقَدِمَ فَقَدِمَ إِلَيْهِ لَحْمٌ قَالُوا هَذَا مِنْ لَحْمِ ضَحَايَانَا فَقَالَ أَخْرُوهَا لَا أَذُوقُهُ قَالَ ثُمَّ قُبْتُ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَى أَخِي أَبَا قَتَادَةَ وَكَانَ أَخَاهُ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَّثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ

اسماعیل، سلمان، یحییٰ بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ غیر حاضر تھے جب وہ آئے تو ان کے پاس گوشت لایا گیا تو کہا گیا کہ ہماری قربانیوں کا گوشت ہے انہوں نے کہا کہ اس کو ہٹاؤ میں اس کو نہیں چکھوں گا، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا پھر روانہ ہوا یہاں تک کہ اپنے بھائی ابو قتادہ کے پاس پہنچا اور وہ ماں کی طرف سے ان کے بھائی تھے اور بدری تھے میں نے ان سے یہ واقعہ بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ نئی بات تمہارے بعد پیدا ہو گئی ہے۔

راوی : اسماعیل، سلمان، یحییٰ بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

حدیث 532

جلد : جلد سوم

راوی : ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلیم بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا

يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَلَاثَةِ وَبَقِي فِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْبُقْبُلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفَعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْبَاضِي
قَالَ كُلُّوْا وَأَطْعِمُوْا وَادْخِرُوا فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ تَعِينُوا فِيهَا

ابو عاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع، کہتے ہیں کہ نبی نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص قربانی کرے وہ تیسرے دن کے بعد صبح نہ کرے اس حال میں کہ اس کے گھر میں اس میں سے کچھ ہو جب دوسرا سال آیا تو لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا ہم لوگ ایسا ہی کریں جیسا کہ ہم نے گزشتہ سال کیا تھا؟ آپ نے فرمایا کہ کھاؤ اور کھلاؤ اور جمع کرو (چونکہ) اس سال لوگ بھوک (کی مشقت) میں مبتلا تھے اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ تم لوگ اس میں مدد کرو۔

راوی : ابو عاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

حدیث 533

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل بن عبد اللہ ، برادر اسبعیل ، سلیمان ، یحییٰ بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ الضَّحِيَّةُ كُنَّا نُبَدِّحُ مِنْهُ فَتَقَدَّمُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَدِينَةِ فَقَالَ لَا تَأْكُلُوا إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْسَتْ بِعَزِيَّةٍ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

اسماعیل بن عبد اللہ، برادر اسمعیل، سلیمان، یحییٰ بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم لوگ قربانی کے گوشت میں نمک لگا کر رکھ لیتے تھے پھر اس میں سے کچھ نبی کی خدمت میں لاتے تھے آپ فرماتے کہ تین دن ہی کھایا

کرو لیکن یہ تاکید حکم نہ تھا بلکہ آپ کا مقصد یہ تھا کہ ہم اس میں سے لوگوں کو کھلائیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، برادر اسماعیل، سلمان، یحییٰ بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

حدیث 534

جلد: جلد سوم

راوی: حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، یونس، زہری، ابو عبید

حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ يَوْمَ الْأَضْحَى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْعِيدَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيَوْمُ تَأْكُلُونَ مِنْ نُسُكِكُمْ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَكَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِيهِ عِيدَانِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَلْيَنْتَظِرْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ مَعْبَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ نَحْوَهُ

حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، یونس، زہری، ابو عبید (ابن ازہر کے آزاد کردہ غلام) کہتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں بقر عید کے دن شریک ہوئے انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو ان دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ان میں سے ایک تو روزوں سے افطار کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو ابو عبید کا بیان ہے کہ پھر میں

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ شریک ہو اوہ جمعے کا دن تھا انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! آج وہ دن ہے جس میں تمہارے لئے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں باشندگان عوالی میں سے جو شخص جمعہ کا انتظار کرنا چاہے تو انتظار کرے اور جو شخص واپس ہونا چاہے تو میں اس کو اجازت دیتا ہوں ابو عبیدہ کا بیان ہے کہ پھر میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے ساتھ (عید میں) شریک ہوا تو انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ نبی نے تم لوگوں کو قربانی کا گوشت تین دن سے زائد کھانے سے منع فرمایا ہے اور معمر سے بواسطہ زہری ابو عبیدہ سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی: حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، یونس، زہری، ابو عبیدہ

باب: قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

حدیث 535

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادر زادہ ابن شہاب، سالم عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ الْأَضَاحِيِّ ثَلَاثًا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْكُلُ بِالزَّيْتِ حِينَ يَنْفَرُ مِنْ مَنَى مِنْ أَجْلِ لَحْمِ الْهَدْيِ

محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادر زادہ ابن شہاب، سالم عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی کا گوشت تین دن تک کھاؤ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب منیٰ سے واپس ہوتے تو قربانی کا گوشت ہونے کے سبب سے (روٹی) روغن زیتون کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادر زادہ ابن شہاب، سالم عبد اللہ

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہ...

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

حدیث 536

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَ فِي الْآخِرَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شراب دنیا میں پی، پھر اس سے تائب نہ ہوا تو آخرت میں وہ اس سے محروم رہے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

حدیث 537

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ سَبْعَ آبَاءَ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ لَيْلَةً أُسْرِيَ بِهِ بِأَيْدِيائِهِ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَبَرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ثُمَّ أَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جَبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَاكَ لِلْفِطْرَةِ وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ تَابِعَهُ مَعْمَرُ بْنُ هَادٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَالزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس معراج کی رات میں مقام ایلیا میں دو پیالے لائے گئے ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تھا آپ نے دونوں پیالوں کی طرف دیکھا پھر دودھ کو لے لیا تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت کی اگر آپ شراب کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی معمر اور ابن ہاد اور عثمان بن عمرو اور زبیدی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

حدیث 538

جلد : جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ غَيْرِي قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَتُشْرَبَ الْخَبَرُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَبْسَيْنِ امْرَأَةً قَيْسَهُنَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے ایسی حدیث سنی ہے جو میرے علاوہ کوئی شخص تم سے بیان نہیں کرے گا آپ نے فرمایا کہ قیامت کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ جہالت غالب ہوگی، علم کم ہو جائے گا، زنا زیادہ ہونے لگے گا اور شراب پی جائے گی، مرد کم ہو جائیں گے عورتیں اتنی زیادہ ہو جائیں گی کہ پچاس عورتوں کا نگران ایک مرد ہوگا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

حدیث 539

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرات ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الرَّأْيِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ يُدْحِقُ مَعَهُنَّ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ فِيهَا حِينَ يَنْتَهَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور شراب پینے والا شراب نہیں پیتا، اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھ سے عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام نے بیان کیا کہ ابو بکر اس کو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے تھے پھر کہتے تھے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ اتنا اور ملاتے تھے کہ مومن ہونے کی حالت میں اس طرح دن دھاڑے ڈاکہ نہیں ڈالتا ہے کہ لوگ اس کو ڈاکہ ڈالتے ہوئے دیکھ رہے ہوں۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگور کی شراب کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

حدیث 540

جلد: جلد سوم

راوی: حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ هُوَ ابْنُ مِغُولٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ وَمَا بِالْمَدِينَةِ مِنْهَا شَيْءٌ

حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ شراب اس وقت حرام کی گئی جبکہ مدینہ میں (انگور کی شراب) نہ تھی۔

راوی: حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر

باب: مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

حدیث 541

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، ابن شہاب، عبد ربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا
الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ يَعْغِي بِالْمَدِينَةِ خَمْرَ الْأَعْنَابِ إِلَّا قَلِيلًا وَعَامَّةُ خَمْرِنَا الْبُسْمُ وَالشَّهْرُ

احمد بن یونس، ابن شہاب، عبد ربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس کہتے ہیں کہ ہم پر شراب حرام کی گئی اور جس وقت وہ حرام کی گئی ہم لوگوں کو مدینہ میں انگور کی شراب بہت کم ملتی تھی اور ہم میں سے اکثر کی شراب کچی اور پکی کھجوروں سے ہوتی تھی۔

راوی: احمد بن یونس، ابن شہاب، عبد ربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس

باب: مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

حدیث 542

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، ابن حبان، عامر، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَامَ عُبْرُ عَلَى الْبُنْبَرِ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ
نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خُمُسَةِ الْعَنْبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَبْرِ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ

مسدد، یحییٰ، ابن حبان، عامر، ابن عمر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ ابابعد! شراب کی
حرمت نازل ہو چکی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے ہوتی ہے انگور، کھجور، شہد، گیہوں، جو اور خمر وہ ہے جو عقل کو مخمور کر دے
(کھودے)۔

راوی: مسدد، یحییٰ، ابن حبان، عامر، ابن عمر

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی...

باب: مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

حدیث 543

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأَبِي بَنَ كَعْبٍ مِنْ فِضِيخٍ زَهُوٍ وَتَبَرٍ فَجَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَبْرَ قَدْ
حَرَّمَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ قُمْ يَا أَنَسُ فَأَهْرِقْهَا فَأَهْرِقْتُهَا

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں ابو عبیدہ، ابو طلحہ اور ابی بن کعب کو
کچی اور پکی کھجوروں کی شراب پلا رہا تھا ان لوگوں کے پاس ایک آنیو الا آیا اور کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے، ابو طلحہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے انس! کھڑے ہو جاؤ! اور اس کو بہادو! چنانچہ میں نے اسکو بہا دیا۔

راوی: اسمعیل بن عبد اللہ، مالک بن انس، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب: مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

حدیث 544

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، معتبر، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ كُنْتُ قَائِلًا عَلَى الْحَيِّ أُسْقِيهِمْ عُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمُ الْفَضِيخَ فَقِيلَ حَرِّمْتَ الْخَمْرَ فَقَالُوا أَكْفَيْهَا فَكَفَّاتُهَا قُلْتُ لِأَنِّي مَا شَرِبْتُهَا قَالُوا رُطْبٌ وَبُسْرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ وَكَانَتْ خَبْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ خَبْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

مسدد، معتبر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک قبیلہ کے پاس کھڑا اپنے چچاؤں کو فضیخ پلا رہا تھا اور میں ان میں کم سن تھا کسی نے کہا کہ شراب حرام کر دی گئی لوگوں نے کہا کہ اس کو پھینک دو چنانچہ میں نے پھینک دیا، معتبر کے والد سلمان نے کہا کہ میں نے انس سے پوچھا کہ ان کی شراب کس چیز کی تھی انہوں نے کہا کہ کچی اور پکی کھجوروں کی تھی ابو بکر بن انس نے کہا کہ یہی ان کی شراب تھی تو انس نے انکار نہیں کیا اور مجھ سے میرے بعض ساتھیوں نے کہا کہ ہم نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ اس زمانے میں ان کی یہی شراب تھی۔

راوی: مسدد، معتبر، انس

باب: مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

جلد : جلد سوم

545 حدیث

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابو معشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْهَقْلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ الْبَرَاءِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ الْخَبَرَ حَرَّمَ مَتَّ وَالْخَبْرُ يَوْمَئِذٍ الْبُسْرُ وَالشَّرُّ

محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابو معشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ ان لوگوں سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جس وقت شراب حرام کی گئی اس وقت شراب کچی اور پکی کھجوروں سے تیار کی جاتی تھی۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابو معشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک...

باب : مشروبات کا بیان

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فجاج کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب نشہ نہ لائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور ابن در اور دی نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نشہ نہ لائے تو کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد سوم

546 حدیث

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابو معشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ مَرْجَانٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْبٍ فَجَاءَ بَعْضُ أَهْلِ بَيْتِهِ فَجَاءُوا بِمَاءٍ فَنَزَلَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ شَيْءٍ أَشْرَبُ إِلَيْهِ فَهَوَّ حَرَامٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبع کے (شہد کی شراب) متعلق پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیز جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابو معشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فتاع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب نشہ نہ لائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور ابن دراوردی نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نشہ نہ لائے تو کوئی حرج نہیں۔

حدیث 547

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَتِّعِ وَهُوَ نَبِيدُ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّبِدُوا فِي الدُّبَابِ وَلَا فِي الْبُرْقَاتِ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهَا الْحَنْتَمَ وَالنَّقِيرَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبع یعنی شہد کی شراب کے متعلق پوچھا گیا اور یمن کے باشندے اس کو پیتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیز جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے اور زہری حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دبء اور نہ ہی مزفت میں نبید بنایا کرو اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ حنتم اور نقیر کو بھی ملا کر بیان کرتے تھے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مغمور کر دے...

باب : مشروبات کا بیان

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مغمور کر دے

حدیث 548

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن ابی رجا، یحییٰ، ابو حیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خُطِبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خُمُسَةِ أَشْيَاءِ الْعَنْبِ وَالشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُفَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا عَهْدًا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو فَشَيْءٌ يُصْنَعُ بِالسِّنْدِ مِنَ الْأُزْمِرِ قَالَ ذَاكَ لَمْ يَكُنْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ مَكَانَ الْعَنْبِ الرَّيِّبِ

احمد بن ابی رجا، یحییٰ، ابو حیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد اور خمر وہ ہے جو عقل کو مدہوش کر دے اور تین باتیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں چاہتا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے جدا نہ ہوتے جب تک کہ ان کو خوب اچھی طرح بیان نہ فرما دیتے ایک داد اکا تر کہ، دوسرا کلالہ کا بیان، تیسرے سود کے مسائل، ابو حیان کا بیان ہے کہ میں نے شعبی سے کہا کہ اے ابو عمرو! سندھ میں کچھ چاولوں سے بنایا جاتا ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں نہیں تھا یا یہ کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں نہیں تھا حجاج نے بواسطہ حماد ابو حیان کے عنب کے بجائے زبیب کا لفظ روایت کیا

راوی : احمد بن ابی رجا، یحییٰ، ابو حیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کر دے

حدیث 549

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ يُصْنَعُ مِنْ خَمْسَةِ مِنَ الزَّبِيبِ وَالتَّنْبَرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ

حفص بن عمرو، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ شراب پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہے منقہ، کھجور، گیہوں، جو اور شہد۔

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برتنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبید بنانے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبید بنانے کا بیان

حدیث 550

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ قَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعُرُوسُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَبَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم سے روایت کرتے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل کو کہتے ہوئے سنا کہ ابواسید ساعدی آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولیمہ کی دعوت کی تو ان کی بیوی نئی دلہن ان لوگوں کی خدمت کر رہی تھی انہوں نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا چیز پلائی ہے میں نے آپ کے لئے رات ہی کو ایک لکڑی کے پیالے میں چند کھجوریں بھگو دی تھیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا...

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

حدیث 551

جلد : جلد سوم

راوی: یوسف بن موسیٰ، محمد بن عبد اللہ، ابواحمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطُّرُوفِ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّهُ لَا بُدَّ لَنَا مِنْهَا قَالَ فَلَا إِذَا

وَقَالَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا

یوسف بن موسیٰ، محمد بن عبد اللہ، ابواحمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بعض قسم کے برتنوں) کے استعمال سے منع فرمایا، لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارے لئے تو اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس صورت میں یہ ممانعت نہیں، اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے یحییٰ بن سعید نے بواسطہ سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، محمد بن عبد اللہ، ابواحمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

حدیث 552

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا وَقَالَ فِيهِ لَنَا هِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ

عبد اللہ بن محمد، سفیان نے یہ حدیث روایت کی اور اس میں بیان کیا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں سے منع فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاہد، ابو عیاض، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَسْقِيَةِ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَرَخَّصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُرْقَتِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاہد، ابو عیاض، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض برتنوں سے منع فرمایا تو کسی نے آپ سے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کے پاس مشک نہیں ہے، تو آپ نے ٹھلایا (ایسے گھڑے) کے استعمال کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاہد، ابو عیاض، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَائِ وَالْمُرْقَتِ

مسدد، یحییٰ، سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور

مزفت سے منع فرمایا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سدید، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب: مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

حدیث 555

جلد: جلد سوم

راوی: عثمان، جریر، اعش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا

عثمان، جریر، اعش سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: عثمان، جریر، اعش

باب: مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

حدیث 556

جلد: جلد سوم

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ

فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا فِي ذَلِكَ أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ نُنْتَبِذَ فِي الدُّبَائِ وَالْمَرْقَاتِ قُلْتُ أَمَا ذَكَرْتُ الْجَرَّ وَالْحَنْتَمَ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ أَفَأُحَدِّثُ مَا لَمْ أَسْمَعْ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم کہتے کہ میں نے اسود سے پوچھا کہ کیا تم نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس چیز کے متعلق دریافت کیا ہے کہ جس میں نبیذ بنانا مکروہ ہے، انہوں نے کہا ہاں، میں نے پوچھا، اے ام المؤمنین! کسی چیز میں نبیذ بنانے سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہل بیت کو دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا کہ کیا عائشہ نے جر اور حنتم کا بھی ذکر کیا ہے، انہوں نے کہا میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے اور جو میں نے نہیں سنا وہ بیان نہیں کرتا۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

حدیث 557

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنْشَرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز ٹھلیا (گھڑے) سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا تو کیا سفید گھڑا پینے کے لئے استعمال کر لوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی

کھجور کے رس کا بیان، جب تک کہ نشہ نہ پیدا کرے...

باب : مشروبات کا بیان

کھجور کے رس کا بیان، جب تک کہ نشہ نہ پیدا کرے

حدیث 558

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ابواسید ساعدی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ
أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعُرْسُ فَقَالَتْ مَا
تَدْرُونَ مَا أَنْقَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَبَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ابواسید ساعدی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت
ولیمہ کی، اور اس وقت ان کی نئی نویلی دلہن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھی، انہوں نے کہا کہ آپ کو کیا معلوم کہ میں
نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس چیز کا عرق پلایا تھا، میں نے آپ کے لئے رات ہی کو لکڑی کے پیالے میں چند کھجوریں بھگو دی
تھیں۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ابواسید ساعدی

شراب باذن اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور...

باب : مشروبات کا بیان

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور عمر، ابو عبیدہ اور معاذ نے پک کر تہائی رہ جانے والی شراب کے پینے کو جائز خیال کیا ہے اور براء اور ابو جحیفہ نے پر کر نصف رہ جانے والی شراب پی، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرق پیو، جب تک کہ تازہ رہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عبید اللہ کے منہ سے شراب کی بو پاتا ہوں، میں اس کے متعلق اسے پوچھوں گا، اگر وہ نشہ آور ہے تو میں اسے کوڑے لگاؤں گا

حدیث 559

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجوزیریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجَوَيْرِيَّةِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْبَازِقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَازِقَ فَهَا أَسْكَمَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ الشَّارِبُ الْحَلَالُ الطَّيِّبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ إِلَّا الْحَرَامُ الْخَبِيثُ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجوزیریہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بازق (شراب) کے بارے میں پوچھا کہ بازق کو پہلے ہی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حرام فرما چکے ہیں، اس لئے جو چیز نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے، میں نے کہا کہ شراب جو حلال طیب ہے، انہوں نے فرمایا کہ حلال طیب کے بعد حرام خبیث ہی ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجوزیریہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور عمر، ابو عبیدہ اور معاذ نے پک کر تہائی رہ جانے والی شراب کے پینے کو جائز خیال کیا ہے اور براء اور ابو جحیفہ نے پر کر نصف رہ جانے والی شراب پی، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرق پیو، جب تک کہ تازہ رہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عبید اللہ کے منہ سے شراب کی بو پاتا ہوں، میں اس کے متعلق اسے پوچھوں گا، اگر وہ نشہ آور ہے تو میں اسے کوڑے لگاؤں گا

حدیث 560

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ

عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور
شہد کو پسند فرماتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، ج...

باب: مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

حدیث 561

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ
الْبَيْضَاءِ خَلِيطَ بُسْرٍ وَتَهْرَازُ حَرَمَتِ الْخُرَفَقَذَ فُتْهًا وَأَنَا سَاقِيهِمْ وَأَصْغَرُهُمْ وَإِنَّا نَعُدُّهَا يَوْمَئِذٍ الْخَرْوَقَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ
الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ سَبَعَ أَنَسًا

مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابو طلحہ، ابودجانہ اور سہیل بن بیضاء کو پکی اور پکی کھجور کی ملی ہوئی شراب پلا رہا
تھا، عین اس وقت شراب حرام کر دی گئی، چنانچہ میں نے اسے پھینک دیا اور میں ان کا ساقی اور کم عمر تھا، اور اس دن میں نے ہی ان
لوگوں کے لئے شراب بنائی تھی، عمرو بن حارث نے کہا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملائے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

حدیث 562

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عاصم، ابن جریر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
الزَّبِيبِ وَالتَّنْبَرِ وَالْبُسْمِ وَالرُّطَبِ

ابو عاصم، ابن جریر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منقی اور کھجور اور کچی اور پکی کھجور سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملائے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

حدیث 563

جلد : جلد سوم

راوی : مسلم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْعَلَ بَيْنَ التَّهْرِ وَالزَّهْوِ وَالتَّهْرِ وَالزَّيْبِ وَلِيُنْبَذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حَدِّ

مسلم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجور اور منقی کے ملانے سے منع فرمایا اور ان میں سے ہر ایک کی نبید علیحدہ بنانی چاہئے۔

راوی : مسلم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین...

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

حدیث 564

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرَى بِهِ بِقَدَحٍ لَبَنٍ وَقَدَحٍ خَمْرٍ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات ایک دودھ کا پیالہ اور ایک شراب کا پیالہ لایا گیا۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث و دم لبنا خالصا سائغا للشاربین

حدیث 565

جلد : جلد سوم

راوی : حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ سَبْعَ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ أَنَّهُ سَبَعَ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ
شَكَ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِإِنَائِي فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ فَكَانَ سُفْيَانُ
رُبَّمَا قَالَ شَكَ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ فَإِذَا وَقَفَ عَلَيْهِ
قَالَ هُوَ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ

حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل کہتی ہیں کہ عرفہ کے دن لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے
روزے کے متعلق شک ہوا تو میں نے آپ کے پاس ایک برتن بھیجا جس میں دودھ تھا، تو آپ نے اس کو پی لیا اور سفیان اکثر کہا
کرتے تھے کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق شک ہوا تو آپ کی خدمت میں ام فضل نے دودھ بھیج
دیا، انہوں نے اس کو موقوفاروایت کیا (جب ان سے پوچھا گیا تو کہا کہ ام فضل سے مرفوعاروایت ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث و دم لبنا خالصا سائغا للشاربین

حدیث 566

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، جریر، اعش، ابوصالح و ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُوْفِيَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ أَبُو حُبَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّعِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمْرَتُهُ وَلَوْ أَنَّ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُوْدًا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح وابوسفیان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو حمید نعیع کے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے، تو ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھپا کر کیوں نہیں لایا، اگرچہ ایک لکڑی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہئے تھا۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح وابوسفیان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

حدیث 567

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَذْكُرُ أَنَّ جَابِرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ أَبُو حُبَيْدٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنَ النَّعِيعِ بِإِنَائٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمْرَتُهُ وَلَوْ أَنَّ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُوْدًا وَحَدَّثَنِي أَبُو سُوْفِيَّانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، غالباً جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو حمید جو کہ انصاری شخص تھے، نعیع کے دودھ کا ایک برتن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو ڈھانپ کر کیوں نہیں لائے، اگرچہ ایک لکڑی ہی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہئے تھا اور مجھ سے ابوسفیان نے، انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے اور جابر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث و دم لبنا خالصا سائغا للشاربین

حدیث 568

جلد : جلد سوم

راوی : محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ وَأَبُوبَكْرٍ مَعَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطَشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَلَبْتُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فِي قَدَحٍ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ وَأَتَانَا سَرَّاقَةُ بْنُ جُعْشِمٍ عَلَى فَرَسٍ فَدَعَا عَلَيْهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ سَرَّاقَةُ أَنْ لَا يَدْعُو عَلَيْهِ وَأَنْ يَرْجِعَ فَفَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے تشریف لائے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تھے، حضرت ابو بکر نے بیان کیا کہ ہم لوگ ایک چرواہے کے پاس سے گزرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، ابو بکر کا بیان ہے کہ میں تھوڑا دودھ ایک پیالہ میں لایا آپ نے اس کو نوش فرمایا، تو مجھے بہت خوشی ہوئی اور ہمارے پاس سراقہ بن جعشم ایک گھوڑے پر سوار ہو کر آیا، آپ نے اس کے حق میں بددعا فرمائی تو اس نے آپ سے درخواست کی کہ اس پر بددعا نہ کریں، اور یہ کہ وہ بددعا واپس ہو جائے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

راوی : محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث و دم لبنا خالصا سائغا للشاربین

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعَمَ الصَّدَقَةُ اللَّقْحَةُ الصَّغِيرُ مِنْحَةٌ وَالشَّاةُ الصَّغِيرُ مِنْحَةٌ تَغْدُو بِإِنَائٍ وَتَرْوَحُ بِآخِرٍ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین صدقہ خوب دودھ دینے والی ایسی اونٹنی یا خوب دودھ دینے والی ایسی بکری کا عطا کرنا ہے کہ ایک برتن صبح کو بھرے اور ایک برتن شام کو بھرے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول من بین فرث و دم لبنا خالصا سائغا للشاربین

راوی: ابو عاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسًّا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَتْ إِلَى السِّدْرَةِ فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَأَمَّا الطَّاهِرَانِ النَّيْلُ وَالْفُرَاتُ وَأَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ فَأُتِيَتْ بِثَلَاثَةِ أَقْدَاحٍ قَدَحٌ فِيهِ لَبَنٌ وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ وَقَدَحٌ فِيهِ خَبَرٌ فَأَخَذْتُ الَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ فَشَرِبْتُ فَقِيلَ لِي أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَنْتَ وَأُمْتُكَ قَالَ هِشَامُ

وَسَعِيدٌ وَهَشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعَصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْهَارِ نَحْوَهُ
وَلَمْ يَذْكُرُوا ثَلَاثَةَ أَفْذَاحٍ

ابو عاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا تو کلی کی اور فرمایا کہ اس میں چکنائی ہوتی ہے، اور ابراہیم بن طہمان نے بواسطہ شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، کا قول نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سدہ کی طرف بھیجا گیا تو چار نہروں پر نظر پڑی، دو ظاہری نہریں تھیں اور دو باطنی نہریں، جو جنت میں ہیں، چنانچہ میرے پاس تین پیالے لائے گئے، ایک میں دودھ، دوسرے میں شہد، تیسرے میں شراب تھی، میں نے وہی پیالہ لیا جس میں دودھ تھا اور اس میں سے میں پی لیا، تو مجھ سے کہا گیا کہ تم نے اور تمہاری امت نے فطرت کو پالیا، ہشام اور سعید، اور ہمام بواسطہ قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ، مالک بن صعصعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہروں کے متعلق اسی طرح روایت کرتے ہیں، لیکن تین پیالوں کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی : ابو عاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میٹھاپانی پینے کا بیان ...

باب : مشروبات کا بیان

میٹھاپانی پینے کا بیان

حدیث 571

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَا لَا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ مَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُ حَائٍ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِ فِيهَا طَيِّبٌ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلْتُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرْحَتِي تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو

طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُتَفَقَّحُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ مَالِي إِلَيَّ بَيْرُ حَائٍ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ
لِلَّهِ أَرْجُو بَرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخِ ذَلِكَ
مَالٌ رَابِحٌ أَوْ رَائِحٌ شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ وَقَدْ سَبَعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَبِيهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى رَائِحٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو طلحہ انصار مدینہ میں کھجور کے درختوں کے
اعتبار سے بہت زیادہ مالدار تھے، اور ان کا سب سے زیادہ پسندیدہ مال بیرحاء تھا اور اس کا رخ مسجد کی طرف تھا، آپ صلی اللہ علیہ
وسلم وہاں تشریف لے جاتے اور اس کا شیریں پانی پیتے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب یہ آیت ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى
تُتَفَقَّحُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ نازل ہوئی، تو ابو طلحہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ہر گز نیکی کو نہ پاؤ گے جب
تک کہ تم اس چیز کو خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہو اور میرا محبوب مال بیرحاء ہے، اور وہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خیرات کرتا ہوں،
اللہ کے نزدیک اس کے ثواب کا (آخرت میں) جمع رہنے کا امیدوار ہوں، اس لئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مصرف میں
آپ مناسب سمجھیں خرچ کریں، آپ نے فرمایا کیا خوب یہ نفع کا سودا ہے، یا یہ فرمایا کہ بڑھنے والا مال ہے (عبد اللہ کو شک ہوا کہ
دونوں میں سے آپ نے کیا فرمایا) تم نے جو کچھ کہا میں نے سن لیا، لیکن میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تو اس کو اپنے رشتہ داروں میں
تقسیم کر دے، ابو طلحہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسا ہی کروں گا، چنانچہ ابو طلحہ نے اس کو چچا زاد بھائیوں میں اور رشتہ
داروں میں تقسیم کر دیا اور اسماعیل و یحییٰ بن وکیع نے رائج کا لفظ استعمال کیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان

راوی: عبدان، عبد اللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَأَتَى دَارَهُ فَحَلَبَتْ شَاةٌ فَشُبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ فَتَنَاولَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضَلَّهُ ثُمَّ قَالَ الْاَيُّبَنَ فَلَا تَكُنَنَّ

عبدان، عبد اللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پیتے ہوئے دیکھا اور آپ میرے گھر تشریف لائے، تو میں نے بکری کا دودھ دوہا اور کنویں سے میں نے پانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ملایا، پھر پیالہ آپ نے لے لیا اور نوش فرمایا، بائیں طرف ابو بکر اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا، آپ نے اعرابی کو اپنا بچا ہوا جھوٹا دے دیا، پھر فرمایا کہ پہلے پھر دائیں اس کے دائیں والے کا حق ہے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَائِي بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَتَّةٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَائِي فِي حَائِطِهِ قَالَ فَقَالَ

الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَائٌ بَائِتٌ فَانْطَلِقُ إِلَى الْعَرِيشِ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهِمَا فَسَكَبَ فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاخِلٍ لَهُ قَالَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ شَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ

عبداللہ بن محمد، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لائے اور آپ کے ساتھ ایک ساتھی اور تھا، اس انصاری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا (باسی) پانی ہے، ورنہ میں کہیں اور پی لوں گا، راوی کا بیان ہے کہ وہ آدمی باغ میں پانی دے رہا تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس باسی پانی ہے، آپ چھپر کی طرف تشریف لے چلیں، پھر ان دونوں کو وہ آدمی چھپر میں لے گیا، ایک پیالہ میں پانی ڈال کر اپنی بکری کا دودھ دوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پیا، آپ کے بعد پھر اس شخص نے پیاجو آپ کے ساتھ تھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرور...

باب : مشروبات کا بیان

میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرورت کے وقت بھی حلال نہیں، اس لئے کہ وہ ناپاک ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہیں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نشے آور چیزوں کے متعلق فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری شفا اس چیز میں نہیں رکھی، جو تم پر حرام ہے

حدیث 574

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْحُلُوءُ وَالْعَسَلُ

علی بن عبد اللہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز کو اور شہد کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کھڑے ہو کر پینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

حدیث 575

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، مسعر، عبد الملک بن میسرہ، نزال

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَالِ قَالَ أَتَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى بَابِ الرَّحْبَةِ فَشَرِبَ قَائِمًا فَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُ أَحَدَهُمْ أَنْ يَشْرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُنِي فَعَلْتُ

ابونعیم، مسعر، عبد الملک بن میسرہ، نزال کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس باب الرحبہ میں پانی لایا گیا، تو انہوں نے کھڑے ہو کر پیا اور فرمایا کہ لوگوں میں سے بعض کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو (ایسا ہی) کرتے دیکھا، جس طرح تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابونعیم، مسعر، عبد الملک بن میسرہ، نزال

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

حدیث 576

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ سَبْعَةُ النَّزَالِ بْنِ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي رَحْبَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ ثُمَّ أَمَى بِسَائِي فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَذَكَرَ رَأْسَهُ وَرَجُلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضَلَّهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قِيَامًا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ

آدم، شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کی ضروریات کے لئے کوفہ کی مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا، پھر پانی لایا گیا، تو انہوں نے پیا، اور منہ ہاتھ دھوئے اور شعبہ نے سر اور پاؤں کا بھی ذکر کیا، پھر کھڑے ہوئے اور کھڑے ہی کھڑے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ لوگ کھڑے ہو کر پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے، جس طرح میں نے کیا۔

راوی : آدم، شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

حدیث 577

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مِنْ زَمْزَمَ

ابو نعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا بیان

حدیث 578

جلد: جلد سوم

راوی: مالک بن اسماعیل، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ أَقْفٌ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَشَرِبَهُ زَادَ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَلَى بَعِيرِهِ

مالک بن اسماعیل، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام، ام فضل بنت حارث کہتی ہیں کہ ام فضل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ دودھ بھیجا، اس حال میں کہ آپ عرفہ کی شام کو ٹھہرے ہوئے تھے، آپ نے اپنے ہاتھ میں اس کو لے لیا اور پی لیا، مالک نے بواسطہ ابوالنضر اتنا اور زیادہ کیا کہ آپ اونٹ پر سوار تھے۔

راوی: مالک بن اسماعیل، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابو النضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ

پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کی دائیں طرف والا مستحق ہے...

باب: مشروبات کا بیان

پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کی دائیں طرف والا مستحق ہے

حدیث 579

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي بِلَدَيْنِ قَدْ شِيبَ بِهَامٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شِمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْاِئْتَيْنِ فَالْاِئْتَيْنِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا، جس میں پانی ملایا تھا، آپ کے دائیں طرف ایک اعرابی اور بائیں طرف حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے، آپ نے اس کو پی لیا، پھر اعرابی کو دیا اور فرمایا کہ پہلے دائیں طرف والا اس کے بعد اس کے دائیں طرف والا (آدمی) مستحق ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا آدمی اپنے دائیں طرف والے آدمی سے اجازت لے سکتا ہے کہ بڑے آدمی کے لئے دے...

باب: مشروبات کا بیان

کیا آدمی اپنے دائیں طرف والے آدمی سے اجازت لے سکتا ہے کہ بڑے آدمی کے لئے دے

حدیث 580

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابو حازم بن دینار، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أُؤْثِرُ بِصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

اسماعیل، مالک، ابو حازم بن دینار، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پینے کی چیز لائی گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پانی پی لیا، آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں طرف معمر لوگ تھے، آپ نے اس لڑکے سے فرمایا کیا تو اجازت دیتا ہے کہ یہ میں ان لوگوں کو دے دوں، اس نے کہا یا رسول اللہ! بخدا میں آپ کی طرف سے (ملے ہوئے) اپنے حصہ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہ دوں گا، سہل بن سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ میں ٹپک دیا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابو حازم بن دینار، سہل بن سعد

چلو سے حوض کا پانی پینے کا بیان ...

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے حوض کا پانی پینے کا بیان

حدیث 581

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ فَرَدَّ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَأْسِي أَنْتَ وَأُمِّي وَهِيَ سَاعَةٌ حَارَّةٌ وَهُوَ يُحَوِّلُ فِي حَائِطٍ لَهُ يُعْنَى الْبَائِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ عِنْدَكَ مَائِي بَاتَ فِي شَتَّةٍ إِلَّا كَرَعْنَا وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْبَائِي فِي حَائِطٍ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَائِي بَاتَ فِي شَتَّةٍ فَانْطَلَقَ إِلَى الْعَرِيشِ فَسَكَبَ فِي قَدَحٍ مَائِي ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ

یحییٰ بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لائے، آپ کے ساتھ ایک اور ساتھی بھی تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی نے اس انصاری کو سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، یہ بہت گرمی کا وقت ہے اور میں اپنے باغ میں پانی دے رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تیرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا پانی ہے (توپلا دے) ورنہ میں کہیں دوسری جگہ چلو سے پانی پی لوں گا، وہ آدمی باغ میں پانی دے رہا تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا پانی ہے، چنانچہ وہ آپ کو ایک چھپر کی طرف لے گیا، اور ایک پیالہ میں پانی ڈالا، پھر اپنی بکری کا دودھ دوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پی لیا، پھر وہ آدمی پانی لایا اور آپ کے ساتھی نے پیا۔

راوی: یحییٰ بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنے کا بیان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبَعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ قَائِلًا عَلَى الْحَيِّ اسْقِيهِمْ عُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمُ الْفَضِيخُ فَقِيلَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالَ اكْفَيْتُهَا فَكَفَأْنَا قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا شَرَابُهُمْ قَالَ رُطَبٌ وَبُسْمٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَنُ أَنَسٍ وَكَانَتْ خَبْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَبَعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَتْ خَبْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

مسدد، معتمر، معتمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں قبیلہ کے پاس کھڑا تھا اور ان لوگوں کو یعنی اپنے چچاؤوں کو فضیخ پلا رہا تھا اور میں ان میں کمسن تھا، کسی نے آکر کہا شراب حرام کر دی گئی، میرے چچا نے کہا اس کو الٹ دو، میں نے اسے الٹ دیا، میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ان کی شراب کس چیز کی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا کچی اور پکی کھجوروں کی اور ابو بکر بن انس رضی اللہ عنہ نے کہا یہی ان کی شراب ہوتی ہوگی، تو انس رضی اللہ عنہ نے انکار نہیں کیا اور مجھ سے میرے بعض دوستوں نے کہا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس زمانہ میں یہی ان کی شراب ہوتی تھی۔

راوی: مسدد، معتمر، معتمر

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان

حدیث 583

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَبَعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صَبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَحَلُّوهُمْ فَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا

مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قَرَبَكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَخَبَرُوا آيَاتَكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفُوا
مَصَابِيحَكُمْ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کی تاریکی آجائے یا تمہارے سامنے شام ہو جائے، تو اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے روکو اس لئے کہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں، جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، اس لئے کہ شیطان بند کئے ہوئے دروازے نہیں کھولتا، اور اپنے مشک کے منہ بسم اللہ پڑھ کر بند کر لیا کرو، اور اللہ کا نام لے کر برتن ڈھانک دیا کرو، اگرچہ عرض میں ہی کوئی چیز کیوں نہ ہو، اور اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو (تاکہ کہیں سوتے میں آگ لگ جانے کا سبب نہ بن جائے)

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان

حدیث 584

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفُوا
الْبَصَابِيحَ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلِقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَبَرُوا الطَّعَامَ وَالشَّابَّ وَأَحْسِبْهُ قَالَ وَلَوْ بَعُودٍ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ

موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دو اور دروازہ بند کر دو، مشک کا منہ بند کر دو، اور کھانے پینے کی چیز ڈھک کر رکھو اور جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ شاید آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگرچہ ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو، جو عرض میں رکھ دی جائے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان

حدیث 585

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ يَعْنِي أَنْ تُكْسَرَ أَفْوَاهُهَا فَيُشْرَبَ مِنْهَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختناث سے منع فرمایا اور وہ یہ ہے کہ مشک کا منہ کھول کر اس سے پانی وغیرہ پیا جائے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان

حدیث 586

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سَبْعَ آبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ مَعْبَرٌ أَوْ غَيْرُهُ هُوَ الشُّرْبُ مِنْ أَفْوَاهِهَا

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختناث سے منع فرماتے ہوئے سنا، عبد اللہ نے معمیا کسی اور کا قول نقل کیا ہے، اختناث مشک کے منہ سے پانی پینے کو کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

حدیث 587

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ لَنَا عِكْرِمَةُ أَلَّا أُخْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءٍ قِصَارِ حَدَّثَنَا بِهَا أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فَمِ الْقَرْبَةِ أَوْ السَّقَائِ وَأَنْ يَنْنَعَجَارَهُ أَنْ يَغْرَزَ خَشْبَهُ فِي دَارِهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہم سے عکرمہ نے کہا میں تم سے چند چھوٹی باتیں بیان نہ کر دوں، جو ہم سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی اور اس سے بھی

منع فرمایا کہ اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے منع کرے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب

باب : مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

حدیث 588

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَائِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

حدیث 589

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السَّقَائِ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

برتنوں میں سانس لینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

برتنوں میں سانس لینے کا بیان

حدیث 590

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، شیبان، یحییٰ، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَائِ وَإِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْخُ ذَكَرَهُ بَيْبِنِهِ وَإِذَا تَبَسَّحَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَبَسَّحُ بَيْبِنِهِ

ابونعیم، شیبان، یحییٰ، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پانی پیے، تو برتن میں سانس نہ لے اور جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے آلہ تناسل کو نہ

چھوئے اور اگر چھوئے بھی تو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

راوی: ابو نعیم، شیبان، یحییٰ، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

دو یا تین سانس میں پانی پینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

دو یا تین سانس میں پانی پینے کا بیان

حدیث 591

جلد: جلد سوم

راوی: ابو عاصم و ابو نعیم، عزرة بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ فِي
الْإِنَائِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا

ابو عاصم و ابو نعیم، عزرة بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ وہ برتن میں دو یا تین سانس سے
پانی پیتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی پینے میں تین بار سانس لیتے تھے (ایک بار نہ پیئے)۔

راوی: ابو عاصم و ابو نعیم، عزرة بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ

سونے کے برتن میں (پانی) پینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى فَاتَّاهُ دِهْقَانٌ بِقَدَحٍ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهُ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ الْحَرِيرِ وَالذَّبْيِاجِ وَالشُّبِّابِ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حذیفہ مدائن میں تھے، تو انہوں نے پانی مانگا، ایک دیہاتی ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا، تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا اور کہا کہ میں اس کو نہ پھینکتا، لیکن (اس سبب سے پھینکا) کہ میں نے اس کو منع کر دیا تھا، پھر بھی یہ باز نہیں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حریر، ذبیاج اور سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ

چاندی کے برتن کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ حُذَيْفَةَ

وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَالْدِّيبَاجَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے اور انہوں نے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ ریشم و دیباچ پہنو، اس لئے کہ یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ

باب: مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

حدیث 594

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَائِي الْفِضَّةِ إِنِّي أَجْرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں، فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے، اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ بھڑکے گی۔

راوی : اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

حدیث 595

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مَقْرِنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْبِيتِ الْعَاطِسِ وَاجَابَةِ الدَّاعِي وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الشُّبِّ فِي الْفِضَّةِ أَوْ قَالَ آيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ الْبَيَاضِ وَالْقَسْوِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذِّيَبِاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا، مریض کی عیادت، جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کا جواب دیا، دعوت کرنے والے (کی دعوت) کا قبول کرنا، سلام کو رواج دینا، مظلوم کی مدد اور قسم کھانے والوں کی قسم پوری کرنے حکم دیا اور سونے کی انگوٹھی، چاندی کے برتنوں میں (پانی وغیرہ) پینا اور میاثر اور قسی اور حریر و دیباچ اور استبرق کے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

پیالوں میں پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

پیالوں میں پینے کا بیان

حدیث 596

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَهُ

عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل کے آزاد کردہ غلام، ام فضل کہتی ہیں کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق شک ہوا تو آپ کو ایک پیالہ دوھ بھیجا گیا، جس کو آپ نے پی لیا۔

راوی : عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیا...۔

باب : مشروبات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیان اور ابو بردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے عبد اللہ بن سلام نے کہا، کیا میں تمہیں اس برتن میں نہ پلاؤں جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا ہے

حدیث 597

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ابی مریم، ابو غسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنَ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأُرْسِلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَزَلَّتْ فِي أُجْمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنْكَسَّةٌ رَأْسَهَا فَلَبَّا كَلَبَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ أَعَذْتُكَ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا قَالَتْ لَا قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَخْطُبَكَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا أَشَقَى مِنْ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا يَا سَهْلُ فَخَرَجْتُ لَهُمْ بِهَذَا الْقَدَحِ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا مِنْهُ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَعْدَ ذَلِكَ فَوَهَبَهُ لَهُ

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو اسید ساعدی کو بھیجا کہ اس کے پاس کسی کو بھیج کر بلائیں، چنانچہ ایک آدمی اس کے پاس بھیجا گیا تو وہ عورت آئی اور بنی ساعدہ کے مکانات میں ٹھہری، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے یہاں تک کہ اس عورت کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہ اپنا سر جھکائے ہوئے تھی، جب اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی تو اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تجھ کو پناہ دی، لوگوں نے اس سے پوچھا کیا تو جانتی ہے کہ یہ کون تھے؟ اس نے کہا نہیں، لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے، جو تمہارے پاس پیغام نکاح لے کر آئے تھے، اس عورت نے کہا کہ میں بد بخت ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دن سقیفہ بنی ساعدہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپ اور آپ کے ساتھی بیٹھ گئے، پھر فرمایا اے سہل! ہمیں پانی پلاؤ، تو میں یہ پیالہ ان لوگوں کے لئے لے کر آیا اور اسی میں ان سب کو پلایا، راوی کا بیان ہے کہ سہل نے وہی پیالہ نکالا اور ہم نے اس میں پیا، پھر اس کے بعد حضرت عمر بن عبد العزیز نے وہ پیالہ ان سے مانگا تو انہوں نے وہ پیالہ ان کو ہبہ کر دیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابو غسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیان اور ابو بردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے عبد اللہ بن سلام نے کہا، کیا میں تمہیں

راوی: حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، عاصم احو

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ رَأَيْتُ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَدْ انْصَدَعَ فَسَلَّسَلَهُ بِفِضَّةٍ قَالَ وَهُوَ قَدَحٌ جَيِّدٌ عَرِيضٌ مِنْ نَضَارٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ إِنَّهُ كَانَ فِيهِ حَلَقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَرَادَ أَنَسٌ أَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا حَلَقَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ لَا تُغَيِّرَنَّ شَيْئًا صَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ

حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، عاصم احو کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیالہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس دیکھا جو پھٹ گیا تھا اور اس میں چاندی کی پٹیاں جڑی ہوئی تھیں اور یہ پیالہ بہت اچھا اور چوڑا نضار (ایک قسم کی لکڑی) کا بنا ہوا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی اتنی بار (بہت زیادہ مرتبہ) سے زیادہ دفعہ پلایا ہے اور ابن سیرین کا بیان ہے کہ اس میں لوہے کا ایک حلقہ جڑا ہوا تھا، انس رضی اللہ عنہ نے چاہا کہ اس کی جگہ سونے یا چاندی کا حلقہ اس میں جڑ دیں تو ان سے ابو طلحہ نے کہا کہ اس چیز کو نہ بدلو جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا ہے، اس لئے انہوں نے (اپنا ارادہ) ترک کر دیا۔

راوی: حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، عاصم احو

متبرک پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَضَرْتُ الْعَصْرَ وَلَيْسَ مَعَنَا مَائٌ غَيْرَ فَضَلَّةٍ فَجُعِلَ فِي إِنَائِي فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى أَهْلِ الْوُضُوءِ الْبَرَكَهَ مِنْ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْبَائِ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ وَشَرَبُوا فَجَعَلْتُ لَا أَلُو مَا جَعَلْتُ فِي بَطْنِي مِنْهُ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ بَرَكَهٌ قُلْتُ لِحَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفًا وَارْبَعًا مِائَةً تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ حُصَيْنٌ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّةٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً وَتَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا، عصر کا وقت آچکا تھا، ہمارے پاس تھوڑے سے بچے ہوئے پانی کے سوا کچھ بھی نہ تھا، وہ پانی ایک برتن میں رکھا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا، اپنی انگلیاں کشادہ کیں اور فرمایا وضو کرنے والو! آؤ برکت اللہ کی طرف سے ہے، چنانچہ میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا ہے، لوگوں نے وضو کیا اور پیا، جتنا میرے پیٹ میں آسکتا تھا اس کو بھرنے میں میں نے کوتاہی نہیں کی، اس لئے کہ میں نے جانا کہ یہ متبرک ہے، میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس دن تم کتنے آدمی تھے، انہوں نے کہا کہ ہم چار سو (400) آدمی تھے، عمرو نے جابر رضی اللہ عنہ سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور حصین و عمرو بن مرہ، بواسطہ سالم، جابر پندرہ سو (1500) کی تعداد روایت کی ہے، اور سعید بن مسیب نے جابر سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو...

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

حدیث 600

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُهَا

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ کوئی مصیبت بھی مسلمان کو نہیں پہنچتی، مگر اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، یہاں تک کہ کانٹا بھی جو اس کے جسم میں چبھے۔

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، محمد بن عمرو بن حنبلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَنْبَلَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ

عبد اللہ بن محمد، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، محمد بن عمرو بن حنبلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ مسلمان کو کوئی رنج و غم نہیں و مصیبت نہیں پہنچتی یہاں تک کہ اگر کوئی کانٹا چھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، محمد بن عمرو بن حنبلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

راوی : مسدد، یحییٰ، سفیان، سعد، عبد اللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبُؤْمِ كَالْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيحُ مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا مَرَّةً وَمَثَلُ الْبُنَافِقِ كَالْأَرْمَةِ لَا تَزَالُ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً وَقَالَ زَكْرِيَّا حَدَّثَنِي سَعْدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحییٰ، سفیان، سعد، عبد اللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال کھیتی کے پودوں کی طرح ہے کہ ہوا کبھی اس کو ادھر ادھر جھکا دیتی ہے اور کبھی اس کو سیدھا کر دیتی ہے، اور منافق کی مثال صنوبر درخت کی طرح ہے کہ وہ ہمیشہ سیدھا قائم و دائم رہتا ہے یہاں تک کہ ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے اور زکریا کا بیان ہے کہ مجھ سے سعد نے بواسطہ ابن کعب، کعب، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، سعد، عبد اللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ

باب: بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

حدیث 603

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی جو بنی عامر بن لوی، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ اُتَتْهَا الرِّيحُ كَفَّاتْهَا فَاِذَا اُعْتَدَلَتْ تَكَفُّا بِالْبَلَدَيْنِ وَالْفَاجِرُ كَالْزَنْمَةِ صَبَّائٍ مُّعْتَدِلَةٍ حَتّٰى يَقْصِبَهَا اللّٰهُ اِذَا شَاءَ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی جو بنی عامر بن لوی کے ایک فرد ہیں، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کی مثال کھیتی کے پودوں کی سی ہے کہ جس طرف ہوا آتی ہے اس کو جھکا دیتی ہے اور جب ہوا رک جاتی ہے تو سیدھا ہو جاتا ہے، اسی طرح بلاؤں سے بچتا ہے اور بدکار صنوبر کے درخت کی طرح ہے، جو سیدھا اور سخت قائم رہتا ہے، یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اس کو چاہتا ہے، اکھڑ دیتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی جو بنی عامر بن لوی، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

حدیث 604

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابو الحباب، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ
سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا
يُصِبْ مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابو الحباب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابو الحباب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

عنہ

مرض کی شدت کا بیان...

باب: بیماریوں کا بیان

راوی : قبیصہ، سفیان، اعش، ح، بشر بن محمد، عبد اللہ، شعبہ، اعش، ابو وائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ ح حَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیصہ، سفیان، اعش، ح، بشر بن محمد، عبد اللہ، شعبہ، اعش، ابو وائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کسی آدمی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد میں مبتلا نہیں دیکھا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، اعش، ح، بشر بن محمد، عبد اللہ، شعبہ، اعش، ابو وائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کی شدت کا بیان

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَهُوَ يُوعَكُ وَعَكًا شَدِيدًا وَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعَكًا شَدِيدًا قُلْتُ إِنَّ

ذَٰكَ بِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَا كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ بہت تیز بخار میں تھے، میں نے عرض کیا آپ کو بہت تیز بخار ہے، پھر میں نے عرض کیا شاید اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہرا اجر ملے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، کسی مسلمان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو یوں جھاڑ دیتا ہے جیسے درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی پھر درجہ وار دوسرے لوگوں پر...

باب: بیماریوں کا بیان

لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی پھر درجہ وار دوسرے لوگوں پر

حدیث 607

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعُكًا شَدِيدًا قَالَ أَجَلُ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُم قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلُ ذَلِكَ كَذَلِكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى شَوْكَةٌ فَبَا فَوْقَهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحْطُ الشَّجَرَةُ وَرَقُهَا

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ تیز بخار میں مبتلا تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو تیز بخار ہے، آپ نے فرمایا ہاں، مجھے تم میں سے دو

آدمیوں کے برابر بخار ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ اس سبب سے کہ آپ کو اجر دوہرا ملے گا، آپ نے فرمایا کہ یہی بات ہے، جس مسلمان کو کانٹا چھنے کی یا اس سے زیادہ کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح درختوں سے پتے۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ

مریض کی عیادت کے واجب ہونے کا بیان...

باب: بیماریوں کا بیان

مریض کی عیادت کے واجب ہونے کا بیان

حدیث 608

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، منصور، ابودائل، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعَوِّدُوا الْبَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِي

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، منصور، ابودائل، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ مریض کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، منصور، ابودائل، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب: بیماریوں کا بیان

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ بْنِ مُقَرَّانٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالِدِّيَّاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَعَنْ الْقَسِيِّ وَالْبَيْثَرَةِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَتَّبِعَ الْجَنَائِزَ وَنَعُودَ الْمَرِيضَ وَنُقْشِيَ السَّلَامَ

حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا، سونے کی انگوٹھی، ریشم، دیباچ، قسی اور میشرہ کے پہننے سے، اور جنازوں کے پیچھے جانے، مریض کی عیادت کرنے، سلام کو رائج کرنے کا حکم دیا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

بے ہوش آدمی کی عیادت کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

بے ہوش آدمی کی عیادت کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرَضْتُ

مَرَضًا فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُوبَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَوَجَدَانِي أُغْصِي عَلَى فِتْوَصًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوءَهُ عَلَيَّ فَأَقْفُتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْءٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْبِيرَاثِ

عبداللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ بیمار ہوا تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر عیادت کے لئے تشریف لائے، دونوں پیدل تھے، دونوں نے مجھے بیہوشی کی حالت میں پایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر چھڑک دیا، جس سے مجھے ہوش آگیا، میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (تشریف فرما) ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کیا کروں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بات کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو...)۔

باب : بیماریوں کا بیان

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو)

حدیث 611

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاعٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ الْمَرْأَةُ السُّودَاءُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُصْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَأَدْعُ اللَّهَ لِي قَالَ إِنَّ شَيْئًا صَبَرْتَ وَلَكَ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيكَ فَقَالَتْ أَصْبِرُ فَقَالَتْ إِنِّي أَتَكَشَّفُ فَأَدْعُ

اللَّهُ لِي أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ فِدْعَالَهَا

مسدد، یحییٰ، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھلاؤں، میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے کہا کہ یہ کالی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے مرگی آتی ہے اور اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لئے آپ میرے حق میں دعا کر دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے صبر کرنا چاہئے، تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہتی ہے تو تیرے لئے دعا کر دیتا ہوں کہ تو تندرست ہو جائے، اس نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گی، پھر کہا اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لئے آپ دعا کریں کہ ستر نہ کھلنے پائے، آپ نے اس کے حق دعا فرمائی۔

راوی: مسدد، یحییٰ، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح

باب: بیماریوں کا بیان

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو)

حدیث 612

جلد: جلد سوم

راوی: محمد، مخلد، ابن جریر، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ أَنَّهُ رَأَى أُمَّ زُفَرَ تَلُكُ امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ عَلَى سِتْرِ الْكَعْبَةِ
محمد، مخلد، ابن جریر، عطاء کا بیان ہے کہ میں نے ام زفر کو کعبہ کے پردوں کے پاس دیکھا جو طویل (قد) اور سیاہ (رنگ) تھی۔

راوی: محمد، مخلد، ابن جریر، عطاء

اس شخص کی فضیلت کا بیان، جس کی بینائی جاتی رہے...

باب : بیماریوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان، جس کی بینائی جاتی رہے

حدیث 613

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا ابْتُلِيتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبِرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ تَابَعَهُ أَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ وَأَبُو ظَلَّالِ بْنُ هَلَالٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں یعنی دو آنکھوں کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے عوض اس کو جنت عطا کرتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام درداء رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری مرد...

باب : بیماریوں کا بیان

عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام درداء رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری مرد کی عیادت کی جو مسجد میں رہتے تھے

حدیث 614

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَبَّاقِدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا قُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحَيَى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبِّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَذْنَى مِنْ شَرِّكَ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَفْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْ خِرْتُ وَجَلِيلٌ وَهَلْ أَرَدَنْتَ يَوْمًا مِيَاةً مَجَنَّةً وَهَلْ تَبْدُونَنِي شَامَةً وَطَفِيلٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحَبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حُبَّهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت ابو بکر اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کو بہت تیز بخار تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں دونوں کے پاس گئی اور پوچھا اے والد بزرگوار! آپ کا کیا حال ہے، اور اے بلال! آپ کا کیا حال ہے؟ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بخار آتا تو کہتے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کی جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو کہتے کہ کاش میں رات ایسے جنگل میں رات گزارتا کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل (ایک قسم کی گھاس) ہوتی، اور میں مجنہ کے چشمہ پر اترتا اور کیا میں! شامہ اور طفیل (چشموں کے نام) کو دیکھ سکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا اے میرے اللہ! ہمیں مدینہ کی محبت عطا کر، جس طرح ہمیں مکہ سے محبت تھی یا اس سے زیادہ محبت عطا کر، اے میرے اللہ! اس کی آب و ہوا تندرست کر دے اور ہمارے لئے یہاں کے مد اور صاع میں برکت عطا کر اور یہاں کا بخار منتقل کر کے جحفہ میں پہنچا دے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بچوں کی عیادت کا بیان...

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابو عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ ابْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسِلَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعْدُ وَأُبَيٌّ نَحْسِبُ أَنَّ ابْنَتِي قَدْ حَضَرَتْ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ مُسَيِّ فَلَتَحْتَسِبْ وَلْتَصْبِرْ فَأَرْسَلَتْ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُبْنَا فَرَفَعَ الصَّبِيَّ فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ جِثٌّ فَقَاضَتْ عَيْنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ سَعْدُ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ وَضَعَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يَرَحِمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الرَّحْمَاءَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابو عثمان، اسامہ بن زید، رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی نے آپ کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا (اور سعد اور ابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے) کہ میری بیٹی کی موت قریب ہے، اس لئے ہمارے پاس تشریف لائیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام بھیجا اور فرمایا کہ اللہ کی مرضی جو چاہے لے لے اور جو چاہے دے دے، اس لئے صبر کرنا چاہئے اور ثواب کا امیدوار رہنا چاہئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قسم دیتے ہوئے ایک آدمی کو بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم بھی کھڑے ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں لیا اور اس کی سانس اکھڑ رہی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں میں آنسو آ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ رحمت ہے، اللہ تعالیٰ جس بندے کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مہربان بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابو عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

اعراب کی عیادت کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

اعراب کی عیادت کرنے کا بیان

حدیث 616

جلد : جلد سوم

راوی : معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، خالد، عكرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ طَهُورٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَوْ تَشُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَعَمْ إِذَا

معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، خالد، عكرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو فرماتے کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہا تو تم گناہوں سے پاک ہو جاؤ، اس اعرابی نے کہا کہ تم کہتے ہو کہ یہ گناہوں سے پاک کر دے گا، ہرگز نہیں بلکہ یہ بخار تو ایک بڑھے پر حملہ آور ہوا ہے اور اس کو قبروں کی زیارت کرائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی سہی (ایسا ہی ہو گا)

راوی : معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، خالد، عكرمة، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشرك کی عیادت کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

مشرک کی عیادت کرنے کا بیان

حدیث 617

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ غُلَامًا يَهُودِيًّا كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ أَسْلِمَ فَأَسْلَمَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ لَنَا حِصْرٌ أَبُو طَالِبٍ جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ ایک یہودی غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا کہ مسلمان ہو جا تو وہ مسلمان ہو گیا، اور سعید بن مسیب نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ جس وقت ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کا وقت آجائے تو وہیں جماعت سے نم...

باب : بیماریوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کا وقت آجائے تو وہیں جماعت سے نماز پڑھ لینے کا بیان

حدیث 618

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ يَعُودُونَهُ فِي مَرَضِهِ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَجْلِسُوا فَلَبَّاهُ فَرَعَ قَالَ إِنَّ الْإِمَامَ لَيُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْحُسَيْنِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ مَنْسُوحٌ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى قَاعِدًا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامًا

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں کچھ لوگ عیادت کے لئے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی، لیکن لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امام اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، ابو عبد اللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ حمیدی کا قول ہے کہ یہ حدیث منسوخ ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نماز جو پڑھی ہے وہ بیٹھ کر پڑھی ہے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے تھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔۔۔

باب: بیماریوں کا بیان

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔

حدیث 619

جلد: جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد

حَدَّثَنَا الْبَكِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْجَعْفَرُ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ تَشَكَّيْتُ بِكَ شَكْوًا شَدِيدًا فَجَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أَتْرُكُ مَالًا وَإِنِّي لَمْ أَتْرُكْ إِلَّا ابْنَةً وَاحِدَةً فَأَوْصِ بِثُلُثِي مَالِي وَأَتْرُكُ الثُّلُثَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَأَوْصِ بِالنِّصْفِ وَأَتْرُكُ النِّصْفَ قَالَ لَا قُلْتُ فَأَوْصِ بِالثُّلُثِ وَأَتْرُكُ لَهَا الثُّلُثَيْنِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَبَطْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتِّمِّمْ لَهُ هَجْرَتَهُ فَبَارَزْتُ أَجْدُ بَرْدَةً عَلَى كَيْدِي فِيمَا يُخَالُ إِلَيَّ حَتَّى السَّاعَةِ

مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد کے والد نے کہا کہ میں مکہ میں بہت سخت بیمار ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی میں مال چھوڑ کر مر رہا ہوں اور میری صرف ایک بیٹی ہے تو کیا میں دو تہائی مال کی وصیت کر دوں؟ اور تہائی مال چھوڑ دوں، آپ نے فرمایا کہ نہیں، میں نے عرض کیا کہ نصف کی وصیت کر دوں اور نصف چھوڑ دوں آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے پوچھا کہ ایک تہائی کی وصیت کر دوں اور دو تہائی اس کے لئے چھوڑ دوں آپ نے فرمایا کہ ایک تہائی (کی وصیت کر سکتے ہو) اور ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے آپ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا پھر میرے چہرے اور پیٹ پر اپنا ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی کہ اے اللہ! سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو مکمل کر دے میں اس وقت سے اب تک اپنے جگر میں اس کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں۔

راوی: مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد

باب : بیماریوں کا بیان

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔

حدیث 620

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، جریر، اعش، ابراہیم تیمی، حارث بن سويد، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ

دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ وَعُكًا شَدِيدًا فَمَسِسْتُهِ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعُكًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ إِنِّي أُوَعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنَّكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مَرَضٌ فَهَذَا إِلَّا حَظَّ اللَّهُ لَهُ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحْطُ الشَّجَرَةُ وَرَقُهَا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبکہ آپ سخت بیمار تھے حاضر ہوا، میں نے آپ کو اپنے ہاتھ سے چھوا تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے پھر میں نے عرض کیا کہ یہ شاید اس وجہ سے کہ آپ کے لئے دو ہر اجر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے خواہ مرض ہو یا اس کے علاوہ (کوئی تکلیف ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو گرا دیتا ہے جس طرح درخت سے پتے گر جاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ بن مسعود

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے...

باب: بیماریوں کا بیان

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے

حدیث 621

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَمَسِسْتُهِ وَهُوَ يُوعَكُ وَعُكًا شَدِيدًا فَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعُكًا شَدِيدًا وَذَلِكَ

أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلٌ وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی حالت میں آپ کے پاس آیا آپ کو چھو تو بہت تیز بخار میں مبتلا پایا میں نے عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے اور یہ اس سبب سے کہ آپ کے لئے دوہرا اجر ہے آپ نے فرمایا ہاں اور جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں جس طرح درختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ

باب: بیماریوں کا بیان

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے

حدیث 622

جلد: جلد سوم

راوی: اسحق، خالد بن عبد اللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ كَلَّا بَلْ حَتَّى تَغُورَ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ كَيْمَا تُزِيرَهُ الْقُبُورَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَعَمُ إِذَا

اسحاق، خالد بن عبد اللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کو تشریف لے گئے تو فرمایا کوئی حرج نہیں انشاء اللہ گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے اس نے کہا ہر گز نہیں بلکہ یہ تو بخار ہے جو ایک بوڑھے پر چڑھا ہوا ہے تاکہ اس کو قبروں کی زیارت کر دے (قبروں تک پہنچا دے) نبی نے فرمایا کہ اچھا یہی سہی۔

راوی: اسحق، خالد بن عبد اللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس

سوار ہو کر پیدا پا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

سوار ہو کر پیدا پا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان

حدیث 623

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَاْفٍ عَلَى قِطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٌ وَأُرْدَفَ أَسَامَةُ وَرَأَاهُ يَعُودُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ابْنِ سُلُوفٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَبْدُ اللَّهِ فِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبْدَةَ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَنْفَهَ بِرِدَائِهِ قَالَ لَا تُعْبِرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَ وَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ إِنَّهُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعُشْنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نَحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَشَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَكَنُوا فَرَكَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ أُمِّي سَعْدُ أَلَمْ تَسْبِعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ فَلَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ مَا أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اجْتَمَعَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوَجَّهَ فَيُعَصِّبُوهُ فَلَمَّا رَدَّ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِيقَ بَذَلِكَ فَذَلِكَ الَّذِي فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی ایک گدھے پر سوار ہوئے جس کے

پالان پر فدا کی چادر تھی اور اسامہ کو آپ نے اپنے پیچھے بٹھلایا ہوا تھا جنگ بدر سے پہلے سعد بن عبادہ کی عیادت کو نکلے، چلنے لگے یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزر ہوا جس میں عبد اللہ بن ابی بن سلول تھا اور یہ اسکے مسلمان ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے اس مجلس میں مسلمان مشرکین بتوں کی پرستش کرنے والے اور یہود ملے جلے ہوئے تھے اسی مجلس میں عبد اللہ بن رواحہ بھی تھے سواری کی گرد مجلس پر چھا گئی تو عبد اللہ بن ابی نے اپنی ناک کو اپنی چادر سے لپیٹ لیا اور کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا اور رک گئے اور سواری سے اتر پڑے اور ان لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور انہیں قرآن پڑھ کر سنایا عبد اللہ بن ابی نے آپ سے کہا کہ اے آدمی تو جو کچھ کہتا ہے میں اس کو بہتر نہیں سمجھتا ہوں اگر وہ ٹھیک ہے تو میری مجلس میں مجھے تکلیف نہ دیا کرو اپنے گھر جاؤ اور جو شخص تمہارے گھر جائے اس سے بیان کیا کرو ابن رواحہ نے کہا ہاں! یا رسول اللہ آپ ہمارے پاس ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اس کو پسند کرتے ہیں پھر مسلمانوں، مشرکوں اور یہودیوں میں گالی گلوچ شروع ہو گئی یہاں تک کہ وہ آپس میں لڑنے لگے اور نبی ان لوگوں کے پاس ٹھہرے رہے یہاں تک کہ جب لوگ خاموش ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہوئے اور سعد بن عبادہ کے پاس تشریف لائے اور ان سے فرمایا کہ اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا جو ابو حباب یعنی عبد اللہ بن ابی نے کہا سعد نے کہا یا رسول اللہ! اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر کر دیجئے آپ کو اللہ نے وہ چیز دی ہے جو آپ ہی کو دی ہے اس شہر کے لوگ جمع ہوئے تھے کہ اس کو تاج پہنائیں اور پگڑی باندھ دیں جب یہ اس کے سبب سے جو آپ کو ملا ہے تو اس نے یہ کیا جو آپ نے دیکھا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

باب: بیمار یوں کا بیان

سوار ہو کر پیدا پا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان

حدیث 624

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ الْمُثَنَّدِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي لَيْسَ بِرَاكِبٍ بَغْلٍ وَلَا بِرَذْوَنٍ

عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے اس حال میں کہ نہ تو خچر پر سوار تھے نہ گھوڑے پر۔

راوی: عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علی...

باب: بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

حدیث 625

جلد: جلد سوم

راوی: قبیسہ، سفیان، ابن ابی نجیح و ایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَوْ قَدْ تَحْتَ الْقَدْرِ فَقَالَ أَيُّؤْذِيكَ هَؤُلَاءِ رَأْسُكَ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَا الْخَلَّاقَ فَخَلَقَهُ ثُمَّ أَمَرَنِي بِالْفِدَاءِ

قبیسہ، سفیان، ابن ابی نجیح و ایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ میرے پاس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور میں ہانڈی کے نیچے آگ سلگائے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا کیا تمہیں جو عین تکلیف دیتی ہیں میں نے کہا جی ہاں! آپ نے نائی کو بلوایا جس نے میرے سر کو مونڈ دیا پھر آپ نے مجھے فدیہ کا حکم دیا۔

راوی: قبیسہ، سفیان، ابن ابی نجیح و ایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

حدیث 626

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو ذکریا، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبُو زَكْرِيَاءُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرَ لَكَ وَأَدْعُوكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَاشْكِيَاةَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلِلْتُ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ وَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَبَنَّى الْيَتَامَى ثُمَّ قُلْتُ يَا أَبَا اللَّهِ وَيَدْفَعُ الْيَتَامَى اللَّهُ وَيَأْتِي الْيَتَامَى

یحییٰ بن یحییٰ، ابو ذکریا، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی تھیں کہ ہائے میرا سر! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش تو اسی درد میں مبتلا رہ کر مر جاتی اور میں تیرے لئے دعائے مغفرت کرتا اور دعا کرتا! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا افسوس بخدا میرا تو خیال ہے کہ آپ میرا مرنا پسند کرتے ہیں اگر ایسا ہو تو اس کے دوسرے ہی دن آپ اپنے دوسری بیویوں کے ساتھ رات گزاریں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں خود بھی درد سر میں مبتلا ہوں اور میں نے چاہا کہ ابو بکر اور ان کے بیٹے کو بلا بھیجوں اور ان کو وصیت کروں تاکہ کوئی کنبہ والا کچھ کہہ نہ سکے اور نہ کوئی آرزو کرنے والا اس کی آرزو کر سکے پھر میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ دوسرے کی خلافت کو ناپسند کرتا ہے اور مومن ہی اس کو نا منظور نہ کریں گے یا یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دفع کرے گا اور مسلمان بھی پسند نہ کریں گے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو ذکریا، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

حدیث 627

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ، عبد العزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَبَسِسْتُهِ بِيَدِي فَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعُكًا شَدِيدًا قَالَ أَجَلُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمُ قَالَ لَكَ أَجْرَانِ قَالَ نَعَمْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مَرَضٌ فَسِوَاهُ إِلَّا حَظَّ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحْظُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

موسیٰ، عبد العزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو چھوا اور عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے آپ نے فرمایا ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے میں نے کہا آپ کو دو ہر اجر ملے گا آپ نے فرمایا ہاں! جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے خواہ وہ مرض ہو یا اس کے علاوہ اور کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی : موسیٰ، عبد العزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي زَمَنَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بَدَعِي مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَلِفَاتُ صَدَقِي بِشُلَّتِي مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ بِالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ الشُّلْتُ قَالَ الشُّلْتُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَجَرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجْعَلَ فِي فِي امْرَأَتِكَ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری سخت بیماری میں جو مجھے حجۃ الوداع میں ہو گئی تھی عیادت کو تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ میرے پاس وہ چیز پہنچ گئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مال والا ہوں اور اپنا وارث صرف ایک بیٹی کو چھوڑ رہا ہوں کیا میں اپنا دو تہائی مال وقف کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا کہ کیا نصف آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا تہائی آپ نے فرمایا تہائی بھی زیادہ ہے اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑنا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑے کہ لوگوں کے پاس دست سوال دراز کرتے پھریں اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے تو جو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ (لقمہ بھی) جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد

مریض کا یہ کہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا یہ کہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، (دوسری سند) عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَنَا حِضْرٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رَجُلَانِ فِيهِمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرَّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالْإِخْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرِّزْيَةَ كُلَّ الرِّزْيَةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغْظِهِمْ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، (دوسری سند) عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس وقت گھر میں بہت سے لوگ تھے جن میں حضرت عمر بن خطاب بھی تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کاغذ) لاؤ میں تمہارے لئے ایک تحریر لکھ دوں تاکہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کو درد کی تکلیف ہے اور تمہارے پاس قرآن ہے ہم لوگوں کے لئے خدا کی کتاب کافی ہے، اس وقت حاضرین میں اختلاف ہوا اور جھگڑنے لگے بعض کہنے لگے کہ کوئی کاغذ لا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیدو تاکہ تمہیں کوئی تحریر لکھ دیں جس کے بعد تم گمراہ نہ ہو اور بعض وہی کہنے لگے جو حضرت عمر نے فرمایا تھا، جب زیادہ جھگڑا اور شور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ یہاں سے چلے جاؤ عبید اللہ، حضرت ابن عباس کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ سب سے بڑی مصیبت یہ ہوئی کہ لوگوں کا اختلاف اور شور و غل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی وصیت لکھنے کے درمیان حائل ہو گیا (اس کے سبب سے آپ وہ تحریر نہ لکھ سکے)

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، (دوسری سند) عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن

مریض بچے کو لے جانا تاکہ اس کے لئے دعائے صحت کیا جائے...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض بچے کو لے جانا تاکہ اس کے لئے دعائے صحت کیا جائے

حدیث 630

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنِ الْجُعِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ يَقُوْلُ ذَهَبْتُ بِى خَالَتِى اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِى وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِى وَدَعَا لِى بِالْبَرَكَهَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وُضُوْئِهِ وَقُبْتُ خَلْفَ ظَهْرِهَا فَانْظَرْتُ اِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ ذِرَاةٍ الْحَجَلَةِ

ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب کہا کرتے تھے کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے بھانجے کو تکلیف ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی، پھر وضو کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو سے بچا ہوا پانی میں نے پیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا، تو میں نے آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت کو دیکھا جو مجلہ عروسی کی گھنڈی کی طرح تھی۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب

مریض کا موت کی آرزو کرنا...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

حدیث 631

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ ضَرٍّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا اس مصیبت کے وجہ سے نہ کرے، جو اسے پہنچی ہے اور اگر ایسا کرنا ضروری ہی سمجھے تو یہ کہے کہ اے اللہ! جب تک میرا زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہے، اس وقت تک ہمیں زندہ رکھ اور اگر مر جانا میرے لئے بہتر ہے تو مجھے موت دے دے۔

راوی : آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

حدیث 632

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، اسحاق بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدْ

اَكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا وَإِنَّا أَصَبْنَا مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ وَلَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُؤْجَرُنِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي هَذَا التُّرَابِ

آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ہم خواب کی عیادت کو گئے، انہوں نے اپنے بدن پر سات جگہ لگوائے تھے، انہوں نے کہا کہ ہمارے ساتھی گزر گئے، دنیا نے ان کے عمل میں کوئی کمی نہیں کی اور میرے پاس اتنا مال ہے کہ اس کو رکھنے کے لئے مٹی کے سوا کوئی اور جگہ نہیں پاتا اور اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں موت کی تمنا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا، پھر میں ان کے پاس دوسری بار آیا، لیکن اس حال میں کہ اپنے باغ کی دیوار بنا رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ مسلمان کو ہر اس چیز میں اجر ملتا ہے جس کو وہ خرچ کرے، سوائے اس چیز کے جس کو اس مٹی میں ڈال دے۔

راوی: آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

حدیث 633

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابو عبید عبد الرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَدَّنِي اللَّهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَلَا يَتَمَتَّتِينَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزِدَّادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتَبَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو عبیدہ عبد الرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، لوگوں نے عرض کیا کہ کیا آپ کو بھی نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا نہیں میں بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل و رحمت (کے دامن) میں ڈھانپ لے اس لئے تم میانہ روی اختیار کرو، اور اللہ کا قرب طلب کرو، اور تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے (اس لئے کہ) یا تو نیکو کار ہو گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی نیکی میں اضافہ کرے اور اگر بدکار ہے تو امید ہے کہ وہ توبہ کر لے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو عبیدہ عبد الرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

حدیث 634

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌّ إِلَى يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ

الاعلى

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں فرماتے ہوئے سنا کہ آپ مجھ پر سہارا لگائے تھے، کہ اے میرے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا...

باب : بیماریوں کا بیان

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا کہ یا اللہ! سعد کو شفا دے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا

حدیث 635

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا أَوْ أَتَى بِهِ قَالَ أَذْهَبُ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ أَشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي الضُّحَى إِذَا أَتَى بِالنَّبْرِيضِ وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى وَحَدَّثَنَا وَقَالَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا

موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا آپ کے پاس کوئی مریض لایا جاتا تو فرماتے اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف کو دور کر کے شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا شفا ہے، ایسی شفا جو مرض کو نہ چھوڑے، عمرو بن ابی قیس و ابراہیم بن طہمان نے منصور سے انہوں نے ابراہیم سے اور ابوالضحیٰ سے إِذَا أَتَى مَرِيضًا (جب کوئی لایا جاتا) کے الفاظ نقل کئے اور جریر نے منصور سے انہوں نے صرف ابوالضحیٰ سے اِذَا أَتَى مَرِيضًا (جب کسی کے پاس تشریف لاتے) کے الفاظ نقل کئے ہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وضو کرنا...

باب : بیماریوں کا بیان

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وضو کرنا

حدیث 636

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَتَوَضَّأَ فَصَبَّ عَلَيَّ أَوْ قَالَ صُبُّوا عَلَيْهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ لَا يَرِثُنِي إِلَّا كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْبِيرَاثُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت میں بیمار تھا آپ نے وضو کیا اور مجھ پر پانی چھڑکایا حکم دیا کہ اس پر پانی چھڑکوں تو مجھے ہوش آگیا، میں نے عرض کیا کہ کلالہ کے سوا میرا کوئی وارث نہیں ہے تو میراث کس طرح تقسیم کی جائے، اسی وقت میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

وبا اور بخار کے دفع ہونے کے لئے کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

وبا اور بخار کے دفع ہونے کے لئے کرنے کا بیان

حدیث 637

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل، مالک، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ يَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحَيَّ يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبِّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْبُوتُ أَذْنِي مِنْ شَرِّكَ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أُقْدِعَ عَنْهُ يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ فَيَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنِّي لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْ خَرْتُ وَجَلِيلٌ وَهَلْ أَرَدَنِي يَوْمًا مِيَاءَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ تَبْدُونَنِي شَامَةً وَطَفِيلٌ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُطَاةَهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ابو بکر اور بلال کو بہت تیز بخار چڑھا ہوا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں ان دونوں کے پاس گئی اور میں نے پوچھا اے والد بزرگوار! آپ کا کیا حال ہے؟ اور اے بلال! تمہارا کیا حال ہے؟ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جب بخار آتا تو کہتے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کی جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو بلند آواز سے کہتے کہ کاش میں رات ایسے جنگل میں گذارتا کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل (ایک قسم کی گھاس) ہوتی، اور کیا میں مجنہ کے چشمہ پر اتروں گا، اور کیا میں شامہ اور طفیل (چشموں کے نام) کو دیکھ سکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا اے میرے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر دے، جس طرح ہمیں مکہ سے محبت تھی یا اس سے زیادہ محبت عطا کر، اے میرے اللہ! اس کی آب و ہوا صحت بخش بنادے اور ہمارے لئے یہاں کے مد اور صاع میں برکت عطا کر اور یہاں کا بخار منتقل کر کے جحفہ میں پہنچا دے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی اس کے لئے شفا بھی، پیدا کی...

باب : طب کا بیان

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی اس کے لئے شفا بھی، پیدا کی

حدیث 638

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابواحمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَائِي إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَائِي

محمد بن مثنیٰ، ابواحمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی شفا بھی پیدا کی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابواحمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے...

باب : طب کا بیان

کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے

حدیث 639

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ رُبَيْعَ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كُنَّا

نَعَزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْقَى الْقَوْمَ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَرُدُّ الْقَتْلَى وَالْجَرَحَى إِلَى الْبَدِينَةِ

قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک ہوتی تھیں قوم کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور زخمیوں کو مدینہ لاتی تھیں۔

راوی: قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

شفاء تین چیزوں میں ہے...

باب: طب کا بیان

شفاء تین چیزوں میں ہے

حدیث 640

جلد: جلد سوم

راوی: حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ الْأَفْطُسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةِ شُرْبَةِ عَسَلٍ وَشُرْطَةِ مَحْجَمٍ وَكَيْتَةِ نَارٍ وَأَنْذَى أُمْتِي عَنْ الْكَيِّ رَفَعَ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُتَيْبِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ وَالْحَجَمِ

حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے، شہد پینا، چھپنے لگوانا اور آگ سے داغنا اور اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں، اس حدیث کو مرفوعاً بھی نقل کیا ہے، اور متنی نے لیث سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے ابن عباس سے اور ابن عباس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد اور چھپنے لگوانے کے متعلق روایت کیا۔

راوی: حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطس، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب: طب کا بیان

شفاء تین چیزوں میں ہے

حدیث 641

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سراج بن یونس، ابوالحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي شَرْطَةِ مُحَجِّمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيْتَةِ بَنَارٍ وَأَنَا أَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ

محمد بن عبد الرحیم، سراج بن یونس، ابوالحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شفا تین چیزوں میں ہے کچھنے لگوانا، شہد پینا یا آگ سے داغ لگوانا، اور اپنی امت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، سراج بن یونس، ابوالحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے...

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے

حدیث 642

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْحُلُوءُ وَالْعَسَلُ

علی بن عبد اللہ، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی چیز کو اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے

حدیث 643

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، عبد الرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ أَوْ يَكُونُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْطَةِ مُحَجِّمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ الدَّاءِ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہو تو کچھنے لگوانے یا شہد پینے یا آگ سے داغ لگوانے میں ہے جبکہ بیماری کے موافق ہو، اور میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ لا کہ اس میں شفاء ہے...

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ لا کہ اس میں شفاء ہے

حدیث 644

جلد : جلد سوم

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ سعید، قتادہ، ابوالبتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْبُتَوَكْلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخِي يَشْتَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَبَرَأَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ سعید، قتادہ، ابوالبتوکل، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا، پھر دوسری بار آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا، پھر (تیسری بار) آیا اور عرض کیا کہ میں نے پلایا (لیکن فائدہ نہیں ہوا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سچا ہے، اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اسکو شہد پلا، چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔

اونٹ کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

اونٹ کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان

حدیث 645

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا كَانَ بِهِمْ سَقَمٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَوْنَا وَأَطْعَمْنَا فَلَبَّأْنَا صَحُورًا قَالُوا إِنَّ الْمَدِينَةَ وَخِصَّةٌ فَأَنْزَلَهُمْ الْحَرَّةَ فِي ذُوْدٍ لَهُ فَقَالَ اشْرَبُوا أَلْبَانَهَا فَلَبَّأْنَا صَحُورًا قَتَلُوا رَاغِي
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْفَقُوا ذُوْدًا فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَرَّ أَعْيُنَهُمْ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ
مِنْهُمْ يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِلِسَانِهِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ سَلَامٌ فَبَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَّاجَ قَالَ لَأَنْسَ حَدِيثِي بِأَشَدِّ عُقُوبَةٍ عَاقَبَهُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ بِهَذَا فَبَلَغَ الْحَسَنَ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يُحَدِّثْهُ

مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو مرض تھا ان لوگوں نے
عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمیں پناہ دیجئے اور خوراک دیجئے، جب وہ لوگ تندرست ہو گئے تو عرض کیا مدینہ کی
آب و ہوا ناموافق ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو مقام حرہ میں اونٹوں کے ساتھ بھیجا اور فرمایا کہ ان کا دودھ پیو، جب
وہ لوگ تندرست ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ان لوگوں کے پیچھے چند آدمیوں کو بھیجا اور (گرفتار کر کے) ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی
پھرادی، میں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ زمین کو اپنی زبان سے چاٹ رہا ہے یہاں تک کہ مر گیا، سلام نے بیان کیا کہ مجھے
خبر ملی ہے کہ حجاج نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخت ترین سزا کے متعلق

حدیث بیان کرو، انہوں نے یہی حدیث بیان کی، جب حسن بصری کو خبر ملی تو کہا کاش وہ اس حدیث کو بیان نہ کرتے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کا بیان

حدیث 646

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا اجْتَمَعُوا فِي الْمَدِينَةِ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُلْحِقُوا بِرَأْعِيهِ يَعْزِي الْإِبِلَ فَيُشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَحِقُوا بِرَأْعِيهِ فَشَرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَلَحَتْ أَبْدَانُهُمْ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْإِبِلَ فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِئَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَبَرَأَعْيُنَهُمْ قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَنْ تَنْزَلَ الْحُدُودُ

موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو مدینہ کی آب و ہوا اس نہ آئی تو ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اونٹ کے چرواہوں سے ملیں ان کا دودھ اور پیشاب پیئیں، چنانچہ وہ لوگ اونٹوں کے چرواہے سے ملے اور ان کا دودھ اور پیشاب پیا یہاں تک کہ وہ تندرست ہو گئے، تو چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹ لے بھاگے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو ان لوگوں کی تلاش میں آدمی بھیجے ان کو پکڑ کر لایا گیا اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی گئیں۔ قتادہ نے بیان کیا کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے بیان کیا یہ حدود کی آیات نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کالادانہ (کلو نجی) سے علاج کرنے کا بیان ...

باب: طب کا بیان

کالادانہ (کلو نجی) سے علاج کرنے کا بیان

حدیث 647

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسر ائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ أَبَجَرَ فَمَرَضَ فِي الطَّرِيقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَعَادَهُ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ فَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبِيبَةِ السُّودَاءِ فَخُذُوا مِنْهَا خُبْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوا هَانِي أَنْفِهِ بِقَطْرَاتٍ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السُّودَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا مِنْ السَّامِ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسر ائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ چلے اور غالب بن ابجر بھی ہمارے ساتھ تھے، وہ راستہ میں بیمار ہو گئے ہم لوگ مدینہ پہنچے تو وہ بیمار تھے، ابن ابی عتیق ان کی عیادت کو آئے اور کہا کہ ان سیاہ دانوں کو اختیار کرو، اس کے پانچ یا سات دانے لے کر اس کو گھسو پھر روغن زیتون کے چند قطروں کے ساتھ اس کو اس کی ناک میں اس طرف اور اس طرف ڈالو اس لیے کہ حضرت عائشہ نے مجھ سے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ کالادانہ بجز سام کے تمام امراض کا علاج ہے میں نے پوچھا کہ سام کیا ہے آپ نے فرمایا موت۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسر ائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

کالادانہ (کلو نجی) سے علاج کرنے کا بیان

حدیث 648

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سیاہ دانے میں بجز سام کے تمام امراض کی شفاء ہے، ابن شہاب نے کہا کہ سام سے مراد موت ہے اور سیاہ دانے سے مراد کلو نجی ہے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مریض کے لئے تلبنہ کا بیان...

باب : طب کا بیان

مریض کے لئے تلبنہ کا بیان

حدیث 649

جلد : جلد سوم

راوی: حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَبَانُ بْنُ مُوسَىٰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينِ لِلْمَرِيضِ وَلِلْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَ تَجِبُ فَوَإِذَا الْمَرِيضُ وَتَذَهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ مریض کے لئے اور مرنے والوں کی وجہ سے غمزدہ لوگوں کے لئے تلبین کا حکم دیتی تھیں اور کہتی تھیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تلبین مریض کے دل کو راحت پہنچاتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے (تلبین دودھ شہد اور چوکر سے بنایا جاتا ہے)۔

راوی: حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: طب کا بیان

مریض کے لئے تلبین کا بیان

حدیث 650

جلد: جلد سوم

راوی: فروہ بن المغراء، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرَوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينِ وَتَقُولُ هُوَ الْبَغِيضُ النَّافِعُ

فروہ بن المغراء، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم لوگوں کو تلبین کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں وہ نفع پہنچانے والا ہوتا ہے اگرچہ وہ ناپسند ہوتا ہے۔

راوی: فروہ بن المغراء، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ناک میں دوا ڈالنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

ناک میں دوا ڈالنے کا بیان

حدیث 651

جلد: جلد سوم

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَكَوَأَسْتَعْظَ

معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دوا ڈالی۔

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

دریائی قسط ہندی ناک میں ڈالنا، کست بھی اسی کو کہتے ہیں، جیسے کافور قافور (بولتے ہی...)۔

باب: طب کا بیان

دریائی قسط ہندی ناک میں ڈالنا، کست بھی اسی کو کہتے ہیں، جیسے کافور قافور (بولتے ہیں) اسی طرح کشت، نزعت کے معنی ہیں، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قشط پڑھا ہے

راوی: صدقہ بن نفیل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محسن

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْتَعْطَى بِهِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلْدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِبَائٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محسن کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم اس عود ہندی کو اختیار کرو، اس میں سات قسم کا علاج ہے، مرض عذرہ میں ناک میں ڈالی جائے، ذات الجنب میں چبائی جائے اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی جو ابھی کھانا نہیں کھاتا، اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا۔

راوی: صدقہ بن نفیل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محسن

کس وقت چھپنے لگوائے، اور ابو موسیٰ نے رات کے وقت چھپنے لگوائے...

باب : طب کا بیان

کس وقت چھپنے لگوائے، اور ابو موسیٰ نے رات کے وقت چھپنے لگوائے

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهُوَ صَائِمٌ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں کچھنے لگوائے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سفر اور احرام کی حالت میں کچھنے لگوانے کا بیان، ابن بھینہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب: طب کا بیان

سفر اور احرام کی حالت میں کچھنے لگوانے کا بیان، ابن بھینہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے

حدیث 654

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں کچھنے لگوائے۔

راوی: مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

بیماری کی وجہ سے کچھنے لگوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

بیماری کی وجہ سے کچھنے لگوانے کا بیان

حدیث 655

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَجْرِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَبَهُ أَبُو طَيْبَةَ وَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوْلِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجَّامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَقَالَ لَا تَعْدَبُوا صَبْيَانَكُمْ بِالْغَزْرِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ سے کچھنے لگانے والے کی اجرت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھنے لگوائے، ابو طیبہ نے آپ کو کچھنے لگائے تھے اور آپ نے ان کو دو صاع غلہ دلوایا اور ان کے مالکوں سے روزانہ لے جانے والی رقم میں تخفیف کرنے کے متعلق گفتگو کی، تو انہوں نے تخفیف کر دی اور فرمایا کہ بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ کچھنے لگانا اور قسط بحری ہے اور فرمایا کہ اپنے بچوں کا تالو دبا کر تکلیف نہ دو اور تم قسط استعمال کرو۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بیماری کی وجہ سے کچھنے لگوانے کا بیان

راوی: سعید بن تلید، ابن وہب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَغَيْرُهُ أَنَّ بَكِيرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَادَ الْمُقَنَّنَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً

سعید بن تلید، ابن وہب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ منقہ کی عیادت کو گئے تو کہا کہ میں اس وقت تک نہیں جاؤں گا، جب تک کہ تم چھپنے لگو، اس لئے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اس میں شفا ہے۔

راوی: سعید بن تلید، ابن وہب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

سر میں چھپنے لگوانے کا بیان ...

باب : طب کا بیان

سر میں چھپنے لگوانے کا بیان

راوی: اسباعیل، سلیمان، علقمہ، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بجینہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ سَبْعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ سَبْعَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِلَحْيِ جَبَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي وَسْطِ رَأْسِهِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي

اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحدینہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام لُحی جمل میں جو مکہ کے راستے پر ہے، حالت احرام میں اپنے درمیانی سر میں کچھنے لگوائے اور انصاری نے بیان کیا کہ مجھ سے ہشام بن حسان نے، ان سے عکرمہ نے، عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر میں کچھنے لگوائے۔

راوی: اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحدینہ

آدھے سریا پورے سر کے درد میں کچھنے لگوانے کا بیان...

باب: طب کا بیان

آدھے سریا پورے سر کے درد میں کچھنے لگوانے کا بیان

حدیث 658

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اُحْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ بِسَائِيٍّ يُقَالُ لَهُ لُحْيُ جَمَلٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ شَقِيقَةٍ كَانَتْ بِهِ

محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درد سر کے وجہ سے حالت احرام میں کچھنے لگوائے، اس وقت آپ اس پانی کے پاس تھے، جس کو لُحی کہا جاتا ہے، اور محمد بن سوار نے بیان کیا کہ ہم سے ہشام نے انہوں نے عکرمہ سے، کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدھے سر کے درد کے وجہ سے حالت احرام میں کچھنے لگوائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

آدھے سر یا پورے سر کے درد میں پچھنے لگوانے کا بیان

حدیث 659

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ خَيْرٌ فَنَفَعِي شَرْبَةَ عَسَلٍ أَوْ شَرْطَةَ مَحْجَمٍ أَوْ لَذْعَةً مِنْ نَارٍ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے، تو شہد پینے میں یا پچھنے لگوانے میں یا آگ سے داغنے میں ہے اور میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ

تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانے کا بیان

راوی : مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ هُوَ ابْنُ عَجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحَدِيثِيَّةِ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ بُرْمَةٍ وَالْقَمَلُ يَتَنَاشَرُ عَنْ رَأْسِي فَقَالَ أَيُّؤْذِيكَ هَؤُلَاءُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعَمْ سِتَّةً أَوْ انْصُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي بِأَيَّتِهِنَّ بَدَأَ

مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے زمانہ میں تشریف لائے، اس حال میں کہ ہنڈیا کے نیچے آگ سلگائے ہوئے تھا اور سر سے جوئیں جھڑ رہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کیڑے تجھے تکلیف دیتے ہیں، میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سر منڈوالے اور تین دن روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلایا قربانی کر، ایوب نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ پہلے کیا فرمایا تھا۔

راوی : مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیا۔۔۔

باب : طب کا بیان

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان جو داغ نہ لگوائے

راوی : ابوالولید، ہشام بن عبد الملک، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ

قَالَ سَبَعْتُ جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ مُحَجِّمٍ أَوْ لُدَّةٍ بِنَارٍ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتُوَى

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں شفا ہے تو وہ کچھنے لگوانے یا آگ سے داغ دینے میں ہے اور میں داغ دینے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی: ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان جو داغ نہ لگوائے

حدیث 662

جلد : جلد سوم

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حَمَةٍ فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضْتُ عَلَى الْأُمِّ فَجَعَلَ النَّبِيُّ وَالنَّبِيَّانِ يَبْرُونَ مَعَهُمُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ حَتَّى رَفَعَنِي سَوَادٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هَذَا أُمَّتِي هَذِهِ قِيلَ بَلْ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ قِيلَ انْظُرْ إِلَى الْأَفُقِ فَإِذَا سَوَادٌ يَبْلُغُ الْأَفُقَ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا فِي آفَاقِ السَّمَاءِ فَإِذَا سَوَادٌ قَدْ مَلَأَ الْأَفُقَ قِيلَ هَذِهِ أُمَّتُكَ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ دَخَلَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَهُمْ فَأَقْصَى الْقَوْمُ وَقَالُوا نَحْنُ الَّذِينَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاتَّبَعْنَا رَسُولَهُ فَنَحْنُ هُمْ أَوْ أَوْلَادُنَا الَّذِينَ وَلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَإِنَّا وَلِدْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَقَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا

يَكْتُونُ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَالَ عَكَاشَةُ بْنُ مَحْصَنٍ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ آخِرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا
قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةُ

عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین کہتے ہیں کہ بد نظریا زہریلے جانور (سانپ بچھو وغیرہ) کے کاٹنے کے
سوا (کسی چیز پر) منتر جائز نہیں، میں نے سعید بن جبیر سے بیان کیا تو انہوں نے کہا ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان
کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے سامنے چند آیتیں پیش کی گئیں، ایک یا دو نبی گذرنے لگے ان کے ساتھ ایک
جماعت تھی اور نبی کے ساتھ کوئی شخص نہ تھا، یہاں تک کہ میرے سامنے ایک بڑی جماعت پیش کی گئی، میں نے پوچھا کہ یہ کیا
ہے؟ کیا یہ میری امت ہے؟ جواب ملا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں اور ان کی قوم ہے، کہا گیا افق کی طرف دیکھو تو دیکھا کہ ایک
جماعت آسمان کے افق کو گھیرے ہوئے تھی، کہا گیا یہ تمہاری امت ہے اور ان سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں
گے، پھر اندر تشریف لے گئے اور یہ نہ بتلایا کہ وہ لوگ کون ہیں، تو لوگ جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ وہ ہم ہیں، اس لئے کہ ہم اللہ
پر ایمان لائے، اور اس کے رسول کی اتباع کی، یا ہماری اولاد ہے، جو اسلام میں پیدا ہوئی، اس لئے کہ ہم تو جاہلیت میں پیدا ہوئے،
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی، فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں، جو منتر نہیں پڑھتے اور نہ بد فعلی کرتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے
رب پر بھروسہ کرتے ہیں، عکاشہ بن محسن نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ان لوگوں میں سے ہوں، آپ نے فرمایا ہاں! ایک
دوسرا شخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم سے بازی لے گیا
(سبقت لے گیا)۔

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین

آنکھ میں تکلیف کے وقت شہد اور سرمہ لگانے کا بیان، اس باب میں ام عطیہ سے روایت ہے...

باب: طب کا بیان

آنکھ میں تکلیف کے وقت شہد اور سرمہ لگانے کا بیان، اس باب میں ام عطیہ سے روایت ہے

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً تَوَفَّى زَوْجَهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَذَكَرُواهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرُوا لَهُ الْكُحْلَ وَأَنَّهُ يُخَافُ عَلَى عَيْنِهَا فَقَالَ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَبْكُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْلَاسِهَا فِي شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بَعْرَةً فَهَلَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

مسدد، یحییٰ، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت کا شوہر مر گیا، اس کی آنکھ میں تکلیف ہوئی تو لوگوں نے یہ ماجرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا اور بتایا کہ اس کی آنکھ (کے جانے) کا خطرہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک عورت اپنے گھر میں سب سے خراب قسم کے لباس میں یا (یہ فرمایا کہ) سب سے خراب گھر میں اپنے لباس میں پڑی رہتی تھی، جب کوئی کتا گذرتا تو وہ میٹنگی پھینکتی تھی، تو کیا وہ (اب) چار ماہ دس دن بھی صبر نہیں کر سکتی۔

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

من (ایک قسم شبنم) آنکھ کے لئے شفا ہے...

باب : طب کا بیان

من (ایک قسم شبنم) آنکھ کے لئے شفا ہے

راوی: محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبد البک، عمرو بن حریث، سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْبَكِّ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ حَرِيثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ

زَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكِبَاءُ مِنَ الْبَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ
بُنُ عُتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَنَا
حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أَتُكْرَهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ

محمد بن ثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک، عمرو بن حرث، سعید بن زید کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ
سانپ کی چھتری من سے ہوتی ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفا ہے، شعبہ نے کہا کہ مجھ سے حکم بن عقبہ نے بواسطہ حسن
عرفی، عمر بن حرث، سعید بن زید، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے، شعبہ نے کہا کہ جب مجھ سے حکم نے اس حدیث کو
بیان کیا تو میں نے عبد الملک کی حدیث سے اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی: محمد بن ثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک، عمرو بن حرث، سعید بن زید

منہ میں ایک طرف دوار کھنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

منہ میں ایک طرف دوار کھنے کا بیان

حدیث 665

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عائشہ رضی اللہ
عنہم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَبِيتٌ قَالَ وَقَالَتْ
عَائِشَةُ لَدَنَا كُفَى مَرَضِهِ فَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ لَا تَلْدُونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَتُكْرَهُمْ أَنْ

تَلَدُّوْنِي قُلْنَا كَرَاهِيَةً الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَقَالَ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لَدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس اور عائشہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا، جب کہ آپ وفات پا چکے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں آپ کے منہ میں دوا ڈالی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ سے ہم لوگوں کو فرمانے لگے کہ میرے منہ میں دوانہ ڈالو، ہم نے کہا کہ مریض دوا کو برا سمجھتا ہی ہے (چنانچہ دوا ڈال دی) جب افاقہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے تمہیں منہ میں دوا ڈالنے سے منع نہیں کیا تھا، ہم نے عرض کیا ہم تو معمولی مریض جیسی کراہت سمجھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھر میں کوئی شخص میرے سامنے دوائی پلائے جانے سے نہ بچ سکے گا، سوائے ابن عباس کے کہ وہ اس میں شریک نہ تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عائشہ رضی اللہ عنہم

باب: طب کا بیان

منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان

حدیث 666

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، امر قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنِ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَى مَا تَدْعُرْنَ أَوْلَادُكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ فَسَبَعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ بَيْنَ لَنَا اثْنَيْنِ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا خَبْسَةً قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْبَرًا يَقُولُ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَمْ يَحْفَظْ إِنَّمَا قَالَ أَعْلَقْتُ عَنْهُ حَفِظْتُهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ وَوَصَفَ سُفْيَانُ الْغَلَامَ يُحَنِّكَ بِالْأَصْبَعِ وَأَدْخَلَ سُفْيَانُ فِي حَنَكِهِ إِنَّمَا يَعْنِي

رَفَعَ حَنَكِهِ بِأَصْبَعِهِ وَلَمْ يَقُلْ أَعْلَقُوا عَنْهُ شَيْئًا

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس کہتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی، عذرہ کی بیماری کی وجہ سے میں نے اس کا تالو دبوا یا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گلا دبا کر کیوں اپنے بچوں کو تکلیف دیتی ہو، تم اس قسط ہندی کو استعمال کرو، اس لئے کہ اس میں سات قسم کی بیماریوں سے شفا ہے، ان میں سے ذات الجنب بھی ہے، عذرہ کی بیماری میں ناک میں ڈالی جائے، میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم سے دوہی کا بیان کیا ہے، اور باقی پانچ کا بیان نہیں کیا، علی بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ معمر اعفلت علیہ کالفظ بیان کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ معمر کو یاد نہیں رہا، میں نے زہری کے منہ سے (شکر) یاد رکھا ہے کہ وہ اعلقت عنہ کہتے تھے، اور سفیان نے اس لڑکے کی حالت بیان کی کہ انگلیوں سے اس کا تالو دبایا گیا تھا، اور سفیان نے اپنے تالو میں انگلی ڈال کر بتایا، یعنی اپنی انگلی سے اپنے تالو کو اٹھایا اور اعلقوا عنہ شینا کا کوئی بھی قائل نہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے...

باب: طب کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے

حدیث 667

جلد: جلد سوم

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر ویونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَبَّائِقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَرْوَاجَهُ فِي أَنْ يُرَضَّ فِي بَيْتِي فَأَذِنَ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخَطَّى رَجُلًا فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ وَآخَرَ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخِرُ الَّذِي لَمْ تَسَمِّ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا دَخَلَ بَيْتَهَا وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ هَرِيقُوا عَلَىٰ مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ لَمْ تُحَلِّ أَوْ كَيْتُهُنَّ لَعَلَّيْ
أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ فَأَجْلَسْنَا فِي مَحْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفَقْنَا نَصُبُ عَلَيْهِ مِنْ تِلْكَ
الْقَرَبِ حَتَّى جَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ قَالَتْ وَخَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَصَلَّى لَهُمْ وَخَطَبَهُمْ

بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر و یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری اور تکلیف بڑھ گئی تو اپنی بیویوں سے اجازت چاہی کہ مرض کی حالت
میں میرے گھر میں رہیں، تو سب نے اجازت دے دی، آپ دو آدمیوں سہارے اس طرح نکلے کہ دونوں، پاؤں زمین پر گھسٹ
رہے تھے، عباس رضی اللہ عنہ اور ایک اور صاحب تھے، میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے پوچھا کیا جانتے
ہو کہ دوسرا آدمی کون تھا، جس کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نام نہیں لیا، میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ وہ علی رضی اللہ عنہ
تھے، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کے گھر میں داخل ہوئے تو آپ کی تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی، تو آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر سات مشک پانی بہاؤ جن کے منہ (ابھی تک) کھلے نہ ہوں (یعنی پوری ہوں) شاید میں لوگوں کو
نصیحت کر سکوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حفصہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ کے لگن
میں بٹھا دیا، پھر ہم آپ پر ان مشکوں سے پانی بہانے لگے، یہاں تک کہ آپ اشارے سے فرمانے لگے تم اپنا کام کر چکیں، پھر لوگوں
کے پاس تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی اور خطبہ سنایا۔

راوی : بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر و یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

عذرہ کا بیان ...

باب : طب کا بیان

عذرہ کا بیان

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن اسدیہ جو اسد خزیمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مُحْصَنٍ الْأَسَدِيَّةَ أَسَدَ خُزَيْمَةَ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى اللَّاتِي بَايَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا قَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا تَدْعُرْنَ أَوْلَادُكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُرِيدُ الْكُسْتَ وَهُوَ الْعُودُ الْهِنْدِيُّ وَقَالَ يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عُلِقَتْ عَلَيْهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن اسدیہ جو اسد خزیمہ سے تھیں، اور اولین مہاجر عورتوں میں سے تھیں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت بھی کی تھی، اور عکاشہ کی بہن تھیں، روایت کرتی ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئیں، جس کا عذرہ کی وجہ سے تالو دبایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیوں تم لوگ اپنے بچوں کا تالو دبا کر ان کو تکلیف پہنچاتی ہو، اس عود ہندی کو استعمال کرو اس لئے کہ اس میں سات قسم کے امراض کا علاج ہے، ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے، اور عود ہندی سے مراد کست تھی، اور یونس واسحاق بن راشد نے زہری سے علقہ علیہ کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن اسدیہ جو اسد خزیمہ

دستوں کے علاج کا بیان...

باب: طب کا بیان

دستوں کے علاج کا بیان

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي التَّوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَطْلَقًا فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنٌ أَخِيكَ تَابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالتوکل، ابوسعید کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کا پیٹ چھوٹ چکا ہے (اس کو دست آنے لگے ہیں) آپ نے فرمایا اس کو شہد پلاؤ، اس نے پلایا پھر آکر عرض کیا کہ میں نے اس کو شہد پلایا، لیکن اس سے دست اور زیادہ آنے لگے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالتوکل، ابوسعید

صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیماری ہے، جو پیٹ میں ہو جاتی ہے...

باب: طب کا بیان

صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیماری ہے، جو پیٹ میں ہو جاتی ہے

حدیث 670

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن وغیرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامَةٌ

فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ اِبْدِي تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّبَائِيُّ فَيَأْتِي الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ بَيْنَهَا فَيُجْرِبُهَا
فَقَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن وغیرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مریض کا دوسرے لو لگنا اور صفر اور ہامہ کوئی چیز نہیں، ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ!
پھر میرے ان اونٹوں کی ایسی حالت کیوں ہوتی ہے، کہ وہ ریت میں ہر نوں کی طرح ہوتے ہیں، ایک خارش اونیٹ آتا ہے اور ان
میں داخل ہو جاتا ہے، تو ان سب کو خارش بنا دیتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر پہلے کے پاس کہاں سے آئی تھی؟ زہری
نے اس کو ابو سلمہ سے اور سنان بن ابی سنان سے روایت کیا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن وغیرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان ...

باب : طب کا بیان

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان

حدیث 671

جلد : جلد سوم

راوی: محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، امر قیس بنت محسن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَتَابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ قَيْسِ بِنْتَ
مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنَ الْبُهَاجِرَاتِ الْأُولَى اللَّاتِي بَايَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ بِنِ مِحْصَنٍ
أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا قَدْ عَلَّقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُدْرَةِ فَقَالَ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى مَا
تَدْعُونَ أَوْلَادَكُمْ بِهَذِهِ الْأَعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُرِيدُ الْكُسْتَ

محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن جو اولین مہاجر عورتوں میں سے تھیں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت بھی کی تھی، اور عکاشہ بن محسن کی بہن تھیں، روایت کرتی ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئیں، جس کا عذرہ کی وجہ سے تالود بایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو، کیوں تم لوگ اپنے بچوں کا تالود باکر ان کو تکلیف پہنچاتی ہو، اس عود ہندی کو استعمال کرو اس لئے کہ اس میں سات قسم کے امراض کا علاج ہے، ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے، اور عود ہندی سے مراد کست تھی، اور کہا کہ یہ بھی ایک لغت ہے۔

راوی: محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن

باب: طب کا بیان

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان

حدیث 672

جلد: جلد سوم

راوی: عارم، حماد

حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ قُرَيْبٌ عَلَى أَيُّوبَ مِنْ كُتُبِ أَبِي قِلَابَةَ مِنْهُ مَا حَدَّثَ بِهِ وَمِنْهُ مَا قُرِئَ عَلَيْهِ وَكَانَ هَذَا فِي الْكِتَابِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ وَأَنَسَ بْنَ النَّضْرِ كَوَيَاهُ وَكَوَاهُ أَبُو طَلْحَةَ يَدِيهِ وَقَالَ عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَرْقُوا مِنَ الْحَصَةِ وَالْأُذُنِ قَالَ أَنَسُ كَوَيْتُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ وَشَهِدَنِي أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو طَلْحَةَ كَوَانِي

عارم، حماد کہتے ہیں کہ ابو قلابہ کی کتابوں میں سے ایوب کے سامنے حدیث پڑھی گئی، ان میں سے بعض وہ تھیں، جو انہوں نے بیان کیں تھیں، اور بعض وہ تھیں جو ان کے سامنے پڑھی گئی تھیں اور اس کتاب میں انس رضی اللہ سے ایک روایت تھی کہ ابو طلحہ اور

انس بن نضر نے ان کو داغ لگایا اور ابو طلحہ نے اپنے ہاتھ سے اس کو داغ لگایا اور عباد بن منصور نے بواسطہ ایوب، قلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کے گھر والوں کو زہریلے جانور (سانپ، بچھو وغیرہ) کے کاٹنے سے اور کان کی تکلیف میں جھاڑنے کی اجازت دی تھی، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھے ذات الجنب کی بیماری میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں داغ لگایا گیا اور میرے پاس ابو طلحہ، انس بن نضر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ موجود تھے اور ابو طلحہ نے مجھے داغ لگایا۔

راوی : عارم، حماد

خون روکنے کے لئے چٹائی جلانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

خون روکنے کے لئے چٹائی جلانے کا بیان

حدیث 673

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ لَبَّأُ كِسْرَتُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَةُ وَأُدْمِي وَجْهَهُ وَكِسْرَتُ رَبَاعِيَّتُهُ وَكَانَ عَلَى يَخْتَلِفُ بِالنَّهَائِ فِي الْبَجْنِ وَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ فَلَبَّأُ رَأْتُ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ الدَّمُ يَزِيدُ عَلَى النَّهَائِ كَثْرَةً عَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا عَلَى جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَأَ الدَّمَ

سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر خود ٹوٹ گیا اور آپ کا چہرہ خون آلود ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رباعی دانت ٹوٹ گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ڈھال سے برابر پانی دے رہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا کہ پانی خون سے زیادہ ہو رہا ہے، تو انہوں نے

ایک چٹائی کو جلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخموں پر لگا دیا (جس سے) خون کا نکلنا موقوف ہو گیا۔

راوی: سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

بخار جہنم کا شعلہ ہے...

باب: طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

حدیث 674

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالنَّهَائِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ اكْشِفْنَا الرَّجْزَ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے، اس لئے اس (کی گرمی) کو پانی سے بجھاؤ اور نافع نے کہا کہ عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم سے مصیبت دور کر۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَتْ إِذَا أُتِيَتْ بِالْهَرَاةِ قَدْ حُمَتْ تَدْعُو لَهَا أَخَذَتْ الْمَاءَ فَصَبَّتُهُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَبْرُدَّهَا بِالْمَاءِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ان کے پاس کوئی عورت بخار کی حالت میں دعا کے لئے لائی جاتی، تو وہ پانی لیتیں اور اس کے گریبان میں ڈالتیں اور کہتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پانی کے ذریعہ سے اس کے ٹھنڈا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے

اس لئے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: محمد بن شنی، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: طب کا بیان

بخارِ جہنم کا شعلہ ہے

حدیث 677

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّائَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَيُّ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ فَاْبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخارِ جہنم کا شعلہ ہے، اس لئے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

ایسی زمین سے نکل جانے کا بیان، جس کی آب و ہوا اچھی نہ ہو...

باب: طب کا بیان

ایسی زمین سے نکل جانے کا بیان، جس کی آب و ہوا اچھی نہ ہو

راوی: عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رَجُلًا مِنْ عُكْلٍ وَعَرِينَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ وَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَضُوا الْبَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُودٍ وَبِرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهِ فَيُشَبُّوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى كَانُوا نَاحِيَةَ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْقُوا الذُّودَ فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ وَأَمَرَهُمْ فَسَبَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَتَرَكُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا عَلَى حَالِهِمْ

عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عکل اور عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام کا کلمہ پڑھا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی ہم مویشیوں والے تھے، کاشتکاری کرنے والے نہیں تھے اور مدینہ کی آب و ہوا ان لوگوں کو اس نہ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے اونٹوں کا ایک گلہ اور چرواہا دیئے جانے کا حکم دیا کہ ان جانوروں کے ساتھ رہیں اور ان کا دودھ اور پیشاب پیئیں، وہ لوگ روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب حرہ کے اطراف میں پہنچے تو مرتد ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹ کو لے بھاگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو ان کے پیچھے چند آدمی بھیجے (جب وہ لوگ پکڑ کر لائے گئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق حکم دیا تو ان کی آنکھوں میں سلائی پھیر دی اور ان کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے اور حرہ کے علاقہ میں چھوڑ دیئے گئے، یہاں تک کہ اسی حال میں مر گئے۔

راوی: عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان...

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

حدیث 679

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَلَا يُنْكِرُهُ قَالَ نَعَمْ

حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو کہ وہاں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب تم کسی جگہ میں ہو اور وہاں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو، میں نے پوچھا کہ کیا تم نے اسامہ کو سعد سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ تو انہوں نے کہا ہاں!

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

حدیث 680

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد الحئید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، عبد اللہ بن حارث بن

نوفل، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَمَرْغَ لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَائِ قَدْ وَقَعَ بِأَرْضِ الشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ إِلَى الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَاهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَائِ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لَا مَرِي وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقَدِّمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَائِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُوا إِلَى الْأَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ إِلَى مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشِيخَةٍ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ مِنْهُمْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقَدِّمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَائِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصَبِّحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبَحُوا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفَرَأَا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَعَمْ نَفَرٌ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ إِبِلٌ هَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُذُوتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصْبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنَّ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تُقَدِّمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فَرَأَاهُ مِنْهُ قَالَ فَحَصَدَ اللَّهُ عُمَرُ ثُمَّ أَنْصَرَفَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب شام کے لئے نکلے، یہاں تک کہ جب مقام سرغ میں پہنچے تو ان سے لشکر کے امراء یعنی ابو عبیدہ بن جراح اور ان کے ساتھی ملے اور بیان کیا کہ ملک شام میں وباء پھوٹی ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شام میں وباء پھوٹ پڑی ہے، ان لوگوں میں اختلاف ہوا بعضوں نے کہا کہ ہم جس کام کے لئے نکلے ہیں اس سے واپس ہونا مناسب نہیں اور بعضوں نے کہا کہ آپ کے ساتھ بڑے بڑے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں، اس لئے ہمارا اس وباء کی طرف پیش قدمی کرنا مناسب نہیں، انہوں نے کہا کہ تم لوگ میرے پاس چلے جاؤ پھر فرمایا کہ میرے پاس انصار کو بلاؤ، میں نیاں کو بلا کر ان سے مشورہ کیا تو وہ لوگ بھی مہاجرین کی طرح اختلاف کرنے لگے اور انہیں کا

طریقہ کار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس سے چلو جاؤ پھر فرمایا کہ قریش کے ان بوڑھے لوگوں کو بلاؤ، جنہوں نے فتح مکہ کے لئے ہجرت کی تھی، چنانچہ میں نے ان کو بھی بلایا، اس معاملہ میں ان میں سے کسی نے بھی اختلاف نہیں کیا، اور کہا کہ لوگوں کو وہاں لے جانا، اور اس وباء پر پیش قدمی ہمارے خیال میں مناسب نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ میں کل صبح کو روانگی کے لئے سوار ہو جاؤں گا، چنانچہ لوگ صبح کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا اللہ کی تقدیر سے فرار ہو رہے ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبیدہ! کاش تمہارے علاوہ کوئی دوسرا شخص کہتا، ہاں ہم تقدیر الہی سے تقدیر الہی کی طرف بھاگ رہے ہیں، بتاؤ تو کہ اگر تمہارے پاس اونٹ ہوں اور تم کسی وادی میں اترو، جس میں دو میدان ہوں، جن میں سے ایک تو سرسبز و شاداب ہو اور دوسرا خشک ہو، کیا یہ واقعہ نہیں کہ اگر تم سرسبز میدان میں چراتے ہو تو بھی تقدیر الہی سے؟ اور اگر خشک میدان میں چراؤ گے تو بھی تقدیر الہی کی وجہ سے، راوی کا بیان ہے کہ عبدالرحمن بن عوف آئے اور وہ کسی ضرورت کی وجہ سے اس وقت موجود نہ تھے، انہوں نے کہا کہ اس کے متعلق میرے پاس علم ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی جگہ کے بارے میں سنو (کہ وہاں وباء پھیل گئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی جگہ وباء پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے فرار نہ ہو جاؤ راوی کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خدا کا شکر ادا کیا پھر وہاں سے واپس ہوئے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

حدیث 681

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا كَانَ بِسَمَرْ

بَلَّغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَبَعْتُمْ بِهِ بَارِضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب مقام سرخ میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ شام میں وباء پھیلی ہوئی ہے، تو ان سے عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو (کہ وہاں وباء پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی جگہ وباء پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

حدیث 682

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجبر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَعِيمِ الْمُجْبِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ الْمَسِيحُ وَلَا الطَّاعُونُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجبر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح دجال اور طاعون داخل نہ ہوں گے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجبر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

حدیث 683

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْيَى بِنَ مَاتَ قُلْتُ مِنَ الطَّاعُونِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین کہتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ یحییٰ کا کس مرض میں انتقال ہوا؟ میں جواب دیا کہ طاعون (کے مرض) سے، تو انہوں نے بیان کیا کہ طاعون ہر مسلمان کی شہادت ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

حدیث 684

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عاصم، مالک، سی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُبَيْحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُطُونُ شَهِيدٌ

وَالْبَطْعُونَ شَهِيدٌ

ابوعاصم، مالک، سبی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دست اور طاعون سے مرنے والا (مسلمان) شہید ہے۔

راوی: ابوعاصم، مالک، سبی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

حدیث 685

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرْتَنَا أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَبْكُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ تَابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ دَاوُدَ

اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے بتایا کہ وہ ایک عذاب تھا، اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا تھا اسے بھیجتا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو مسلمانوں کے لئے رحمت بنا دیا ہے، تو کوئی بندہ ایسا نہیں کہ طاعون پھیلے اور وہ اس شہر میں یہ سمجھ کر ٹھہر جائے کہ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر وہ ہی جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دی ہے، تو اس کو شہید کے برابر اجر ملتا ہے، نضر نے داؤد سے

اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی: اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قرآن اور معوذات (سورہ فلق وناس) پڑھ کر دم کرنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

قرآن اور معوذات (سورہ فلق وناس) پڑھ کر دم کرنے کا بیان

حدیث 686

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْبَرَضِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِالْبُعُودَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ يَنْفُثُ قَالَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب آپ کو زیادہ تکلیف ہوتی تو میں اس کو پڑھ کر آپ کو دم کرتی تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو آپ کے جسم پر برکت کے لئے پھیر دیتی، میں نے زہری سے پوچھا کہ کس طرح دم کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے تھے، پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ...

باب : طب کا بیان

سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی روایت کی ہے

حدیث 687

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّوَا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقْرُوهُمْ فَبَيَّنَّا لَهُمْ كَذَلِكَ إِذْ لِدِغٍ سَيِّدٌ أُولِيكَ فَقَالُوا هَلْ مَعَكُمْ مِنْ دَوَائٍ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُونا وَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنَ الشَّائِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِأَمْرِ الْقُرْآنِ وَيَجْعَلُ بَزَاقَهُ وَيَتَفَلُّ فَبَرَأَ فَاتَّوَا بِالشَّائِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُكَ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فَضَحِكَ وَقَالَ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ خُذُوهَا وَاضْرِبُوا إِلَى بَسْمِهِمْ

محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگ عرب کے کسی قبیلہ کے پاس پہنچے، اس قبیلہ کے لوگوں نے ان کی ضیافت نہیں کی، وہ لوگ وہیں تھے کہ اس قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا، تو انہوں نے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی دوا یا کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے، تو ان لوگوں نے کہا کہ تم نے ہماری مہمان داری نہیں کی اس لئے ہم کچھ نہیں کریں گے، جب تک کہ تم لوگ ہمارے لئے کوئی چیز متعین نہ کرو گے، اس پر ان لوگوں نے چند بکریوں کا دینا منظور کیا، انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کی اور تھوک جمع کر کے اس پر ڈال دیا، تو وہ آدمی تندرست ہو گیا، وہ آدمی بکریاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ ہم یہ نہیں لیتے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت نہ کر لیں، چنانچہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ ہنس پڑے، فرمایا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ منتر ہے، تم اس کو لے لو اور ایک حصہ میرا بھی اس میں لگا دینا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی روایت کی ہے

حدیث 688

جلد : جلد سوم

راوی : سیدان بن مضارب، ابو محمد باہلی، ابو معشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید اللہ بن اخنس، ابو مالک، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي سِيدَانُ بْنُ مُضَارِبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ صَدُوقُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْبَرَاءِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَبُو مَالِكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِبَنَاءٍ فِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَنَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْبَنَاءِ رَجُلًا لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى شَيْءٍ فَبَرَأَ فَجَاءَ بِالشَّيْءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا حَتَّى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ

سیدان بن مضارب، ابو محمد باہلی، ابو معشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید اللہ بن اخنس، ابو مالک، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے چند آدمی پانی کے رہنے والوں کے پاس سے گزرے جن میں سے ایک شخص کو سانپ کا کاٹا ہوا تھا (لدیغ یا سلیم کا لفظ بیان کیا) پانی کے رہنے والوں میں سے ایک آدمی ان صحابہ کے پاس پہنچا اور کہا تم میں سے کوئی شخص جھاڑنے والا ہے، پانی میں ایک شخص سانپ یا بچھو کا کاٹا ہوا ہے (سانپ کے کاٹے ہوئے کے لئے لدیغ یا سلیم کا لفظ بیان کیا) ایک صحابی گئے اور بکریوں کی شرط پر سورہ فاتحہ پڑھی، تو وہ آدمی اچھا ہو گیا اور صحابہ کے پاس بکریاں لے کر آئے لیکن ان لوگوں نے اسے مکروہ سمجھا اور کہنے لگے کہ تو نے کتاب اللہ پر اجرت لی، یہاں تک کہ وہ لوگ مدینہ پہنچے تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! انہوں نے کتاب اللہ پر اجرت لی، آپ نے فرمایا کہ جن چیزوں پر اجرت لی جازز ہے ان میں سب سے مستحق

کتاب اللہ ہے۔

راوی : سیدان بن مضارب، ابو محمد باہلی، ابو معشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید اللہ بن احنس، ابو مالک، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

نظر لگ جانے پر منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

نظر لگ جانے پر منتر پڑھنے کا بیان

حدیث 689

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبد اللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ أَنْ يُسْتَتَقَى مِنَ الْعَيْنِ

محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبد اللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ یا یہ بیان کیا کہ آپ نے نظر بد لگ جانے پر منتر پڑھ کر پھونکنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبد اللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

راوی : محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ بْنُ عَطِيَّةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ فَقَالَ اسْتَرْقُوا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ وَقَالَ عَقِيلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر نشان تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو جھاڑ پھونک کرو، اس لئے کہ اس کو نظر لگ گئی ہے اور عقیل نے زہری سے روایت کیا کہ مجھ سے عروہ نے، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، عبد اللہ بن سالم زبیدی سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی : محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

نظر کا لگنا حق ہے...

باب : طب کا بیان

راوی : اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، معمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ

اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، معمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا لگ جانا حق ہے اور جسم گودھوانے سے منع فرمایا۔

راوی : اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، معمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سانپ، بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

سانپ، بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، سلیمان، شیبانی، عبد الرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرُّقِيَةِ مِنَ الْحَبَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّقِيَةَ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، سلیمان، شیبانی، عبد الرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زہریلے جانور کاٹنے پر جھاڑ پھونک کرنے کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زہریلے جانور کے کاٹنے پر جھاڑنے کی اجازت دی ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، سلیمان، شیبانی، عبد الرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتر پڑھنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتر پڑھنے کا بیان

حدیث 693

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْرَةَ اشْتَكَيْتُ فَقَالَ أَنَسٌ أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبِّ النَّاسِ مُذْهِبِ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَائِي لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اور ثابت، انس بن مالک کے پاس گئے تو ثابت نے کہا کہ اے ابو حمزہ! میں بیمار ہو گیا ہوں تو انس نے کہا کہ کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں انہوں نے کہا کہ ہاں۔ انس نے پڑھا اے اللہ! لوگوں کے معبود، سختی دور کرنے والے شفاء دے تو ہی شفا دینے والا ہے ایسی شفا دے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

راوی: مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پا...

باب : طب کا بیان

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابو حمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

حدیث 694

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَسْحُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهَبِ الْبَاسَ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تعویذ پڑھ کر اپنی بعض بیویوں کے تکلیف کے مقام پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور فرماتے اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور کر، اس کو شفا دے اور تو شفا دینے والا ہے، شفا تیری ہی ہے ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے یہ روایت منصور سے بیان کی تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا اسی طرح روایت کیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابو حمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

حدیث 695

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن ابی رجا، نصر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْتَقِي يَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

احمد بن ابی رجا، نصر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے امسح الباس الخ یعنی لوگوں کے پروردگار اس تکلیف کو دور کر، شفا تیرے ہاتھ میں ہی ہے، اس (تکلیف) کا دور کرنے والا تو ہی ہے۔

راوی : احمد بن ابی رجا، نصر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابو حمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

حدیث 696

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عبد ربہ بن سعید، عبرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبَةً اَرْضَنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا يُشْفَى سَقِينَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض کے لئے یہ (دعا) پڑھا کرتے تھے، اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفا دی جائے، ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: طب کا بیان

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابو حمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

حدیث 697

جلد: جلد سوم

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الرُّقِيَةِ تَرْبَةً اَرْضَنَا وَرِيقَةً بَعْضُنَا يُشْفَى سَقِينَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دم کرنے میں یہ (دعا) پڑھا کرتے تھے، اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفا دی جائے ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم کے ساتھ۔

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان

حدیث 698

جلد : جلد سوم

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ حِينَ يَسْتَيْقِظُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَإِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنَ الْجَبَلِ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فَمَا أَبَالِيَهَا

خالد بن مخلد، سلیمان، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ رؤیا (اچھا خواب) اللہ کی طرف سے ہے، اور حلم (برا خواب) شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جسے برا سمجھتا ہے تو تین بار تھوک دے، جبکہ نیند سے بیدار ہو، اور اسکی برائی سے پناہ مانگے تو اسکو نقصان نہیں پہنچائے گا، اور ابوسلمہ نے کہا کہ اگر میں خواب دیکھتا ہوں جو پہاڑ سے بھی زیادہ مجھ پر گراں ہو تو اس حدیث کے سننے کی بناء پر میں اسکی پرواہ نہیں کرتا۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ

باب : طب کا بیان

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَفَثَ فِي كَفِّهِ بِقُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَبِالْمَعْوِذَتَيْنِ جَمِيعًا ثُمَّ يَسْحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَمَا بَلَغَتْ يَدَاهُ مِنْ جَسَدِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبَّا اشْتَمَكِي كَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ بِهِ قَالَ يُونُسُ كُنْتُ أَرَى ابْنَ شِهَابٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاشِهِ

عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے ہاتھوں پر قُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اور معوذتین (سورہ فلق و سورہ ناس) پڑھ کر دم کرتے، پھر ان دونوں کو اپنے چہرے پر پھیرتے اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ سکتا، پھیرتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب آپ بیمار ہوتے تو مجھے اس طرح کرنے کا حکم دیتے، یونس نے کہا کہ میں ابن شہاب کو جب وہ اپنے بستر پر جاتے اسی طرح کرتے ہوتے دیکھتا ہوں۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوالبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي التَّوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلَقُوا فِي سَفَرٍ سَافَرُوا حَتَّى نَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَلَدَغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرُّهْطَ الَّذِينَ قَدْ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا يَا أَيُّهَا الرُّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لَدَغَ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَرَاقٍ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ لَكُمْ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعَلًا فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنَ الْغَنَمِ فَانْطَلَقَ فَجَعَلَ يَتْفُلُ وَيَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى لَكَأَنَّا نُشِطُ مِنْ عِقَالٍ فَانْطَلَقَ يَبْشَى مَا بِهِ قَلْبَةٌ قَالَ فَأَوْفُوهُمْ جُعَلَهُمُ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقِيَ لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرُ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ وَمَا يَذَرِيكَ أَنَّهَا رُقِيَةٌ أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابو البشر، ابو التوکل، ابو سعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سفر کے لئے روانہ ہوئی، یہ لوگ عرب کے ایک قبیلہ کے پاس آکر ٹھہرے اور ان سے مہمانی طلب کی، لیکن ان لوگوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، اس قبیلہ کے سردار کو سانپ یا بچھونے کاٹ لیا، لوگوں نے پوری کوششیں کر لیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا تو کسی نے کہا کہ یہ جماعت جو تمہارے پاس آکر ٹھہری ہے تم ان کے پاس جاتے شاید ان میں سے کسی کے پاس کوئی دوا ہو، وہ لوگ اس جماعت کے پاس آئے اور کہا کہ اے لوگو! ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے ہم نے پوری کوشش کر لی ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے؟ جماعت (صحابہ) میں سے کسی نے کہا ہاں! بخدا مجھے منتر نہیں آتا ہے لیکن ہم لوگوں نے تم سے مہمانی چاہی اور تم نے ہماری مہمانی نہیں کی، اس لئے خدا کی قسم میں منتر نہیں پڑھوں گا جب تک کہ تم اس کا معاوضہ مقرر نہ کر دو تو وہ لوگ چند بکریوں کے دینے پر راضی ہو گئے (یہ صحابی) روانہ ہوئے اور الحمد للہ رب العلمین پڑھ کر پھونکنے لگے، یہاں تک کہ وہ اچھا ہو کر اس طرح پھرنے لگا کہ اس کو کسی چیز نے نہیں کاٹا۔ جس شرط پر ان لوگوں نے رضامندی ظاہر کی تھی وہ شرط پوری کی (یعنی بکریاں دے دیں) کسی نے کہا کہ اس کو تقسیم کر دو۔ جنہوں نے منتر پڑھا تھا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو، جب تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر یہ حالت بیان نہ کر لیں اور معلوم نہ کر لیں کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ چنانچہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس طرح علم ہوا کہ یہ جھاڑ ہے۔ تم نے ٹھیک کیا اسے تقسیم کر لو اور میرا بھی ایک حصہ مقرر کرو۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابو البشر، ابو المتوکل، ابو سعید

تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنے کا بیان

حدیث 701

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن ابی شیبہ، یحییٰ، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ بَعْضَهُمْ بِبَيْتِهِ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَذَكَرْتُهُ لِمَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، یحییٰ، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض بیویوں کے تکلیف کے مقام پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے "أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"، میں نے اس کو منصور سے بیان کیا تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت کی۔

راوی : عبد اللہ بن ابی شیبہ، یحییٰ، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا مرد کو پھونکنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

عورت کا مرد کو پھونکنے کا بیان

حدیث 702

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ بِالْمُعَوَّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنَا أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِيَهْنٍ فَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ شِهَابٍ كَيْفَ كَانَ يَنْفُثُ قَالَ يَنْفُثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ

عبد اللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی (اس میں) آپ معوذات (سورہ فلق اور سورہ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر پھونکتے تھے، جب گرانی زیادہ ہو گئی تو میں آپ پر یہی پڑھ کر پھونکتی تھی اور برکت کے سبب سے آپ کا ہاتھ پھیر دیتی تھی، میں نے ابن شہاب سے پوچھا کہ کس طرح پھونکتے تھے تو انہوں نے بتایا کہ اپنے ہاتھوں پر پھونکتے تھے پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو جھاڑ پھونک نہ کرے...

باب : طب کا بیان

راوی : مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبد الرحمن، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضْتُ عَلَى الْأُمَمِ فَجَعَلَ يُبْرِئُ النَّبِيَّ مَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ وَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَرَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ أُمَّتِي فَقِيلَ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ لِي انْظُرْ هَكَذَا وَهَكَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَمَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَهُمْ فَتَدَاكَرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَمَّا نَحْنُ فَوَلَدْنَا فِي الشَّرِّ وَلَكِنَّا آمَنَّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنْ هَؤُلَاءِ هُمْ أَبْنَاؤُنَا فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَتَطَهَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتُمُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مُحْصَنٍ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَذَا عَكَاشَةُ

مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبد الرحمن، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں تو میرے سامنے سے نبی گزرنے لگے، ایک کیساتھ صرف ایک آدمی، دوسرے کیساتھ دو آدمی اور ایک نبی کیساتھ ایک جماعت تھی اور ایک نبی ایسے بھی تھے جن کیساتھ کوئی نہ تھا، اور میں نے ایک بڑی جماعت دیکھی جو افق تک پھیلی ہوئی تھی، میں نے تمنا کی کہ یہ میری امت ہوتی، تو کہا گیا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، پھر مجھ سے کہا گیا کہ دیکھ، میں نے ایک بڑی جماعت دیکھی جو افق تک پھیلی ہوئی تھی، اور مجھ سے کہا گیا کہ یہ تیری امت ہے اور ان میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، لوگ جدا ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان نہیں کیا کہ وہ کون ہیں، اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم چہ میگوئیاں کرنے لگے، کسی نے کہا کہ ہم تو شرک کے زمانہ میں پیدا ہوئے پھر اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے (اس لئے ہم ان میں سے نہیں ہو سکتے) بلکہ وہ ہماری اولاد ہوگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو فال کو نہیں مانتے، اور نہ ہی منتر پڑھواتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں، عکاشہ بن محسن کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں ان سے ہوں، آپ نے فرمایا، ہاں، پھر ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ کیا میں بھی ان میں سے ہوں، آپ نے فرمایا، عکاشہ تم سے بازی لے گیا۔

راوی: مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبد الرحمن، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

شگون لینے کا بیان...

باب: طب کا بیان

شگون لینے کا بیان

حدیث 704

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَالشُّومُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْأَرِيَّةِ

عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا اور فال لینا کوئی چیز نہیں، اور نحوست تین چیزوں میں ہے، عورت، گھر، اور جانور میں (یعنی اگر نحوست ہوتی تو ان ہی تین چیزوں میں ہوتی)۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَالُوا وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْبَعُهَا أَحَدُكُمْ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شگون لینا کوئی چیز نہیں اس میں بہتر طریقہ فال ہے لوگوں نے عرض کیا فال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اچھی بات جو تم میں سے کوئی سنتا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

فال کا بیان...

باب : طب کا بیان

فال کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَالُوا وَمَا الْفَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ

يَسْتَعَهَا أَحَدُكُمْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شگون لینا کوئی چیز نہیں ہے اور ان میں بہتر طریقہ فال ہے، لوگوں نے عرض کیا کہ فال کیا چیز ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات جو تم میں سے کوئی شخص سنتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

فال کا بیان

حدیث 707

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ الصَّالِحُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا اور شگون لینا کوئی چیز نہیں، اور مجھے اچھی فال یعنی بہترین بات پسند ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ہامہ کوئی چیز نہیں...

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

حدیث 708

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن حکم، نصر، اسماعیل، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الثَّعْلَبِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَلَا هَامَةٌ وَلَا صَفَرٌ

محمد بن حکم، نصر، اسماعیل، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا، شگون لینا، ہامہ (یعنی الو) اور صفر کوئی چیز نہیں ہے۔

راوی : محمد بن حکم، نصر، اسماعیل، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

حدیث 709

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن عفیر، لیث عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي امْرَأَتَيْنِ مِنْ هَذِيلٍ اقْتَتَلَتَا فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَ بَطْنَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَتَلَتْ وَلَدَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَّةَ مَا فِي بَطْنِهَا

عُرِّقَ عَبْدٌ أَوْ أُمَةٌ فَقَالَ وَلِيَ الْبُرْءَةِ الَّتِي غَرِمَتْ كَيْفَ أَعْرُمِيَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَ فَبُشِلَ ذَلِكَ يُطْلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ

سعید بن عفیر، لیث عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہذیل کی دو جھگڑا کرنے والی عورتوں کے متعلق فیصلہ کیا جن میں سے ایک عورت نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا جو اس کے پیٹ میں لگا، اور وہ حاملہ تھی، (پتھر کے صدمہ سے) پیٹ کا بچہ مر گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقدمہ پیش ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا، قتل کرنے والی عورت کے وارث نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس بچے کی دیت کیونکر دوں جس نے نہ تو پیا اور نہ کھایا نہ ہی بات کی اور نہ ہی چیخا، اس جیسے کی دیت تو قابل معافی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو کاہنوں کا بھائی ہے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

حدیث 710

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ رَمَتَا أَحَدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةِ عَبْدِ أَوْ وَلِيدَةٍ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنَيْنِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةِ عَبْدِ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ كَيْفَ أَعْرُمُ مَا لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا

هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا جس سے اس کے پیٹ کا بچہ مر گیا تو اس کے بدلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لونڈی یا غلام تاوان میں دینے کا حکم دیا، اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن مسیب منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیٹ کے بچے کے بدلے جو قتل ہو جائے، ایک غلام یا لونڈی تاوان میں دیئے جانے کا حکم دیا، جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا اس نے عرض کیا میں اس کا تاوان کس طرح دوں جس نے نہ تو کھایا اور نہ پیا اور نہ بولا اور نہ چلایا اس جیسے کا خون تو قابل معافی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو کاہنوں کا بھائی ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

حدیث 711

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث ابو مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور زنا کار عورت کی خرچی (اجرت) اور کاہن کی مٹھائی (جو اجرت میں ملی) سے منع فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

حدیث 712

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، یحییٰ بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَا أَحْيَانًا بِشَيْءٍ فَيَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطِفُهَا مِنَ الْجَنِّيِّ فَيَقْرُأُهَا فِي أُذُنٍ وَلِيَّهِ فَيَخْلُطُونَ مَعَهَا مِائَةً كَذِبَةٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مُرْسَلٌ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَسْنَدَهُ

علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، یحییٰ بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ آدمیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاهنوں کے متعلق دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کوئی چیز نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ لوگ کبھی ایسی بات کرتے ہیں جو بالکل صحیح ہوتی ہے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان سن کر اس میں سینکڑوں جھوٹ ملا کر اپنے ساتھیوں (کاهنوں) کے کان میں کہہ دیتا ہے، علی (بن عبد اللہ) نے بیان کیا کہ عبد الرزاق نے، الکلمۃ من الحق، کو مر سلا روایت کیا، پھر مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اس کو موصولاً بیان کیا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، یحییٰ بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جادو کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادوس...

باب : طب کا بیان

جادو کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور جو چیز دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر بابل میں نازل کی گئی اور وہ دونوں کسی کو بھی نہیں سکھاتے یہاں تک کہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم فتنہ ہیں اس لئے کفر نہ کرو، چنانچہ لوگ ان دونوں سے ایسی چیز سیکھتے ہیں جس کے ذریعے مرد اور اسکی بیوی کے درمیان جدائی کر دیں اور وہ اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اور لوگ سیکھتے ہیں وہ چیز جو انہیں نقصان پہنچائے، اور انہیں نفع نہ پہنچائے، اور جن لوگوں نے اسے خرید ا ہے وہ جانتے ہیں کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول لا یفلح الساحر حیث اتیا اور اللہ تعالیٰ کا قول افتاتون السحر وانتم تبصرون اور اللہ تعالیٰ کا قول یخيل اليه من سحرهم انما تسعيا اور اللہ تعالیٰ کا قول ومن شر الثقات في العقد اور نفاثات کے معنی جادو گر عورتوں کے ہیں جو گندہ بناتی ہیں اور تسحرون کے معنی ہیں تعمون

حدیث 713

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَحَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدٌ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيِّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتَّى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ عِنْدِي لِكِنَّهُ دَعَا وَدَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اَشْعَرْتُ اَنَّ اللهَ اَفْتَانِي فِيْمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ اَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَا اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ فَقَالَ مَطْبُوْبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفٍّ طَدَعَ نَخْلَةً ذَكَرَ قَالَ وَآيْنَهُ هُوَ قَالَ فِيْ بَطْرِ ذُرْوَانَ فَاتَّاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَجَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَأَنَّ مَا هِيَ نُقَاعَةُ الْحِثَّائِ اَوْ كَأَنَّ رُؤُسَ نَخْلِهِمَا رُؤُسُ الشَّيَاطِيْنِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَفَلَا اسْتَحْرَجْتَهُ قَالَ قَدْ عَاقَانِي اللهُ فَكَرِهْتُ اَنْ اُتَوَّرَ عَلَى النَّاسِ فِيْهِ شَرًّا فَاَمَرَبَهَا فَدَفَنْتُ تَابِعَهُ اَبُو اَسَامَةَ وَابُو صَبْرَةَ وَابْنُ اَبِي الرِّثَادِ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ اللَّيْثُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ يُقَالُ الْمُشَاطَةُ مَا يَخْرُجُ مِنْ الشَّعْرِ اِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاقَةُ مِنْ مُشَاقَةِ الْكُتَّانِ

ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ بنی زریق میں سے

ایک شخص نے جس کو لبید بن اعصم کہا جاتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا (اس کے اثر سے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہو گئی کہ کسی کام کو نہ کرنے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہوتا کہ آپ ایسا کر رہے ہیں، ایک دن یا ایک رات آپ میرے پاس تھے لیکن دعا کرتے رہے، پھر فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے مجھے بتلادیا جو میں نے معلوم کرنا چاہا، میرے پاس دو شخص آئے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس، ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا کہ اس آدمی کو کیا تکلیف ہے، دوسرے نے جواب دیا کہ اس پر جادو کیا گیا ہے، پہلے نے پوچھا کس نے جادو کیا ہے، دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم نے، پہلے نے پوچھا کس چیز میں جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کنگھی، سر کے بال اور سبز کھجور کی کھنٹی میں کیا ہے، اس پہلے نے پوچھا وہ چیزیں کہاں ہیں، دوسرے نے کہا ذروان کے کنویں میں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنویں کے پاس گئے، پھر واپس آئے تو فرمایا اے عائشہ! اس کنویں کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح ہو گیا ہے اور اس کنویں کے پاس والے درخت کا سر شیطان کے سروں کے مثل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس کی تحقیق نہ کروں؟ (دوسرے نسخہ کے مطابق آپ نے تحقیق کیوں نہ کی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ نے عافیت دے دی اس لئے میں نے لوگوں میں اس کی برائی کو مشہور کرنا مناسب نہ سمجھا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (کنگھی) کے دفن کرنے کا حکم دیا (جو دفن کر دی گئی)، ابواسامہ، ابو ضرہ، ابن ابی الزناد نے ہشام سے مشط اور مشاقہ کے متعلق روایت کی، مشاطہ اس بات کو کہتے ہیں جو کنگھی کرنے کے بعد نکلے اور مشاقہ وہ بال جو کتان سے علیحدہ ہوں۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

شرک اور جادو ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں...

باب: طب کا بیان

شرک اور جادو ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں

حدیث 714

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا الْمُوبِقَاتِ الشِّمَّكَ بِاللَّهِ وَالسَّحْرَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہلاک کرنے والی چیزوں سے یعنی اللہ کے ساتھ شریک بنانے اور جادو سے بچو۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا جادو کا علاج کرنا جائز ہے اور قتادہ نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ...

باب: طب کا بیان

کیا جادو کا علاج کرنا جائز ہے اور قتادہ نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ ایک آدمی پر جادو کر دیا گیا ہے یا وہ اپنی بیوی کے پاس جانے سے روک دیا گیا ہے تو کیا اس سے (جادو کا اثر) دور کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں اس لئے کہ اس سے ان کا مقصد اصلاح ہے اور جو چیز مقید ہو اس کی ممانعت نہیں

حدیث 715

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عِيْنَةَ يَقُولُ أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي آلُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ فَسَأَلْتُ هِشَامًا عَنْهُ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحْرًا حَتَّى كَانَ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيَهُنَّ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا أَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنَ السِّحْرِ إِذَا كَانَ كَذَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَعْلَيْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَا أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلْآخَرِ مَا بَالَ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُهَيْرٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَّةٍ قَالَ وَأَيْنَ قَالَ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ تَحْتَ رَاغُوفَةٍ فِي بَيْتٍ ذُرْوَانَ

قَالَتْ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْرَ حَتَّى اسْتَحْرَجَهُ فَقَالَ هَذِهِ الْبَيْرُ الَّتِي أُرِيَتْهَا وَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحَيَّائِ
وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَ فَاسْتَحْرَجَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَفَلَا أَمَى تَنْشَرَتْ فَقَالَ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَكْرَهُ أَنْ أَثِيرَ
عَلَى أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ شَرًّا

عبداللہ بن محمد ابن عیینہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو سب سے پہلے مجھ سے ابن جریر نے بیان کیا، وہ کہتے تھے کہ مجھ سے آل
عروہ نے بواسطہ عروہ بیان کیا تو میں نے ہشام سے اس کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے محمد سے اپنے والد کے واسطہ سے انہوں
نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تھا جس کے اثر سے آپ کا یہ حال تھا کہ
اپنی بیویوں کے پاس جاتے بھی نہ تھے لیکن یہ خیال ہوتا تھا کہ ان کے پاس ہو آیا ہوں، سفیان نے کہا کہ جب یہ صورت حال ہو تو
جادو کا سخت اثر ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے مجھے خبر دیدی جو میں معلوم کرنا
چاہتا تھا، میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھا، جو سر کے
پاس تھا اس نے دوسرے سے کہا کہ اس آدمی کو کیا ہو گیا ہے دوسرے نے کہا اس پر جادو کر دیا گیا ہے، پہلے نے پوچھا کس نے جادو
کیا ہے، دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے جو بنی زریق کا ایک آدمی ہے، یہود کا حلیف اور منافق تھا، پہلے نے پوچھا کس پر (جادو کیا گیا
ہے) دوسرے نے جواب دیا کنگھی اور اس بال پر جو کنگھی سے جھڑتے ہیں، پہلے نے پوچھا کہاں ہے، جواب دیا کہ ذروان کے کنویں
میں نر کھجور کی جھلی میں پتھر کے نیچے ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لائے تاکہ اس کنگھی وغیرہ کو نکالیں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی کنواں ہے اور کھجور کا درخت شیطان کے سروں کی طرح معلوم ہوتا ہے، راوی کا بیان ہے کہ وہ
چیزیں نکالیں (اور دفن کر دیں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا
اعلان کیوں نہیں کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا مجھے شفاء ہو گئی اور مجھے ناپسند ہے کہ میں کسی کی برائی کو مشہور کروں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ

جادو کا بیان...

باب : طب کا بیان

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدِي دَعَا اللَّهَ وَدَعَا ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتُ يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعَ الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشِطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجِفَ طَلْعَةٌ ذَكَرَ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بَعْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى الْبَيْتِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَ أَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحَنَائِ وَلَكَ أَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَأَحْرَجْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِ اللَّهُ وَشَفَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أَتَوَرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا وَأَمَرَبَهَا فَدَفَنْتُ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہو گئی کہ آپ کو کچھ نہ کرنے کے باوجود خیال ہوتا کہ میں کچھ کر رہا ہوں، ایک دن آپ میرے پاس تھے آپ دعا کرتے رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں جو کچھ معلوم کرنا چاہتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتلادیا، میں نے عرض کیا وہ کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا، پھر ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا اس آدمی کو کیا تکلیف ہے دوسرے نے کہا اس پر جادو کیا گیا ہے، پوچھا کس نے کیا، جواب دیا لبید بن اعصم یہودی نے جو بنی زریق کا ایک آدمی ہے پوچھا کس چیز سے کہا کنگھی اور کنگھی سے نکلنے والے بالوں کو نہ کھجور کی جھلی میں رکھ کر، پوچھا وہ کہاں ہے، جواب دیا ذی اروان کے کنویں میں، راوی کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ) اس کنویں پر تشریف لے گئے، اسے دیکھا، اس کے پاس کھجور کا ایک درخت تھا (اور اس جادو کی چیز کو نکلو کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو فرمایا واللہ اس کنویں کا پانی بالکل سرخ تھا اور اس کے پاس کے

درخت شیطان کے سروں کی مانند تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں نے عرض کیا آپ نے اس کو ظاہر نہیں کرایا فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دی اور شفاء بخشی اور میں اس آدمی کی برائی کو مشہور کرنے سے ڈرا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جادو کی چیز کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بعض بیان جادو ہوتے ہیں...

باب: طب کا بیان

بعض بیان جادو ہوتے ہیں

حدیث 717

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْبَشَرِ فَقَطَّبَا فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ

عبد اللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی مشرق کی طرف سے آئے اور انہوں نے خطبہ دیا جو لوگوں کو بہت پسند آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک بعض بیان ایسے اثر کرتے ہیں جیسے جادو اثر کرتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا...

باب : طب کا بیان

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا

حدیث 718

جلد : جلد سوم

راوی : علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا هَاشِمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْطَبَحَ كُلَّ يَوْمٍ تَسْرَاتٍ عَجُوهً لَمْ يَضُرَّهُ سُمْ وَلَا سِحْرٌ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ غَيْرُهُ سَبَعَ تَسْرَاتٍ يَعْنِي حَدِيثَ عَلِيٍّ

علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہر صبح چند عجوہ کھجوریں کھالیں اسے رات تک کوئی زہر اور نہ کوئی جادو نقصان پہنچائے گا، علی کے علاوہ دوسری حدیث میج میں کھجوروں کی تعداد سات بیان کی ہے۔

راوی : علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد

باب : طب کا بیان

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا

حدیث 719

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَبَرَّاتٍ عَجُوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُحْرٌ وَلَا سِحْرٌ

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے صبح کو سات کھجوریں کھالیں تو اسے اس دن نہ تو کوئی زہر نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی کوئی جادو اثر کرے گا۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

ہامہ کوئی چیز نہیں...

باب: طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

حدیث 720

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامَةٌ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّبَائِيُّ فَيَخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرُبُ فَيَجْرِبُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ بَعْدُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورَدَنَّ مُبْرُصٌ عَلَى مُصِحٍّ وَأَنْكَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ

حَدِيثُ الْأَوَّلِ قُلْنَا أَلَمْ تُحَدِّثْ أَنَّهُ لَا عَدْوَى فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَمَا رَأَيْتُهُ نَسِيَ حَدِيثًا غَيْرَهُ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک دوسرے کو لگنا اور صفر اور الو کو کوئی چیز نہیں، ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بات ہے کہ اونٹ میدان میں ہر نوں کی طرح ہوتے ہیں، ان کے ساتھ ایک خارش اونٹ آکر ملتا ہے تو ان کو بھی خارش بنا دیتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے آئی، اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ اتارو، اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی حدیث کا انکار کیا، میں نے کہا کیا تم نے یہ حدیث لاعدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) بیان نہیں کی، تو انہوں نے حبشی زبان میں ایسی بات کی جو سمجھ میں نہ آئی، ابوسلمہ کا بیان ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کے سوا کوئی حدیث نہیں بھولے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں...

باب: طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

حدیث 721

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ وحمزہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ إِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ و حمزہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوت (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) اور بد شکونی کوئی چیز نہیں، اور نحوست صرف تین چیزوں میں گھوڑا، عورت، اور گھر میں ہو سکتی ہے۔

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ و حمزہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

حدیث 722

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَرَّدُوا الْبُهِرْضَ عَلَى الْبُصْحِ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدَّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى فَقَامَ أَعْرَابِي فَقَالَ أَرَأَيْتَ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرِّمَالِ أَمْثَالَ الظَّبَائِ فَيَأْتِيهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَتَجْرِبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں ہے، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ اتارو، اور زہری سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے سنان بن ابی سنان دؤلی نے بیان کیا کہ ابوہریرہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہونا) کوئی چیز نہیں، تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ بھلا بتلائیں تو کہ اونٹ میدانوں میں ہرن کی طرح ہوتے ہیں ان کے پاس ایک خارش اونی آتا ہے اور سب کو خارش بنادیتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے کے پاس خارش کہاں سے آئی۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

حدیث 723

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ يُعْجِبُنِي الْفَالُ قَالُوا وَمَا الْفَالُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ

محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) اور بد شگون کوئی چیز نہیں، اور مجھے فال اچھی معلوم ہوتی ہے، لوگوں نے عرض کیا فال کیا چیز ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات۔

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضر...

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَبَا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سَمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعُولِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنَ الْيَهُودِ فَجِئُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَأَلْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقٌ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُونَا فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ فَقَالُوا صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقٌ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِيْنَا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلُ النَّارِ فَقَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخَلَّفُونَا فِيهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْسَبُوا فِيهَا وَاللَّهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقٌ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سَمًّا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَذَّابًا نَسْتَرِيحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب خیبر فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری ہدیہ میں ملی جو زہر آلود تھی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میرے سامنے ان یہودیوں کو جمع کرو جو یہاں موجود ہیں، چنانچہ وہ لوگ لائے گئے تو ان لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے ٹھیک ٹھیک بتاؤ گے؟ ان لوگوں نے کہا ہاں! اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا باپ کون ہے؟ ان لوگوں نے کہا ہمارا باپ فلاں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جھوٹ کہتے ہو؟ تمہارا باپ فلاں ہے، ان لوگوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک کہا اور سچ فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم ٹھیک ٹھیک جواب دو گے ان لوگوں نے عرض کیا ہاں ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر ہم لوگ غلط

کہیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہو جائے گا جیسا کہ آپ کو ہمارے باپ کے متعلق علم ہو گیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا بتاؤ دوزخی کون لوگ ہیں؟ ان لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ تھوڑی مدت تک رہیں گے پھر ہمارے بعد تم لوگ رہو گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ذلیل ہو جاؤ، بخدا ہم کبھی بھی تمہارے بعد اس میں نہیں رہیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے فرمایا کیا تم سچ بتاؤ گے اگر تم سے کوئی بات پوچھوں، ان لوگوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملا یا؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس چیز نے تمہیں اس پر آمادہ کیا، انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ تھا کہ اگر تم جھوٹے ہو گے تو ہمیں تم سے نجات مل جائے گی اور اگر تم نبی ہو تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان

حدیث 725

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذُكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهِ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سُبًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُبُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَابُهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے

بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پہاڑ سے گر کر اپنے آپ کو قتل کر ڈالے وہ جہنم کی آگ میں ہو گا اور اس میں ہمیشہ گرایا جاتا رہے گا اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو مار ڈالا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور جہنم کی آگ میں اس کو پیتا رہے گا اور ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا، اور جس نے اپنے کو لوہے سے قتل کر ڈالا تو اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں ہو گا اس سے اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ میں اپنے آپ کو مارتا رہے گا اور ہمیشہ اس کی یہی حالت رہے گی۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان

حدیث 726

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَصْطَبَحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سَحَرٌ

محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالے اس دن نہ تو زہر اور نہ ہی جادو اس کو نقصان پہنچائے گا۔

راوی: محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

گدھی کے دودھ کا بیان...

باب : طب کا بیان

گدھی کے دودھ کا بیان

حدیث 727

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوداؤد ریس خولانی، ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ حَتَّى أَتَيْتُ الشَّامَ وَزَادَ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَسَأَلْتُهُ هَلْ تَتَوَضَّأُ أَوْ نَشْرَبُ أَلْبَانَ الْأُتْنِ أَوْ مَرَارَةَ السَّبْعِ أَوْ أَبْوَالَ الْإِبِلِ قَالَ قَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَتَدَاوُونَ بِهَا فَلَا يَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا فَأَمَّا أَلْبَانُ الْأُتْنِ فَقَدْ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِهَا وَلَمْ يَبْلُغْنَا عَنْ أَلْبَانِهَا أَمْرٌ وَلَا نَهْيٌ وَأَمَّا مَرَارَةُ السَّبْعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوداؤد ریس خولانی، ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلیوں والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا، زہری نے کہا کہ میں نے اسکو نہیں سنا یہاں تک کہ میں شام میں آیا اور لیث نے اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے روایت کیا، کہ میں نے ان سے پوچھا کہ ہم گدھی کا دودھ پی سکتے ہیں یا اس سے وضو کر سکتے ہیں یا درندوں کے پتے یا اونٹوں کا دودھ استعمال کر سکتے ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ پہلے مسلمان اس سے علاج کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے لیکن گدھی کے دودھ کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گوشت کے کھانے سے تو منع فرمایا ہے مگر اس کے دودھ کے متعلق کوئی حکم یا ممانعت مجھے نہیں پہنچی، اور درندوں کے پتے کے متعلق ابن شہاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلیوں والے درندوں کے کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابو ادریس خولانی، ابو ثعلبہ خثنی رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

گدھی کے دودھ کا بیان

حدیث 728

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَمِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي إِنَائٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِمْهُ كَلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْآخِرِ دَائِمٌ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو چاہئے کہ پوری مکھی کو غوطہ دیدے، پھر اس کو پھینک دے، اس لئے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری ہے۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرا...

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ، پیو اور پہنو اور خیرات کرو لیکن اسراف اور تکبر نہ کرو، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو چاہو کھاؤ اور جو چاہو پیو، بشرطے کہ دو باتیں نہ ہوں (ایک) اسراف (دوسرا) تکبر

حدیث 729

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، نافع و عبد اللہ بن دینار و زید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ يُخْبِرُونَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلًا

اسماعیل، مالک، نافع و عبد اللہ بن دینار و زید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف (قیامت کے دن) نظر نہیں کرے گا جو اپنا کپڑا غرور کے سبب سے زمین پر گھسیٹ کر چلے۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع و عبد اللہ بن دینار و زید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے...

باب : لباس کا بیان

راوی : احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ اپنے والد (عبد اللہ رضی اللہ عنہ)

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلًا لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شَتَّى إِذَا رَى يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَاهَا ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ مِنْ يَصْنَعُهُ خِيَلًا

احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ اپنے والد (عبد اللہ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا پہن کر غرور کے ساتھ چلے تو اللہ تعالیٰ اسکی طرف قیامت کے دن نظر نہیں فرمائے گا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا تہہ بند ایک طرف لٹکا ہوا ہوتا ہے یا اس میں گرہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان میں سے نہیں ہو جو غرور کے سبب سے ایسا کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ اپنے والد (عبد اللہ رضی اللہ عنہ)

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے

راوی : محمد، عبد الاعلیٰ، یونس، حسن، ابوبکر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ عِنْدَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجْرُثُوْبُهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَجُلِيَ عَنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللَّهَ حَتَّى يَكْشِفَهَا

محمد، عبد الاعلیٰ، یونس، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ سورج گرہن ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عجلت کے ساتھ کپڑا گھسیٹتے ہوئے کھڑے ہوئے یہاں تک مسجد پہنچے اور لوگ بھی جمع ہو گئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر آفتاب روشن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو گئے اور فرمایا کہ آفتاب وماہتاب اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، جب تم ان میں (گرہن) دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو یہاں تک کہ گرہن دور ہو جائے۔

راوی: محمد، عبد الاعلیٰ، یونس، حسن، ابو بکر

کپڑا سمیٹنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

کپڑا سمیٹنے کا بیان

حدیث 732

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق، ابن شہیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شَيْبَلٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ فَرَأَيْتُ بِلَالًا جَاءَ بِعَنْزَةٍ فَرَكَنَهَا ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ مُشَبَّرَةٍ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ إِلَى الْعَنْزَةِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالِدَّوَابَّ يَنْزُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ وَرَائِ الْعَنْزَةِ

اسحاق، ابن شہیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ بلال کو میں نے دیکھا

کہ وہ ایک نیزہ لے کر آئے اور اس کو زمین میں گاڑ دیا، پھر نماز کی اذان کہی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حلہ پہنے ہوئے اس طرف اس کو سمیٹے ہوئے تھے، باہر تشریف لائے اور نیزہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھی، میں نے دیکھا کہ آدمی، چوپائے آپ کے سامنے سے نیزہ کے پرے چل رہے تھے۔

راوی: اسحاق، ابن شمیم، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا...

باب: لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

حدیث 733

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَعِنِ النَّارِ

آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ٹخنوں کے نیچے ازار باندھا وہ دوزخ میں ہو گا۔

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہوگا

حدیث 734

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّازَاكَ بَطْرًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر نہیں کرے گا، جو اپنا زار غرور کی وجہ سے گھسیٹ کر چلے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہوگا

حدیث 735

جلد : جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا رَجُلٌ يَنْشِي فِي حُلَّةٍ تَعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجَّلٌ جُبَّتُهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

ایک آدمی حلقہ پہنے ہوئے اپنے سر میں کنگھی کرتا ہوا، اپنے دل میں بہت خوش ہوتا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو دھنسا دیا اور قیامت تک اسی طرح دھنستا رہے گا۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنوں سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہوگا

حدیث 736

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ إِذْ خَسَفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَابِعَهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص اپنا ازار گھسیٹتا ہوا چلا جا رہا تھا کہ اسے دھنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنسا یا جاتا رہے گا، یونس نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے، اور شعیب نے اس کو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت نہیں کیا۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہوگا

حدیث 737

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ عَمِّهِ جَرِيرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَلَى بَابِ دَارِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہوگا

حدیث 738

جلد : جلد سوم

راوی: مطرب بن فضل، شباہ، شعبہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ لَقِيتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ عَلَى فَرَسٍ وَهُوَ يَأْتِي مَكَانَهُ الَّذِي يَقْضَى فِيهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مَخِيلَةً لَمْ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقُلْتُ لِمُحَارِبٍ أَذْكَرَ إِذَا قَالَ مَا خَصَّ إِذَا رَأَى وَلَا قَبِيصَاتٍ أَبْعَهُ جَبَلَةً بَنُ سَحِيمٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ

الَّتِي عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقَدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ

مطرب بن فضل، شبابہ، شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میں محارب بن دثار سے اس حال میں ملا کہ وہ گھوڑے پر سوار دارالقضاء (کورٹ) کی طرف جا رہے تھے، میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا غرور کی وجہ سے گھسیٹ کر چلے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن نہیں دیکھے گا، میں نے محارب سے پوچھا کیا آپ نے ازار کا تذکرہ کیا، تو انہوں نے بیان کیا کہ ازار و قمیص کی تخصیص نہیں فرمائی، جبکہ بن سحیم وزید بن اسلم وزید بن عبداللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، اور لیث نے نافع سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کیا، اور موسیٰ بن عقبہ، عمر بن محمد اور قدامہ بن موسیٰ نے سالم سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جو شخص اپنا کپڑا گھسیٹ کر چلے۔

راوی: مطرب بن فضل، شبابہ، شعبہ

کناری دار تہہ بند کا بیان، زہری، ابو بکر بن محمد، حمزہ بن ابی اسید و معاویہ بن عبد۔۔۔

باب: لباس کا بیان

کناری دار تہہ بند کا بیان، زہری، ابو بکر بن محمد، حمزہ بن ابی اسید و معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر سے منقول ہے کہ وہ لوگ کناری دار تہہ بند پہنتے تھے

حدیث 739

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الرُّبَيْدِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسَةٌ وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبِتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الرُّبَيْدِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا

رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا فَسَبَّحَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ قَوْلَهَا وَهُوَ بِالْبَابِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ خَالِدٌ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا وَاللَّهِ مَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّبَسُّمِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ فَصَارَ سُنَّةً بَعْدُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ رفاعہ قرظی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس حال میں حاضر ہوئی کہ میں (بھی آپ کے پاس) بیٹھی ہوئی تھی اور آپ کے پاس حضرت ابو بکر بھی تھے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں رفاعہ کی زوجیت میں تھی، انہوں نے مجھے طلاق بتہ دے دی، اس کے بعد میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے نکاح کیا، لیکن یا رسول اللہ! اس کے پاس (عضو خاص) کپڑے کے پھندنے کی طرح ہے اور اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر دکھایا (کہ یوں اور اس طرح ہے) خالد بن سعید جو دروازے پر کھڑے تھے اور داخلہ کی اجازت نہیں ملی تھی، نے اس عورت کی آواز سنی، انہوں نے کہا اے ابو بکر اس عورت کو کیوں نہیں روکتے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بلند آواز سے بول رہی ہے، پس نہیں واللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور اس عورت سے فرمایا شاید تو رفاعہ کے پاس لوٹنا چاہتی ہے، اور ایسا ہو نہیں سکتا تا آنکہ وہ تیری لذت اور تو اس کی لذت نہ چکھ لے، اس کے بعد یہی دستور بن گیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چادر کا بیان، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم...

باب: لباس کا بیان

چادر کا بیان، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کھینچی

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَنْشِئُ وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةٌ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُمْ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر مانگی، پھر روانہ ہوئے تو میں اور زید بن حارثہ آپ کے پیچھے چلے، یہاں تک کہ آپ کے گھر میں تشریف لائے جہاں حمزہ تھے، آپ نے اجازت مانگی تو انہوں نے ان لوگوں کو اجازت دے دی۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے...

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی پینائی لوٹ آئے گی

حدیث 741

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّارِوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ الثَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ مَا هُوَ أَسْفَلُ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! محرم کون سے کپڑے پہنے، تو

آپ نے فرمایا کہ محرم قمیص، پاجامہ اور برنس (ٹوپی) اور موزے نہ پہنے، مگر یہ کہ اسے جوتا میسر نہ ہو سکے تو ٹخنوں کے نیچے نیچے (موزہ) پہن لے (ٹخنے) نہیں چھپنے چاہئیں۔

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

حدیث 742

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالتَّصَدَّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطَرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثَدْيَيْهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ التَّصَدِّقُ كُلُّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغْشَى أَنْامِلَهُ وَتَعْفُو أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلُّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلَقَةٍ بِكَأَنِّهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا فِي جَيْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ تَابَعَهُ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ فِي الْجُبَّتَيْنِ وَقَالَ حَنْظَلَةُ سَبَعْتُ طَاوُسًا سَبَعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جُبَّتَانِ وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ جُبَّتَانِ

عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل اور خیرات کرنے والے کی ایک مثال بیان کی ہے کہ وہ ان دو آدمیوں کی طرح ہیں جو لوہے کی دو زربیں پہنے ہوئے ہیں ان کے دونوں ہاتھ سینوں اور منسلیوں تک پہنچے ہوئے ہیں صدقہ کرنے والا جب بھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو وہ زرہ چوڑی اور ڈھیلی ہو جائے گی یہاں تک کہ پاؤں کے پاس آجائے گی اور پیر کی انگلیوں کو ڈھک لے گی اور جب بخیل

صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کی زرہ اس پر تنگ ہوتی جائے گی اور ہر حلقہ اپنی جگہ پر جکڑے ہوئے ہو گا حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ کو اپنی انگلیاں اپنی جیب میں ڈال کر بتاتے ہوئے دیکھا کہ وہ اس کو کشادہ کرنا چاہتا ہے لیکن کشادہ نہیں ہوتا ہے اور حنظلہ نے بیان کیا کہ میں نے طاؤس سے سنا، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ سے جبتان کا لفظ سنا ہے اور جعفر نے اعرج سے جبتان کا لفظ روایت کیا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

حدیث 743

جلد: جلد سوم

راوی: صدقہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَبَّاسُ تَوَقَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَبِيصَكَ أَكْفُنُهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَبِيصَهُ وَقَالَ إِذَا فَرَعْتَ مِنْهُ فَأَذِنَّا فَلَبَّاسُ فَرَعَ آذَنَهُ بِهِ فَجَاءَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ فَنَزَلَتْ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

صدقہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی کا انتقال ہوا تو اس کے بیٹے نے (جو مومن تھے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ اپنی قمیص عنایت فرمادیں تاکہ اس کا کفن بنا لوں اور اس پر آپ نماز پڑھ دیجئے اور اس کی بخشش کے لئے دعا کر دیجئے، آپ نے اپنی قمیص دے دی، اور فرمایا کہ جب فارغ

ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، کیا اللہ نے آپ کو منافقین پر پڑھنے سے منع نہیں فرمایا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آپ ان کے لئے بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں، اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی بخشش کی دعا کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں کبھی نہ بخشے گا، پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان میں سے جو مر جائے کسی پر کبھی بھی نماز نہ پڑھو، تو ان پر نماز پڑھنا ترک کر دیا گیا۔

راوی: صدقہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

حدیث 744

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو سِبْعٍ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَعْدَ مَا أُدْخِلَ قَبْرُهُ فَأَمَرَهُ فَأَخْرَجَ وَوَضَعَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَبِيصَهُ فَإِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ

عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے جب کہ وہ قبر میں رکھا جا چکا تھا، تو اس کے نکالنے کا حکم دیا (جب وہ نکالا گیا تو) آپ نے اپنے دونوں گھٹنوں پر اس کو رکھا اور اس پر دم کیا اور اسے اپنی قمیص پہنائی۔ واللہ اعلم۔

راوی: عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جبہ پہنے...

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جبہ پہنے

حدیث 745

جلد : جلد سوم

راوی : قیس بن حفص، عبد الواحد، اعمش، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الضُّحَى قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ قَالَ حَدَّثَنِي
الْمَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَتَلَقَّيْتُهُ بِبَائٍ فَتَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ
شَامِيَّةٌ فَمَضَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ كُمَيْهِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ
فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَعَلَى خُفَّيْهِ

قیس بن حفص، عبد الواحد، اعمش، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لئے گئے، پھر واپس ہوئے تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ نے وضو کیا، اس وقت آپ شامی جبہ پہنے ہوئے تھے، آپ نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور منہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ آستینوں سے نکالنے لگے، لیکن وہ تنگ تھیں، اس لئے جیب کے نیچے سے نکالا پھر دونوں ہاتھوں کو دھویا اور سر کا اور دونوں موزوں کا مسح کیا۔

راوی : قیس بن حفص، عبد الواحد، اعمش، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جنگ میں اون پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

راوی : ابو نعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْغُبَيْرَةِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَمْعَكَ مَائِي قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَنِي فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ الْإِدَاوَةَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَعَلَيْنِهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعِيهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعِيهِ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِنَّ

ابو نعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک رات سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے، میں کہا ہاں! آپ اپنی سواری سے اترے، پھر چلے، یہاں تک کہ رات کی تاریکی میں نظر سے اوجھل ہو گئے، پھر واپس ہوئے تو میں نے چھانگل سے (پانی) آپ پر پانی بہایا، آپ نے اپنا منہ اور ہاتھ دھوئے، اس وقت آپ اون کا ایک جبہ پہنے ہوئے تھے، آپ اپنا ہاتھ اس سے نہیں نکال سکے، یہاں تک کہ جبہ کے نیچے سے نکالا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا، پھر میں جھکا کہ آپ کے موزے اتارے دوں، تو آپ نے فرمایا نہیں چھوڑ دو، میں نے یہ پاکیزگی کی حالت میں پہننے ہیں، پھر آپ نے ان پر مسح کیا۔

راوی : ابو نعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

قبا اور ریشمی فروج کا بیان، جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہی...

باب : لباس کا بیان

قبا اور ریشی فروج کا بیان، جس کو قبا بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہیں جس کے پیچھے سے کٹا ہوا ہو

حدیث 747

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَّةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةً شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَائِيٌّ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَتَنَظَّرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند قبائیں تقسیم کیں، لیکن مخرمہ کو کچھ نہیں دیا، تو مخرمہ نے کہا اے بیٹے! میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چل، میں ان کے ساتھ روانہ ہوا (جب وہاں پہنچے) تو انہوں نے کہا اندر جا اور میرے لئے (قبا) مانگ، میں گیا اور ان کے لئے مانگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس باہر تشریف لے آئے، اس حال میں کہ انہیں قبائیں سے ایک قبا آپ لئے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ میں نے یہ تیرے لئے چھپا رکھی تھی، آپ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا مخرمہ راضی ہوا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

باب : لباس کا بیان

قبا اور ریشی فروج کا بیان، جس کو قبا بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہیں جس کے پیچھے سے کٹا ہوا ہو

حدیث 748

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُوجٌ حَرِيرٌ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ اللَّيْثِ وَقَالَ غَيْرُهُ فَرُوجٌ حَرِيرٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی فروج (قبا) ہدیہ میں پیش کی گئی، آپ نے اسے زیب تن فرمایا اور اسی حال میں نماز پڑھی، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو اس طرح سختی سے اتار پھینکا گویا کہ اس کو ناپسند فرما رہے ہوں، پھر فرمایا یہ متقیوں کے لئے مناسب نہیں ہے، عبد اللہ بن یوسف نے لیث سے اس کی متابعت میں روایت کی اور دوسرے لوگوں نے فروج حریر کا لفظ روایت کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

ٹوپی کا بیان اور مجھ سے مسد نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ میں...

باب: لباس کا بیان

ٹوپی کا بیان اور مجھ سے مسد نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو زرد رنگ کی ریشم کی ٹوپی پہنے ہوئے دیکھا

حدیث 749

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُبُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّارِوِيلَاتِ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ رُعْفَرَانٌ وَلَا الْوَرُسُ

اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! محرم کون سے کپڑے پہنے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قمیص، عمامے اور پائجامے اور ٹوپی اور موزے نہ پہنو، مگر یہ کہ کسی شخص کے پاس جو تانہ ہو تو وہ موزے پہن لے، اس طرح کہ ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور نہ ہی ایسے کپڑے پہنو جو زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

پائجاموں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

پائجاموں کا بیان

حدیث 750

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِذَا رَأَى فُلْيَلِبْسَ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

ابو نعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس ازار نہ ہو تو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہنے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

پانچاموں کا بیان

حدیث 751

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُورِيَّةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَبِيصَ وَالسَّارِيلَ وَالْبُرَانِسَ وَالْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہم لوگوں کو حالت احرام میں کس قسم کے لباس کے پہننے کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ قمیص، پانچامے، عمامے، ٹوپی اور موزے نہ پہنو مگر وہ آدمی جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو ایسے موزے پہنے، جو ٹخنوں سے نیچے ہوں اور نہ ہی کوئی ایسا کپڑا پہنے جو زعفران یا ورس سے رنگا ہو۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

پانچاموں کا بیان

حدیث 752

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا يَلْبَسُ الْبُحْرِمُ الْقَبِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّارِوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ رَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْهُمَا فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ محرم قمیص، عمامہ اور پائجامہ اور ٹوپی نہ پہنے اور نہ وہ کپڑا پہنے جو زعفران یا درس سے رنگا ہوا ہو، اور نہ ہی موزے پہنے، مگر وہ شخص جس کے پاس جوتے نہ ہوں (اس کو اجازت ہے) اگر جوتانہ ہو تو ٹخنوں کے نیچے سے موزوں کو کاٹ لے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم

منہ اور سر کو چادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی...

باب : لباس کا بیان

منہ اور سر کو چادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں باہر تشریف لائے کہ آپ پر سیاہ پٹی باندھی ہوئی تھی اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر چادر کا کنارہ باندھ رکھا تھا

حدیث 753

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَاجَرْنَا إِلَى الْحَبَشَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوْ تَرْجُوهُ بَأْيَ أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَا حِلَّتَيْنِ كَاتَتَا عِنْدَهُ وَرَقَّ السَّهْرُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظَّهْرِ فَقَالَ قَائِلٌ لِرَبِّي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنَّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا قَالَ أَبُو

بَكْرٍ فِدَا لَكَ أَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ إِنَّ جَائِي بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لَأَمُرَّ فَجَائِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ
فَدَخَلَ فَقَالَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ قَالَ إِنَّهَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أُذِنَ لِي فِي
الْخُرُوجِ قَالَ فَالْصُّحْبَةُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدِي رَا حِلَّتِي هَاتَيْنِ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّانِي قَالَتْ فَجَهَّزْنَاهُمَا أَحَثَّ الْجِهَازِ وَضَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعَتْ أُسْبَائُ
بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قِطْعَةً مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَاتُ بِهِ الْجِرَابِ وَلِذَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاتَ النِّطَاقِ ثُمَّ لَحِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بِغَارٍ فِي جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ ثَوْرٌ فَمَكَثَ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ بَيْتٌ عِنْدَهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ
لَقِنٌ ثَقِفٌ فَيَرْحَلُ مِنْ عِنْدِهِمَا سَحَرًا فَيُصْبِحُ مَعَ قُرَيْشٍ بِبَكَّةَ كَبَائِتٍ فَلَا يَسْبَحُ أَمْرًا يُكَادَانِ بِهِ إِلَّا وَعَاةٌ حَتَّى يَأْتِيَهُمَا
بِخَبَرٍ ذَلِكَ حِينَ يَخْتَلِطُ الظَّلَامُ وَيَرْعَى عَلَيْهُمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مَنَحَةً مِنْ غَنَمٍ فَيُريحُهَا عَلَيْهِمَا حِينَ
تَذْهَبُ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَيَبْيِيتَانِ فِي رُسُلِهِمَا حَتَّى يَنْعَقَ بِهَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ بِغَلَسٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ تِلْكَ
الَّيَالِي الثَّلَاثِ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی اور ابو بکر نے
بھی ہجرت کا سامان کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ٹھہر جاؤ اس لئے کہ امید ہے مجھے بھی ہجرت کا حکم دیا جائے گا،
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، کیا آپ کو اس کی امید ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں!
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ رہنے کی غرض سے رک گئے اور اپنی دو سواریوں کو چار ماہ تک سمر کی پیتاں کھلاتے رہے،
عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ایک دن ہم لوگ اپنے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھے تھے کہ کسی کہنے
والے نے ابو بکر سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں، اس حال میں کہ چہرے کو ڈھکے ہوئے ہیں، اور ایسے
وقت تشریف لائے ہیں کہ اس وقت ہمارے پاس نہیں آتے تھے (اس لئے) ابو بکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا
ہوں، بخدا آپ اس وقت کسی بڑے کام کی وجہ سے تشریف لائے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اندر آنے کی
اجازت مانگی، اجازت ملی تو تشریف لائے، جب اندر داخل ہوئے تو ابو بکر سے فرمایا تمہارے پاس جتنے لوگ ہیں ان کو ہٹا دو، ابو بکر
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ آپ پر فدا ہوں، یہ تو صرف آپ کے گھر کے لوگ ہیں، آپ نے فرمایا کہ
مجھے ہجرت کا حکم دیا گیا، ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، کیا میں بھی ساتھ رہوں گا؟ آپ نے
فرمایا ہاں! ابو بکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ دو سواریوں میں سے ایک لے لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا قیمت کے عوض (لوں گا)، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے ان دونوں کے لئے سامان سفر تیار کیا اور ناشتہ تیار کر کے چمڑے کی تھیلی میں رکھ دیا، اسماء بنت ابی بکر نے اپنا ڈوپٹہ پھاڑا اور اس سے تھیلی کا منہ باندھ دیا، اسی وجہ سے ان کو ذات النطاق کہا جاتا ہے، پھر جبل ثور کے غار میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر چلے گئے، وہاں تین رات رہے، عبد اللہ بن ابی بکر جو ذہین اور نو عمر لڑکا تھا، ان دونوں کے پاس رات گزارتا تھا اور صبح ہوتے ہی وہاں سے روانہ ہو جاتا اور صبح کے وقت قریش میں اسی طرح ہوتا، گویا کہ اس نے رات بھی انہی کے ساتھ گزاری ہے، کسی سے کوئی بات سنتے تو یاد رکھتے اور جب رات آتی تو دونوں کے پاس آکر بتا دیتے، جب ایک گھڑی رات گزر جاتی تو عامر بن فہیرہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنی بکریاں لے جاتا اور چراتا، دونوں وہیں رات گزارتے یہاں تک کہ عامر بن فہیرہ تاریکی میں وہاں سے روانہ ہو جاتا، تین رات تک یہ ایسا کرتے رہے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

خود پہننے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

خود پہننے کا بیان

حدیث 754

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْبِغْفَرُ

ابو الولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ سر پر خود پہنے ہوئے تھے۔

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ...

باب: لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

حدیث 755

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِي غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبَذَةً شَدِيدَةً حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَثَرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبَذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرِّبِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَائٍ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا اس حال میں کہ دھاری دار نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے، جس پر چوڑی کناریاں بنی ہوئی تھیں، ایک اعرابی آپ سے ملا، اس نے آپ کی چادر پکڑ کر اتنے زور سے کھینچی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مونڈھے کے اوپر اس چادر کی رگڑ کے نشان دیکھے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے لئے اللہ کے مال سے جو تیرے پاس ہے حکم دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے، پھر ہنسے اور اس کو کچھ دیئے جانے کا حکم دیا۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

حدیث 756

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرِي مَا الْبُرْدَةُ قَالَ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجَةٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُو كَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَأَرَاكَ فَجَسَّهَا رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْسِنِيهَا قَالَ نَعَمْ فَجَلَسَ مَا شَاءَ اللَّهُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَّاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهَا إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک عورت بردہ لے کر آئی، سہل نے پوچھا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا چیز ہے، انہوں نے کہا ہاں، بردہ وہ چادر ہے جس کے کناری (جھالر) بنی ہو، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چادر لے لی اور اس کی آپ کو ضرورت بھی تھی، آپ ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ اس کا تہہ بند باندھے ہوئے تھے، قوم میں سے ایک شخص نے اس کو چھوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ یہ ہمیں پہننے کو دے دیجئے، آپ نے فرمایا اچھا، پھر اس مجلس میں بیٹھے رہے، جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر واپس تشریف لے گئے اور وہ چادر لپیٹ کر اس آدمی کے پاس بھیج دی، اس آدمی سے لوگوں نے کہا تو نے اچھا نہیں کیا کہ آپ سے سوال کیا، حالانکہ تو جانتا ہے کہ آپ کسی سائل کو رد نہیں فرماتے، اس آدمی نے کہا بخدا میں نے تو اس لئے مانگا ہے کہ

جب میں مر جاؤں تو میرا کفن بنے، سہل نے بیان کیا کہ وہ چادر اس کے کفن میں دے دی گئی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد

باب: لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

حدیث 757

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هِيَ سَبْعُونَ أَلْفًا تَضِيئُ وَجُوهَهُمْ إِضَاءَةُ الْقَمَرِ فَقَامَ عَكَاشَةُ بْنُ مَحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَبْرَةً عَلَيْهِ قَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَ مِنِّي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنِّي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ سَبَقَكَ عَكَاشَةُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ستر ہزار کی ایک جماعت ہوگی، جو جنت میں (بغیر حساب کے) داخل ہوگی، ان کے چہرے چاند کی طرح درخشاں ہوں گے، عکاشہ بن محسن اسدی اپنی چادر کو اٹھا کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لئے دعا کیجئے کہ میں ان لوگوں میں شامل ہو جاؤں، تو آپ نے فرمایا اے اللہ! اس کو ان لوگوں میں شامل کر، پھر ایک انصاری صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے لئے بھی دعا کیجئے کہ میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے بازی لے گیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

حدیث 758

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هُبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ أُمِّي الثِّيَابُ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا قَالَ الْحَبْرَةُ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قسم کے کپڑے زیادہ محبوب، تو انہوں نے کہا کہ جبرہ (ایک قسم کی چادر محبوب تھی)۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

حدیث 759

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحَبْرَةُ

عبد اللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حبرہ (ایک قسم چادر) کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

حدیث 760

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ سَجَّى بِبُرْدٍ حَبْرَةٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اس وقت ان کو حبرہ (ایک چادر کا نام ہے) چادر سے ڈھانکا گیا تھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان

حدیث 761

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا لَنَا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرُقُ خَبِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَدِّثُونَ مَا صَنَعُوا

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں اپنے چہرے پر خمیصہ ڈالتے، جب سانس گھٹنے لگتا تو اسے اپنے چہرے سے ہٹاتے اور اسی حالت میں فرماتے کہ یہود و نصاریٰ پر خدا کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا، اور ان لوگوں نے جو کیا اس سے (اپنی امت) کو ڈراتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَبِصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَبَّيْنَا سَلَّمَ قَالَ أَذْهَبُوا بِخَبِصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي أَنْفَاعُ صَلَاتِي وَأُتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةٍ أَبِي جَهْمٍ بْنُ حَذِيفَةَ بْنِ غَانِمٍ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ بْنِ كَعْبٍ

موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جس پر نقش و نگار تھے، جب ان پر نظر پڑی تو سلام پھیر کر فرمایا کہ میری اس چادر کو ابو جہم کے پاس لے جاؤ اس نے مجھے ابھی اس نماز میں غافل کر دیا ہے اور میرے پاس ابو جہم بن حذیفہ بن غانم کی جو بنی عدی بن کعب سے ہے اس کی انجانی چادر لے آؤ۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجْتُ إِلَيْنَا عَائِشَةَ كِسَاءً وَإِزَارًا

غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک چادر اور ایک گاڑھا تہبند ہم لوگوں کے پاس لے کر آئیں اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی دونوں کپڑوں میں وفات پائی۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان....

باب : لباس کا بیان

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان

حدیث 764

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَرْتَفَعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ بِالشُّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ وَأَنْ يَشْتَبِلَ الصَّهَائِ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا مسہ، منابذہ اور دو نمازوں سے منع فرمایا (اور وہ دو نمازیں یہ ہیں) فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک (نماز پڑھنے سے منع فرمایا) اور ایک ہی کپڑے سے منع فرمایا اس طرح کہ اس کی شرمگاہ اور آسمان کے درمیان کچھ نہ ہو اور گھوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان

حدیث 765

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ وَعَنْ يَبْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمَلَامَسَةِ لِنَسِ الرَّجُلِ ثَوْبٍ الْآخَرَ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرَ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللِّبَسَتَيْنِ اشْتِمَالُ الصَّبَائِ وَالصَّبَائِ أَنْ يَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَلَى أَحَدٍ عَاتِقِيهِ فَيَبْدُو أَحَدُ شَقِيهِ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاللِّبَسَةُ الْآخَرَى احْتِبَاؤُهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ جَالِسٌ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے، بیع میں تو ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا، اور ملامسہ یہ ہے کہ کوئی آدمی دوسرے آدمی کا کپڑا رات یا دن کو چھو لے اور الٹ پلٹ نہ کرے اور یہی بیع ہو جائے، اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے پر اپنا کپڑا اچھینک دے اور دوسرا اس پر پھینک دے اور بغیر دیکھے ہوئے اور باہمی رضامندی کے بغیر یہ بیع ہو جائے، اور اشتمال صماؤ سے منع فرمایا اور صماؤ یہ ہے کہ اپنا کپڑا اپنے ایک کندھے پر اس طرح ڈالے کہ دوسرا کھلا رہے اور اس پر کپڑا نہ ہو اور دوسرا لباس (جس سے منع فرمایا) یہ ہے کہ ایک کپڑا پلیٹ کر بیٹھا ہو اور اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو...)۔

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو)

حدیث 766

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَشْتَبِلَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى أَحَدٍ شَقِيئُهُ وَعَنْ الْبَلَاءِ مَسَّةً وَالْمُنَابَذَةِ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے (ایک) یہ کہ مرد ایک ہی کپڑے میں اس طرح گھوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرم گاہ پر اس میں سے کچھ بھی نہ ہو (دوسرے) یہ کہ ایک ہی کپڑا اس طرح لپیٹے کہ اس کے ایک پہلو پر کچھ بھی نہ ہو اور ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو)

حدیث 767

جلد : جلد سوم

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِهَالِ الصَّبَائِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوٹ مارنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ کوئی شخص ایک کپڑا اس طرح پہنے کہ اس کی شرمگاہ پر اس کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو)

حدیث 768

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ فُلَانٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أُمِّ خَالِدِ بِنْتِ خَالِدِ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَبِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ فَقَالَ مَنْ تَرَوْنَ أَنْ نَكْسُو هَذِهِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ قَالَ اتُّنُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَتْ بِهَا تُحْضَلُ فَأَخَذَ الْخَبِيصَةَ بِيَدِهِ فَالْتَبَسَهَا وَقَالَ أَبِئِ وَأُخْلِقِي وَكَانَ فِيهَا عِلْمٌ أَخْضَرُ أَوْ أَصْفَرُ فَقَالَ يَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَاءٌ وَسَنَاءُ بِالْحَبَشِيَّةِ

ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے لائے گئے، جس میں خمیصہ بھی تھی، آپ نے فرمایا کہ یہ کسے پہناؤ، لوگ خاموش رہے، تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس ام خالد کو

بلا، چنانچہ وہ اٹھا کر لائی گئی، آپ نے خمیصہ ہاتھ میں لے کر اس کو پہنا دی اور فرمایا کہ خدا کرے اس کپڑے کو پرانا ہونے اور پھٹنے تک استعمال کرے (پورے طور پر اس سے کام لے) اور اس میں سبز یا زرد رنگ کے نقش و نگار تھے، آپ نے فرمایا اے ام خالد! ہذاہ سناہ، سناہ حبشی زبان میں حسن کو کہتے ہیں، (مطلب یہ کہ اے ام خالد! یہ کس قدر حسین معلوم ہوتی ہے)۔

راوی: ابو نعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

باب: لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا پیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو)

حدیث 769

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّأُ وَلَدْتُ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُو بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَنِّكَهُ فَعَدَوْتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ وَعَلَيْهِ خَبِصَةٌ حُرَيْثِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ام سلیم کے بچہ پیدا ہوا تو مجھ سے کہا کہ اے انس! اس بچے کی نگرانی کرو، اسے کھانے کی کوئی چیز نہ ملے، یہاں تک کہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ تا کہ آپ اس کی تخنیک فرمادیں، میں اس لڑکے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا تو دیکھا کہ آپ باغ میں تھے، حریشیہ کملی پہنے ہوئے تھے اور اس سواری کی پیٹھ پر نشان لگا رہے تھے جس پر آپ فتح (مکہ) میں مکہ تشریف لے گئے تھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

سبز کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سبز کپڑوں کا بیان

حدیث 770

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْقُرَظِيُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَلَيْهَا خَبَاءٌ أَخْضَرُ فَشَكَتْ إِلَيْهَا وَأَرْتَهَا خُضْرَةً بَجِلْدِهَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنِّسَاءُ يُنْصَرُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَا يَلْقَى الْمَوُءِنَاتُ لَجِدِّهَا أَشَدُّ خُضْرَةً مِنْ ثَوْبِهَا قَالَ وَسَبِّحْ أَتَّهَاتُ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَمَعَهُ ابْنَانِ لَهُ مِنْ غَيْرِهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي إِلَيْهِ مِنْ ذَنْبٍ إِلَّا أَنَّ مَا مَعَهُ لَيْسَ بِأَغْنَى عَنِّي مِنْ هَذِهِ وَأَخَذْتُ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهَا فَقَالَ كَذَبْتَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَنْفُضُهَا نَفْضَ الْأَدِيمِ وَلَكِنَّهَا نَاسِزْتُ رِفَاعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ تَحِلِّيْ لَهُ أَوْ لَمْ تَصْلُحِي لَهُ حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكَ قَالَ وَأَبْصَرَ مَعَهُ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ بَنُوكَ هُوَ لَا يِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَذَا الَّذِي تَزْعُبِينَ مَا تَزْعُبِينَ فَوَاللَّهِ لَهُمْ أَشْبَهُ بِهِ مِنَ الْغُرَابِ بِالْغُرَابِ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ کہتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر اس سے عبد الرحمن قرظی نے نکاح کیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ سبز ڈوپٹہ اوڑھے ہوئے تھی، اس نے حضرت عائشہ سے اپنے شوہر کی شکایت کی اور اپنے جسم کی کھال دکھائی، جس پر سبزی تھی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، عورتیں چونکہ ایک دوسرے کی مدد کرتی تھیں، اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں نے کسی مومن عورت کے ساتھ ایسا برا سلوک ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، اس کی کھال اس کے کپڑے سے زیادہ سبز ہو گئی ہے، راوی کا بیان ہے کہ عبد الرحمن نے سنا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئی ہے، چنانچہ وہ اپنے ساتھ دو بیٹوں کو دوسری بیوی سے تھے، لے کر آئے، اس عورت نے بیان کیا کہ واللہ! اس کا کوئی قصور نہیں، مگر یہ کہ اس کے پاس جو چیز (عضو خاص) ہے اس سے میری تشفی نہیں ہوتی اور اپنے کپڑے کا کنارہ پکڑ کر دکھایا، عبد الرحمن نے کہا یا

رسول اللہ! خدا کی قسم یہ جھوٹی ہے، میں تو اس کی تسلی کر دیتا ہوں، لیکن یہ نافرمان ہے، رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب یہ بات ہے تو تو اس کے لئے حلال نہیں یا یہ فرمایا کہ تو اس سے نکاح کی صلاحیت نہیں رکھتی جب تک وہ تیری لذت نہ چکھ لے (صحبت نہ کر لے) اور عبد الرحمن کے دونوں بیٹوں کو دیکھ کر فرمایا کیا یہ تمہارے بیٹے ہیں، انہوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا یہی ہے جس کی وجہ سے یہ عورت اس قسم کی باتیں کرتی ہے، خدا کی قسم وہ لڑکے عبد الرحمن سے اس سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں کہ جس طرح کوئے کو کوئے سے مشابہت ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ

سفید کپڑوں کا بیان...

باب: لباس کا بیان

سفید کپڑوں کا بیان

حدیث 771

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنطلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْطَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ بِشْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَهُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بَيْضُ يَوْمَ أُحُدٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

اسحاق بن ابراہیم حنطلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بایں اور دائیں دو آدمیوں کو سفید کپڑے پہنے ہوئے احد کے دن دیکھا، میں نے ان کو نہ اس سے پہلے دیکھا تھا اور نہ اس کے بعد کبھی ان کو دیکھا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنطلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعر، ابوالاسود دہلی، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے...

باب: لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 773

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَثْمَانَ النَّهْدِيَّ أَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ مَعَ عُثْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ
بِأَذْرِ بَيْجَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامِ
قَالَ فِيمَا عَلِمْنَا أَنَّهُ يُعْنِي الْأَعْلَامَ

آدم، شعبہ، قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے ابو عثمان نہدی کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا، اس وقت ہم
عثبہ بن فرقہ کے پاس آذر بایجان میں تھے (اس میں لکھا تھا) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم سے منع فرمایا، مگر اس قدر (جائز
ہے) اور انگوٹھے کے پاس والی دونوں انگلیوں کے ذریعہ اشارہ کرتے ہوئے بتایا، راوی کا بیان ہے کہ مجھے جہاں تک علم ہے اس سے
ان کا مقصد بیل بوٹے تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ

باب: لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 774

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عاصم، ابو عثمان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرِ بَيْجَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَصَفَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَصْبَعِيهِ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ الْوُسْطَى وَالسَّبَابَةَ

احمد بن یونس، زہیر، عاصم، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میرے پاس آذر بایجان میں حضرت عمر نے ایک خط لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر اس قدر (جائز ہے) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا، اور زبیر نے وسطی اور سبابہ اٹھا کر بیان کیا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عاصم، ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 775

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، تیبی، ابو عثمان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا إِلَّا لَمْ يُلْبَسْ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُ

مسدد، یحییٰ، تیمی، ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہم عتبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھ بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ریشم دنیا میں وہی شخص پہنتا ہے جو اسے آخرت میں نہ پہننا چاہتا ہو۔

راوی : مسدد، یحییٰ، تیمی، ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 776

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابو عثمان

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ وَأَشَارَ أَبُو عُثْمَانَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبَّحَةِ وَالْوُسْطَى

حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابو عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ ابو عثمان نے اپنی انگلیوں مسبحہ اور وسطی کے ذریعے سے اشارہ کرتے ہوئے اس مقدار کا جواز بتایا۔

راوی : حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 777

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْبَدَايِنِ فَاسْتَسْقَى فَاتَّأَهُ دِهْقَانٌ بِهَائِي فِي إِنَائِي مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَالْحَرِيرُ وَالْدِّيَابَجُ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی کہتے ہیں کہ حذیفہ مدائن میں تھے کہ انہوں نے پانی مانگا، ایک دیہاتی چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا تو انہوں نے اس کو پھینک دیا اور کہا کہ میں اس کو نہ پھینکتا مگر یہ کہ میں نے اس کو منع کیا تھا مگر وہ باز نہیں آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونا، چاندی، حریر و دیبا ج کافروں کے لئے دنیا میں اور تمہارے لئے آخرت میں ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدس اور جو جائز ہے

حدیث 778

جلد : جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَعَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَدِيدًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ شعبہ نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ انہوں نے زور سے کہا (ہاں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، آپ نے فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت

میں کبھی نہیں پہنے گا۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 779

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 780

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابو ذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي ذُبْيَانَ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ الْخَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ قَالَتْ مُعَاذَةُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ عُمَرَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن جعد، شعبہ، ابو ذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا، اور ہم سے ابو معمر نے بواسطہ عبد الوارث، یزید، معاذہ، ام عمرو بنت عبد اللہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابو ذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

حدیث 781

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عمران بن حطان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْخَرِيرِ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَلُهُ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَلْ ابْنَ عُمَرَ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا يَلْبَسُ الْخَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَقُلْتُ صَدَقَ وَمَا كَذَبَ أَبُو حَفْصٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

رَجَائِي حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عِمْرَانُ وَقَصَّ الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عمران بن حطان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ریشم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے جا کر پوچھو، تو میں نے جا کر ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے حفص یعنی عمر بن خطاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ریشم وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، میں نے کہا کہ ٹھیک کہا، ابو حفص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں بولے، اور عبد اللہ بن رجاء نے بیان کیا کہ ہم سے جریر نے، انہوں نے یحییٰ سے اور یحییٰ نے عمران سے روایت کیا، اور حدیث بیان کی۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عمران بن حطان

ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں زبیدی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی...

باب: لباس کا بیان

ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں زبیدی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے

حدیث 782

جلد: جلد سوم

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ حَرِيرٍ فَجَعَلْنَا نُلْبِسُهُ وَتَتَعَجَّبُ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی کپڑے ہدیہ میں

بھیجے گئے، ہم لوگ اس کو چھونے لگے اور اس سے تعجب کرنے لگے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو، ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

ریشم بچھانے کا بیان، اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے...

باب: لباس کا بیان

ریشم بچھانے کا بیان، اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے

حدیث 783

جلد: جلد سوم

راوی: علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَعَنْ لُبِّسِ الْخَرِيرِ وَالْدِّيْبَاكِ وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ

علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور اس میں کھانے سے منع فرمایا ہے، اور حریر و دیباک پہننے اور اس پر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی: علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

قسی پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

قسی پہننے کا بیان

حدیث 784

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدٍ مَقْرَنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيَاضِ الْحُبَرِ وَالْقَصِيِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَوْلُ عَاصِمٍ أَكْثَرُ وَأَصَحُّ فِي الْبَيْثَرَةِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ میشر اور قسی کے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

خارش کی وجہ سے مردوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے...

باب : لباس کا بیان

خارش کی وجہ سے مردوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے

حدیث 785

جلد : جلد سوم

راوی : محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ
الرَّحْمَنِ فِي لُبْسِ الْخَبِيرِ لِحِكَّةٍ بِهِمَا

محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
زبیر اور عبد الرحمن کو خارش ہو جانے کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت دی۔

راوی: محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان

حدیث 786

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبد المالك بن ميسرة، زيد بن وهب، حضرت علی
رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيْرَاءً
فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبد المالك بن ميسرة، زيد بن وهب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سرخ ریشمی حلہ پہننے کے لئے دیا تو میں اسے (ایک دن) پہن کر نکلا، میں نے آپ کے
چہرے پر غصہ کے آثار پائے تو میں نے اس کو پھاڑ کر اپنے گھر کی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبد المالك بن ميسره، زيد بن وهب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان

حدیث 787

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةَ سَيْرَائِي تَبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتِغَيْتَهَا تَلْبَسُهَا لَوُفِدَ إِذَا أَتَوْتُ وَالْجُمُعَةَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ حُلَّةَ سَيْرَائِي حَرِيرٍ كَسَاهَا إِيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ سَبَعْتُكَ تَقُولُ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَكْسُوهَا

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک سرخ ریشمی حلہ بکنا ہوا دیکھا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش! آپ اسے خرید لیتے تاکہ وفد کے آنے کے وقت اور جمعہ کے دن آپ اس کو پہنتے، آپ نے فرمایا کہ اسے وہی پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کا ایک سرخ حلہ پہننے کو بھیجا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ نے مجھے یہ پہننے کے لئے بھیجا ہے حالانکہ میں اس کے متعلق وہ سن چکا ہوں، جو آپ فرما چکے ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے کہ اس کو بیچ دو یا کسی کو پہنا دو۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كَلْثُومٍ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَرِيرٍ سِيْرَاءٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ ریشمی چادر اوڑھے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے...

باب : لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَبِثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْبُرَاتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَهَابُهُ فَنَزَلَ يَوْمًا مِنْزِلًا فَدَخَلَ الْأَكَارَكَ فَلَبَّأَ خَرَجَ سَأَلْتُهُ فَقَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ثُمَّ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعُدُّ النِّسَاءَ شَيْئًا

فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ وَذَكَرَهُنَّ اللَّهُ رَأَيْنَا لَهُنَّ بِذَلِكَ عَلَيْنَا حَقًّا مِنْ غَيْرِ أَنْ نُدْخِلَهُنَّ فِي شَيْءٍ مِنْ أُمُورِنَا وَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي كَلَامٌ فَأَغْلَظْتُ لِي فَقُلْتُ لَهَا وَإِنَّكَ لَهُنَا كَقَالَتْ تَقُولُ هَذَا لِي وَابْنَتُكَ تُؤْذِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّيْتُ حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا إِنِّي أَحَدُ رُكَّ أَنْ تَعْصِيَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَتَقْدَمْتُ إِلَيْهَا فِي أَذَاهَا فَاتَّيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ لَهَا فَقَالَتْ أَعْجَبُ مِنْكَ يَا عَمْرُقَدُ دَخَلْتُ فِي أُمُورِنَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ فَزِدْتُ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَتْهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَكُونُ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ أَتَانِي بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ حَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اسْتَقَامَ لَهُ فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَدِكُ غَسَّانٍ بِالشَّأْمِ كُنَّا نَخَافُ أَنْ يَأْتِيَنَا فَبَا شَعْرَتْ إِلَّا بِالْأَنْصَارِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّهُ قَدْ حَدَّثَ أُمْرُقْتُ لَهُ وَمَا هُوَ أَجَائِ الْغَسَّانِ قَالَ أَعْظَمُ مِنْ ذَاكَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَجِئْتُ فَإِذَا الْبُكَائِيُّ مِنْ حُجْرِهِنَّ كُلِّهَا وَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَعِدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعَلَى بَابِ الْمَشْرُبَةِ وَصِيفٌ فَاتَّيْتُهِ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنِي لِي فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَرِي جَنْبِهِ وَتَحْتَ رَأْسِهِ مِرْقَقَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشُوهَا لَيْفٌ وَإِذَا أُهْبٌ مُعَلَّقَةٌ وَقَرِظٌ فَذَكَرْتُ الَّذِي قُلْتُ لِحَفْصَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ وَالَّذِي رَدْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ

سليمان بن حرب، حماد بن زيد، یحییٰ بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں سال بھر تک اس انتظار میں رہا کہ (موقع پا کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھوں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ میں اتفاق کر لیا تھا مگر خوف کی وجہ سے میں پوچھ نہ سکا۔ ایک دن وہ ایک منزل پر اترے اور اراک لے پاس گئے جب وہ واپس ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ وہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا تھیں، پھر کہا ہم جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کو کچھ بھی شمار نہیں کرتے تھے، جب اسلام آیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کیا تو ہم نے خیال کیا کہ ہم پر ان کے کچھ حقوق ہیں، مگر یہ کہ اپنے امور میں ان کو دخل کی اجازت نہیں دیں گے۔ میرے اور میری بیوی کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی تو اس نے سختی سے جواب دیا، میں نے کہا تو اور تیرا یہ درجہ (کہ اب اس طرح بات کرنے لگی) اس نے کہا تم مجھ سے تو یہ کہتے ہو اور تمہاری بیٹی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتی ہے، میں حفصہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں تجھے اللہ اور رسول کی نافرمانی سے ڈراتا ہوں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اذیت کے معاملہ میں پہلے حفصہ کے پاس گیا، پھر ام سلمہ کے پاس گیا اور ان سے بھی یہی کہا، تو انہوں نے جواب دیا اے عمر! تعجب ہے کہ تم ہمارے تمام امور میں دخل دیتے تھے یہاں تک کہ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ان کی بیویوں کے معاملہ میں بھی دخل دینے لگے، یہ کہہ کر انہوں نے تردید کر دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غیر حاضر رہتا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ہوتا تو جو کچھ گذرتا میں اس (انصاری) سے بیان کرتا، اور جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غیر حاضر رہتا اور وہ موجود ہوتا تو وہ مجھ سے آکر بیان کر دیتا جو کچھ ہوتا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد کے لوگ مطیع ہو چکے تھے، صرف شام میں غسان کا بادشاہ باقی رہ گیا اور ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ ہم پر حملہ کرے گا، میں نے پوچھا کہ کیا بات ہے، کیا غسانی آگئے، اس نے کہا کہ اس سے بھی زیادہ بڑی بات ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام بیویوں کو طلاق دے دی، چنانچہ میں گیا تو دیکھا کہ ان سب کے حجروں سے رونے کی آواز آرہی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک بالاخانہ میں تشریف فرما ہیں، اس بالاخانے کے دروازے پر ایک غلام تھا، میں اس کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لئے داخلہ کی اجازت مانگ (جب اجازت ملی) تو میں اندر گیا، دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر بیٹھے پر ہیں، جس کے نشان آپ کے پہلو پر پڑ گئے تھے اور آپ کے سر کے نیچے کھال کا تکیہ تھا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی اور چند کھالیں لٹکی ہوئی تھی اور رنگ والی گھاس تھی، میں نے حفصہ اور ام سلمہ سے جو کچھ کہا تھا اور ام سلیم سے جو کچھ کہا تھا اور ام سلمہ نے کچھ میری باتوں کا جواب دیا وہ میں نے آپ سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے، آپ انیتس رات وہیں ٹھہرے پھر اتر آئے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے

حدیث 790

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرْتَنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقِظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ

الْخَزَائِنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرَاتِ كَمْ مِنْ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الرَّهْرِيُّ وَكَانَتْ هُنْدُ لَهَا أَزْوَاجٌ فِي كُتَيْبَيْهَا يَبِينُ أَصَابِعُهَا

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک بار) رات کی نیند سے یہ کہتے ہوئے بیدار ہوئے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، کتنے فتنے رات میں نازل ہوئے اور کتنے خزانے اترے، کوئی ہے جو ان حجرے والیوں کو جگادے، دنیا میں بہت سی پہننے والیاں ایسی ہیں جو قیامت کے دن ننگی ہوں گی۔ زہری نے بیان کیا کہ ہند کی آستینوں میں انگلیوں کے پاس بٹن لگے ہوئے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

نئے کپڑے پہننے کے وقت کونسی دعا کرنی چاہیے...

باب : لباس کا بیان

نئے کپڑے پہننے کے وقت کونسی دعا کرنی چاہیے

حدیث 791

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، امر خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ خَالِدِ بْنِتُ خَالِدٍ قَالَتْ أُمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَبِيصَةٌ سَوْدَاءُ قَالَ مَنْ تَرَوْنَ نَكْسُوهَا هَذِهِ الْخَبِيصَةُ فَأُسْكِتَ الْقَوْمُ قَالَ اتَّبَعْنِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُمِّي بِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْبَسْنِيهَا بِيَدِهِ وَقَالَ أَبْلَى وَأَخْلَقِي مَرَّتَيْنِ فَجَعَلَ يُنْظِرُ إِلَى عِلْمِ الْخَبِيصَةِ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَيَّ وَيَقُولُ يَا أُمُّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمُّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَالسَّنا بِلِسَانِ

الْحَبَشِيَّةُ الْحَسَنُ قَالَ إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ أَهْلِ أَنَّهَا رَأَتْهُ عَلَى أُمِّ خَالِدٍ

ابو الوليد، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کالی چادر لائی گئی تو آپ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے میں کس کو یہ چادر پہناؤں؟ لوگ خاموش رہے آپ نے فرمایا کہ ام خالد کو میرے پاس لاؤ۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائی گئیں آپ نے اپنے ہاتھ سے ان کو پہنایا اور دوبار فرمایا کہ یہ کپڑا تیرے جسم پر پرانا ہو پھٹ جائے پھر اس کے نقش و نگار کی طرف دیکھنے لگے اور اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ اے ام خالد ہذا سنا، سنا حبشی زبان میں بہتر چیز کو کہتے ہیں۔ اسحاق نے کہا کہ مجھ سے میرے گھر والوں کی ایک عورت نے بیان کیا کہ میں نے اسے ام خالد (کے جسم) پر دیکھا۔

راوی: ابو الولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان...

باب: لباس کا بیان

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان

حدیث 792

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَتَزَعَفَرُ الرَّجُلُ

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا کہ مرد زعفرانی رنگ کا کپڑا پہنے۔

راوی: مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

زعفرانی رنگ کے کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

زعفرانی رنگ کے کپڑوں کا بیان

حدیث 793

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ بِزَعْفَرَانٍ

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ محرم ورس یا زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہنے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

سرخ کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سرخ کپڑوں کا بیان

حدیث 794

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَبْعَ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءٍ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْهُ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد تھے، میں نے آپ کو سرخ حلہ پہنے ہوئے دیکھا، کوئی چیز آپ سے زیادہ حسین مجھے نظر نہیں آئی۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

سرخ میشرہ (گدے) کا بیان...

باب: لباس کا بیان

سرخ میشرہ (گدے) کا بیان

حدیث 795

جلد: جلد سوم

راوی: قبیسہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْيِيتِ الْعَاطِسِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعِ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذِّيَبِاجِ وَالْقَسِيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْبَيَاسِرِ الْحُمْرِ

قبیسہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا علم دیا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، چھینکنے والے کا جواب دینا اور ہمیں حریر، دیباچ، قسی، استبرق اور

سرخ گدوں سے منع فرمایا۔

راوی : قبیسہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان ...

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

حدیث 796

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتیاں پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے، انہوں نے کہا ہاں!

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَأَيْتَكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا أَرَأَيْتَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتَكَ لَا تَلْبَسُ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَرَأَيْتَكَ تَلْبَسُ النَّعَالَ السَّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتَكَ تَصْبُغُ بِالضُّفْرَةِ وَرَأَيْتَكَ إِذَا كُنْتَ بِبَكَّةَ أَهْلَ النَّاسِ إِذَا رَأَوْا الْهَلَالَ وَلَمْ تُهَلِّ أَنْتَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَأَمَّا النَّعَالُ السَّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النَّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الضُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ حَتَّى تَنْبَعَثَ بِهِ رَأَحِلَتُهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے دیکھتا ہوں کہ جو آپ کے ساتھیوں کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ اے ابن جریج وہ کیا ہیں، ابن جریج نے کہا کہ آپ وہ رکن یمانی کے سوا خانہ کعبہ کے دوسرے رکنوں کو طواف کے وقت بوسہ نہیں دیتے، بالوں سے صاف کی ہوئی کھال کی جوتیاں پہنتے ہیں، اور کپڑے کو زرد رنگ سے رنگتے ہیں اور جب آپ مکہ میں تھے، لوگوں نے چاند دیکھ کر احرام باندھ لیا، لیکن جب کہ آپ نے یوم ترویہ یعنی آٹھویں تاریخ کو احرام باندھا، عبد اللہ بن عمر نے جواب دیا کہ ارکان کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے اور فعال سبتیہ کے متعلق یہ جواب ہے کہ آپ کو میں نے ایسی جوتیاں پہنتے ہوئے دیکھا ہے، جس میں بال نہیں ہوتے تھے، اور وضو کر کے اس میں پیر رکھتے تھے، اس لئے میں اس کا پہننا پسند کرتا ہوں، اور زرد رنگ کے متعلق یہ ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی رنگ میں رنگتے ہوئے دیکھا اس لئے میں اسی رنگ میں رنگنے کو پسند کرتا ہوں، رہا احرام باندھنا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک کہ سواری چل نہ پڑتی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

حدیث 798

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِرَعْفَرٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ محرم زعفران یا ورس سے رنگا ہوا کپڑا پہنے اور فرمایا کہ جس شخص کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو وہ موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ ڈالے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

حدیث 799

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِزَارٌ فَلْيَلْبَسْ السَّارِوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس ازار نہ ہو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جوتیاں نہ ہوں وہ موزے پہنے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

پہلے داہنی جوتی پہنے...

باب: لباس کا بیان

پہلے داہنی جوتی پہنے

حدیث 800

جلد: جلد سوم

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيِّبِينَ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ

حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو، کنگھی کرنے اور جوتی پہننے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتارے...

باب : لباس کا بیان

پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتارے

حدیث 801

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اتَّعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِيَكُنَ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرُهُمَا تُنْزَعُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارے تاکہ دایاں پاؤں پہننے میں اول ہو اور اتارنے میں آخر ہو۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

ایک جوتی پہن کر نہ چلے...

باب : لباس کا بیان

ایک جوتی پہن کر نہ چلے

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْشَى أَحَدُكُمْ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ لِيُخْفِهَا جَبِيْعًا أَوْ لِيُنْعِلَهَا جَبِيْعًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایک جوتی پہن کر نہ چلے یا تو دونوں اتار لے یا دونوں پہن لے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔۔۔

باب : لباس کا بیان

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔

راوی: حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قَبْلَانِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں میں دو تسمے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوئی میں دو قسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک قسم کو بھی جائز قرار دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 804

راوی : محمد، عبد اللہ، عیسیٰ بن طہمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِنَعْلَيْنِ لَهُمَا قَبَالَانِ فَقَالَ ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ هَذِهِ نَعْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد، عبد اللہ، عیسیٰ بن طہمان کہتے کہ انس رضی اللہ عنہ بن مالک میرے پاس دو جوتیاں لائے ان میں سے ہر ایک میں دو قسمے تھے۔ ثابت بنانی نے کہا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک ہیں۔

راوی : محمد، عبد اللہ، عیسیٰ بن طہمان

سرخ چرمی قبہ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سرخ چرمی قبہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 805

راوی: محمد بن عرعہ عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءٍ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ وَضُوءِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَبْتَذِرُونَ الْوَضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَبَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ

محمد بن عرعہ عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ سرخ چرمی قبہ میں تھے، اور میں نے بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی لیا اور دوسرے لوگ بھی پانی لینے میں سبقت کرنے کی کوشش کر رہے تھے جس کو اس میں سے کچھ مل جاتا تو اس کو اپنے منہ پر مل لیتا، اور جس کو نہ ملتا تو اپنے ساتھی کے ہاتھ کی تری سے لیتا۔

راوی: محمد بن عرعہ عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

باب : لباس کا بیان

سرخ چرمی قبہ کا بیان

حدیث 806

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُرْسِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ وَجَعَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے

ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلا بھیجا اور ایک قبہ کے نیچے سب کو جمع کیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

بوریا وغیرہ پر بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بوریا وغیرہ پر بیٹھنے کا بیان

حدیث 807

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن ابی بکر، معتبر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَيَسُطُّهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَثُوبُونَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ حَتَّى كَثُرُوا فَأَقْبَلَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَبُلُّ حَتَّى تَسْلُوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دَامَ وَإِنْ قَلَّ

محمد بن ابی بکر، معتبر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ رات کو بوریے کا حجرہ بنالیتے اور نماز پڑھتے، اور دن کو اسے پھیلا دیتے اور اس پر بیٹھتے لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہونے لگے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، یہاں تک کہ جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے، اور فرمایا اے لوگو! وہ اعمال اختیار کرو جن کی تمہیں طاقت ہو اس لئے کہ اللہ نہیں اکتا تا جب تک کہ تم نہ اکتاؤ، اور اللہ کے نزدیک سب سے بہتر عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ کم ہو۔

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان...

باب: لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

حدیث 808

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلَقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالذِّيبَاجِ وَالْبَيْتْرَةِ الْحَمْرَاءِ وَالْقَسِيِّ وَآيَةِ الْفِضَّةِ وَأَمَرَنَا بِسَبْعٍ بَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْبِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ

آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سات چیزوں سے منع فرمایا ہے، سونے کی انگوٹھی، حریر، استبرق، دیبا، سرخ گدے، قسی اور چاندی کے برتن سے، اور ہمیں سات (ہی) باتوں کا حکم دیا ہے، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے پیچھے چلنا، چھینکنے والے کا جواب دینا، سلام کا جواب دینا، دعوت کا قبول کرنا، قسم کو پورا کرنا اور مظلوم کی مدد کرنا۔

راوی: آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

حدیث 809

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَقَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَبَعَ النَّضْرُ سَبْعَ بَشِيرًا مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی (پہننے) سے منع فرمایا اور عمرو نے بیان کیا کہ مجھے شعبہ نے خبر دی، وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے نضر سے سنا اور نضر نے بشیر سے اسی طرح سنا

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

حدیث 810

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِثْلَ يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَهُ النَّاسُ فَرَمِي بِهِ وَاتَّخَذَ خَاتِمًا مِنْ وَرَقٍ أَوْ فِصَّةٍ

مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی پہنی اور اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھا، لوگوں نے بھی اسی طرح (کی انگوٹھی) پہنی شروع کر دی، تو آپ نے اس کو پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔

راوی: مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

حدیث 811

جلد: جلد سوم

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِصَّةٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِثْلَ يَلِي كَفَّهُ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ مِثْلَهُ فَلَبَّارَ آهَمُ قَدْ اتَّخَذُوا هَا رَمِي بِهِ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتِمًا مِنْ فِصَّةٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الْفِصَّةِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَلَبَسَ الْخَاتِمَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ حَتَّى وَقَعَ مِنْ عُثْمَانَ فِي بَطْنِ أَرِيَسَ

یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی یا چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی میں رکھا، اس میں محمد رسول اللہ کنندہ تھا، لوگوں نے بھی اسی طرح کی انگوٹھی بنوائی، جب آپ نے لوگوں کو دیکھا تو آپ نے اس کو پھینک دیا، اور فرمایا کہ میں اس کو نہیں پہنوں گا، پھر چاندی کی انگوٹھی بنوائی، تو

لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں پہننا شروع کر دیں، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسی انگوٹھی کو حضرت ابو بکر نے، پھر حضرت عمر نے، پھر حضرت عثمان نے پہنا، یہاں تک کہ حضرت عثمان سے اریس کے کنویں میں گر گئی۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

حدیث 812

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَتَبَذَهُ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَتَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے، پھر اس کو پھینک دیا، اور فرمایا کہ میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

حدیث 813

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَنَعُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرَقٍ وَلَبَسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ تَابِعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَزِيَادٌ وَشُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی، پھر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی پھینک دی، ابراہیم بن سعد و زیاد اور شعیب نے زہری سے اس کے متابع روایت کی، اور ابن مسافر نے زہری سے اسی لفظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان...

باب: لباس کا بیان

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان

حدیث 814

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، یزید بن زریع، حبید

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا حَبِيدٌ قَالَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ خَاتَمِهِ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا

وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَم تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انتَظَرْتُمُوهَا

عبدان، یزید بن زریج، حمید بیان کرتے ہیں کہ انس سے پوچھا گیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی تھی، انہوں نے کہا کہ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کر دی، جب رات ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں گویا آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ چکے اور سو گئے اور تم لوگ جب تک انتظار میں ہو نماز ہی کی حالت میں ہو۔

راوی : عبدان، یزید بن زریج، حمید

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان

حدیث 815

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، معتبر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُعْتَبِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمَهُ مِنْ فِصَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی تھا اور یحییٰ بن ایوب نے بیان کیا اور انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا، اور حضرت انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لوہے کی انگوٹھی کا بیان...

باب : لباس کا بیان

لوہے کی انگوٹھی کا بیان

حدیث 816

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ جِئْتُ أَهْبُ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَتَنَظَّرَ وَصَوَّبَ فَلَمَّا طَالَ مُقَامُهَا فَقَالَ رَجُلٌ زَوَّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُصَدِّقُهَا قَالَ لَا قَالَ انْظُرْ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ أَذْهَبُ فَالْتَبَسَ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ قَالَ لَا وَاللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَلَيْهِ إِذَا رَأَى مَا عَلَيْهِ رَدَائِي فَقَالَ أَصَدِّقُهَا إِذَا رَأَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ فَتَنَحَّى الرَّجُلُ فَجَلَسَ فَرَأَى آهَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمْرَبَهُ فُدِعِيَ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ سُورَةُ كَذَا وَكَذَا السُّورَةُ عَدَدًا هَا قَالَ قَدْ مَلَكَتُكُمَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سہل کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں اس لئے حاضر ہوئی ہوں کہ آپ اپنے آپ کو آپ کی خدمت میں ہبہ کر دوں، وہ دیر تک کھڑی رہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اور سر جھکا لیا، جب وہ دیر تک ٹھہری رہی تو ایک شخص نے عرض کیا کہ اگر آپ کو ضرورت نہ ہو، تو اس سے میرا نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس مہر میں دینے کی کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا جا کر دیکھ، وہ گیا اور آکر کہا کہ بخدا میں نے کوئی چیز نہیں پائی، آپ نے فرمایا جا تلاش کر، اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو اور وہ ایک ازار پہنے ہوئے تھا جس پر کوئی چادر نہیں تھی، اس نے کہا میں اپنا تہہ بند ہی دے دوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اگر وہ لے لے گی تو تیرے جسم پر کچھ نہیں رہے گا، (نگارہ جائے گا) اور اگر تو پہنے رہا (اسے نہ دی) تو اس کو کچھ

نہیں ملے گا، چنانچہ وہ آدمی ایک سائیڈ پہ ہو کر بیٹھ گیا، اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹتے ہوئے دیکھا تو اسے بلائے جانے کا حکم دیا (وہ آیا) تو آپ نے پوچھا تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا ہاں، فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں، اور وہ سورتیں گنوا دیں، آپ نے فرمایا جو تجھے قرآن یاد ہے اس عوض میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان

حدیث 817

جلد: جلد سوم

راوی: عبد الاعلیٰ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى رَهْطٍ أَوْ أَنْاسٍ مِنَ الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فَضَّةٍ نَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَأَنِّي بَوْبِصٍ أَوْ بِبَصِصٍ الْخَاتَمِ فِي إِصْبَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ فِي كَفِّهِ

عبد الاعلیٰ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عجمیوں کی ایک جماعت کے پاس کچھ لکھ کر بھجوانا چاہا تو لوگوں نے عرض کیا کہ وہ لوگ تو کوئی تحریر قبول نہیں کرتے جب تک کہ اس پر کوئی مہر لگی ہوئی نہ ہو، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی، جس پر محمد رسول اللہ کنندہ تھا، میں گویا اس انگوٹھی کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی یا ہتھیلی میں دیکھ رہا ہوں۔

راوی: عبد الاعلیٰ، یزید بن زریج، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

باب: لباس کا بیان

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان

حدیث 818

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن سلام، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ وَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى وَقَعَ بَعْدُ فِي بِيْرِ أَرِيَسَ نَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

محمد بن سلام، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جو آپ کے ہاتھ میں رہی، پھر آپ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی اور ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، یہاں تک کہ بیراریس میں گر گئی، اس پر محمد رسول اللہ کئدہ تھا۔

راوی: محمد بن سلام، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

چھنگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ إِنَّا اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشَنَّ عَلَيْهِ أَحَدٌ قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِهِ

ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے اس پر نقش کندہ کروایا ہے، دوسرا کوئی شخص انگوٹھی پر نقش کندہ نہ کروائے، راوی کا بیان ہے کہ میں اس کی چمک آپ کی چھنگلی میں دیکھ رہا ہوں۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط لکھنے کے لئے انگوٹھی بنوانے کا...

باب : لباس کا بیان

کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط لکھنے کے لئے انگوٹھی بنوانے کا بیان

راوی: آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّأُ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَؤُوا كِتَابَكَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِصَّةٍ وَنَقَشَهُ مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ فَكَانَتْهَا أَنْظُرَ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر روم کے پاس خط بھیجنا چاہا تو آپ سے کسی نے عرض کیا کہ آپ کا خط پڑھا نہیں جائے گا جب تک کہ اس پر مہر نہ ہو، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پہ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہِ کُتِبَ تَہَا، گویا اس کی چمک میں آپ کے ہاتھ میں آج بھی دیکھ رہا ہوں۔

راوی: آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے...

باب: لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے

حدیث 821

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ إِذَا لَبَسَهُ فَاصْطَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَرَفِقَ الْبُذْبُرُ فَحَدَّثَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ اصْطَنَعْتُهُ وَإِنِّي لَا أَلْبَسُهُ فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ قَالَ جُوَيْرِيَّةُ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور جب پہنتے تو اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرتے، لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر آپ منبر پر چڑھے اور خدا کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا کہ میں نے یہ انگوٹھی بنوائی تھی، لیکن اب میں اس کو نہیں پہنوں گا، چنانچہ یہ فرما کر آپ نے انگوٹھی پھینک دی، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں، جویریہ کہتی ہیں کہ شاید یہ بھی بیان کیا کہ وہ دائیں ہاتھ میں تھی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر نقش نہ کندہ کروائے...

باب: لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر نقش نہ کندہ کروائے

حدیث 822

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، حماد، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

مسدد، حماد، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا اور فرمایا کہ میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا ہے، کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر (یہ نقش) کندہ نہ کرائے۔

راوی: مسدد، حماد، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا انگوٹھی پر تین سطروں میں نقش کندہ کرایا جائے...

باب : لباس کا بیان

کیا انگوٹھی پر تین سطروں میں نقش کنند کرایا جائے

حدیث 823

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَبَّأَ اسْتُخْلِفَ كَتَبَ لَهُ وَكَانَ نَقَشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ اللَّهِ سَطْرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَرَأَيْتُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ وَفِي يَدِ عُمَرَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَلَبَّأَ كَانَ عُثْمَانُ جَلَسَ عَلَى بَيْتِ أَرِيْسَ قَالَ فَأَخْرَجَ الْخَاتَمَ فَجَعَلَ يَعْبَثُ بِهِ فَسَقَطَ قَالَ فَاخْتَلَفْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مَعَ عُثْمَانَ فَتَوَزَّعَ الْبَيْتُ فَلَمْ يَجِدْهُ

محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب خلیفہ ہوئے تو مجھے خط لکھا اور مہر کا نقش تین سطروں میں تھا، ایک سطر میں محمد دوسری میں رسول تیسری میں اللہ کا لفظ تھا، اور احمد نے مجھ سے اس اضافے کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے انصاری نے انہوں نے ابو ثمامہ سے، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی آپ کے ہاتھ میں رہی، پھر آپ کے بعد حضرت ابو بکر کے ہاتھ میں اور ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں اور پھر جب حضرت عثمان کا زمانہ آیا تو آپ اریس کے کنویں پر بیٹھے ہوئے تھے، انگوٹھی اپنے ہاتھ سے نکال کر اس سے کھیل رہے تھے کہ وہ گر گئی، تین دن تک ہم حضرت عثمان کے ساتھ کوشش کرتے رہے، اس کنویں کا تمام پانی نکلوادیا گیا لیکن وہ انگوٹھی نہ ملی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس سونے کی انگوٹھ...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس سونے کی انگوٹھیاں تھیں

حدیث 824

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا شَهِدْتُ
الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَتَى النِّسَاءَ
فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفُتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

ابو عاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز
عید میں موجود تھا آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور ابن وہب نے بواسطہ ابن جریج اتنا زیادہ بیان کیا ہے کہ آپ عورتوں کے
پاس تشریف لائے تو عورتیں بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں انگوٹھیاں اور چھلے ڈالنے لگیں۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

عورتوں کے ہار پہننے اور کڑے پہننے کا بیان ...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے ہار پہننے اور کڑے پہننے کا بیان

حدیث 825

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عمر، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَّةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْبَرَاءَةُ تَصَدَّقُ بِخُرْصِهَا وَسَخَابِهَا

محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلے اور دو رکعت نماز پڑھی نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، پھر عورتوں کے پاس تشریف لائے اور ان کو صدقہ کا حکم دیا، تو عورتیں اپنی بالیاں اور کڑے صدقہ کرنے لگیں۔

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

ہار عاریت لینے کا بیان ...

باب : لباس کا بیان

ہار عاریت لینے کا بیان

حدیث 826

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَلَكْتُ قِلَادَةً لِأَسْمَاءَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهَا رَجُلًا فَحَضَرَتْ الصَّلَاةَ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوءٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلُّوا وَهُمْ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيْمِيمِ زَادَ ابْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اسماء کا ہار جو مجھ سے گم ہو گیا تھا اس کی

تلاش میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت آگیا وہ لوگ با وضو نہیں تھے، پانی نہیں ملا تو ان لوگوں نے بغیر وضو کے نماز ادا کر لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، ابن نمیر نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اتنا زیادہ روایت کیا کہ عائشہ نے اسماء سے وہ ہار مانگ کر لیا تھا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب: لباس کا بیان

بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا، تو میں نے دیکھا کہ وہ عورتیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ بڑھا رہی ہیں

حدیث 827

جلد: جلد سوم

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رُكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْبُرْأَةُ تُلْقِي فُرْطَهَا

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو رکعت نماز پڑھی، نہ تو اس سے پہلے نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، پھر عورتوں کے پاس بلال کے ساتھ تشریف لائے، آپ نے ان عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں پھینکنے لگیں۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ

بچوں کا سخاب (ایک قسم کا ہار) پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بچوں کا سخاب (ایک قسم کا ہار) پہننے کا بیان

حدیث 828

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق بن ابراہیم حنظلی، یحییٰ بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَأَنْصَرَفَ فَأَنْصَرَفْتُ فَقَالَ آئِن لَكَ ثَلَاثًا ادْعُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَشِيْ وَيُغْنِيهِ السَّخَابُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّدْ هَكَذَا فَقَالَ الْحَسَنُ بَيِّدْ هَكَذَا فَالتَزَمَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْبَبُهُ فَأَحْبِبْهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا كَانَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بَعْدَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحییٰ بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ کے ایک بازار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ واپس ہوئے، تو میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا، آپ نے تین بار فرمایا کہ وہ چھوٹا بچہ کہاں ہے، حسن بن علی کو بلاؤ، حسن بن علی کھڑے ہوئے، اور آئے، ان کی گردن میں سخاب تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے فرمایا آؤ لپٹ جاؤ، حسن نے بھی اسی طرح کہا اور لپٹ گئے، پھر آپ نے فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر اور اسے بھی محبوب رکھ جو اس سے محبت کرے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے میرے نزدیک حسن بن علی سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہیں۔

راوی: اسحق بن ابراہیم حنظلی، یحییٰ بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

مردوں کا عورتوں کی سی صورت اور عورتوں کا مردوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

مردوں کا عورتوں کی سی صورت اور عورتوں کا مردوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان

حدیث 829

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ تَابَعَهُ عَمْرُو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کی سی صورت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر (بھی) لعنت کی جو مردوں کی سی صورت اختیار کرتی ہیں، عمرہ بواسطہ شعبہ اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان

حدیث 830

جلد : جلد سوم

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَثَّيْنِ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمَتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ قَالَ فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں اور مردوں کی صورت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں کو اور حضرت عمر نے فلاں کو نکال دیا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان

حدیث 831

جلد : جلد سوم

راوی : مالک بن اسحاق، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلہ، ام سلہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ

سَلَمَةُ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ
إِنْ فَتَحَ اللَّهُ لَكُمْ غَدَا الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ

مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہما کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس
تھے اور اس کے گھر میں ایک مخنث (بیچڑا) بیٹھا ہوا تھا، اس نے ام سلمہ کے بھائی عبد اللہ سے کہا اے عبد اللہ! اگر کل اللہ نے تمہیں
طائف میں فتح دی تو میں تمہیں غیلان کی ایک لڑکی بتاؤں گا، جس کے آگے سے چار سلوٹ اور پیچھے سے آگے آٹھ سلوٹ معلوم
ہوتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ (مخنث) تمہارے پاس نہ آنے پائیں، عبد اللہ (بخاری) نے کہا "تُقْبَلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ
بِثَمَانٍ" سے مراد اس کے پیٹ کی چار سلوٹیں ہیں، چنانچہ وہ ان (سلوٹوں کے) ساتھ آتی ہیں، اور "تُدْبِرُ بِثَمَانٍ" سے مراد ان چار
سلوٹوں کے کنارے ہیں، اس لئے کہ وہ دونوں پہلوؤں کو گھیرے ہوئے ہیں، یہاں تک کہ مل جاتی ہیں، اور ثمان کہا، ثمانیہ نہیں
کہا، اور اطراف کا واحد ہے جو مذکر ہے، اس لئے ثمانیہ اطراف نہیں کہا۔

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہما

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے تھے...

باب: لباس کا بیان

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے تھے کہ کھال دکھائی دینے لگتی تھی، اور داڑھی اور مونچھ کے درمیان کے بالوں کو
کو کترواتے تھے

حدیث 832

جلد: جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، حنظلہ، نافع

حَدَّثَنَا الْبَكِيُّ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَصْحَابُنَا عَنْ الْبَكِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ، نافع کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھیوں نے مکی سے، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ مونچھوں کا کتر وانا فطری عمل ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، حنظلہ، نافع

باب : لباس کا بیان

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے تھے کہ کھال دکھائی دینے لگتی تھی، اور داڑھی اور مونچھ کے درمیان کے بالوں کو کترواتے تھے

حدیث 833

جلد : جلد سوم

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةُ الْفِطْرَةِ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پانچ چیزیں فطری ہیں، ختنہ کرنا، زیر ناف بالوں کا مونڈنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا اور مونچھوں کا کتر وانا۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ناخن کٹوانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

حدیث 834

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفَطْرَةِ حَلْقُ الْعَانَةِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ زیر ناف بالوں کا مونڈنا، ناخن کٹوانا اور مونچھوں کا کتر وانا فطری چیزیں ہیں۔

راوی : احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

حدیث 835

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَطْرَةُ خَمْسُ الْخِتَانِ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَتَتْفُ الْأَبَاطِ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ چیزیں فطری ہیں، ختنہ کرنا، زیر ناف بالوں کا صاف کرنا، مونچھوں کا کتر وانا، ناخن کٹوانا اور بغل کے بالوں کو اکھاڑنا۔

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

حدیث 836

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا الْمُسْهِرِينَ وَفَرِّجُوا اللَّحْيَ وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں کتر وائو، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مٹھی سے پکڑتے اور جتنی زیادہ ہوتی اس کو کاٹ دیتے۔

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

داڑھی بڑھانے کا بیان ...

باب : لباس کا بیان

داڑھی بڑھانے کا بیان

حدیث 837

جلد : جلد سوم

راوی : محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهَكُوا السَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى

محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی مونچھیں کتر واؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

راوی : محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں ...

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

حدیث 838

جلد : جلد سوم

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَخْضَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْدُغِ الشَّيْبُ إِلَّا قَلِيلًا

معلى بن اسد، وہیب، ایوب، محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ کے بال بہت کم سفید ہوئے۔

راوی : معلى بن اسد، وہیب، ایوب، محمد بن سیرین

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

حدیث 839

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَبْدُغْ مَا يَخْضِبُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُعَدَّ شَطَّاتِهِ فِي لِحْيَتِهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے متعلق پوچھا گیا تو جواب دیا کہ آپ کے بال اتنے سفید نہیں ہوئے تھے کہ خضاب لگاتے، اگر آپ کی داڑھی کے سفید بالوں کو میں گننا چاہتا تو گن لیتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت

باب : لباس کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبد اللہ بن موہب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نَصِيرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَرَتْهُ شَعْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ

موسیٰ بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ام سلمہ کے پاس گیا تو وہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک نکال کر لائیں جو خضاب کئے ہوئے تھے۔ اور امام بخاری کا بیان ہے کہ مجھ سے ابو نعیم نے بواسطہ نصیر بن ابی الاشعث ابن موہب سے روایت کیا کہ ام سلمہ نے ابن موہب کو نبی صلی اللہ علیہ کے بال دکھائے جو سرخ تھے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبد اللہ بن موہب

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبد اللہ بن موہب

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أُرْسِلَنِي أَهْلِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَوْحِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ مِنْ مَائٍ وَقَبْضِ إِسْرَائِيلَ ثَلَاثَ أَصَابِعٍ مِنْ قُصَّةٍ فِيهِ شَعْرٌ مِنَ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانَ عَيْنٌ أَوْ شَيْءٌ بَعَثَ إِلَيْهَا مِخْضَبَهُ فَأَطْلَعَتْ فِي الْجُدُلِ فَرَأَيْتُ شَعْرَاتٍ حُمْرًا

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبد اللہ بن موہب کہتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پیالہ دے کر بھیجا، اسرائیل نے اس سے تین چلو پانی لیا، جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک تھے، جب کسی کو نظر لگ جاتی یا کوئی تکلیف ہوتی ہو وہ ام سلمہ کے پاس برتن بھیج دیتا، عثمان کا بیان ہے کہ میں نے اس میں جھانک کر دیکھا تو مجھے چند سرخ بال نظر آئے۔

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبد اللہ بن موہب

خضاب کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

خضاب کرنے کا بیان

حدیث 842

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلْيَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالَفُوهُمْ

حمیدی، سفیان، زہری، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہود و نصاریٰ خضاب نہیں کرتے، اس لئے تم ان کے خلاف کرو۔

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

گھونگھریا لے بالوں کا بیان...

باب: لباس کا بیان

گھونگھریا لے بالوں کا بیان

حدیث 843

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبد الرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَيْسَ بِالْأَدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِبَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْبَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً يَبْضَأُ

اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبد الرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بالکل چوٹے کی طرح سفید تھے اور نہ گندم گوں تھے، نہ تو آپ کے بال گھونگھریا لے تھے اور نہ بالکل سیدھے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا فرمائی، مکہ میں دس سال اور مدینہ میں دس سال رہے، اور ساٹھ سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی، اس وقت آپ کے سر مبارک میں اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہیں ہوئے تھے۔

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبد الرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 844

جلد : جلد سوم

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءٍ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ مَالِكٍ إِنَّ جُبَّتَهُ لَتَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ مَا حَدَّثَ بِهِ قَطُّ إِلَّا ضَحِكَ قَالَ شُعْبَةُ شَعْرُهُ يَبْدَغُ شَحْبَةً أَدْنَاهُ

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء کہتے ہیں کہ میں نے سرخ حلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کوئی شخص نہیں دیکھا، میرے بعض دوستوں نے مالک سے روایت کیا کہ آپ کے سر کے بال مونڈھے تک آجاتے تھے، ابواسحاق نے بیان کیا کہ میں نے براء کو بارہا یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور جب بھی وہ روایت کرتے تو ہنس دیتے، شعبہ نے اس حدیث کی متابعت میں روایت کی کہ آپ کے بال دونوں کانوں کی لو تک پہنچ جاتے تھے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 845

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَيْتُ مِنْ الرِّجَالِ لَهُ لَبَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَيْتُ مِنَ اللَّبَمِ قَدْ رَجَلَهَا فِيهِ تَقَطَّرُ مَائٌ مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطِطَ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُبْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک رات کعبہ کے پاس میں نے خواب میں ایک گندمی خوبصورت آدمی دیکھا کہ اس جیسا خوبصورت آدمی تم نے نہ دیکھا ہوگا، اس کے بال کان کی لوتک تھے، اور اتنا حسین تھا کہ اس جیسا حسین بالوں والا تم نے نہ دیکھا ہوگا، بالوں میں کنگھی کئے ہوئے تھا اور پانی ٹپک رہا تھا، دو آدمیوں کے سہارے پایہ فرمایا کہ دو آدمیوں کے کندھے کے سہارے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے، پھر میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کے بال گھونگر یا لے تھے، دائیں آنکھ سے کانا تھا گویا کہ وہ انگور کی طرح ابھری ہوئی تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے، تو بتایا گیا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

گھونگر یا لے بالوں کا بیان

حدیث 846

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَهُ مِنْ كِبَيْهِ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈ ہوں تک

آجاتے تھے۔

راوی : اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 847

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَبِيئِهِ

موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک آجاتے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 848

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، وہب بن جریر، جریر، قتادہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ

شَعَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا لَيْسَ بِالسَّيِّطِ وَلَا الْجَعْدِ
بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

عمر بن علی، وہب بن جریر، جریر، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کے بال نہ تو بہت گھونگھریالے تھے نہ بہت سیدھے، بلکہ معتدل تھے، دونوں کانوں
اور مونڈھوں کے درمیان تھے۔

راوی: عمر بن علی، وہب بن جریر، جریر، قتادہ

باب: لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 849

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْيَدَيْنِ لَمْ أَرْ بَعْدَهُ مِثْلَهُ
وَكَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا لَا جَعْدَ وَلَا سَيْطَ

مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں دست مبارک اس طرح گوشت سے
بھرے ہوئے تھے کہ آپ کے بعد میں نے کسی کا ہاتھ اس طرح کا نہیں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال درمیانہ تھے، نہ
بہت گھونگھریالے نہ بالکل سیدھے۔

راوی: مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 850

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخَّمَ الْيَدَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرْ بَعْدَهُ وَلَا قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ بَسِطَ الْكَفَّيْنِ

ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھ اور پاؤں پر گوشت تھے، چہرہ مبارک ایسا حسین تھا کہ نہ آپ کے بعد اور نہ آپ سے پہلے کسی کو ایسا دیکھا اور ہتھیلیاں چوڑی تھیں۔

راوی : ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 851

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخَّمَ الْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرْ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَقَالَ هِشَامُ عَنْ مَعْبَرٍ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَتْنُ الْقَدَمَيْنِ وَالْكَفَّيْنِ وَقَالَ أَبُو هَلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَمَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرْ بَعْدَهُ شَبَهًا لَهُ

عمر و بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ یا ایک شخص کے واسطے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں پر گوشت تھے، چہرہ ایسا حسین تھا کہ آپ کے بعد ایسا نہیں دیکھا اور ہشام نے معمر سے انہوں نے قتادہ سے، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں اور ہتھیلیاں پر گوشت تھیں، اور ابو ہلال نے بیان کیا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے یا جابر بن عبد اللہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھ اور پاؤں پر گوشت تھے کہ اس کے مشابہ میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

حدیث 852

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرُوا الدَّجَالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَبَلٍ أَحْمَرٍ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذْ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُكَبِّي

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد کہتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگ دجال کا ذکر کرنے لگے، کسی نے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، اتنا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ نہیں سنا کہ

لیکن آپ نے یہ فرمایا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہے، تو اپنے ساتھی (میری طرف دیکھو) اور موسیٰ علیہ السلام ایک گندم گوں گھونگھریالے بال والے آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہوں گے، گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں، جب وہ وادی پر اتریں گے تو لبیک کہیں گے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

حدیث 853

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَنْ ضَفَرَ فَلْيُحْلِقْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص بال گوندھے ہوئے ہو وہ منڈ والے اور تلبد کی مشابہت اختیار نہ کرو اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بال گوند سے جمانے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

حدیث 854

جلد : جلد سوم

راوی : حبان بن موسیٰ و احمد بن محمد، عبد اللہ بن یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ

حبان بن موسیٰ و احمد بن محمد، عبد اللہ بن یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کہ آپ اپنے بالوں کو گوند سے جمائے ہوئے تھے لبیک کہتے ہوئے سنا، آپ فرما رہے تھے اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ ان سے زیادہ کوئی کلمات نہیں فرمائے۔

راوی : حبان بن موسیٰ و احمد بن محمد، عبد اللہ بن یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

حدیث 855

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْبَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُزَّةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمَرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

اسماعیل، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ لوگوں نے عمرہ کا احرام کھول لیا، لیکن آپ عمرہ سے باہر نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کے بالوں کو گوند سے جمالیا ہے اور اپنی ہدی کو قلاہ پہنا دیا، اس لئے جب تک قربانی نہ کر لوں میں احرام سے باہر نہیں ہوں گا۔

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

مانگ نکالنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

حدیث 856

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ فَسَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس معاملہ میں حکم نہیں ہوتا تھا تو اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کے مطابق عمل کرنے کو پسند فرماتے تھے، اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکا دیتے تھے اور مشرکین بالوں کے دو حصے کر دیتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالوں کو لٹکا دیا کرتے تھے، پھر بعد میں مانگ نکالنے لگے۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

حدیث 857

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحَرَّمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فِي مَفَارِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو الولید، عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگوں میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں، حالانکہ آپ محرم ہوتے، عبد اللہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں۔

راوی : ابوالولید، عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

گیسوؤں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گیسوؤں کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، فضل بن عنبسہ، ہشیم ابوبشر، قتیبہ، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنبَسَةَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَتُّ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ خَالَتِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذَوَابِتِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

علی بن عبد اللہ، فضل بن عنبسہ، ہشیم ابوبشر، قتیبہ، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنی خالہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس ایک رات رہا، اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری ان کے ہاں تھی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا، آپ نے میرے بال پکڑے اور مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، فضل بن عنبسہ، ہشیم ابوبشر، قتیبہ، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گیسوؤں کا بیان

راوی: عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ بِهَذَا وَقَالَ بِذَوَابِتِي أَوْ بِرَأْسِي

عمر بن محمد، ہشیم، ابوبشر نے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا کہ بال یا میرا سر پکڑا۔

راوی: عمر بن محمد، ہشیم، ابوبشر

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان...

باب: لباس کا بیان

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان

حدیث 860

جلد: جلد سوم

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ عَبِيدُ اللَّهِ قُلْتُ وَمَا الْقَزَعُ فَأَشَارَ لَنَا عَبِيدُ اللَّهِ قَالَ إِذَا حَلَقَ الصَّبِيُّ وَتَرَكَ هَاهُنَا شَعْرَةً وَهَاهُنَا وَهَاهُنَا فَأَشَارَ لَنَا عَبِيدُ اللَّهِ إِلَى نَاصِيَّتِهِ وَجَانِبِي رَأْسِهِ قِيلَ لِعَبِيدِ اللَّهِ فَالْجَارِيَةُ وَالْغُلَامُ قَالَ لَا أَدْرِي هَكَذَا قَالَ الصَّبِيُّ قَالَ عَبِيدُ اللَّهِ وَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ أَمَّا الْقُصَّةُ وَالْقَفَا لِلْغُلَامِ فَلَا بَأْسَ بِهِمَا وَلَكِنَّ الْقَزَعَ أَنْ يُتْرَكَ بِنَاصِيَّتِهِ شَعْرًا وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ غَيْرُهُ وَكَذَلِكَ شَقُّ رَأْسِهِ هَذَا وَهَذَا

محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قزع سے منع فرماتے ہوئے سنا، عبید اللہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کہ قزع کیا ہے، عبد اللہ نے اشارہ کرتے ہوئے ہمیں بتایا کہ جب بچہ سر منڈوائے اور ادھر ادھر بال چھوڑ دے اور اپنی پیشانی اور سر کے دونوں کناروں کی

طرف اشارہ کیا، عبید اللہ سے پوچھا گیا کہ لڑکی اور لڑکے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ میں نہیں جانتا صرف بچہ ہی کا لفظ بیان کیا، عبید اللہ نے کہا کہ میں نے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے کہا کہ لڑکے کی پیشانی اور گدی کے بال مونڈنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن قزع یہ ہے کہ پیشانی پر بال چھوڑ دے اور سر پہ کچھ بال نہ ہوں، اسی طرح اپنے سر کے بال آدھے مونڈنا اور آدھے رکھنا جائز نہیں۔

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان

حدیث 861

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، عبد اللہ بن مثنیٰ بن عبد اللہ بن انس بن مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسْتَنَّى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ

مسلم بن ابراہیم، عبد اللہ بن مثنیٰ بن عبد اللہ بن انس بن مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، عبد اللہ بن مثنیٰ بن عبد اللہ بن انس بن مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

عورت کا شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِي لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُه بِيْنِي قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

احمد بن محمد، عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے وقت اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی اور طواف افاضہ سے پہلے منی میں خوشبو لگائی۔

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سر اور داڑھی میں خوشبو لگانے کا بیان ...

باب : لباس کا بیان

سر اور داڑھی میں خوشبو لگانے کا بیان

راوی : اسحاق بن نصر، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبد الرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطِيبٍ مَا يَجِدُ حَتَّى أَجِدَ وَبِیْضِ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ

اسحاق بن نصر، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبد الرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو عمدہ قسم کی خوشبو لگایا کرتی تھی، یہاں تک کہ آپ کے سر اور داڑھی میں خوشبو کی چمک پاتی تھی۔

راوی: اسحاق بن نصر، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کنگھی کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

کنگھی کرنے کا بیان

حدیث 864

جلد: جلد سوم

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ جُحْرِ فِي دَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكُ رَأْسَهُ بِالْبَدْرِي فَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهَا فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قَبْلِ الْأَبْصَارِ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے سوراخ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جھانکا اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کو اور زار سے کھجار رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانک رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھوں میں چھو دیتا اور اجازت لینا دیکھنے ہی کی وجہ سے مقرر کیا گیا ہے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان

حدیث 865

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّيَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُرْجِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ حَدَّثَنَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان

حدیث 866

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بالوں میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

بالوں میں کنگھی کرنے کا بیان

حدیث 867

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ التِّيْهُنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرْجُلِهِ وَوُضُوئِهِ

ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی الوسع کنگھی کرنے اور وضو کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند کرتے تھے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مشک کا بیان...

باب: لباس کا بیان

مشک کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْبُسُكِ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل اسی کے لئے ہے، مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے بھی بہتر ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بہترین خوشبو لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بہترین خوشبو لگانے کا بیان

راوی: موسیٰ، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ

موسیٰ، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے احرام کی وجہ سے عمدہ خوشبو لگاتی جو میرے پاس موجود ہوتی۔

راوی: موسیٰ، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

خوشبودنہ کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

خوشبودنہ کرنے کا بیان

حدیث 870

جلد: جلد سوم

راوی: ابو نعیم، عزہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ

ابو نعیم، عزہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ خوشبو واپس نہ کرتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو واپس نہ فرماتے تھے۔

راوی: ابو نعیم، عزہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ذریعہ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ذریعہ کا بیان

حدیث 871

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ہشیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبد اللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ سَبْعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمُ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

عثمان بن ہشیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبد اللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے ذریعہ خوشبو حجتہ الوداع میں احرام باندھنے اور کھولنے کے وقت لگائی۔

راوی : عثمان بن ہشیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبد اللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان ...

باب : لباس کا بیان

خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان

حدیث 872

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِبَاتِ وَالْمُسْتَوْشِبَاتِ

وَالْمُتَنَبِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْبُغْيَاتِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى مَا لِيَ لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے ان عورتوں پر جو گودنے والی اور گودھنا لگوانے والی اور چہرہ کے بال صاف کرنے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی، اور کتاب اللہ میں ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول دیں وہ لے لو۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

حدیث 873

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقُولُ وَتَنَاولَ قُصَّةً مِنْ شَعْرِ كَانَتْ بِيَدِ حَرَسِيٍّ أَيْنَ عُلْبَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّهَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاءَهُمْ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِئَةَ وَالْمُسْتَوْشِئَةَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف سے مروی ہے کہ انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان کو حج کے سال منبر پر کہتے ہوئے سنا اور بالوں کا ایک کچھا اپنے سپاہی سے لے کر کہا کہ تمہارے علماء کہاں ہیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے اور بنی اسرائیل ہلاک ہو گئے، جب کہ ان کی عورتوں نے اس کو اختیار کیا اور ابن ابی شیبہ نے بیان کیا کہ ہم سے یونس بن محمد نے بواسطہ فلیح، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو بالوں میں پیوند لگائیں یا لگوائیں اور ان پر جو گودائیں یا خود گودیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

حدیث 874

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ بْنِ يَنَاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَبَعَطَ شَعْرَهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصْلُوهَا فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ تَابِعَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی ایک لڑکی نے شادی کی، وہ بیمار ہوئی اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے، لوگوں نے چاہا کہ اس کے بالوں کو جوڑ دیں، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی دونوں پر لعنت کی ہے، اور ابن اسحاق نے ابان بن صالح

سے انہوں نے حسن نے، حسن نے صفیہ سے، صفیہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یزاق، صفیہ بنت شبیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

حدیث 875

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن مقدم، فضل بن سلیمان، منصور بن عبد الرحمن اپنی والد سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَدَّادِ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَنْكَحْتُ ابْنَتِي ثُمَّ أَصَابَهَا شَكْوَى فَتَمَرَّقَ رَأْسُهَا وَذَوَّجَهَا يَسْتَحِثُّنِي بِهَا أَفْأَصِلُ رَأْسَهَا فَسَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

احمد بن مقدم، فضل بن سلیمان، منصور بن عبد الرحمن اپنی والد سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی کر دی، پھر اس کو بیماری لاحق ہو گئی، تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے اور اس کا شوہر اس کی طرف رغبت نہیں کرتا تو کیا میں اس کے بالوں میں جوڑ دوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی کو برا بھلا کہا۔

راوی: احمد بن مقدم، فضل بن سلیمان، منصور بن عبد الرحمن اپنی والد سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

حدیث 876

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ رَأْتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

حدیث 877

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِبَةَ وَقَالَ نَافِعٌ الْوَشْمُ فِي اللَّيْثَةِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی

اور جڑوانے والی اور گودھنا لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی ہے، نافع نے کہا وشم جبروں میں ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

حدیث 878

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْبَدِينَةَ آخِرَ قَدُمَةٍ
قَدِمَهَا فَخَطَبَنَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَبَّاهُ الزُّورَ يَعْنِي الْوَاصِلَةَ فِي الشَّعْرِ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ جب آخری بار مدینہ میں آئے تو خطبہ دیا، بالوں کا ایک گچھا
نکالا اور کہا کہ میں نے سوائے یہود کے کسی کو یہ کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا، بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بالوں میں
پیوند لگانے جو زور (فریب) سے تعبیر کیا۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

عورتوں کا چہرے کے بالوں کو صاف رکھنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَعَنَ عَبْدُ اللَّهِ الْوَاشِئَاتِ وَالْمُتَنَبِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيَّرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ فَقَالَتْ أُمُّ يَعْقُوبَ مَا هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَمَالِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ وَفِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ وَاللَّهِ لَئِنْ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ گودھنا لگانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی جو اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، ان پر لعنت کی، ام یعقوب نے پوچھا یہ کیوں؟ عبد اللہ نے میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی اور کتاب اللہ میں بھی یہی ہے، ام یعقوب نے کہا میں نے سار قرآن پڑھا ہے لیکن میں نے اس میں نہیں پایا، عبد اللہ نے کہا اگر تو قرآن پڑھتی تو پھر اس میں ضرور پاتی کہ جو اللہ کے رسول تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

بال جڑوانے والی عورت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِبَةَ وَالْمُسْتَوْشِبَةَ

محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور
گوندھنا لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی۔

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

حدیث 881

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تَقُولُ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ قَالَتْ سَأَلْتُ امْرَأَةً
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَاَمْرَقَ شَعْرُهَا وَإِنِّي زَوَّجْتُهَا أَفْأَصِلُ فِيهِ
فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء کہتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ میری بیٹی کو
چچک نکل آئی تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں اور میں نے اس کا نکاح کر دیا ہے تو کیا میں اس کے بالوں میں پیوند لگا دوں، آپ
نے فرمایا اللہ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

حدیث 882

جلد : جلد سوم

راوی : یوسف بن موسیٰ، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةُ وَالْمُوتَشِمَةُ وَالْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ يَعْنِي لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن موسیٰ، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنایا یہ کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گودھنا لگانے والی اور لگوانے والی اور بالوں میں پیوند لگانے والی اور لگوانے والی یعنی سب پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب پر لعنت کی ہے۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

حدیث 883

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنُصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِشَاتِ وَالْمُسْتَوْشِشَاتِ وَالْمُتَبَشَّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيَّرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ نے گوندھنے والی اور گدھوانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے پر جو اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، ان سب پر لعنت کی ہے، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور بات کتاب میں موجود ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

گوندھنے والے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

گوندھنے والے کا بیان

حدیث 884

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ

یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر لگ جانا حق ہے

اور گودھنے سے منع فرمایا۔

راوی: یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

حدیث 885

جلد: جلد سوم

راوی: ابن بشار، ابن مہدی، سفیان

حَدَّثَنِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ سَبَعْتُهُ مِنْ أُمِّ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ

ابن بشار، ابن مہدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن بن عابس سے منصور کی حدیث، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ کے
واسطہ سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے ام یعقوب سے عبد اللہ کی حدیث کی طرح سنی ہے۔

راوی: ابن بشار، ابن مہدی، سفیان

باب: لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

حدیث 886

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ شَيْنِ الدَّمِ وَشَيْنِ الْكَلْبِ وَآكِلِ الرِّبَا وَمُوكِلِهِ وَالْوَاشِئَةِ وَالْمُسْتَوْشِئَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت اور کتے کی قیمت اور سود کھانے اور کھلانے اور جسم کو گودھنے اور گدوانے سے منع فرمایا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

گدوانے والی کا بیان...

باب: لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

حدیث 887

جلد: جلد سوم

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابو زرعہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُمِّي عُمُرُ بَا مَرَأَةٍ تَشِمُ فَقَامَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ مَنْ سَبَعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَشْمِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُبْتُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَبَعْتُ قَالَ مَا سَبَعْتُ قَالَ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِينَ وَلَا تَسْتَوْشِينَ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابو زرعہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گودھنے والی ایک عورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، حضرت عمر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں تم سے خدا کا واسطہ دیتا ہوں کہ کس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گودھنے کے متعلق سنا ہے، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا اور کہا اے امیر المؤمنین میں نے سنا ہے، انہوں نے پوچھا تم نے کیا سنا ہے،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی عورت نہ تو جسم گودے اور نہ گدوائے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابو زرہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

حدیث 888

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِئَةَ وَالْمُسْتَوْشِئَةَ

مسدد، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال میں پیوند لگانے والی اور پیوند لگوانے اور گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

حدیث 889

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِشَاتِ وَالْمُسْتَوْشِبَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسَيْنِ الْبُغْيَاتِ خَلَقَ اللَّهُ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گودنے والی اور گدوانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی جو اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بد ڈالتی ہیں، ان پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور یہ بات کتاب اللہ میں بھی موجود ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

تصویروں کا بیان...

باب: لباس کا بیان

تصویروں کا بیان

حدیث 890

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابو طلحہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ سِبْعَ ابْنِ عَبَّاسٍ سَبَعْتُ أَبَا طَلْحَةَ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابو طلحہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتے ہوں اور نہ اس گھر میں جس میں تصویریں ہوں اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے بواسطہ عبید اللہ، ابن عباس، ابو طلحہ بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابو طلحہ

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان...

باب: لباس کا بیان

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان

حدیث 891

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نُبَيْرٍ فَرَأَى فِي صُفْتِهِ تَبَاثِيلَ فَقَالَ سَبَعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم کہتے ہیں کہ ہم مسروق کے ساتھ یسار بن نمیر کے گھر میں تھے، تو مسروق نے ان کے گھر میں مجسمے دیکھے تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبد اللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہو گا۔

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم

باب : لباس کا بیان

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان

حدیث 892

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا اَنْسُ بْنُ عِيَاظٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَ هَذِهِ الصُّوْرَ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ یہ تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے، اس میں جان ڈالو۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

تصویریں توڑ دینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویریں توڑ دینے کا بیان

حدیث 893

جلد : جلد سوم

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصَالِيْبٌ إِلَّا نَقَضَهُ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑتے تھے جس میں تصویریں ہوتی تھیں، بلکہ ایسی چیزوں کو چکنا چور کر دیتے تھے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: لباس کا بیان

تصویریں توڑ دینے کا بیان

حدیث 894

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ ابْنِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى أَعْلَاهَا مَصُورًا يُصَوِّرُ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَائٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ حَتَّى بَدَعَ ابْطَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشَيْءٌ سَبِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَهَى الْحَلِيَّةِ

موسیٰ، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ کہتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ کے ایک مکان میں داخل ہو تو دیکھا کہ اس کے اوپر ایک مصور تصویریں بنا رہا ہے، تو انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے، جو میرے پیدا کرنے کی طرح پیدا کرنے کی کوشش کرے، اگر ایسا ہے تو ایک دانہ پیدا کر کے دیکھے اور ایک ذرہ پیدا

کر کے دیکھے پھر پانی کا برتن منگوایا اور دونوں ہاتھ بغل تک پہنچا کر دھوئے، میں نے پوچھا اے ابو ہریرہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ اس کے متعلق سنا ہے، کہا کہ زیور کے پہننے کی انتہائی جگہ تک دھوئے (جہاں تک زیور پہنے جاتے ہیں)۔

راوی: موسیٰ، عبد الواحد، عمارہ، ابو زرہ

تصویروں کے بچھانے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

تصویروں کے بچھانے کا بیان

حدیث 895

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ وَمَا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ أَفْضَلُ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقَمَرٍ لِي عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهَا تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهَوْنَ بِخُلُقِ اللَّهِ قَالَتْ فَجَعَلْنَاكَ وَسَادَةً أَوْ سَادَتَيْنِ

علی بن عبد اللہ، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن بن قاسم سے سنا (آج مدینہ میں ان سے بڑھ کر کوئی آدمی نہیں) انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لائے، میں نے صحن میں ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا، جس پر تصویریں تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان کو ہو گا جو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی نقل اتارتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اس کے ایک یاد دہانی بنائے۔

باب : لباس کا بیان

تصویروں کے بچھانے کا بیان

حدیث 896

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، عبد اللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَعَلَّقْتُ دُرْنُوكًا فِيهِ تَمَاثِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَنْزِعَهُ فَنَزَعْتُهُ وَكُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ

مسدد، عبد اللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے ایک پردہ لٹکا دیا، جس میں تصویریں تھیں، مجھ کو اس کے اتارنے کا حکم دیا تو میں نے اس کو اتار دیا اور میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی : مسدد، عبد اللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان

راوی: حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَقُلْتُ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مِمَّا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا هَذِهِ النُّرُقَةُ قُلْتُ لِيَتَجَلَّسَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ لَهُمْ أَحْيَا مَا خَلَقْتُمْ وَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ

حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک گدا خرید جس میں تصویریں تھیں، یہ دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہ لائے، میں نے عرض کیا کہ خدا کی درگاہ میں اپنے قصور سے توبہ کرتی ہوں، آپ نے فرمایا یہ گدا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کہ ان مورتیوں کے بنانے والے قیامت میں عذاب دیئے جائیں گے اور فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

راوی: حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَلَاءَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى

زَيْدٌ فَعَدْنَاكَ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنْ الصُّورِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُوهُ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ بِكَيْفِهِ حَدَّثَهُ بُسْمٌ حَدَّثَهُ زَيْدٌ حَدَّثَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ابو طلحہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں، بسر کا بیان ہے کہ زید بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کو گئے ان کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا ہوا دیکھا، جس میں تصویریں تھیں، میں نے عبید اللہ سے جو میمونہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردہ تھے، کہا کہ کیا زید نے پہلے دن تصویروں کے متعلق ہمیں خبر نہیں دی تھی، عبید اللہ نے کہا کہ کیا تم نے ان کو کپڑوں کے نقش و نگار کو مستثنیٰ کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور ابن وہب نے بیان کیا کہ ہم عمرو بن حارث نے بواسطہ بکیر، بسر، زید بیان کیا کہ ان سے ابو طلحہ نے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد

تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

حدیث 899

جلد : جلد سوم

راوی : عمران بن میسرہ، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ قَرَأَ لِعَائِشَةَ سَتَرْتُ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنِّي فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي

عمران بن میسرہ، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے ایک طرف پردہ تھا جو انہوں نے لٹکا دیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس کو مجھ سے دور کر دو، اس لئے کہ یہ تصویریں میری نماز میں میرے سامنے ہوتی ہیں۔

راوی: عمران بن میسرہ، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں...

باب: لباس کا بیان

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں

حدیث 900

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيلُ فَرَأَتْ عَلَيْهِ حَتَّى اشْتَدَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ فَشَكَاَ إِلَيْهِ مَا وَجَدَ فَقَالَ لَهُ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ قَالَ ابُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن انہوں نے آنے میں دیر کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور جبریل علیہ السلام نے کہا کہ ہم اس گھر میں داخل ہوتے جس میں تصویر ہو اور نہ ہی اس گھر میں جس میں کتے ہوں۔

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان

حدیث 901

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بُرْقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا بَالُ هَذِهِ الْبُرْقَةِ فَقَالَتْ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعَدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ ایک گدا خرید، جس میں تصویریں تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہیں لائے، مجھے آپ کے چہرے سے ناگواری کے آثار معلوم ہوئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں، مجھ سے کیا خطا سرزد ہو گئی ہے، آپ نے فرمایا یہ گدا کیسا ہے، میں نے کہا کہ میں نے آپ کے بیٹھنے اور تکیہ لگانے کے لئے اس کو خریدا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے، اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس کو زندہ کرو اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ

تصویر بنانے والے پر لعنت کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

تصویر بنانے والے پر لعنت کرنے کا بیان

حدیث 902

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَرَى غُلَامًا حَجَّامًا فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدِّمْرِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْوَاشِئَةَ وَالْمُسْتَوْشِئَةَ وَالْمُصَوِّرَ

محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک غلام انہوں نے سیکنے والے خرید اتوا انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت، کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا اور سود کھانے والے اور سود کھلانے والے اور گودنے والی اور گدوانے والی اور بالوں کو جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر اور تصویریں بنانے والے پر لعنت کی۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ

جو شخص کسی چیز کی تصویر بنائے گا تو اسے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں ر...

باب : لباس کا بیان

جو شخص کسی چیز کی تصویر بنائے گا تو اسے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھونکے اور وہ نہیں پھونک سکے گا

903 حدیث

جلد : جلد سوم

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلیٰ، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُمْ يَسْأَلُونَهُ وَلَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سُئِلَ فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كَلَّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفَخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، اس وقت لوگ ان سے سوال کر رہے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب ان سے سوال کیا گیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے دنیا میں کسی چیز کی تصویر بنائی تو اس کو قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھونکے اور وہ نہیں پھونک سکے گا۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ

سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان

حدیث 904

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَاْفٍ عَلَيْهِ قِطِيفَةٌ فَدَكَّيْتُهُ وَأَرَدَفَ أُسَامَةُ وَرَأَاهُ

قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے اور اس پر فدا کی بنی ہوئی چادر تھی اور اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھایا تھا۔

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

سواری پر تین آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

سواری پر تین آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان

حدیث 905

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهُ أُغَيْلِبَةُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَحَبَلًا وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرُ خَلْفَهُ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو بنی عبدالمطلب کے نو عمر لڑکے آپ کے استقبال کو نکلے تو ایک کو آپ نے اپنے آگے اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے ک...

باب : لباس کا بیان

سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے مگر یہ کہ وہ اس کی اجازت کسی کو دے

حدیث 906

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ذُكِرَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ عِنْدَ عِكْرِمَةَ فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَمَلَ قُشْمَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْفُضْلَ خَلْفَهُ أَوْ قُشْمَ خَلْفَهُ وَالْفُضْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَلْفَهُمْ شَرُّ أَوْ أَكْثَرُهُمْ أَحَبُّ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب کہتے ہیں کہ عکرمہ کے پاس کسی نے کہا کہ تین آدمیوں کا (سواری) بیٹھنا بدترین بات ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آگے قشم کو اور فضل کو اپنے پیچھے یا قشم کو اپنے پیچھے اور فضل کو اپنے آگے سوار کر لیا تھا، تو ان میں سے کون اچھا ہے اور کون برا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب

آدمی کا کسی دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

آدمی کا کسی دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھانے کا بیان

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَدَيْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا أَخْرَجَهُ الرَّحْلُ فَقَالَ يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا میرے اور آپ کے درمیان پالان کے ڈنڈے کے سوا کوئی چیز حائل نہ تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ! میں نے کہا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ! میں نے کہا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، آپ نے فرمایا جانتے ہو کہ اللہ کا اپنے بندے پر کیا حق ہے، میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیاد جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندے پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، آپ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ بندے کا حق اللہ پر کیا ہے، جب وہ یہ کام کریں، میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

سواری پر عورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا...

باب : لباس کا بیان

سواری پر عورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا

حدیث 908

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن محمد بن صباح، یحییٰ بن عباد، شعبہ، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَإِنِّي لَرَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ يَسِيرُ وَبَعْضُ نِسَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَثَرَتِ النَّاقَةُ فَقُلْتُ الْبُرْءَةُ فَتَزَلَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أُمُّكُمْ فَشَدَدْتُ الرَّحْلَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأْنَا دَنَا أَوْ رَأَى الْمَدِينَةَ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حسن بن محمد بن صباح، یحییٰ بن عباد، شعبہ، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر سے واپس ہو رہے تھے اور میں ابو طلحہ کے پیچھے بیٹھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھی، اچانک اونٹنی پھسل گئی اور میں نے کہا عورت! عورت! اور سواری سے اتر پڑا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تمہاری ماں ہے، پھر میں نے سواری کو اٹھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے، جب آپ مدینہ کے قریب پہنچے یا یہ بیان کیا کہ جب مدینہ شریف کو دیکھا تو فرمایا آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح، یحییٰ بن عباد، شعبہ، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

چت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کا بیان

حدیث 909

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عباد بن تیمم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عِبِّهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ فِي الْمَسْجِدِ رَافِعًا أَحَدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عباد بن تیمم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا (اس حال میں) آپ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عباد بن تیمم

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی

حدیث 910

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عِيزَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِي يَقُولُ أَخْبَرَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَوْ مَأْبِيدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى الْعَبَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَفْتِهَا قَالَ ثُمَّ أَمَى قَالَ بَرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَمَى قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزِدْتُهُ لَزَادَنِي

ابو الولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی نے عبد اللہ کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس گھر کے مالک نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے، آپ نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنی، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ان سب کو بیان کیا اگر میں آپ سے اور زیادہ دریافت کرتا تو اور بھی بیان کرتے۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی

حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے...

باب: ادب کا بیان

حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے

حدیث 911

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابو زرعمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ

قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابو زرعمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے، آپ نے فرمایا تیری ماں، عرض کیا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں، پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ۔ اور ابن شبرمہ اور یحییٰ بن ابوب نے بیان کیا کہ ابو زرہ نے ہم سے اسی طرح روایت کی۔

راوی: قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والدین کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرے...

باب: ادب کا بیان

والدین کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرے

حدیث 912

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابو العباس، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَاهِدُ قَالَ لَكَ أَبَوَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

مسدد، یحییٰ، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابو العباس، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں جہاد کروں، آپ نے پوچھا کہ تیرے والدین ہیں، اس نے جواب دیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ان دونوں میں جہاد کر (یعنی خدمت کر)۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابو العباس، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے...

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے

حدیث 913

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آدمی اپنے ماں باپ پر کس طرح لعنت کر سکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے کے باپ کو گالی دے تو وہ اس کے ماں اور باپ کو گالی دے گا۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسکی دعا قبول ہونے کا بیان جو اپنے والدین سے حسن سلوک کرے...

باب : ادب کا بیان

راوی : سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْنِيَا ثَلَاثَةَ نَفَرٍ يَتَبَاشَوْنَ أَخَذَهُمُ الْبَطَرُ فَبَالُوا إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأُطْبِقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللَّهَ بِهَا لَعَلَّهُ يَفْرُجُهَا فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي صَبِيَّةٌ صَغَارٌ كُنْتُ أُرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رَحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ وَلَدِي وَإِنَّهُ نَائِي بِي الشَّجَرُ فَمَا أَتَيْتُ حَتَّى أُمْسِيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحَلَابِ فَقُبْتُ عِنْدَ رُؤُسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِالصَّبِيَّةِ قَبْلَهُمَا وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاغُونَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَائِي وَذَأِبُهُمْ حَتَّى طَدَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءً وَجْهَكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ لَهُمْ فُرْجَةً حَتَّى يَرَوْنَ مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الثَّانِي اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي ابْنَةٌ عَمِّ أَحَبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتَيْتُهَا بِبِئَاءَةٍ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَلَقِيْتُهَا بِهَا فَلَبَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحْ الْخَاتَمَ فَقُبْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءً وَجْهَكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقٍ أُرِئِرَ فَلَبَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَتَّى فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أُرْزَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَطْلُبْنِي وَأَعْطِنِي حَتَّى فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيَهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ فَخُذْ ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيَهَا فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهَا فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءً وَجْهَكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ عَنْهُمْ

سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی چلے جا رہے تھے کہ ان کو بارش نے آگھیرا، تو وہ پہاڑ کے ایک غار میں پناہ کے لئے گئے، ان کی غار کے دہانے پر ایک چٹان آ

گری، جس سے اس کا منہ بند ہو گیا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ تم لوگ اپنے اپنے نیک کاموں پر غور کرو جو تم نے اللہ کے لئے کئے ہوں، اور اس کے واسطے سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، امید ہے کہ اللہ اس چٹان کو ہٹا دے گا، ان میں سے ایک نے کہا یا اللہ میرے ماں باپ بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے، میں ان کے لئے جانور چراتا تھا، جب شام کو واپس آتا تو ان جانوروں کو دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے اپنے والدین کو پینے کو دیتا، ایک دن جنگل میں دور تک چرانے کو لے گیا، واپسی میں شام ہو گئی، جب آیا تو وہ دونوں سوچکے تھے، میں نے حسب دستور جانوروں کو دوہا اور دودھ لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، میں نے ناپسند سمجھا کہ انہیں نیند سے بید کروں اور یہ بھی برا معلوم ہوا کہ میں پہلے اپنے بچوں کو دوں، حالانکہ بچے میرے قدموں کے پاس آکر چیخ رہے تھے، طلوع فجر تک میرا اور میرے بچوں کا یہی حال رہا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو یہ چٹان تھوڑی سے ہٹا دے، تاکہ آسمان نظر آ سکے، تو اللہ تعالیٰ نے اس چٹان کو تھوڑا سا ہٹا دیا، یہاں تک کہ آسمان نظر آنے لگا، اور دوسرے آدمی نے کہا یا اللہ میری ایک چچا زاد بہن تھی، میں اسے بہت چاہتا تھا، جتنا کہ مرد عورتوں سے محبت کرتے ہیں، میں نے اس کی جان اس سے طلب کی، (یعنی وہ اپنے آپ کو میرے حوالے کر دے) لیکن اس نے انکار کیا، یہاں تک کہ میں اس کے پاس سودینار لے کر آؤ، چنانچہ میں نے محنت کی یہاں تک کہ سودینار ہو گئے، تو میں انہیں لے اس کے پاس آیا، جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا تو اس نے کہا کہ اے خدا کے بندے خدا سے ڈر اور مہر (سیل) کو نہ کھول، یہ سن کر میں کھڑا ہو گیا، یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری خوشی کی خاطر کیا ہے، تو ہم سے اس چٹان کو ہٹا دے، تو اللہ تعالیٰ نے اس چٹان کو تھوڑا سا سرکا دیا، تیسرے آدمی نے کہا یا اللہ میں نے ایک فرق چاول پر ایک مزدور کام پر لگایا، جب وہ کام پورا کر چکا تو اس نے کہا کہ میرا حق دے دو، میں نے اس کی مزدوری دے دی، لیکن اس نے اپنی مزدوری چھوڑ دی اور لینے سے انکار کر دیا، میں اس کو مسلسل کاشت کیا یہاں تک کہ میں نے مویشی اور چرواہا اکٹھا کیا (یعنی بڑھتے بڑھتے بہت سے مویشی ہو گئے اور اس کے لئے ایک چرواہا بھی رکھ لیا) وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ اللہ سے ڈرو اور مجھ پہ ظلم نہ کرو اور مجھے میرا حق دے دو، میں نے کہا ان مویشیوں اور چرواہے کے پاس جا (اور ان سب کو لے جا) اس نے کہا اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کر، میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں، یہ جانور اور چرواہا لے جا، چنانچہ اس نے لے لیا اور چلا گیا اس لئے اگر تو جانتا ہے کہ یہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو باقی حصہ بھی دور کر دے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی سرکا دیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے...

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

حدیث 915

جلد : جلد سوم

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراذ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ وَرَّادٍ عَنِ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمِّهَاتِ وَمَنْعَاوَهَاتٍ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراذ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی اور حق داروں حق نہ دینا اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا حرام کیا ہے اور تمہارے لیے قیل و قال اور سوال کی زیادتی اور مال کے ضائع کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراذ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

حدیث 916

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق، خالد واسطی، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْوَاسِطِيُّ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنبِئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَكِنًا فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ فَبَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْتُ لَا يَسْكُتُ

اسحاق، خالد واسطی، جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا، اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے، پھر (سیدھے ہو) بیٹھ گئے اور فرمایا سن لو جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، سن لو! جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، آپ اسی طرح (بار بار) فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کہ آپ خاموش نہ ہوں گے۔

راوی: اسحق، خالد واسطی، جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

حدیث 917

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبَائِرَ أَوْ سَمِعَ عَنْ الْكِبَائِرِ فَقَالَ الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ وَتَقَاتُلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ فَقَالَ أَلَا أُنبِئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کا ذکر فرمایا، یا آپ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا، کسی جان کا (ناحق) قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، پھر فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں اور فرمایا کہ جھوٹ بولنا یا جھوٹی گواہی دینا، شعبہ نے کہا کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ نے جھوٹی گواہی فرمایا۔

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان...

باب: ادب کا بیان

مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان

حدیث 918

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرْتَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے پاس میری ماں جو مسلمان نہیں ہوئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آئی تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا میں اس سے صلہ رحمی کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں، ابن عیینہ کا بیان ہے کہ اللہ نے انہی کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی، ﴿لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ﴾ الخ یعنی اللہ تعالیٰ تم کو ان لوگوں کے

ساتھ صلہ رحمی کرنے سے منع نہیں کرتا، جو تم سے دین میں جنگ نہیں کرتے۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

عورت کا اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے کا بیان، جب کہ اس کا شوہر بھی اور لیث نے کہا مج...

باب : ادب کا بیان

عورت کا اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے کا بیان، جب کہ اس کا شوہر بھی اور لیث نے کہا مجھ سے ہشام نے بواسطہ عروہ اسماء کا قول نقل کیا ہے کہ اس زمانہ میں جب کہ قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ کیا تھا میری مشرکہ ماں اپنے بیٹے کے ساتھ آئی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا کہ میری ماں آئی ہے اور وہ مشرکہ ہے، آپ نے فرمایا اپنی ماں سے حسن سلوک کرو

حدیث 919

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرْقَلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَغْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالصَّلَاةِ

یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے ابوسفیان نے بیان کیا کہ ہر قل نے بلاوا بھیجا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز، صدقہ، پاکدامنی اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

راوی : یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان

حدیث 920

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ رَأَى عُمَرَ حُلَّةَ سَيْرَاءٍ تَبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَغِ هَذِهِ وَالْبُسْهَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْوُفُودُ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَأُلِمِّي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِحُلٍّ فَأُرْسِلَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ فَقَالَ كَيْفَ أَلْبَسَهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكُمَا لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنْ تَبِيعُهَا أَوْ تَكْسُوَهَا فَأُرْسِلَ بِهَا عُمَرُ إِلَى أَخِي لَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو کہا یا رسول اللہ! آپ اسے خرید لیں اور جمعہ کے وفد کے آنے دن پہنیں، آپ نے فرمایا اس کو وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند حلے آئے تو آپ نے ایک حضرت عمر کو بھیج دیا، حضرت عمر نے عرض کیا کہ میں اسے کیونکر پہنوں جب آپ اس کے بارے میں یہ فرما چکے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں دیا بلکہ اس کو یا تو بیچ دو یا کسی کو پہنادو، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بھائی کو جو اہل مکہ میں سے تھے اور ابھی اسلام نہ لائے تھے، بیچ دیا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان

حدیث 921

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابویوب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا بِهِ زُبَيْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ الْقَوْمُ مَا لَهُ مَا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبُّ مَا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا قَالَ كَأَنَّهُ كَانَ عَلَى رَأْسِهِ

ابو الولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابویوب کہتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتلائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے، مجھ سے عبد الرحمن نے بیان کیا کہ ہم سے بہتر نے انہوں نے شعبہ سے اور شعبہ نے ابن عثمان بن عبد اللہ بن مویہ اور عثمان بن عبد اللہ سے ان دونوں نے موسیٰ بن طلحہ سے سنا، انہوں نے حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتلائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے، لوگوں نے کہا، کیا؟ کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو ایک ضرورت ہے، پھر اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، اور نماز پڑھ اور زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر، اب سواری کو چھوڑ دے، راوی کا بیان کہ گویا وہ سواری پر تھا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابویوب

قطع رحمی کا گناہ...

باب : ادب کا بیان

قطع رحمی کا گناہ

حدیث 922

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مَطْعِمٍ قَالَ إِنَّ جُبَيْرَ بْنَ مَطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان...

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان

حدیث 923

جلد : جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّكَ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان

حدیث 924

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وسعت رزق اور درازی عمر کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے...

باب: ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

حدیث 925

جلد: جلد سوم

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ قَالَتْ الرَّحْمُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَهُوَ لَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْرَءُوا إِن شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ أَنْ تُلَيِّتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ

بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ساری مخلوق کو پیدا کیا یہاں تک کہ جب پیدا کرنے سے فارغ ہو چکا تو رشتہ داری نے عرض کیا کہ یہ اس شخص کا مقام ہے جو قطع رحم سے تیری پناہ مانگے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ ملے اور اس سے قطع تعلق کروں جو تجھ سے قطع تعلق کرے، رشتہ داری نے عرض کیا ہاں اے میرے پروردگار! خداوند تعالیٰ نے فرمایا بس تجھے حاصل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾۔

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

حدیث 926

جلد : جلد سوم

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحِمِ فَقَالَ اللَّهُ مَنْ وَصَلَكَ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكَ قَطَعْتُهُ

خالد بن مخلد، سلیمان، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم (رشتہ داری) رحمن سے ملی ہوئی شاخ ہے، چنانچہ خداوند تعالیٰ نے فرمایا کہ جو تجھ سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو تجھ سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

حدیث 927

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرہ، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مَزَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّحِمُ شَجْنَةٌ فَسَنْ

وَصَلَّاهَا وَصَلَّتْهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَتْهُ

سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم (رشتہ داری) رحمن سے ملی ہوئی شاخ ہے، جو شخص اس سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو شخص اس سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

راوی: سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے...

باب: ادب کا بیان

رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے

حدیث 928

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ
عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي قَالَ عَمْرُو فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ
جَعْفَرٍ بَيَاضٌ لَيْسُوا بِأُولِيَاءِ إِنَّمَا وَلِيُّ اللَّهِ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ زَادَ عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ
عَمْرُو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ لَهُمْ رَحِمٌ أَبْلُهَا بِبِلَاهَا يَغْنَى أَصْلُهَا بِبِلَتِهَا قَالَ أَبُو
عَبْدِ اللَّهِ بِبِلَاهَا كَذَا وَقَعَ وَبِبِلَالِهَا أَجُودٌ وَأَصَحُّ وَبِبِلَاهَا لَا أَعْرِفُ لَهُ وَجْهًا

عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آہستہ سے نہیں (بلکہ) بلند آواز سے فرماتے ہوئے سنا کہ آل ابی (عمرو کا بیان ہے کہ محمد بن جعفر کی کتاب میں آپ ابی

کے بعد جگہ چھوٹی ہوئی ہے) میرے دوست نہیں ہیں بلکہ میرے دوست تو اللہ کے نیکو کار مومنین ہیں، عنبسہ بن عبد الواحد کے بیان سے انہوں نے قیس سے اور قیس نے عمرو بن عاص سے روایت کیا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا لیکن ان کے ساتھ رشتہ داری ہے، اس لئے میں اس کو اس کے مطابق تری پہنچاتا ہوں یعنی میں صلہ رحمی کرتا ہوں۔

راوی: عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص

بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے...

باب: ادب کا بیان

بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے

حدیث 929

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش و حسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو وَفَطْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
سُفْيَانُ لَمْ يَرْفَعْهُ الْأَعْمَشُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ حَسَنٌ وَفَطْرٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِي وَلَكِنْ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش و حسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو، سفیان بیان کرتے ہیں کہ اعمش نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع نہیں کیا ہے اور حسن و فطر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو مرفوعاً بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ شخص ہے جب اس سے ناطہ توڑا جائے تو وہ اس کو ملائے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش و حسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو، سفیان

اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے...

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے

حدیث 930

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّنُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَلَاةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ قَالَ حَكِيمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتُ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ وَيُقَالُ أَيُّضًا عَنْ أَبِي الْيَمَانِ أَتَحَنَّنُ وَقَالَ مَعْمَرٌ وَصَالِحٌ وَابْنُ الْمُسَافِرِ أَتَحَنَّنُ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ التَّحَنُّنُ التَّبَذُّرُ وَتَابَعَهُمْ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ان کے متعلق کے متعلق ہمیں بتلائیں جو ہم زمانہ جاہلیت میں کرتے تھے، یعنی صلہ رحمی، آزادی، صدقہ وغیرہ کیا مجھے ان چیزوں کا اجر ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو ان بھلائیوں ہی کی وجہ سے تو مسلمان ہوا ہے جو پچھلے زمانہ میں تو کر چکا ہے، اور ابو الیمان سے بھی اتحنث کا لفظ منقول ہے اور معمر و صالح و ابن مسافر نے اتحنث کا لفظ روایت کیا ہے اور ابن اسحاق نے کہا اتحنث کے معنی ہیں نیکی کرنا اور ہشام نے اپنے والد سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

دوسرے کے بچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا یا اس سے ہنسی کرنا...

باب : ادب کا بیان

دوسرے کے بچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا یا اس سے ہنسی کرنا

حدیث 931

جلد : جلد سوم

راوی : حبان، عبد اللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید

حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدِ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي وَعَلَى قَبِيضٍ أَصْفَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَهُ سَنَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتِمِ النَّبُوَّةِ فَرَزَنِي أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَقِيَتْ حَتَّى ذَكَرَ

حبان، عبد اللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید کہتی ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور میں ازار و قمیص پہنے ہوئے تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنہ سنہ (عبد اللہ کا بیان ہے کہ سنہ حبشی زبان میں عمدہ چیز کو کہتے ہیں) ام خالد کا بیان ہے کہ میں خاتم نبوت سے کھیلنے لگی، میرے والد نے مجھے اٹھالیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کھیلنے دو، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابل واخلقی تین بار فرمایا یہ کپڑا پرانا ہو اور پھٹ جائے (مراد دیر تک رہے) عبد اللہ کا بیان ہے کہ وہ کپڑا بہت دنوں تک رہا۔

راوی : حبان، عبد اللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روا...

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

حدیث 932

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ كُنْتُ شَاهِدًا لِابْنِ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ دَمِ الْبُعُوضِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ انْظُرُوا إِلَيَّ هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبُعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَبَّحْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا رِيحَاتِنَا مِنَ الدُّنْيَا

موسیٰ بن اسماعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ان سے ایک شخص نے مچھر کے خون کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا تو کہاں کا باشندہ ہے؟ اس نے کہا کہ عراق کا رہنے والا ہوں، ابن عمر نے فرمایا کہ اس آدمی کو دیکھو یہ مچھر کے خون کے متعلق پوچھتا ہے حالانکہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند (یعنی حسین) کو قتل کیا اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دونوں دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

حدیث 933

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبد اللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ تَسْأَلْنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَبَرَّةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا فَقَسَسَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَنْ يَلِي مِنْ هَذِهِ ابْنَاتِ شَيْئًا فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبد اللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو ساتھ لے کر میرے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی، اس کو میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہ ملا، میں وہ اسے دے دی، اس نے اپنی بیٹیوں میں تقسیم کر دی، پھر اٹھ کر چل دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا جو شخص ان بچیوں کو کچھ بھی دے دے اور ان کے ساتھ احسان کرے تو یہ ان کے لئے جہنم کی آگ سے حجاب (کا ذریعہ) ہوں گی۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبد اللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

حدیث 934

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى فَإِذَا رَكَعٌ وَضَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا

ابو الولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ امامہ بنت ابی العاص آپ کے کندھوں پر سوار تھیں، چنانچہ آپ نے اسی حالت میں نماز پڑھی، جب رکوع کرتے تو اس

کو اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اس کو اٹھالیتے۔

راوی: ابوالولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

حدیث 935

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّيْمِيُّ جَالِسًا فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشْرَةً مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو بوسہ لیا اور آپ کے پاس اقرع بن حابس بیٹھے ہوئے تھے، اقرع نے کہا کہ میرے پاس دس بچے ہیں، میں نے کبھی ان کا بوسہ نہیں لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا پھر فرمایا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

حدیث 936

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَقْبَلُونَ الصَّبِيَّانَ فَمَا نَقَبِلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ لوگ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں، ہم تو بوسہ نہیں دیتے، آپ نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں سے رحمت کو کھینچ لیا ہے تو اس میں کیا کروں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

حدیث 937

جلد : جلد سوم

راوی: ابن ابی مریم، ابو غسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَى فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبَى قَدْ تَحَلَّبُ شَدِيهَا تَسْقَى إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبَى أَخَذَتْهُ فَالْصَقَّتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرُونَ هَذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ لِلَّهِ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بَوْلَدِهَا

ابن ابی مریم، ابو غسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند قیدی لائے گئے، ان قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کی چھاتی دودھ سے بھری ہوئی تھی، جس بچے کو قید میں پاتی اس کو پکڑ کر اپنی چھاتی سے چمٹالیتی اور اس کو دودھ پلاتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈال سکتی ہے؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، اگرچہ وہ قدرت رکھتی ہے، لیکن پھر بھی نہیں ڈال سکتی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے جتنا یہ عورت اپنے بچے پر مہربان ہے۔

راوی: ابن ابی مریم، ابو غسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سوحے کئے ہیں...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سوحے کئے ہیں

حدیث 938

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْبَهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْئٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْئًا وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْئًا وَاحِدًا فَبَيْنَ ذَلِكَ الْجُزْئِ يَتَرَا حَمَ الْخَلْقِ حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةً أَنْ تُصِيبَهُ

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سوحے کئے ہوئے ہیں، ان میں سے نناوے حصے اپنے پاس رکھے اور ایک حصہ زمین پر اتارا، مخلوق جو ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے، وہ اسی ایک حصہ کی وجہ سے ہے، یہاں تک کہ گھوڑا جو تکلیف پہنچنے کی وجہ سے اپنے بچہ کے اوپر سے اپنے کھراٹھالیتا ہے۔

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی...

باب: ادب کا بیان

اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی

حدیث 939

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابوداؤد، عمرو بن شریک، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَمَى قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةً أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَمَى قَالَ أَنْ تَزَانِ حَلِيلَةَ جَارِكَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الْآيَةُ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابوداؤد، عمرو بن شریک، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کونسا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا حالانکہ اللہ ہی نے تجھے پیدا کیا ہے، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے بچے کو اپنے ساتھ کھانے کے خوف سے قتل کر دے، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا اپنے پڑوسی کی بیوی

سے زنا کرنا، تو اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ﴾۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابو وائل، عمرو بن شریک، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

بچے کو گود میں رکھنے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

بچے کو گود میں رکھنے کا بیان

حدیث 940

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ صَبِيئًا فِي حَجْرٍ يُحَنِّكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِأَيِّ فَاتَّبَعَهُ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو اپنی گود میں تھنیک کے لئے رکھا، اس نے آپ پر پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگوا کر بہا دیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

بچے کو ران پر رکھنے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، عارم، معتبر بن سلیمان، سلیمان، ابوتیبہ، ابو عثمان نہدی، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيَّ يُحَدِّثُهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْأُخْرَى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمَا فَإِنِّي أَرْحُمُهُمَا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ التَّيْمِيُّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مِنْهُ شَيْءٌ قُلْتُ حَدَّثْتَ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي عُثْمَانَ فَتَنْظَرْتُ فَوَجَدْتُهُ عِنْدِي مَكْتُوبًا فِيمَا سَمِعْتُ

عبد اللہ بن محمد، عارم، معتبر بن سلیمان، سلیمان، ابوتیبہ، ابو عثمان نہدی، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پکڑتے تھے اور ایک ران پر مجھے اور دوسری ران پر حسن کو بٹھلا دیتے تھے، پھر دونوں کو ملاتے اور فرماتے اے اللہ ان دونوں پر رحم فرما، اس لئے کہ میں بھی ان پر مہربانی کرتا ہوں، علی نے بواسطہ یحییٰ، سلیمان، ابو عثمان نقل کیا کہ تیمی نے بیان کیا کہ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ مجھے ابو عثمان سے بلا واسطہ فلاں فلاں حدیثیں حاصل ہوئی ہیں، اس کو میں نے ابو عثمان سے نہیں سنا، میں نے اپنی کتاب میں دیکھا تو اس میں لکھا ہوا پایا کہ میں نے یہ حدیث بھی ان سے سنی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عارم، معتبر بن سلیمان، سلیمان، ابوتیبہ، ابو عثمان نہدی، اسامہ بن زید

اچھی خدمت کرنا جزو ایمان ہے...

باب : ادب کا بیان

اچھی خدمت کرنا جزو ایمان ہے

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غَرَّتْ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غَرَّتْ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْبَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَذْبَحُ الشَّاةُ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلَّتِهَا مِنْهَا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں ہوا جتنا خدیجہ پر جو میرے نکاح سے تین سال قبل وفات پا گئی تھیں رشک ہوتا تھا اس لیے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی، آپ کو آپ کے پروردگار نے حکم دیا کہ ان کو جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیں اور جب بکری ذبح کرتے تو ان کی سہلیوں کو بھی کچھ بھیج دیتے۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان ...

باب : ادب کا بیان

یتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى

عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی نگرانی کرنے والے جنت میں اس طرح (قریب) ہوں گے اور آپ نے سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے اس کی نزدیکی بتائی۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

حدیث 944

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، صفوان بن سلیم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْضِ مَلَكَةً وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، صفوان بن سلیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو مروی روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکین کے لئے محنت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے، یا اس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزے رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، صفوان بن سلیم

باب : ادب کا بیان

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

حدیث 945

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

حدیث 946

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْبُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ يَشْكُ الْقَعْبِيُّ
كَالْقَائِمِ لَا يَفْتَرُ وَكَالضَّائِمِ لَا يُفْطِرُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسکین اور یتیموں کے لئے محنت مزدوری کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور قعنبی کہتے ہیں کہ مجھے شک ہے کہ شاید یہ فرمایا اس عبادت گزار کی طرح ہے جو سست نہیں اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

حدیث 947

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، ابو قلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقْبَنَا عِنْدَهُ عَشْرِينَ لَيْلَةً فَظَنَّ أَنَّا اشْتَقْنَا أَهْلَنَا وَسَلَّأْنَا عَنْ تَرْكُنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرَنَا وَكَانَ رَفِيقًا رَحِيمًا فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَعَلُّوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أَصَلِّي وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤْذِنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَوْمَكُمْ أَكْبَرُكُمْ

مسدد، اسماعیل، ایوب، ابو قلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث سے روایت کرتے ہیں ہم چند قریب العمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے پاس بیس دن ٹھہرے، آپ نے گمان کیا کہ شاید ہم اپنے گھر والوں کے پاس جانا چاہتے ہیں

آپ نے ہم سے ان لوگوں کے متعلق پوچھا جن کو ہم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے تھے، آپ سے ہم لوگوں نے بیان کر دیا آپ رفیق و رحیم تھے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے پاس جاو اور انکو تعلیم دو اور حکم دو اور نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا اور جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان کہے پھر تم میں سے بڑا آدمی تمہاری امامت کرے۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

حدیث 948

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، سبی (ابوب کر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سہان ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُبَيْهِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّبَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَنَا رَجُلٌ يَنْشَى بِطَرِيقِ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بَعْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ التُّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَدَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَدَغَ بِي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا فَقَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

اسماعیل، مالک، سبی (ابوب کر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سہان ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دفعہ ایک آدمی جا رہا تھا تو راستے میں اسے بہت زور کی پیاس لگی، ایک کنواں نظر آیا وہ اس کے اندر اتر اور پانی پی کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس نے سوچا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی وجہ سے وہ ہی تکلیف پہنچی ہوگی جو مجھے پہنچی تھی، یہ سوچ کر کنویں میں اتر اور اپنے موزے میں پانی بھرا پھر اپنے منہ میں پکڑا (اوپر آکر) اس کتے کو پلایا، اللہ نے اس کے اس فعل کی قدر کی اور اسے بخش دیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ کیا جانوروں کے

متعلق بھی ہمیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والے کے متعلق اجر ملے گا۔

راوی: اسماعیل، مالک، سہمی (ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سمان ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

حدیث 949

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَقُبْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَبَّيَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ حَجَرْتَ وَإِسْعَائِيْدُ رَحْمَةُ اللَّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے، ایک اعرابی نے نماز ہی کی حالت میں یا اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرما، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس اعرابی سے فرمایا کہ تو نے ایک وسیع چیز یعنی رحمت خداوندی کو تنگ (محدود) کر دیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحِيهِمْ وَتَوَادِهِمْ وَتَعَاطِفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى عَضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَى

ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے پر مہربانی کرنے اور دوستی و شفقت میں مومنوں کو ایک جسم کی طرح دیکھو گے کہ جسم کے ایک حصہ کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بیداری اور بخار میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر

باب : ادب کا بیان

راوی: ابوالولید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

ابو الولید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان جب کوئی درخت لگاتا ہے اور اس سے کوئی آدمی یا جانور کھائے تو اس کے لئے صدقہ ہوتا ہے۔

راوی: ابو الولید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

حدیث 952

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، جریر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مہربانی نہیں کرتا اس پر بھی مہربانی نہیں کی جاتی۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، جریر بن عبد اللہ

پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت کر...

باب: ادب کا بیان

پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرنا محتلاً فحوراً تک

حدیث 953

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِثُهُ

اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام پڑوسی کے لئے برابر ہمیں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کو وارث بنادیں گے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرنا محتلاً فحوراً تک

حدیث 954

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِثُهُ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام پڑوسی کے لئے مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کو

وارث بنادیں گے۔

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو، یو بقیہن کے معنی ہیں ان کو...

باب: ادب کا بیان

اس شخص کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو، یو بقیہن کے معنی ہیں ان کو ہلاک کر دے، موبقا کے معنی ہلاکت کی جگہ کے ہیں

حدیث 955

جلد: جلد سوم

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابو شریح

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ
وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقِهِ تَابِعَهُ شَبَابَةٌ وَأَسَدُ بْنُ مُوسَى
وَقَالَ حَبِيدُ بْنُ الْأَسودِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابو شریح کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، بخدا وہ
آدمی مومن نہیں ہے، بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، پوچھا گیا کون یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے
بے خوف نہ ہو، شبابہ اور اسد بن موسیٰ نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، حمید بن اسود، عثمان بن عمرو اور ابو بکر بن عیاش اور
شعیب اور شعیب بن اسحاق نے ابن ابی ذئب سے، انہوں نے مقبری سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی
ہے۔

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابو شریح

کوئی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے...

باب : ادب کا بیان

کوئی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے

حدیث 956

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ الْمُقْبِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لْجَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسَنَ شَاةٍ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کوئی عورت اپنی ہمسائی کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے، اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچا...

باب : ادب کا بیان

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے

حدیث 957

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُتَّقِلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصُبْتُ

قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس چاہیے کہ مہمان کی ضیافت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے

حدیث 958

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابوشریح عدوی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاهُ وَأَبْصَرْتُ عَيْنَاهُ حِينَ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ قَالَ وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَأَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُتَّقِلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصُبْتُ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابو شریح، عدوی کا بیان ہے کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میری دونوں آنکھوں نے دیکھا جب کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی جائزہ سے عزت کرے، پوچھایا رسول اللہ اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک دن ایک رات (جائزہ ہے) اور ضیافت تین دن ہے، جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابو شریح، عدوی

ہمسایہ کا حق دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے...

باب: ادب کا بیان

ہمسایہ کا حق دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے

حدیث 959

جلد: جلد سوم

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابو عمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكَ بَابًا

حجاج بن منہال، شعبہ، ابو عمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں تو میں کس کو ان میں سے ہدیہ بھیجوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا دروازہ تجھ سے زیادہ قریب ہو۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابو عمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ہر نیکی صدقہ ہے...

باب : ادب کا بیان

ہر نیکی صدقہ ہے

حدیث 960

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عیاش، ابو غسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

علی بن عیاش، ابو غسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

راوی : علی بن عیاش، ابو غسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ہر نیکی صدقہ ہے

حدیث 961

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے دادا (ابو موسیٰ اشعری)

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَيَعْمَلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ أَوْ قَالَ بِالْمَعْرُوفِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُبْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ

آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے دادا (ابو موسیٰ اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے لئے صدقہ لازم ہے، لوگوں نے پوچھا اگر اس کے پاس کچھ نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے اس سے اپنی ذات کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے، لوگوں نے پوچھا اگر اس کی صلاحیت نہ رکھتا ہو یا یہ کہا کہ ایسا نہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ضرورت مند مظلوم کی مدد کرے، لوگوں نے پوچھا اگر یہ نہ کیا، تو آپ نے فرمایا کہ اچھی باتوں کا حکم دیا (خیر یا معروف کا لفظ فرمایا) کسی نے پوچھا اگر یہ بھی نہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ برائی سے رکاوٹ ہے کہ یہی صدقہ اس کا صدقہ ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے دادا (ابو موسیٰ اشعری)

اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : ادب کا بیان

اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ اچھی گفتگو صدقہ ہے

حدیث 962

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، شعبہ، عمرو، خثیبہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ خَيْشَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ أَمَّا مَرَّتَيْنِ فَلَا أَشْكُ ثُمَّ قَالَ

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

ابو الولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ کا ذکر کیا تو اس سے پناہ مانگی اور اپنا منہ بنالیا، پھر دوزخ کا تذکرہ کیا اور اپنا منہ بنالیا، شعبہ نے کہا کہ دو مرتبہ آپ کے ایسا کرنے میں مجھے شک نہیں ہے، پھر فرمایا کہ آگ سے بچو اگرچہ ایک ٹکڑا چھوہارے ہی کے عوض کیوں نہ ہو تو اچھی بات کہہ دے (کہ یہ بھی صدقہ ہے)۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان

حدیث 963

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّأْمُ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهَّمْتُهَا فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّأْمُ وَاللَّعْنَةُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كَلِمَةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ یہود کی ایک جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی، ان لوگوں نے کہا السَّأْمُ عَلَیْکُمْ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کو سمجھ لیا تو

میں نے کہا: عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ (تم ہی پر ہلاکت اور لعنت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ ان کو چھوڑو بھی اللہ ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے سنا نہیں جو ان لوگوں نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو وعلیکم کہہ دیا تھا (کہ تم ہی پر ہو)۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب: ادب کا بیان

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان

حدیث 964

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزِرُ مَوَاطِئُكُمْ دَعَابِ دَلْوٍ مِنْ مَائٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنے لگا، لوگ اس کی طرف دوڑے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پیشاب کرنے سے نہ روکو، پھر ایک ڈول پانی منگوایا اور اس پر بہا دیا۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا...

باب : ادب کا بیان

ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا

حدیث 965

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابو بردہ سے وہ ابو موسیٰ سے، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بَرِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ أَوْ طَالِبٌ حَاجَةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتَوُجَّرُوا وَلِيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ

محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابو بردہ سے وہ ابو موسیٰ سے، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے کو تقویت پہنچاتا ہے، پھر اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا، ابھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہی ہوئے تھے کہ ایک شخص کچھ مانگنے کے لئے کسی ضرورت کے لئے آیا تو آپ ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ سفارش کرو تو تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابو بردہ سے وہ ابو موسیٰ سے، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری سفارش کی تو اس کو اس میں سے ایک حصہ ملے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر محافظ

ہے، کفل بمعنی حصہ سے اور ابو موسیٰ نے کہا کہ کفلین کے معنی حبشی زبان میں دہرے اجر کے ہیں

حدیث 966

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتَوْجَرُوا وَلِيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل یا حاجت مند آتا تو آپ فرماتے کہ سفارش کرو تو اجر دیئے جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان پر جو کلمات چاہتا ہے جاری کرتا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد فحش گوئی کرتے...

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد فحش گوئی کرتے تھے

حدیث 967

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابوائل، مسروق، عبد اللہ بن عمر، ح، قتیبہ، حریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَى الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا

حفص بن عمر، شعبه، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبد اللہ بن عمر، ح، قتیبہ، حریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو فہ آئے تھے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا تو کہا کہ تو آپ کو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد افحش گوئی کرتے تھے، اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو کہ عادت کے اعتبار سے اچھا ہو۔

راوی: حفص بن عمر، شعبه، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبد اللہ بن عمر، ح، قتیبہ، حریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق

باب: ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد افحش گوئی کرتے تھے

حدیث 968

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللَّهُ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكَ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ أَوْلَمْ تَسْبِعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوْلَمْ تَسْبِعِي مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيَسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يَسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ

محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو کہا السام علیکم (تم پر ہلاکت ہو) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ علیکم ولعنکم اللہ وغضب اللہ علیکم (تم ہی پر ہلاکت ہو اللہ تم پر لعنت کرے اور اپنا غضب نازل کرے) آپ نے فرمایا، عائشہ چھوڑو بھی، نرمی اختیار کرو، کج خلقی اور فحش گوئی سے پرہیز کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، آپ نے سنا نہیں جو ان لوگوں نے کہا، آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا جو میں نے جواب

دیامیں نے ان پر وہی لوٹا دیا میری بات تو ان کے حق میں مقبول ہو جائے گی، لیکن ان کی بات میرے حق میں قبول نہ ہوگی۔

راوی: محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد فحش گوئی کرتے تھے

حدیث 969

جلد: جلد سوم

راوی: اصبغ، ابن وہب، ابویحییٰ، فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى هُوَ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا وَلَا لَعَنًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْبُعْثَةِ مَا لَهُ تَرْبٍ جَبِينُهُ

اصبغ، ابن وہب، ابویحییٰ، فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گالی گلوچ کرنے والے بد گوئی کرنے والے، لعنت کرنے والے نہ تھے، ہم میں سے کسی پر اگر کبھی ناراض ہوتے تو فرماتے اس کو کیا ہو گیا ہے؟ اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

راوی: اصبغ، ابن وہب، ابویحییٰ، فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد فحش گوئی کرتے تھے

راوی: عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَاهُ قَالَ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حِينَ رَأَيْتَ الرَّجُلَ قُلْتَ لَهُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ تَطَلَّقْتَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَتَى عَهَدْتَنِي فَحَاشَانِ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْذِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتَّقَاءَ شَرِّهِ

عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی، جب آپ نے اس کو دیکھا تو فرمایا کہ قبیلے کا برا بھائی اور برا بیٹا ہے، جب وہ بیٹھ گیا تو آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی سے ملے، جب وہ آدمی چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جب آپ نے اس آدمی کو دیکھا تو اس طرح فرمایا پھر آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی کے ساتھ ملے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ تم نے مجھے فحش گو کب دیکھا ہے؟ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے برا مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کا ہوگا، جس کو لوگ اس کی برائی سے محفوظ رہنے کے لئے چھوڑ دیں۔

راوی: عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے...

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابو ذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور

آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

حدیث 971

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَرَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ يَقُولُ لَنْ تَرَاعُوا لَنْ تَرَاعُوا وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُمَرَى مَا عَلَيْهِ سَرَّجٌ فِي عُنُقِهِ سَيْفٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ

عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی، حسین اور شجاع تھے، ایک رات مدینہ والے ڈرے لوگ اس آواز کی طرف چل پڑے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے زیادہ آگے آگے تھے، آپ آگے آگے تشریف لے جا رہے تھے اور فرماتے جا رہے تھے کہ بالکل نہ ڈرو بالکل نہ ڈرو، آپ ابو طلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر بغیر زین کے سوار تھے اور آپ کی گردن میں تلوار لٹکی ہوئی تھی، ابو طلحہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کے بعد سے اس گھوڑے کو دریا کی طرح (تیز رفتار) پایا، (لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ)۔

راوی: عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابو ذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

حدیث 972

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَطُّ فَقَالَ لَا

محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کوئی چیز مانگی تو آپ نے کبھی نہیں نہ فرمایا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

حدیث 973

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يُحَدِّثُنَا إِذْ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا

عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد افحش کلامی فرماتے تھے اور آپ فرماتے

تھے کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اخلاق کے اعتبار سے بہتر ہو۔

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

حدیث 974

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتْ أُمْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ فَقَالَ سَهْلٌ لِقَوْمٍ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ الشُّبْلَةُ فَقَالَ سَهْلٌ هِيَ شُبْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ فِيهَا حَاشِيَتُهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْسُوكَ هَذِهِ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَلَبِسَهَا فَرَأَاهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ فَأَكْسَيْنِيهَا فَقَالَ نَعَمْ فَلَبَّيْنَا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَمَةٍ أَصْحَابُهُ قَالُوا مَا أَحْسَنَتْ حِينَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا فَيَنْعَهُ فَقَالَ رَجُلٌ بَرَكْتُهَا حِينَ لَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلِّي أَكْفَنُ فِيهَا

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد، کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بردہ لے کر حاضر ہوئی، سہل نے لوگوں سے پوچھا کہ تم جانتے ہو بردہ کیا چیز ہے، تو لوگوں نے کہا کہ وہ شملہ ہے، سہل نے کہا کہ اس چادر کو کہتے ہیں کہ جس پر حاشیے بنے ہوئے ہوں، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ پہننے کے لئے دیتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لے لیا اور آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی، چنانچہ آپ نے اس کو پہن لیا، صحابہ میں سے ایک شخص نے دیکھا تو

عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کتنا عمدہ ہے آپ یہ مجھے دے دیں، آپ نے فرمایا اچھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے (اور اندر تشریف لے گئے) تو صحابہ نے ان کو ملامت کی اور کہا کہ تو نے اچھا نہیں کیا، جب تو نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چادر کو قبول کر لیا اور آپ کو اسکی ضرورت بھی تھی، لیکن آپ نے اس کے باوجود مانگ لیا اور تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ سے جب کوئی چیز مانگی جاتی ہے تو اسے روکتے نہیں، انہوں نے کہا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پہن لیا تو میں اس کی برکت کا امیدوار ہوا تاکہ اس میں اپنا کفن بنالوں۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد

باب: ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

حدیث 975

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کا) زمانہ قریب ہوتا جائے گا تو عمل کم ہوتا جائے گا، اور بخل بڑھتا جائے گا، اور ہرج میں اضافہ ہو جائے گا، لوگوں نے پوچھا کہ ہرج کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا قتل، قتل۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابو ذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

حدیث 976

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ سَبْعَ سَلَامٍ بَنٍ مُسْكِينٍ قَالَ سَبْعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتُ وَلَا أَلَّا صَنَعْتُ

موسیٰ بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی تو آپ نے اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا کیا اور نہ یہ فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا نہیں کیا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے...

باب : ادب کا بیان

آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے

حدیث 977

جلد : جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ گھر والوں کے کام میں لگے رہتے تھے اور جب نماز کا وقت آجاتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

محبت اللہ کی طرف سے ہے...

باب : ادب کا بیان

محبت اللہ کی طرف سے ہے

حدیث 978

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن علی، ابو عاصم، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحْبِبْهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحْبِبُوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

عمرو بن علی، ابو عاصم، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو پکار کر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے، اس لئے تم

بھی اس سے محبت کرو، تو جبریل اس سے محبت کرتے ہیں اور جبریل آسمان والوں کو منادی کرتے ہیں کہ اللہ فلاں آدمی سے محبت کرتا ہے، اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر زمین والوں میں بھی قبولیت اس کے لئے رکھی جاتی ہے۔

راوی: عمرو بن علی، ابو عاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

خدا کے لئے محبت کرنے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

خدا کے لئے محبت کرنے کا بیان

حدیث 979

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِدُ أَحَدٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ الْمَرْءُ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَحَتَّى أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ وَحَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ سِوَاهُمَا

آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص ایمان کی لذت نہیں پائے گا، جب تک کہ وہ کسی آدمی سے صرف اللہ ہی کے لئے محبت نہ کرے اور آگ میں ڈال دیا جانا اس کو زیادہ پسند ہو اس سے کہ کفر کی طرف واپس ہو، جب کہ اللہ نے اس کو اس سے نجات دلائی ہے اور جب تک اللہ اور اس کا رسول دوسری تمام چیزوں سے زیادہ اسے محبوب نہ ہوں۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں، فاو لئک ہم الظالمون تک

حدیث 980

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے و لا عبد اللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْحَكَ الرَّجُلُ مِمَّا يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْفِ وَقَالَ بِمَ يَضْرِبُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ ضَرْبَ الْفَحْلِ أَوْ الْعَبْدِ ثُمَّ لَعَلَّهُ يُعَانِقُهَا وَقَالَ الثَّوْرِيُّ وَوَهَيْبٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ جَلَدَ الْعَبْدَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریح خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیوں تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو جانوروں کی طرح مارتا ہے حالانکہ پھر وہ اس سے گلے ملے گا اور ثوری، وہیب و ابو معاویہ نے ہشام سے جلد العبد کا لفظ بیان کیا، (یعنی غلاموں کی طرح مارتا ہے)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن زمعہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں، فاو لئک ہم الظالمون تک

حدیث 981

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مشنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي أَتَدْرُونَ أَمِّي يَوْمَ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ هَذَا يَوْمٌ حَرَامٌ أَتَدْرُونَ أَمِّي بَلَدٌ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَلَدٌ حَرَامٌ أَتَدْرُونَ أَمِّي شَهْرٌ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

محمد بن مشنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام منیٰ میں فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ حرام دن ہے (پھر فرمایا) تم جانتے ہو یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ حرمت کا شہر ہے، (پھر فرمایا) تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے۔ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا حرام مہینہ ہے، پھر فرمایا کہ اللہ نے تم پر تمہارے خون (جان) مال اور عزت و آبرو (ایک دوسرے پر) اسی طرح حرام کر دیئے ہیں، جس طرح تمہارے لئے آج کا دن تمہارے اس شہر میں اس مہینہ میں حرمت کا ہے۔

راوی: محمد بن مشنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان...

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابوائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ تَابَعَهُ عَنْ شُعْبَةَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابوائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کا ایک دوسرے کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے، غندر نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابوائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

حدیث 983

جلد: جلد سوم

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحییٰ بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزِمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَلِكَ

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحییٰ بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی شخص کسی کو فسق و کفر کے ساتھ متہم نہ کرے، اس لئے کہ اگر وہ اس کا اہل نہ ہو گا تو وہ (فسق و کفر) اسی (متہم) کی طرف لوٹ آئے گا۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحییٰ بن یعمر، ابوالاسود دہلی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

حدیث 984

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا لَعَنًا وَلَا سَبَابًا كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمُعْتَبَةِ مَا لَهُ تَرْبَ جَبِينُهُ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحش گوئی کرنے والے اور لعنت کرنے اور گالی گلوچ کرنے والے نہ تھے اور جب کبھی ناراض ہوتے تو صرف اس قدر فرماتے کہ اس کو کیا ہو گیا ہے، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

حدیث 985

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ
بْنَ الضَّحَّاكِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ
الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عَذَّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ ثابت بن ضحاک نے جو اصحاب شجرہ (درخت کے
نیچے بیعت کرنے والوں) میں سے تھے، بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسری ملت
کی قسم کھائے تو وہ ویسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو چیز آدمی کے بس میں نہیں اس کے متعلق نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں، اور جس نے
کسی چیز کے ساتھ دنیا میں خود کشی کی تو اس کے ذریعے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، اور جس نے مومن پر لعنت کی تو وہ اسکے
قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر سے متہم کیا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

حدیث 986

جلد: جلد سوم

راوی: عبر بن حفص، حفص، اعش، عدی بن ثابت، سلیمان بن مرد

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ رَجُلًا مِنْ
أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا فَاشْتَدَّ

غَضَبُهُ حَتَّى اتَّفَخَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي لَأَعْلَمُ كَبِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَقَالَ أَتُرَى بِي بَأْسٌ أَمْ جُنُونٌ أَنَا أَذْهَبُ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن مرد صحابی رسول کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دوسرے کو گالی دی، ان میں ایک کو بہت زیادہ غصہ آگیا یہاں تک کہ اس کا چہرہ پھول گیا اور رنگ بدل گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ شخص اس کو کہتا تو اس کا غصہ جاتا رہتا، تو ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو اس کو آپ نے بتایا اور کہا کہ تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ (اعوذ باللہ پڑھ) اس نے کہا کہ کیا تو مجھ سے کوئی برائی پاتا ہے، کیا میں دیوانہ ہوں؟ تو دور ہو جا۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن مرد

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

حدیث 987

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْفُضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ حَدَّثَنِي عَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَ النَّاسَ بِبَيْلَةِ الْقَدَرِ فَتَلَاخَى رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ لِأُخْبِرْكُمْ فَتَلَاخَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِنَّهَا رُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَانْتَبَسُوهَا فِي الثَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تاکہ لوگوں کو شب قدر کے متعلق بتلا دیں، مسلمانوں میں سے دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں یہ خبر دینے کے لئے آیا تھا تو فلاں فلاں شخص جھگڑنے لگے اور وہ علم اٹھا لیا گیا، ممکن ہے کہ تمہارے لئے بہتری اسی میں ہو، اس لئے تم اس کو انتیسویں، ستائیسویں اور پچیسویں رات میں تلاش کرو۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

حدیث 988

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعش، معرور

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ هُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ رَأَيْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا وَعَلَى غَلَامِهِ بُرْدًا فَقُلْتُ لَوْ أَخَذْتَ هَذَا فَلَبِستَهُ كَانَتْ حُلَّةً وَأَعْطَيْتَهُ ثَوْبًا آخَرَ فَقَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَبِيَّةً فَنِلْتُ مِنْهَا فَذَكَرَنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَسَابَيْتَ فَلَنَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَفَنِلْتَ مِنْ أُمِّهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ عَلَى حِينٍ سَاعَتِي هَذِهِ مِنْ كِبَرِ السِّنِّ قَالَ نَعَمْ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَبَنُ جَعَلَ اللَّهُ أَخَاهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَبْلِ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعْنِهِ عَلَيْهِ

عمر بن حفص، حفص، اعش، معرور کہتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ کو اور ان کے غلام کو ایک ہی قسم کی چادر اوڑھے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا کہ کاش آپ اس چادر کو لے کر پہنتے اور اس غلام کو دوسرا کپڑا دے دیتے، تو آپ کے لئے ایک جوڑا ہو جاتا، تو ابوذر نے بیان کیا کہ میرے اور ایک آدمی کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی، اس کی ماں عجمی تھی، میں نے اس کو برا بھلا کہا تو اس نے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو میری شکایت کی، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تو نے فلاں فلاں کو گالی دی ہے، میں نے کہا جی ہاں، فرمایا کیا تو نے اس کی ماں کو گالی دی ہے، میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا تو ایسا آدمی ہے جس میں اب تک جاہلیت کی بات باقی ہے، میں پوچھا کہ میری اس بڑی عمر میں بھی! آنے فرمایا ہاں! وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ نے ان کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیا ہے اور جس کے ہاتھوں میں اس کے بھائی کو دے دے تو جو خود کھاتا ہے، اسے کھلائے اور جو خود پہنتا ہے، اس کو پہنائے اور اس کو ایسے کام کی تکلیف نہ دے، جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو پھر اس کے کرنے میں خود بھی مدد کرے

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور

لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلاً کسی کو لمبایا ٹھگنا کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ...

باب: ادب کا بیان

لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلاً کسی کو لمبایا ٹھگنا کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذوالیدین (لمبے ہاتھوں والا) کیا کہتا ہے اور ایسی باتیں کہنا جس سے اس کی برائی مقصود نہ ہو

حدیث 989

جلد: جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشْبَةِ فِي مُقَدِّمِ الْمَسْجِدِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي الْقَوْمِ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَخَرَجَ سَرَّعَانِ النَّاسِ فَقَالُوا اقْصُرْ الصَّلَاةَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَنْسَيْتَ أَمْ قَصُرْتَ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تَقْصُرْ قَالُوا بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ

حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو ظہر کی نماز دو رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیر دیا، پھر سجدہ گاہ کے آگے لکڑی کی طرف جا کر اپنا ہاتھ اس پر رکھا، جماعت میں اس وقت حضرت ابو بکر و عمر بھی تھے، وہ دونوں آپس میں گفتگو کرتے ہوئے ڈرے اور لوگ جلدی سے دوڑتے ہوئے باہر نکلے اور کہنے لگے کہ نماز کم کر دی گئی ہے، اس جماعت میں سے ایک شخص جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالیدین کہتے تھے، انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ بھول گئے یا نماز کم کر دی گئی؟ آپ نے فرمایا نہ تو میں بھولا ہوں اور نہ نماز کم کی گئی ہے، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ بھول گئے ہیں، آپ نے فرمایا ذوالیدین ٹھیک کہتا ہے، پھر کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی پھر سلام پھیرا اور تکبیر کہی، پھر پہلے سجدہ کی طرح یا اس سے طویل سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر پہلے سجدہ کی طرح اور اس سے طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

غیبت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیا تم می...

باب: ادب کا بیان

غیبت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اس کو برا سمجھو گے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

حدیث 990

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَشْيُ بِالنَّيْبَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا

وَإِذَا شِمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهَا مَا لَمْ يَبْسَا

یجی بن و کعب، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس گزرے تو فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملہ کے سبب عذاب نہیں ہو رہا، یہ قبر والا تو اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور وہ چغل خوری کرتا پھرتا تھا، پھر ایک تر شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے پھر فرمایا کہ شاید کہ اللہ تعالیٰ ان کے عذاب میں تخفیف کر دے، جب تک کہ یہ خشک نہ ہوں۔

راوی: یجی بن و کعب، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے)...

باب: ادب کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے)

حدیث 991

جلد: جلد سوم

راوی: قبیسہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ

قبیسہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر بنو نجار کے گھر ہیں۔

راوی: قبیسہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی

باب : ادب کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے)

حدیث 992

جلد : جلد سوم

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذِنُوا لَهُ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ أَوْ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَبَّأَ دَخَلَ أَلَا إِنَّ لَهُ الْكَلَامَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْكَلَامَ قَالَ أُمِّي عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءً فُحْشِهِ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت چاہی، آپ نے فرمایا اس کو اجازت دے دو، وہ قبیلہ کا برا بھائی ہے یا یہ فرمایا کہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے، جب وہ اندر آیا تو اس سے نرمی سے گفتگو کی، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے اس کے متعلق یہ فرمایا پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو کی، آپ نے فرمایا اے عائشہ سب سے برا آدمی وہ ہے کہ لوگ اس کی فحش گوئی بچنے کے لئے اس کو چھوڑ دیں۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چغخوری گناہ کبیرہ ہے...

باب : ادب کا بیان

چغخوری گناہ کبیرہ ہے

راوی: ابن سلام، عبیدہ بن حید، ابو عبد الرحمن، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةَ بْنَ حُبَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حِطَّانِ الْمَدِينَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذِّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ يُعَذِّبَانِ وَمَا يُعَذِّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَإِنَّهُ لَكَبِيرٌ كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَكَانَ الْآخَرُ يَنْشِئُ بِالنَّبِيَّةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا بِكَسَرَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَتَيْنِ فَجَعَلَ كَسَرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكَسَرَةً فِي قَبْرِ هَذَا فَقَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَبْسَسَا

ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابو عبد الرحمن، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک باغ سے باہر تشریف لائے تو آدمیوں کی آواز سنی جو اپنی قبروں میں عذاب دیئے جا رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو بظاہر کسی بڑے گناہ پر عذاب نہیں ہو رہا، اگرچہ حقیقت میں وہ بہت گناہ گار ہیں، ان میں سے ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی خوری کرتا تھا، پھر ایک تر شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے، ایک ٹکڑا ایک کی قبر پر اور دوسرا دوسرے کی قبر پر گاڑ دیا اور فرمایا کہ امید ہے کہ دونوں کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی، جب تک کہ وہ خشک نہ ہوں۔

راوی: ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابو عبد الرحمن، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

چغلی خوری کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول ہماز مشاء بنمیم اور ویل لکل ہمزہ ل...

باب : ادب کا بیان

چغلی خوری کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول ہماز مشاء بنمیم اور ویل لکل ہمزہ لہزہ (بھمزن اور ویلمز کے معنی ہیں کسی کو عیب لگانا

راوی: ابونعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَرَفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاثٌ

ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ کے ساتھ تھے کہ ان میں سے کسی نے کہا کہ ایک آدمی عثمان تک سلسلہ حدیث پہنچاتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ حذیفہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں چغخور داخل نہ ہوگا۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جھوٹی بات کہنے سے پرہیز کرو...

باب: ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جھوٹی بات کہنے سے پرہیز کرو

حدیث 995

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَصَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ بِاللَّهِ حَاجَةً أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَّابَهُ قَالَ أَحْمَدُ أَفْهَمَنِي رَجُلٌ إِسْنَادُهُ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جھوٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا اور جہالت کی بات نہ چھوڑے، تو اللہ تعالیٰ کو اس کی احتیاج نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے، احمد نے بیان کیا کہ مجھے ایک شخص نے اس کی سند سمجھائی۔

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

دوغلے کے متعلق جو کہا گیا ہے...

باب: ادب کا بیان

دوغلے کے متعلق جو کہا گیا ہے

حدیث 996

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللَّهِ ذَا الْوُجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوَ لَا يَبْجُوهُ وَهُوَ لَا يَبْجُوهُ

عمر بن حفص، حفص، اعش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے برا اللہ کے نزدیک وہ ہو گا جو دورخی ہو، اس طرف آئے تو ایک چہرہ کے ساتھ اور اس طرف جائے تو دوسرے چہرے کے ساتھ (جس کے پاس اس جیسی بات کرے)

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہا جاتا ہے...

باب: ادب کا بیان

اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہا جاتا ہے

حدیث 997

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابوالائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَبَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ مَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ بِهَذَا وَجْهَ اللَّهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَتَعَرَّوْا وَجْهَهُ وَقَالَ رَحِمَ اللَّهُ مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرِ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابوالائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم فرمایا تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ بخدا محمد نے اس سے خدا کی (خوشنودی) کا لحاظ نہیں رکھا، میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ بیان کیا تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمایا کہ اللہ موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے کہ انہیں اس سے زیادہ ایذا دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابوالائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے...

باب : ادب کا بیان

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے

حدیث 998

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن صباح، اسحاق بن زکریا، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُشْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْبِدْحَةِ فَقَالَ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ
ظَهَرَ الرَّجُلُ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کسی کی تعریف کرتے ہوئے سنا اور اس کی تعریف میں میں مبالغہ کر رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے ہلاک کر دیا اس آدمی کی کمر توڑ دی۔

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے

حدیث 999

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، خالد، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ يَقُولُهُ مِرَارًا إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَا دِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَحَسِيبُهُ اللَّهُ وَلَا يُزَيِّ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا قَالَ وَهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ وَيْلَكَ

آدم، شعبہ، خالد، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا اور اس کی تعریف کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افسوس تجھ پر تو نے اپنے دوست کی گردن توڑ دی اور چند بار یہی کلمات فرمائے (پھر فرمایا) اگر تم میں سے کسی کی تعریف کرنی ہی تو کہے کہ میں ایسا ایسا گمان کرتا ہوں، اگر اس کے خیال میں ایسا ہے اور اس کو سمجھنے والا اللہ ہے اور اللہ پر کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کرنی چاہئے، وہیب نے خالد سے ویک کی بجائے ویک کا لفظ

نقل کیا۔

راوی: آدم، شعبہ، خالد، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکر رضی اللہ عنہ

اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہوا اور سعد نے بی...

باب: ادب کا بیان

اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہوا اور سعد نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے عبد اللہ بن سلام کے زمین پر کسی چلنے والے کے متعلق فرماتے ہوئے فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اہل جنت میں سے ہیں

حدیث 1000

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ إِيَّارِي يَسْقُطُ مِنْ أَحَدٍ شَقِيئَةٍ قَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ

علی بن عبد اللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کے متعلق بیان فرمایا جو بیان فرمایا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا ازار ایک طرف سے جھک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم ان میں سے نہیں ہو۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل و احسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیت...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل و احسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بری باتوں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے تمہیں نصیحت کرتا ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہاری سرکشی کا وبال تم ہی پر آئے گا، پھر اس پر ظلم کیا گیا تو اللہ اس کی مدد کرے گا، اور مسلمان یا کافر کی برائی مشہور نہ کرنے کا بیان

حدیث 1001

جلد : جلد سوم

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا يُخِيلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَأْتِي أَهْلَهُ وَلَا يَأْتِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِي أَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا بَالُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ يَعْنِي مَسْحُورًا قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لِبَيْدُ بْنُ أَعْصَمَ قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَّةٍ تَحْتَ رَعُوفَةٍ فِي بَيْتٍ ذَرَوَانَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذِهِ الْبَيْتُ الَّتِي أُرِيتُهَا كَأَنَّ رُؤُسَ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ وَكَأَنَّ مَائِهَا نُقَاعَةُ الْحَنَائِ فَأَمَرَبِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا تَعْنِي تَنْشَرَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَمَّا أَنَا فَأَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا قَالَتْ وَلِبَيْدُ بْنُ أَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے اتنے دنوں اس حال میں رہے کہ آپ کو خیال ہو تھا کہ اپنی بیوی کے پاس ہو آئے ہیں، حالانکہ وہاں نہیں جاتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے مجھ سے ایک دن فرمایا اے اللہ نے مجھے وہ بات بتادی جو میں دریافت کرنا چاہتا تھا، میرے پاس دو آدمی آئے، ان میں سے ایک میرے پاؤں کے اور دوسرا میرے سر کے پاس بیٹھ گیا، جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا اس نے پاؤں کے پاس بیٹھنے والے سے پوچھا کہ اس شخص کو کیا ہو گیا ہے؟ اس نے کہا مطبوع ہے یعنی اس پر جادو کیا گیا ہے، پوچھا کس نے جادو کیا ہے، کہا لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں؟ کہا بالوں کو نہ کھجور کے چھلکے میں ڈال کر ذروان کے کنویں میں ایک پتھر کے نیچے رکھ کر، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں میں ایک پتھر کے نیچے رکھ کر، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا

کہ یہی وہ کنواں ہے، جو مجھے خواب میں دکھلایا گیا اس کے پاس کھجوروں کے درخت شیطان کے سروں کی طرح ہیں، اور اس کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نکالنے کا حکم دیا تو وہ نکال دیا گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر کیوں نہیں؟ یعنی آپ نے اس کو مشتہر کیوں نہیں کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دی اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگوں کے سامنے کسی کے شر کو مشتہر کر دوں اور بیان کیا کہ لبید بن اعصم بنی زریق کا ایک فرد تھا جو یہود کے حلیف تھے۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور حسد کرنے والے ک...

باب: ادب کا بیان

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور حسد کرنے والے کی برائی سے (پناہ مانگتا ہوں) جب کہ وہ حسد کرے

حدیث 1002

جلد: جلد سوم

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور نہ اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور نہ بغض رکھو اور اللہ کے بندے بھائی بن کر رہو۔

راوی : بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

باب : ادب کا بیان

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور حسد کرنے والے کی برائی سے (پناہ مانگتا ہوں) جب کہ وہ حسد کرے

حدیث 1003

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْغَضُوا وَلَا تَحْسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور اللہ تعالیٰ بندے بھائی بھائی ہو کر رہو اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ جدا رہے (قطع تعلق کرے)۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اے ایمان والو! زیادہ بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بغض بدگمانی ہے اور نہ کسی کے عیوب...

باب : ادب کا بیان

اے ایمان والو! زیادہ بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بغض بدگمانی ہے اور نہ کسی کے عیوب کی جستجو میں رہو

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ اس کی ٹوہ میں لگے رہو اور (بیچ میں) ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کس طرح گمان کیا جاسکتا ہے...

باب : ادب کا بیان

کس طرح گمان کیا جاسکتا ہے

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْرِفَانِ مِنْ دِينِنَا شَيْئًا قَالَ اللَّيْثُ كَانَا رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُنَافِقِينَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بِهَذَا وَقَالَتْ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا أَظُنُّ فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْرِفَانِ دِينَنَا الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ فلاں فلاں شخص ہمارے دین کی کوئی بات جانتے ہوں لیث نے بیان کیا کہ یہ دونوں منافق تھے۔ ابن بکیر، لیث سے (اسی سند سے) یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ ایک دن میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا میں فلاں فلاں شخص کے متعلق نہیں گمان کرتا ہوں کہ ہم جس دین پر قائم ہیں اس کے متعلق کچھ بھی جانتے ہیں۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا...

باب: ادب کا بیان

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا

حدیث 1006

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالعزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتٍ مُعَانِي إِلَّا الْبَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْبَاهِرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری تمام امت کے گناہ معاف ہوں گے مگر وہ شخص جو اعلانیہ گناہ کرتا ہو اور یہ تو جنون کی بات ہے کہ رات کو ایک آدمی کوئی کام کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈالے پھر صبح ہونے پر وہ آدمی کہے کہ اے فلاں میں نے گزشتہ رات فلاں فلاں کام کیے رات کو اللہ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا اور یہ کہ صبح کو اس نے اللہ کے ڈالے ہوئے پردہ کو کھول دیا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا

حدیث 1007

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، ابو عوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَبَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي التَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنْفَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ عِبْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ عِبْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقْرَأُ كَأَنَّهُ يَقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا فَأَنَا أَعْفُو هَٰلِكَ الْيَوْمَ

مسدد، ابو عوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی نے ابن عمر سے پوچھا کہ تم نے سرگوشی کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کس طرح سنا ہے انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے رب سے قریب ہو گا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر فرمائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کئے تھے وہ عرض کرے گا جی ہاں اس سے اقرار کرائے گا پھر فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا آج میں تم کو بخش دیتا ہوں۔

تکبر کا بیان اور مجاہد نے کہا کہ ثانی عطف سے مراد اپنے دل میں اپنے کو بڑا سمجھنا...

باب: ادب کا بیان

تکبر کا بیان اور مجاہد نے کہا کہ ثانی عطف سے مراد اپنے دل میں اپنے کو بڑا سمجھنے والا ہے۔ عطف سے مراد گردن ہے

حدیث 1008

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَاعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبْرَهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتْلٍ جَوَاطِ مُسْتَكْبِرٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُبَيْدُ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْأُمَّةُ مِنْ أُمَّائِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ

محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو جنت والے نہ بتلا دوں؟ ہو ضعیف اور مسکین ہے جو اللہ کی قسم کسی بات پر کھاتا ہے تو اللہ اس کو ضرور پورا کر دیتا ہے اور کیا میں تمہیں دوزخ والے نہ بتلا دوں! وہ تمام سرکش اور اپنے کو بڑا سمجھنے والے لوگ ہیں اور محمد بن عیسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہشیم نے بیان کیا کہ ہم سے حمید طویل نے انہوں نے انس بن مالک سے روایت کی انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ والوں میں ایک لونڈی تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی اور جہاں چاہتی لے جاتی۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے...

باب : ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

حدیث 1009

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ وَهُوَ ابْنُ أُخَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي بَيْعٍ أَوْ عَطَائٍ أَعْطَتْهُ عَائِشَةُ وَاللَّهِ لَتَنْتَهِيَنَّ عَائِشَةُ أَوْ لَأُحْجَرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَهْوَقَالَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَتْ هُوَ لِلَّهِ عَلَى نَذْرٍ أَنْ لَا أَكَلِمَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْهَا حِينَ طَالَتْ الْهَجْرَةُ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أَشْفَعُ فِيهِ أَبَدًا وَلَا أَتَحَنُّثُ إِلَى نَذْرٍ فَلَئِمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ كَلَّمَ الْبُسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ وَهَمَّا مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَقَالَ لَهَا أَنْشُدُكَمَا بِاللَّهِ لَهَا أَدْخَلْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ فَإِنَّهَا لَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَنْذِرَ قَطِيعَتِي فَأَقْبَلَ بِهِ الْبُسُورُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مُسْتَبِلَيْنِ بِأُرْدِيَّتِهِمَا حَتَّى اسْتَأْذَنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَنْدَخُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ ادْخُلُوا قَالُوا كُلُّنَا قَالَتْ نَعَمْ ادْخُلُوا كُلُّكُمْ وَلَا تَعْلَمُ أَنَّ مَعَهُمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا دَخَلُوا دَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحِجَابَ فَاعْتَنَقَ عَائِشَةَ وَطَفِقَ يَنَاشِدُهَا وَيَبْكِي وَطَفِقَ الْبُسُورُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَنَاشِدَانِهَا إِلَّا مَا كَلَّمْتَهُ وَقِيلَتْ مِنْهُ وَيَقُولَانِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتِ مِنَ الْهَجْرَةِ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَى عَائِشَةَ مِنَ التَّنْذِيرِ وَالتَّحْرِيجِ طَفِقَتْ تَذَكِّرُهُمَا نَذْرَهَا وَتَبْكِي وَتَقُولُ إِنِّي نَذَرْتُ وَاللَّهِ شَدِيدٌ فَلَمْ يَزَالَا بِهَا حَتَّى كَلَّمَتْ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَعْتَقَتْ فِي نَذْرِهَا ذَلِكَ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً وَكَانَتْ تَذَكِّرُهُمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَتَبْكِي حَتَّى تَبْلُ دُمُوعُهَا خَبَارَهَا

ابو الیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے برادر زادہ ہیں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا گیا کہ کسی بیع کے متعلق یا عطیہ کے متعلق جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو دیا تھا عبد اللہ بن زبیر نے کہا کہ قسم ہے خدا کی عائشہ رضی اللہ عنہا یا تو اس سے باز آجائیں ورنہ میں ان پر سختی کروں گا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا واقعی انہوں نے ایسا کہا ہے لوگوں نے کہا ہاں! انہوں نے فرمایا اللہ کے واسطے عہد کرتی ہوں کہ میں ابن زبیر سے کبھی گفتگو نہ کروں گی جب اس جدائی کو بہت عرصہ گزر گیا تو ابن زبیر نے سفارش کرائی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بخدا میں نہ کسی کی سفارش قبول کروں گی اور نہ میں اپنی قسم توڑوں گی، پھر ابن زبیر پر یہ بات شاق گزری تو مسور بن مخزمہ اور عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث (جو بنی زہرہ میں سے تھے) گفتگو کی اور ان دونوں سے کہا کہ تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ مجھ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے چلو، اس لئے کہ ان کے لئے جائز نہ تھا کہ مجھ سے قطع تعلق کے لئے نذر مانئیں۔ مسور اور عبد الرحمن اپنی اپنی چادر اوڑھ کر ابن زبیر کو ساتھ چلے یہاں تک کہ دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے داخلہ کی اجازت مانگی دونوں نے کہ السلام علیک ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! کہا ہم سب اندر داخل ہوئے تو ابن زبیر پردے کے اندر گھس کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لپٹ گئے اور ان کو اللہ کا واسطہ دینے لگے کہ ان سے بات کیجئے اور ان کا عذر قبول کیجئے اور ان دونوں نے کہا کہ آپ جانتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک ملاقات سے منع فرمایا ہے کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ترک ملاقات کرے، جب ان دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سمجھایا اور اصرار کیا تو وہ بھی رو کر سمجھانے لگیں کہ میں نے نذر مانی ہے اور نذر کا معاملہ بہت سخت ہے لیکن یہ دونوں مصر رہے یہاں تک کہ ان سے بلوا کر چھوڑا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس نذر کے کفارے میں چالیس غلام آزاد کئے اس کے بعد جب بھی اپنی نذر کو یاد کرتیں تو روتیں یہاں تک کہ ان کو دوپٹہ آنسوؤں سے تر ہو جاتا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بغض نہ رکھو اور کسی سے حسد نہ کرو، اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ترک تعلق کرے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

حدیث 1011

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات اس طرح ترک تعلقات کرے کہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آئیں تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ

نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا اور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی ص...

باب : ادب کا بیان

نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا اور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا اور پچاس راتوں کا تذکرہ کیا

حدیث 1012

جلد : جلد سوم

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ غَضَبَكَ وَرِضَاكَ قَالَتْ قُلْتُ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكَ إِذَا كُنْتَ رَاضِيَةً قُلْتُ بَلَى وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتَ سَاخِطَةً قُلْتُ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلُ لَسْتُ أَهَاجِرُ إِلَّا اسْبَهَكَ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری خوشی اور ناراضگی کو پہچان لیتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کس طرح پہچان لیتے ہیں، آپ نے فرمایا تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو لا اور محمد اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو لا اور ابراہیم (قسم ہے رب کی) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا جی ہاں، میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لئے روزانہ یا صبح و شام کے وقت جایا جائے...

باب : ادب کا بیان

کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لئے روزانہ یا صبح و شام کے وقت جایا جائے

حدیث 1013

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم، ہشام، معمر اور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَقِيْلٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ اَعْقِلْ اَبُوَيَّ اِلَّا وَهِيَ اَيْدِيْنِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيَّهَا يَوْمٌ اِلَّا يَأْتِيْنَا فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفِي النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِي بَيْتِ اَبِي بَكْرٍ فِي نَحْرِ الظَّهِيْرِ قَالَ قَائِلٌ هَذَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِيْنَا فِيْهَا قَالَ اَبُو بَكْرٍ مَا جَاءَ بِهٖ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ اِلَّا اَمْرٌ قَالَ اِنِّي قَدْ اُذِنَ لِي بِالْخُرُوْجِ

ابراہیم، ہشام، معمر اور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو دیندار ہونے کے سوا کچھ نہیں پایا اور کوئی روز ایسا نہیں گذرتا جس کے دونوں کناروں یعنی صبح و شام کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین کے پاس تشریف نہ لاتے ہوں، میں ایک دن ابو بکر کے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھی ہوئی تھی کہ کسی کہنے والے نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میرے پاس تشریف لا رہے ہیں کہ اس وقت کبھی نہیں آئے ہیں، حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ ایسے وقت میں آپ کسی اہم کام کی وجہ سے تشریف لا رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم مل گیا ہے۔

راوی : ابراہیم، ہشام، معمر اور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

ملاقات اور اس شخص کا بیان، جو کسی جماعت کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے...

باب : ادب کا بیان

ملاقات اور اس شخص کا بیان، جو کسی جماعت کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے اور سلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابودراء کی ملاقات کو گئے تو ان کے ہاں کھانا کھایا

حدیث 1014

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سلام، عبد الوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَطَعِمَ عَنْدهُمْ طَعَامًا فَلَبَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَمَرَ بِمَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ فَنُضِحَ لَهُ عَلَى بَسَاطٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ

محمد بن سلام، عبد الوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے مکان میں تشریف لے گئے تو ان کے پاس کھانا کھایا جب باہر نکلنا چاہا تو حکم دیا کہ گھر کے ایک کونہ کو صاف کیا جائے، چنانچہ اس پر فرش بچھایا گیا تو آپ نے اس پر نماز پڑھی اور ان لوگوں کے لئے دعا فرمائی۔

راوی : محمد بن سلام، عبد الوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

وفد سے ملنے کے لئے زینت کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

وفد سے ملنے کے لئے زینت کرنے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الصمد، والد عبد الصمد، یحییٰ بن ابی اسحاق

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا إِسْتَبْرَقْتُ قُلْتُ مَا غَلِظَ مِنَ الدِّيَابِ وَخَشَنَ مِنْهُ قَالَ سَبَعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ رَأَى عُمَرَ عَلَى رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِ هَذِهِ فَالْبَسُهَا لِي وَفَدِ النَّاسِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ إِنِّي لَيْلَبَسُ الْخَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَمَضَى مِنْ ذَلِكَ مَا مَضَى ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ بِحُلَّةٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتُ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتُ فِي مِثْلِهَا مَا قُلْتُ قَالَ إِنِّي بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِتَصِيبَ بِهَا مَا لَا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ الْعِلْمَ فِي الثُّوبِ لِهَذَا الْحَدِيثِ

عبد اللہ بن محمد، عبد الصمد، والد عبد الصمد، یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ نے کہا کہ استبرق کیا ہے؟ میں نے کہا موٹا اور کھر دراریشمی کپڑا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے عبد اللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے استبرق کا حلہ دیکھا وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کو خرید لیں اور جب وفد حاضر ہوں اس وقت آپ اس کو پہنیں، آپ نے فرمایا یشم وہی پہنتا ہے جس (آخرت میں) کوئی حصہ نہ ہو، اس واقعہ کو ایک مدت گزر گئی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کے پاس ایک حلہ بھیجا تو حضرت عمر نے اس حلہ کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے یہ میری طرف بھیجا حالانکہ آپ اس جیسے کپڑے کے متعلق یہ کچھ فرما چکے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو یہ اس لئے بھیجا ہے کہ اس کے ذریعہ سے مال حاصل کرو اور ابن عمر اسی حدیث کی بناء پر نقش و نگار کو ناپسند کرتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الصمد، والد عبد الصمد، یحییٰ بن ابی اسحاق

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابو جحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : ادب کا بیان

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابو جحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابو درداء کے درمیان بھائی چارہ کرادیا تھا اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ ہم لوگ جب مدینہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا

حدیث 1016

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُبَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

مسدد، یحییٰ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہمارے پاس عبد الرحمن آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کر، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : مسدد، یحییٰ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابو جحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابو درداء کے درمیان بھائی چارہ کرادیا تھا اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ ہم لوگ جب مدینہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا

حدیث 1017

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، اسباعیل بن زکریا، عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَبْلَعْتَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ قَدْ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام میں قسم نہیں ہے، تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان میرے گھر میں قسم کھلائی تھی۔

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم...

باب: ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

حدیث 1018

جلد: جلد سوم

راوی: حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّيْبِرِ فَجَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّيْبِرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ لِهْدْبَةٍ أَخَذْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ جَالِسٌ بَابِ الْحُجْرَةِ لِيُوْذَنَ لَهُ فُطِفَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَزُجُّ هَذِهِ عَنَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ

تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعَنِي إِلَى رِفَاعَةٍ لَّاحِقَتِي تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقِي عُسَيْلَتِكَ

حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر نے اس سے نکاح کر لیا اور عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں رفاعہ کے پاس تھی اس نے مجھے تین طلاقیں دیدیں پھر مجھ سے عبد الرحمن بن زبیر نے نکاح کر لیا اور بخدایا رسول اللہ ان کے پاس اس پھندے کی طرح ہے اور اپنی چادر پکڑ کر دکھائی۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ابن سعید بن عاص حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے تاکہ ان کو داخلے کی اجازت ملے، خالد ابو بکر کو آواز دینے لگے کہ اے ابو بکر اس عورت کو کیوں نہیں روکتا کہ بہ آواز بلند رسول اللہ کے سامنے بول رہی ہے اور رسول اللہ صرف مسکرا دیے اور فرمایا کہ شاید تو رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے لیکن تو نہیں جاسکتی جب تک کہ تو اس سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو سکے۔

راوی: حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

حدیث 1019

جلد : جلد سوم

راوی: اسباعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَسْأَلْنَهُ وَيَسْتَكْثِرُنَّهُ عَالِيَةً أَصَوَاتُهُنَّ عَلَى صَوْتِهِ فَلَبَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ تَبَادُرَ الْحِجَابِ

فَإِذْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَالتَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ أَضْحَكَ اللَّهُ سِتِّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي لَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ يَهْبُنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا عَدَوَاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبُنِي وَلَمْ تَهْبُنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ إِنَّكَ أَفْظُ وَأَغْلُظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يَا ابْنَ الْخَطَابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقَيْكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجٍّ

اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے داخلہ کی اجازت چاہی، اس وقت قریش کی عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں، جو کچھ دریافت کر رہی تھیں، اور بہت زیادہ سوال کر رہی تھیں ان عورتوں کی آواز آپ کی آواز پر غالب تھی، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت چاہی تو یہ عورتیں جلدی سے پردہ میں چلی گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اجازت دی جب یہ اندر پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس رہے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اللہ آپ کو ہنساتا ہوا رکھے (کیا بات ہے) آپ نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہے کہ جو نبی انہوں نے تمہاری آواز سنی تو جلدی سے پردہ میں چلی گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس کے زیادہ مستحق ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں، پھر ان عورتوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اے اپنی جان کی دشمن عورتوں! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ڈرتی ہو؟ ان عورتوں نے جواب دیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ سخت اور غضب والے ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب ادھر سنو! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ شیطان تم سے کبھی راہ چلتے ہوئے نہیں ملتا، جس راہ پر تم چلے ہو وہ دوسری طرف چل دیتا ہے۔

راوی: اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَبَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ قَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنَّ شَأْيَ اللَّهِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَبْرَحُ أَوْ نَفْتَحَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ قَالَ فَعَدُّوا فَقَاتَلُوهُمْ قِتَالًا شَدِيدًا وَكَثُرَ فِيهِمُ الْجِرَاحَاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنَّ شَأْيَ اللَّهِ قَالَ فَسَكَنُوا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِالْخَبَرِ كُلِّهِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طائف میں جہاد کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ کل ان شاء اللہ ہم واپس ہو جائیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی نے کہا کہ ہم بغیر فتح کئے ہوئے نہیں ٹلیں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا پھر کل جنگ کرو چنانچہ دوسرے دن ان لوگوں نے سخت جنگ کی اور بہت سے آدمی زخمی ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم ان شاء اللہ واپس ہو جائیں گے اب لوگ خاموش ہو رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے، حمیدی کا بیان ہے کہ ہم سے سفیان نے یہ پوری حدیث بیان کی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

راوی: موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتَقْتَ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأَتَى بِعَرَقٍ فِيهِ تَبَرُّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْعَرَقُ الْبُكْتُ فَقَالَ أَيُّنَ السَّائِلُ تَصَدَّقَ بِهَا قَالَ عَلَى أَفْقَرِ مَنِّي وَاللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلٌ بَيَّتَ أَفْقَرُ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَأَتَيْتُمُ إِذَا

موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں تو ہلاک ہو گیا رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی، آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر، اس نے کہا میرے پاس غلام نہیں، فرمایا پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ اس نے کہا اسکی صلاحیت نہیں رکھتا فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے کہا میرے پاس یہ بھی نہیں ایک عرق لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں (ابراہیم نے کہا کہ عرق ایک پیمانہ ہے) آپ نے پوچھا وہ سائل کہاں ہے؟ اس کو لے جا اور صدقہ کر دے اس نے پوچھا کیا اپنے سے زیادہ محتاج کو دوں! خدا کی قسم مدینہ کے ان ریگستانوں کے درمیان کوئی گھرا یا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کی کچلیاں کھل گئیں (اور فرمایا کہ) پھر تم ہی سہی۔

راوی: موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِي غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَذْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ جَبَذَةً شَدِيدَةً قَالَ أَنَسٌ فَنَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَائِ مِنْ شِدَّةِ جَبَذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَبَّدُ مُرِّ مَنِ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَانْتَفَتِ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَائِي

عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا اس حال میں کہ آپ ایک نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے جس کے حاشیے گھنے بنے ہوئے تھے ایک اعرابی آپ سے ملا اور آپ کی چادر پکڑ کر زور سے کھینچی۔ انس کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر دیکھا کہ زور سے کھینچی۔ انس کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر دیکھا کہ زور سے کھینچنے کے سبب سے نشان پڑ گئے تھے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کا مال جو تیرے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھ کو دلاؤ، میں نے آپ کی طرف مڑ کر دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو دیئے جانے کا حکم دیا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

راوی: ابن نبیر، ابن ادريس، اسماعيل، قيس، جرير

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَأْيَ إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِهِ وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

ابن نمیر، ابن ادريس، اسماعیل، قیس، جریر کہتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا اور جب بھی مجھے دیکھتے تو مسکراتے، میں نے آپ سے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر بیٹھ نہیں سکتا، آپ نے ہاتھ میرے سینے پر مارا اور فرمایا اے اللہ اس کو ثابت قدم رکھ اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا۔

راوی: ابن نمیر، ابن ادريس، اسماعیل، قیس، جریر

باب: ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

حدیث 1024

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَضَحَكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِمَ شَبَّهَ الْوَلَدِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، کیا عورت پر غسل واجب ہے، جب کہ اس کو احتلام ہو جائے، آپ نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ پانی دیکھے، ام سلمہ ہنسیں اور عرض کیا کیا عورت بھی محتلم ہوتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ کیوں ماں

کے مشابہ ہوتا ہے؟

راوی: محمد بن شنی، یحییٰ، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم

باب: ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

حدیث 1025

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْبِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی سارے دانت کھول کر اس طرح ہنسنے نہیں دیکھا کہ آپ کا حلق نظر آنے لگے بلکہ آپ صرف تبسم فرماتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے

راوی : محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَ قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ قَحْطُ الْمَطَرِ فَاسْتَسْقِ رَبِّكَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى مِنْ سَحَابٍ فَاسْتَسْقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ مِطْرٌ وَاحْتَى سَالَتْ مِثَاعِبُ الْمَدِينَةِ فَمَا زَالَتْ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُتَقْبِلَةِ مَا تُقْدِعُ ثُمَّ قَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ غَرِقْنَا فَادْعُ رَبَّكَ يَحْبِسْهَا عَنَّا فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنِ الْمَدِينَةِ يَبِينُنَا وَشِبَالًا يُطَرُّ مَا حَوَالَيْنَا وَلَا يُطَرُّ مِنْهَا شَيْءٌ يُرِيهِمُ اللَّهُ كَرَامَةً نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجَابَةً دَعْوَتِهِ

محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جمعہ کے دن حاضر ہوا، اس وقت آپ مدینہ میں خطبہ دے رہے تھے، اس نے عرض کیا بارش رک گئی ہے، اس لئے اپنے رب سے پانی کی دعا کیجئے، آپ نے آسمان کی طرف دیکھا تو اس وقت ابر کا کوئی ٹکڑا نظر نہیں آ رہا تھا، آپ نے بارش کی دعا کی، بادل کے ٹکڑے نمودار ہوئے اور ایک دوسرے سے مل گئے، پھر بارش دوسرے جمعہ تک اسی طرح ہوتی رہی کہ تھمتی ہی نہ تھی، پھر وہی آدمی یا اس کے علاوہ کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا، آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، اس نے عرض کیا کہ ہم تو اب غرق ہوئے، اس لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ اب بارش روک دے، آپ ہنسے پھر فرمایا یا اللہ ہمارے ارد گرد برسنا اور ہم پر نہ برسا، یہ دو یا تین بار آپ نے ارشاد فرمایا، بدلی مدینہ سے دائیں یا بائیں پھٹکنے لگی اور ہمارے ارد گرد بارش ہوتی رہی لیکن مدینہ میں بارش نہیں ہوئی، اللہ تعالیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کرامت اور ان کی دعاؤں کی مقبولیت دکھاتا ہے۔

راوی : محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھ...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

حدیث 1027

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكُونَ صَدِيقًا وَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچائی نیکی کی طرف اور نیکی ہدایت کرتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ صدیق ہو جاتا ہے اور جھوٹ بدکاری کی طرف اور بدکاری دوزخ کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کاذبین میں لکھا جاتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

حدیث 1028

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتْيَانِي قَالَا الَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ يَكْذِبُ بِالْكَذْبَةِ تُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْدُغَ الْآفَاقُ فَيُصْنَعُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

موسیٰ بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ وہ شخص جس کو تم نے معراج کی رات میں دیکھا تھا کہ اس کے جڑے چیرے جارہے تھے وہ بہت بڑا جھوٹا تھا اور اس طرح جھوٹ باتیں اڑاتا تھا کہ دنیا کے تمام گوشوں میں وہ پھیل جاتی تھیں قیامت تک اس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا رہے گا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

حدیث 1029

جلد : جلد سوم

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِيَ خَانَ

ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرے اور جب اس

کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابو سہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اچھے طریقوں کا بیان...

باب: ادب کا بیان

اچھے طریقوں کا بیان

حدیث 1030

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَسَامَةَ أَحَدَثَكُمْ الْأَعْمَشُ سَبْعَتْ شَقِيقًا قَالَ سَبْعَتْ حُذِيفَةَ يَقُولُ إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ دَلًّا وَسَمْتًا وَهَدًيًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَنُ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ لَا نَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ إِذَا خَلَا

اسحاق بن ابراہیم نے ہم سے بیان کیا کہ میں نے ابو اسامہ سے کہا تم سے اعمش نے حدیث بیان کی کہ میں نے شقیق سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے حذیفہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طور و طریق اور عادات و خصلت سے بہت مشابہ ابن ام عبد ہیں، جب وہ گھر سے باہر نکلتے ہیں یہاں تک کہ واپس آ جاتے ہیں، معلوم نہیں کہ گھر میں جب وہ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کیا کرتے ہیں۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم

باب : ادب کا بیان

اچھے طریقوں کا بیان

حدیث 1031

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَارِقٍ سَمِعْتُ طَارِقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بہتر گفتگو کتاب اللہ ہے اور بہترین طور و طریق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طور و طریق ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر...

باب : ادب کا بیان

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب ملے گا

حدیث 1032

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، اعش، سعید بن جبیر، ابو عبد الرحمن، سلیم، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذَى

سَبَّعَهُ مِنَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَدْعُونَ لَهُ وَلَدًا إِنَّهُ لَيَعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابو عبد الرحمن، سلمیٰ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دینے والی بات سن کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کے لئے بیٹا بتاتے ہیں اور وہ انہیں معاف کر دیتا ہے، اور انہیں رزق دیتا ہے۔

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابو عبد الرحمن، سلمیٰ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب ملے گا

حدیث 1033

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَبَّعْتُ شَقِيقًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً كَبْعُضُ مَا كَانَ يَقْسِمُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ إِنَّهَا لِقِسْمَةٌ مَا أُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ قُلْتُ أَمَّا أَنَا لَأَقُولَنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَسَارَتْهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَغَضِبَ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَخْبَرْتُهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت حسب دستور تقسیم فرمایا ایک انصاری شخص نے کہا کہ خدا کی قسم اس تقسیم سے خدا کی رضامندی مقصود نہیں، میں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور اس بات کو کہوں گا، چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے چپکے سے آپ سے یہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر شاق گذرا، آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گا، آپ غضب ناک ہو گئے، یہاں تک کہ میں نے چاہا

کہ کاش آپ سے بیان نہ کرتا، پھر آپ نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی، لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو...

باب: ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو

حدیث 1034

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَتْ عَائِشَةُ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْتَضَى فِيهِ فَتَنَزَّكَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَحَدَّثَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدَّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کا کیا تھا اور لوگوں کو اس کے کرنے کی اجازت بھی دی تھی، لیکن لوگوں نے اس سے پرہیز کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد بیان کی پھر فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اس کام سے پرہیز کرتے ہیں، جو میں کرتا ہوں، خدا کی قسم میں اللہ کو ان سے زیادہ جاننے والا ہوں اور ان سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو

حدیث 1035

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ هُوَ ابْنُ أَبِي عَتَبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خَدْرِهَا فَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَا فِي وَجْهِهِ

عبدان، عبد اللہ، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پردہ والی کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ باحیا تھے، جب کوئی بات ایس دیکھتے جو آپ کو ناگوار ہوتی تو ہم لوگوں کو آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتا۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا...

باب : ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

حدیث 1036

جلد : جلد سوم

راوی: محمد و احمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَايَ بِهِ أَحَدُهُمَا وَقَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد و احمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی کو یا کافر کہہ کر پکارے تو ان میں سے ایک اس کا مستحق ہو گیا، اور عکرمہ بن عمار نے یحییٰ سے انہوں نے عبد اللہ بن یزید سے نقل کیا کہ انہوں نے ابوسلمہ سے ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: محمد و احمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

حدیث 1037

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَايَ بِهَا أَحَدُهُمَا

اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

آدمی اپنے بھائی کو یا کافر کہے تو ان میں ایک اس مستحق ہو جاتا ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

حدیث 1038

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِبَلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُدِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَعْنُ الْكُفْرُ مِنْ كَفْتِلِهِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَفْتِلُهُ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی جھوٹی قسم کھائی، تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور جس شخص نے کسی چیز سے خود کشی کی تو جہنم کی آگ میں اس کو اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا، اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر کے ساتھ متہم کہا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے...

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

حدیث 1039

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمُ الصَّلَاةَ فَقَرَأَ بِهِمُ الْبَقْرَةَ قَالَ فَتَجَوَّزَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً فَبَدَعَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَبَدَعَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَنَسْتَعِي بِنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِنَا الْبَارِحَةَ فَقَرَأَ الْبَقْرَةَ فَتَجَوَّزْتُ فَرَعَمَ أَنِّي مُنَافِقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَأْنِ أَنْتَ ثَلَاثًا أَقْرَأُ وَالشَّمْسُ وَضَحَاهَا وَسَبِّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهَا

محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم کے پاس آکر ان کو نماز پڑھاتے تھے، ایک دفعہ نماز میں سورہ بقرہ پڑھی، راوی کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نماز سے نکل کر ہلکی نماز پڑھی، معاذ کو جب یہ معلوم ہوا تو کہا کہ یہ منافق ہے، اس شخص کو معلوم ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم میں ہیں، کہ اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور اپنے اونٹوں سے سیراب کرتے ہیں، اور معاذ نے گزشتہ رات جو ہم لوگوں کو نماز پڑھائی تو اس میں سورہ بقرہ کی قرائت کی میں نے (الگ ہو کر) مختصر نماز پڑھ لی، تو انہوں نے کہا کہ میں منافق ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (معاذ سے) فرمایا اے معاذ! کیا تو فتنے میں ڈالنے والا ہے، تین بار آپ نے یہ الفاظ فرمائے (پھر فرمایا کہ) تَوَوَّ الشَّمْسُ وَضَحَاهَا وَسَبِّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهَا اور اسی قسم کی سورتیں پڑھا کر۔

راوی : محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

حدیث 1040

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق، ابوالغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْبُغَيْرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيُقْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرَكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

اسحاق، ابوالغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص لات وعزی کی قسم کھائے تو وہ فوراً لاِیْلَہُ اِلَّا اللہ کہہ دے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جو اکھیلیں، تو اس کو چاہئے کہ صدقہ کرے۔

راوی : اسحق، ابوالغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

حدیث 1041

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رُكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ
فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ وَاللَّهُ
فَلْيَصُصْتُ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب کو سواریوں میں پایا اور وہ اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، تو آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر فرمایا کہ سن لو! اللہ تعالیٰ تمہیں باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جس شخص کو قسم کھانی ہو تو اللہ
کی قسم کھائے ورنہ چپ رہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور...

باب: ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

حدیث 1042

جلد: جلد سوم

راوی: یسراہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَسْرَةُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ قِرَاءَةٌ فِيهِ صُورٌ فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ تَنَاولَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ وَقَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُصَوِّرُونَ هَذِهِ الصُّوَرِ

یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت گھر پر ایک پردہ پڑا ہوا تھا، جس میں تصویریں تھیں، آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، پھر اس پردے کو لیا اور اس کو پھاڑ دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو یہ تصویریں بناتے ہیں۔

راوی: یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

حدیث 1043

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمٍ قَالَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنْغِيرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْهَرِيصَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

مسدد، یحییٰ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں عشاء کی نماز میں فلاں فلاں شخص کے طویل نماز پڑھانے کی وجہ سے شریک نہیں ہوتا ہوں، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ میں اس سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا کہ اے لوگو! ہم میں سے بعض وہ ہیں، جو دوسروں کو بھگاتے ہیں (نفرت دلاتے ہیں) اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر پڑھے، اس لئے کہ ان میں مریض اور بوڑھے اور حاجت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

راوی : مسدد، یحییٰ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

حدیث 1044

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُحَامَةً فَحَكَّهَا بِيَدِهِ فَتَغَيَّظَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ حَيَالٌ وَجْهَهُ فَلَا يَتَخَبَّنَ حَيَالٌ وَجْهَهُ فِي الصَّلَاةِ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، تو آپ نے سامنے سجدہ کرنے کی جگہ کھنگار (بلغم) دیکھا تو اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا اور غصے ہو کر فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ نماز میں اپنے چہرہ کے سامنے ناک وغیرہ کی رطوبت نہ پھینکے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

راوی: محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى النُّبَيْعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّقْظَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وَكَائِهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّهَا لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِدِزْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجُنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حَدَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَقَالَ الْبَكِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ

محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ (گری پڑی ہوئی چیز) کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو ایک سال تک مشہور کرو، پھر اس کے سر بندھن کو پہچان رکھ، پھر اس کو خرچ کر ڈال، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دے دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے، اس لئے کہ وہ تیرا ہے یا تیرے بھائی کا یا بھڑیئے کا ہے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! کھوئے ہوئے اونٹ کا کیا حکم ہے؟ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ بہت غصہ ہوئے، یہاں تک کہ آپ کے دونوں رخسار یا چہرہ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا کہ تجھے اس سے کیا سروکار! جب کہ اس کا کھانا اور پانی اس کے ساتھ ہے، یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالیتا ہے،

راوی: محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

راوی: اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبد اللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت

وَقَالَ الْمَكِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً مُخَصَّفَةً أَوْ حَصِيرًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيهَا فَتَتَبَعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ وَجَاءُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ جَاءُوا إِلَيْهِ فَحَضَرُوا وَأَبْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ مُغَضَّبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةٍ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْكَتُوبَةَ

اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبد اللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک حجرہ کھجور کی شاخ یا بورے سے بنالیا تھا، (ایک بار) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور جا کر اس میں نماز پڑھنے لگے، تو لوگ بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، پھر ایک رات (دوسرے) لوگ تو آگئے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے میں دیر کر دی، اور آپ باہر تشریف نہیں لائے، تو لوگوں نے اپنی آواز بلند کی اور دروازے پر کنکریاں پھینکیں، غصے کی حالت میں آپ باہر تشریف لائے اور ان لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے برابر اس طرح کرتے رہنے کی وجہ سے میں نے خیال کیا کہ کہیں تم پر فرض نہ کر دیا جائے، اس لئے تم اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو، اس لئے کہ فرض کے سوا دوسری نمازیں وہ بہتر ہیں جو گھر میں پڑھی جائیں۔

راوی: اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبد اللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں...

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

حدیث 1047

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوی وہ نہیں کہ جو (کشتی میں کسی کو) بچھاڑے بلکہ قوی وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

حدیث 1048

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغَضَّبًا قَدْ احْمَرَّتْ وَجْهَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالُوا لِلرَّجُلِ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِبَجْنُونٍ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن مردکھتے ہیں کہ دو آدمیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک گالی گلوچ کیا ہم بھی وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور چہرہ سرخ ہو گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسے کلمات جانتا ہوں کہ اگر یہ ان کو ادا کرتا تو اس کی یہ غصہ کی حالت جاتی رہتی وہ (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) کہہ لیا، لوگوں نے آدمی سے کہا کہ کیا تو سن رہا ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن مرد

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

حدیث 1049

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن یوسف، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُوَ ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي قَالَ لَا تَغْضَبُ فَرَدَّدَ مَرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبُ

یحییٰ بن یوسف، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں، آپ نے فرمایا کہ غصہ نہ کیا کرو اس نے کئی بار عرض کیا تو آپ یہی فرماتے رہے کہ غصہ نہ کرو۔

راوی: یحییٰ بن یوسف، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حیا کا بیان...

باب: ادب کا بیان

حیا کا بیان

حدیث 1050

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا وَإِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ سَكِينَةً فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَحَدَّثَكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صَحِيفَتِكَ

آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیائیک ہی لاتی ہے، بشیر بن کعب نے کہا کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ حیا و قار کا سبب ہے اور حیا سکون قلب پیدا کرتی ہے، ان سے عمران نے کہا کہ میں تجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تو مجھ سے اپنی کتابوں کی بات بیان کرتا ہوں (حدیث کی موجودگی میں اس کی ضرورت نہیں)۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین

باب : ادب کا بیان

حیا کا بیان

جلد : جلد سوم

حدیث 1051

راوی : احمد بن یونس، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ يَقُولُ إِنَّكَ لَتَسْتَحْيِي حَتَّى كَأَنَّهُ يَقُولُ قَدْ أَضْرَبْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ

احمد بن یونس، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے اور وہ حیا کے متعلق عتاب کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تو اس قدر حیا کرتا ہے، تجھے اس سے نقصان پہنچے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو (ایسا نہ کہو) اس لئے کہ حیا ایمان کا جزو ہے۔

راوی : احمد بن یونس، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حیا کا بیان

جلد : جلد سوم

حدیث 1052

راوی : علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَوْلَى أَنَسٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ سَبَعْتُ أَبَا

سَعِيدٌ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا

علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابو سعید کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری پردہ والی عورتوں سے بھی زیادہ باحیا تھے۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابو سعید

جب توحیانہ کرے تو جو چاہے کر...

باب : ادب کا بیان

جب توحیانہ کرے تو جو چاہے کر

حدیث 1053

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربیع بن خراش، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربیع بن خراش، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت کی پہلی گفتگو جو لوگوں پاس پہنچی ہے وہ یہ ہے کہ جب توحیانہ کرے تو پھر جو چاہے کر۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربیع بن خراش، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیاء کی جائے...

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیاء کی جائے

حدیث 1054

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سَلِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ کہتی ہیں کہ ام سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا کیا عورت پر غسل واجب ہے جبکہ اس کو احتلام ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ وہ پانی کو دیکھے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیاء کی جائے

حدیث 1055

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دَثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ
 الْهُؤُومِ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ خَصْرَاءٍ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَلَا يَتَحَاثُّ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ شَجَرَةٌ كَذَابٌ هِيَ شَجَرَةٌ كَذَابٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ
 هِيَ النَّخْلَةُ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ وَعَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ
 عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَثَلُهُ وَزَادَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ قُلْتُهَا لَكَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَابٍ وَكَذَابٍ

آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی
 مثال اس سرسبز درخت کی طرح ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے ہیں لوگوں نے کہا وہ تو فلاں فلاں درخت ہے لیکن میں نے کہنا چاہا
 کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں کم عمر جوان تھا اس لئے مجھے کہنے میں شرم آئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی نے فرمایا کہ وہ
 کھجور کا درخت ہے اور شعبہ سے بواسطہ خبیب بن عبد الرحمن حفص بن عاصب حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح
 مروی ہے لیکن اس میں اتنا زیادہ ہے کہ میں نے یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر تو اس کو کہہ دیتا
 تو میرے نزدیک اتنے اور اتنے (مال) سے بہتر ہوتا۔

راوی: آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیاء کی جائے

حدیث 1056

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ سَمِعْتُ ثَابِتًا أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ هَلْ لَكَ حَاجَةٌ فِيَّ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَاتِهَا فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكَ عَرَضْتَ عَلَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهَا

مسدوم مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنے آپ کو (نکاح کے لئے) پیش کر کے کہنے لگی کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری ضرورت ہے؟ حضرت انس کی لڑکی نے کہا کہ کس قدر بے حیا وہ عورت تھی تو انہوں نے کہا کہ وہ تجھ سے بہتر تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے آپ کو نکاح کے لئے پیش کیا۔

راوی: مسدوم مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم...

باب: ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

حدیث 1057

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَبَّابَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَهُمَا يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنْفِرَا وَتَطَاوَعَا قَالَ أَبُو مُوسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ يُصْنَعُ فِيهَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْبِزْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

اسحاق بن سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کو اور معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن بھیجنے لگے تو دونوں سے فرمایا کہ آسانی کرنا سختی نہ کرنا اور خوش خبری سنانا نفرت نہ دلانا بلکہ

رغبت دلانا ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں شہد سے شراب بنائی جاتی ہے جس کو مزر کہا جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی: اسحاق نضر شعبہ سعید بن ابی بردہ

باب: ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

حدیث 1058

جلد: جلد سوم

راوی: آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تَعْسِرُوا وَاسْكِنُوا وَلَا تُنْفِرُوا

آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو آرام دو اور نفرت نہ دلاؤ۔

راوی: آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

حدیث 1059

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيَسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ بِهَا اللَّهُ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو امر کے درمیان جب بھی اختیار دیا تو ان میں جو آسان صورت تھی اس کو اختیار کیا بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اگر وہ گناہ ہوتا تو لوگوں میں سب سے زیادہ دور رہنے والے ہوتے (یعنی سب سے زیادہ اس سے پرہیز کرتے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کی خاطر کبھی انتقام نہیں لیا مگر جو شخص حرمت الہیہ کی پردہ دری کرتا یعنی احکام الہی کے خلاف کرتا تو اللہ کی خاطر اس سے انتقام لیتے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

حدیث 1060

جلد : جلد سوم

راوی: ابو النعمان حماد بن زید ازرق بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنَّا عَلَى شَاطِئِ نَهْرٍ بِالْأَهْوَازِ قَدْ نَضَبَ عَنْهُ النَّبِيُّ فَجَاءَ أَبُو بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَلَى فَرَسٍ فَصَلَّى وَخَلَّى فَرَسَهُ فَأَنْطَلَقَتْ الْفَرَسُ فَتَرَكَ صَلَاتَهُ وَتَبِعَهَا حَتَّى أَدْرَكَهَا فَأَخَذَهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَفِينَا رَجُلٌ لَهُ رَأْيٌ فَأَقْبَلَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ تَرَكَ صَلَاتَهُ مِنْ أَجْلِ فَرَسٍ فَأَقْبَلَ فَقَالَ مَا عَنَّفَنِي أَحَدٌ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ مَنَزِلِي مُتَرَاخٍ فَلَوْ صَلَّيْتُ وَتَرَكَتُهُ لَمْ آتِ أَهْلِي إِلَى

اللَّيْلِ وَذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى مِنْ تَيْسِيرِهِ

ابو النعمان حماد بن زيد ازرق بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ابواز میں نہر کے کنارے ٹھہرے ہوئے تھے جس کا پانی خشک ہو گیا تھا ابوبرزہ ایک گھوڑے پر سوار آئے آپ نماز پڑھنے لگے اور گھوڑے کو کھلا چھوڑ دیا وہ گھوڑا چلنے لگا تو نماز چھوڑ کر اس کا پیچھا کیا یہاں تک کہ اس گھوڑے تک پہنچ کر اسکو پکڑ لیا پھر واپس آئے اور باقی نماز پوری کی اور ہم میں ایک آدمی عقلمند تھا وہ کہنے لگا کہ اس بڑھے کو دیکھو کہ گھوڑے کے لئے نماز چھوڑ دی تو ابوبرزہ کہنے لگے کہ جب سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا ہوا ہوں کسی نے مجھ کو ایسی سخت بات نہیں کہی اور بیان کیا کہ میرا گھر بہت دور ہے اگر میں نماز پڑھتا اور اس گھوڑے کو چھوڑ دیتا تو میں رات تک بھی اپنے گھر والوں میں نہ پہنچ سکتا اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں رہا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسانی اختیار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: ابو النعمان حماد بن زيد ازرق بن قیس

باب: ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

حدیث 1061

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَشَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ لِيَقْعُوا بِهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوْهُ وَأَهْرَيْقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنْبًا مِنْ مَائٍ أَوْ سَجَلًا مِنْ مَائٍ فَإِنَّا بُعِثْتُمْ مُبَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

ابو الیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی مسجد میں پیشاب کرنے لگا تو لوگ اس کی طرف دوڑے تاکہ اس کو ماریں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی کا بہا دو اس لئے کہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو سختی کرنے والے نہیں بھیجے گئے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن م...

باب: ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نہ ہونے پائے۔

حدیث 1062

جلد: جلد سوم

راوی: آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخِي صَغِيرًا أَبَا عَمِيرٍ مَا فَعَلَ التُّغَيْرُ

آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے ملتے تھے یہاں تک کہ میرے ایک چھوٹے بھائی سے فرماتے تھے کہ اے ابو عمیر تغیر کو کیا ہوا۔

راوی: آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نہ ہونے پائے۔

حدیث 1063

جلد : جلد سوم

راوی: محمد ابو معاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبٌ يَلْعَبْنَ مَعِيَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَفَّعَنَّ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِيَ

محمد ابو معاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں لڑکیوں کے ساتھ کھیلتی تھی اور میری سہیلیاں میرے ساتھ کھیلتی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف لاتے تو وہ چھپ جاتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بلا کر میرے پاس لے آتے میں پھر ان کے ساتھ کھیلنے لگتی۔

راوی: محمد ابو معاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابو الدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں سے...

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابو الدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں سے اچھی طرح پیش آتے تھے لیکن ہمارے دل ان پر لعنت کرتے تھے۔

حدیث 1064

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکر عمرو بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْهُ أَنْ تَقُولَ لَهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ أَلْتَمَسَتْ لَهَا فِي الْقَوْلِ فَقَالَ أُمِّي عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ دَعَاهُ النَّاسُ اتِّقَاءً فَحُشِّهِ

قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اندر آنے دو وہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے یا قبیلہ کا برا بھائی ہے جب وہ اندر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے نرمی سے گفتگو کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس کے متعلق فرمایا تھا جو آپ نے فرمایا پھر جب وہ اندر آیا تو آپ نے اس سے نرمی سے گفتگو کی آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کے نزدیک سب سے برا آدمی درجہ کے لحاظ سے وہ ہے جس کو لوگوں نے اس کی فحش باتوں سے بچنے کے لئے چھوڑ دیا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابوالدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں سے اچھی طرح پیش آتے تھے لیکن ہمارے دل ان پر لعنت کرتے تھے۔

حدیث 1065

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب ابن علیہ ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ أَقْبِيَّةٌ مِنْ دِيْبَاجٍ مُزَرَّرَةٌ بِالذَّهَبِ فَقَسَمَهَا فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَزَلَ مِنْهَا وَاحِدًا لِمَحْرَمَةٍ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ قَدْ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ أَيُّوبُ بِشَوْبِهِ وَأَنَّهُ يُرِيهِ إِيَّاهُ وَكَانَ فِي خُلُقِهِ شَيْءٌ رَوَاهُ حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ

حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمُسَوِّرِ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَّةٌ

عبد اللہ بن عبد الوہاب ابن علیہ ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قبائیں ہدیہ میں بھیجی گئیں جو دیباچ کی تھیں اور اس میں سونے کے بٹن تھے ان کو صحابہ میں تقسیم کر دیا اور ایک مخرمہ کے واسطے علیحدہ رکھ لی جب مخرمہ آئے تو آپ نے فرمایا میں نے یہ تمہارے واسطے رکھ لی تھی ایوب کا بیان ہے کہ اپنے کپڑے میں لپیٹ دیا تھا تاکہ وہ اس کو دکھلائیں اور آپ کے خلق میں خوش طبعی تھی اس کو حماد بن زید نے ایوب سے روایت کیا اور حاتم بن وردان نے بیان کیا کہ ہم سے ایوب نے بواسطہ ابن ابی ملیکہ مسور نے قبائیں لفظ نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قبائیں آئیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب ابن علیہ ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ

مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ...

باب : ادب کا بیان

مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حکیم تجربہ والا ہی ہوتا ہے۔

حدیث 1066

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحٍّ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا۔

مہمان کے حق کا بیان...

باب: ادب کا بیان

مہمان کے حق کا بیان

حدیث 1067

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحییٰ بن ابی کثیر ابو سلمہ بن عبد الرحمن عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلْ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفِطِرْ فَإِنَّ لِحَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِرِزْوَرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِرِزْوَجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّكَ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمْرٌ وَإِنْ مِنْ حَسَبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرًا أَمْثَالِهَا فَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشَدَّدْتُ عَلَى فَقُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشَدَّدْتُ عَلَى قُلْتُ أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُقَالُ هُوَ زَوْرٌ وَهُوَ لَا يَزُورُ وَضَيْفٌ وَمَعْنَاهُ أَضْيَافُهُ وَزَوَارُكَ لِأَنَّهَا مَصْدَرٌ مِثْلُ قَوْمٍ رِضًا وَعَدْلٍ يُقَالُ مَائِي غَوْرٌ وَبِئَرٌ غَوْرٌ وَمَائَانِ غَوْرٌ وَمِائَاةٌ غَوْرٌ وَيُقَالُ الْغَوْرُ الْغَائِرُ لَا تَنَالُهُ الدَّلَائِي كُلُّ شَيْءٍ غُرَّتْ فِيهِ فَهُوَ مَغَارَةٌ تَزَاوَرُ تَبِيلٌ مِنَ الزَّوْرِ وَالْأَزْوَرُ الْأَمِيلُ

اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحییٰ بن ابی کثیر ابو سلمہ بن عبد الرحمن عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا مجھے خبر نہیں دی گئی تو رات عبادت کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے

میں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو رات کو نماز پڑھ اور سو جا اور روزہ رکھ اور افطار کر اس لئے کہ تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے اور تیری آنکھ کا تجھ پر حق ہے اور امید ہے کہ تمہاری عمر طویل ہو اس لئے تمہارے واسطے کافی ہے کہ ہر مہینے تین روزے رکھو کیونکہ ہر نیکی کے بدلے دس گنا ملتا ہے اس طرح تمام دنوں کے روزے ہو جائیں گے۔ عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے زیادتی چاہی تو آپ نے بھی اس پر زیادہ کیا میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا ہر جمعہ سے تین روزے رکھ لیا کرو۔ ابن عمر کا بیان ہے کہ میں نے اس پر بھی زیادتی چاہی تو آپ نے اس پر زیادہ کر دیا میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو میں نے عرض کیا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نصف مہینہ کے روزے۔

راوی: اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحییٰ بن ابی کثیر ابو سلمہ بن عبد الرحمن عبد اللہ بن عمرو

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابر....

باب: ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

حدیث 1068

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَاءَتْهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَتَوَيَّعَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے ایک دن رات تو اس کا

جائزہ ہے اور تین دن ضیافت ہے اور اس سے زیادہ صدقہ ہے اور مہمان کے لئے جائز نہیں وہ کسی کے پاس اتنا ٹھہرے کہ ان کو تکلیف ہو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابو شریح کعبی

باب: ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

حدیث 1069

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل بواسطہ مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ مِثْلَهُ وَزَادَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُثِقِلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصُحُّ

اسماعیل بواسطہ مالک اسی طرح روایت کرتے ہیں اور اتنا زیادہ بیان کیا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسکو چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: اسماعیل بواسطہ مالک

باب: ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

حدیث 1070

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُتَّقِلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصُتْ

عبد اللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

حدیث 1071

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبيب، ابو الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرَؤُنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُواكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبيب، ابو الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض

کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہم لوگوں کو بھیجتے ہیں ہم جس قوم کے پاس اترتے ہیں اگر وہ ہماری مہمانداری نہ کریں تو اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کسی قوم کے پاس اترو اور وہ تمہارے لئے اس چیز کا حکم دیں تو ان سے ان کے مناسب حال مہمانی کا حق وصول کرو۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

حدیث 1072

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ وَمَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصُتْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، تو اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے، اور تکلف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے، اور تکلف کرنے کا بیان۔

حدیث 1073

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابو العیسیٰ، عون بن ابی حنیفہ، ابو حنیفہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُيَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَخِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَدِّلَةً فَقَالَ لَهَا مَا شَأْنُكَ قَالَتْ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِأَكْلٍ حَتَّى تَأْكُلَ فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَنَامَتْ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَ سَلْمَانُ قُمْ الْآنَ قَالَ فَصَلَّيَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَا هَذَا عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ

محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابو العیسیٰ، عون بن ابی حنیفہ، ابو حنیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بھائی چارہ کرادیا تھا، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات کو گئے تو ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بہت ہی خستہ حال میں دیکھا پوچھا کہ تمہاری یہ کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ تمہارے بھائی ابو الدرداء کو دنیا کا کوئی سروکار نہیں، ابو الدرداء آئے تو ان کے لئے کھانا تیار کیا اور کہا کہ کھالو میں تو روزے سے ہوں، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تک تم نہیں کھاؤ گے میں نہیں کھاؤں گا، چنانچہ انہوں نے کھالیا جب رات ہوئی، تو ابو الدرداء نفل پڑھنے کھڑے ہوئے، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سوجا، چنانچہ وہ سو گئے، پھر نوافل پڑھنے کھڑے ہوئے سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سوجا، جب رات کا آخری حصہ آیا تو سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب کھڑے ہو جاؤ چنانچہ دونوں نے نمازیں پڑھیں سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہارے گھر والوں کا تم پر حق ہے۔ اس

لئے ہر مستحق کو اس کا حق دو ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ابو جحیفہ وہب سوائی ہیں ان کو وہب الخیر بھی کہا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ

مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کا بیان۔۔۔

باب: ادب کا بیان

مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کا بیان۔

حدیث 1074

جلد: جلد سوم

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ سعید جریری ابو عثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَضَيَّفَ رَهْطًا فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ دُونَكَ أَضْيَافَكَ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعُ مِنْ قَرَاهِمُ قَبْلَ أَنْ أَجِيعَ فَاذْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَاهُمُ بِمَا عِنْدَهُ فَقَالَ اطْعَمُوا فَقَالُوا أَيْنَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالَ اطْعَمُوا قَالُوا مَا نَحْنُ بِأَكْلِينَ حَتَّى يَجِيعَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالَ اقْبَلُوا عَنَّا قَرَأَكُمْ فَإِنَّهُ إِنْ جَاءَ وَلَمْ تَطْعَمُوا لَنَلْقَيْنَ مِنْهُ فَأَبَوْا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَجِدُ عَلَيَّ فَلَبَّا جَاءَ تَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتُمْ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَسَكَتُ ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَسَكَتُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي لَهَا جِئْتُ فَخَرَجْتُ فَقُلْتُ سَلْ أَضْيَافَكَ فَقَالُوا صَدَقَ أَتَانَاهُ قَالَ فَإِنَّمَا انتَظَرْتُمُونِي وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ فَقَالَ الْآخَرُونَ وَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ لَمْ أَرَفِ الشَّرَّ كَاللَّيْلَةِ وَيَدُكُمْ مَا أَنْتُمْ لِمَ لَا تَقْبَلُونَ عَنَّا قَرَأَكُمْ هَاتِ طَعَامَكَ فَجَاءَهُ فَوَضَعَ يَدَهُ فَقَالَ بِاسْمِ اللَّهِ الْأُولَى لِلشَّيْطَانِ فَأَكَلَ

عیش بن ولید عبد الاعلیٰ سعید جریری ابو عثمان عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جماعت کی ضیافت کی اور عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جا رہا ہوں تم ان مہمانوں کو لے جاؤ اور میری واپسی سے پہلے پہلے تم ان کے کھانا کھلانے سے فارغ ہو جاؤ عبد الرحمن چلے گئے اور جو کچھ سامان تھا ان مہمانوں کے سامنے پیش کر کے کہا کھالیجئے انہوں نے کہا کہ ہمارے گھر کا مالک کہاں ہے؟ عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آپ کھالیجئے انہوں نے کہا کہ جب تک صاحب خانہ نہ آئیں ہم کھانا نہ کھائیں گے انہوں نے کہا کہ ہماری طرف سے مہمانی قبول فرمالیجئے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا نہیں کھایا اور واپس آگئے تو ہم پر غصہ ہوں گے انہوں نے کھانے سے انکار کیا میں نے سمجھ لیا کہ اب وہ (یعنی والد) مجھ پر ضرور خفا ہوں گے جب وہ (واپس) آئے میں کنارے ہٹ گیا انہوں نے پوچھا تم نے کیا کیا؟ تو انہوں نے ان سے سارا حال بیان کیا انہوں نے آواز دی اے عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں خاموش رہا پھر پکارا اے عبد الرحمن! اس پر بھی خاموش رہا پھر کہا اے جاہل میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تو میری آواز سنتا ہے کیوں نہیں آتا چنانچہ میں نکل آیا اور کہا کہ اپنے مہمانوں سے پوچھ لیجئے ان لوگوں نے کہا کہ ٹھیک کہتے ہیں ہمارے پاس کھانا لے کر آئے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نے میرا انتظار کیا خدا کی قسم میں آج رات نہ کھاؤں گا ان مہمانوں نے کہا کہ بخدا ہم بھی نہ کھائیں گے جب تک کہ آپ نہ کھائیں گے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے آج جیسی بری بات نہیں دیکھی افسوس ہے تم پر کیوں نہیں تم ہماری مہمانی قبول کرتے (پھر کہا) کھانا لے آؤ عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھانا لے آئے تو اپنا ہاتھ کھانے میں بسم اللہ کہہ کر ڈالا اور کہا پہلی حالت شیطان کی وجہ سے تھپیچنا چہ انہوں نے کھانا کھایا اور ان لوگوں نے بھی کھانا کھایا۔

راوی: عیش بن ولید عبد الاعلیٰ سعید جریری ابو عثمان عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کا صاحب خانہ سے یہ کہنا جب تک تم نہ کھاؤ گے میں نہ کھاؤں گا۔ الخ...

باب: ادب کا بیان

مہمان کا صاحب خانہ سے یہ کہنا جب تک تم نہ کھاؤ گے میں نہ کھاؤں گا۔ الخ

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سلیمان، ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَاءَ أَبُو بَكْرٍ بِضَيْفٍ لَهُ أَوْ بِأُضْيَافٍ لَهُ فَأَمْسَى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَتْ لَهُ أُمِّي احْتَبَسْتُ عَنْ ضَيْفِكَ أَوْ عَنْ أُضْيَافِكَ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا عَشَيْتِهِمْ فَقَالَتْ عَرَضْنَا عَلَيْهِ أَوْ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا أَوْ فَأَبَى فَعَضِبَ أَبُو بَكْرٍ فَسَبَّ وَجَدَّعَ وَحَلَفَ لَا يَطْعَمُهُ فَاخْتَبَأْتُ أَنَا فَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَحَلَفْتُ الْبِرَّ أَلَّا تَطْعَمَهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ فَحَلَفَ الضَّيْفُ أَوْ الْأُضْيَافُ أَنْ لَا يَطْعَمَهُ أَوْ يَطْعَمُوهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَأَنَّ هَذِهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَدَعَا بِالطَّعَامِ فَأَكَلَ وَآكَلُوا فَجَعَلُوا لَا يَزِفْعُونَ لُقْمَةً إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا فَقَالَ يَا أُخْتُ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا فَقَالَتْ وَفَرَّةٌ عَيْنِي إِنَّهَا الْآنَ لَا تَكْثُرُ قَبْلَ أَنْ نَأْكُلَ فَأَكَلُوا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَكَلَ مِنْهَا

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سلیمان، ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک یا چند مہمانوں کو لے کر گھر آئے اور خود شام کے وقت ہی نبی کے پاس چلے گئے جب وہ واپس آئے تو میری ماں نے کہا کہ تم نے اپنے مہمان یا مہمانوں کے کھلانے میں دیر کر دی۔ انہوں نے پوچھا کیا تم نے ان لوگوں کو کھانا نہیں کھلایا، میری ماں نے کہا کہ ہم نے کھانا اس کے سامنے یا ان لوگوں کے سامنے پیش کیا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، حضرت ابو بکر بہت غصہ ہوئے برا بھلا کہا اور قسم کھالی کہ کھانا نہیں کھائیں گے عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں چھپا کھڑا تھا انہوں نے آواز دی کہ اے جاہل عورت (یعنی میری ماں) نے بھی قسم کھالی کہ کھانا نہیں کھائیں گی جب تک کہ وہ نہیں کھائیں گے جب تک کہ وہ نہ کھائیں، حضرت ابو بکر نے کہا یہ شیطانی بات تھی پھر کھانا منگوایا، خود بھی کھایا اور لوگوں نے بھی کھایا، لوگ جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے اس کے نیچے سے اس سے اور زیادہ آجاتا یہ دیکھ کر حضرت ابو بکر نے کہا کہ اے بنی فراس کی بہن۔ یہ کیا ہے، تو انہوں نے کہا کہ اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اب تو اس سے بھی زیادہ ہو گیا ہے جتنا ہمارے کھانے سے پہلے تھا، چنانچہ تمام لوگوں نے کھایا پھر اس کو نبی صلی اللہ علیہ کی خدمت میں بھیجا اور ذکر کیا کہ آپ نے بھی اس سے کھایا ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سلیمان، ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے...

باب : ادب کا بیان

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے

حدیث 1076

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حمزہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّ هُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتِيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحَوِيصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرَا لِكَبْرِي قَالَ يَحْيَى يَعْنِي لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَسْتَحِقُّونَ قَتِيلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيِّمَانِ خَنَسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرُكُمْ تَرَكُ قَالَ فَتُبِّرْكُمْ يَهُودِي أَيَّامِ خَنَسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمُ كُفَّارٍ فَوَدَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَأَذْرُكْتَ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ فَدَخَلَتْ مَرِيدًا لَهُمْ فَرَأَيْتَنِي بِرَجُلِهَا قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ بُشَيْرٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ يَحْيَى حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مَعَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرٍ عَنْ سَهْلٍ وَحَدَّثَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حمزہ دونوں سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ عبد اللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود خیبر آئے اور کھجور کے باغ میں ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے عبد اللہ بن سہل کو کسی نے قتل کر دیا تو عبد الرحمن بن سہل اور حویصہ بن مسعود نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے ساتھی کے قتل کے معاملہ پر گفتگو کرنے لگے تو عبد الرحمن نے گفتگو شروع کی جو اس جماعت میں سب سے زیادہ کم سن تھے تو نبی صلی اللہ نے فرمایا کہ بڑا آدمی بات کرے یحییٰ نے کہا کہ گفتگو کا مستحق بڑا آدمی ہے چنانچہ ان لوگوں نے اپنے ساتھی کے قتل پر بات شروع

کی تو نبی نے فرمایا کہ کیا تم پچاس قسمیں کھا کر اپنے مقتول ساتھی (کی دیت) کے مستحق ہو سکتے ہو ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ایسی چیز ہے جس کو ہم لوگوں نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ پھر یہود پچاس قسمیں کھا کر بری ہو جائیں گے۔ ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ لوگ تو کافر ہیں رسول اللہ نے ان لوگوں کو اپنی طرف سے دیت دیدی سہل کا بیان ہے کہ دیت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ لے کر اس کے گلے میں گیا تو اس نے میرے ایک لات ماری لیٹھ نے کہا یحییٰ نے بواسطہ بشیر بن سہل نقل کیا، یحییٰ کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ سہل نے رافع بن خدیج کی معیت کا تذکرہ کیا ہے ابن عیینہ نے بواسطہ یحییٰ بشیر صرف سہل سے روایت کیا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حمثہ

باب : ادب کا بیان

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے

حدیث 1077

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد یحییٰ عبید اللہ نافع ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ مِثْلُهَا مِثْلُ الْمُسْلِمِ تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَلَا تَحْتُ وَرَقَهَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَثَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمَّا لَمْ يَتَكَلَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ فَلَبَّا خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قُلْتُ يَا أَبَتَاهُ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَهَا لَوْ كُنْتَ قُلْتَهَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ مَا مَنَعَنِي إِلَّا أَنِّي لَمْ أَرَكَ وَلَا أَبَا بَكْرٍ تَكَلَّمْتُمَا فَكَرِهْتُ

مسدد یحییٰ عبید اللہ نافع ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ درخت بتاؤ جو مسلمان کی طرح ہے کہ وہ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے پھل دیتا ہے اور اس کے پتے نہیں جھڑتے میرے دل میں خیال ہوا کہ

وہ کھجور کا درخت ہو گا لیکن میں نے بولنا مناسب نہ سمجھا جبکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود تھے جب یہ دونوں کچھ نہ بولے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے جب میں اپنے والد کے ساتھ نکلا تو میں نے کہا اے والد بزرگوار! میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا تھا کہ وہ کھجور کا درخت ہو گا تو انہوں نے کہا کہ پھر تجھے کہنے سے کس چیز نے روک رکھا اگر تو یہ بول دیتا تو میرے نزدیک اتنے اور اتنے مال سے زیادہ پسندیدہ ہوتا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے صرف اس چیز نے بولنے سے روکا کہ نہ تو میں نے آپ کو اور نہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گفتگو کرتے ہوئے دیکھا اس لئے میں نے مناسب نہ سمجھا۔

راوی : مسدد یحییٰ عبید اللہ نافع ابن عمر

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا...

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل وادی یھیون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

حدیث 1078

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان شعیب زہری ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن مروان حکم عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنَ عَبْدِ يَغُوثٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبِي بَنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّعْرِ حِكْمَةً

ابو الیمان شعیب زہری ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن مروان حکم عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث سے روایت کرتے

ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بعض شعر میں حکمت ہوتی ہے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن مروان حکم عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث

باب: ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل وادی یھیمنون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

حدیث 1079

جلد: جلد سوم

راوی: ابو نعیم، سفیان اسود بن قیس جندب

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأُسُودِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْشِي إِذْ أَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَاثَرَهُ فَمَيَّتْ أَصْبَعُهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا أَصْبَعٌ دَمِيَّتْ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

ابو نعیم، سفیان اسود بن قیس جندب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جہاد میں) تشریف لے جا رہے تھے کہ ایک پتھر آپ کو لگا تو آپ پھسل گئے اور آپ کی انگلی سے خون بہنے لگا تو آپ نے فرمایا کہ تو صرف ایک انگل ہے جو خون آلود ہو گئی ہے۔ اور تجھے جو تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ کے راستہ میں پہنچی ہے

راوی: ابو نعیم، سفیان اسود بن قیس جندب

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

حدیث 1080

جلد : جلد سوم

راوی : ابن بشار ابن مہدی سفیان عبد البک ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْبَكِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

ابن بشار ابن مہدی سفیان عبد الملک ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر نے سب سے زیادہ سچی بات جو کہی وہ لبید کا قول ہے کہ سن لو اللہ کے سوا تمام چیزیں باطل ہیں۔ اور امیہ بن ابی الصلت قریب تھا کہ مسلمان ہو جائے۔

راوی : ابن بشار ابن مہدی سفیان عبد الملک ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَمَرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تُسَبِّحُنَا مِنْ هُنِيهَاتِكَ قَالَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدَائِي لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا وَثَبَّتْ الْأَقْدَامُ إِنَّ لَاقَيْنَا وَالْقَيْنِ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صَبَحَ بَنَّا أَتَيْنَا وَبِالْصَّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَاتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنا مَخْصَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فَتَحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيْ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيْ لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمِ حُبْرَانِ سَيِّئَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِقُوهَا وَاكْسِمُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهْرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصْرٌ فَتَنَازَلَ بِهِ يَهُودِيًّا لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ دُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ فَلَمَّا قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاحِبًا فَقَالَ لِي مَا لَكَ فَقُلْتُ فِدَى لَكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَ قُلْتُ قَالَهُ فَلَانٌ وَفُلَانٌ وَأُسَيْدُ بْنُ الْحَضِيرِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَعَعَ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ نَشَأَ بِهَا مِثْلُهُ

قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے ہم لوگ رات کے وقت چل رہے تھے تو جماعت میں سے ایک شخص نے عامر بن اکوع سے کہا کہ تم اپنا کلام کیوں نہیں سناتے ہو راوی کا بیان ہے کہ عامر شاعر تھے چنانچہ انہوں نے حدیث سننا شروع کی۔ اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہیں پاسکتے تھے نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے اس لئے جو کچھ ہم نے کیا اس کو اپنے صدقے سے بخش دے اور اگر ہم دشمن سے مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہم پر اطمینان قلب نازل فرما ہم اس وقت موجود ہوں جبکہ اعلان جنگ ہو اور دشمن بھی ہم پر اعلان کر کے حملہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

یہ کون اونٹ ہانک رہا ہے لوگوں نے عرض کیا عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے۔ جماعت میں سے ایک شخص نے کہا اے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جنت) واجب ہو گئی کاش ہمیں بھی اس سے فائدہ اٹھانے دیتے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم خیبر پہنچے اور محاصرہ کیا یہاں تک کہ ہم کو بہت تکلیف پہنچی مگر اللہ تعالیٰ نے فتح عنایت کی اور اس دن جب شام کا وقت آیا تو لوگوں نے بہت سی آگ سلگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ یہ آگ تم نے کس پر سلگائی ہے؟ لوگوں نے کہا گوشت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس چیز کے گوشت پر؟ لوگوں نے کہا پالتو گدھے کے گوشت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پھینک دو (اور برتن) توڑ دو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا (ایسا نہیں ہو سکتا) اس (گوشت) کو پھینک دیں اور برتنوں کو دھو دیں تو آپ نے فرمایا (اچھا) ایسا ہی کر لو راوی کا بیان ہے کہ جب لشکروں نے صف بندی کر لی تو عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک یہودی پر اپنی تلوار کا وار کیا تاکہ اس کو قتل کرے مگر اس کے چھوٹے ہونے کے سبب سے (تلوار) خود ان کے گھٹنے پر لگی اور شہید ہو گئے جب لوگ لڑائی سے واپس ہوئے تو سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پریشان دیکھ کر فرمایا کہ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں لوگ کہتے ہیں کہ عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل اکارت ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا فلاں فلاں شخص اور اسید بن خضیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کہتے ہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ کہتا ہے وہ جھوٹ کہتا ہے اور دونوں انگلیوں کو ملا کر آپ نے فرمایا کہ ان کے لئے دو گنا ثواب ہے وہ جہاد کرنے والے مجاہد تھے عرب میں ایسے آدمی بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدیٰ خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل وادی یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

راوی: مسدد اسماعیل ایوب ابو قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ وَمَعَهُنَّ أُمُّ سُلَيْمٍ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُؤَيْدُكَ سَوْقًا بِالنَّقَوَارِ قَالَ أَبُو قَلَابَةَ فَتَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعَبْتُبُوهَا عَلَيْهِ قَوْلُهُ سَوْقًا بِالنَّقَوَارِ

مسدد اسماعیل ایوب ابو قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بعض بیویوں کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں آپ نے فرمایا انجشہ! تیری خرابی ہو تجھے شیشوں کی سواری کو بہت آہستہ سے ہانکنا چاہئے تھا ابو قلابہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی بات کی کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص یہ کہتا تو ہم اس کو معیوب سمجھتے یعنی آپ کا سَوْقًا بِالنَّقَوَارِ فرمانا۔

راوی: مسدد اسماعیل ایوب ابو قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَائِ الْمُسْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ بِنَسَبِي

فَقَالَ حَسَّانُ لَا سَلْتَنِكَ مِنْهُمْ كَمَا تَسَلُّ الشَّعْرَةَ مِنَ الْعَجِينِ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أُسَبِّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبَّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکین کی ہجو بیان کرنے کی اجازت چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نسب کا کیا کرو گے (یعنی مشرکین میں بعض کا ہم سے نسب تعلق ہے اگر ان کی ہجو کرو گے تو میری بھی ہجو ہوگی) حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں آپ کو اس سے اس طرح نکال دوں گا جس طرح بال آٹے سے نکالا جاتا ہے ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے نقل کیا انہوں نے کہا کہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برا بھلا نہ کہو اس لئے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جواب دیتے تھے۔

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

حدیث 1084

جلد: جلد سوم

راوی: اصباح عبد اللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْهَيْثَمَ بْنَ أَبِي سِنَانٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي قَصَصِهِ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَخَالَكُمْ لَا يَقُولُ الرَّفَثَ يَعْنِي بِذَلِكَ ابْنُ رَوَاحَةَ قَالَ وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ يَتْلُو كِتَابَهُ إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنَ الْفَجْرِ سَاطِعٌ أَرَانَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَيِّ فَقُلُوبُنَا بِهِ مُوقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعٌ يَبِيتُ يُجَانِي جَنْبَهُ عَنْ فَرَّاشِهِ إِذَا اسْتَشَقَّتْ بِالْكَافِرِينَ الْمَضَاجِعُ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ

الرُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَالْأَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اصح عبد اللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے دوران میں کہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی وہ ہے جو بری بات نہ کہتا تھا اس سے مراد ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے کہا تھا کہ اور ہم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو اس کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں جبکہ فجر کی روشنی ظاہر ہوتی ہے ہمیں گمراہی کے بعد سیدھا راستہ دکھایا چنانچہ ہمارے دلوں کو یقین ہے کہ جو کچھ انہوں نے فرمایا وہ ہو کر رہے گا وہ رات گزارتے ہیں اس حال میں کہ پہلو بستر سے علیحدہ ہوتا ہے جبکہ مشرکین خوابگاہوں میں بو جھل پڑے ہوتے ہیں عقیل نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور زبیدی نے بواسطہ زہری سعید سے اور اعرج نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا۔

راوی : اصح عبد اللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

حدیث 1085

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابوسلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهَدُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَيَقُولُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَيْدُ بَرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابو سلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری کو سنا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گواہ بنا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تمہیں خدا کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ کے رسول کی طرف سے جواب دے، یا اللہ اس کی روح القدس کے ذریعہ تائید کر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ہاں (میں نے سنا ہے)۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابو سلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

حدیث 1086

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانٍ أَهْجُهُمْ أَوْ قَالَ هَاجَهُمْ وَجَبْرِيلُ مَعَكَ

سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا مشرکین کی ہجو کر جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماو...۔

باب : ادب کا بیان

یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماور قرآن سے اس کو روک دے۔

حدیث 1087

جلد : جلد سوم

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَأَنْ يَتَتَلَّى جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَتَلَّى شِعْرًا

عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھرے

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماور قرآن سے اس کو روک دے۔

حدیث 1088

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص حفص اعمش ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَتَلَيَّ جَوْفُ رَجُلٍ قِيَحَايَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَتَلَيَّ شَعْرًا

عمر بن حفص حفص اعمش ابو صالح حضرت ابو هريره رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کا اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرنا جو اس کے پیٹ کو کھا جائے (یعنی خراب کر دے) اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھرے۔

راوی: عمر بن حفص حفص اعمش ابو صالح حضرت ابو هريره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلود ہو) اور عقری حلقہ ...

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلود ہو) اور عقری حلقہ (مونڈی کاٹی) فرمانا۔

حدیث 1089

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَفْذَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا آذَنُ لَهُ حَتَّى اسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةٌ أَبِي الْقُعَيْسِ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمَّكَ تَرَبَّتْ يَبِينُكَ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

یحییٰ بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو القیس کے بھائی افح نے پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد مجھ سے اندر آنے کی اجازت چاہی تو میں نے کہا میں اجازت نہ دوں گی جب تک کہ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں اس لئے کہ ابو القیس کے بھائی نے مجھے دودھ نہیں پلایا ہے بلکہ مجھ کو ابو القیس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد نے مجھ کو دودھ تو نہیں پلایا ہے بلکہ اس کی بیوی نے مجھ کو دودھ پلایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو اجازت دے دو اس لئے کہ وہ تمہارا چچا ہے تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو جائے اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ رضاعت کے سبب سے ان رشتوں کو حرام سمجھو جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن کبیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلود ہو اور عقری حلقی (مونڈی کاٹی) فرمانا۔

حدیث 1090

جلد: جلد سوم

راوی: آدم شعبہ حکم ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفَرَ فَرَأَى صَفِيَّةَ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَيِّبَةً حَزِينَةً لِأَنَّهَا حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلَقَى لُغَةً لِقَرِيْشٍ إِنَّكَ لَحَابِسْتُنَا ثُمَّ قَالَ أَكُنْتُ أَفْضَتِ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْْنِي الطَّوْفَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذَا

آدم شعبہ حکم ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپسی کا ارادہ کیا تو صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین کھڑی ہیں اس لئے کہ انہیں حیض آنے لگا تھا آپ نے فرمایا مونڈی کاٹی (یہ قریش کی زبان سے) بے شک تو ہمیں روکنے والی ہے پھر فرمایا کیا تو نحر کے دن طواف افاضہ کر چکی ہے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں تو آپ نے فرمایا پھر تو بھی چل۔

راوی: آدم شعبہ حکم ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لفظ زعموا کے استعمال کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

لفظ زعموا کے استعمال کا بیان۔

حدیث 1091

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابو مرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَبْعَ أُمِّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يُغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِيٍّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِيٍّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّی أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا قَدْ أَجَرْتَهُ فَلَانَ بْنِ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمُّ هَانِيٍّ قَالَتْ أُمُّ هَانِيٍّ وَذَلِكَ ضُحَى

عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابو مرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں فتح مکہ کے سال حاضر ہوئی تو میں نے دیکھا کہ آپ غسل فرما رہے ہیں اور آپ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پردہ کئے ہوئے ہیں میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا کہ ام ہانی خوش آمدید جب غسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہوئے اور آٹھ رکعتیں نماز پڑھیں اس حال میں کہ آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم میری ماں کا بیٹا کہتا ہے کہ جس شخص کو یعنی فلاں بن ہبیرہ کو تو نے پناہ دی ہے میں اس کو قتل کر دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جس کو تو نے پناہ دی میں نے بھی اس کو پناہ دی ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ وہ چاشت کا وقت تھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابو مرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

کسی شخص کا (کسی کو) ویک کہنا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویک کہنا۔

حدیث 1092

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ

موسیٰ بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا اونٹ ہنکائے جا رہا تھا آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا اس نے کہا کہ یہ قربانی کا اونٹ ہے (پھر) آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے کہا یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا ویک (تیری خرابی ہو) تو اس پر سوار ہو جا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویک کہنا۔

حدیث 1093

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید مالک ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ اذْكُبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ اذْكُبْهَا وَيُكَفِّرُ الشَّانِيَةَ أَوْ فِي الشَّانِيَةِ

قتیبہ بن سعید مالک ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ قربانی کا اونٹ ہٹکائے جا رہا ہے آپ نے اس سے کہا کہ تو اس پر سوار ہو جا اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو قربانی کا اونٹ ہے آپ نے دوسری باریا تیسری بار میں فرمایا کہ تیری خرابی ہو تو سوار ہو جا۔

راوی : قتیبہ بن سعید مالک ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویک کہنا۔

حدیث 1094

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد حصاد ثابت بنانی انس بن مالک و ایوب ابو قلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَصَادٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ مَعَهُ غُلَامٌ لَهُ أَسْوَدٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَخْذُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكِّ يَا أَنْجَشَةَ رُوَيْدَكَ بِالنَّقَوَارِيرِ

مسدد وحماد ثابت بنانی انس بن مالک وایوب ابو قلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے اور آپ کے ساتھ آپ کا ایک سیاہ غلام تھا جسے انجشہ کہا جاتا تھا جو تیزی کے ساتھ اونٹوں کو ہٹکائے جا رہا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تیری خرابی ہو اسے ایانجشہ ذرا ان شیشوں کو سنبھال کر لے جا (شیشوں سے مراد عورتیں تھیں)۔

راوی : مسدد وحماد ثابت بنانی انس بن مالک وایوب ابو قلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویکل کہنا۔

حدیث 1095

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل وھیب خالد عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتْنِي رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيكَ ثَلَاثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَا دِحَالًا مَحَالَةً فَلْيُقْلُ أَحْسِبُ فَلَانًا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزِغِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ

موسیٰ بن اسماعیل وھیب خالد عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کسی کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا تیری تباہی ہو تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی تین بار آپ نے فرمایا تم میں سے جس کسی کو کسی کی تعریف کرنا ہی ہو اور اگر وہ اس کو جانتا ہے تو اسے کہنا چاہئے کہ میں فلاں کو ایسا گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا نگران ہے اور اللہ کے سامنے میں کسی کا تزکیہ نہیں کرتا ہوں۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل و ہیب خالد عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویکل کہنا۔

حدیث 1096

جلد: جلد سوم

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم ولید اوزاعی زہری ابوسلمہ و ضحاک حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالضَّحَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ ذَاتَ يَوْمٍ قِسْمًا فَقَالَ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ اْعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ مَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ اْعْدِلْ فَقَالَ عُمَرَاؤُنَا لِي فَلَا ضَرْبَ عُنْقِهِ قَالَ لَا إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَبُرُوقِ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَصِيهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُدْزِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثُ وَالْدَّمَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ شَدَى الْهَرَاءَةِ أَوْ مِثْلُ الْبُضْعَةِ تَدْرُدُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ لَسَبْعَتِهِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنِّي كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ قَاتَلَهُمْ فَالْتَبَسَ فِي الْقَتْلِ فَأَتَى بِهِ عَلَى الثَّغَةِ الَّذِي نَعَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن ابراہیم ولید اوزاعی زہری ابوسلمہ و ضحاک حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ ذوالخویصر نے جو بنی تمیم کا ایک فرد تھا کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاف سے تقسیم فرمائیے آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو میں عدل سے کام نہ لوں گا تو پھر کون عدل کرے گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا (ایسا نہ کرو) اس لئے کہ اس کے بعض ساتھی ایسے ہوں گے کہ تم میں سے ایک ان کی نمازوں اور روزوں

کے مقابلے میں اپنی نماز اور روزے کو حقیر سمجھیں گے حالانکہ وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے نہ اس تیر کے پر پر کچھ نشان ہو اور نہ اس کے نیچے اور نہ اس کے پروں پر کچھ باقی ہو اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگ مسلمانوں میں تفرقہ کے وقت ظاہر ہوں گے اور ان میں ایک شخص ایسا ہو گا جس کا ہاتھ ایسا ہو گا جیسے عورت کے پستان یا جیسے گوشت کا لو تھڑا جو حرکت کرتا ہو (حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور (اس کی بھی) گواہی دیتا ہوں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اس جنگ کے وقت موجود تھا وہ مقتولوں میں تلاش کیا گیا تو اسی طرح ملا جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم ولید اوزاعی زہری ابو سلمہ و ضحاک حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویکل کہنا۔

حدیث 1097

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل ابو الحسن عبد اللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَيْحَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتَقَ رَقَبَةً قَالَ مَا أَجِدُهَا قَالَ فَصُمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمُ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ مَا أَجِدُ فَأَتَى بِعَرَقٍ فَقَالَ خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى غَيْرِ أَهْلِي قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَيْنَ طُبُوبِ الْبَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنِّي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ قَالَ خُذْهُ تَابِعَهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَيْلَكَ

محمد بن مقاتل ابو الحسن عبد اللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک

شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تیری خرابی ہو (کیا ہوا) اس نے عرض کیا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر اس نے کہا میرے پاس غلام نہیں آپ نے فرمایا پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ لے اس نے کہا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا آپ نے فرمایا کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا اس نے کہا کہ میرے پاس نہیں ہے چنانچہ ایک عرق (ایک پیمانہ ہے) لایا گیا (جس میں کھجوریں تھیں) آپ نے فرمایا اس کو لے جا اور صدقہ کر اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اپنے گھر والوں کے علاوہ دوسروں کو (دوں)؟ قسم ہے اس جان کی جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ میں مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے یہاں تک کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے یونس نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور عبد الرحمن بن خالد نے زہری سے ویک کالفظ نقل کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن عبد اللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویک کہنا۔

حدیث 1098

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن عبد الرحمن ولید ابو عمرو اوزاعی ابن شہاب زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهَجْرَةِ شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَائِ الْبَحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتْرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

سليمان بن عبد الرحمن وليد ابو عمرو و اوزاعي ابن شهاب زهري عطاء بن يزيدي ليشي حضرت ابو سعيد خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ہجرت کے متعلق خبر دیجئے تو آپ نے فرمایا تیرا برا ہو ہجرت تو بہت سخت چیز ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کیا تو اس کا صدقہ ادا کرتا ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو دریا کے اس طرف رہ کر اپنا کام کئے جا اللہ تعالیٰ تیرے اعمال میں سے کچھ ضائع نہ کرے گا۔

راوی: سليمان بن عبد الرحمن وليد ابو عمرو و اوزاعي ابن شهاب زهري عطاء بن يزيدي ليشي حضرت ابو سعيد خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویکل کہنا۔

حدیث 1099

جلد : جلد سوم

راوی: عبد الله بن عبد الوهاب خالد بن حارث شعبه واقد بن محمد بن زيد محمد بن زيد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلَكُمْ أَوْ يُحَكِّمُ قَالَ شُعْبَةُ شَكَّ هُوَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَالَ النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ وَيْحَكُمْ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَيْلَكُمْ أَوْ يُحَكِّمُ

عبد اللہ بن عبد الوهاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ویکلم یا ویکلم (تیرا برا ہو یا تیری خرابی ہو) فرمایا (شعبہ کا بیان ہے کہ واقد بن محمد کو شبہ ہوا) میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کی گردن نہ مارنے لگو اور نضر نے شعبہ سے ویکلم کا لفظ نقل کیا اور عمران بن محمد نے اپنے والد سے ویکلم او ویکلم نقل کیا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

حدیث 1100

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَأُثِمْتُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتُ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتَ فَقُلْنَا وَنَحْنُ كَذَلِكَ قَالَ نَعَمْ ففَرِحْنَا يَوْمَئِذٍ فَرَحًا شَدِيدًا فَبَرَّ غُلَامٌ لِلْبُغَيْرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنَّ أَخْرَ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَاخْتَصَمَهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَبَعْتُ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دیہاتیوں میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تیری برائی ہو تو نے اس کے لئے کیا سامان کر رکھا ہے اس نے کہا میں نے کچھ سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے اس پر ہم نے عرض کیا کیا ہم بھی اسی طرح ہوں گے آپ نے فرمایا ہاں اس دم ہم لوگوں کو بہت خوشی ہوئی اتنے میں مغیرہ کا ایک غلام گزرا جو میرا معصر تھا آپ نے فرمایا اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے سے پہلے قیامت آجائے گی اور شعبہ نے قتادہ سے یہ حدیث مختصر روایت کی ہے کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی: عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر...

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

حدیث 1101

جلد : جلد سوم

راوی : بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابواثل عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْهَرِيُّ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابواثل عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابواثل عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

حدیث 1102

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید جریر اعش ابواثل حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابو وائل حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرے اور اس کو نہ پائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ جریر بن حازم سلیمان بن قرم اور ابو عوانہ نے بواسطہ اعمش ابو وائل حضرت عبد اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابو وائل حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

حدیث 1103

جلد : جلد سوم

راوی: ابو نعیم سفیان اعمش ابو وائل ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

ابو نعیم سفیان اعمش ابو وائل ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے اور وہ اس سے مل نہیں سکا آپ نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے

ابو معاویہ اور محمد بن عبید نے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی: ابو نعیم سفیان اعمش ابو وائل ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

حدیث 1104

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّيْتَ

عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا سامان مہیا کر رکھا ہے؟ اس نے کہا میں نے بہت زیادہ نماز روزوں کا سامان تو مہیا نہیں کیا مگر یہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے۔

راوی: عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔

حدیث 1105

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ زُرَيْرٍ سَمِعْتُ أَبَا رَجَائٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَيْنَ صَائِدٍ قَدْ خَبَأَتْ لَكَ خَبِيئًا فَمَا هُوَ قَالَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ

ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صائد (ابن صیاد) سے فرمایا کہ میں نے اپنے دل میں تمہارے لئے ایک بات چھپا رکھی ہے بتاؤ وہ کیا چیز ہے اس نے کہا دھواں ہے آپ نے فرمایا دور ہو جا۔

راوی : ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔

حدیث 1106

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَبْلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ

الْغُلَبَانِ فِي أَطْمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلْمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَرَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ مَاذَا تَرَى قَالَ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ هُوَ الدُّخَانُ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعُدَّ وَقَدْ رَكَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذُنِي فِيهِ أَضْرِبُ عَنْقَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَكُنْ هُوَ لَا تَسْلُطْ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ قَالَ سَالِمٌ فَسَبَّحْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْنُ بُنْ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ يَوْمَئِذٍ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتَلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فَرَّاشِهِ فِي قِطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ أَوْ رَمْرَمَةٌ فَرَأَتْ أَهْلُ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّبِعِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ أَيْ صَافٍ وَهُوَ اسْمُهُ هَذَا مُحَمَّدٌ فَتَنَاهَى ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتُهُ بَيْنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَتْنِي عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِنِّي أُنْذِرُكُمْ وَهَذَا مِنْ نَبِيِّ إِلَّا وَقَدْ أُنْذِرُكُمْ قَوْمَهُ لَقَدْ أُنْذِرُكُمْ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَسَّ بِأَعْوَرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَسَأْتُ الْكَلْبَ بَعْدَتْهُ خَاسِيبِينَ مُبْعَدِينَ

ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے چند صحابہ کے ساتھ ابن صیاد کی طرف روانہ ہوئے بنی مغالہ کے محلہ میں لڑکوں کے ساتھ اسے کھیتے ہوئے پایا اس وقت وہ سن بلوغ کے قریب تھا اس کو آپ کی تشریف آوری کا علم نہ ہوا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیٹھ پر اپنا ہاتھ مارا پھر فرمایا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہو پھر ابن صیاد نے کہا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دھکا دیا پھر فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا پھر ابن صیاد سے پوچھا تیرا اپنے متعلق کیا خیال ہے؟ اس نے کہا میرے پاس سچے اور جھوٹے دونوں قسم کے آدمی آتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تجھ پر معاملہ

مشتبہ ہو کر رہ گیا ہے (پھر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تیرے لئے ایک بات اپنے دل میں چھپا رکھی ہے اس نے کہا وہ دھواں ہے آپ نے فرمایا دور ہو جا تو خدا کی مرضی سے آگے نہیں بڑھ سکتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ اس کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا کہ اگر یہ شخص وہی (یعنی دجال) ہے تو تم اس پر قابو نہ پاؤ گے اور اگر یہ شخص وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی نفع نہیں ہے۔ سالم کا بیان ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری اس باغ کے مقصد سے چلے جہاں ابن صیاد تھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں داخل ہوئے تو درختوں کے تنوں کی آڑ میں ہو کر چلنے لگے اور مقصد یہ تھا کہ ابن صیاد کی کچھ بات سنیں قبل اس کے کہ وہ آپ کو دیکھ سکے اس وقت ابن صیاد اپنے بستر پر ایک چادر میں لپٹا ہوا تھا جس میں وہ گنگنا رہا تھا ابن صیاد کی ماں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا کہ درختوں کی آڑ سے ہو کر تشریف لارہے ہیں اس نے ابن صیاد سے کہا کہ اے صاف (یہ اس کا نام تھا) یہ محمد آرہے ہیں تو ابن صیاد نے گنگنا موقوف کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے تو اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ سزاوار ہے پھر دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی ایسے نہیں گزرے جنہوں نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہو نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا لیکن میں تم سے ایسی بات بتاؤں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی تم جان لو کہ وہ کانا ہو گا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کو مر جا کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ص...

باب: ادب کا بیان

کسی کو مر جا کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا مر جا اے میری بیٹی اور ام ہانی کا بیان ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا مر جا اے ام ہانی۔

راوی: عمران بن میسرہ عبد الوارث ابو التیام ابو جبرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي جَبْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفَدُ عَبْدُ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ الَّذِينَ جَاءُوا غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَاجٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَضْرُ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرِ فَصَلِ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعٌ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا خُسْصَ مَا غَنِمْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَائِ وَالْحَنْتَمِ وَالتَّقِيدِ وَالْمُرَقَّتِ

عمران بن ميسرہ عبد الوارث ابو التیاح ابو جمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جب عبد القیس کا وفد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا مرحبا اس وفد کو جو آیا ہے یہ رسوا اور شرمسار نہ ہو ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم قبیلہ ربیعہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان مضریں پناچہ ہم آپ کی خدمت میں صرف حرام ہی کے مہینہ میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے ہمیں کوئی ایسا فیصلہ شدہ امر بتا دیجئے کہ اس پر عمل کرنے سے ہم جنت میں داخل ہو جائیں اور اپنے پیچھے رہنے والوں کو اس کی دعوت دیں آپ نے فرمایا چار اور چار باتیں ہیں (یعنی چار باتیں کرنے کی اور چار باتیں رکھنے کی) نماز قائم کرو زکوٰۃ دور رمضان کے روزے رکھو مال غنیمت کا پانچواں حصہ دو اور دباء حنتم نقیر اور مزفت اور نبیذ نہ پیو (اس کی تفصیل گزر چکی ہے)۔

راوی: عمران بن ميسره عبد الوارث ابو التیاح ابو جمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔...

باب : ادب کا بیان

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ الْعَادِرَ يُرْفَعُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ عہد شکنی کرنے والے کے لیے قیامت کے دن جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب: ادب کا بیان

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔

حدیث 1109

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ
الْعَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔

حدیث 1110

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِقَسَتْ نَفْسِي

محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہے کہ لَقَسَتْ نَفْسِي (یعنی میرا نفس خراب ہو گیا)۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔

حدیث 1111

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان عبد اللہ یونس زہری ابوامامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقَسْتُ نَفْسِي

عبدان عبد اللہ یونس زہری ابو امامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص خبیث نفسی (میرا نفس خبیث ہوا) نہ کہے بلکہ لَقَسْتُ نَفْسِي (میرا نفس خراب ہوا) کہے عقیل نے اس کی متابعت میں روایت کی۔

راوی : عبدان عبد اللہ یونس زہری ابو امامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔۔۔

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

حدیث 1112

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يُسَبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرُ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

یحییٰ بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا بنی آدم زمانہ کو گالیاں دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں ہی ہوں رات اور دن میرے ہی قبضہ میں ہے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

حدیث 1113

جلد : جلد سوم

راوی : عیاش بن ولید عبد الاعلیٰ معمر زہری ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الْعَنْبَ الْكَرْمَ وَلَا تَقُولُوا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

عیاش بن ولید عبد الاعلیٰ معمر زہری ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انگور کو کرم نہ کہو اور زمانے کو خراب نہ کہو اس لئے کہ زمانہ تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

راوی : عیاش بن ولید عبد الاعلیٰ معمر زہری ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

حدیث 1114

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُونَ الْكَرْمُ إِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

علی بن عبد اللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ کرم کہتے ہیں حالانکہ کرم تو مومن کا دل ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا فداک ابی و امی کہنا اس باب میں زیر کی روایت ہے۔...

باب: ادب کا بیان

کسی شخص کا فداک ابی و امی کہنا اس باب میں زیر کی روایت ہے۔

حدیث 1115

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد یحییٰ سفیان سعد بن ابراہیم عبد اللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي أَحَدًا غَيْرَ سَعْدٍ سَبَعْتُهُ يَقُولُ أَرِمِ فَذَاكَ أَبِي وَأُمِّي أَظُنُّهُ يَوْمَ أُحُدٍ

مسدد یحییٰ سفیان سعد بن ابراہیم عبد اللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کسی کے لئے آپ سے فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ فداک ابی و امی اور میرا خیال ہے کہ شاید جنگ احد کے دن آپ نے یہ فرمایا تھا۔

راوی: مسدد یحییٰ سفیان سعد بن ابراہیم عبد اللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اللہ مجھ کو تم پر فدا کرے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ...

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اللہ مجھ کو تم پر فدا کرے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم اپنے باپوں اور ماؤں کو آپ پر فدا کریں۔

راوی : علی بن عبد اللہ بشر بن مفضل یحییٰ بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةٌ مُرْدِفُهَا عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَثَرَتْ النَّاقَةُ فَضَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ وَأَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ أَحْسِبُ اقْتَحَمَ عَنْ بَعِيرِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ هَلْ أَصَابَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَأَتَى أَبُو طَلْحَةَ ثَوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَصَدَ قَصْدَهَا فَأَلْقَى ثَوْبَهُ عَلَيْهَا فَقَامَتِ الْمَرْأَةُ فَشَدَّ لَهَا عَلَى رَاحِلَتِهَا فَرَكَبَا فَسَارُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُهَا حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ

علی بن عبد اللہ بشر بن مفضل یحییٰ بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور ابو طلحہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (مدینہ) آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں جن کو آپ نے اپنے پیچھے سواری پر بٹھالیا تھا راستہ میں ایک جگہ اونٹنی کا پاؤں پھسل گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ عورت (یعنی حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں گر پڑے اور ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی سواری سے اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچ کر پوچھا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مجھ کو آپ پر فدا کرے کیا آپ کو کوئی تکلیف پہنچی آپ نے فرمایا نہیں لیکن عورت (یعنی صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھو چنانچہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا کپڑا اپنے منہ پر ڈالا پھر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف جانے کا ارادہ کیا اور اپنا کپڑا ان کے منہ پر ڈال دیا وہ کھڑی ہو گئیں پھر دونوں کے لئے کجاوہ درست کیا پھر دونوں سوار ہوئے اور روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب مدینہ کے قریب پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم لوٹنے والے ہیں تو بے کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں اور برابر یہی کہتے رہے کہ یہاں تک کہ مدینہ میں

داخل ہوئے۔

راوی: علی بن عبد اللہ بشر بن مفصل یحییٰ بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔...

باب: ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

حدیث 1117

جلد: جلد سوم

راوی: صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلِدَ لِرَجُلٍ مِمَّنَّا غُلَامٌ
فَسَبَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا تَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا كَرَامَةَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِ ابْنُكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو
اس نے اس کا قاسم نام رکھا تو ہم نے اس سے کہا کہ تجھ کو ابو القاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے اور نہ باعزت سمجھیں گے تو اس نے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ اپنے بیٹے کا نام عبد الرحمن رکھ۔

راوی: صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

حدیث 1118

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلِدَ لِرَجُلٍ مِثْلًا غَلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيهِ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي

مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام قائم رکھا لوگوں نے کہا ہم تمہیں ابو القاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت نہ کر لیں گے آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی: مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

حدیث 1119

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي

علی بن عبد اللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو القاسم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا نام تو رکھو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

حدیث 1120

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
وُلِدَ لِرَجُلٍ مِمَّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيكَ بِأَبِي الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسَمِ ابْنُكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

عبد اللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا
اس نے اس کا قاسم رکھا لوگوں نے کہا ہم تجھے ابو القاسم کی کنیت کے ساتھ نہیں پکاریں گے اور ہم نہ تجھے کچھ فضیلت دیں گے چنانچہ
وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے اس سے
فرمایا کہ اس کا نام عبد الرحمن رکھ۔

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حزن نام رکھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

حزن نام رکھنے کا بیان

حدیث 1121

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق بن نصر عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْبُكَ قَالَ حَزْنٌ قَالَ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّيْتُهُ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَمَا زَالَتْ الْحُزُونَةُ فِينَا بَعْدُ

اسحاق بن نصر عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا تمہارا کیا نام ہے انہوں نے کہا کہ حزن آپ نے فرمایا تو سہل ہے انہوں نے کہا کہ میں اس نام کو نہیں بدلوں گا جو میرے باپ نے رکھا ہے ابن مسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے ہمارے خاندان میں سختی برابر رہی۔

راوی : اسحق بن نصر عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب

باب : ادب کا بیان

حزن نام رکھنے کا بیان

حدیث 1122

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ و محبوب عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمَحْبُودٌ هُوَ ابْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بِهَذَا

علی بن عبد اللہ و محمود عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ و محمود عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔...

باب: ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

حدیث 1123

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم ابو غسان ابو حازم سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ قَالَ أُمِّي بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَلِدَ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتَبَلَ مِنْ فَخِذِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ قَلْبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فَلَانٌ قَالَ وَلَكِنْ أَسِبهِ الْمُنْذِرَ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

سعید بن ابی مریم ابو غسان ابو حازم سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ منذر بن ابی اسید جب پیدا ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے آپ نے ان کو اپنی ران پر رکھا اور ابو اسید بیٹھے ہوئے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سامنے کی کسی چیز میں مصروف ہو گئے ابو اسید نے کسی کی معرفت اپنے بیٹے کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران پر سے اٹھوایا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیال آیا آپ نے پوچھا وہ بچہ کہاں ہے؟ ابو اسید نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم میں نے اس کو پھر بجھو ادیا آپ نے پوچھا اس کا نام کیا ہے؟ کہاں فلاں نام ہے آپ نے فرمایا بلکہ منذر اس کا نام ہے اس دن سے اس کا نام منذر ہو گیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم ابو غسان ابو حازم سہل

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

حدیث 1124

جلد : جلد سوم

راوی : صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابو رافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ اسْمَهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَوِّجُ نَفْسَهَا فَسَمَّاها رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابو رافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ زینب کا نام برہ تھا تو کہا گیا کہ وہ اپنے نفس کی پاکیزگی ظاہر کرتی ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

راوی : صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابو رافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَحَدَّثَنِي أَنَّ جَدَّهُ حَزَنًا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسُئِكَ قَالَ اسْأَلِي حَزَنُ قَالَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ مَا أَنَا بِمُعَيَّرٍ اسْأَلَا سَبَائِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَبَارَأْتُ فِينَا الْحُزُونَ بَعْدُ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میرے دادا حزن آخضر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ نے دریافت فرمایا تمہارا کیا نام ہے کہا میرا نام حزن ہے آپ نے فرمایا بلکہ تو سہل ہے انہوں نے کہا میں اس کو بدلنے والا نہیں جو میرے باپ نے رکھ دیا ہے ابن مسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے سختی میرے خاندان میں برابر رہی

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا...

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

راوی: ابن نبیر محمد بن بشیر اسعیل

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْعَاقُ بْنُ قُلْتُ لَابْنِ أَبِي أُوْفَى رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ صَغِيرًا وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ عَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

ابن نمیر محمد بن بشر اسماعیل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اونی سے پوچھا کیا تم نے ابراہیم بن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے انہوں نے کہ وہ کمسنی ہی میں فوت ہو گئے اگر خدا کی مرضی ہوتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہو تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔

راوی: ابن نمیر محمد بن بشر اسماعیل

باب: ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

حدیث 1127

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مَرْضَعًا فِي الْجَنَّةِ

سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ان کی دودھ پلانے والی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

حدیث 1128

جلد : جلد سوم

راوی: آدم شعبہ حصین بن عبد الرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبد اللہ انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُّوا بِأَسَى وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَرَوَاهُ أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم شعبہ حصین بن عبد الرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو اس لئے کہ میں تقسیم کرنے والا ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: آدم شعبہ حصین بن عبد الرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبد اللہ انصاری

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

حدیث 1129

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ ابو حصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاصِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَهُّوا بِأَسَى وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي وَمَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ فِي صُورَتِي

وَمَنْ كَذَبَ عَلَىٰ مُتَعَبِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

موسیٰ بن اسماعیل ابو عوانہ ابو حصین ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھ کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا اور جو شخص میرے متعلق قصداً جھوٹ بولے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابو عوانہ ابو حصین ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

حدیث 1130

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن علاء ابو اسامہ برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وَلَدِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّاهُ اِبْرَاهِيمَ فَحَنَكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

محمد بن علاء ابو اسامہ برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور کے ذریعے اس کی تحنیک کی اور اس کے حق میں برکت کی دعا کی اور مجھے دے دیا اور یہ ابو موسیٰ کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔

راوی: محمد بن علاء ابو اسامہ برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

حدیث 1131

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمَغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ رَوَاهُ أَبُو بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو الولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس دن ابراہیم رضی اللہ عنہ (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے) کا انتقال ہوا تو سورج گہن میں آگیا ابو بکرہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : ابو الولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

کسی شخص کا بچے کا نام اپنا نام رکھنے کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا بچے کا نام اپنا نام رکھنے کا بیان۔

حدیث 1132

جلد : جلد سوم

راوی: ابو نعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَبَّأَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعِفِينَ بِكَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

ابو نعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو فرمایا اے اللہ ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور کمزوروں کو مکہ میں نجات دے اے اللہ! مضر پر سختی کر اور ان کو یوسف علیہ السلام کے قحط کی طرح قحط میں مبتلا کر دے۔

راوی: ابو نعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے...

باب: ادب کا بیان

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہر۔

حدیث 1133

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ عبد الرحمن حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُكَ السَّلَامَ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا نَرَى

ابو الیمان شعیب زہری ابو سلمہ عبد الرحمن حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ جبریل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں میں نے کہا وعلیہ السلام وحمۃ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ وہ چیز دیکھتے تھے جو ہم لوگوں کو نظر نہیں آتی تھی۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابو سلمہ عبد الرحمن حضرت عائشہ

باب: ادب کا بیان

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہر۔

حدیث 1134

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل وہیب ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فِي الثَّقَلِ وَأَنْجَشَةُ غُلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُ بِهِنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشُ رُؤْيَاكَ سَوْفَكَ بِالْقَوَارِيرِ

موسیٰ بن اسماعیل وہیب ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام سلیم سفر میں تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام انجشہ سواری کو ہانک رہے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجش! ان شیشوں کو سنبھال کر لے چل (شیشوں سے آپ کی مراد عورتیں تھیں)۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل وہیب ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کا بیان۔

حدیث 1135

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد عبد الوارث ابو التیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أُمٌّ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسَبُهُ فُطِيمًا وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ التُّغَيْرُ نَغْرُكَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَرَبِّمَا حَضَرَ الصَّلَاةَ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبَسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ وَيُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا

مسدد عبد الوارث ابو التیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھے تھے اور میرا ایک بھائی تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا تھا راوی کا بیان ہے کہ غالباً اس کا دودھ چھٹ چکا تھا جب وہ آتا تو آپ فرماتے اے ابو عمیر بغیر کو کیا ہوا بغیر ایک پرندہ تھا جس کے ساتھ وہ کھیلتا تھا اور اکثر نماز کا وقت ہوتا اور آپ ہمارے گھر میں ہوتے جس فرش پر آپ تشریف فرما ہوتے اس کے جھاڑنے اور صاف کرنے کا حکم دیتے پھر آپ (نماز کے لئے) کھڑے ہو جاتے ہم بھی آپ پیچھے کھڑے ہو جاتے اور آپ ہمیں نماز پڑھاتے۔

راوی : مسدد عبد الوارث ابو التیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابو تراب کنیت رکھنے کا بیان اگرچہ اس کی دوسری کنیت بھی ہو۔۔۔

باب : ادب کا بیان

راوی : خالد بن مخلد سلیمان ابو حازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنَّكَ كَأَنَّكَ أَحَبُّ أَسْمَاءٍ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ لَأَبُو تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ أَنْ يُدْعَى بِهَا وَمَا سَبَّاهُ أَبُو تُرَابٍ إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَاضِبَ يَوْمًا فَاطِمَةَ فَخَرَجَ فَاضْطَجَعَ إِلَى الْجِدَارِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ فَقَالَ هُوَذَا مُضْطَجِعٌ فِي الْجِدَارِ فَجَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْتَلَأَ ظَهْرُهُ تُرَابًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ وَيَقُولُ اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ

خالد بن مخلد سلیمان ابو حازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے ناموں میں ابو التراب کا لفظ بہت پسند تھا اور اس نام سے پکارے جانے سے بہت خوش ہوتے تھے اور یہ نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی رکھا ہوا تھا ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور مسجد کی دیوار سے لگ کر لیٹ رہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں تلاش کرتے ہوئے تشریف لائے کسی نے بتایا کہ وہ دیوار سے لگ کر لیٹے ہوئے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس وقت ان کی پیٹھ میں مٹی لگ گئی تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی پیٹھ سے مٹی صاف کرتے جاتے اور فرماتے ابو تراب بیٹھ۔

راوی : خالد بن مخلد سلیمان ابو حازم سہل بن سعد

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔

حدیث 1137

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَخْنَى الْأَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأُمَلَاكِ

ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے برنام اس شخص کا ہو گا جو ملک الملک اپنا نام رکھے۔

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔

حدیث 1138

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان ابو الزناد اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَيْتُ قَالَ أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ وَقَالَ
سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَخْنَعُ الْأَسْمَاءِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأُمَلَاكِ قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ غَيْرُهُ تَفْسِيرُهُ شَاهَانُ شَاهٌ

علی بن عبد اللہ سفیان ابو الزناد اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا اخنع اسم عند اللہ (یعنی اللہ کے
نزدیک سب سے برنام) اور سفیان نے متعدد بار بیان کیا کہ اخنع الاسماء عند اللہ (یعنی اللہ کے نزدیک ناموں میں سب سے برنام)

اس کا ہو گا جو اپنا نام مَلِكِ الْمَلَائِكِ رکھتا ہے دوسرے لوگوں نے اس کی تفسیر شاہان شاہ بیان کی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان ابو الزناد اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : ادب کا بیان

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مگر یہ کہ ابن ابی طالب چاہے (یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حدیث 1139

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان شعب زہری برادر اسلعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ قَدِ كَيْتَتْ وَأَسَامَةُ وَرَأَاهُ يَعُودُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فِي بَنِي حَارِثِ بْنِ الْخَزَرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُحَاذٍ فِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبْدَةَ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمُسْلِمِينَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَبَرَ ابْنُ أَبِي أَنْفَةَ بِرِدَائِهِ وَقَالَ لَا تُغَيِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ابْنِ سَلُولٍ أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَمَنْ جَاءَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَيْنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نَحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَشَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَمَى رَسُولُ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يَتَوَجَّوْهُ وَيُعَصِّبُوهُ بِالْعَصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِيقَ بَذَلِكَ فَفَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنِ الْبُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْاُذَى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْآيَةَ وَقَالَ وَكَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ فِي الْعَفْوِ عَنْهُمْ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ حَتَّى أَذِنَ لَهُ فِيهِمْ فَلَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللَّهُ بِهَا مَنْ قَتَلَ مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةِ قُرَيْشٍ فَقَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَنْصُورِينَ غَانِبِينَ مَعَهُمْ أُسَارَى مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْبُشْرِكِينَ عَبْدَةَ الْأَوْثَانِ هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ فَبَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمُوا

ابو الیمان شعب زہری برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گدھے پر سوار تھے جس پر فدک کی بن ہوئی ایک چادر تھی اور اسامہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے جنگ بدر سے پہلے بن حارث بن خزرج میں سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کرنے جارہے تھے دونوں چلے جارہے تھے ایک مجلس کے پاس سے گزر ہو۔ جس میں عبد اللہ بن ابی سلول بھی تھا اور یہ عبد اللہ بن ابی کے مسلمان ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے اور اس مجلس میں مسلمان اور بت پرست مشرکین اور یہود موجود تھے اور مسلمانوں میں سے عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جب سواری کے چلنے سے گردان لوگوں پر اڑ کر گئی تو ابن ابی نے اپنی ناک کو چادر سے چھپاتے ہوئے کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو سلام کیا اور سواری روک کر وہیں اتر پڑے پھر ان کو اللہ کی طرف بلایا اور ان کو قرآن پڑھ کر سنایا عبد اللہ بن ابی بن سلول نے آپ سے کہا کہ اے آدمی تو جو کہتا ہے مجھے اچھے معلوم نہیں ہوتا اگر یہ حق ہے تو ہماری مجلسوں میں آکر ہمیں تکلیف نہ دیا کرو جو تمہارے پاس جائے اس سے بیان کیا کرو عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اسکو زیادہ پسند کرتے ہیں مسلمان مشرکین اور یہودیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا شروع کیا اور قریب تھا کہ جھگڑا ہو جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو خاموش کرنے لگے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی

سواری پر سوار ہو گئے اور چلتے رہے یہاں تک کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سعد کیا تم نے نہیں سنا جو ابو حباب یعنی عبد اللہ بن ابی نے کہا اس نے ایسی ایسی بات کہی سعد بن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر کیجئے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ پر کتاب نازل کی قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا اس شہر کے لوگوں نے صلاح کی تھی کہ اس کو تاج پہنائیں گے اور اس کو بادشاہ بنائیں گے جب اللہ نے اسکو اس حق کے ذریعہ جو آپ کو دیا ہے رد کر دیا تو وہ اس کی وجہ سے چمک گیا (یعنی جل گیا) چنانچہ اس نے یہ حرکت کی جو آپ نے دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب مشرکین اور اہل کتاب کو معاف کر دیتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا اور تکلیف پر صبر کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَتَسْمَعُونَ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ دُوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکثیر من اهل الکتاب چنانچہ آپ اللہ کے حکم کے مطابق ان کو برابر معاف کرتے رہے یہاں تک کہ جہاد کا حکم دیا گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر میں جنگ کی تو اللہ تعالیٰ نے اس جنگ کے ذریعے بہت سے بڑے بڑے کفار اور سردار ان قریش کو قتل کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کامیاب اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے ان کے ساتھ بڑے بڑے کفار اور سردار ان قریش قید ہو کر آئے ابن ابی بسلول نے اور اس کے بت پرست مشرک ساتھیوں نے کہا کہ یہ امر (یعنی اسلام) غالب آگیا اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کر لو چنانچہ وہ سب لوگ (بظاہر) مسلمان ہو گئے۔

راوی: ابو الیمان شعب زہری برادر اسمعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مگر یہ کہ ابن ابی طالب چاہے (یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابو عوانہ عبد الملک عبد اللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعَتْ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضِبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ لَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

موسی بن اسماعیل ابو عوانہ عبد الملک عبد اللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے ابوطالب کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا وہ آپ کی حفاظت کرتے تھے اور آپ کے لئے دوسروں پر غصہ ہو جاتے تھے آپ نے فرمایا ہاں! وہ جہنم میں کم گہرائی پر ہیں اگر وہ نہ ہوتا وہ جہنم کے سب سے پست طبقہ میں ہوتے۔

راوی: موسی بن اسماعیل ابو عوانہ عبد الملک عبد اللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ...

باب: ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

حدیث 1141

جلد : جلد سوم

راوی: آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَدَّثَنَا الْحَادِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُتُ يَا أَنْجَشَةُ وَيُحَاكَ بِالنَّقَوَارِيرِ

آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر

میں تھے ہانکنے والے نے اونٹوں کو تیزی سے ہنکایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ ہانک ان شیشوں کو سنبھال کر لے چل۔

راوی: آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

باب: ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

حدیث 1142

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ غُلَامٌ يَحْدُو بِهِمْ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ سَوْفَكَ بِالنَّقْوَارِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ يَعْنِي النِّسَاءَ

سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے اور ایک غلام تیزی سے اونٹوں کو ہانک رہا تھا اس کا نام انجشہ تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ لے چل یہ شیشے ہیں اور ابو قلابہ کا بیان ہے کہ شیشے سے آپ علیہ السلام کی مراد عورتیں تھیں۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

حدیث 1143

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَحْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤَيْدُكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعْفَةَ النِّسَاءِ

اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (ایک غلام) حدی پڑھ کر اونٹوں کو ہانک رہا تھا جس کا نام انجشہ تھا اور اس کی آواز بہت اچھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ چل ان شیشوں کو نہ توڑ قتادہ نے کہا کہ شیشوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد عورتیں تھیں

راوی : اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

راوی: مسدد یحییٰ شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِبْنِي طَلْحَةَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَا كُفْرًا

مسدد یحییٰ شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار مدینہ کے لوگ ڈر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اور (واپس آئے تو) آپ نے فرمایا ہمیں کوئی چیز نظر نہیں آئی (ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس دن سے) ہم نے اس گھوڑے کو رواں دواں پایا۔

راوی: مسدد یحییٰ شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی آدمی کا یہ کہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے اور اس سے مراد یہ ہو کہ کیا یہ واقعہ ن...

باب : ادب کا بیان

کسی آدمی کا یہ کہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے اور اس سے مراد یہ ہو کہ کیا یہ واقعہ نہیں ہے۔

راوی: محمد بن سلام مخلص بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحییٰ بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُفَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةَ مِنَ الْحَقِّ يَخْطِفُهَا الْجِنُّ فَيَقْرُؤُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةُ فَيَخْلُطُونَ فِيهَا أَكْثَرُ مِنْ مِائَةِ كَذِبَةٍ

محمد بن سلام مغلہ بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحییٰ بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کبھی ایسی باتیں کہتے ہیں جو صحیح ہوتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے اس کو شیطان اچک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے جس طرح ایک مرغ دوسرے مرغ کے کان میں آواز پہنچا دیتا ہے پھر وہ کاہن اس میں سو جھوٹ سے زیادہ ملا دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن سلام مغلہ بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحییٰ بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا بایں اور اللہ تعالیٰ کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں د...

باب: ادب کا بیان

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا بایں اور اللہ تعالیٰ کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کئے گئے اور ایوب نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا۔

حدیث 1146

جلد: جلد سوم

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن وعبد الرحمن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَعَنِي الْوُحْيُ فَبَيَّنَّا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحَرَائِي قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيِّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابو سلمہ بن و عبد الرحمن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہونا سنا کہ پھر مجھ پر وحی آنا رک گیا ایک بار میں جا رہا تھا تو میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جب آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی تو وہی فرشتہ نظر آیا جو میرے پاس حراء میں آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابو سلمہ بن و عبد الرحمن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کئے گئے اور ایوب نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا۔

حدیث 1147

جلد: جلد سوم

راوی: ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کربی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَشُرْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَلَبَّاسًا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّبَائِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِلأُولَى الْأَلْبَابِ

ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کربی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک رات رہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے ہاں تھے جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہا تو بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف دیکھا اور یہ آیت پڑھی کہ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور دن رات کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

راوی: ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کربی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی اور مٹی میں لکڑی کا مارنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

پانی اور مٹی میں لکڑی کا مارنے کا بیان

حدیث 1148

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد یحییٰ عثمان بن غیاث ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ يَضْرِبُ بِهِ بَيْنَ الْهَائِ وَالطَّيْنِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَذَهَبَتْ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَفَتَحَتْ لَهُ وَبَشَّرَتْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرٌ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عُمَرُ فَفَتَحَتْ لَهُ وَبَشَّرَتْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرٌ وَكَانَ مُتَكِنًا فَجَلَسَ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلَدِي تُصِيبُهُ أَوْ تَكُونُ فَذَهَبَتْ فَإِذَا عُثْمَانُ فَقُبْتُ فَفَتَحَتْ لَهُ وَبَشَّرَتْهُ بِالْجَنَّةِ فَأُخْبِرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ قَالَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

مسدد یحییٰ عثمان بن غیاث ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مدینہ کے کسی باغ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے پانی اور کیچڑ کے درمیان مار رہے تھے ایک شخص آیا اور دروازہ کھولنے کو کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو میں دروازہ پر گیا تو دیکھا کہ حضرت ابو بکر تھے میں نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا اور جنت کی خوشخبری دے دی پھر دوسرے شخص نے دروازہ کھولنے کو کہا تو آپ نے فرمایا اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو میں گیا تو دیکھا کہ حضرت عمر ہیں میں نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا اور ان کو جنت کی خوشخبری دے دی پھر ایک شخص نے دروازہ کھولنے کو کہا اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ بیٹھ گئے اور فرمایا کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو اس مصیبت پر جو ان کو پہنچے گی میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان نہیں میں نے دروازہ کھول دیا اور

ان کو جنت کی خوشخبری دی اور وہ بھی بیان کر دیا جو آپ نے فرمایا تھا انہوں نے کہا اللہ مددگار ہے۔

راوی: مسدد یحییٰ عثمان بن غیاث ابو موسیٰ

اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔۔۔

باب: ادب کا بیان

اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔

حدیث 1149

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابو عبد الرحمن سلمیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ الْأَرْضَ بِعُودٍ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ أَحَدٌ إِلَّا وَقَدْ فُرِغَ مِنْ مَقْعَدِهِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقَالُوا أَفَلَا تَشْكُلُ قَالَ اْعْمَلُوا فِكْلَ مُيَسَّرٍ فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ وَاتَّقَى الْآيَةَ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابو عبد الرحمن سلمیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ زمین کو لکڑی سے کریدنے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا جنت اور جہنم (لکھ کر) فراغت کی جاچکی ہے لوگوں نے عرض کیا پھر کیوں نہ ہم اسی پر بھروسہ کر لیں آپ نے فرمایا عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کے لئے وہی چیز آسان کی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے پھر آیت ﴿فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ وَاتَّقَى﴾ پڑھی۔

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابو عبد الرحمن سلمیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

تعب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان

حدیث 1150

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرِ يُدْ بِهِ أَزْوَاجُهُ حَتَّى يُصَلِّيَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ

ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو فرمایا سبحان اللہ کیا کیا خزانے نازل کئے گئے ہیں کوئی ہے جو ان حجرہ والیوں کو جگا دے (اس سے مراد آپ کی بیویاں تھیں) تاکہ لوگ نماز پڑھیں۔ دنیا میں بہت سی پہننے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گی اور ابن ابی ثور نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اللہ اکبر۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

راوی : ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ۖ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ حَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعِشَاءِ الْعَوَابِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنْ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّيَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا مَا قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَبْدَغَ الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَفْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا

ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو فرمایا سبحان اللہ کیا کیا خزانے اور کیا کیا فتنے نازل کئے گئے ہیں کوئی ہے جو ان حجرہ والیوں کو جگا دے (اس سے مراد آپ کی بیویاں تھیں) تاکہ لوگ نماز پڑھیں۔ دنیا میں بہت سی پہننے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گی اور ابن ابی ثور نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اللہ اکبر۔ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حی زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرنے کے لئے آئیں اس وقت آپ مسجد میں رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں تھے اور آپ کے پاس کچھ رات تک گفتگو کرتی رہیں پھر چلنے کو کھڑی ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پہنچانے کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جب مسجد کے اس دروازے پر پہنچ گئیں جو ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکان پاس تھا تو دو انصاری آپ کے پاس سے گزرے اور ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو سلام کیا پھر دونوں روانہ ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا ذرا ٹھہرنا یہ صفیہ بنت حبیب ہیں ان دونوں نے کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان دونوں پر یہ بہت گراں گزرا آپ نے فرمایا شیطان ابن آدم کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے اس لئے مجھے خال پیدا ہوا کہ کہیں وہ (یعنی شیطان) تمہارے دل میں وسوسہ نہ ڈال دے

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان...

باب: ادب کا بیان

کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان

حدیث 1152

جلد: جلد سوم

راوی: آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبد اللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ صُهَبَانَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْبُزْنِيِّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُقْتَلُ الصَّيْدَ وَلَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَإِنَّهُ يُفْقَأُ الْعَيْنَ وَيَكْسَرُ السِّنَّ

آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبد اللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا کہ یہ شکار کو نہیں مارتا اور نہ دشمن کو تکلیف پہنچا سکتا ہے آنکھ میں لگ جائے تو آنکھ پھوڑ دے اور دانت میں لگ جائے تو دانت توڑ دے۔

راوی: آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبد اللہ بن مغفل مزنی

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا۔

حدیث 1153

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَبَّتَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُشَبِّتِ الْآخَرَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ هَذَا أَحَدُ اللَّهِ وَهَذَا لَمْ يَحْمَدُ

محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی ان میں سے ایک کو آپ نے یرحمک اللہ کہا اور دوسرے کو نہیں کہا آپ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اللہ کی حمد کی اور دوسرے نے اللہ کی حمد نہیں کی۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا

حدیث 1154

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مِقْرَانَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْبِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَرَدِّ السَّلَامِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْبُقُوعِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلَقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذِّيْبَاجِ وَالسُّنْدُسِ وَالْبَيَاضِ

سليمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا ہمیں مریض کی عیادت کرنے، جنازے کے پیچھے چلنے، چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینے، دعوت کرنے والے کی دعوت کو قبول کرنے، سلام کا جواب دینے اور مظلوم کی مدد اور قسم کو پورا کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوٹھی یا سونے کا چھلا (راوی کو شک ہے) حریر، دیباچ، سندس اور میاثر (سے منع فرمایا)۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

چھینک کے اچھے ہونے اور جمائی کے برے ہونے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

چھینک کے اچھے ہونے اور جمائی کے برے ہونے کا بیان

حدیث 1155

جلد: جلد سوم

راوی: آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذئبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّشَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ فَحَبَدَ اللَّهُ فَحَقَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَبْعُهُ أَنْ

يُشَبِّتُهُ وَأَمَّا التَّشَاؤُبُ فَإِنَّهَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيُزِدْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِذَا قَالَ هَاضِحًا مِنْهُ الشَّيْطَانُ

آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو ناپسند فرماتا ہے جب کوئی شخص چھینکے اور الحمد للہ کہے تو ہر مسلمان پر جو اس کو سننے واجب ہے کہ اس کا جواب دے (یعنی یرحمک اللہ کہے) اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے جہاں تک ممکن ہو اس کو روکے جب کوئی شخص ہاکی آواز نکالتا ہے تو اس سے شیطان ہنستا ہے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی چھینکے تو اسے کس طرح جواب دیا جائے۔۔۔

باب : ادب کا بیان

جب کوئی چھینکے تو اسے کس طرح جواب دیا جائے۔

حدیث 1156

جلد : جلد سوم

راوی: مالک بن اسماعیل عبد العزیز بن ابی سلمہ عبد اللہ بن دینار ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ بِأَلَكُمْ شَانَكُمْ

مالک بن اسماعیل عبد العزیز بن ابی سلمہ عبد اللہ بن دینار ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے تو الحمد للہ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی یرحمک اللہ کہے تو اور جب اس نے یرحمک اللہ کہا (تو چھینکنے والا) الحمد للہ ویصلح بالکم بالکم (یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت کرے اور تمہارے دل کی اصلاح کرے) کہے۔

راوی: مالک بن اسماعیل عبد العزیز بن ابی سلمہ عبد اللہ بن دینار ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمد للہ نہ کہے۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمد للہ نہ کہے۔

حدیث 1157

جلد : جلد سوم

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَبَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَبِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَبَّتَ هَذَا وَلَمْ تُشَبِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ وَلَمْ تَحْبُدْ اللَّهَ

آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمیوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چھینک آئی آپ نے فرمایا ایک شخص کی چھینک کا جواب دیا لیکن دوسرے کی چھینک کا جواب نہیں دیا۔ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی چھینک کا جواب دیا لیکن میری چھینک کا جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا کہ اس نے الحمد للہ کہا اور تو نے نہیں کہا۔

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

جب جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔

حدیث 1158

جلد : جلد سوم

راوی : عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقربی مقربی کے والد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّشَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَدَّ اللَّهُ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَبْعَهُ أَنْ يَقُولَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَأَمَّا التَّشَاؤُبُ فَإِنَّهَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَشَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُرِدِّهِ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَشَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ

عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقربی مقربی کے والد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو برا سمجھتا ہے جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو ہر سننے والے مسلمان پر واجب ہے کہ اس کو یرحمک اللہ کہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو اس کو جہاں تک ممکن ہو دفع کرنا چاہئے اس لئے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لیتا ہے تو شیطان اس سے ہنستا ہے۔

راوی : عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقربی مقربی کے والد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کی ابتداء کا بیان ...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کی ابتداء کا بیان

حدیث 1159

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن جعفر عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أَوْلِيكَ النَّفَرِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٍ فَاسْتَبَعْ مَا يَحْيِيُونَكَ فَإِنَّهَا تَحْيِيَّتُكَ وَتَحِيَّةٌ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَلَمْ يَزَلْ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدُ حَتَّى الْآنَ

یحییٰ بن جعفر عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ان کی اپنی صورت میں پیدا کیا ان کی لمبائی ساٹھ گز تھی جب اللہ نے ان کو پیدا کیا تو کہا کہ جاؤ اور ملائکہ کی اس جماعت کو جو بیٹھی ہے سلام کرو اور سنو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں یہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہو گا چنانچہ انہوں نے کہا السلام علیکم فرشتوں نے کہا السلام علیکم ورحمة اللہ ان فرشتوں نے لفظ رحمة اللہ زیادہ کیا ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہو گا وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہو گا اس وقت سے اب تک آدمیوں کے قدموں کی ہو رہی ہے۔

راوی : یحییٰ بن جعفر عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو...

باب : اجازت لینے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اگر تم اس مکان میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جاوے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ

تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ غیر آباد مکانوں میں داخل ہو جس میں تمہارا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہری طور پر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اور سعید بن ابی الحسن نے حسن سے کہا کہ عجم کی عورتیں اپنے سینے اور سروں کو کھلا رکھتی ہیں تو انہوں نے کہا کہ اپنی نگاہ پھیر لو اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں قتادہ نے کہا یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو حلال نہیں (نیز اللہ تعالیٰ کا قول کہ) اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں خاتمۃ العین کے معنی یہ ہیں کہ اس چیز کی طرف دیکھنا جس سے منع کیا گیا ہے اور کنواری لڑکیوں کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا درست نہیں جس کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہو اگرچہ وہ کمن ہو اور عطا نے ان لونڈیوں کی طرف دیکھنے کو مکروہ سمجھا جو فروخت کے لئے مکہ کے بازاروں میں آتی تھیں مگر یہ کہ ان کی خریداری کا ارادہ ہو۔

حدیث 1160

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَدَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ النَّحْرِ خَلْفَهُ عَلَى عَجْزٍ رَاحِلَتِهِ وَكَانَ الْفَضْلُ رَجُلًا وَضِيئًا فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ وَأَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ وَضِيئَةٌ تَسْتَفْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَأَعْجَبَهُ حُسْنُهَا فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَأَخْلَفَ بِيَدِهِ فَأَخَذَ بِذَقَنِ الْفَضْلِ فَعَدَلَ وَجْهَهُ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحْجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابو الیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نحر کے دن اپنے پیچھے اپنی سواری کو پشت پر بٹھایا اور فضل ایک خوب صورت مرد تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو کچھ مسائل بتانے کے لئے رک گئے خثعم (قبیلہ) کی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی مسئلہ دریافت کرنے کو آئی تو فضل اس کی طرف دیکھنے لگے اور اس عورت کا حسن ان کو بھلا معلوم ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف مڑے اس وقت فضل اسی عورت کو دیکھ رہے تھے آپ نے اپنا ہاتھ پیچھے کی طرف لے جا کر فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹھوڑی پکڑ کر اس عورت کی طرف سے منہ پھیر دیا اس عورت نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے جو اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے وہ میرے باپ پر بھی فرض ہو گیا ہے جو بہت بوڑھا ہے اور سواری پر سیدھی

طرح بیٹھ نہیں سکتا اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو کیا یہ ادا ہو جائے گا آپ نے فرمایا ہاں۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبد اللہ بن عباس

باب: اجازت لینے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اگر تم اس مکان میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جاوے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ غیر آباد مکانوں میں داخل ہو جس میں تمہارا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہری طور پر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اور سعید بن ابی الحسن نے حسن سے کہا کہ عجم کی عورتیں اپنے سینے اور سروں کو کھلا رکھتی ہیں تو انہوں نے کہا کہ اپنی نگاہ پھیر لو اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں قتادہ نے کہا یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو حلال نہیں (نیز اللہ تعالیٰ کا قول کہ) اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں خاتمۃ الایمن کے معنی یہ ہیں کہ اس چیز کی طرف دیکھنا جس سے منع کیا گیا ہے اور کنواری لڑکیوں کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا درست نہیں جس کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہو اگرچہ وہ کمسن ہو اور عطانے ان لونڈیوں کی طرف دیکھنے کو مکروہ سمجھا جو فروخت کے لئے مکہ کے بازاروں میں آتی تھیں مگر یہ کہ ان کی خریداری کا ارادہ ہو۔

حدیث 1161

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد ابو عامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطَّرِيقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بَدَّ تَتَحَدَّثُ فِيهَا فَقَالَ إِذْ أَبَيْتُمْ إِلَّا الْبُجُلُسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

عبد اللہ بن محمد ابو عامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم راستوں میں بیٹھنے سے پرہیز کرو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے تو ایک دوسرے سے گفتگو کرنے کے لئے راستوں کے سوا کوئی چارہ کار نہیں آپ نے فرمایا کہ جب تمہارا بیٹھنا ہی ضروری ہے تو راستے کو اس کا حق دے دیا کرو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستے کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا تکلیف دہ باتوں سے رکنا سلام کا جواب دینا اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بری باتوں سے روکنا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد ابو عامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر طو...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر طور پر جواب دو یا ویسا ہی جواب دو۔

حدیث 1162

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن حفص حفص اعش شقیق عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدَ مِنْ الْكَلَامِ مَا شَاءَ

عمر بن حفص حفص اعش شقیق عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ (اللہ پر تمام بندوں سے پہلے سلام) السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى

فَلَانٍ وَفُلَانٍ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اللہ خود سلام ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو کہے التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ کا لفظ کہے گا تو تمام صالح بندوں کو جو آسمان و زمین میں ہیں سلام پہنچ جائے گا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پھر یہ پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے۔

راوی: عمر بن حفص حفص اعش شقیق عبد اللہ

کم تعداد کا زیادہ تعداد کو سلام کرنا۔...

باب: اجازت لینے کا بیان

کم تعداد کا زیادہ تعداد کو سلام کرنا۔

حدیث 1163

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل ابو الحسن عبد اللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْبَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَثِيرِ

محمد بن مقاتل ابو الحسن عبد اللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چھوٹا بڑے کو گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) والے زیادہ (تعداد) والوں کو سلام کریں۔

راوی: محمد بن مقاتل ابو الحسن عبد اللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوار کا پیدال چلنے والے کو سلام کرنا۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

سوار کا پیدال چلنے والے کو سلام کرنا۔

حدیث 1164

جلد : جلد سوم

راوی : محمد مخلص ابن جریر زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّكِبُ عَلَى الْبَاشِي وَالْبَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

محمد مخلص ابن جریر زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سوار پیدال چلنے والے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

راوی : محمد مخلص ابن جریر زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیدل چلنے والے کا بیٹھے ہوئے کو سلام کرنا۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

پیدل چلنے والے کا بیٹھے ہوئے کو سلام کرنا۔

حدیث 1165

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا أَخْبَرَهُ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَسْلُمُ الرَّكْبُ عَلَى الْبَاشِي وَالْبَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَثِيرِ

اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سوار پیدل چلنے والے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کا رائج کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کا رائج کرنا۔

حدیث 1166

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مَقْرِنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ بَعِيَادَةِ الْبَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْيِيتِ

الْعَاطِسِ وَنَضِرِ الضَّعِيفِ وَعَوْنِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهْيِ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِصَّةِ وَنَهَانَا عَنْ تَخْتِمِ
الذَّهَبِ وَعَنْ رُكُوبِ الْبَيَاضِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْذِّيَابِ وَالْقَسِيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ

قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں
انہوں نے بیان کیا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا مریض کی عیادت کرنا جنازے کے پیچھے چلنا
چھینکنے والے کا جواب دینا کمزور کی مدد کرنا مظلوم کی حمایت کرنا سلام کا رائج کرنا اور قسم پوری کرنا اور منع کیا چاندی کے برتن میں
پینے سے اور منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور میاثر پر سوار ہونے اور ریشم کے پہننے سے اور دیباچہ و قسی اور استبرق پہننے سے منع
فرمایا۔

راوی: قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔

حدیث 1167

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث یزید ابو الخیر عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّيَ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تَطْعُمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَعَلَى مَنْ لَمْ تَعْرِفْ

عبد اللہ بن یوسف لیث یزید ابو الخیر عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلائے اور تو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو سب کو سلام کرے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث یزید ابو الخیر عبد اللہ بن عمرو

باب : اجازت لینے کا بیان

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔

حدیث 1168

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ وَذَكَرَ سُفْيَانُ أَنَّهُ سَبَعَهُ مِنْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

علی بن عبد اللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن تک اس طرح ترک ملاقات کرے کہ جب دونوں مقابل ہوں تو ایک اس طرف اور دوسرا اس طرف منہ پھیرے ہوئے ہو اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتداء کرے اور سفیان کا بیان ہے کہ انہوں نے زہری سے اس کو تین بار سنا۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پردہ کی آیت کا بیان ...

باب : اجازت لینے کا بیان

راوی: یحییٰ بن سلیمان ابنوہب یونس ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ ابْنُ عَشْرٍ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا أَحْيَاتَهُ وَكُنْتُ أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَقَدْ كَانَ ابْنُ أَبِي بَرْزَةَ كَعْبٌ يَسْأَلُنِي عَنْهُ وَكَانَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ رَهْطٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْبُكْثَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ كَيْ يَخْرُجُوا فَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى جَاءَتْ عَتَبَةُ حُجْرَةَ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَتَفَرَّقُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى بَدَعَ عَتَبَةُ حُجْرَةَ عَائِشَةَ فَظَنَّ أَنَّ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَأَنْزَلَ آيَةَ الْحِجَابِ فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا

یحییٰ بن سلیمان ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کے وقت دس سال کا تھا میں آپ کی خدمت میں دس سال تک رہا میں پردہ کی آیت کے متعلق لوگوں سے زیادہ واقف ہوں جب وہ نازل ہوئی اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مجھ سے اس کے متعلق پوچھتے تھے اور یہ آیت سب سے پہلے جس وقت آپ نے زینب بنت جحش کے ساتھ زفاف کیا تھا اس وقت نازل ہوئی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دولہا بنے تھے لوگوں کی آپ نے دعوت کی لوگ دعوت کھا کر چلے گئے اور کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہ گئے اور بہت دیر تک ٹھہرے رہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہوا تاکہ یہ لوگ چلے جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور میں بھی آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کی چوکھٹ کے قریب پہنچے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے تو آپ واپس ہوئے اور میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان میں داخل ہوئے تو

دیکھا کہ ابھی وہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں گئے نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا یہاں تک کہ حجرہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چوکھٹ کے پاس پہنچے پھر آپ نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے پھر آپ لوٹے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا تو دیکھا کہ لوگ چلے گئے تھے اس وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان ابنوہب یونس ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اجازت لینے کا بیان

پردہ کی آیت کا بیان

حدیث 1170

جلد: جلد سوم

راوی: ابو النعمان معتبر والد ابو مجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُجَلِّزٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّاتُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ دَخَلَ الْقَوْمُ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَبَّاتُ رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَبَّاتُ قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ وَقَعَدَ بَقِيَّةُ الْقَوْمِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبَتْ أَدْخُلُ فَالْتَقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ الْآيَةَ

ابو النعمان معمر والد ابو مجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو لوگ آئے اور کھانا کھایا اور بیٹھ کر گفتگو کرنے لگے تو آپ نے ظاہر کیا کہ گویا اٹھ گئے جب آپ اٹھے تو ان میں سے کچھ تو چلے گئے اور کچھ بیٹھے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کے پاس جانا چاہا لیکن دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ اٹھے اور چلے گئے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر کی آپ تشریف

لائے اور اندر داخل ہوئے میں بھی اندر جانے کو تھا کہ آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے مومنو! نبی کے گھر میں داخل نہ ہو۔

راوی: ابو النعمان معتمر والد ابو مجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اجازت لینے کا بیان

پردہ کی آیت کا بیان

حدیث 1171

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبُ نِسَائِكَ قَالَتْ فَلَمْ يَفْعَلْ وَكَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قَبْلَ الْمَنَاصِعِ فَخَرَجْتُ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَرَأَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ فَقَالَ عَرَفْتُكَ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَيَّ أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ الْحِجَابِ

اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کرتے تھے کہ اپنی بیویوں کو پردہ میں رکھے حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ آپ نے ایسا نہیں کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں رفع حاجت کے لئے رات ہی کو نکلتی تھیں سودہ بنت زمعہ باہر نکل کر گئیں اور وہ ایک لائبی عورت تھیں عمر بن خطاب اس وقت مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے دیکھا لیا اور کہا کہ اے سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے تمہیں پہچان لیا صرف اس شوق میں ایسا کہا کہ پردے کی آیت نازل ہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ اللہ بزرگ و برتر نے پردہ کی آیت نازل

فرمائی۔

راوی : اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔

حدیث 1172

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهِ كَمَا أَنَّكَ هَاهُنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَطْلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرِ فِي حُجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْرَى يَحْكُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ إِلَّا سِتْرًا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

علی بن عبد اللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حجروں میں سے ایک حجرے میں جھانک کر دیکھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں سر کھلانے کا آلہ تھا جس سے آپ اپنا سر کھلا رہے تھے آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانک کر دیکھے گا تو میں اس سے تیری آنکھ میں مارتا اجازت لینی دیکھنے ہی کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔

حدیث 1173

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِقَاقٍ أَوْ بِشَقَاقٍ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتَلُ الرَّجُلُ لِيَطْعَنَهُ

مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجروں میں سے کسی ایک حجرے میں دیکھا آپ تیر کا ایک پھلا لے کر یا کئی پھلے لے کر اس کی طرف لپکے اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ گویا آپ اس شخص کو ڈھونڈتے ہیں تاکہ اس کو وہ پھلے ماریں۔

راوی : مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعضاء اور شر مگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

اعضاء اور شر مگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔

حدیث 1174

جلد : جلد سوم

راوی: حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَرِ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّهِ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّهِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الزَّيْنِ أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَرَأَى الْعَيْنُ النَّظْرُ وَزَنَا اللِّسَانُ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهَى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ كُلَّهُ وَيُكَذِّبُهُ

حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سے زیادہ بہتر بات نہیں سنی (دوسری سند) محمود عبد الرزاق معمر ابن طاؤس حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سے بہتر کوئی بات نہیں جو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بن آدم کے لئے ایک حصہ زنا کا لکھ دیا ہے جو اس سے یقیناً ہو کر رہے گا چنانچہ آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بات کرنا ہے اور نفس خواہش اور تمنا کرتا ہے اور شر مگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

راوی: حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔

حدیث 1175

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق عبد الصمد عبد اللہ بن مشنئ شامہ بن عبد اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّدِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ ثَلَاثًا وَإِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا

اسحاق عبد الصمد عبد اللہ بن ثنی ثمامہ بن عبد اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام کرتے تو تین بار کرتے اور جب کوئی بات کہتے تو تین بار کہتے۔

راوی : اسحاق عبد الصمد عبد اللہ بن ثنی ثمامہ بن عبد اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔

حدیث 1176

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ إِذْ جَاءَ أَبُو مُوسَى كَأَنَّهُ مَدْعُورٌ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ قُلْتُ اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتُقْبِلَنَّ عَلَيْهِ بِبَيِّنَةٍ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ سَبَعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَنِي كَعْبٍ وَاللَّهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقُبْتُ مَعَهُ فَأَخْبَرْتُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ الْبَارِكِ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ سَبَعْتُ أَبَا سَعِيدٍ بِهَذَا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ارَادَ عُمَرَ التَّثْبِثَ لَا أَنْ لَا يَجِيزَ خَيْرُ الْوَاحِدِ

علی بن عبد اللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں انصار کی ایک

مجلس میں تھا۔ تو ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھبرائے ہوئے آئے اور کہا کہ میں نے عرب سے تین بار اجازت مانگی مگر اجازت نہیں ملی تو میں واپس لوٹ گیا پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تمہیں اندر آنے سے کس چیز نے روکا؟ میں نے کہا کہ میں نے اجازت مانگی لیکن آپ نے اجازت نہ دی اس لئے میں واپس لوٹ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص تین بار اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے تو اس کو لوٹ جانا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کاح تم کو اس پر گواہ پیش کرنا ہو گا اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا تم میں سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو سنا ہے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بخدا تیری گواہی کے لئے قوم کا کمن شخص کھڑا ہو گا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں اس وقت سب سے کمن تھا میں ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ اور ابن مبارک نے کہا کہ مجھ سے ابن عیینہ نے بواسطہ یزید بسر ابو سعید یہ حدیث روایت کی۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان یزید بن خضیفہ بسر بن سعید ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے سعید نے قتادہ سے بوا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے سعید نے قتادہ سے بواسطہ ابو رافع ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ وہی اس کی اجازت ہے۔

حدیث 1177

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم عمر بن زمر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبد اللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ الْحَقُّ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ إِلَى قَالَ فَاتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا

ابو نعیم عمر بن زر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبد اللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکان میں) داخل ہوا آپ نے پیالہ میں دودھ دیکھا تو فرمایا۔ اے ابو ہر اہل صفہ کے پاس جاؤ اور ان کو میرے پاس بلا لاؤ میں ان لوگوں کے پاس گیا اور انہیں بلایا وہ لوگ آئے اور اجازت چاہی تو انہیں اجازت دی گئی اور اندر داخل ہوئے۔

راوی: ابو نعیم عمر بن زر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبد اللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کو سلام کرنے کا بیان...

باب: اجازت لینے کا بیان

بچوں کو سلام کرنے کا بیان

حدیث 1178

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى صَبِيَّانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا وَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کیا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی: علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔

حدیث 1179

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابو حازم سہل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ قَالَ كُنَّا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تُرْسِلُ إِلَى بُضَاعَةَ قَالَ ابْنُ مُسْلِمَةَ نَخْلُ بِالْمَدِينَةِ فَتَأْخُذُ مِنْ أَصُولِ السِّلَقِ فَتَطْرَحُهُ فِي قَدْرٍ وَتُكْرِمُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ فَإِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ انْصَرَفْنَا وَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتَقْدِمُهُ إِلَيْنَا فَنَفْرَحُ مِنْ أَجْلِهِ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا تَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابو حازم سہل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو جمعہ کے دن بہت خوشی ہوتی تھی میں نے پوچھا کیوں؟ انہوں نے کہا کہ بڑھیا تھی جو بضامہ کے پاس ہمیں بٹھاتی تھی ابن مسلمہ نے کہا بضامہ کے پاس ہمیں بٹھاتی تھی ابن مسلمہ نے کہا کہ بضامہ مدینہ میں کھجوروں کا ایک باغ ہے وہ بڑھیا چقدر کی جڑیں اکھاڑ کر ایک ہانڈی میں ڈالتی اور اس میں جو کے چند دانے ڈال کر پکاتی جب ہم جمعہ کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے اور اس کے پاس جاتے تو اس کو سلام کرتے وہ ہمارے سامنے وہی (کھانا) پیش کرتی اس لئے ہم بہت خوش ہوتے اور ہم جمعہ کی نماز کے بعد ہی قیلولہ کرتے اور کھانا کھاتے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابو حازم سہل

باب : اجازت لینے کا بیان

مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔

راوی: ابن مقاتل عبد اللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جَبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَرَى مَا لَا نَرَى تُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَقَالَ يُونُسُ وَالنُّعْمَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَبَرَكَاتُهُ

ابن مقاتل عبد اللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ جبریل ہے تم کو سلام کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔ آپ وہ چیز دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے ہیں اس سے انکی مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے شعیب نے اس کی متابعت میں روایت کی اور یونس و نعمان نے زہری سے برکاتہ کا لفظ نقل کیا۔

راوی: ابن مقاتل عبد اللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

راوی: ابوالولید ہشام بن عبد البکک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِينَ كَانَ عَلَى أَبِي فَدَقَّقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَنَا أَكَأَنَّهُ كَرِهَهَا

ابو الولید ہشام بن عبد الملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس قرض کے سلسلہ میں حاضر ہوا جو میرے والد پر تھا میں نے دروازے کو کھٹکھٹایا آپ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا میں ہوں آپ نے فرمایا میں میں گویا کہ آپ نے اسے مکروہ سمجھا۔

راوی: ابو الولید ہشام بن عبد الملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔

حدیث 1182

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور عبد اللہ بن نبیر عبید اللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ فِي الشَّانِيَةِ أَوْ فِي الَّتِي بَعْدَهَا عَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى

تَطْبِئَنَّ رَاكِعَاثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِبَاثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْبِئَنَّ سَاجِدَاثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْبِئَنَّ جَالِسَاثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْبِئَنَّ سَاجِدَاثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْبِئَنَّ جَالِسَاثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ فِي الْآخِرِ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِبَا

اسحاق بن منصور عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص نے نماز پڑھی پھر آپ کے پاس آیا اور سلام کیا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیک السلام تو لوٹ جا اور نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی چنانچہ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیک السلام تو لوٹ جا پھر نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ میں اس نے عرض کا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے سکھلا دیجئے آپ نے فرمایا جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پوری طرح وضو کر پھر قبلہ رو ہو کر تکبیر کہہ پھر تجھ کو جو قرآن یاد ہو پڑھ پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے پھر اسی طرح اپنی تمام نماز کو پورا کر اور او اسامہ نے اخیر میں حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِبَا کے لفظ نقل کئے۔

راوی: اسحاق بن منصور عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اجازت لینے کا بیان

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔

حدیث 1183

جلد: جلد سوم

راوی: ابن بشار یحییٰ عبید اللہ سعید اپنے والد سے و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ارْفَعُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا

ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر سراٹھایا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے۔

راوی : ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص کہے کہ فلاں تم کو سلام کہتا ہے۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ فلاں تم کو سلام کہتا ہے۔

حدیث 1184

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم زکریا عامر ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

ابو نعیم زکریا عامر ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ (اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

راوی : ابو نعیم زکریا عامر ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس مجلس کو سلام کرنا جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

اس مجلس کو سلام کرنا جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں۔

حدیث 1185

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عروہ بن زبیر اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى اَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ اِكَاْفٌ تَحْتَهُ قُطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَاَرْدَفٌ وَرَأَتْهُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ يَعُوذُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَلِكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتَّى مَرَرْنِي مَجْلِسٍ فِيهِ اَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبْدَةَ الْاَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِيهِمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ اُبَيٍّ ابْنُ سُلُوْلٍ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ اُبَيٍّ اَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَيِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمُ إِلَى اللهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ اُبَيٍّ ابْنُ سُلُوْلٍ اَيُّهَا الْمَرْءُ لَا اَحْسَنَ مِنْ هَذَا اِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَانِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ اَغْشَيْنَا فِي مَجَالِسِنَا فِئَاتًا نَحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَبُّوا اَنْ يَتَوَاثَبُوا فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ اَمَى سَعْدُ اَلَمْ تَسْبِعْ إِلَى مَا قَالَ اَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدُ اللهِ بْنُ اُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَاصْفَحْ فَوَاللهِ لَقَدْ اَعْطَاكَ اللهُ الَّذِي اَعْطَاكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ اَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى اَنْ يَتَوَجَّوْهُ فَيُعْصِبُوْنَهُ بِالْعَصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي اَعْطَاكَ شَرِيقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عروہ بن زبیر اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے اس کی زین کے نیچے فدک کی چادر تھی اور اپنے پیچھے اسامہ بن زید کو بٹھایا اس وقت بنی حارث بن خزرج میں سعد بن

عبادہ کی عیادت کو آپ جارہے تھے اور یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان بت پرست مشرکین اور یہود بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں عبد اللہ بن ابی بن سلول بھی تھا اور عبد اللہ بن رواحہ بھی اس مجلس میں تھے جب سواری کی گردان لوگوں پر پڑھی تو عبد اللہ بن ابی نے اپنی ناک پر اپنی چادر رکھ لی پھر کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو سلام کیا پھر رک کر سواری سے اتر پڑے اور ان کو اللہ کی طرف بلایا اور قرآن پڑھ کر سنایا عبد اللہ بن ابی بن سلول نے کہا کہ اے شخص مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا جو تو کہتا ہے وہ اگر صحیح بھی ہے تو ہماری مجلسوں میں آکر ہمیں تکلیف نہ دیا کر اپنے ٹھکانے پر جا ہم میں سے جو شخص تیرے پاس جائے اس سے بیان کر ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اس کو پسند کرتے ہیں پس مسلمانوں اور مشرکوں اور یہود نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا شروع کیا یہاں تک کہ قصد کیا کہ ایک دوسرے پر حملہ کریں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو خاموش کراتے رہے پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے یہاں تک کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور فرمایا اے سعد! ابو حباب یعنی عبد اللہ بن ابی نے جو کہا کیا تم نے نہیں سنا اس نے ایسی ایسی بات کہی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر فرمائیے قسم ہے اللہ کی کہ اللہ نے آپ کو وہ چیز دی جو دینی تھی۔ اس شہر کے لوگوں نے اس کا مشورہ کر لیا تھا کہ اس کے سر پر تاج رکھ دیں اور (سرداری) کی پگڑی باندھ دیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے (اس منصوبہ) کو اس حق کے ذریعے رد کر دیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے تو وہ اس سبب سے چمک گیا (یعنی جل گیا) اور یہی وجہ ہے کہ اس نے یہ حرکت کی جو آپ نے ملاحظہ فرمائی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے معاف کر دیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عروہ بن زبیر اسامہ بن زید

گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے توبہ...

باب: اجازت لینے کا بیان

گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے توبہ کے آثار نہ ظاہر ہوں اور گنہگار کی قبولیت توبہ کب ظاہر ہوتی ہے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ شراب پینے والے کو سلام نہ کرو۔

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوكَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا وَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا حَتَّى كَبَلْتُ خُبْسُونَ لَيْلَةً وَآذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى الْفَجْرَ

ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب کعب بن مالک جنگ تبوک میں پیچھے رہ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (لوگوں کو) ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمادیا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ کو سلام کرتا پھر میں اپنے جی میں کہتا (یعنی دیکھتا) کہ آپ سلام کے جواب کے لئے اپنے ہونٹ ہلاتے ہیں یا نہیں یہاں تک کہ پچاس راتیں گزر گئیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ چکے تو آپ نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کی۔

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَفَهَّمْتُهَا فَقُلْتُ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا السَّامُ عَلَيْكَ (یعنی تم پر ہلاک ہو) میں نے اس کو سمجھ لیا تو میں نے کہا لَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ (تمہیں پر ہلاکت اور لعنت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ چھوڑو بھی اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی پسند کرتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے نہیں سنا جو ان لوگوں نے کہا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو وعلیکم کہہ دیا تھا۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

حدیث 1188

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُودُ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب یہود تم کو سلام کریں اور ان میں سے کوئی شخص السَّامُ عَلَیْکَ کہے تو تم بھی (صرف) وَعَلَیْکَ کہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

حدیث 1189

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ ہشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ ہشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو اہل کتاب سلام کریں تو تم وَعَلَیْکَ کہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ ہشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس خط کے دیکھنے کا بیان جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تاکہ اس...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس خط کے دیکھنے کا بیان جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تاکہ اصل حال معلوم ہو جائے۔

حدیث 1190

جلد : جلد سوم

راوی : یوسف بن بہلول ابن ادريس حصين بن عبد الرحمن سعد بن سعيد ابو عبد الرحمن سلمیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرُّبَيْعِيُّ بْنُ الْعَوَّامِ وَأَبَا مَرْثَدَ الْغَنَوِيَّ وَكُلَّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنَ النُّشَرِكِينَ مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى النُّشَرِكِينَ قَالَ فَأَدْرَكْنَاهَا تَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكَ قَالَتْ مَا مَعِيَ كِتَابٌ فَأَنْخَنَاهَا بِهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا قَالَ صَاحِبَائِي مَا نَرَى كِتَابًا قَالَ قُلْتُ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي يُخْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَا جَرْدَنِكَ قَالَ فَلَمَّا رَأَتْ الْجِدَّ مِنِّي أَهْوَتْ بِيَدِهَا إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِرَةٌ بِكِسَائِي فَأَخْرَجْتُ الْكِتَابَ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ يَا حَاطِبُ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ مَا بِي إِلَّا أَنْ أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا غَيَّرْتُ وَلَا بَدَّلْتُ أَرَدْتُ أَنْ تَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ هُنَاكَ إِلَّا وَلَهُ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَادْعُنِي فَأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ فَقَالَ يَا عُمَرُ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدْ أَطْدَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا عُمَرُ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

یوسف بن بہلول ابن ادريس حصين بن عبد الرحمن سعد بن سعيد ابو عبد الرحمن سلمیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو اور زبیر بن عوام اور ابو مرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ روضہ خاخ میں جاؤ وہاں ایک مشرک عورت ہے اس کے پاس حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط ہے جو مشرکین کے نام ہے (اسے لے آؤ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم میں سے ہر شخص سوار تھا اس لیے اس کو وہاں پا

لیا جہاں پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا وہ اونٹ پر سوار تھی ہم نے کہا وہ تحریر جو تیرے پاس ہے وہ کہاں ہے، اس نے کہا، میرا پاس تو کوئی خط نہیں، ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھایا اور اس کے پالان وغیرہ کی تلاشی لی لیکن وہ خط نہیں ملا، پھر میں نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹ نہیں فرمایا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے، خط نکال ورنہ تجھے ننگا کر دوں گا جب اس ہماری سختی دیکھی، تو اس چادر میں سے جس کا تہ بنمہ بنا رکھا تھا خط نکال کر دے دیا، وہ خط ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر گئے، آپ نے فرمایا اے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو نے ایسا کیوں کیا حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، میں بدلا نہیں ہوں (یعنی مرتد نہیں ہو گیا ہوں) بلکہ اس لئے (خط لکھا) کہ مکہ میں میرا کوئی رشتہ دار نہیں جو میرے اہل و عیال کی نگرانی کرے میں چاہا کہ ان کو ہمدرد بناؤں تاکہ وہ میرے اہل و عیال کی نگرانی کریں اور دوسرے صحابہ کے تو وہاں رشتہ دار موجود ہیں، جو ان کے اہل و عیال کی نگرانی کرتے ہیں آپ نے فرمایا ٹھیک کہا، اب اسے کچھ نہ کہو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے خیانت کی ہے آپ اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تجھے معلوم ہے کہ اللہ اہل بدر کے متعلق اطلاع دے دی ہے کہ جو چاہو کرو تمہارے لئے جنت واجب ہو گئی، راوی کا بیان ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور عرض کیا، اللہ اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔

راوی: یوسف بن بہلول ابن ادریس حصین بن عبد الرحمن سعد بن سعید ابو عبد الرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اہل کتاب کی طرف کس طرح خط لکھا جائے۔۔۔

باب: اجازت لینے کا بیان

اہل کتاب کی طرف کس طرح خط لکھا جائے۔

راوی: محمد بن مقاتل، ابو الحسن، عبد اللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

عنہ، ابوسفیان بن حرب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرْقَلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا تِجَارًا بِالشَّامِ فَأَتَوْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرْقَلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہرقل نے انہیں قریش کی ایک جماعت میں بلا بھیجا، جو شام میں تجارت کی عرض سے گئی ہوئی تھی وہ لوگ اس کے پاس گئے پھر پوری حدیث بیان کی پر ہرقل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط مانگا چنانچہ وہ پڑھا گیا تو اس میں لکھا تھا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرْقَلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

نبی صلی اللہ علیہ کا فرمانا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ کا فرمانا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

حدیث 1192

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَهْلَ قُرَيْظَةَ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَجَاءَ فَقَالَ قُومُوا إِلَيَّ سَيِّدِكُمْ أَوْ قَالَ خَيْرِكُمْ فَقَعَدَ عِنْدَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ لَا يَزِلُّوْا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتُسَبَى ذَرَارِيُّهُمْ فَقَالَ
لَقَدْ حَكَمْتَ بِمَا حَكَمَ بِهِ الْمَلِكُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَفْهَمَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مِنْ قَوْلِ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى حُكْمِكَ

ابو الولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابو امامہ بن سہل بن حنیف ابو سعید سے روایت کرتے ہیں کہ اہل قرینہ سعد کے حم پرارتے (یعنی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیصلہ ہمیں منظور ہو گا) تو بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعد کو بلا بھیجا وہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اپنے سردار کیلئے کھڑے ہو جاؤ (راوی کو شک ہے کہ آپ نے فرمایا یہ تمہارے فیصلے پر راضی ہو گئے ہیں۔ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں جنگ کرنے والے قتل کئے جائیں اور ان کی اولاد کا حکم ہے، ابو عبد اللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے بعض ساتھیوں نے بواسطہ ابو الولید ابو سعید کا قول (بجائے نزلوا علی حُکْمِکَ) کے نزلوا علی حُکْمِکَ نقل کیا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابو امامہ بن سہل بن حنیف ابو سعید

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے...

باب : اجازت لینے کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں، طلحہ بن عبید اللہ میری طرف جلدی سے اٹھ کر آئے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔

حدیث 1193

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لَأَنْسِ أَكَانَتْ الْبُصَافِحَةُ فِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا، کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صحابہ میں مصافحہ کا رواج تھا، انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ

باب : اجازت لینے کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں، طلحہ بن عبید اللہ میری طرف جلدی سے اٹھ کر آئے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔

حدیث 1194

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبدہ، عبد اللہ بن ہشام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ سَبْعَ جَدَّاتٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبدہ، عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم (ایک مرتبہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور اس وقت آپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبدہ، عبد اللہ بن ہشام

دونوں ہاتھ پکڑنے کا بیان، اور حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں پر مصافحہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

دونوں ہاتھ پکڑنے کا بیان، اور حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں پر مصافحہ کیا۔

حدیث 1195

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، سیف، مجاہد، عبد اللہ بن سخبرہ ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ عَلَّيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَى بَيْنَ كَفَّيْهِ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّبُنِي السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا السَّلَامُ يَعْنِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابونعیم، سیف، مجاہد، عبد اللہ بن سخبرہ ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشہد اس طرح سکھایا جس طرح قرآن کی صورت سکھائے تھے اور میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں کے بیچ میں لے لیا (وہ کلمات تشہد یہ تھے) (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) آپ اس وقت ہمارے درمیان موجود تھے جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہو گئی تو ہم لوگ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہنے لگے۔

راوی : ابونعیم، سیف، مجاہد، عبد اللہ بن سخبرہ ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معانقہ کا بیان اور کسی شخص کا یہ پوچھنا کہ صبح طبیعت کسی رہی۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

راوی : اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زہری، عبد اللہ بن کعب، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَنِ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِعًا فَأَخَذَ بِيَدِهِ الْعَبَّاسُ فَقَالَ أَلَا تَرَاهُ أَنْتَ وَاللَّهِ بَعْدَ الثَّلَاثِ عَبْدُ الْعَصَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَتَوَفَّى فِي وَجَعِهِ وَإِنِّي لَأَعْرِفُ فِي وَجُوهِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمَوْتَ فَأَذْهَبُ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْأَلُهُ فِيمَنْ يَكُونُ الْأَمْرُ فَإِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا أَمَرْنَا فَاوْصَى بِنَا قَالَ عَلِيٌّ وَاللَّهِ لَيَنْ سَأَلْنَاهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْبَغُنَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ أَبَدًا وَإِنِّي لَأَسْأَلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا

اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زہری، عبد اللہ بن کعب، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی طالب، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے (دوسری سند) احمد بن صالح، عنسہ، یونس ابن شہاب، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کے مرض الموت میں جا کر واپس ہوئے تو لوگوں نے پوچھا، اے ابوالحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبعیت صبح کو کیسی رہی انہوں نے کہا کہ الحمد للہ اچھے ہیں (حضرت) عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور کہا کیا تم نہیں دیکھتے خدا کی قسم تین دن کے بعد تم ڈنڈے کے غلام (تابع) ہو جاؤ گے میرا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مرض میں وفات پا جائیں گے میں بنی عبدالمطلب کے چہرے میں اس کی موت کے آثار پہچان لیتا ہوں اس لئے میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چلوں گا کہ ہم آپ سے پوچھ لیں کہ خلاف کس خاندان میں ہوگی، اگر ہمارے خاندان میں رہے گی تو ہمیں یہ معلوم ہو جائے گا اور اگر ہمارے علاوہ کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہوگی تو ہم کہیں گے کہ

ہمارے لیے وصیت کیجئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم اگر ہم نے آپ سے پوچھا اور آپ نے منع کر دیا تو پھر لوگ ہمیں کبھی نہ دیں گے میں اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کبھی سوال نہ کروں گا۔

راوی: اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زہری، عبد اللہ بن کعب، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔۔۔

باب: اجازت لینے کا بیان

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔

حدیث 1197

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لِنَبِيِّكَ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ قَالَ مِثْلَهُ ثَلَاثًا هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ لَا قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لِنَبِيِّكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا آپ نے فرمایا کہ اے معاذ میں نے کہا لبیک وسعدیک۔ پھر اسی طرح آپ نے تین بار فرمایا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندے پر کیا حق ہے اسکی عبادت کرے اور اس کا کسی کو شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا کہ اے معاذ میں نے کہا لبیک وسعدیک آپ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے جب کہ بندے اس کو کر لیں؟ وہ یہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے گا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لیک وسعد کہنے کا بیان۔

حدیث 1198

جلد : جلد سوم

راوی : ہدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ بِهِذَا

ہدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لیک وسعد کہنے کا بیان۔

حدیث 1199

جلد : جلد سوم

راوی : عربین حفص، حفص، اعش، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا وَاللَّهُ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبِذَةِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْبَيْتَةِ عِشَاءً اسْتَقْبَلَنَا أَحَدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا أَحْبَبُ أَنْ أُحْدَا لِي ذَهَبًا يَأْتِي عَلَى لَيْلَةٍ أَوْ ثَلَاثٍ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا أَرُصُّهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَأَنَا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ هُمْ الْأَقْلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا

تَبَرَّحَ يَا أَبَا ذَرٍّ حَتَّى أَرْجِعَ فَأَنْطَلَقَ حَتَّى غَابَ عَنِّي فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عِرْضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَذْهَبَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَرَّحَ فَبَكَتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ صَوْتًا خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عِرْضَ لَكَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَكَ فَقُبْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ لِيَزِيدَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ لِحَدَّثَنِيهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرِّبَاةِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ نَحْوَهُ وَقَالَ أَبُو شَهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ يَمُكُثُ عِنْدِي فَوْقَ ثَلَاثِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کے وقت مقام حرہ سے گزر رہا تھا ہمارے سامنے احد کی پہاڑی میں آئی تو آپ نے فرمایا کہ اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے پسند نہیں کہ احد کے برابر میرے پاس سونا ہو اور مجھ پر ایک رات یا تین راتیں گزر جائیں، اس حال میں کہ میرے پاس اس میں سے بجز قرض کے ایک دینار کے بھی ہو مگر یہ کہ اس کو اللہ کہ بندوں پر اس طرح اور اس طرح خرچ کروں، اور اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا پھر فرمایا اے ابوذر میں نے لبیک وسعد لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ نے فرمایا (دنیا میں) زیادہ مال والے (آخرت میں) تنگ دست ہوں گے مگر جو لوگ اس طرح اور اس طرح خرچ کریں پھر مجھ سے فرمایا کہ تم اس جگہ ٹھہرے رہو اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب تک میں نہ آؤں تم اسی جگہ رہو چنانچہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روانہ ہو گئے یہاں تک کہ میری نگاہ سے اوجھل ہو گئے میں نے ایک آواز سنی مجھے خوف ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حادثہ پیش آیا اس لئے میں نے چلنا چاہا پھر مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو چنانچہ میں رک گیا جب آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک آواز سنی اس لئے مجھے خوف ہوا کہ کہیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حادثہ تو پیش نہیں آیا (میں نے آنا چاہا) پھر مجھے آپ کا حکم یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو چنانچہ میں ٹھہرا رہا آپ نے فرمایا وہ جبریل تھے جو میرے پاس آئے تھے انہوں نے خبر دی کہ میری امت میں سے جو شخص اللہ کا کسی کو شریک نہ بنائے اور وہ مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے زید سے کہا کہ مجھے معلوم ہوا کہ وہ ابو الدرداء تھے انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ مجھ سے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ربذہ میں بیان کیا اعمش نے کہا، مجھ سے ابو صالح نے انہوں نے ابو الدرداء سے اس کے مثل نقل کیا اور ابو شہاب نے اعمش سے یکمٹ عندی فوق ثلاث کے لفظ نقل کئے۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔۔۔

باب: اجازت لینے کا بیان

کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔

حدیث 1200

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے سے نہ اٹھائے، تاکہ آپ اس جگہ پر بیٹھ جائے۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کیلئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے...

باب: اجازت لینے کا بیان

جب تم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کیلئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کشادگی کرے گا۔ اور جن کو کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جاؤ الخ۔

راوی: خلاد بن یحییٰ، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلَكِنْ تَفْسَحُوا وَتَوَسَّعُوا وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسَ مَكَانَهُ

خلاد بن یحییٰ، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کسی شخص کو اس کی جگہ سے اٹھادیا جائے تاکہ اس جگہ پر دوسرا آدمی بیٹھ جائے لیکن جگہ دے دو اور کشادگی پیدا کر دو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخص اپنی بیٹھنے کی جگہ سے اٹھایا جائے، پھر اس کی جگہ پر آپ بیٹھ جائے۔

راوی: خلاد بن یحییٰ، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو ج...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو جائے، یا اس لیے کھڑا ہونے کا ادراہ کرے کہ لوگ بھی کھڑے ہو جائیں۔

راوی: حسن بن عمر، معتبر، معتبر کے والد، ابو مجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ سَبْعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ أَبِي مُجَلِّزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ طَعَبُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ

لِقِيَامٍ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مَعَهُ مِنَ النَّاسِ وَبَقِيَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ انْتَهَمُوا قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ انْطَلَقُوا فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَرْنَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابو مجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا جحش سے نکاح کیا اور لوگوں کی دعوت کی تو وہ لوگ کھا کر بیٹھ باتیں کرتے رہے، راوی کا بیان ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ ظاہر کیا کہ گویا کھڑا ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن لوگ کھڑے نہیں ہوئے جب آپ کے ساتھ جو لوگ تھے، وہ بھی کھڑے ہو گئے اور چلے گئے اور تین آدمی رہ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ بھی اٹھ کر چلے گئے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں (یہ سن کر) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے یہاں تک کہ گھر میں داخل ہوئے، میں بھی داخل ہونے لگا، تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت کہ اے ایمان والو! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا﴾ تک نازل فرمائی۔

راوی: حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابو مجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قرفضاء بھی کہتے ہیں...

باب: اجازت لینے کا بیان

ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قرفضاء بھی کہتے ہیں

راوی: محمد بن ابی غالب، ابراہیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَنَائِ الْكُعْبَةِ مُحْتَبِيًا يَدُهُ هَكَذَا

محمد بن ابی غالب، ابراہیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ صحن کعبہ میں اس طرح اپنے ہاتھ سے احتباء (یعنی دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے سرین کے بل بیٹھنا) کر کے بیٹھے ہوئے تھے۔

راوی: محمد بن ابی غالب، ابراہیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بی...

باب: اجازت لینے کا بیان

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے؟ (یہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔

حدیث 1204

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ بشر بن مفضل، جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ

علی بن عبد اللہ بشر بن مفضل، جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو سب سے بڑے گناہ نہ بتلا دوں، لوگوں نے عرض کیا، کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، اللہ کا شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔

راوی: علی بن عبد اللہ بشر بن مفضل، جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے؟ (یہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔

حدیث 1205

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ مِثْلَهُ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الرَّؤْرِ فَمَا زَالَ يُكْرِرُ رُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

مسدد نے بواسطہ بشر اس طرح حدیث بیان کی، کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تکیہ لگائے ہوئے تھے، پھر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ سن لو جھوٹ سے بچو اور اس کو بار بار فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش ہو جاتے۔

راوی : مسدد

کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔

حدیث 1206

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَتْهُمْ دَخَلَ الْبَيْتَ

ابو عاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی، تو جلدی کی پھر اپنے گھر میں داخل ہوئے۔

راوی : ابو عاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تخت کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

تخت کا بیان۔

حدیث 1207

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، جریر، اعش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَسَطَ السَّيْرِ وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ تَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَقُومَ فَأَسْتَقْبِلَهُ فَأَنْسَلُ أَنْسِلًا

قتیبہ، جریر، اعش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تخت کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوئی ہوئی اگر مجھے کوئی ضرورت ہوتی تو میں ناپسند کرتی کہ اٹھوں، چنانچہ آپ کی طرف رخ کر کے آہستہ سے (لیٹے لیٹے) سرک جاتی تھی۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔

حدیث 1208

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، خالد، عبد اللہ بن محمد، عمر بن، خالد، ابو قلابہ، ابو الہدیح

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَالْتَقَيْتُ لَهُ وَسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشَوْهَا لَيْفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرُ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ

اسحاق، خالد، عبد اللہ بن محمد، عمر بن، خالد، ابو قلابہ، ابو الملیح سے روایت کرتے ہیں کہ میں تیرے والد زید کے ساتھ عبد اللہ بن عمر کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے روزے کے متعلق کہا گیا، تو آپ میرے پاس تشریف لائے میں نے آپ کے سامنے ایک تکیہ ڈال دیا، جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی آپ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور آپ کے درمیان تھا پھر آپ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تجھ کو مہینہ میں تین روزے کافی نہیں ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا تو پانچ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا تو نو میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا گیارہ، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا کہ داؤد

علیہ السلام کے روزوں سے زیادہ کوئی روزہ نہیں اس طور پر کہ ایک دن روزہ رکھے، اور ایک دن افطار کرے۔

راوی: اسحق، خالد، عبد اللہ بن محمد، عمر بن، خالد، ابو قلابہ، ابو الملیح

باب: اجازت لینے کا بیان

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔

حدیث 1209

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیرہ، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ قَدِمَ الشَّامُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّامِ فَأَتَى الْبَسْجِدَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا فَقَعَدَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّبَةِ الَّذِي كَانَ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ كَانَ فِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارًا أَوَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السَّوَالِكِ وَالْوَسَادِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى قَالَ وَالذِّكْرُ وَالْأُنْثَى فَقَالَ مَا زَالَ هُوَ لَا يَحْتَمِلُ حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي وَقَدْ سَبَعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیرہ، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شام پہنچے (دوسری سند) ابو الولید، شعبہ، مغیرہ، ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ علقمہ شام پہنچے تو ایک مسجد میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھی اور دعا کی کہ یا اللہ ہمیں کوئی ہمنشین عطا کر، پھر ابو الدرداء کے پاس بیٹھ گئے اور پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ انہوں نے کہا کہ کوفہ کا رہنے والا ہوں، علقمہ نے کہا، کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جو اس راز کا جاننے والا ہے کہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا؟ یعنی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے، یا یہ کہا کہ کیا تم میں وہ شخص نہیں تھا، جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

زبان پر شیطان سے پناہ دیدی ہے یعنی عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کیا تم میں تکبہ اور مسواک والے یعنی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہیں ہیں؟ عَبْدُ اللَّهِ وَاللَّيْلُ إِذْ بَغَشَّى كَسْ طَرَحَ پڑھتے تھے؟ کیا وَالذِّكْرُ وَالْأُنْثَى پڑھتے تھے ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی: یحییٰ بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیر، ابراہیم، علقمہ

جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کا بیان۔

حدیث 1210

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نَقِيلُ وَتَتَغَدَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم جمعہ کی نماز کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں قیلولہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

مسجد میں قیلولہ کرنے کا بیان

حدیث 1211

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَغْفَرُ بِهِ إِذَا دُعِيَ بِهَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ فَاطِبَةً عَلَيْهَا السَّلَامَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكَ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْءٌ فَعَاظَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقُلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّسَاءِ انْظُرْنَ أَيْنَ هُوَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِذَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ قُمْ أَبَا تُرَابٍ قُمْ أَبَا تُرَابٍ مَرَّتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو تراب سے زیادہ کوئی نام محبوب نہ تھا، اور جب اس نام سے وہ پکارے جاتے تو بہت خوش ہوتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تشریف لائے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گھر میں نہ پایا تو پوچھا کہ تمہارا چچا زاد بھائی کہاں ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میرے اور ان کے درمیان کچھ ہو گئی ہے، اس لئے وہ ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور ہمارے پاس نہیں لیٹے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی آدمی سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہے؟ اس شخص نے واپس آ کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی آدمی سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہے؟ اس شخص نے واپس آ کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، اس شخص نے واپس آ کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس وقت وہ لیٹے ہوئے تھے، اور چادر ان کے پہلو سے سرک گئی تھی اس لئے مٹی ان کے جسم سے لگ گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی ان کے جسم سے پونجھنے جاتے اور فرماتے کہ اٹھ اے ابو تراب! اٹھ اے ابو تراب۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان...

باب: اجازت لینے کا بیان

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان

حدیث 1212

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِطْعًا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلَى ذَلِكَ النِّطْعِ قَالَ فَإِذَا نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ مِنْ عَرَقِهِ وَشَعْرِهِ فَجَبَعْتُهُ فِي قَارُورَةٍ ثُمَّ جَبَعْتُهُ فِي سِكِّ قَالَ فَلَبَّأَ حَضْرَاءُ أَنَسٍ بَنَ مَالِكٍ الْوَفَاةَ أَوْصَى إِلَيَّ أَنْ يُجْعَلَ فِي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السِّكِّ قَالَ فَجُعِلَ فِي حَنُوطِهِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کے لئے چمڑے کا فرش بچھایا کرتی تھیں، آپ ان کے پاس اس فرش پر قیلولہ فرماتے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جاتے تو میں آپ کا پسینہ اور بال لے کر ایک شیشی میں جمع کر لیتا پھر میں اس کو خوشبو میں جمع کرتا، راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کا قریب آیا تو وصیت کی کہ اس خوشبو میں سے میرے حنوط میں ملا دینا چنانچہ ان کے حنوط میں وہ ملائی گئی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان۔

حدیث 1213

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَائِي يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ يَوْمًا فَأُطْعِمَتْهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غُرَاقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسْرَةِ أَوْ قَالَ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرَةِ شَكََّ إِسْحَاقُ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فِدَاعًا ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غُرَاقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسْرَةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرَةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَتْ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبْتُ الْبَحْرَ زَمَانَ مُعَاوِيَةَ فَضَرَعَتْ عَنْ دَابَّتَيْهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكْتُ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قبائے کی طرف تشریف لے جاتے، تو ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ملحان کے گھر جاتے، وہ آپ کو کھانا کھلاتیں، ام حرام عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں، ایک دن آپ تشریف لائے تو ام حرام نے آپ کو کھانا کھلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہیں سو رہے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، ام حرام نے پوچھا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو کس چیز نے ہنسایا، آپ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے خواب میں پیش کئے گئے کہ اس دریا کے وسط میں بادشاہ کی طرح اپنے تخت پر سوار ہیں (راوی کو شک ہے کہ ملوکا علی

الاسرة مثل الملوک علی الاسرة فرمایا) میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو بھی ان سے بنادے آپ نے دعا فرمادی پھر آپ سر رکھ کو سو گئے اور ہنسے ہوئے اٹھے میں عرض کیا کہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں، آپ نے فرمایا میری امت کے غازی میرے سامنے پیش کئے گئے جو اس دریا کے بیچ میں سوار ہیں بادشاہوں کی طرح تخت پر ہیں میں نے عرض کیا دعا کیجئے کہ میں ان میں سے ہوں، آپ نے فرمایا تو پہلوں میں سے ہے۔ چنانچہ ام حرام امیر معاویہ کے زمانے میں دریا میں سوار ہو کر نکلیں تو اپنی سواری سے گر پڑیں اور وفات پا گئیں۔

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کا بیان۔...

باب: اجازت لینے کا بیان

جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کا بیان۔

حدیث 1214

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّبَائِ وَالْإِحْتِبَائِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِ الْإِنْسَانِ مِنْهُ شَيْءٌ وَالْبَلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ تَابَعَهُ مَعْبَرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

علی بن عبد اللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباس اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے (یعنی) اشتمال صماء اور ایک ہی کپڑے ہیں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے، کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ بھی نہ ہو، اور ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا معمر اور محمد بن ابی

حفصہ اور عبد اللہ بن بدیل نے بواسطہ زہری اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان کا بیان جو لوگوں کے سامنے سرگوشی کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی...

باب: اجازت لینے کا بیان

ان کا بیان جو لوگوں کے سامنے سرگوشی کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی کو نہ بتائے، جب مر جائے تو لوگوں کو بتائے۔

حدیث 1215

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ، ابو عوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّا كُنَّا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ جَمِيعًا لَمْ تَغَادِرْ مِنَّا وَاحِدَةً فَأَقْبَلْتُ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ تَبَشَّى لَا وَاللَّهِ مَا تَخْفَى مَشِيئَتُهَا مِنْ مَشِيئَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَاهَا رَحَبَ قَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى حُزْنَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَإِذَا هِيَ تَضْحَكُ فَقُلْتُ لَهَا أَنَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ خَصَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّسَاءِ مِنْ بَيْنِنَا ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا عَمَّا سَارَّكَ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَلَمَّا تَوَقَّيْتُ قُلْتُ لَهَا عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِمَا لِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ لَمَّا أَخْبَرْتَنِي قَالَتْ أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ فَأَخْبَرْتَنِي قَالَتْ أَمَّا حِينَ سَارَّانِي فِي الْأَمْرِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّ جَبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ قَدْ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أَرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدْ اقْتَرَبَ فَاتَّقَى اللَّهُ وَاصْبِرِي فَإِنِّي نِعَمَ السَّلَفُ أَنَا لَكَ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَاءً الَّذِي رَأَيْتُ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّانِي الثَّانِيَةَ قَالَ يَا فَاطِمَةُ أَلَا تَرْضَيْنِ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَائِي الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَائِي هَذِهِ الْأُمَّةِ

موسیٰ، ابو عوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں آپ کے پاس جمع تھیں ہم میں کوئی بھی غائب نہ تھی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چلتی ہوئی آئیں اور ان کی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال سے بہت زیادہ مشابہ تھی جب آپ نے ان کو دیکھا تو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ خوب آئیں پھر اپنے دائیں یا بائیں ان کو بٹھلایا، پھر ان سے چپکے سے بات کی وہ زور سے رونے لگیں، جب ان کو غمگین ہوتے ہوئے دیکھا تو دوبارہ چپکے سے بات کی، تو وہ ہنسنے لگیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کے درمیان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے درمیان تم سے خاص راز کی بات فرمائی، پھر بھی تم روتی ہو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے تو میں ان سے پوچھا، کیا بات کہی؟ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو ظاہر نہیں کرتی جب آپ کی وفات ہو گئی تو میں نے ان سے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اس حق کے عوض جو میرا تم پر ہے تم مجھے وہ بات بتا دو، فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا ہاں اب بتا دوں گی، چنانچہ انہوں نے بتلاتے ہوئے کہا کہ پہلی دفعہ چپکے سے جو بات آپ نے فرمائی (وہ یہ تھی) کہ آپ نے مجھ سے بیان کیا کہ جبریل ہر سال میں ایک دفعہ دورہ کرتے تھے، اس سال دوبارہ دورہ کے لئے آئے، اب موت مجھے قریب نظر آرہی ہے، اس لئے اللہ ڈرو اور صبر کرو میں تمہارے لئے اچھا آگے جانے والا ہوں، چنانچہ میں رونے لگی جیسا کہ تم نے دیکھا جب آپ نے میری گھبراہٹ دیکھی تو دوسری بار آپ نے چپکے سے فرمایا کہ اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا تو یہ پسند نہیں کرتی کہ مومنین کی عورتوں کی سردار ہو جائے یا یہ فرمایا کہ اس امت کی عورتوں کی سردار ہو جائے۔

راوی: موسیٰ، ابو عوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چت لیٹنے کا بیان۔۔۔

باب: اجازت لینے کا بیان

چت لیٹنے کا بیان۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تیمم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَيْمٍ عَنْ عَبِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تیمم، اپنے سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں اس طرح چٹ لیٹے ہوئے دیکھا کہ آپ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تیمم

دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ الخ...

باب: اجازت لینے کا بیان

دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ الخ

حدیث 1217

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں، تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ

راز کی حفاظت کرنے بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

راز کی حفاظت کرنے بیان۔

حدیث 1218

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن صباح، معتبر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَسْرَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَأَلْتَنِي أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ

عبد اللہ بن صباح، معتبر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راز کی بات کہی تو، تو میں نے آپ کے بعد کسی سے اس کو بیان نہیں کیا، مجھ سے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس کے متعلق پوچھا تو ان کو بھی میں نے نہیں بتایا۔

راوی : عبد اللہ بن صباح، معتبر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابوالواثل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُونَ الْآخِرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ أَجَلَ أَنْ يُحْزَنَهُ

عثمان، جریر، منصور، ابوالواثل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم تین آدمی ہو، تو وہ دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں جب تک کہ بہت سے آدمی نہ ہوں، اس لئے یہ اسے رنجیدہ کرے گا۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابوالواثل، عبد اللہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّ هَذِهِ لِقِسْمَةٌ مَا أُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ قُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَا تَبَيِّنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي مَلَأٍ فَسَارَرْتُهُ فَعَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى مُوسَى أَوْ ذِي بَأْكَثَرٍ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

عبدان، ابو حمزہ، اعش، شقیق، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن کچھ مال تقسیم کیا، تو ایک انصاری نے کہا کہ یہ وہ تقسیم ہے جس سے خدا کی خوشنودی پیش نظر نہیں ہے میں نے کہا بخدا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا (اور آپ سے بیان کروں گا) چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ کی جماعت کے ساتھ تھے، میں نے

چپکے سے آپ سے بات کی، تو موسیٰ علیہ السلام پر خدا کی رحمت ہو، ان کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی، لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعش، شقیق، عبد اللہ

دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کا بیان، آیت واذ ہم نجوی مصدر ہے، ناجیت سے، ان لوگوں کا...

باب: اجازت لینے کا بیان

دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کا بیان، آیت واذ ہم نجوی مصدر ہے، ناجیت سے، ان لوگوں کا وصف بیان کیا گیا اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ سرگوشی کرتے ہیں۔

حدیث 1221

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُقْبِيتُ الصَّلَاةَ وَرَجُلٌ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز (عشاء) کی اذان کہی گئی، اور ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آہستہ آہستہ باتیں کر رہا تھا اور دیر تک باتیں کرتا رہا، یہاں تک کہ آپ کے صحابہ سو گئے، پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

حدیث 1222

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ نہ رہنے دو۔

راوی : ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

حدیث 1223

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَحَدَّثَ بِشَانِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارُ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نَبْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک گھر مدینہ میں، گھر والوں سمیت رات کو جل گیا ان لوگوں کا واقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آگ تمہاری دشمن ہے، اس لئے جب تم سونے لگو تو اس کو بجھا دیا کرو۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

حدیث 1224

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ كَثِيرٍ هُوَ ابْنُ شَطِيرٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُوا الْآيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا الْبَصَائِحَ فَإِنَّ الْفُؤَيْسِقَةَ رَبَّاءُ جَرَّتْ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ

قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے برتن ڈھک کر رکھو اور دروازے بند کر دیا کرو، اور چراغوں کو گل کر دیا کرو، اس لئے کہ چوہا اکثر بتی کو کھینچ کے لے جاتا ہے اور گھر والوں کو جلا دیتا ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو دروازے بند کر دینے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

رات کو دروازے بند کر دینے کا بیان۔

حدیث 1225

جلد : جلد سوم

راوی : حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ أَبِي عَبَادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْفَعُوا
النَّصَائِيحَ بِاللَّيْلِ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلِّقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَبَرُوا الطَّعَامَ وَالشَّابَّ قَالَ هَمَّامٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ
بَعُودٍ

حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ رات کو جب تم
سونے لگو تو چراغوں کو بجھا دیا کرو اور دروازے بند کر لیا کرو، اور مشک کا منہ باندھ دیا کرو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھو،
ہمام کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا یعنی اگرچہ ایک لکڑی سے ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

حدیث 1226

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن قزعه، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خُمُسُ الْخِتَانِ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَتَتْفُ الْإِطِيطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ

یحییٰ بن قزعه، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا فطری باتیں پانچ ہیں، ختنہ کرانا، موئے زیر ناف صاف کرنا، بغل کے بال اکھاڑنا، مونچھیں ترشوانا، اور ناخن کتروانا۔

راوی: یحییٰ بن قزعه، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

حدیث 1227

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ بَعْدَ ثَمَانِينَ سَنَةً وَاخْتَتَنَ بِالْقَدُومِ مُخَفَّفَةً قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْبَغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُومِ وَهُوَ مَوْضِعٌ

ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے اسی برس کے بعد قدوم میں (یا قدوم آلہ کے ذریعہ) ختنہ کرایا، ہم سے قتیبہ نے بواسطہ مغیرہ، ابو الزناد جو حدیث روایت کی، اس میں قدوم کا لفظ (بتشدید) تھا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب: اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

حدیث 1228

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد الرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا يَوْمَئِذٍ مَخْتُونٌ قَالَ وَكَانُوا لَا يَخْتَتُونَ الرَّجُلَ حَتَّى يُدْرِكَ وَقَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ

محمد بن عبد الرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں حضرت ابن عباس سے پوچھا گیا کہ جس وقت نبی صلی اللہ کی وفات ہوئی اس وقت تمہاری عمر کیا تھی، تو انہوں نے جواب دیا کہ اس وقت میرا ختنہ ہو چکا تھا اور کہا کہ لوگ اس وقت تک ختنہ نہ کرتے جب تک کہ بالغ نہ جائے، اور ابن ادریس نے اپنے والد سے، انہوں نے ابواسحاق سے، انہوں نے سعید بن جبیر سے، انہوں نے ابن عباس سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو میرا ختنہ ہو چکا تھا۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر

امر کا بیان کہ ہر کھیل جو اللہ عبادت سے غافل کر دے باطل ہے، اور اس شخص کا بیان ج...

باب : اجازت لینے کا بیان

امر کا بیان کہ ہر کھیل جو اللہ عبادت سے غافل کر دے باطل ہے، اور اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جو ا کھیلیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول ومن الناس من يشتري لهو الحديث ليضل عن سبيل الله۔

حدیث 1229

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیج، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيُقْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرَكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص لات و عزیٰ کی قسم کھائے تو اس کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا چاہئے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے آؤ جو ا کھیلیں تو اس کو صدقہ کرنا چاہئے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیج، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جب جانوروں کے چرانے والے عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے۔

حدیث 1230

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ يَدِي بَيْتًا يَكُونِي مِنَ الْمَطَرِ وَيُظِلُّنِي مِنَ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ

ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنے ہاتھ سے ایک مکان بنایا تھا جو مجھے بارش سے پناہ دیتا تھا اور دھوپ سے سایہ دیتا تھا اس کے بنانے میں اللہ کی کسی مخلوق نے میری مدد نہیں کی۔

راوی: ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جب جانوروں کے چرانے والے عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے۔

حدیث 1231

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْتُ لِبْنَةً عَلَى لِبْنَةٍ وَلَا عَرَسْتُ نَخْلَةً مُنْذُ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ فَنَزَرْتُهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ فَلَعَلَّهُ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد سے نہ تو کوئی اینٹ کسی اینٹ پر رکھی (یعنی مکان نہیں بنایا) اور نہ کوئی پودا لگایا، سفیان نے کہا میں نے یہ حدیث اس

کے بعض گھروالوں سے بیان کی تو انہوں نے کہا خدا کی قسم انہوں نے مکان بنایا، سفیان نے کہا کہ میں نے جواب دیا کہ شاید مکان بنانے سے پہلے ایسا کہا ہو گا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم مجھے سے دعا کرو میں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم مجھے سے دعا کرو میں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے اعراض کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے اور اس امر کا بیان کہ ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے۔

حدیث 1232

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِيَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ قَالَ مُعْتَبِرٌ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ سَأَلَ سُؤلاً أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ فَجَعَلْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو وہ کرتا ہے (اور وہ قبول ہوتی ہے) اور میں چاہتا ہوں کہ اپنی دعا آخرت میں امت کی شفاعت کیلئے

محفوظ اور مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ معتمر اور ان کے والد، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہر نبی علیہ السلام نے اپنا اپنا مطلوب مانگ لیا یہ فرمایا کہ ہر نبی علیہ السلام کی ایک دعا قبول ہوتی ہے، چنانچہ انہوں نے دعا کی اور مقبول بھی ہو گئی (لیکن) میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کیلئے محفوظ کر لی ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے...

باب: دعاؤں کا بیان

سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے جو تم پر آسمان کی بارش برسانے والا بنا کر بھیجتا ہے اور اموال و اولاد کے ذریعہ تمہاری امداد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغات اور نہریں بناتا ہے، اور جو لوگ کہ بے حیائی کا کام کرتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، پھر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتے ہیں، اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشنے اور اس چیز پر جو وہ کرتے ہیں، جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے۔

حدیث 1233

جلد: جلد سوم

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَادُ بْنُ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوئِي لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُؤِي لَكَ بِذُنُوبِي فَاعْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَبَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُسَيَّ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَبَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبَحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ابو معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و سلم سے روایت کرتے ہیں کہ سید الاستغفار یہ ہے کہ تو کہے، ﴿اللھم انت ربی﴾ الخ یعنی اے میرے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور تیرا ہی میں بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جتنا ممکن ہے، جو کچھ میں نے کیا۔ اس کی برائی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان نعمتوں کا میں اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہیں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں مجھے بخش دے، تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ کلمات صدق دل سے کہے اور شام ہونے سے پہلے اسی دن مر گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے یہ کلمات صدق دل میں رات میں کہے کہے اور صبح ہونے سے پہلے وہ مر جائے تو جنتی ہے۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان۔ (۱...)

باب: دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان۔ (۱...)

حدیث 1234

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر بار سے بھی زائد استغفار کرتا ہوں۔

راوی: ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

توبہ کا بیان تو بوالی اللہ توبہ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبہ نصوح...)

باب : دعاؤں کا بیان

توبہ کا بیان تو بوالی اللہ توبہ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبہ نصوحا سے) مراد خالص اور سچی توبہ ہے۔

حدیث 1235

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، ابو شہاب، اعش، عمارہ بن عمیر حارث بن سويد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا قَالَ أَبُو شَهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ ثُمَّ قَالَ لِلَّهِ أَفْرَحُ بِتُوبَةِ عَبْدٍ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ مَنْزِلًا وَبِهِ مَهْلِكَةٌ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ حَتَّى إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَرْجِعْ إِلَى مَكَانِي فَرَجَعَفَنَامَ نَوْمَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَجَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ سَبَعْتُ الْحَارِثَ وَقَالَ شُعْبَةُ وَأَبُو مُسْلِمٍ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللَّهِ كُوفِي قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

احمد بن یونس، ابو شہاب، اعش، عمارہ بن عمیر حارث بن سويد سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے عبد اللہ نے دو حدیثیں بیان کیں، ایک تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور دوسرے خود سے نقل کرتے ہیں بیان کیا کہ مومن اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے، گویا وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈر رہا ہے کہ کہیں گر نہ جائے، اور بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کے برابر سمجھتا ہے جو اس کی ناک پر سے گزرتی ہے، اور وہ ایسے اڑا دیتا ہے، پھر انہوں نے (ابو شہاب نے) ناک پر اپنے ہاتھ سے اشارہ

کرتے ہوئے بتایا، پھر کہا کہ اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایسی جگہ میں اترے کہ جان کا خوف ہو، اور اس کے ساتھ اس کی سواری ہو جس پر اس کا کھانا اور پانی ہو، وہ سر رکھ کر سو گیا، اور جب بیدار ہوا تو دیکھا کہ اس کی سواری غائب تھی، یہاں تک کہ گرمی اور پیاس کی شدت ہوئی، تو اس کہا کہ میں اپنی جگہ واپس جاتا ہوں، وہاں جا کر وہ تھوڑی دیر سو گیا، پھر اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ اس کی سواری اس کے پاس تھی، ابو عوانہ اور جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعمش سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور ابو اسامہ نے کہا کہ ہم سے عمارہ نے بیان کیا کہ میں نے حارث سے سنا اور شعبہ و ابو مسلم نے بواسطہ اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید سے نقل کیا اور ابو معاویہ نے کہا کہ ہم سے اعمش نے بواسطہ عمارہ، اسود عبد اللہ بیان کیا اور ابراہیم تیمی سے بواسطہ حارث بن سوید، عبد اللہ منقول ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابو شہاب، اعمش، عمارہ بن عمیر حارث بن سوید

باب: دعاؤں کا بیان

توبہ کا بیان تو بوالی اللہ توبہ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبہ نصوحا سے) مراد خالص اور سچی توبہ ہے۔

حدیث 1236

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ حَدَّثَنَا هُدُبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي أَرْضٍ فَلَاةٍ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) ہدبہ ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے، جس کا جنگل میں کھویا ہوا، اونٹ اسے

پھر دوبارہ مل جائے۔

راوی : اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں پہلو پر لیٹنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں پہلو پر لیٹنے کا بیان۔

حدیث 1237

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَجِيءَ الْوُذُنُ فَيُؤَذِّنُهُ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے تھے، پھر جب صبح طلوع ہوتی، تو دو ہلکی ہلکی رکعتیں پڑھتے، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ اذان دینے والا آتا، اور اگر آپ کو اطلاع کر دیتا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔

حدیث 1238

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلْ اللَّهُمَّ أَسَلْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أُنْزِلَتْ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ فَإِنْ مِتُّ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ أَسْتَذْكِرُهُنَّ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ قَالَ لَا وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ

مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تو خوابگاہ میں جانے کا ارادہ کرے۔ تو وضو کر جس طرح نماز کیلئے وضو کیلئے وضو کرتا ہے پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا، اور کہہ کہ اے میرے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالہ کر دیا، اور میں نے اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیئے اور تجھ کو اپنا پشت پناہ بنایا، تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں اور تیری رحمت کا امیدوار ہوں، اور تجھ سے پناہ کی اور نجات کی جگہ تیرے سوا کوئی نہیں میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر ایمان لایا، جو تو نے بھیجا، اگر یہ پڑھ کر تو سو جائے اور تو مر جائے تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا، ان کلمات کو سب باتوں سے آخر میں پڑھ (یعنی اس کے بعد کوئی بات نہ کر اور سو جا) میں نے عرض کیا کہ کیا وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ کہوں آپ نے فرمایا نہیں بِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ کہو۔

راوی : مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب سونے لگے تو کیا کہے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

جب سونے لگے تو کیا کہے۔

حدیث 1239

جلد : جلد سوم

راوی : قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربیع بن حراش، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا قَامَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربیع بن حراش، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر جاتے، تو فرماتے بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا (یعنی تیرے ہی نام پر سوتا اور جاگتا ہوں) اور جب اٹھتے تو فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا، اور اسی کی طرف دوبارہ جانا ہے)۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربیع بن حراش، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

جب سونے لگے تو کیا کہے۔

حدیث 1240

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ربیع و محمد بن عرعرا، شعبہ، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَرَعَرَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَبْعَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا ح وَحَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى رَجُلًا فَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتَ فَإِنْ مِتُّ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ

سعید بن ربیع و محمد بن عرعہ، شعبہ، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا (دوسری سند) آدم، شعبہ، ابواسحاق ہمدانی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے ایک شخص کو وصیت کی، اور فرمایا کہ جب تو بستر پر جانے کا ارادہ کرتے۔ تو یہ دعا پڑھ ﴿اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ﴾ چنانچہ اگر تو یہ دعا پڑھنے کے بعد مر جائے گا، تو فطرت پر مرے گا۔

راوی: سعید بن ربیع و محمد بن عرعہ، شعبہ، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان

حدیث 1241

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسحاق، ابو عوانہ، عبد البک، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْبَكِّ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ

قَالَ الْحَدُّ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب اپنے بستر پر جاتے تو دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے پھر فرماتے۔ ﴿اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔

حدیث 1242

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، عبد الواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَسْلَبْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْبَجْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَدْجًا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ اسْتَزْهَبُوهُمْ مِنَ الرَّهْبَةِ مَلَكُوتٌ مُلْكٌ مَثَلُ رَهْبُوتٍ خَيْرٌ مِنْ رَحْبُوتٍ تَقُولُ تَرَهَّبُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرَحَّمَ

مسدد، عبد الواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان

کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے، تو اپنے دائیں پہلو پر سوتے، پھر فرماتے ﴿اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجِيَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ﴾ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جس نے یہ کلمات کہے، پھر اسی رات کو مر جائے، تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا استَرْهَبُوا هُمْ مِنَ الرَّهْبَةِ سے اور ملکوت۔ ملک سے مشق ہے جیسے رَهَبُوتٌ خَيْرٌ مِنْ رَحْمَتٍ تَقُولُ تَرْهَبُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرْحَمَ۔

راوی: مسدد، عبد الواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1243

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، ابن مہدی، سفیان، سلیم، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَشُرْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى حَاجَتَهُ فَعَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقُرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِقَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا بَيْنَ وَضُوءَيْنِ لَمْ يَكْثُرْ وَقَدْ أَبْدَغَ أَفْصَلَ فَقُبْتُ فَتَبَطَّيْتُ كَرَاهِيَةً أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ يُصَلِّي فَقُبْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَنَامْتُ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَأَذَنَهُ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعٌ فِي الثَّابُوتِ فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي

وَلَحِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشْرِي وَذَكَرَ خَصَلَتَيْنِ

علی بن عبد اللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں ایک رات میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور اپنا چہرہ اور اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر سو گئے، پھر اٹھے اور مشک کے پاس تشریف لائے، اور اس کا منہ کھولا پھر درمیانی درجہ کا وضو کیا، اس طرح کہ نہ تو بہت تھوڑا پانی اور نہ بہت زیادہ پانی استعمال کیا، پھر آپ نے نماز پڑھی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں بھی اٹھا، لیکن اٹھنے میں دیر کی، اس لئے کہ میں نے اس بات کو برا سمجھا کہ آپ یہ سمجھیں کہ میں آپ کو دیکھ رہا تھا چنانچہ میں نے وضو کیا، آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا، آپ نے میرا کان پکڑا اور اپنے دائیں طرف گھما کر لائے، آپ نے پوری تیرہ رکعت نماز پڑھی، پھر لیٹے اور سو گئے، یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے، اور جب سو جاتے تو خراٹے لیتے، پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو نماز کی خبر پڑھی اور وضو نہیں کیا، اور اپنی دعا میں یہ فرماتے تھے، اللہ تو میرے دل، میری آنکھ اور میرے کان میں اور میرے دائیں اور بائیں طرف اور میرا اوپر نیچے، آگے اور پیچھے نور کر اور میرے لئے نور کر، کریب نے کہا جسم میں سات چیزیں کا ذکر کیا، تو اس میں عصی و لحمی و دمی و شوری و بشری کے الفاظ بیان کئے، اور دو خصلت بیان کی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دعاؤں کا بیان

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1244

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ
وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْبَقْدِمُ وَأَنْتَ الْبُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیا کیا کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے، تو تہجد پڑھتے اور فرماتے ﴿اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ
وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ
حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْبَقْدِمُ وَأَنْتَ الْبُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ﴾ فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1245

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ شَكَتُ مَا تَلَقَّى
فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ

أَخْبَرْتُهُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ أَقُومُ فَقَالَ مَكَانَكَ فَجَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَوَيْتُمْ إِلَى فِرَاشِكُمْ أَوْ أَخَذْتُمْ مَضَاجِعَكُمْ فَكَبَّرَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبَّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهَذَا خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَادِمٍ وَعَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ التَّسْبِيحُ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان چھالوں کی جو ان کے ہاتھ میں چکی چلانے کی وجہ سے پڑ گئے تھے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے شکایت کی، اور ایک خادم مانگنے آئیں، لیکن ان کو آپ نہیں ملے، تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حال بیان کیا، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، تو انہوں نے عرض کیا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم اپنے بستر پر جا چکے تھے، میں اٹھنے لگا تو، آپ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر ہو، پھر ہمارے درمیان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پھر آپ نے فرمایا، کیا میں تم دونوں وہ چیز نہ بتا دوں جو تم دونوں کے خادم سے بہتر ہے جب تم دونوں اپنے بستر پر جاؤ، تو اللہ اکبر اور سبحان اللہ اور الحمد للہ کہو، تو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے، اور شعبہ سے بواسطہ خالد، ابن سیرین منقول ہے کہ سبحان اللہ چونتیس بار کہو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے اور معوذات پڑھ کر اپنے جسم پر دونوں ہاتھوں کو مل لیتے۔

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

1247 حدیث

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، زھیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فَرَاشِهِ فَلْيَنْقُضْ فَرَأْشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلْفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَرْحَبْهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَأَحْفَظْهَا بِهَا تَحْفَظْ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ أَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ يَحْيَى وَبَشْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابو سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اپنا بستر جھاڑے، اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کیا چیز اس کے پیچھے اس میں داخل ہو گئی ہے۔ پھر کہے باسمک رب الخ یعنی اے پروردگار تیرے ہی نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا، اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤنگا۔ اگر تو میری روح کو قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس طرح کہ تو نیکو کاروں کی حفاظت کرتا ہے، ابو ضمہ اور اسماعیل بن زکریا نے عبید اللہ، سعید ابو ہریرہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، اور اس کو مالک وابن عجلان نے بواسطہ سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابو سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1248

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغروابو سلمہ عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر ابو سلمہ عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر رات کو آسمان دنیا پر اترتا ہے، جب کہ آخری تہائی رات باقی رہتی ہے، اور فرماتا ہے، کہ کون ہے، جو مجھ سے دعا مانگے، تو میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے، جو مجھ سے سوال کرے، تو میں اس کو دے دوں، اور کون ہے، جو مجھ سے بخشش چاہے، تو میں اس کو بخش دوں۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر ابو سلمہ عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانچانہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

پانچانہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1249

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلا تشریف لے جاتے، تو فرماتے اللھمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ۔

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

حدیث 1250

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یزید بن زریع، حسین عبد اللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أُبُوئُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوئُ لَكَ بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ إِذَا قَالَ حِينَ يُسَيِّ قَبَاتٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِذَا قَالَ حِينَ يُصْبِحُ قَبَاتٍ مِنْ يَوْمِهِ مِثْلَهُ

مسدد، یزید بن زریع، حسین عبد اللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ تمام استغفار کا سرداریہ ہے ﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أُبُوئُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوئُ لَكَ بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ﴾ جب کوئی شخص اس دعاء کو شام کے وقت پڑھے اور مر جائے، تو جنت میں داخل ہو گا، یا (فرمایا کہ) جنت والوں میں سے ہو گا، اور جب صبح کے وقت پڑھے، اور اسی دن مر جائے، تو اسی طرح (وہ بھی جنت میں داخل) ہو گا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، حسین عبد اللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

حدیث 1251

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَالَ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتْ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے، تو فرماتے ﴿بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتْ وَأَحْيَا﴾ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

حدیث 1252

جلد : جلد سوم

راوی: عبدان، ابو حمزہ، منصور، ربیع بن حراش، خراشہ بن حراش، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَنِزَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَّشَةَ بْنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتْ وَأَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

عبدان، ابو حمزہ، منصور، ربیع بن حراش، خرشہ بن حر حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے، تو فرماتے ﴿اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، منصور، ربیع بن حراش، خرشہ بن حر حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1253

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابو الخیر عبد اللہ بن عمرو، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّيْنِي دُعَائِي أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابو الخیر عبد اللہ بن عمرو، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے دعا سکھا دیجئے، جو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا کہ ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ پڑھا کرو،

اور عمر نے واسطہ یزید ابوالخیر سے روایت کیا، کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1254

جلد : جلد سوم

راوی : علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا
أُنْزِلَتْ فِي الدُّعَائِ

علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا﴾ دعا کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1255

جلد : جلد سوم

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فَلَانٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ لِلَّهِ إِلَى قَوْلِهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ فِي السَّيِّئِ وَالْأَرْضِ صَالِحٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الثَّنَائِ مَا شَاءَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ ہم لوگ نماز میں پڑھا کرتے تھے، السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فَلَانٍ، تو ہم سے ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے، تو التحیات اللہ صالحین تک پڑے، جب وہ یہ کہے گا، تو آسمان اور زمین کے ہر اس بندے کو پہنچ جائے گا، گو صالح ہو گا (پھر کہے) ﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾ پھر جو دعا چاہے پڑھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1256

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق، یزید، ورقائی، سی، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا وَرْقَائِيُّ عَنْ سَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَآيَا رَسُولِ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ

بِالدَّرَجَاتِ وَالنَّعِيمِ الْبَقِيمِ قَالَ كَيْفَ ذَلِكَ قَالُوا صَلَّوْا كَمَا صَلَّيْنَا وَجَاهِدُوا كَمَا جَاهَدْنَا وَانْفَقُوا مِنْ فُضُولِ أَمْوَالِهِمْ
وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ قَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ تُدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَتَسْبِقُونَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكُمْ وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بِشَيْءٍ مَّا
جِئْتُمْ بِهِ إِلَّا مَنْ جَاءَ بِشَيْءٍ تَسْبِخُونَ فِي دُبُرِكُمْ صَلَاةَ عَشَاءٍ وَتَحْمَدُونَ عَشَاءً وَتُكَبِّرُونَ عَشَاءً اتَّابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ
عَنْ سَيِّ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَيِّ وَرَجَائِ بْنِ حَيَّوَةَ وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
الدَّرْدَاءِ وَرَوَاهُ سَهِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، یزید، ورقاء، سہمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دو تمند
لوگ تو درجات اور نعمتوں میں بڑھ گئے، آپ نے فرمایا کیونکر، انہوں نے کہا کہ وہ لوگ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے
ہیں، جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں، اور جہاد کرتے ہیں، اور اپنا بچا ہوا مال بھی خرچ کرتے ہیں لیکن ہمارے پاس مال نہیں، آپ نے
فرمایا کیا میں تم کو ایسی چیز بتلا دوں جس کے ذریعہ تم ان کے برابر ہو جاؤ، جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور ان سے بڑھ جاؤ، جو تمہارے
بعد آئیں، اور کوئی شخص تمہارے بعد آئیں، اور کوئی شخص تمہارے برابر نہیں ہوگا، مگر وہ جس اس کو پڑھ لے، ہر نماز کے بعد دس
بار ﴿سبحان اللہ﴾ اور دس بار ﴿اللہ اکبر﴾ کہو، عبیدہ اللہ بن عمر نے سہمی سے اور ابن عجلان نے سہمی اور رجاء بن حیوہ سے اس کی
متابعت میں روایت کی، اور جریر نے عبدالعزیز بن رفیع سے، ابہوں نے ابوصالح سے، انہوں نے ابوالدراء سے روایت کی، اور اس
کو سہیل نے اپنے والد سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی: اسحاق، یزید، ورقاء، سہمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1257

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراد مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْبَغِيضَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْبَغِيضَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا سَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نُعْطِيَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنْعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَبَعْتُ الْمُسَيَّبَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراذ مغیرہ بن شعبہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ کر بھیجا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے، تو یہ پڑھتے ﴿إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نُعْطِيَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنْعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾ اور شعبہ نے منصور سے روایت کیا ہے، کہ میں نے مسیب سے سنا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراذ مغیرہ بن شعبہ

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے...

باب: دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

حدیث 1258

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، یزید بن ابی عبید سلہ کے مولیٰ سلہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَيَا عَامِرُ لَوْ أَسْبَعْتَنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُو بِهِمْ يُذَكِّرُهُمْ تَالَهُ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَذَكَرَ شِعْرًا غَيْرَ هَذَا وَلَكِنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ

الْأَكُوْعَ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا مَتَّعْتَنِي بِهِ فَلَنَبَا صَافٍ الْقَوْمَ قَاتَلُوهُمْ فَأَصِيبَ عَامِرٍ بِقَائِمَةٍ سَيْفٍ نَفْسِهِ فَمَاتَ فَلَنَبَا أُمْسُوا أَوْ قُذُوا نَارًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النَّارُ عَلَى أَمِّي شَيْءٌ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى حُبِّرِ أَنْسِيَّةٍ فَقَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَكَسِّرُواهَا قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُهْرِقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ

مسدد، یحییٰ، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولیٰ سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے تو جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عامر کاش تم اپنے اشعار سناتے وہ سواری سے اتر پڑے، اور حدی پڑھنے لگے، کہ خدا کی قسم اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاتے، اور اس کے علاوہ چند اشعار پڑھے، لیکن مجھے یاد نہیں رہے رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ کون ہانکنے والا ہے؟ لوگوں نے کہا عامر بن اکوع۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش اس عامر سے آپ ہمیں اور فائدہ پہنچاتے (یعنی ابھی یہ اور زندہ رہتے) جب لوگ صف بستہ ہوئے اور جنگ کرنے لگے تو عامر کو اپنی ہی تلوار سے زخم لگ گیا جس کے صدمہ سے وفات پا گئے۔ جب شام ہوئی تو لوگوں نے بہت سی آگ جلائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آگ کیسی ہے؟ کس چیز پر تم نے آگ جلائی ہے؟ لوگوں نے کہا گھریلو گدھوں کے گوشت پر۔ آپ نے فرمایا کہ اس چیز کو پھینک دو جو اس میں ہے اور برتن کو توڑ ڈالو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اس گوشت کو پھینک دیں اور برتن کو دھو ڈالیں، آپ نے فرمایا کہ ایسا ہی کرو۔

راوی : مسدد، یحییٰ، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولیٰ سلمہ بن اکوع

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو هُوَ ابْنُ مُرَّةٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أُوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ رَجُلٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أُوْفَى

مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی صدقہ لے کر آتا، تو آپ فرماتے یا اللہ آل فلاں پر رحمت نازل، چنانچہ میرے والد آپ کے پاس کچھ لے کر آئے، تو آپ نے فرمایا یا اللہ آل ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحمت نازل فرما۔

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

حدیث 1260

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيدُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَهُوَ نَصَبٌ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ يُسَمَّى الْكَعْبَةَ الْيَمَانِيَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَتُبْتُ عَلَى الْخَيْلِ فَصَلِّ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي خَمْسِينَ فَارِسًا مِنْ أَحْسَسٍ مِنْ قَوْمِي وَرُبَّهَا قَالَ سُفْيَانُ فَاِنْطَلَقْتُ فِي عَصْبَةٍ مِنْ قَوْمِي فَأَتَيْتُهَا فَأَحْرَقْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرْكُتُهَا مِثْلَ الْجَبَلِ الْأَجْرَبِ فَدَعَا الْأَحْسَسَ وَخَيْلَهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جریر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا، تم مجھے ذی الخصلہ سے نجات نہیں دلاؤ گے، اور یہ ایک بت تھا جس کی لوگ عبادت کرتے تھے، اور اس کا نام کعبہ یمانیہ تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسا آدمی ہوں کہ گھوڑے پر سیدھا نہیں بیٹھ سکتا، آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا، اور فرمایا، یا اللہ اسے ثابت قدم بنا اور ہدایت کرنیوالا اور ہدایت پایا ہو ابنا دے جریر کا بیان ہے کہ میں اپنی قوم احمس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ نکلا اور ﴿اکثر سفیان کو بایں الفاظ روایت کرتے سنا کہ فانطلقت فی عصبتہ من قومی﴾ میں وہاں پہنچا اور اس کو جلا دیا پھر میں آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں آپ کے پاس اس وقت تک نہیں آیا جب تک کہ میں نے خارش اونیٹ کی طرح اسے نہیں بنا چھوڑا تو آپ نے احمس اور اس کے سواروں کیلئے دعا فرمائی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

حدیث 1261

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسُ خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثَرُ مَالِهِ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَتهُ

سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ (میری والدہ) ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے، آپ نے فرمایا کہ اے اللہ اس کا

مال اور اولاد زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا، اس میں برکت عطا فرما۔

راوی : سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

حدیث 1262

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذًا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا فِي سُورَةٍ كَذًا وَكَذَا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا، تو آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد دلادی، جس کو میں فلاں فلاں سورت میں بھول گیا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

حدیث 1263

جلد : جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذِهِ لِقَسَمَةٌ مَا أُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَقَدْ أُذِيَ بِأَكْثَرِ مَنْ هَذَا فَصَبَرَ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم فرمایا، تو ایک شخص نے کہا کہ اس تقسیم سے خدا کی خوشنودی مقصود نہیں ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا تو آپ کو غصہ آگیا یہاں تک کہ غصہ کے آثار میں نے آپ کے چہرہ پر دیکھے، اور فرمایا کہ اللہ موسیٰ (علیہ السلام) پر رحم کرے، جنہیں اس سے زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، عبد اللہ

دعائیں قافیہ رائی کی کراہت کا بیان ...

باب : دعاؤں کا بیان

دعائیں قافیہ رائی کی کراہت کا بیان

حدیث 1264

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابو حبیب، ہارون البقری، زبیر بن خریث، عکرمہ، حضرت ابن عباس

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْبُقَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخَرِيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَتَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تُبَلِّ النَّاسَ هَذَا الْقُرْآنَ وَلَا أَلْفَيْكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقْصُ عَلَيْهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيثَهُمْ فَتُبَلِّهِمْ وَلَكِنْ أَنْصِتْ فَإِذَا أَمْرُكَ فَحَدِّثْهُمْ وَهُمْ يَشْتَهُونَهُ فَاظْطَرَّ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَائِي فَاجْتَنَبَهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ إِلَّا جِتْنَابَ

یحییٰ بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابو حبیب، ہارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہر جمعہ کو ایک بار وعظ کہو اگر اس سے زیادہ چاہو تو دوبار، اور اس سے زیادہ چاہو تو تین بار، لیکن لوگوں کو اس قرآن سے تھکانہ دو اور میں تمہیں ایسا کرتا ہوں کہ تم کسی جماعت کے پاس آجو اپنی گفتگو میں مشغول ہوں اور تم ان کی بات کاٹ کر انہیں وعظ کہنے لگو جس سے وہ پریشان ہو جائیں بلکہ خاموش رہو، اور جب وہ تم سے وعظ کہنے کو کہیں اور اس کی خواہش ظاہر کریں تو وعظ کہو لیکن دعاء میں قافیہ آرائی سے بچو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ اور آپ کے صحابہ کو دیکھا ہے کہ اسی طرح کرتے تھے، یعنی اس سے اجتناب ہی کرتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابو حبیب، ہارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کر نیوالا نہیں۔...

باب: دعاؤں کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کر نیوالا نہیں۔

حدیث 1265

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، اسماعیل، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعِزِّمْ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي شِئْتُ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرَكَ لَهُ

مسدد، اسماعیل، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے، تو یقین کے ساتھ دعا مانگے، یہ نہ کہے کہ یا اللہ اگر چاہے، تو مجھے دے دے، اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

راوی: مسدد، اسماعیل، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنا نہیں۔

حدیث 1266

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتُ لِيَعِزِّمِ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرَكَ لَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ یا اللہ مجھے بخش دے، اور مجھے پر رحم کر اگر تو چاہے، یقین کے ساتھ مانگنا چاہئے، اس پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔

حدیث 1267

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو عبیدہ (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولْ دَعْوَتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو عبیدہ (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہو تم میں سے ہر شخص کی دعا مقبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے (اس لئے یہ نہ کہے کہ) میں نے دعا کی، لیکن قبول نہ ہوئی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو عبیدہ (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبلہ رو ہوئے بغیر دعا مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

قبلہ رو ہوئے بغیر دعا مانگنے کا بیان۔

حدیث 1268

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيَّنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَتَغَيَّبَتْ السَّمَاءُ وَمُطِرْنَا حَتَّى مَا كَادَ الرَّجُلُ يَصِلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلْ تُنْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْبَاقِيَةِ فَقَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَصْرِفَهُ عَنَّا فَقَدْ عَرِقْنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَلَا يُنْطَرُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ

محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا، کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم لوگوں پر بارش ہو، آسمان ابر آلود ہو گیا، اور بارش ہونے لگی یہاں تک کہ لوگ اپنے گھروں کو نہیں پہنچ سکتے تھے، دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، تو وہی شخص یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو ہم سے پھیر دے، ہم لوگ تو ڈوب گئے، آپ نے فرمایا، یا اللہ ہمارے ارد گرد برسا ہم پر نہ برسا، چنانچہ بدلی مدینہ کے ارد گرد منتشر ہونے لگی (اور وہیں بارش ہوئی رہی لیکن) مدینہ میں بارش نہیں ہو رہی تھی۔

راوی: محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبلہ رو ہو کر دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

قبلہ رو ہو کر دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1269

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب عمرویحییٰ، عباد بن تیمیم عبد اللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَادِ بْنِ تَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا الْمَصَلَّى يَسْتَسْقِي فَدَعَا وَاسْتَسْقَى ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب عمرویی، عباد بن تمیم عبد اللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس عید گاہ میں بارش کی دعا مانگنے کیلئے تشریف لائے چنانچہ آپ نے دعا کی، اور پانی مانگا پھر قبلہ رو ہو گئے پھر آپ نے اپنی چادر الٹ لی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب عمرویی، عباد بن تمیم عبد اللہ بن زید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کیلئے طول عمر اور کثرت مال کی دعا کرنا۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کیلئے طول عمر اور کثرت مال کی دعا کرنا۔

حدیث 1270

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَته

عبد اللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میری ماں نے کہا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے، آپ نے اس کیلئے دعا فرمائی، آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کے مال اور اس کی اولاد میں زیادتی کر اور جو کچھ تو نے اس کو دیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔

حدیث 1271

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا کرتے تھے، ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ الخ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا حوصلے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے (اور) عرش عظیم کا رب ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس

باب: دعاؤں کا بیان

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔

راوی: مسدد، یحییٰ، ہشام، بن ابی عبد اللہ، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَقَالَ وَهَبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ

مسدد، یحییٰ، ہشام، بن ابی عبد اللہ، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ﴾ اور وہب نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بواسطہ قتادہ اسی طرح بیان کیا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، ہشام، بن ابی عبد اللہ، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے سے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے سے کا بیان۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، سی، ابو صالح، حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سَيِّعٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَائِ قَالَ سُفْيَانُ الْحَدِيثُ ثَلَاثُ زِدْتُ أَنَا

وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيُّنَهُنَّ هِيَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت مصیبت سے، اور بد بختی کے پانے، اور بری تقدیر اور دشمنوں کے طعنے سے پناہ مانگتے تھے، سفیان کا بیان ہے کہ حدیث میں تین باتیں تھیں، اس پر میں ایک زیادہ کر دی مجھے یاد نہیں ان میں کون ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اللهم الرفیق الاعلیٰ کہہ کر دعا مانگنا۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اللهم الرفیق الاعلیٰ کہہ کر دعا مانگنا۔

حدیث 1274

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رَجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غَشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةٌ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَا لَا يَخْتَارُنَا وَعَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے، کہ ہر نبی کو وفات سے پہلے

اس کا مقام جنت میں دکھلایا جاتا ہے، پھر اختیار دیا جاتا ہے چنانچہ جب آنحضرت کی وفات ہوئی ہے، تو اس وقت آپ کا سر میری ران پر تھا، تھوڑی دیر آپ پر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا، تو آپ نے اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھالی پھر ﴿اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى﴾ فرمایا، میں نے کہا، کہ آپ تندرستی کی حالت میں جو بیان فرماتے تھے وہ سچ تھا، حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آپ کے منہ سے آخری الفاظ جو نکلے وہ یہی تھے یعنی اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان...

باب: دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

حدیث 1275

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اُكْتُوَى سَبْعًا قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

مسدد، یحییٰ اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا، انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا، کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

راوی: مسدد، یحییٰ اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

حدیث 1276

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اُكْتُوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ فَسَبَّغَتْهُ يِقُولُ لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا جنہوں نے اپنے پیٹ پر ساتھ داغ لگوائے تھے، تو میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

حدیث 1277

جلد : جلد سوم

راوی : ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَتَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ الْمَوْتَ لِضَرْ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَتِّيًا لِلْمَوْتِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا

كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص آنے والی تکلیف پر موت کی تمنا نہ کرے اور اگر اس کو موت کی تمنا کرنی ہی ہے تو اس کو کہنا چاہئے یا اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، اور مجھے اٹھا جب کہ میرا مرنا میرے لئے بہتر ہو۔

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ...۔

باب: دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

حدیث 1278

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبد الرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وُضُوئِهِ ثُمَّ قُبْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زُرِّ الْحَجَلَةِ

قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبد الرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خالہ مجھے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی، اور عرض کیا، کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا یہ بھانجا بیمار ہے آپ نے میرے

سرپا ہاتھ پھیرا، اور میرے لئے برکت کی دعا فرمائی پھر وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا، پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا تو میں نے آپ کے دونوں منڈھوں کے درمیان مہر نبوت کو دیکھا جو دلہن کے پردے کے بٹن کی طرح تھی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبد الرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

حدیث 1279

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ مِنَ السُّوقِ أَوْ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيُلْقَاهُ ابْنُ الرُّكَيْدِ وَابْنُ عُبَرَ فَيَقُولَانِ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَاكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشِيرُ كُفَّهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ

عبد اللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل سے روایت کرتے ہیں، کہ مجھ کو میرے دادا عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام بازار کی طرف لے جاتے اور وہاں سے غلہ خریدتے، ان سے ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملتے، تو کہتے کہ ہم کو بھی شریک کر لو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے لئے برکت کی دعا کی ہے (یہ ان کو شریک کر لیتے) اکثر ایسا ہوتا کہ سوار پر لدا ہوا غلہ گھر پر جوں کا توں سالم آتا

راوی: عبد اللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

حدیث 1280

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَهُوَ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ غُلَامٌ مِنْ بَنِيهِمْ

عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ مجھے سے محمود بن ربیع نے بیان کیا، یہ وہی ہیں، کہ ان کی کم سنی کے وقت ان کے کنویں سے پانی لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے منہ پر کلی کی تھی۔

راوی : عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

حدیث 1281

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصَّبِيَّانِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِهَائِي فَاتَّبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

عبدان، عبد اللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے تھے، اور آپ ان کیلئے دعا کرتے تھے، چنانچہ ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا، اور اس کو دھویا نہیں۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

حدیث 1282

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يُوتِرُ بِرُكْعَةٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، بیان کرتے ہیں مجھ سے عبد اللہ بن ثعلبہ نے جن کے سر پر رسول اللہ نے ہاتھ پھیرا تھا، بیان کیا کہ انہوں نے سعد بن ابی وقاص کو ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان

حدیث 1283

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ

آدم، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے کعب بن عجرہ ملے اور کہا کہ کیا میں تم کو ایک ہدیہ پیش نہ کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ پر سلام پڑھنا تو جانتے ہیں لیکن کس طرح درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو۔ اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی آل ابراہیم۔ انک حمید مجید۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن حازم اور دراور دی، یزید، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالْدَّرَّاءِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

ابراہیم بن حمزہ، ابن حازم اور دراور دی، یزید، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کو سلام کرنا تو جانتے ہیں لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو۔ ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ﴾۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن حازم اور دراور دی، یزید، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے...

باب : دعاؤں کا بیان

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ إِذَا أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

سليمان بن حرب، شعبه، عمرو بن مره، ابن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ لے کر آتا تو آپ فرماتے ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ﴾، چنانچہ میرے والد جب صدقہ لے کر آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى﴾۔ اے اللہ ابی اوفی کی اولاد پر رحمت فرما۔

راوی : سليمان بن حرب، شعبه، عمرو بن مره، ابن ابی اوفی

باب : دعاؤں کا بیان

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے

حدیث 1286

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الله بن مسلمة، مالك، عبد الله بن ابی بكر، ابو بكر، عمرو بن سليم زرقی، ابو حمدي ساعدي رضي الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو حمدی ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کس طرح آپ پر درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو، اللھم صل علی محمد وازواجہ وذریئہ کما صلیت علی آل ابراہیم وبارک علی محمد وازواجہ وذریئہ کما بارکت علی آل ابراہیم انک حمید مجید۔ الخ

راوی : عبد الله بن مسلمة، مالك، عبد الله بن ابی بكر، ابو بكر، عمرو بن سليم زرقی، ابو حمدي ساعدي رضي الله عنه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا یا اللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے تو اسے اس کے و...۔

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا یا اللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے تو اسے اس کے واسطے کفارہ اور رحمت بنا دے

حدیث 1287

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یا اللہ جس ایماندار کو میں نے برا بھلا کہا تو قیامت کے دن اس کو قربت کا ذریعہ بنا دے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان ...

باب : دعاؤں کا بیان

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ الْمَسْأَلَةَ فَعَضِبَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهِ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرَ بَيْنَنَا وَشِبَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَإِذَا رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى الرِّجَالَ يُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ حَذَافَةُ ثُمَّ أَنشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ إِنَّهُ صَوَّرْتُ لِي الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا وَرَأَى الْحَائِطُ وَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ عِنْدَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ پوچھنا شروع کیا جب لوگ بہت زیادہ سوال کرنے لگے تو آپ کو غصہ آگیا، اور منبر پر چڑھ کر فرمایا، آج تم سے جو بھی پوچھو گے میں اس کو کھول کر بیان کر دوں گا، راوی کا بیان ہے کہ میں دائیں بائیں نظر دوڑا کر دیکھنے لگا، تو نظر آیا کہ ہر شخص اپنے کپڑے میں منہ لپیٹے ہوئے ہے، اور رو رہا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی تھا جس کو لوگ لڑائی کے وقت اس کے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب کرتے تھے چنانچہ اس نے پوچھا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا حذافہ! پھر عمر کہنے لگے کہو رضینا باللہ رباً الخ یعنی ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوئے ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے آج کی طرح کبھی خیر و شر نہیں دیکھا، میرے سامنے جنت اور جہنم کی صورت پیش کی گئی، یہاں تک کہ میں نے ان دونوں کو دیوار کے پیچھے دیکھا اور قتادہ اس حدیث کی بیان کرنے کے وقت یہ آیت بھی بیان کرتے تھے۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ﴾

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنے کا بیان ...

باب : دعاؤں کا بیان

لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 1289

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، اسامعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ التَّيْسُ لَنَا غُلَامًا مِنْ غُلَامِنَا يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرِدُّنِي وَرَأَاهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيبٍ قَدْ حَاذَاهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي وَرَأَاهُ بَعْبَائَةً أَوْ كِسَائِي ثُمَّ يُرِدُّهَا وَرَأَاهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصُّهْبَائِي صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطْعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رَجُلًا فَأَكَلُوا وَكَانَ ذَلِكَ بَنَاءَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَأَ لَهُ أَحَدٌ قَالَ هَذَا جُبَيْلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْبَيْدِيَّةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ رَبِّي إِبْرَاهِيمَ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَدِهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، اپنے لڑکوں میں سے ایک لڑکا میری خدمت کے لئے دید و چنانچہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو اپنے پیچھے سوار کر کے لے گئے چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرنے لگا جب بھی آپ اترتے، تو آپ کو اکثر یہ فرماتے ہوئے سنتا کہ اللهم انی اعوذ بک من الهم والحزن والعجز والكسل والجبن وضلع الدين وغلبة الرجال میں برابر آپ کی خدمت میں رہا یہاں تک کہ ہم جب خیبر سے واپس ہوئے تو آپ نے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حبیبہ کو ساتھ لے کر جن سے نکاح کیا تھا میں آپ کو دیکھ رہا تھا، کہ اپنی چادر یا کمبل کا پردہ کر کے اپنے پیچھے ان کو سوار کر لیتے تھے، یہاں تک کہ ہم جب مقام صہباء میں پہنچے، تو آپ نے حیس تیار کر اس کو دسترخوان پر رکھوایا، پھر مجھے بھیجا، تو میں لوگوں کو بلا کر لے آیا لوگوں نے کھانا

کھایا، یہ ولیمہ کی دعوت تھی، پھر وہاں سے آگے بڑھے یہاں تک کہ جب احد پہاڑ نظر آیا، تو فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو مجھ سے محبت رکھتا ہے، اور ہم بھی اسے محبوب رکھتے ہیں جب مدینہ کے قریب پہنچے، تو فرمایا، یا اللہ میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا اے اللہ مدینہ والوں کو ان کے مد میں، اور ان کے صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1290

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی سفیان، موسیٰ بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حمیدی سفیان، موسیٰ بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا (موسیٰ بن عقبہ نے کہا، کہ ام خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سوا میں نے کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے کے متعلق نہیں سنا)

راوی: حمیدی سفیان، موسیٰ بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1291

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، عبد الملک، مصعب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبٍ كَانَ سَعْدِيًّا مُرْبِخَنَسٍ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهِنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُصْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْزِي فِتْنَةَ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

آدم، شعبہ، عبد الملک، مصعب کہتے ہیں، کہ سعد پانچ باتوں سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے، اور ان پانچ باتوں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روایت کرتے تھے کہ آپ ان باتوں سے پناہ مانگتے تھے (آپ فرماتے تھے کہ) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُصْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْزِي فِتْنَةَ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی : آدم، شعبہ، عبد الملک، مصعب

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1292

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابو وائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَجُوزٍ اِنْ مِنْ عَجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ لِي اِنَّ اَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ اُنْعِمْ اَنْ اُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّ عَجُوزَيْنِ وَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ صَدَقْتَا اِنَّهُمَا يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْبَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ میرے پاس یہود مدینہ کی دو بوڑھی عورتیں آئیں ان دونوں نے مجھ سے کہا، کہ قبر والے اپنی قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں تو میں نے ان کی تکذیب کی، اور اچھا نہیں سمجھا کہ ان کی تصدیق کروں، چنانچہ وہ دونوں چلی گئیں، پھر میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، میں نے آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ دو بوڑھی عورتیں آئی تھیں، اور آپ سے سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا ان دونوں نے ٹھیک کہا، بیشک (لوگ) قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں جنہیں تمام چوپائے سنتے ہیں، چنانچہ اس کے بعد میں نے آپ کو ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے دیکھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1293

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، معتبر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ

مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ (میں تیری پناہ مانگتا ہوں، عجز سستی، بزدلی اور بہت زیادہ بڑھاپے سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنہ سے)۔

راوی : مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1294

جلد : جلد سوم

راوی : معلى بن اسد، وهيب، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبَأْسِ وَالْبُعْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الشَّدَجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

معلیٰ بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرماتے تھے، کہ اللھم انی اعوذ بک الخیعنی اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور قرض اور قبر کی آزمائش سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے یا اللہ تو مجھ سے میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف کیا، اور میرے گناہوں کے درمیان ویسی ہی دوری کر دے جیسی دوری تو نے مشرق و مغرب میں کی ہے۔

راوی: معلیٰ بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بزدلی اور سستی سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

بزدلی اور سستی سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1295

جلد: جلد سوم

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں کہتے تھے، (اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والجبن والبخل وضلع الدین وغلبۃ الرجال) اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، غم و حزن اور عجز و سستی اور بزدلی و بخل اور قرض کی گراں باری اور لوگوں کے غلبہ سے۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم) اور بخل (بالفتح) کے ایک ہی معنی ہیں،...

باب: دعاؤں کا بیان

بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم) اور بخل (بالفتح) کے ایک ہی معنی ہیں، جیسے حزن اور حزن کے ایک ہی معنی ہیں۔

حدیث 1296

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهِوَ لَائِي الْخُسِيسِ وَيُحَدِّثُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں، کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان پانچ (چیزوں سے پناہ مانگنے) کا حکم دیتے تھے، اور ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے تھے (وہ یہ ہیں) اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ میں ارذل عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں، دنیا کے فتنے سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص

ارذل عمر سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

ارذل عمر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1297

جلد : جلد سوم

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے اور اس طرح فرماتے تھے، کہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی و بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں، بہت بڑھاپے اور بخل سے۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔

حدیث 1298

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَانْقُلْ حُمَاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا وَصَاعِنَا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر دے جیسا کہ تو نے مکہ کی محبت دی ہے، اور اس کے بخارجحفہ کی طرف منتقل کر دے، یا اللہ ہمارے مدد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

وبا اور تکلیف کو دوا دور کر دیتی ہے۔

حدیث 1299

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ شَكْوَى أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْبُوتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَدَغِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي لِوَاحِدَةٍ أَفَاتَصَدَّقُ بِشُلْمِي مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَبِشَطْرِهِ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَجَرْتَ حَتَّى مَا تَجْعَلَ فِي فِي أَمْرَاتِكَ قُلْتُ آخُلَفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخْلَفَ فَتَعْمَلْ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَزْدَدَتْ دَرَجَةً وَرَفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخْلَفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَمَّرَ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمِضْ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا

تَرَدُّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ سَعْدٌ رَأَى لَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُؤْفَى بِهَكَاتِهِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ ان کے والد (سعد) نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری اس بیماری میں جس میں میں قریب الموت تھا حجۃ الوداع کے موقع پر میری عیادت کو تشریف لائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے جو تکلیف ہے وہ آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مالدار ہوں لیکن بجز ایک بیٹی کے کوئی وارث نہیں تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، تو میں نے پوچھا نصف مال (خیرات کر دوں) آپ نے فرمایا تہائی بہت زیادہ ہے، ورنہ کو مالدار چھوڑنا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑو کہ لوگوں کے سامنے دست سوال دراز کرتے پھریں اور تم اللہ کی رضا مندی کی خاطر جو بھی خرچ کرو گے، اللہ اس کا اجر دے گا یہاں تک کہ اس لقمہ کا بھی جو تم اپنی بیوی کے منہ میں دو گے، میں نے کہا میں اپنے دوستوں سے پیچھے چھوڑ دیا جاؤں گا آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ جس قدر اللہ کی مرضی کے پیش نظر عمل کرو گے درجہ اور بلندی میں زیادتی ہوتی جائے گی اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے، اور مسلمان تم سے نفع اٹھائیں گے اور کافروں کو نقصان پہنچے گا، یا اللہ ہمارے صحابہ کی ہجرت پوری کر دے اور ان کو پیچھے واپس نہ کر لیکن بے چارے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خولہ کی ہجرت پوری نہ ہوئی، سعد نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے مکہ ہی میں انتقال کے سبب بہت صدمہ ہوا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1300

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبد البکک، مصعب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِكَلِمَاتٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبد الملک، مصعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگو، جن کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے (وہ کلمات یہ ہیں) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبد الملک، مصعب

باب : دعاؤں کا بیان

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1301

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الشُّجْرِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ (دعا)

پڑھا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَلْسِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغَنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ السَّجِّ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقِّي الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، وکعب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال داری کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

مال داری کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1302

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ہشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ

موسیٰ بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ہشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح پناہ مانگا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ہشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کے بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کے بیان۔

حدیث 1303

جلد : جلد سوم

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِسَائِي الشَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَاتَمِ وَالْمُغْرَمِ

محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں آگ کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ اور عذاب قبر سے، اور مال داری کے فتنہ کے شر سے اور فقر کے فتنہ کے شر سے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے یا اللہ میرے قلب کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے قلب کو گناہوں سے صاف کر دے، جس طرح تو نے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف دیا، اور درمیان اور میرے گناہوں درمیان ویسی ہی دوری کر دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کر دی ہے، یا اللہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی اور گناہ اور قرض سے۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1304

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسُ خَادِمُكَ اذْعُ اللَّهُ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَتهُ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم کہتی ہیں، کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے آپ اللہ سے اس کے حق میں دعا فرمائیں، آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا اس میں برکت عطا فرما، اور ہشام بن زید سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم

باب : دعاؤں کا بیان

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1305

جلد : جلد سوم

راوی: ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَنَسُ خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَتْهُ

ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے آپ نے فرمایا، یا اللہ ان کے مال و اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اس کو دیا ہے، اس میں برکت عطا فرما۔

راوی: ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ

استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان

حدیث 1306

جلد : جلد سوم

راوی: مطرف بن عبد اللہ ابو مصعب، عبد الرحمن بن ابی البوال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْبَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَالسُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا هُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَذْكُرْكُمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ

أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ وَيُسَيِّ حَاجَتَهُ

مطرف بن عبد اللہ ابو مصعب، عبد الرحمن بن ابی الموال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَانِّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَلَا اَعْلَمُ وَلَا اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِی الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہِ وَیُسَیِّ حَاجَتَهُ

راوی: مطرف بن عبد اللہ ابو مصعب، عبد الرحمن بن ابی الموال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

وضو کے وقت دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

وضو کے وقت دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1307

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدِ أَبِي عَامِرٍ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ بَطْنِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی مانگا اور وضو کیا، پھر دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی کہ اے اللہ! عبید ابی عامر کو بخش دے، اور میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی، پھر فرمایا کہ اے اللہ قیامت کے دن اپنی مخلوق میں اکثر آدمیوں سے اس کا مرتبہ بلند کر۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بلند جگہ پر چڑھتے وقت دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

بلند جگہ پر چڑھتے وقت دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1308

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبُعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا وَلَكِنْ تَدْعُونَ سَبِيحًا بَصِيرًا ثُمَّ أَتَى عَلِيٌّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بَنَ قَيْسٍ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كُنْزٌ مِنَ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ هِيَ كُنْزٌ مِنَ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں، کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو اپنے اوپر نرمی کرو، اس لئے کہ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے بلکہ تم اس کو پکارتے ہو، جو سننے والا اور دیکھنے والا ہے، پھر میزے پاس تشریف لائے میں اپنے دل میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہہ رہا تھا تو آپ نے فرمایا اے عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ لَا حَوْلَ وَلَا

تَوْفَةً إِلَّا بِاللَّهِ كَهَمَ اس لئے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا (راوی کو شک ہے کہ) آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ

سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے قوت دعا پڑھنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے قوت دعا پڑھنے کا بیان۔

حدیث 1309

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنْ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اسماعیل، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد یا حج یا عمرے سے واپس ہوتے، تو ہر اونچی زمین پر تین بار تکبیریں کہتے، پھر فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ یعنی اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (ہم) لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اس نے اپنے بندے کی مدد کی، اور فوجوں کو تنہا شکست دی۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1310

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيِمٌ أَوْ مَهْ قَالَ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرْنِ نَوَافٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا تو مہم یا مہ فرمایا، یعنی کیا بات ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک عورت سے ایک گٹھلی کے برابر سونا کے عوض نکاح کر لیا ہے، آپ نے فرمایا، اللہ برکت دے ولیمہ کی دعوت کر، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتُ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْرٌ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ تَضَاحِكُهَا وَتَضَاحِكُ قُلْتُ هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجِيعَهُنَّ بِسُلْهِنَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ لَمْ يَقُلْ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ

ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میرے والد وفات پا گئے اور سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں، میں نے ایک عورت سے نکاح کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ میں نے کہا بیوہ ہے، آپ نے فرمایا کہ کنواری سے نکاح نہ کیا کہ تو اس سے کھیلتا، اور وہ تجھ سے کھیلتی، یا فرمایا تو اس کو ہنساتا اور وہ تجھ کو ہنساتی، میں نے عرض کیا کہ میرے والد مر گئے، اور انہوں نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں، اس لئے میں نے ناپسند کیا کہ ان کے پاس ان ہی جیسی لڑکی لاؤں، چنانچہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو ان کی نگرانی کرے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تجھے برکت عطا فرمائے، ابن عیینہ اور محمد بن مسلم نے عمرو سے بارک اللہ علیک کے الفاظ نقل نہیں کئے۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا کہے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا کہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا زَرَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يَقْدَرُ بَيْنَهُمَا وَلَدْنِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ان میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جانے (یعنی صحبت کرنے) کا ارادہ کرے اور یہ پڑھے اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما زرقنا (پھر) اگر اس صحبت سے کوئی اولاد مقدر ہے تو اس کو شیطان کبھی ضرر نہیں پہنچائے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ربنا آتنا فی الدنیا حسنة فرماتا۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

آحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ربنا آتنا فی الدنیا حسنة فرماتا۔

راوی: مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعا یہ تھی، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ یعنی اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر، اور آخرت میں بھلائی عطا کر، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

راوی : مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔

حدیث 1314

جلد : جلد سوم

راوی : فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص،

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْبَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذِهِ الْكَلِمَاتِ كَمَا تَعَلَّمُ الْكِتَابَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تُرَدَّ إِلَيَّ أَرْدَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جس طرح تم لکھنا سیکھتے ہو (اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تُرَدَّ إِلَيَّ أَرْدَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ) یعنی یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات کہ بہت عمر پاؤں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے۔

راوی: فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص،

مکرود دعا کرنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

مکرود دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1315

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے ولا حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُنْذِرٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاذٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُبَّ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ الشَّيْءَ وَمَا صَنَعَهُ وَإِنَّهُ دَعَا رَبَّهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتُ أَنَّ اللهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعَ الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشِطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجَفَّ طَلْعَةٍ قَالَ فَأَيُّنَ هُوَ قَالَ فِي ذُرْوَانَ وَذُرْوَانَ بِبَنِي زُهَيْرٍ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللهِ لَكَ أَنَّ مَاءَهَا نَقَاعَةُ الْحَنَائِ وَلَكَ أَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَأَتَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا عَنْ الْبَيْرِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَهَلَا أَخْرَجْتَهُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ شَفَانِي اللهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا أَزَادَ عِيْسَى بْنُ يُونُسَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَدَعَا وَسَاقِ الْحَدِيثَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا، یہاں تک کہ آپ خیال کرتے کہ ایک کام کر چکے، حالانکہ نہیں کیا، چنانچہ آپ نے اپنے رب سے دعا کی، پھر فرمایا (اے عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ) کیا تو جانتی ہے کہ اللہ نے مجھے وہ بات بتادی ہے، جو دریافت کرنا چاہتا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا وہ کیا بات تھی یا رسول اللہ، آپ نے فرمایا میرے پاس آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا، اس آدمی کو کیا تکلیف ہے (دوسرے نے کہا) کہ اس پر جادو کیا گیا ہے (پہلے نے) پوچھا کس نے جادو کیا، جواب دیا البید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں جواب دیا کنگھی میں اور کنگھی سے نکلے ہوئے میں اور نہر کے غلاف میں (پہلے نے) پوچھا وہ کہاں ہے (دوسرے نے) کہا ذروان میں اور ذروان بنی زریق میں ایک کنواں ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لے گئے، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لوٹے، تو فرمایا واللہ اس کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے اور اس کے پاس کھجوروں کے درخت گویا شیطان کے سر ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے اور کنویں کی حالت بیان کی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کو نکال کیوں نہیں دیا؟ آپ نے فرمایا اللہ نے مجھے شفا دے دی اور میں نے اچھا نہیں سمجھا کہ لوگوں کو شر پر برا بیگنہ کروں، عیسیٰ بن ولیث نے ہشام سے بواسطہ عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا کہ آنحضرت پر کسی نے جادو کر دیا تو آپ نے دعا فرمائی، پھر پوری حدیث بیان کی،

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1316

جلد: جلد سوم

راوی: ابن سلام، وکیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اهْزِمْهُمْ وَذَلِّزْلُهُمْ

ابن سلام، وکیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احزاب پر بدعا کی اور فرمایا کہ اے اللہ جو کتاب نازل کرنے والا ہے، اور جلد حساب لینے والا ہے، احزاب کو شکست دے، ان کو ہریمت دے، اور ان کو متزلزل کر دے (قدم ڈگمگا دے)

راوی: ابن سلام، وکیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی

باب: دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1317

جلد: جلد سوم

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ قَنَتَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ هِشَامَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَنِي يُوسُفَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عشاء کی نماز میں آخری رکعت میں سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو قنوت پڑھتے، اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے، یا اللہ ولید بن ولید کو نجات دے، اے اللہ سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے، یا اللہ اپنی گرفت کو مضر پر سخت کر، اے اللہ ان (کافروں) کو یوسف علیہ السلام کی (قحط سالی) کی طرح قحط سالی میں مبتلا کر دے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1318

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن ربیع، ابو الاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فَأَصِيبُوا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ فَكَفَنَتْ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَيَقُولُ إِنَّ عَصِيَّةَ عَصُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حسن بن ربیع، ابو الاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھوٹا سا دستہ بھیجا، ان لوگوں کو قراء کہا جاتا تھا، وہ لوگ قتل کر دیئے گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر ملول ہے کہ اتنا ملول ہوتے ہوئے کسی واقعہ پر میں نے آپ کو نہیں دیکھا تھا، چنانچہ نماز فجر میں آپ ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے، اور فرمایا کرتے تھے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : حسن بن ربیع، ابو الاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الْيَهُودُ يُسَلِّمُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكَ فَفَطَنْتُ عَائِشَةَ إِلَى قَوْلِهِمْ فَقَالَتْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوْلَمْ تَسْمَعْ مَا يَقُولُونَ قَالَ أَوْلَمْ تَسْمَعِي أَنِّي أَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ وَعَلَيْكُمْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں، کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے تو کہتے السام علیک حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کی یہ بات سمجھ لی، تو انہوں نے کہا کہ تم ہی پر ہلاکت اور لعنت ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! چھوڑو بھی، اللہ تعالیٰ تمام امور میں نرمی کو پسند کرتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے نہیں سنا، جو ان لوگوں نے کہا ہے آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا، جو میں نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے، میں نے کہا ہے وعلیکم یعنی تم ہی پر ہو۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخُنْدَقِ فَقَالَ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَيُيَوِّتَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ

محمد بن ثنی، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ہم غزوہ خندق کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کی قبروں اور ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے، جس طرح ان لوگوں نے ہمیں درمیانی نماز سے غروب آفتاب تک روک رکھا، درمیانی نماز سے مراد نماز عصر ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کے لئے بددعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین کے لئے بددعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1321

جلد : جلد سوم

راوی: علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرِو عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دُوسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَأَدْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّهُ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دُوسًا وَأَتِ بِهِمْ

علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ طفیل بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ دوس نے نافرمانی کی اور انکار کیا، اس لئے آپ ان لوگوں کے حق میں بددعا کیجئے، لوگوں

کو خیال تھا کہ آپ ان لوگوں پر بددعا کریں گے (لیکن) آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کو ہدایت دے، اور ان کو (میرے پاس) لے آ۔

راوی: علی، سفیان، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا ہے...

باب: دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا ہے اور جو میں نے اخیر میں کیا ہے۔

حدیث 1322

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح، شعبہ، ابو اسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَنْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْبَقْدِمُ وَأَنْتَ الْبُؤْخِرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح، شعبہ، ابو اسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ) سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے میرے پروردگار میری خطا میری جہالت اور ہر کام میں میری زیادتی کو معاف فرما، کیونکہ آپ مجھ سے بہت زیادہ جانتے ہیں، اے اللہ میری خطا میرے عدا گناہ، میری جہالت اور فضول باتوں کو معاف فرما، کیونکہ یہ سب میری جانب سے واقع ہوئی ہیں۔ اے اللہ میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرما کیونکہ آپ ہی اول اور آخر ہیں اور آپ ہر شے پر قادر ہیں، اور عبید اللہ بن معاذ نے اپنے والد سے بواسطہ ابو اسحاق، ابو بردہ بن ابی موسیٰ، حضرت ابو

موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح، شعبہ، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ)

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا ہے اور جو میں نے اخیر میں کیا ہے۔

حدیث 1323

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبید اللہ بن عبد المجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى وَأَبِي بُرْدَةَ أَحْسَبُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اللَّهَ غَفْرِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَؤُلَاءِ وَجِدِّي وَخَطَايَايَ وَعَنْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي

محمد بن مثنیٰ، عبید اللہ بن عبد المجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ) سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے اللہ میری خطا، میری جہالت، اور میری زیادتی معاف فرما، کیونکہ آپ میرے گناہوں کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اے اللہ میری فضول گوئی، میری کوشش، میری خطا اور میری ارادة غلطیاں معاف فرما، کیونکہ یہ سب میرے ساتھ ممکن ہیں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبید اللہ بن عبد المجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ)

جمعہ کے دن (مقبول) سماعت میں دعا کرنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے کا بیان۔

حدیث 1324

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بَيِّدُهُ قُلْنَا يُقَدِّلُهَا يُزِيدُهَا

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے، جس میں مسلمان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور بھلائی کی دعا کرے تو وہ ضرور مقبول ہوتی ہے، اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا اس کی کمی کی طرف اشارہ کرتے تھے۔

راوی : مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور ہمارے متعلق ان کی دعا مقبول نہیں ہوتی ہے۔

حدیث 1325

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِالرَّفِقِ وَإِيَّاكَ وَالْعُنْفَ أَوْ الْفُحْشَ قَالَتْ أَوْلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوْلَمْ تَسْمَعْ مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ

قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا السام علیک آپ نے فرمایا وعلیکم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا السام علیکم ولعنکم اللہ وغضب علیکم (تم پر ہلاکت ہو اور اللہ تم پر لعنت کرے اور تم پر اپنا غضب نازل کرے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کو چھوڑو بھی نرمی اختیار کرو، اور سختی سے بچو فرمایا، بد گوئی سے بچو، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، کیا آپ نے نہیں سنا، جو ان لوگوں نے کہا؟ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں سنا جو میں نے جواب دیا، میری دعا ان کے حق میں مقبول ہوتی ہے لیکن ان کی دعا میرے حق میں مقبول نہیں ہوتی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آمین کہنے کا بیان...

باب: دعاؤں کا بیان

آمین کہنے کا بیان

حدیث 1326

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِنُوا فَإِنَّ الْبَلَاءَ تَوَمَّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْبَلَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب پڑھنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔

حدیث 1327

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلبہ، مالک، سی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُوَيْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ وَلَهُ الْحَبْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيتُ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُنْسَى وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَلَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عَشْرًا كَانَ كَبْنٌ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عَمْرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ رِبْعِ بْنِ خُثَيْمٍ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لِلرَّبِّيعِ

مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَوْلَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ قَوْلَهُ وَقَالَ آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ هَلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَوْلَهُ وَقَالَ الْأَعْمَشُ وَحْصَيْنٌ عَنْ هَلَالَ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَوْلَهُ وَرَوَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَضَرَمِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَنُ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالصَّحِيحُ قَوْلُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سہمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یہ کلمات کہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں، ملک اللہ ہی کا ہے اور اسی کے لائق ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، ایک دن میں سو بار پڑھا تو اس کو دس غلام (کے آزاد کرنے) کا ثواب ملے گا، اور سو گناہ اس کے مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن شام ہونے تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور اس سے کوئی آدمی افضل نہ ہوگا، مگر وہ شخص جو اس سے زیادہ بڑھے، عبد اللہ بن محمد نے بواسطہ عبد الملک بن عمرو بن عمر بن ابی زائدہ م ابواسحاق، عمرو بن ميمون سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جس نے (لا الہ الا اللہ وحدہ الخ) دس بار پڑھا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو اولاد اسماعیل (علیہ السلام) سے دس غلاموں کو آزاد کرے، عمر بن ابی زائدہ، بواسطہ عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی، ربیع بن خثیم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، شعبی کا بیان ہے کہ میں نے ربیع سے پوچھا کہ تم نے کسی سے اس کو سنا ہے انہوں نے کہا ابن ابی لیلیٰ سے، میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا، اور پوچھا کہ تم نے کس سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ابویوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، اور موسیٰ بواسطہ وہیب، داؤد، عامر، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اسماعیل نے بواسطہ شعبی ربیع سے سن کا قول نقل کیا، آکم بواسطہ شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم و عمرو بن ميمون، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا قول نقل کرتے ہیں، اعمش و حصین، ہلال سے انہوں نے ربیع سے، انہوں نے عبد اللہ سے ان کا قول نقل کیا، اور ابو محمد حضرمی، بواسطہ ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سہمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان ...

باب : دعاؤں کا بیان

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان

حدیث 1328

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سہمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سہمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سبحان اللہ و ب حمدہ ایک دن میں سو بار کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سہمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان ...

باب : دعاؤں کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن قول میں وزنی ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں (وہ یہ ہیں)، ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ﴾۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ بزرگ و برتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے رب

کو یاد کرتا ہے، اور جو نہیں کرتا ہے، ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے (یعنی یاد کرنے والا زندہ اور نہ یاد کرنے والا مردہ ہے)۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ

باب: دعاؤں کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔

حدیث 1331

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَبِسُونَ أَهْلَ الدِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحْفُوفُهُمْ بِأَجْنَحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُولُ عِبَادِي قَالُوا يَقُولُونَ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُحَمِّدُونَكَ وَيُجَدِّدُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ فَيَقُولُ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَحِييدًا وَتَحِييدًا أَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ يَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ فَبِمَ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ يَقُولُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فَرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فَلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمْ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْتَقِي بِهِمْ جَلِيسُهُمْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ سَهِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے چند فرشتے ہیں جو رستوں میں گھومتے ہیں، اور ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے ہیں، جب وہ کسی قوم کو ذکر الہی میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں، اپنی ضرورت کی طرف آؤ، آپ نے فرمایا کہ وہ فرشتے ان کو اپنے پروں سے ڈھک لیتے ہیں، اور آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ان کا رب پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کر رہے ہیں حالانکہ وہ ان کو فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری تسبیح و تکبیر اور حمد اور بڑائی بیان کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے، کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے، فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے، اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں اگر آپ کو دیکھ لیتے تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بڑائی یا پاکی بیان کرتے، آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے، وہ مجھ سے کیا مانگتے تھے، فرشتے کہتے ہیں وہ آپ سے جنت مانگ رہے تھے، آپ نے فرمایا اللہ ان سے پوچھتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے جنت نہیں دیکھی اللہ فرماتا ہے اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس کے بہت زیادہ حریص ہوتے اور بہت زیادہ طالب ہوتے اور اسکی طرف ان کی رغبت بہت زیادہ ہوتی، اللہ فرماتا ہے کہ کس چیز سے وہ پناہ مانگ رہے تھے فرشتے کہتے ہیں جہنم سے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ انہوں نے اسکو دیکھا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں بخدا انہوں نے نہیں دیکھا ہے، اللہ فرماتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس سے بہت زیادہ بھاگتے، اور بہت زیادہ ڈرتے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا آپ نے فرمایا کہ ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص ان (ذکر کرنے والوں) میں نہیں تھا بلکہ وہ کسی ضرورت کے لئے آیا تھا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا محروم نہیں رہتا، شعبہ نے اس حدیث کو اعمش سے روایت کیا، لیکن مرفوع نہیں بیان کیا اور سہیل نے بواسطہ اپنے والد انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَقَبَةٍ أَوْ قَالَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَلَبَّا عَلَا عَلَيْهَا رَجُلٌ نَادَى فَرَفَعَ صَوْتَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پہاڑی پر چڑھنے لگے، آپ اس وقت ایک خچر پر سوار تھے، جب ایک شخص اسی پہاڑی پر چڑھا تو اس نے با آواز بلند کہا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللہ اکبر، آپ نے فرمایا تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے ہو، پھر فرمایا اے ابو موسیٰ، یا فرمایا اے اللہ کے بندے، کیا میں تجھے ایک ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کا خزانہ ہے، تو میں نے کہا، ہاں! آپ نے فرمایا ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَا مِنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ أَسْبًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ مُتَرَجِّبٌ الْوُتْرُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَنْ احْصَاهَا مِنْ حَفْظِهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، ان کو جو شخص زبانی یاد کر لیتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا، اور اللہ تعالیٰ وتر ہے، اور وتر کو ہی پسند فرماتا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کا بیان۔

حدیث 1334

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ كُنَّا نَتَنَظَّرُ عَبْدَ اللَّهِ إِذْ جَاءَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْنَا أَلَا تَجْلِسُ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَدْخُلُ فَأُخْرِجُ إِلَيْكُمْ صَاحِبَكُمْ وَإِلَّا جِئْتُ أَنَا فَجَلَسْتُ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِهِ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَمَا إِنِّي أَخْبَرُ بِكَانِكُمْ وَلَكِنَّهُ يَنْتَعِنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْهَوَظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةِ السَّامَةِ عَلَيْنَا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا انتظار کر رہے تھے یزید بن معاویہ آئے ہم نے کہا کیا تم نہیں بیٹھو گے، انہوں نے کہا نہیں بلکہ میں اندر جاتا ہوں اور تمہارے پاس تمہارے ساتھی کو لے کر آتا ہوں، ورنہ میں آؤنگا اور بیٹھ جاؤنگا، چنانچہ عبد اللہ بن مسعود نکلے اور وہ یزید بن معاویہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، وہ ہم لوگوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں یہاں تم لوگوں کی موجودگی سے باخبر تھا لیکن مجھے جس چیز نے باہر نکلنے سے روکا وہ صرف یہ خیال تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعظ کہنے میں اس بات کا خیال رکھتے تھے کہ کہیں ہمارے اکتانے کا سبب نہ ہو جائے، آپ کو ناپسند تھا۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

حدیث 1335

جلد : جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، عبد اللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوءٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ قَالَ عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مکی بن ابراہیم، عبد اللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابھی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے (ایک) تندرستی (دوسرے) خوش حالی، عباس عنبری نے بواسطہ صفوان بن عیسیٰ، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، سعید بن ابی ہند، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے،

راوی : مکی بن ابراہیم، عبد اللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابھی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

حدیث 1336

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأُصِدِّحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اے اللہ آخرت ہی کی زندگی ہے، اس لئے انصار اور مہاجرین کو تندرست کر دے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

حدیث 1337

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن مقدم، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَدَّادِ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخُنْدَقِ وَهُوَ يَحْفَرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ وَيَبْرُبْنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاعْفُ رُبَّ النَّصَارِ وَالْبُهَاجِرَةِ

احمد بن مقدم، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہن لوگ غزوہ خندق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ زمین کھود رہے تھے، اور ہم مٹی ہٹا رہے تھے، اور آپ ہمارے پاس سے گزرتے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا، یا اللہ آخرت ہی کی زندگی ہے اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے، سہل بن سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن مقدم، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دینیوی زندگی کھیل کود...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دینیوی زندگی کھیل کود ہے، اور زینت ہے اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال و اولاد کی زیادتی طلب کرنا ہے، جیسے حالت ایک مینہ کی، جو خوش لگا کرتا ہے کسانوں کو اس کا سبزہ، پھر زور پر آتا ہے پھر دیکھے تو اس کو زرد ہو گیا، پھر ہو جاتا ہے روند اہوا گھاس اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور معافی بھی ہے اللہ سے اور رضامندی اور دنیا کی زندگی تو یہی ہے پونجی دغاکی۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْضِعُ سَوِطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَعْدُو كُفِّي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اور اللہ کی راہ میں صبح یا شام کے وقت چلنا، دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ دنیا میں اس طرح رہو گویا مسافر یا راستہ طے ک...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ دنیا میں اس طرح رہو گویا مسافر یا راستہ طے کرنے والے ہو۔

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن عبد الرحمن، ابو البندر طفاوی، سلیمان، اعش، مجاہد، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْبَنْدَرِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرَ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرَ الْمَسَاءَ وَخُذْ

مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ

علی بن عبد اللہ، محمد بن عبد الرحمن، ابو المنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے میرا مونڈھا پکڑ کر فرمایا کہ تم دنیا میں اس طرح رہو گویا تم مسافر ہو یا راستہ طے کرنے والے ہو اور ابن عمر کہتے ہیں کہ جب شام ہو جائے تو صبح کا انتظار نہ کرو، اور جب صبح ہو جائے تو شام کا انتظار نہ کرو اور اپنی صحت کے اوقات سے اپنی مرض کے اوقات کے لیے حصہ لے لے اور اپنی حیات کے وقت سے اپنی موت کیلئے کچھ حصہ لے لے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن عبد الرحمن، ابو المنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبد اللہ بن عمر

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچالیا گیا...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب رہا، اور دینیوی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے، ان کو چھوڑ دو کہ کھائیں اور فائدہ حاصل کریں، اور ان کو درازی عمر کی امید ایمان سے روکتی ہے، عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دنیا پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے، اور آخرت آنے والی ہے، اور ان میں سے ہر ایک کے لئے فرزند میں بھی آخر تک فرزند بنو، دنیا کے فرزند بنو، اس لئے کہ آج عمل کا دن ہے حساب کا نہیں، اور کل حساب کا دن ہوگا، عمل کا نہیں مزحزحہ مبادعہ کے معنی میں ہے۔

حدیث 1340

جلد: جلد سوم

راوی: صدقہ بن فضیل، یحییٰ، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسْطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خَطًّا صَغَارًا إِلَى هَذَا الَّذِي فِي الْوَسْطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسْطِ وَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ أَوْ قَدْ أَحَاطَ بِهِ وَهَذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ الصَّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا وَإِنْ أَخْطَأَ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا

صدقہ بن فضیل، یحییٰ، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شکل چار خطوں کی بنائی اور اس میں ایک خط کھینچا جو اس سے باہر نکلا ہوا تھا، اور اس کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی لکیریں اس طرف بنادیں، جو حصہ اس مربع کے درمیان تھا، اور فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ اس کی موت ہے، جو اس کو گھیرے ہوئے ہے اور وہ خط جو باہر کو نکلا ہوا ہے، اس کی دراز آرزویں اور امیدیں ہیں اور یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں اغراض اور مصائب ہیں، اگر ایک سے بچ کر نکلا تو دوسرے میں پھنسا، اور اس سے نکلا تو پھر کسی اور میں پھنسا۔ (اس کی شکل یہ ہے)

راوی: صدقہ بن فضیل، یحییٰ، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب رہا، اور دینیوی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے، ان کو چھوڑ دو کہ کھائیں اور فائدہ حاصل کریں، اور ان کو درازی عمر کی امید ایمان سے روکتی ہے، غریب ان کو معلوم ہو جائے گا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دنیا پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے، اور آخرت آنے والی ہے، اور ان میں سے ہر ایک کے لئے فرزند میں بھی آخر تک فرزند بنو، دنیا کے فرزند بنو، اس لئے کہ آج عمل کا دن ہے حساب کا نہیں، اور کل حساب کا دن ہوگا، عمل کا نہیں مزاحمہ مبادعہ کے معنی میں ہے۔

حدیث 1341

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ

مسلم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند خطوط کھینچے، اور فرمایا یہ انسان کی طویل امیدیں ہیں، اور یہ اس کی موت ہے، اور وہ اسی امید کی حالت میں رہتا ہے کہ اس کی موت آجاتی ہے۔

راوی: مسلم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیو...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کر لیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

حدیث 1342

جلد : جلد سوم

راوی: عبد السلام بن مطهر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَفَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْبُقَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَذَّرَ اللَّهُ إِلَى أَمْرٍ آخَرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَغَهُ سِتِّينَ سَنَةً تَابَعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْبُقَيْرِيِّ

عبد السلام بن مطهر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو لمبی عمر دی، یہاں تک کہ وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ گیا تو اللہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا ہے، ابو حازم اور ابن عجلان نے اس کی متابعت میں سعید مقبری سے روایت کی ہے۔

راوی: عبد السلام بن مطهر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کر لیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

حدیث 1343

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ

علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمیشہ بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان ہوتا ہے، دنیا کی محبت اور امید کی درازی، لیث نے کہا، کہ مجھ سے یونس نے بیان کیا، اور ابن وہب نے یونس سے بواسطہ ابن شہاب، سعید و ابو سلمہ روایت کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کر لیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

حدیث 1344

جلد : جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبُرُ ابْنُ آدَمَ وَيَكْبُرُ مَعَهُ اثْنَانِ حُبُّ الْبَالِ وَطُولُ الْعُصْرِ وَكَأُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی بڑا ہو جاتا ہے اور اس کی دو چیزیں بڑی ہوتی جاتی ہیں، مال کی محبت، عمر کی درازی، شعبہ نے اس کو قتادہ سے روایت کیا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے۔

حدیث 1345

جلد: جلد سوم

راوی: معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، زہری، محبوب بن ربیع، محبوب بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْبُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَزَعَمَ مَحْبُودٌ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا مِنْ دَلْوٍ كَانَتْ فِي دَارِهِمْ قَالَ سَبَعْتُ عَتَبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ قَالَ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنْ يُوَافِيَ عَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُبْتَغَى بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر کے ڈول سے پانی پیا، اور میرے منہ پر کلی کی، محمود کا بیان ہے، کہ میں نے عتبٰن بن مالک، انصاری سے سنا، انہوں نے کہا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ جس بندے نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے کہا، قیامت کے دن اس پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔

راوی: معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے۔

حدیث 1346

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَائٌ إِذَا قَبِضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ

قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، کہ جب میں کسی مومن بندے کی محبوب چیز اس دنیا سے اٹھالیتا ہوں پھر وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے، تو اس کا بدلہ جنت ہی ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1347

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخزومہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْبُسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجَزَيْتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالِحَ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءِ بْنَ الْحَضَرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِهَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَبِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِهِ فَوَافَتْهُ صَلَاةُ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّيْنَا أَنْصَرَفَ تَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَاهُمْ وَقَالَ أَظُنُّكُمْ سَبِعْتُمْ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَنَّهُ جَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبَشِّرُوا وَأَمَلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُلْهِيكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ

اسماعیل بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ عمرو بن عوف نے (جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ بدر میں شریک تھے) بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو عبیدہ بن جراح کو بحرین کی طرف بھیجا، تاکہ جزیہ لے آئیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحرین کے لوگوں سے صلح کر لی تھی اور علاء بن حضرمی کو ان پر امیر مقرر فرمایا تھا، چنانچہ ابو عبیدہ بحرین سے مال لے کر آئے، انصاری نے ان کے آنے کی خبر سنی تو صبح کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہو گئے، جب آپ

نماز سے فارغ ہوئے، تو یہ لوگ آپ کے سامنے آئے آپ نے جب ان لوگوں کو دیکھا تو آپ مسکرائے، اور فرمایا میں گمان کرتا ہوں کہ تم لوگ ابو عبیدہ کے آنے کی، اور کچھ لانے کی خبر سن کر آئے ہو؟ لوگوں نے کہا، ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فرمایا، تو تمہیں خوش خبری ہو، اور تم امید رکھو، اس چیز کی جو تمہیں خوش کر دے گی، خدا کی قسم میں تمہارے فقر سے نہیں ڈرتا ہوں لیکن میں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ دنیا تم پر کشادہ کر دی جائے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کشادہ کر دی گئی تھی، تو تم رغبت کرنے لگو، جس طرح وہ رغبت کرنے لگے اور تمہیں غافل کر دے جس طرح ان لوگوں کو غافل کر دیا تھا۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1348

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْبَيْتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِ الْآلِ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے اور شہدائے احد پر نماز پڑھی جس طرح جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں جنت میں تمہارے لئے پیش خیمہ ہوں، اور میں تم پر گواہ ہوں اور خدا کی قسم میں اس وقت اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، خدا کی قسم میں تمہارے متعلق اس بات سے نہیں ڈرتا ہوں، کہ تم شرک کرنے لگو گے، لیکن میں

اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم اس دنیا کی طرف رغبت نہ کرنے لگو،

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1349

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ قِيلَ وَمَا بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالَ زَهْرَةُ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَدَّتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَقَدْ حَدَّثَنَا هَذَا حِينَ طَلَعَ ذَلِكَ قَالَ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ هَذَا الْبَالُ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنْ كُلَّ مَا أَتَيْتَ الرَّيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلْدُ إِلَّا أَكَلَتِ الْخَضِرَةَ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَاجْتَرَتْ وَثَلَكَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ وَإِنْ هَذَا الْبَالُ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعَمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارے متعلق جس چیز سے زیادہ ڈرتا ہوں، وہ زمین کی برکتیں ہیں کسی نے پوچھا زمین کی برکتیں کیا ہیں، آپ نے فرمایا دنیا کی زینت ایک شخص نے عرض کیا، کیا خیر سے شر پیدا ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا، کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، پھر اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے، پھر فرمایا سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ابوسعید کا بیان ہے کہ جب اس سوال کا جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، تو ہم نے اللہ کی حمد بیان کی، آپ نے فرمایا کہ خیر سے خیر ہی پیدا

ہوتا ہے، یہ سرسبز و شاداب اور شیریں گھاس کی مانند ہے، جو جانور اسے حرص سے زیادہ کھالے، تو اسے یہ ہلاکت کے قریب یا ہلاک کر دیتی ہے، اور جو پیٹ بھر کے کھائے، اور سورج کی طرف منہ کر کے جگالی کرے، اور لید اور پیشاب کرے، پھر اگر کھائے تو آرام میں رہتا ہے، اسی طرح یہ مال ہے، کہ جس نے اس کو حق کے ساتھ لیا، اور حق ہی میں خرچ کیا، تو وہ بہترین ذریعہ ہے، اور جس نے اس کو ناحق لیا، تو وہ اس شخص کی طرح ہے، جو کھاتا ہے، لیکن آسودہ نہیں ہوتا ہے۔

راوی: اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1350

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجبرہ، زہد بن مضرب، عمران بن حصین

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زُهْدَمُ بْنُ مُضَرَّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَمَا أَدْرِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَوْلِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهِدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يُفُونَ وَيُظْهَرُ فِيهِمُ السِّنُّ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجبرہ، زہد بن مضرب، عمران بن حصین کہتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، تم میں سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، عمران نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ کے بعد فرمایا، کہ پھر ان کے بعد وہ لوگ ہوں گے، کہ وہ گواہی دیں گے حالانکہ انہیں گواہی دینے کے لئے نہیں کہا جائے گا، اور وہ امانت میں خیانت کریں گے، اور نذر مانیں گے، لیکن اسے پورا نہیں کریں گے، اور ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا،

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو جمرہ، زہد بن مضر، عمران بن حصین

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1351

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، ابو حمزہ، اعش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيئُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْبَانُهُمْ وَأَيْبَانُهُمْ شَهَادَتُهُمْ

عبدان، ابو حمزہ، اعش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بہترین وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر ان کے بعد وہ لوگ جو آئیں گے جن کی گواہیاں ان کی قسموں پر، اور قسمیں گواہیوں پر سبقت لے جائیں گی۔

راوی : عبدان، ابو حمزہ، اعش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1352

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَبَعْتُ خَبَابًا وَقَدْ اُكْتُوِي يَوْمَئِذٍ سَبْعَانِي بَطْنِهِ
وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِالْمَوْتِ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا أَصْبْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ

یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں، کہ میں نے خباب سے سنا، اس دن ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے، انہوں
نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا سے نہ روکتے تو میں موت کر دعا کرتا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے ساتھی گزر گئے، لیکن دنیا نے ان کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا، اور ہم نے دنیا سے وہ چیز حاصل کی ہے، جسکی بنیاد
سوائے مٹی کے کچھ نہیں (یعنی اتنا مال ملا کہ بجز عمارت بنوانے کے اس کا کوئی مصرف نہیں پایا)

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، اسماعیل، قیس

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1353

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَابًا وَهُوَ يَنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ
أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوْا لَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا أَصْبْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ شَيْئًا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، اسماعیل، قیس کہتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا اس وقت وہ اپنے باغ کی دیوار رکھ رہے تھے،
انہوں نے کہا ہمارے وہ ساتھی گزر گئے، دنیا نے انکے عمل میں کچھ بھی کمی نہیں کی، اور ان کے بعد ہم کو وہ چیز ملی ہے کہ جس کی

جگہ سوائے مٹی کے میں کچھ نہیں پاتا ہوں۔

راوی: محمد بن ثنی، یحییٰ، اسماعیل، قیس

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

حدیث 1354

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو اوئل، خباب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو اوئل، خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ کے ساتھ ہجرت کی۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو اوئل، خباب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھو...۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھو کہ میں نہ ڈال دے، اور نہ تمہیں شیطان اللہ کی طرف سے غافل کر دے، بے شک، شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن بناؤ، وہ صرف اپنی جماعت کو بلاتا ہے، تاکہ وہ دین و خوالوں میں سے ہو جائیں، سیر کی جمع شعر ہے، مجاہد نے کہا غرور، سے شیطان مراد ہے۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حران بن ابان

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ حُرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِطَهْوَرٍ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَهُوَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ هَذَا الْوُضُوءِ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْتَوُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ حُرَانُ بْنُ أَبَانَ

سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حران بن ابان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا اس وقت وہ مقاعد پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اچھی طرح وضو کیا پھر کہا، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی جگہ دیکھا، کہ وضو کیا، اور اچھی طرح وضو کیا پھر فرمایا کہ جس نے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر مسجد میں آیا، اور دو رکعت نماز پڑھی پھر بیٹھ گیا، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دھوکہ میں نہ مبتلا ہو جاؤ۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حران بن ابان

نیک لوگوں کے گزر جانے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نیک لوگوں کے گزر جانے کا بیان۔

راوی: یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُرْدَاسِ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَيَبْقَى خُفَالَةُ كُحْفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوْ الثَّيْرِ لَا يُبَالِيهِمُ اللَّهُ بَالَةً

یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے نیکو کار لوگ گزر جائیں گے پھر ان کے بعد جو اچھے لوگ ہوں گے، (گزر جائیں گے) اور بقیہ خراب لوگ رہ جائیں گے، جیسے جو یا کھجور کے آخر میں خراب باقی رہ جاتا ہے، اللہ ان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرے گا، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا خفالہ اور خثالہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہر چیز کا خراب حصہ۔

راوی: یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اول...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

حدیث 1357

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن یوسف، ابوبکر، ابو حصین، ابوصالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَسَّ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَيْصَةِ إِنَّ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ

یحییٰ بن یوسف، ابوبکر، ابو حصین، ابوصالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، دینار و درہم اور قطیفہ و خمیسہ (ریشمی چادر اور اونی کپڑوں) کے بندے ہلاک ہوں اگر انہیں یہ چیز ملتی ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اور

اگر نہیں ملتی ہیں، تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

حدیث 1358

جلد: جلد سوم

راوی: ابو عاصم، ابن جریر، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَغِي ثَالِثًا وَلَا يَبْلُغُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الثُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابو عاصم، ابن جریر، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کہ اگر آدمی کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسری تلاش کرے گا، اور ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھرتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔

راوی: ابو عاصم، ابن جریر، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ مِثْلَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنْ لَهُ إِلَيْهِ مِثْلَهُ وَلَا يَنْلَأُ عَيْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي مِنَ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر انس کے لئے ایک وادی کے برابر مال ہو، تو وہ چاہے گا، کہ اس کے پاس اتنا ہی اور بھی ہو، اور ابن آدم کی آنکھ مٹی پیسھر سکتی ہے، اور توبہ کرنے والے کی توبہ کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ مجھے یاد نہیں، کہ یہ قرآن میں ہے، یا نہیں، اور میں نے ابن زبیر کو یہ منبر پر کہتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ بِكَلِمَةٍ فِي خُطْبَتِهِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ أُعْطِيَ وَادِيًا

مَلَأَ مَنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ أُعْطِيَ ثَانِيًا أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکہ میں منبر پر کہتے ہوئے سنا، کہ اے لوگو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر ایک آدمی کو سونے سے بھری ہوئی ایک وادی دے دی جائے، تو وہ دوسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کے پیٹ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

حدیث 1361

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لَابْنَ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ وَلَنْ يَبْلُغَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَقَالَ لَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي قَالَ كُنَّا نَرَى هَذَا مِنَ الْقُرْآنِ حَتَّى نَزَلَتْ أَلْهَاكُمْ الشَّكَاوَةُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اگر کسی آدمی کے پاس سونے کی ایک وادی ہو، تو وہ چاہے گا، کہ دو ہوتیں، اور اس کے منہ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے، اور ابو الولید نے بواسطہ حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا، حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم سمجھتے تھے، کہ یہ قرآن میں سے ہے یہاں تک کہ سورت (اَلْهٰكُمُ الْيَوْمَ الْيَوْمَ) نازل ہوئی۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہ مال تروتازہ اور شیریں ہے، اور اللہ تعالیٰ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہ مال تروتازہ اور شیریں ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لوگوں کے لئے مرغوب چیزوں کی، یعنی عورتوں اور اولاد، اور سونے چاندی کے ڈھیروں اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور چوپایوں، کھیتوں کی محبت خوشنما کر کے دکھائی گئی ہے، یہ دنیا کی زندگانی کا سامان ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، اے اللہ جس چیز سے تو نے ہمیں زینت بخشی ہے، ہم اس سے خوش ہوتے ہیں اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، کہ میں اس کو مناسب طور پر خرچ کروں۔

حدیث 1362

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ هَذَا الْبَالُ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْبَالَ خَصْرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطَيْبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر میں نے آپ سے کچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر آپ نے فرمایا (اور اکثر سفیان نے بایں لفظ روایت کیا، کہ آپ نے فرمایا) اے حکیم یہ مال تروتازہ اور شیریں ہے اس لئے جو شخص اس کو اچھی نیت سے لے گا، اس کے لئے اس میں برکت ہوگی اور جو شخص اس میں بخل کرے گا، تو اس کو اس میں برکت نہ ہوگی، اور وہ اس شخص کی طرح ہے،

جو کھاتا ہے، اور سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے اچھا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنا مال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کر چکا وہی اس کا ہے۔...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اپنا مال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کر چکا وہی اس کا ہے۔

حدیث 1363

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، ابراہیم، تیمی، حارث بن سوید عبد اللہ

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ اللَّهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْكُمْ مَالٌ وَارِثُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالٌ وَارِثُهُ مَا آخَرَ

عمر بن حفص، حفص، اعش، ابراہیم، تیمی، حارث بن سوید عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص ایسا ہے، جس کو اس کے اپنے مال سے زیادہ وارث کا مال پیارا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص کو اپنا ہی مال محبوب ہے، آپ نے فرمایا، اس کا مال وہ ہے، جو وہ (اپنی زندگی ہی میں) پہلے خرچ کر چکا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے، جو پیچھے چھوڑ جائے گا۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، ابراہیم، تیمی، حارث بن سوید عبد اللہ

زیادہ مال والے کم نیکی والے ہوتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص دینی زندگی...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زیادہ مال والے کم نیکی والے ہوتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص دینی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے، تو ہم اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ اس دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، اور اس میں ان لوگوں کو کچھ بھی کم نہیں دیا جائے گا، یہی لوگ ہیں، جن کے لئے آخرت میں صرف آگ ہے، اور جو کچھ ان لوگوں نے کیا وہ اکارت جائے گا، اور جو کچھ وہ لوگ کر رہے ہیں، وہ سب باطل ہے۔

حدیث 1364

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبد العزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَبْرِ فَالْتَفَتَ فَرَأَى فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَبُو ذَرٍّ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهُ قَالَ فَبَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ إِنَّ الْبُكَثَرِينَ هُمُ الْبَقُلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَانْفَحَ فِيهِ يَبِينَهُ وَشِئَالَهُ وَبَيَّنَ يَدَيْهِ وَوَرَأَتْهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَبَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَاهُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةً فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَاهُنَا حَتَّى أُرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاهُ فَلَبِثْتُ عِنِّي فَأَطَالَ اللَّبْثُ ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ فَلَمَّا جَاءَ لَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ مَنْ تَكَلَّمَ فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ قَالَ بَشِيرٌ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ قَالَ النَّصْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَالْأَعْمَشُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَفِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ بِهَذَا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مُرْسَلٌ لَا يَصِحُّ إِنَّمَا أَرَدْنَا لِلْبُعْرِفَةِ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ قِيلَ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثُ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مُرْسَلٌ أَيْضًا لَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ اضْرِبُوا عَلَى حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ هَذَا إِذَا مَاتَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ایک رات میں باہر نکلا، تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنہا کہیں تشریف لے جا رہے ہیں، آپ کے ساتھ کوئی آدمی نہیں، میں نے خیال کیا۔ کہ شاید آپ اس چیز کو ناپسند کرتے ہیں، کہ کوئی آپ کے ساتھ چلے اس لئے میں چاندنی میں آپ کے پیچھے پیچھے چلا، آپ مڑے، تو مجھ کو دیکھ لیا، فرمایا، کون؟ میں نے جواب دیا، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ مجھے آپ پر فدا کرے آپ نے فرمایا اے ابوذر آؤ، میں آپ کے ساتھ تھوڑی دیر تک چلتا رہا، آپ نے فرمایا زیادہ مال والے قیامت کے دن نیکی کے اعتبار سے مفلس ہوں گے، مگر وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور اس نے اپنے دائیں بائیں آگے، پیچھے اس کو خرچ کیا، اور نیک کاموں میں اس مال کو لگایا (تو وہ شخص نیکی کے اعتبار سے بھی مالدار ہوگا) پھر میں آپ کے ساتھ تھوڑی دیر چلا، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ یہیں بیٹھ جاؤ مجھے ایسے میدان میں بٹھلایا، جس کے چاروں طرف پتھر تھے، فرمایا کہ جب تک میں نہ لوٹوں اس وقت تک یہیں بیٹھے رہو، آپ پتھر لی زمین کی طرف چلے گئے، یہاں تک کہ میری نظر سے غائب ہو گئے آپ نے وہاں بہت دیر لگائی، پھر میں نے دیکھا کہ آپ واپس تشریف لا رہے ہیں میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ اگرچہ چوری کی ہو، اگرچہ زنا کیا ہو، جب آپ میرے پاس تشریف لے آئے، تو میں صبر نہ کر سکا اور پوچھ ہی لیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو اللہ تعالیٰ آپ پر فدا کرے، آپ اس پتھر لی زمین کی طرف کس سے گفتگو فرما رہے تھے، میں نے کسی کو آپ سے بات کرتے ہوئے نہیں سنا، آپ نے فرمایا، وہ جبریل علیہ السلام تھے میرے پاس پتھر لی زمین میں آئے تھے، انہوں نے کہا کہ اپنی امت کو خوشخبری سنا دیجئے کہ جو شخص مر گیا، اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنایا، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا اے جبریل، اگرچہ چوری کی ہو اور، اور اگرچہ زنا کیا ہو، کہا ہاں! میں نے کہا، اگرچہ چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو، جبریل علیہ السلام نے کہا، ہاں اگرچہ شراب پی ہو، نضر نے بواسطہ شعبہ و حبیب بن ابی ثابت و اعمش و عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب سے اس حدیث کو روایت کیا، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا، ابو صالح حدیث ابو الدرداء سے مرسل ہے صحیح نہیں، صحیح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے، ابو عبد اللہ (بخاری) سے عطاء بن یسار کی حدیث کے متعلق جو بواسطہ ابی الدرداء منقول ہے پوچھا گیا، تو کہا کہ یہ بھی مرسل ہے، صحیح نہیں، اور صحیح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے اور کہا کہ ابو الدرداء کی حدیث پر اتنا اضافہ کرو کہ یہ صرف اس صورت میں ہیں کہ جب کوئی شخص مر گیا، اور مرتے وقت اس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑے کے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑے کے برابر سونا ہو۔

حدیث 1365

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بطن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ فَاسْتَقْبَلَنَا أَحَدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ عِنْدِي مِثْلُ أَحَدٍ هَذَا ذَهَبًا تَنْضِي عَلَى ثَالِثَةٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَرُصُّهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمَنْ خَلْفَهُ ثُمَّ مَشَى فَقَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقْلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمَنْ خَلْفَهُ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيكَ ثُمَّ انْطَلَقَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ حَتَّى تَوَارَى فَسَبَعْتُ صَوْتًا قَدْ ارْتَفَعَ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ فَنَزَعْتُ قَوْلَهُ لِي لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيكَ فَلَمْ أَبْرَحْ حَتَّى أَتَانِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَبَعْتُ صَوْتًا تَخَوَّفْتُ فَنَزَعْتُ لَهُ فَقَالَ وَهَلْ سَبَعْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ جَبْرِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے پتھرلی زمین میں چلا جا رہا تھا، ہمیں احد پہاڑ نظر آیا، آپ نے فرمایا، اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا، لہیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا، کہ مجھے اچھا نہیں لگتا، کہ میرے پاس اس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو، اور تین رات اس میں سے بجز ادائے قرض کے ایک دینار بھی میرے پاس رہے، بلکہ میں اس کو اللہ کے بندوں میں اس طرح اور اس طرح خرچ کر دوں اپنے دائیں بائیں اور پیچھے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، پھر تھوڑی دیر چلے تو فرمایا زیادہ مالدار قیامت کے دن نیکی کے اعتبار سے مفلس ہوں گے مگر وہ جس نے اس طرح اور اس طرح (دائیں بائیں اور پیچھے کی طرف اشارہ

کرتے ہوئے فرمایا) خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں، پھر مجھ سے فرمایا کہ اسی جگہ ٹھہرے رہو جب تک میں نہ آؤں، پھر رات کی تاریکی میں آپ چلتے رہے یہاں تک کہ آپ نظر سے غائب ہو گئے میں نے ایک آواز سنی جو بلند ہو رہی تھی، میں ڈرا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حادثہ پیش آگیا میں نے چاہا کہ آپ کے پاس جاؤں پھر مجھے آپ کا فرمان یاد آگیا، کہ جب تک میں نہ آؤں تم یہیں ٹھہرے رہو، چنانچہ میں وہی ٹھہرا یہاں تک کہ آپ میرے پاس تشریف لائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک آواز سنی، میں ڈرا کہیں کوئی حادثہ پیش نہ آیا ہو (میں نے آپ کے پاس جانا چاہا) لیکن مجھے آپ کا حکم یاد آگیا آپ نے فرمایا کیا تم نے وہ آواز سنی تھی؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ وہ جبریل تھے، جو میرے پاس آئے تھے، انہوں نے کہا کہ تمہاری امت میں سے کوئی شخص مر جائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا اگرچہ زنا اور چوری کی ہو، انہوں نے کہا (ہاں) اگرچہ زنا اور چوری کی ہو۔

راوی: حسن بطن ربیع، ابو الاحوص، اعمش، زید بن وہب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو۔

حدیث 1366

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن شبيب، یونس، لیث، یونس، ابن شهاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أَحَدٍ ذَهَبًا لَسَرَنِي أَنْ لَا تَسْرَ عَلَى ثَلَاثَ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ

احمد بن شبيب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا، تو مجھے پسند نہیں، کہ مجھ پر تین راتیں اس طرح گزر جائیں، کہ ان میں سے کچھ بھی میرے پاس ہو، بجز اس کے جو میں ادائے قرض کے لئے رکھ لوں،

راوی : احمد بن شبيب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تو نگری دل کی تو نگری ہے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تو نگری دل کی تو نگری ہے

حدیث 1367

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، ابوبکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ

احمد بن یونس، ابوبکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مال و اسباب کی کثرت کے سبب سے تو نگری نہیں ہے بلکہ تو نگری اصل میں دل کی تو نگری ہے۔

راوی : احمد بن یونس، ابوبکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

فقر کی فضیلت کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

حدیث 1368

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأَيْتُكَ فِي هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا وَاللَّهِ حَرِئْتُ أَنْ خُطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُكَ فِي هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ فَقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حَرِئْتُ أَنْ خُطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسَبَّحَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعد کہتے ہیں، کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو ایک شخص سے جو آپ کے پاس بیٹھا تھا، آپ نے فرمایا کہ اس شخص کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ تو اس نے کہا یہ شریف لوگوں میں سے ہے، یہ آدمی تو بخدا اس لائق ہے، کہ اگر نکاح کا پیغام بھیجے، تو نکاح کیا جائے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول کی جائے، سہل کا بیان ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے، پھر ایک شخص آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے پوچھا، کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے جواب دیا کہ فقیر مسلمانوں میں سے ہے، یہ اس لائق نہیں کہ اس سے نکاح کیا جائے اگر یہ پیغام نکاح بھیجے، اور اگر یہ سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول نہ کی جائے، اور اگر وہ کوئی بات کہے، تو اس کی بات بھی نہ سنی جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یہ شخص ساری دنیا (کے امیروں) سے بہتر ہے۔

راوی : اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نفر کی فضیلت کا بیان۔

حدیث 1369

جلد : جلد سوم

راوی : حمیدی سفیان، اعمش، ابوالائل

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ عُدْنَا خَبَابًا فَقَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُرِيدُ وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَبِئْسَ مَنْ مَضَى لَمْ يَأْخُذْ مِنْ أَجْرِهِ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ نِسْرَةً فَإِذَا غَطَيْنَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْطِيَ رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَبَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِي بِهَا

حمیدی سفیان، اعمش، ابوالائل کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں خباب کی عیادت کو گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی ہمارا مقصد صرف خدا کی خوشنودی تھا، ہمارا اجر اللہ تعالیٰ ضرور دے گا ہم میں سے بعض لوگ گزر گئے اور انہیں اس کا کچھ بدلہ اس دنیا میں نہ مل سکا جن میں مصعب بن عمیر بھی تھے جو احد کے دن شہید ہوئے انہوں نے ایک چادر چھوڑی جب ان کا سر اس سے ڈھکتے تو ان کے پاؤں کھل جاتے اور جب ان کے پاؤں ڈھکتے تو ان کا سر کھل جاتا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر چھپا دیں اور ان کے پاؤں پر ازخر (گھاس) رکھ دیں اور ہم میں سے بعض وہ ہیں جن کے میوے دنیا میں پختہ ہو گئے اور وہ ان کو چن رہے ہیں۔

راوی : حمیدی سفیان، اعمش، ابوالائل

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نفر کی فضیلت کا بیان۔

راوی: ابوالولید، سلیم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ زُرَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءِ تَابِعَهُ أَيُّوبُ وَعَوْفٌ وَقَالَ صَخْرٌ وَحَمَادُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابوالولید، سلیم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو وہاں اکثر فقیر لوگ نظر آئے اور جہنم میں جھانکا تو وہاں اکثر عورتوں کو پایا، ایوب اور عوف نے اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے، صخر و حماد بن نجیح نے، ابورجاء سے، انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے۔

راوی: ابوالولید، سلیم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نفر کی فضیلت کا بیان۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ وَمَا أَكَلَ خُبْزًا مَرَّقًا حَتَّى مَاتَ

ابو معمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

نہ تو خوان پر کھایا، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی اور نہ ہی پتلی چپاتی کھائی، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نفر کی فضیلت کا بیان۔

حدیث 1372

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ تُوْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِيٍّ مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفِيٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكَلْتُهُ فَقَنِي

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی اور اس وقت ہماری الماری میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو جاندار کے کھانے کے لائق ہو، مگر تھوڑے جوتھے جو کو میری الماری میں تھے، جسے میں بہت دنوں تک کھاتی رہی (ایک دن) میں نے ان کو وزن کیا تو وہ ختم ہو گئے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے ع...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1373

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، عربین ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو نَعِيمٍ بَنُحُوٍّ مِنْ نِصْفِ هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَبِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّيْ عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ فَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَأَى وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا فِي وَجْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقُّ وَمَضَى فَتَبِعْتُهُ فَدَخَلَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ قَالُوا أَهْدَاكَ لَكَ فَلَاؤُ أَوْ فَلَانَةٌ قَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقُّ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ إِلَى أَهْلِ وَلَا مَالٍ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَأَلَنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ أَحَقُّ أَنَا أَنْ أُصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرِي فَكُنْتُ أَنَا أُعْطِيهِمْ وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدٌّ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ قَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرُدُّ عَلَى الْقَدَحِ فَأَعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرُدُّ عَلَى الْقَدَحِ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرُدُّ ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْقَدَحِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْعُدْ فَاشْرَبْ فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ اشْرَبْ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا قَالَ فَأَرِنِي فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَبَدَ اللَّهُ وَسَمَى وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ

ابو نعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں بھوک کے مارے زمین پر اپنے پیٹ کے بل لیٹ جاتا تھا اور بھوک کے سبب سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا، میں ایک دن اس راستہ پر بیٹھ گیا جہاں سے لوگ گزرتے تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے تو میں نے ان سے کتاب اللہ کی ایک آیت پوچھی اور میں نے صرف اس غرض سے پوچھا تھا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں، وہ گزر گئے اور انہوں نے نہیں کیا (یعنی نہیں کھلایا) پھر میرے پاس سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے ان سے بھی کتاب اللہ کی آیت پوچھی، میں نے صرف اس غرض سے پوچھا تھا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں، وہ بھی گزر گئے، اور مجھ کو کھانا نہیں کھلایا، پھر میرے پاس سے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے، جب آپ نے مجھ کو دیکھا تو مسکرائے اور میرے دل میں (جو بات تھی اسے میرے چہرے سے آپ نے پہچان لیا) پھر فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا ساتھ چلو، اور آپ آگے بڑھے، میں بھی آپ کے پیچھے ہولیا، آپ گھر میں داخل ہوئے، میں نے بھی داخل ہونے کی اجازت چاہی، مجھے بھی اجازت ملی، جب آپ اندر تشریف لے گئے تو آپ نے ایک پیالہ میں دودھ دیکھا تو دریافت فرمایا یہ کہاں سے آیا ہے، لوگوں نے بتایا کہ فلاں مرد یا فلاں عورت نے آپ کو ہدیہ بھیجا ہے، آپ نے فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا، لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا، اہل صفہ کے پاس جاؤ اور انہیں میرے پاس بلا لاؤ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اہل صفہ اسلام کے مہمان تھے، وہ کسی گھر میں اور نہ کسی مال اور نہ کسی آدمی کے پاس جاتے تھے (یعنی رہنے اور کھانے کا کوئی وسیلہ نہیں تھا) جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صدقہ آتا تو آپ ان کے پاس بھیج دیتے، اور آپ اس میں سے کچھ بھی نہ لیتے، اور جب آپ کے پاس ہدیہ آتا تو آپ ان کے پاس بھی بھیجتے اور آپ بھی لیتے۔ اور ان کو اس میں شریک کرتے۔ مجھے برا معلوم ہوا اور اپنے جی میں کہا کہ اتنا دودھ اہل صفہ کو کس طرح کافی ہو گا میں اس کا زیادہ مستحق ہوں کہ اسے پیوں، تاکہ سیری حاصل ہو، جب اہل صفہ آئیں گے تو یہ دودھ انہیں دے دوں گا، اور، میرے لئے کچھ بھی نہیں بچے گا لیکن اللہ اور اس کے رسول کا حکم ماننے کے سوا کوئی چارہ کار بھی نہیں تھا چنانچہ میں اصحاب صفہ کے پاس آیا۔ اور ان کو بلا لایا، ان لوگوں نے اجازت چاہی جب اجازت ملی تو اندر آکر اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے آپ نے فرمایا اے ابو ہریرہ! میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا لو اور ان لوگوں میں تقسیم کر دو، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے پیالہ لیا، ایک شخص کو دیا جب وہ سیر ہو کر پی چکا تو اس نے پیالہ مجھے دیدیا میں نے وہ پیالہ دوسرے کو دیا اس نے بھی خوب سیر ہو کر پیا، پھر پیالہ مجھے دیدیا (اس طرح سب پی چکے تو) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری آگئی تمام لوگ پی چکے تھے۔ آپ نے پیالہ لیا اور اپنے ہاتھ میں رکھا، میری طرف دیکھا اور مسکرائے اور فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا اب میں اور تم باقی رہ گئے میں نے کہا، آپ نے سچ فرمایا یا رسول اللہ، آپ نے فرمایا بیٹھ اور پی، میں بیٹھ گیا اور پینے لگا، آپ فرماتے جاتے اور پی اور پی، یہاں تک کہ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی

جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اب گنجائش نہیں، آپ نے فرمایا پیالہ مجھے دکھاؤ میں نے وہ پیالہ آپ کو دیدیا۔ آپ نے خدا کا شکر ادا کیا اور بسم اللہ کہہ کر بچے ہوئے دودھ کو پی گئے۔

راوی: ابو نعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1374

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَبَعْتُ سَعْدًا يَقُولُ إِنِّي لَأَكُولُ الْعَرَبَ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَأَيْتُنَا نَغْزُو وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السُّرُورُ إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تَعِزُّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خَبْتُ إِذَا وَضَلَ سَعْيِي

مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ عربوں میں سب سے پہلا شخص میں ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔ ہم جہاد کرتے تھے مگر ہمارے پاس حبہ کے پتوں اور جھاؤ کے درخت کے سوا کوئی چیز کھانے کی نہ تھی، اور ہمارے آدمیوں کو بکری کی سی میٹنیاں آتی تھیں، پھر بنو اسد اسلام لائے اور اب مجھ کو اسلام پر ملامت کرنے لگے، گویا ہماری اسوقت کی کوشش رائیگاں گئی۔

راوی: مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1375

جلد : جلد سوم

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بَرِّثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل نے سیر ہو کر تین رات متواتر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی۔ جب سے کہ آپ مدینہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1376

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن عبد الرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ هِلَالٍ الْوُزَّانِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا أَكَلَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَتَيْنِ فِي يَوْمٍ إِلَّا أَحَدَاهُمَا تَبَرَّ

اسحاق بن ابراہیم بن عبد الرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا، جن کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی،

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن عبد الرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1377

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن رجاء، نصر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ وَحَشْوُهُ مِنْ لَيْفٍ

احمد بن رجاء، نصر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ کا بستر چمڑے کا تھا، جن کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

راوی : احمد بن رجاء، نصر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1378

جلد : جلد سوم

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحییٰ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَقَالَ كُلُوا فَبَا
أَعْلَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَبِيطًا بَعِيدَةً قَطُّ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحییٰ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو دیکھا
کہ ان کا باورچی ان کے پاس کھڑا تھا، انہوں نے کہا کہ کھاؤ، میں نہیں جانتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پتلی روٹی دیکھی
تھی، یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے اور نہ آپ نے اپنی آنکھوں سے بھی ہوئی بکری کبھی دیکھی تھی

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحییٰ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1379

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ
مَا نُوْقِدُ فِيهِ نَارًا إِلَّا هُوَ الشَّهْرُ وَالْبَائِئُ إِلَّا أَنْ نُؤْتَى بِاللُّحْمِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم لوگوں کو آگ جلانے ایک ایک مہینہ گزر جاتا تھا،
صرف کھجوریں اور پانی استعمال کرتے تھے، مگر یہ کہ تھوڑا سا گوشت ہم لوگوں کے پاس آ جاتا تھا تو اس کو پکا لیتے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

حدیث 1380

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابو حازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ ابْنِ أُخْتِي إِنَّ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهَلَالِ ثَلَاثَةَ أَهْلَةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي أُبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ الثُّرُوءَانِ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ لَهُمْ مَنَائِحُ وَكَانُوا يَنْنَحُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُبْيَاتِهِمْ فَيَسْقِينَاهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابو حازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عروہ سے کہا کہ اے میرے بھانجے ہم لوگ دو مہینوں میں تین چاند دیکھتے تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھروں میں آگ ہی سلگتی تھی، عروہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا پھر زندگی کس طرح گزرتی تھی، انہوں نے کہا کہ چھوہارے اور پانی سے مگر یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند انصاری پڑوسی تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ (ہدیتہ) بھیجا کرتے تھے، اور آپ وہ ہم لوگوں کو پلا دیتے تھے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابو حازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُقْ آلَ مُحَمَّدٍ قُوتًا

عبد اللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ آل محمد کو قوت لایموت دے (یعنی صرف اتنا جس سے ان کا گزر ہو سکے)۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أُمِّي الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ قُلْتُ فَأَيَّ حِينَ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَبَحَ الصَّارِخَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں،

انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے، انہوں نے کہا وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، مسروق کا بیان ہے، پھر میں نے پوچھا کہ تہجد کے لئے کس وقت اٹھتے تھے، انہوں نے کہا، آپ اس وقت اٹھتے جب مرغ کی اذان سنتے۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

حدیث 1383

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب وہ عمل تھا، جس پر کہ آدمی ہمیشگی کرے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

راوی: آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْدُوا وَرُوحُوا وَشَيْئٌ مِنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدِ الْقَصْدَ تَبَلَّغُوا

آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کا عمل نجات نہیں دلائے گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانک لے، اپنے قول و عمل میں بیانہ روی اختیار کرو اور اللہ سے قربت اختیار کرو، اور صبح و شام اور رات کے آخری حصہ میں (عبادت کے لئے) نکلو اعتدال کو اختیار کرو، اعتدال کو اختیار کرو، تو تم منزل مقصود تک پہنچ جاؤ

راوی: آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ

أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اعمال میں میانہ روی اختیار کرو اور اللہ کی قربت حاصل کرو، اور جان لو کہ تم میں سے کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، اور اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر مداومت کی جائے۔ اگرچہ کم ہو۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

حدیث 1386

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عرعرة، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرُورَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّيْ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ وَقَالَ اكْفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ

محمد بن عرعرة، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ پسند ہے، آپ نے فرمایا، وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، اگرچہ کم ہو، اور آپ نے فرمایا، کہ ان ہی اعمال کی پابندی کرو جن کی تمہیں طاقت ہے۔

راوی: محمد بن عرعرة، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

حدیث 1387

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَبْدَهُ دِيَةً وَأَنْتُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کریت کرتے ہیں کہ اے ام المؤمنین! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا طریقہ تھا، کیا کوئی سن کسی عبادت کے لئے مخصوص تھا، انہوں نے جواب دیا نہیں (بلکہ) آپ کے عمل میں مداومت تھی اور تم میں سے کون شخص کر سکتا ہے، جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر سکتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

حدیث 1388

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، محمد بن زبرقان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبِشُوا فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِبُخْفَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِدِّدُوا وَأَبِشُوا قَالَ مُجَاهِدٌ قَوْلًا سَدِيدًا وَسَدَادًا صَدَقًا

علی بن عبد اللہ، محمد بن زبرقان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اعمال میں میانہ روی اختیار کرو، اور اللہ کی قربت اختیار کرو اور تمہیں خوشخبری ہو کہ کسی کا عمل اسے جنت میں نہیں پہنچائے گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ بخش اور مہربانی (کے سایہ میں) ڈھانپ لے۔ علی بن عبد اللہ نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ یہ حدیث ابوالنضر سے منقول ہے۔ اس نے ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کی۔ اور عفان نے کہا کہ مجھ سے وہیب نے بواسطہ موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ، عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث نقل کی، آپ نے فرمایا کہ اعتدال اختیار کرو۔ اور ثواب کی خوشخبری پاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدا داسدید اصدقا کے معنی میں ہے یعنی سچے دل سے عبادت کرو۔

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن زبرقان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

حدیث 1389

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا يَوْمًا الصَّلَاةَ ثُمَّ رَفَعَ الْيَدَيْنِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ قَبْلَ قِبْلَةٍ

الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ أَرَيْتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُبْتَلَتَيْنِ فِي قُبُلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي
الْخَيْرِ وَالشَّرِّ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مَرَّتَيْنِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ہم لوگوں کو ایک دن نماز پڑھائی۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے، پھر اپنے ہاتھ سے مسجد کے قبلہ کی طرف اشارہ کرتے
ہوئے فرمایا کہ ابھی جب کہ میں تم لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا، تو اس دیوار کے آگے مجھے جنت اور دوزخ دکھائی گئی۔ میں نے آج کے
دن کی طرح کوئی خیر و شر نہیں دیکھا ہے۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر و شر نہیں دیکھا ہے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوف کے ساتھ امید کا بیان، سفیان کے کہا کہ قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہی...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

خوف کے ساتھ امید کا بیان، سفیان کے کہا کہ قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہمیں خوف نہیں ہوتا، (وہ آیت یہ ہے) لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ
وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ مِنْ رُبِّكُمْ۔

حدیث 1390

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الرَّحْمَةَ يَوْمَ خَلَقَهَا مِائَةً رَحْمَةً
فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً وَأَرْسَلَ فِي خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً فَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنْ

الرَّحْمَةِ لَمْ يَيْئَسْ مِنَ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ يَأْمَنْ مِنَ النَّارِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے جس دن رحمت کو پیدا کیا تو اس دن اس کے سوحے کئے۔ ننانوے حصے تو اپنے پاس رکھے۔ اور اپنی ساری مخلوق میں ایک حصہ بھیج دیا اگر کافر کل رحمت کا جان لیتے، جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، تو جنت سے مایوس نہ ہوتے اور اگر ایمان دار اللہ تعالیٰ کے ہاں کے پوری عذاب کی خبر جان لیں، تو جہنم سے (کبھی بھی) بے خوف نہ ہوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم بہتر زندگی صبر میں پائی۔

حدیث 1391

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفَدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ نَفَدَ كُلُّ شَيْءٍ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ لَا أَدْخِرُهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعَفِّهِ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَلَنْ تَعْطُوا عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیشی، ابو سعید بیان کرتے ہیں، کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی چیز مانگی۔ تو آپ نے ہر شخص کو کچھ نہ کچھ دیا۔ یہاں تک کہ جو کچھ آپ کے پاس تھا ختم ہو گیا، اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں نے تمام چیزیں خرچ کر دیں اب میرے پاس کچھ مال نہیں رہا۔ میں تم سے چھپا کر نہیں رکھتا۔ تم میں سے جو شخص سوال سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے صبر دے دیتا ہے اور جو شخص استغناء ظاہر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور صبر سے بہتر اور وسیع کوئی چیز تمہیں نہیں دی گئی۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیشی، ابو سعید

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم بہتر زندگی صبر میں پائی۔

حدیث 1392

جلد: جلد سوم

راوی: خلاد بن یحییٰ، مسعر، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمَغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرْمَأُ أَوْ تَنْتَفَخَ قَدَمَاهُ فَيَقَالُ لَهُ فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

خلاد بن یحییٰ، مسعر، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے یا پھول جاتے، اس کے متعلق آپ سے کہا جاتا کہ آپ اس قدر تکلیف کیوں اٹھاتے ہو آپ فرماتے کہ میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی: خلاد بن یحییٰ، مسعر، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے، ربیع بن خثیم نے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے، ربیع بن خثیم نے کہا کہ (یہ) ہر اس مشکل میں (ہے) جو انسان کو پیش آئے۔

حدیث 1393

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبد الرحمن

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ تو انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے، اور نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبد الرحمن

قیل وقال کے مکروہ ہونے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیل وقال کے مکروہ ہونے کا بیان۔

راوی: علی بن مسلم، ہشیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُغِيرَةُ وَفُلَانٌ وَرَجُلٌ ثَالِثٌ أَيْضًا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ مَعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمَغِيرَةِ أَنْ اكْتُبَ إِلَى بِحَدِيثِ سَبْعَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمَغِيرَةُ إِنِّي سَبْعَتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلٍ وَقَالَ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةُ الْبَالِ وَمَنْعُ وَهَاتِ وَعُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَأُودِ الْبَنَاتِ وَعَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَبَعْتُ وَرَّادًا يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمَغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن مسلم، ہشیم نے متعدد آدمیوں سے جب میں مغیرہ اور فلاں اور ایک تیسرے شخص سے انہوں سے شعبی سے شعبی نے وارد کاتب مغیرہ سے نقل کیا کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو حدیث تم نے سنی ہو، وہ مجھے لکھ بھیجو، چنانچہ مغیرہ نے ان کو لکھ بھیجا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز سے فارغ ہونے کے وقت تین بار یہ پڑھتے ہوئے سنا، ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ اور قیل وقال اور بہت زیادہ سوال کرنے اور مال کو ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے اور جو چیز دینا ضروری ہے۔ اس کو نہ دینے سے اور ماؤں کی نافرمانی کرنے، اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے سے (منع فرماتے تھے) اور ہیشتم سے روایت ہے کہ ہم سے عبد الملک بن عمیر نے بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے وارد سے سنا، وہ اس حدیث کو مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے تھے۔

راوی: علی بن مسلم، ہشیم

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

حدیث 1395

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُدَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَضُنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضُنَّ لَهُ الْجَنَّةَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی شرمگاہ) کا ضامن ہو تو اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

حدیث 1396

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُتَّقِ اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ عَمَلًا
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَكَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے مہمان کی مہمان نوازی کرے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

حدیث 1397

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الولید، لیث، سعید مقبری، ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاهُ وَوَعَاكَ قَلْبِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ جَائِزَتُهُ قِيلَ مَا جَائِزَتُهُ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُتَّقِ اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ عَمَلًا

ابو الولید، لیث، سعید مقبری، ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی سے روایت کرتے ہیں کہ میرے دونوں کانوں نے اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور میرے قلب سے اس کو محفوظ رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مہمانداری تین دن ہے اسے اس کا جائزہ دو۔ کسی نے پوچھا اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ایک دن اور رات ہے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان

رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔

راوی : ابوالولید، لیث، سعید مقبری، ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

حدیث 1398

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَّبِعُن فِيهَا يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بندہ بعض وقت گفتگو کرتا ہے اور اس کے نتیجے پر غور نہیں کرتا ہے اور اس کی وجہ سے پھسل کر جہنم میں چلا جاتا ہے حالانکہ وہ اس سے اتنا دور ہوتا ہے جتنی دوری کہ مشرق (اور مغرب) کے درمیان ہوتی ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

حدیث 1399

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن منیر، ابوالنصر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، غحرت و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنَى ابْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ

عبد اللہ بن منیر، ابوالنصر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، غحرت و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ (بعض وقت) بندہ اللہ کی رضامندی کی بات کرتا ہے اور اسکی اور اس کو پرواہ بھی نہیں ہوتی لیکن اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کرتا ہے اور بعض وقت بندہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی بات بولتا ہے اور اسکی پرواہ نہیں کرتا لیکن اس کے سبب سے وہ جہنم میں گر جاتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن منیر، ابوالنصر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، غحرت و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے دُر سے رونے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ رَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فَقَاضَتْ عَيْنَاهُ

محمد بن بشار، یحییٰ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ سات آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ ڈالتا ہے ان میں سے ایک شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربیع، حذیفہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيئُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَخُذُونِي فَذُرُونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ ففَعَلُوا بِهِ

فَجَبَّعَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا حَصَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ مَا حَصَلَ بِي إِلَّا مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امت میں ایک آدمی تھا جو اپنے اعمال کو برا سمجھتا تھا۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا جب میں مر جاؤ تو غبار بنا کر گرمی کے دنوں میں سمندر میں ڈال دینا، چنانچہ لوگوں نے اس کے ساتھ یہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس تمام اجزاء کو جمع کیا پھر فرمایا۔ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا اس نے عرض کیا کہ میں صرف آپ کے خوف کی وجہ سے ایسا کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔

حدیث 1402

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ، معتبر، معتبر کے والد، عقبہ بن عبد الغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا فِي بَنٍ كَانَ سَلَفَ أَوْ قَبْلَكُمْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا يَعْزِي أَعْطَاهُ قَالَ فَلَبَّأَ حَضَرَ قَالَ لِبَنِيهِ أَيْ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرٌ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَدِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا فَسَرَّهَا قَتَادَةَ لَمْ يَدَّخِرْ وَإِنْ يَقْدَمُ عَلَى اللَّهِ يُعَذِّبُهُ فَأَنْظِرُوا فَإِذَا مِتُّ فَأَخْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صُرْتُ فَحْبًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ فَاسْهَكُونِي ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَذْرُونِي فِيهَا فَأَخَذَ مَوَاقِفَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا فَقَالَ اللَّهُ كُنْ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيْ عَبْدِي مَا حَصَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ أَوْ فَرَقٌ مِنْكَ فَبَاتَ لَفَاءً أَنْ رَحِمَهُ اللَّهُ فَحَدَّثْتُ أَبَا عَثْبَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ سَلْبَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فَأَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

موسیٰ، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبد الغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ امتوں میں سے ایک شخص کے متعلق فرمایا کہ اللہ نے اسے مال و اولاد دے رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اپنی اولاد سے پوچھا، میں کیسا باپ تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ اچھے باپ! اس آدمی نے کہا، کہ میں نے اللہ کے پاس کوئی نیکی جمع نہیں کی۔ (قتادہ نے لم یبتتر کی تفسیر لم یدخر بیان کی) اور اللہ تعالیٰ کے پاس جاؤں گا تو وہ مجھے عذاب دے گا۔ اس لئے دیکھو جب میں مر جاؤں، تو مجھے جلا دینا، یہاں تک کہ میں بالکل کوئلہ ہو جاؤں، تو مجھے پیس دینا فَاَسْحُقُونِي يَا فَاسْحُقُونِي فرمایا۔ (راوی کو شک ہے) پھر جب تیز ہوا چلے تو مجھ کو اس میں اڑا دینا۔ اس لوگوں نے اس کا پختہ وعدہ کیا۔ قسم ہے میرے پروردگار کی کہ ان لوگوں نے اس کے مطابق کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہو جا اسی وقت وہ آدمی کھڑا موجود تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے بندے تجھے کس چیز نے اس کام پر آمادہ کیا؟ اس نے جواب کیا کہ آپ کے خوف کے سبب سے میں نے ایسا کیا مَخَافَتِكَ يَا فَرَقْ مِنْكَ فرمایا (راوی کو شک ہے)۔ پس اس کی تلافی اس طرح کی کہ اللہ نے اس پر رحم کیا میں نے ابو عثمان سے یہ حدیث بیان کی۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے سلمان سے اس کو سنا ہے، مگر یہ کہ فَاَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ کا اضافہ کیا اور معاذ نے بواسطہ شعبہ، قتادہ، عقبہ، ابوسعید، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی۔

راوی: موسیٰ، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبد الغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمًا فَقَالَ رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالْتَجَا النَّجَاءَ فَطَاعَتْهُ طَائِفَةٌ فَأَدْلَجُوا عَلَى مَهْلِهِمْ فَتَجَوَّأُوا وَكَذَّبَتْهُ طَائِفَةٌ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَاجْتَنَحَهُمْ

محمد بن علاء ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میری مثال اور اس کی مثال جو اللہ نے مجھے دے کر بھیجا ہے اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قوم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے لشکر دیکھا ہے اور میں تمہیں کھلا ڈرانے والا ہوں اس لئے تم بچو، تم بچو، ایک جماعت نے اس کا کہنا مانا اور رات ہی کو کسی محفوظ مقام کی طرف نکل پڑے ان لوگوں نے نجات پائی۔ ایک جماعت نے اسے جھوٹا سمجھا۔ صبح کے وقت لشکر ان پر آن پڑا اور انہیں قتل کر دیا۔

راوی: محمد بن علاء ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

حدیث 1404

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنََّّهُ حَدَّثَهُ أَنََّّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنََّّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا فَيُجْعَلُ يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَقْتَحِبْنَ فِيهَا فَأَنَا آخِذٌ

بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَهُمْ يَفْتَحُونَ فِيهَا

ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی ہے کہ جس نے آگ سلگائی۔ پس اس کے ارد گرد روشنی پھیل گئی۔ تو پروانے اور وہ کیڑے جو آگ میں گرتے ہیں۔ اس میں گرنے لگے۔ وہ آدمی انہیں کھینچ کر باہر نکالنے لگا اور وہ اس پر غالب آکر اس آگ میں گرے جاتے تھے۔ (اسی طرح) میں تمہیں کمر سے پکڑ پکڑ کر آگ سے باہر کھینچتا ہوں اور تم ہو، کہ اس میں داخل ہوئے جاتے ہو

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

حدیث 1405

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عبد الرحمن بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَآلِهَاهُ جَرَمَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

ابونعیم، زکریا، عامر، عبد الرحمن بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عبد الرحمن بن عمرو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے توت...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے توت بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

حدیث 1406

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم وہ جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے توت بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

حدیث 1407

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

سليمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تمہیں ہنسی کم آتی۔ اور زیادہ رونا آتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس

دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے۔

حدیث 1408

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْكَارِهِ

اسماعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے اور جنت مصیبتوں سے چھپی ہوئی ہے۔

راوی : اسماعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جو تہوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جو تہوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔

حدیث 1409

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابوالائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شَرَاكٍ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ

موسیٰ بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابوالائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جو تیوں کے تسمہ سے بھی زیادہ تم سے قریب ہے۔

راوی : موسیٰ بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابوالائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جو تہوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔

حدیث 1410

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبد البک بن عبید، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْبَكْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيِّنَةٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهُ بَاطِلٌ

محمد بن ثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر کے شعروں میں یہ مصرعہ سب سے زیادہ سچا ہے کہ آگاہ ہو جاؤ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کے سوا باطل ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس کی طرف نظر کرنا چاہئے جو (مال و دولت میں) پست ہو اس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال)...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس کی طرف نظر کرنا چاہئے جو (مال و دولت میں) پست ہو اس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال و دولت میں) بڑھا ہوا ہو۔

حدیث 1411

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس کو دیکھے جو مال اور صورت کے لحاظ سے اس پر فضیلت رکھتا ہے تو اس شخص کو بھی دیکھنا چاہئے۔ جو اس سے مال اور صورت میں پست ہو۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیکی یا برائی کا ارادہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نیکی یا برائی کا ارادہ کرنے کا بیان۔

حدیث 1412

جلد : جلد سوم

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، جعد بن دینار ابو عثمان، ابو رجاء عطار دی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا جَعْدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْعَطَارِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرُوى عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَّ ذَلِكَ فَمَنْ هُمْ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَمَنْ هُمْ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

ابو معمر، عبد الوارث، جعد بن دینار ابو عثمان، ابو رجاء عطار دی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ بزرگ و برتر کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھ دیں ہیں۔ پھر ان کو بیان کر دیا ہے چنانچہ جس شخص نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے مطابق ابھی عمل نہیں کیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھ دیتا ہے اور اگر اس نے نیکی کر کے عمل بھی کر لیا تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا تک لکھ دیتا ہے۔ اور جس شخص نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور اس پر عمل نہیں کیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر نیت کر کے عمل بھی کر لیا تو اس کے لئے ایک برائی لکھتا ہے۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، جعد بن دینار ابو عثمان، ابو رجاء عطار دی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں کو حقیر سمجھنے سے شے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں کو حقیر سمجھنے سے شے کا بیان۔

حدیث 1413

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غِيلَانَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدْقُ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ إِنَّ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُبَقَّاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْزِي بِذَلِكَ الْمُهْلِكَاتِ

ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ ایسے کام کرتے ہو جو تمہاری نظروں میں بال سے بھی زیادہ باریک ہیں، حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ انہیں موبقات میں شمار کرتے تھے۔ ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا، کہ موبقات سے مراد مُہْلِكَات (یعنی ہلاک کرنے والی ہیں)۔

راوی : ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعمال خاتے پر موقوف ہیں، اور خاتے سے ڈرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعمال خاتے پر موقوف ہیں، اور خاتے سے ڈرنے کا بیان۔

حدیث 1414

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عیاش، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْأَلْهَائِيُّ الْحِصِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ
نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَائِي عَنْهُمْ فَقَالَ مَنْ أَحَبُّ أَنْ
يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَتَبِعَهُ رَجُلٌ فَلَمْ يَزَلْ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتُ فَقَالَ بِذُبَابَةِ
سَيْفِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَتَحَامَلَ عَلَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ
لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ عَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَبْنُ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ عَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ
الْجَنَّةِ وَإِنَّهَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا

علی بن عیاش، ابو عسان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو مشرکین سے جنگ کر رہا تھا اور ثروت کیا اعتبار سے بڑے مسلمانوں میں سے تھا آپ نے فرمایا کہ جو
شخص دوزخی آدمی کو دیکھنا چاہے تو اس کو دیکھ لے۔ ایک آدمی اس کے پیچھے ہو گیا۔ وہ اسی طرح جنگ کرتا رہا کہ زخمی ہو گیا۔ اور
تکلیف کی زیادتی کے سبب سے جلد مر جانا چاہا۔ تو اس نے اپنی تلوار کی دھار اپنے سینہ پر رکھ کر زور سے دبایا۔ یہاں تک کہ تلوار پار
ہو گئی (اور مر گیا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ ایسے کام کرتا ہے جسے دوسرے لوگ جنت کا عمل سمجھتے ہیں
حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اور (کوئی بندہ) ایسے کام کرتا ہے جس کے سبب سے لوگ اسید دوزخی سمجھتے ہیں حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔
اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے۔

راوی : علی بن عیاش، ابو عسان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِّي النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ رَجُلٌ جَاهِدْ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَرَجُلٌ فِي شُعْبٍ مِنَ الشُّعْبِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شِرْكِهِ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَسَلَمَانَ بْنُ كَثِيرٍ وَالتُّعْمَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي الْيَمَانِ أَيْ النَّاسِ خَيْرٌ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید سے نقل کرتے ہیں کہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ (دوسری سند) محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون آدمی سب سے اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص جس نے اپنی جان و مال کے ذریعہ جہاد کیا اور وہ آدمی جو گھاٹیوں میں بیٹھا ہوا اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ زبیدی اور سلیمان بن کثیر اور نعمان نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور معمر نے بواسطہ زہری، عطاء یا عبید اللہ، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا اور یونس و ابن مسافر و یحییٰ بن سعید نے ابن شہاب سے انہوں نے عطاء سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی صحابی سے، اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

حدیث 1416

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، ماجشون، عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الْغَنَمُ يَتَّبِعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَغْفِرُ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ

ابونعیم، ماجشون، عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ مسلمان آدمی کا بہترین مال بکریوں کا ریوڑ ہو گا جسے لے کر وہ پہاڑ کی چوٹیوں پر اور بارش ہونے کی جگہ پر چلا جائے گا۔ اپنے دین کو فتنوں سے بھگالے جائے گا۔

راوی: ابونعیم، ماجشون، عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امانت اٹھ جانے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

حدیث 1417

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضُبِعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَ كَيْفَ إِضَاعَتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُسْنِدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امانت ضائع ہو جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔ پوچھا اس کا ضائع ہونا کس طرح ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ جب کام ناپل کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا انتظار کرو

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

حدیث 1418

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أُنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ أَنَّهُمْ عَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيُظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ الْبَجْلِ كَجَبْرِ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَتَفْطُ فَتَرَاهُ مُنْتَبِهًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَّبِعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ إِبْرَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَى زَمَانٍ وَمَا أَبَالِي أَيْكُمْ بَايَعْتُ لِمَنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّكَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَإِنْ كَانَ نَصْرًا إِنِّيَا رَدَّكَ عَلَى سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَهَذَا كُنْتُ أَبَايَعُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو باتیں بیان کی تھیں۔ ان میں سے ایک تو میں دیکھ چکا اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپ نے ہم سے بیان کیا کہ امانت لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں اتری پھر ان لوگوں نے قرآن سے اس کا حکم جان لیا، پھر سنت سے جان لیا، اور ہم سے اس کے اٹھ جائیگا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ آدمی نیند سوئے گا اور امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی اور اس کا ایک دھندلا سا نشان رہ جائیگا۔ پھر سوئے گا تو باقی امانت بھی اس کے دل سے نکال لی جائے گی۔ تو اس کا نشان آبلہ کی طرح باقی رہے گا۔ جیسے چنگاری کو اپنے پاؤں سے لڑھکائے اور وہ پھول جائے اور تو اس کو ابھر ہوا دیکھے حالانکہ اس میں کوئی چیز نہیں۔ حالت یہ ہوگی کہ لوگ آپس میں خرید و فروخت کریں گے لیکن کوئی امانت کو ادا نہیں کرے گا یہاں تک کہ کہا جائیگا کہ بنی فلاں میں ایک امانت دار آدمی ہے اور کسی کے متعلق کہا جائیگا کہ کس قدر عاقل ہے کس قدر ظریف ہے اور کس قدر شجاع ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی بھر بھی ایمان نہ ہو اور ہم پر ایک زمانہ ایسا گزر چکا ہے کہ کسی کے ہاتھ خرید و فروخت کرنے میں کچھ پرواہ نہ ہوتی تھی۔ اگر مسلمان ہوتا تو اس کو اسلام اور نصرانی ہوتا تو اس کے مددگار گمراہی سے باز رکھتے لیکن آج کل فلاں فلاں (یعنی خاص) لوگوں سے ہی خرید و فروخت کرتا ہوں،

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

حدیث 1419

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْبَائِةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ ایسے ہوں گے جیسے اونٹ کہ سینکڑوں کی تعداد ہو لیکن سواری کے قابل کوئی نہ ہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریاء اور شہرت کا بیان۔...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

ریاء اور شہرت کا بیان۔

حدیث 1420

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ أَسْبَغَ أَحَدًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُهُ فَدَنُوتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ سَبَّحَ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يَرَأَى يَرَأَى اللَّهُ بِهِ

مسدد، یحییٰ، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور ان کے علاوہ کسی اور سے میں نے یہ نہیں سنا میں ان کے قریب پہنچا تو ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شہرت کی خواہش سے کوئی کام کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو شہرت عطا کرے گا اور جس نے دیکھا وے کی غرض سے کوئی کام کیا تو اللہ اس کی نمود کر دے گا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، میرے اور آپ کے درمیان صرف پالان کی لکڑی حائل تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسعدیک، آپ نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندے پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندے پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا۔ اے معاذ بن جبل! میں نے کہا کہ لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسعدیک، آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے اس کام کو کر لیں تو اللہ پر بندے کا کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تواضع کا بیان۔۔۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تواضع کا بیان۔

حدیث 1422

جلد: جلد سوم

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعُضْبَاءِ وَكَانَتْ لَا تُسَبِّقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَقَالُوا سَبَقَتْ الْعُضْبَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹنی تھی (دوسری سند) محمد، فزاری و ابو خالد، احمر، حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی جس کا نام عضباء تھا کوئی جانور اس کے آگے نہ بڑھ سکتا تھا ایک اعرابی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اس کے آگے بڑھ گیا۔ مسلمانوں کو یہ شاق گزرا، اور کہنے لگے کہ عضباء پیچھے رہ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پر حق ہے کہ دنیا میں جس چیز کو بلند کرے تو اس کو آخر میں پست کر دے۔

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تواضع کا بیان۔

حدیث 1423

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَعَهُ الَّذِي يَسْعُهُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِي لِأَعْطِيَنَّهُ وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لِأُعِيدَنَّهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدَّدِي عَنْ نَفْسٍ أَلْبَسْتُهَا الْيَوْمَ مِنَ الْيَوْمِ وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَائِلَهُ

محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے دشمنی کی میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں۔ اور میرا بندہ میری فرض کی ہوئی چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے اور میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اور اگر مجھ سے پناہ مانگے تو پناہ دیتا ہوں اور جس کام کو کرنے والا ہوتا ہوں اس کے کرنے میں مجھے تردد نہیں ہوتا۔ جس قدر مجھے نفس مومن سے تردد ہوتا ہے کہ وہ موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہوں۔

راوی: محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہوگا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

حدیث 1424

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَيُشِيرُ بِأَصْبَعِيهِ فَيَبْذُرُ بِهَا

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا، پھر ان دونوں کو پھیلایا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہوگا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

راوی: عبد اللہ محمد جعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

عبد اللہ محمد جعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھیجا گیا ہوں حالانکہ قیامت ان دونوں انگلیوں کی طرح ہے۔

راوی: عبد اللہ محمد جعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہوگا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

راوی: یحییٰ بن یوسف، ابوبکر، ابو حصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْْنِي إِصْبَعَيْنِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ

یحییٰ بن یوسف، ابوبکر، ابو حصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھیجا گیا ہوں حالانکہ قیامت ان دونوں یعنی انگلیوں کی طرح ہے۔ اسرائیل نے بواسطہ ابو حصین اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 1427

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ فَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَأَ الرَّجُلَانِ تَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَّبَاعَانِهِ وَلَا يُطَوِّيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِدَبْنٍ لِقَحْتِهِ فَلَا يَطْعُمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقَى فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ أَحَدُكُمْ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعُمُهَا

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ آفتاب مغرب سے طلوع نہ ہو اور جب لوگ آفتاب مغرب سے طلوع ہوتا ہوا دیکھ لیں گے تو سارے لوگ ایمان لے آئیں گے لیکن ایسا وقت ہوگا جس میں کسی شخص کا ایمان اس کو نفع نہ پہنچائے گا۔ جب تک کہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہو اور قیامت اس طرح قائم ہو جائے گی کہ دو آدمی (خرید و فروخت کے لئے) کپڑے پھیلائے ہوں گے لیکن خرید و فروخت نہیں پائیں گے اور نہ اس کو لپیٹ سکیں گے اور کوئی شخص اونٹنی کا دودھ لے کر چلا ہوگا لیکن وہ اس کو پینے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی ایک آدمی اپنے جانور کو پلانے کے لئے حوض تیار کر رہا ہوگا اور اپنے جانوروں کو پلانے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

حدیث 1428

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللَّهِ وَكَرِهَ امْتِنَهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَمَامِهِ فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حَضَرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَعُقُوبَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِنْ أَمَامِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ اخْتَصَرَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَمْرُو عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا، جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا آپ کی کسی دوسری بیوی نے عرض کیا کہ ہم موت کو برا سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا۔ بات یہ نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس مومن کی وفات کا وقت قریب آتا ہے تو اس کو اللہ کی رضا مندی اور بزرگی کی خوشخبری دی جاتی ہے چنانچہ جو چیز اس کے آگے ہوتی ہے اس سے بہتر کوئی چیز اسے معلوم نہیں ہوتی اور اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور کافر کی موت کا جب وقت آتا ہے تو اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کی خبر سنائی جاتی ہے اس کے سامنے جو چیز ہوتی ہے اس سے زیادہ

ناگوار کوئی چیز نہیں ہوتی، چنانچہ وہ اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، ابو داؤد اور عمرو نے شعبہ سے اس کو مختصراً نقل کیا اور سعید نے بوسطہ قتادہ زرارہ، سعید، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

حدیث 1429

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رَجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ فَلَبَّأَ نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةٌ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَا لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے چند اہل علم کی موجودگی میں بیان کیا کہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تندرستی کی حالت میں فرماتے تھے کہ کسی نبی علیہ السلام کی اس وقت تک وفات نہیں ہوئی جب تک کہ اس کو جنت میں اس کی جگہ نہ دکھا دی گئی، پھر (زندگی اور موت میں) اختیار دیا گیا جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کا سر میری ران پر تھا، آپ پر تھوڑی دیر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا تو آپ نے چھت کی طرف نگاہ اٹھائی، پھر فرمایا (اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى) میں نے کہا، کہ آپ اب ہمیں اختیار نہ کریں گے اور میں نے سمجھ لیا کہ وہی بات ہے جو آپ ہم سے فرمایا کرتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ آخری کلمہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہی کلمہ تھا کہ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر

سکرات موت کا بیان۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابو عمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذُكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكُوعًا أَوْ عُذْبَةً فِيهَا مَاءٌ يَشْكُ عُمْرُ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَنْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكْرَاتٍ ثُمَّ نَضَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى حَتَّى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابو عمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت عائشہ کے متعلق بیان کرتے ہیں، وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آپ کے انتقال کے وقت رکوع یا (راوی کو شک ہے) علبہ یعنی ایک برتن تھا، جس میں آپ اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالتے اور ان کو اپنے چہرے پر ملتے، اور فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بے شک موت میں بڑی تکلیف ہے، پھر اپنے ہاتھ کو کھڑا کر کے فرمایا اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى یہاں تک کہ آپ کی روح (مبارک) قبض ہو گئی اور آپ کا ہاتھ (مبارک) جھک گیا۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابو عمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

راوی: صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ جُفَاءً يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ مَتَى السَّاعَةُ فَكَانَ يَنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعْشُ هَذَا لَا يَدْرِكُهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ قَالَ هِشَامُ يَعْنِي مَوْتَهُمْ

صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اعرابیوں میں سے کچھ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آتے اور پوچھتے کہ قیامت کب آئے گی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چھوٹے کی طرف دیکھ کر فرماتے کہ اگر یہ شخص زندہ رہا تو اس پر بڑھاپا نہیں آئے گا یہاں تک کہ تم پر قیامت آجائے گی، ہشام نے کہا یعنی موت آجائے گی۔

راوی: صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

حدیث 1433

جلد: جلد سوم

راوی: اسباعیل، مالک، محمد بن عمرو حلقہ، معبد بن کعب بن مالک، ابوقتادہ بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رَبِيعٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاخٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاخُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالْدَّوَابُّ

اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو وحلحہ، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ بن ربیعہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ ایک جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ نے فرمایا، یہ مسترح، ہے یا مستراح منہ ہے، لوگوں نے سوال کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسترح اور مستراح منہ کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا مومن بندہ دنیا کی مشقتوں اور مصیبتوں سے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں آرام پانا چاہتا ہے اور بدکار بندے سے اللہ تعالیٰ کے بندے اور شہر، اور درخت اور چوپائے (غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق) آرام پانا چاہتے ہیں۔

راوی: اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو وحلحہ، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ بن ربیعہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

حدیث 1434

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحہ، ابن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُلْحَلَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاةٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ

مسدد، یحییٰ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحہ، ابن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردہ مسترح اور مستراح منہ ہوتا ہے، ایمان دار آرام پانا چاہتا ہے۔

راوی: مسدد، یحییٰ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحہ، ابن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

راوی: حمیدی، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الْبَيْتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ

حمیدی، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں، دو تولوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ رہ جاتی ہے، اس کے گھر کے لوگ، اور اس کی دولت، اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عَرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ غُدُوَّةً وَعَشِيًّا إِمَّا النَّارُ وَإِمَّا الْجَنَّةُ فَيَقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا ٹھکانا جنت یا جہنم میں اس کو دکھلایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانا ہے، یہاں تک کہ تم (اپنی قبر سے) اٹھائے جاؤ گے۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

حدیث 1437

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں کو برا بھلا نہ کہو، اس لئے کہ وہ اس چیز کے پاس پہنچ گئے جو انہوں نے کیا تھا۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ کے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ناقور سے مراد صور ہے راجفۃ سے مراد پہلی پھونک ہے اور رادفۃ سے مراد دوسری پھونک ہے۔

حدیث 1438

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّهُمَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَعَضَبَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ فِي أَوَّلِ مَنْ يُفَيْقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مُوسَى فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَشْنَى اللَّهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، ان میں سے ایک تو مسلمان تھا اور دوسرا یہودی تھا مسلمان نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔ یہودی نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام دنیا والوں پر فضیلت بخشی، مسلمان کو اس پر غصہ آگیا اور یہودی کے چہرے پر طمانچہ کھینچ مارا۔ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اپنا اور مسلمان کا معاملہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو اس لئے کہ سب لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا، اس وقت دیکھوں گا، کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نہیں جانتا، کہ آیا موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آگئے، یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے بیہوشی سے مستثنیٰ کر دیا ہو گا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ کے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ناقور سے مراد صور ہے راجفۃ سے مراد پہلی پھونک ہے اور رادفۃ سے مراد دوسری پھونک ہے۔

حدیث 1439

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَقُ النَّاسُ حِينَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ قَامَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَمَا أَدْرِي أَكَانَ فَيَسُنُّ صَعِقَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سارے لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آ کر دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں اب میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں سے تھے کہ نہیں۔ اسے ابو سعید نے نبی سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: محمد بن مقابل، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْبَدِئُ أَيْنَ مُلُوكِ الْأَرْضِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) زمین کو مٹھی میں لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ دے گا، پھر فرمائے گا، کہ میں بادشاہ ہوں، شاہان زمین کہاں ہیں؟

راوی: محمد بن مقابل، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْرَةً وَاحِدَةً يَتَكَفَّوْهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْرَتَهُ فِي السَّفَرِ نَزْلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أَخْبَرُكَ بِنَزْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْرَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ إِذَا مُمُّهُمْ بَلَائُهُمْ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ تَوَرُّ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةٍ كَبِدِهَا سَبْعُونَ أَلْفًا

یجی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمین قیامت کے دن ایک روٹی کی طرح ہوگی کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے ہاتھ میں جنت والوں کی مہمانی کے لئے سمیٹ لے گا جس طرح تم میں سے ایک شخص آیا اور کہا، اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ آپ پر برکت نازل فرمائے کیا میں قیامت کے دن اہل جنت کی دعوت کے متعلق آپ کو خبر نہ دوں! آپ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ زمین ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اسی طرح اس نے کہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا، پھر ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے پھر فرمایا کہ ان کا سالن بالان نون ہوگا، لوگوں نے عرض کیا یہ کیا چیز ہے! آپ نے فرمایا کہ بیل اور مچھلی جن کی کلیجی سے ستر ہزار آدمی کھائیں گے۔

راوی: یجی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

حدیث 1442

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءٍ عَفْرَاءٍ كَقَرَصَةِ نَتْنٍ قَالَ سَهْلٌ أَوْ غَيْرُهُ لَيْسَ فِيهَا مَعْلَمٌ لِأَحَدٍ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کا حشر قیامت کے دن سفید، چٹی زمین پر ہو گا جو سفید گیہوں کی روٹی کی طرح ہو گی، اور سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا کسی اور نے کہا کہ اس میں کسی کا جھنڈا نہیں ہو گا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حشر کی کیفیت کا بیان۔۔۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

حدیث 1443

جلد: جلد سوم

راوی: معلى بن اسد، وهيب، ابن طاؤس، ابو هريرة رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةً عَلَى بَعِيرٍ وَعَشْرَةً عَلَى بَعِيرٍ وَيُحْشَرُ بَقِيَّتُهُمُ النَّارُ تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُنْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

معلى بن اسد، وهيب، ابن طاؤس، ابو هريرة رضي الله تعالى عنه نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا کہ لوگوں کا حشر تین طرح پر ہو گا ایک گروہ تو راغبین کا ہو گا، دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہو گا کہ کسی اونٹ پر دو، اور کسی اونٹ پر تین اور کسی پر چار کسی پر دس آدمی سوار ہوں گے اور بقیہ وہ لوگ ہوں گے جنہیں آگ اکٹھا کرے گی، جہاں وہ لیٹیں گے وہاں وہ لیٹے گی اور جہاں وہ رات گزاریں گے وہیں وہ رات گزارے گی، اور جہاں وہ صبح کریں گے وہ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے وہیں وہ شام کرے گی۔

راوی : معلى بن اسد، وهيب، ابن طاؤس، ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

حدیث 1444

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الله بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتاده، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرَّجُلَيْنِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُشْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةُ رَبِّنَا

عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے نبی، کافروں کا حشر چہروں کے بہ کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا کی اوہ ذات جس نے دنیا میں اس کو پاؤں کے بل چلایا اس بات پر قادر نہیں ہے، کہ اس کو قیامت کے دن چہرے پر چلائے، قتادہ نے کہا ہاں! قسم ہے اپنے پروردگار کی عزت کی (ضرور قادر ہے)۔

راوی : عبد الله بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

حدیث 1445

جلد : جلد سوم

راوی: علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مَلَاقُوا اللَّهَ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً غُرْلًا قَالَ سُفْيَانُ هَذَا مِمَّا نَعُدُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ یقیناً اللہ تعالیٰ سے ملو گے اس حال میں کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، پیادہ پا اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ہو گے۔ سفیان نے کہا کہ ہم اس حدیث کو ان حدیثوں میں شمار کرتے ہیں جو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں۔

راوی: علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

حدیث 1446

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مَلَاقُوا اللَّهَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک تم اللہ سے ننگے پیر اور ننگے جسم اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ملنے والے ہو۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

حدیث 1447

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةَ عَرَاةٍ غُرًّا لَا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُكَ الْآيَةَ
وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِنَّهُ سَيَجَائُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتُ الشَّيْءِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ
أَصْحَابِي يَقُولُونَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلَى
قَوْلِهِ الْحَكِيمُ قَالَ فَيَقَالُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ ہمارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، فرمایا کہ تمہارا حشر اس حال میں ہو گا کہ تم ننگے پاؤں اور ننگے جسم ہو گے (اللہ فرماتا ہے کہ)
ہم نے پہلی مرتبہ جس طرح پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ پیدا کریں گے، آخر آیت تک اور قیامت کے دن سب سے پہلے ابراہیم
علیہ السلام لباس پہنائے جائیں گے، میری امت کے کچھ لوگ لائے جائیں گے بائیں ہاتھ والے ہوں گے (یعنی اعمال نامہ بائیں ہاتھ
میں ہو گا) اور ان کا مواخذہ کیا جائے گا میں عرض کروں گا، کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم
نہیں جانتے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت ہے، اللہ تعالیٰ
فرمائے گا کہ تم نہیں جانتے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، جو عبد صالح (یعنی عیسیٰ) کریں گے میں ان
پر گواہ تھا جب تک کہ میں ان میں رہا اللہ کے قول الحکیم تک آپ نے فرمایا کہ پھر یہ جواب دیا جائے گا کہ یہ لوگ ہمیشہ روگردانی

کرتے رہے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

حدیث 1448

جلد: جلد سوم

راوی: قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْشَرُونَ حُفَاةَ عَرَاةٍ غُرًّا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَهْمَهُمْ ذَلِكَ

قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، اور بغیر ختنہ کئے ہوئے اٹھائے جاؤ گے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مرد عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے، آپ نے فرمایا وہ وقت کی سختی کے سبب سے کوئی کسی کی طرف متوجہ ہی نہ ہو سکے گا۔

راوی: قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

حدیث 1449

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِي إِنْ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک خیمہ میں تھے، تو آپ نے فرمایا، کیا تم پسند کرتے ہو، کہ اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہو، ہم نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اہل جنت کا نصف ہو، ہم نے جواب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے مجھے امید ہے کہ تم نصف اہل جنت ہو گے، اور بات یہ ہے کہ جنت میں مسلمان ہی داخل ہو سکتا ہے، اور تم اہل شرک کے مقابلہ میں اس طرح ہو جس طرح سیاہ بیل کی کھال پر سفید بال یا سرخ بیل کی کھال پر سیاہ بال ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

راوی: اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوالغیث، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَتَرَانِي ذُرِّيَّتُهُ فَيَقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثْ جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ أَخْرِجْ فَيَقُولُ أَخْرِجْ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا أَخَذَ مِنَّا مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأُمَمِ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الشُّورِ الْأَسْوَدِ

اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوالغیث، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے آدم علیہ السلام، کو پکارا جائے گا، وہ ذریت کو دیکھیں گے ان سے کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم ہیں (اس پکار کے جواب میں) آدم علیہ السلام عرض کریں گے لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ! اللہ تعالیٰ فرمائے گا، جہنم میں جو تمہاری ذریت بھیجی جائے گی اس کو نکالو (علیحدہ کرو) حضرت آدم عرض کریں گے اے پروردگار کس قدر نکالوں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر سو میں سے ننانوے کو نکالو، لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ جب ہم سے ہر سو سے ننانوے آدمی نکال لئے جائیں گے تو ہم میں سے کتنے باقی رہ جائیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ دوسری امتوں کے مقابلہ میں میری امت سفید بال کی طرح ہے، جو سیاہ بیل کے جسم پر ہو۔

راوی: اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوالغیث، ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالیٰ کا قول ک...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) آنے والی آگئی (اور) قریب آگئی قیامت

راوی: یوسف بن موسیٰ، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعَثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعَثَ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَذَاكَ حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَى وَمَا هُمْ بِسُكَرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْعَمُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَحَبَدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْعَمُ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ الرُّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

یوسف بن موسیٰ، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے آدم! آدم علیہ السلام عرض کریں گے لبیک وسعدیک! خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا دوزخ میں بھیجنے کے لئے لوگوں کو نکال۔ آدم علیہ السلام عرض کریں گے، کس قدر! اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے (آپ فرماتے ہیں کہ) یہ وقت ہو گا کہ بچہ بوڑھا ہو جائے گا، اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی اور تم لوگوں کو غشی کی حالت میں پاؤ گے، حالانکہ وہ بیہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ صحابہ کو یہ امر بہت گراں گزرا اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (وہ ایک آدمی) ہم میں سے کون ہو گا، آپ نے فرمایا تمہیں خوش خبری ہو کہ یا جوج ماجوج میں سے ایک ہزار، اور تم میں ایک فرد ہو گا، پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم اہل جنت کے تہائی ہو گے، ہم نے الحمد للہ اور اللہ اکبر کہا پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم نصف اہل جنت ہو گے، دیگر امتوں کے اعتبار سے تمہاری مثال ایسی ہے، جیسے سفید بال سیاہ بیل کی کھال میں یا سفید داغ جو گدھے کی اگلی ران میں ہوتا ہے۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا و تقطعت بهم الاسباب (کافروں کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے) اور کہا کہ میل جول صرف دنیا تک ہے۔

حدیث 1452

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن اہان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَهَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رُشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

اسماعیل بن ابان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اپنے آدھے کانوں تک پسینہ میں غرق ہوں گے۔

راوی : اسماعیل بن اہان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا و تقطعت بهم الاسباب (کافروں کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے) اور کہا کہ میل جول صرف دنیا تک ہے۔

حدیث 1453

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابولغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْرِقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرْقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَيُلْجِئُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو لغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ قیامت کے دن پسینہ میں غرق ہو جائیں گے یہاں تک کہ ان کا پسینہ زمین میں ستر گز پھیل جائے گا اور ان کے منہ تک پہنچ کر ان کے کانوں تک پہنچ جائے گا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو لغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقه اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں، اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

حدیث 1454

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، اعش شقیق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقُ سَبْعَتُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالْذِّمَائِ

عمر بن حفص، اعش شقیق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں، اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

حدیث 1455

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيُسْئِلَ بِهَا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ

اسماعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو، تو اس سے معاف کرا لے اس سے قبل کہ اس کے بھائی کے لئے اس کی نیکیاں لے لی جائیں اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس کے (مظلوم) بھائی کے گناہ اس دن اس پر ڈال دیئے جائیں گے اس لئے کہ اس دن درہم وینار نہ ہوں گے۔

راوی: اسماعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں،

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع

حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي ابْتَوَكْلٍ النَّاجِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَقْصُ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ مَطَالِمٍ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هَدَّبُوا وَنُقُوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا

صلت بن محمد، یزید بن زریع نے بیان کیا (ونزعنا ما في صدورهم من غل) سعید، قتادہ، ابوالتوکل ناجی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ مومن دوزخ سے چھٹکارا پائیں گے تو ایک پل پر روک دیئے جائیں گے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہوگا، تو ایک کو دوسرے سے بدلہ دلا دیا جائے گا جو انہوں نے ایک دوسرے پر دنیا میں مظالم کئے ہوں گے، یہاں تک کہ جب وہ پاک و صاف ہو جائیں گے، تو انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ہر شخص جنت میں اپنے گھر کو دنیا کے گھر سے زیادہ پہچانے گا۔

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

حدیث 1457

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عَذَّبَ قُلْتُ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكَ الْعَرُضُ

عبید اللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اسے عذاب ہو گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا قول نہیں ہے کہ عنقریب آسان حساب ہو گا، آپ نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

حدیث 1458

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَهُ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ وَأَيُّوبُ وَصَالِحُ بْنُ رُسْتِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن علی، یحییٰ، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے، ابن جریج اور محمد بن سلیم، اور ایوب و صالح بن رستم نے بواسطہ ابن ابی ملیکہ کی ہے۔

راوی : عمر بن علی، یحییٰ، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

حدیث 1459

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغره، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسِبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا هَلَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ الْعَرُضُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُنَاقِشُ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا عُذِّبَ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغره، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جس شخص کا حساب لیا جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جس شخص کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو عنقریب اس سے ہلاک حساب لیا جائے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے اور قیامت کے دن جس شخص کے حساب کی تفتیش کی گئی تو اسے عذاب دیا جائے گا۔

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغره، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

حدیث 1460

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ كُنْتَ سِئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ

علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) محمد بن معمر، روح بن عبادہ، سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب کافر کو لایا جائے گا تو اس سے کہا جائے گا بتاؤ، اگر تمہارے پاس زمین کے برابر سونا ہو تا تو تم اس کو بدلے میں دے کر (عذاب سے) چھٹکارا حاصل کرتے! وہ کہے گا ہاں! تو اس سے کہا جائے گا کہ تم سے اس سے کم مانگا گیا تھا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

حدیث 1461

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش خیشہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي خَيْثَمَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَسَيُكَلِّبُهُ اللَّهُ يُؤَمِّرُ الْقِيَامَةَ لَيْسَ بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَهُ تَرْجُحَانِ ثُمَّ يَنْظُرُ فَلَا يَرَى شَيْئًا قُدَّامَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَبَرَّةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرُو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثَلَاثًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْظَرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَبَرَّةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

عمر بن حفص، حفص، اعش خیشہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر آدمی سے اللہ قیامت کے دن گفتگو فرمائے گا اس طرح کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہو گا پھر وہ نظر اٹھائے گا تو اپنے آگے کچھ نہیں دیکھے گا، پھر اپنے سامنے نظر کرے گا، تو دوزخ اس کے سامنے آئے گی، اس لئے تم میں سے جو شخص آگ سے بچنا چاہے (تو وہ بچے) اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، اعش بواسطہ عمر خیشہ، عدی بن حاتم، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر اپنا منہ پھیر لیا، اور فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر آپ نے منہ پھیر لیا، تین بار ایسا ہی کیا، یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس کو دیکھ رہے ہیں، پھر فرمایا کہ آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو اور جس شخص کو یہ میسر نہ ہو، تو اچھی باتوں کو ذریعہ (آگے سے بچے)

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش خیشہ، عدی بن حاتم

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

حدیث 1462

جلد : جلد سوم

راوی : عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ہشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرِضَتْ عَلَى الْأُمَمِ فَأَخَذَ النَّبِيُّ يَهْرُمُ مَعَهُ الْأُمَمَةُ وَالنَّبِيُّ يَهْرُمُ مَعَهُ النَّفَرُ وَالنَّبِيُّ يَهْرُمُ مَعَهُ الْعَشْرَةُ وَالنَّبِيُّ يَهْرُمُ مَعَهُ الْخُمْسَةُ وَالنَّبِيُّ يَهْرُمُ وَحْدَهُ فَانْظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قُلْتُ يَا جَبْرِيلُ هُوَ لَايٌ أُمَّتِي قَالَ لَا وَلَكِنْ انْظُرِي إِلَى الْأَفْقِ فَانْظُرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قَالَ هُوَ لَايٌ أُمَّتِكَ وَهُوَ لَايٌ سَبْعُونَ أَلْفًا قَدْ آمَهُمْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانُوا لَا يَكْتُمُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُكَّاشَةُ بْنُ مُحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ہشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں، چنانچہ نبی گزرنے لگے کسی کے ساتھ ایک امت تھی، کسی کے ساتھ ایک گروہ تھا اور کسی کے ساتھ دس اور کسی کے ساتھ پانچ آدمی، اور کوئی تنہا جا رہے تھے پھر میں نے نظر اٹھائی، تو ایک بڑی جماعت پر نظر پڑی تو میں نے کہا، اے جبریل یہ میری امت ہے! جبریل علیہ السلام نے کہا نہیں، افق کی طرف دیکھئے میں نے دیکھا، ایک بڑی جماعت نظر آئی، جبریل علیہ السلام نے کہا یہ آپ کی امت ہے اور یہ ان کے آگے جو ستر ہزار ہیں ان کا نہ حساب ہو گا اور نہ ان پر عذاب ہو گا۔ میں نے پوچھا کیوں! جبریل علیہ السلام نے کہا، کہ وہ لوگ داغ نہیں لگواتے تھے اور نہ جھاڑ پھونک کرتے ہیں اور نہ شگون لیتے تھے اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے تھے، عکاشہ بن محسن آپ کے سامنے کھڑے ہو گئے اور عرض کیا اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان لوگوں میں بنادے آپ نے فرمایا، اے اللہ اس کو ان لوگوں میں بنادے، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو بھی ان لوگوں میں بنادے، آپ نے فرمایا کہ عکاشہ، تم سے

بازی لے گیا۔

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ہشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

حدیث 1463

جلد: جلد سوم

راوی: معاذ بن اسد، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيئُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عَكَاشَةُ بْنُ مَحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نِدْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةُ

معاذ بن اسد، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کہ میری امت میں ستر ہزار آدمیوں کی ایک جماعت داخل ہوگی، ان کے چہرے اس طرح چمکتے ہونگے جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ عکاشہ بن محسن اسدی اپنی چادر اٹھائے ہوئے تھے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو ان لوگوں میں بنادے، آپ نے فرمایا، اے اللہ اس کو ان میں بنادے، پھر انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے، کہ مجھ کو ان میں بنادے آپ نے فرمایا کہ عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم سے سبقت لے گیا۔

راوی : معاذ بن اسد، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

حدیث 1464

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ شَكَ فِي أَحَدِهِمَا مُتَمَسِكِينَ أَخَذَ بَعْضُهُمْ بَبَعْضٍ حَتَّى يَدْخُلَ أَوْلَهُمْ وَآخِرُهُمُ الْجَنَّةَ وَوُجُوهُهُمْ عَلَى ضَوْئِ الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں ستر ہزار، یا فرمایا سات لاکھ (راوی کو شک ہے) آدمی جنت میں داخل ہوں گے، یہاں تک کہ ان میں سے اگلے اور پچھلے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے، اور ان کے چہرے چودیس تاریخ کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

حدیث 1465

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابرہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ خُلُودٌ

علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابرہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے میں داخل ہوں گے تو ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ اے دوزخ والو! یہاں موت نہیں ہے، اور اے جنت والو! یہاں موت نہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابرہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

حدیث 1466

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَلِأَهْلِ النَّارِ يَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت والوں سے کہا جائے گا، کہ اے جنت والو! یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں اور دوزخ والوں سے بھی کہا جائے گا، کہ اے دوزخ والو، یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1467

جلد: جلد سوم

راوی: عثمان بن ہیشم، عوف، ابو رجاء عمران

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ

عثمان بن ہیشم، عوف، ابو رجاء عمران، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثر فقراء کو پایا اور جب دوزخ میں جھانکا تو میں نے دیکھا کہ وہاں زیادہ رہنے والی عورتیں تھیں۔

راوی: عثمان بن ہیشم، عوف، ابو رجاء عمران

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

راوی: مسدد، اسماعیل، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت اسامہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتِبَتْ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةٌ مَن دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ قَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُتِبَتْ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةٌ مَن دَخَلَهَا النِّسَاءُ

مسدد، اسماعیل، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت اسامہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، (تو دیکھا کہ) وہاں داخل ہونے والے زیادہ تر مسکین تھے، اور مال والے محبوس تھے، سوائے دوزخیوں کے کہ ان کو دوزخ لے جانے کا حکم دے دیا گیا تھا، اور دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا، تو دیکھا وہاں داخل ہونے والوں میں اکثر عورتیں تھیں۔

راوی: مسدد، اسماعیل، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت اسامہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں کمین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

راوی: معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ جِئِيَ بِالنِّسَاءِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ

وَالنَّارِ ثُمَّ يُدْبِحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزِدُّ أَهْلَ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزِدُّ أَهْلَ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ

معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انیوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں، اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو موت لائی جائے گی یہاں تک کہ دوزخ اور جنت کے درمیان رکھی جائے گی، پھر ذبح کی جائے گی پھر ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ اے جنت والوں! یہاں موت نہیں اے دوزخ والو یہاں موت نہیں! جنت والوں کی خوشی میں اضافہ ہو جائے گا اور دوزخ والوں کا غم بڑھ جائے گا۔

راوی: معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1470

جلد: جلد سوم

راوی: معاذ بن اسد، عبد اللہ بن انس، زید بن اسلم، عطار بنیسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَايِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أُعْطِينَا مَا لَمْ تَعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيتُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبِّ وَأَمِّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

معاذ بن اسد، عبد اللہ بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے جنت والوں وہ لوگ عرض کریں گے، اے پروردگار لبیک وسعدیک، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم لوگ خوش ہو، وہ لوگ کہیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں کہ جب تو نے وہ چیز عطاء کی ہے جو اپنے مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمہیں اس سے بہتر چیز عطاء کروں گا وہ لوگ پوچھیں گے اے رب اس سے بہتر کیا چیز ہے! اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تم پر اپنی رضا نازل کروں گا اس کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہ ہوں گا۔

راوی: معاذ بن اسد، عبد اللہ بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1471

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق حمید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أُصِيبَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ فَجَاءَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتُ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصِيبُ وَأَحْتَسِبُ وَإِنْ تَكُنُ الْآخَرَى تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ وَيْحَكَ أَوْ هَبِلَتْ أَوْ جَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جَنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق حمید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حارثہ بدر کے دن شہید ہوئے تو وہ کمسن تھے ان کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ جانتے ہیں کہ حارثہ کا مرتبہ میرے دل میں کیا ہے، اگر وہ جنت میں ہوا تو میں صبر کروں گی اور اگر

دوسری جگہ ہوا تو آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے دیکھ کر یاہبت فرمایا (یعنی احمق) کیا جنت ایک ہی ہے، جنتیں تو بہت سی ہیں اور وہ جنت الفردوس میں ہو گا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابوالفتح حمید

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1472

جلد: جلد سوم

راوی: معاذ بن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابو حازم حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْ الْكَافِرِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْبُغَيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادُ الْمُسْتَرِ السَّيِّعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

معاذ بن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابو حازم حضرت ابوہریرہ سے رواتے کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، کہ کافر کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تیز رفتار سوار کے تین دن کی مسافت ہوگی، اور اسحاق بن ابراہیم نے بواسطہ مغیرہ بن سلمہ، وہیب، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہوگا کہ جس کے سایہ میں سوار سو سال تک چلے گا، اور اس کا سفر کبھی ختم نہ ہوگا، ابو حازم کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی تو انہوں نے بیان کیا، کہ مجھ سے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہو گا کہ (اس کے سایہ میں) تیز رفتار، پھر گھوڑے پر سوار سو سال تک چلے پھر بھی اس کا سفر ختم نہ ہو گا۔

راوی: معاذ بن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1473

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، عبد العزیز، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَتَيَّهَا قَالَ مُتَبَا سَكُونِ أَخَذُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أُولَهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وَجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

قتیبہ، عبد العزیز، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار یا (فرمایا) سات لاکھ آدمی جنت میں داخل ہوں گے (ابو حازم کا بیان ہے، کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے ستر ہزار یا سات لاکھ فرمائے) ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں گے، جب تک ان کے پچھلے داخل نہ ہو لیں گے، اس وقت تک ان کے اگلے داخل نہ ہوں گے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

راوی: قتیبہ، عبد العزیز، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1474

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاوْنَ الْغُرَفَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَتَرَاوْنَ الْكُوكَبُ فِي السَّمَاءِ قَالَ أَبِي فَحَدَّثْتُ بِهِ التُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَبْعَتْ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ وَيَزِيدُ فِيهِ كَمَا تَتَرَاوْنَ الْكُوكَبُ الْغَارِبُ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ وَالْغُرَبِيُّ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور سہل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت والے جنت میں بالا خانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان پر ستاروں کو دیکھتے ہو، میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے نعمان بن ابی عیاش سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا، کہ میں نے ابو سعید کو بیان کرتے ہوئے سنا، اور اتنا زیادہ بیان کیا، کہ جس طرح تم ڈوبنے والے ستارے کو مشرقی اور مغربی افق پر دیکھتے ہو۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1475

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، شعبہ، ابو عمران، انس بن مالک

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِأَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ تَتَفَتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَيُّنْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي

محمد بن بشار، شعبہ، ابو عمران، انس بن مالک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب سے کم عذاب والے سے فرمائے گا کہ اگر تمہارے پاس زمین کے برابر کوئی چیز (دولت) ہوتی تو کیا تم اسے دے کر اپنے کو عذاب سے چھڑاتے۔ وہ جواب دے گا ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے تجھ سے اس سے ہلکی چیز چاہی تھی، جب کہ تم آدم کے صلب میں تھا۔ وہ یہ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا لیکن تو نے انکار کر دیا اور میرے ساتھ شریک بنایا۔

راوی: محمد بن بشار، شعبہ، ابو عمران، انس بن مالک

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1476

جلد : جلد سوم

راوی: ابو النعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ بِالسَّفَاعَةِ كَأَنَّهُمُ الشَّعَارِيرُ قُلْتُ مَا الشَّعَارِيرُ قَالَ الضَّغَائِيسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَبِهِ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَبَا مُحَمَّدٍ

سَبَّعَتْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَبَّعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ بِالشَّفَاعَةِ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ

ابوالنعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شفاعت کے ذریعہ کچھ لوگ دوزخ سے نکلیں گے، اس طرح کہ وہ ثعاریر ہوں گے۔ میں نے پوچھا ثعاریر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ضغابیس ہے، ان کے منہ جھڑ گئے ہوں گے، حماد کا بیان ہے کہ میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا کیا آپ نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے کہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لوگ شفاعت کے ذریعہ دوزخ سے نکلیں گے، انہوں نے کہا ہاں!۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کٹی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1477

جلد : جلد سوم

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا مَسَّهُمْ مِنْهَا سَفْعٌ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَبِّحُهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنِّيِّينَ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ عذاب پانے کے بعد دوزخ سے نکل کر جنت میں داخل ہوں گے اور جنت والے ان کو دوزخی پکاریں گے۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1478

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ، وہیب، عمر بن یحییٰ، یحییٰ،

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيَخْرُجُونَ قَدْ امْتَحَشُوا وَعَادُوا حَبًّا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهْرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ أَوْ قَالَ حَبِيَّةِ السَّيْلِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً

موسیٰ، وہیب، عمر بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جس شخص کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہو، اس کو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ ان کو نکالا جائے گا تو وہ کونلے کی مانند نکلیں گے، تو ان کو نہر حیات میں ڈال دیا جائیگا، اور وہ اس طرح تروتازہ ہو جائیں گے جیسا کہ دریا کے کنارے کے کوڑے کرکٹ میں تروتازہ دانہ اگتا ہے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ دانہ لپٹا ہوا زرد نکلتا ہے۔

راوی : موسیٰ، وہیب، عمر بن یحییٰ، یحییٰ،

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ

رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1479

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ التُّعْمَانَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلٌ تُوَضَعُ فِي أَحْصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَةٌ يَغْلِي مِنْهَا دِمَاغُهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہو گا جس کے دونوں پاؤں پر چنگاری رکھی ہوئی ہوگی اور اس سے اس کا دماغ کھولتا ہو گا جس طرح ہانڈی جوش مارتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ معدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1480

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن رجاء، اسماعیل، ابواسحق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ عَلَى أَحْصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْبَرُّجُلُ وَالْقُبْتُمُ

عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے دونوں پاؤں پر دو چنگاریاں رکھی ہوں گی اور ان دونوں کے سبب سے اس کا دماغ اس طرح جوش کھائے گا جس طرح ہانڈی یا گھڑا جوش کھاتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1481

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیشمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو عَنْ خَيْشَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّارَ فَأَشَامَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَأَشَامَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَبْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلْبَةٍ طَيِّبَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیشمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا ذکر کیا تو اپنا منہ پھیر لیا اور اس سے پناہ مانگی، پھر فرمایا کہ دوزخ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، اور جس شخص کو یہ بھی میسر نہ ہو تو اچھی باتوں کے ذریعہ (اس سے بچے)۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیشمہ، عدی بن حاتم

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1482

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم در اور دی، یزید، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ وَالِدِّ رَاوِرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ عِنْدَهُ عَنْهُ اَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَجْعَلَ فِيْ صَحْضَا حٍ مِنَ النَّارِ يَبْدُغُ كُغْبِيَّهٍ يَغْلِي مِنْهُ اُفْرِدِمَاغِه

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم در اور دی، یزید، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ کے پاس آپ کے چچا ابوطالب کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا شاید قیامت کے دن ان کو میری شفاعت کام آئے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک ہوگی اور اس سے ان کا دماغ کھولتا ہوگا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم در اور دی، یزید، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1483

جلد : جلد سوم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ الَّذِي خَلَقْتَ اللَّهَ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْبَلَائِكَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ وَيَقُولُ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللَّهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا عِيسَى فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهُ وَقُلْ يُسْمِعْ وَاشْفَعْ تُشْفَعُ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْصِدُ رَبِّي بِتَحْصِيدِ يُعْلِمُنِي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيُحْدِلِي حَدًّا ثُمَّ أُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقْعُ سَاجِدًا مِثْلَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ حَتَّى مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا أُمِّي وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا تو لوگ کہیں گے کہ کاش کوئی ہماری شفاعت اللہ کے دربار میں کرتا، تاکہ ہم اپنی اس جگہ سے نجات پاتے چنانچہ وہ لوگ آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ اب کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا چنانچہ انہوں نے آپ کو سجدہ کیا تو آپ ہمارے پروردگار کی جناب میں ہماری سفارش کریں، آدم علیہ السلام فرمائیں گے میں اس لائق نہیں اور اپنی غلطی کا ذکر کریں گے اور فرمائیں گے کہ نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے معبود کیا، چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں، تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ جن کو اللہ نے خلیل بنایا، چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جن سے اللہ نے کلام فرمایا، لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ فرمائیں گے میں آج اس قابل نہیں اور اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، لوگ عیسیٰ علیہ السلام آئیں تو فرمائیں گے، میں آج اس قابل نہیں تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ جن کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں تو لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میں

اپنے پروردگار سے اجازت طلب کروں گا جب میں اللہ کو دیکھوں گا تو سجدے میں گر پڑوں گا جب تک اللہ چاہیے گا مجھ کو (اسی حالت میں) چھوڑ دے گا، پھر کہا جائے گا کہ اپنا سر اٹھاؤ، مانگو تمہیں دیا جائے گا اور کہو سنا جائے گا اور شفاعت کرو قبول کی جائے گی، تو میں اپنا سر اٹھاؤں گا، اپنے پروردگار کی حمد بیان کروں گا جو اللہ مجھ کو سکھائے گا، پھر میں شفاعت کروں گا تو اللہ میرے لئے حد مقرر فرمائے گا، پھر میں ان کو دوزخ سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا، پھر میں لوٹ کر آؤں گا اور سجدے میں اسی طرح گر پڑوں گا، تیسری یا چوتھی بار اسی طرح کروں گا، بجز اس کے جس کو قرآن نے روک رکھا ہو گا، اور قتادہ اس کی تفسیر بیان کرتے تھے کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کے ہمیشہ رہنے کا حکم (قرآن میں) بیان کیا گیا ہے۔

راوی: مسدد، ابو عوانہ، قتادہ، انس

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1484

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، حسن بن ذکوان، ابور جاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَبِّحُونَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

مسدد، یحییٰ، حسن بن ذکوان، ابور جاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے ذریعہ سے ایک جماعت دوزخ سے نکلے گی پھر وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جن کو (جنت کے رہنے والے) جہنمیوں کے نام سے بلائیں گے۔

راوی: مسدد، یحییٰ، حسن بن ذکوان، ابورجاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1485

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ حَارِثَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ غَرْبٌ سَهْمٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنْ قَلْبِي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ أَبْكُ عَلَيْهِ وَإِلَّا سَوْفَ تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ لَهَا هَبِلْتِ أَجَنَّةً وَاحِدَةً هِيَ إِنَّهَا جَنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْغُرِّ دَوْسٍ الْأَعْلَى وَقَالَ غَدَوْكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةً خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَمٍ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِي أَهْلَ الْجَنَّةِ أَطْلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَكَلَّتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا يَعْغِي الْخَبَرَ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت حارثہ کی والدہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور حضرت حارثہ جنگ میں ایک تیر سے شہید ہو گئے انہوں نے عرض کیا کہ رسول اللہ آپ حارثہ کا مقام میرے دل میں جانتے ہیں اگر وہ جنت میں ہو گا تو میں اس پر نہ روؤں گی ورنہ عنقریب آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے فرمایا کہ احمق کیا جنت ایک ہی ہے؟ جنتیں تو بہت سی ہیں وہ فردوس اعلیٰ میں ہو گا۔ اور فرمایا کہ اللہ کی راہ میں صبح کو یا شام کو چلنا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور جنت میں ایک قدم برابر یا کمان کے فاصلہ کے برابر جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اگر جنتی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا کی طرف جھانک کر دیکھے تو ساری زمین روشن ہو جائے، اور خوشبو بکھر جائے اور جنت کی

اوڑھنی دنیا اور اس کے اندر کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1486

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدُ الْجَنَّةِ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّ لَا يُسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوْلُ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں جو شخص بھی داخل ہو گا دوزخ میں اس کا ٹھکانہ اس کو دکھلایا جائے گا اگر وہ برائی کرتا، تاکہ وہ زیادہ شکر کرے اور جو شخص بھی دوزخ میں داخل کیا جائے گا اس کو جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھلایا جائے گا اگر وہ نیکی کرتا تاکہ اس کو حسرت ہو۔ قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ کون شخص حاصل کرے گا آپ نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ

میرا خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی شخص مجھ سے اس بات کے متعلق سوال نہیں کرے گا۔ اس سبب سے کہ میں نے تم کو حدیث پر بہت زیادہ حریص دیکھا قیامت کے دن میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق حاصل کرنے والا وہ شخص ہو گا جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خلوص دل سے کہا ہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1487

جلد: جلد سوم

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ كَبُورًا فَيَقُولُ اللَّهُ أَذْهَبَ فَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَأَى فَيَقُولُ أَذْهَبَ فَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَأَى فَيَقُولُ أَذْهَبَ فَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشْرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشْرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ تَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْبَلَدُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ يَقُولُ ذَاكَ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس شخص کو جانتا ہوں، جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا وہ آدمی ہو گا جو دوزخ سے اوندھے منہ نکلے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائیں گے جاو جنت میں داخل ہو جاو وہ جنت میں آئے گا اس کو خیال آئے گا کہ وہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ لوٹ

کر آئے گا اور عرض کرے گیارب میں نے اس کو بھرا ہوا پایا۔ اللہ فرمائیں گے کہ جا اور جنت میں داخل ہو جاوہ جنت میں جائیگا تو اس کو خیال ہو گا کہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ دوبارہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گیارب میں نے اس کو بھرا ہوا پایا۔ اللہ فرمائیں گے کہ جا اور جنت میں داخل ہو جاوہ جنت میں جائیگا تو اس کو خیال ہو گا کہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ دوبارہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا کہ میں نے اس کو بھرا ہوا پایا اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ جا جنت میں داخل ہو جا میں تیرے لیے دنیا کے برابر اور اس کے دس گنا ہے یا فرمایا کہ تیرے لیے دنیا کی مثل دس گنا ہے۔ وہ کہے گا کہ آپ مجھ سے مذاق کرتے ہیں یا ہنسی کرتے ہیں حالانکہ آپ بادشاہ ہیں۔ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور کہا جاتا تھا کہ یہ جنت والوں کا ادنیٰ مرتبہ ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلبجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدن تبارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1488

جلد : جلد سوم

راوی :

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَفَعَتْ أَبَا طَالِبٍ بَشَىءٌ

مسدد، ابو عوانہ، عبد الملک، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو طالب کو کچھ فائدہ پہنچایا۔

راوی :

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کبھی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

حدیث 1489

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید و عطاء بن یزید، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تَصَارُونَ فِي الشَّسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تَصَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مَنْ أَتَاهَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَا كُنَّا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا أَتَانَا رَبُّنَا عَرَفْنَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُضْرَبُ جِسْمُ جَهَنَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ دُعَائِي الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَبِهِ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ أَمَّا رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهَا لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمِهَا إِلَّا اللَّهُ فَتَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ مِنْهُمْ النُّبُقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْبُخْرَدُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَائِ بَيْنَ عِبَادِهِ وَارَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ ارَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنْهُ مَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ أَثَرِ السُّجُودِ فَيُخْرِجُوهُمْ قَدْ امْتَحَشُوا فَيَصُبُّ عَلَيْهِمْ مَائٌ يُقَالُ لَهُ مَائُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحَبَّةِ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا

رَبِّ قَدْ قَسَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذِكَاؤُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ فَيَقُولُ لَعَلَّكَ إِنِّ اعْطَيْتُكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرُهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرُهُ فَيَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرُهُ وَيَذَكُّ ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنِّ اعْطَيْتُكَ ذَلِكَ تَسْأَلَنِي غَيْرُهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرُهُ فَيُعْطِي اللَّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاقِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرُهُ فَيَقَرُّ بِهِ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ثُمَّ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرُهُ وَيَذَكُّ ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشَقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالْدُخُولِ فِيهَا فَإِذَا دَخَلَ فِيهَا قِيلَ لَهُ تَبَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَبَنَّى ثُمَّ يَقَالُ لَهُ تَبَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَبَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانَةُ فَيَقُولُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُلًا قَالَ عَطَاءُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِهِ حَتَّى اتَّهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ مِثْلَهُ مَعَهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید و عطاء بن یزید، ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے آپ نے فرمایا کہ تمہیں آفتاب دیکھنے سے نقصان پہنچتا ہے جبکہ اس پر بادل نہ ہوں لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں چاند دیکھنے سے لیلیۃ القدر میں تکلیف ہوتی ہے جبکہ اس پر بادل نہ ہوں لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ تم قیامت کے دن اسی طرح دیکھو گے اللہ لوگوں کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ جو شخص جس چیز کی عبادت کرتا تھا اس کے ساتھ ہو جائے چنانچہ سورج کی عبادت کرنے والا سورج کے ساتھ اور چاند کی عبادت کرنے والا چاند کے ساتھ اور بتوں کی عبادت کرنے والا بتوں کے ساتھ اور یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں اس امت کے منافق بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے پاس اس کے علاوہ صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے پھر اللہ فرمائے گا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ہم اسی جگہ رہیں گے جب تک کہ ہمارا پروردگار آئے گا تو ہم لوگ اس کو پہچان لیں گے پھر اللہ ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے اور کہے گا میں تمہارا پروردگار ہوں وہ لوگ کہیں گے کہ تو ہمارا پروردگار ہے اور وہ لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کا پل قائم کیا جائے گا سب سے پہلے میں گزروں گا اور تمام رسولوں کی دعا اس دن اللھم سلم سلم ہوگی اور اس کے ساتھ سعدان کے کانٹے ہوں کیا تم نے

سعدان کے کانٹے دیکھیں گے؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کہ وہ سعدان کے کانٹے کی طرح ہوں گے مگر اس کی بڑائی کی مقدار اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ کانٹے ان کو ان کے اعمال کے موافق اچک لیں گے ان میں سے بعض اپنے عمل کے باعث ہلاک ہونے والے ہوں گے اور بعض کے اعمال رائی کے برابر ہوں گے وہ نجات پائے گا یہاں تک کہ جب اللہ اپنے بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو جائے گا اور لا الہ الا اللہ کی شہادت دینے والوں میں سے جو شخص کو نکالنا چاہے گا فرشتوں کو حکم دے گا کہ ان کو جہنم سے نکالیں، فرشتے ان کو سجدے کے نشانات کے باعث پہچان لیں گے اور اللہ نے آگ کو حرام کر دیا ہے کہ وہ مسلمان کے سجدے کے نشان کو کھائے۔ چنانچہ فرشتے ان کو نکال لیں گے اس حال میں کہ وہ کوئلہ کی طرح ہوں گے پھر ان پر پانی بہایا جائے گا جسے ماء الحیات کہا جاتا ہے اور وہ اس طرح تروتازہ ہو جائیں گے کہ جس طرح کہ دریا کے کنارے کوڑے کرکٹ میں دانہ لگتا ہے ایک شخص دوزخ کی طرف رخ کر کے کھڑا رہے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار اس کی ہوانے جھلسا دیا ہے اور اس کی چمک نے جلادیا ہے اس لیے میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے پس وہ اللہ سے دعا کرتا رہے گا اللہ فرمائیں گے کہ اگر میں تم کو یہ دیدوں تو مجھے امید ہے کہ تو اس کے علاوہ بھی مانگے گا وہ عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم میں اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگوں گا چنانچہ اس کا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے گا پھر اس کے بعد عرض کرے گا کہ اے رب مجھے جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا اللہ فرمائیں گے کیا تو نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس کے علاوہ مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا اے آدم تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے عہد شکنی کی وہ اسی طرح دعا کرتا رہے گا اللہ فرمائے گا کہ مجھے امید ہے کہ اگر میں تجھ کو یہ دیدوں تو اس کے علاوہ تو مجھ سے سوال نہ کرے گا وہ شخص عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم اب اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہ کروں گا پھر اللہ سے عہد و پیمان باندھے گا کہ اس کے سوا کچھ نہیں سوال کرے گا پس اللہ اس کو جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا پس جب اس چیز کو دیکھے گا جو جنت میں ہے تو جب تک اللہ چاہے گا وہ خاموش رہے گا پھر عرض کیا یا رب مجھے جنت میں داخل کر دے۔ پھر اللہ فرمائیں گے کہ تو نے نہیں کہا تھا کہ اب اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگوں گا افسوس اے ابن آدم۔ تو نے وعدہ خلاف کیا وہ عرض کرے یا رب مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا۔ وہ اسی طرح دعا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنسے گا جب اللہ ہنسے گا تو جنت میں داخل کر دے گا جب وہ جنت میں داخل ہو جائے گا تو اللہ فرمائیں گے کہ اپنی آرزو بیان کر چنانچہ وہ آرزو بیان کرے گا یہاں تک کہ اس کی تمام آرزوئیں ختم ہو جائے گا تو اللہ اس سے فرمائے گا کہ یہ تیری آرزو ہے اور اتنا ہی اور بھی۔ ابو ہریرہ نے کہا کہ یہ مرد جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والوں میں ہو گا۔ عطاء کا بیان ہے کہ ابو سعید خدری ابو ہریرہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حدیث میں کوئی اختلاف نہیں کیا، یہاں تک کہ جب ہذا الک و مثله معہ تک پہنچے تو ابو سعید نے کہا کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہذا و عشر و امثالہ۔ ابو ہریرہ نے کہا کہ میں نے مثله معہ کو یاد رکھا۔

حوض کوثر کا بیان۔ الخ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1490

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، سلیمان، شقیق، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْبَغِيرَةِ قَالَ سَبَعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَيُرْفَعَنَّ مَعِيَ رَجُلٌ مِنْكُمْ ثُمَّ لِيُخْتَلَجَنَّ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بَعْدَكَ تَابَعَهُ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَقَالَ حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، سلیمان، شقیق، عبد اللہ بن مسعود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ، ابو وائل، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا تم میں سے چند لوگ میرے سامنے لائے جائیں گے اور پھر مجھ سے علیحدہ ہو جائیں گے تو میں کہوں گا کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت میں سے ہیں تو مجھے جواب ملے گا تم نہیں جانتے جو کچھ ان لوگوں نے کیا تمہارے بعد۔ عاصم نے ابو وائل، حضرت حذیفہ نے نبی صلی اللہ سے نقل کیا ہے۔

راوی : یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، سلیمان، شقیق، عبد اللہ بن مسعود

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1491

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا مَكْمُ حَوْضٍ كَمَا بَيْنَ جَرَبَائٍ وَأَذْرَحٍ

مسدد، یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمہارے سامنے حوض ہوگا جتنی دوری جرباء اور اذرح کے درمیان ہے۔

راوی : مسدد، یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1492

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر، وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْكَوْثَرُ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ قُلْتُ لِسَعِيدٍ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ

فَقَالَ سَعِيدُ النَّهْرُ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ

عمر بن محمد، ہشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کوثر خیر کثیر ہے جو اللہ نے آپ کو دی ہے ابوبشر کا بیان ہے کہ میں نے سعد سے کہا کہ گمان لوگ کرتے ہیں کہ جنت میں ایک نہر ہے سعید نے کہا کہ وہ نہر جو جنت میں ہے مجملہ خیر کے ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء کیا ہے۔

راوی : عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1493

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَدْرَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے حوض کی مقدار اتنی مسافت ہے جتنی ایلہ اور صنعائے یمن کے درمیان ہے اور وہاں لوٹے اتنی تعداد میں ہیں جتنے کہ آسمان کے ستارے ہیں۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1494

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ مَاءُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْبُسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنْجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا فَلَا يَظْطَأُ أَبَدًا

سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا حوض تین مہینوں کی مسافت کے برابر ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں جو شخص اس سے پی لے اس کو کبھی پیاس نہ لگے گی۔

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1495

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا هُدُبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا

هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ قَبَابُ الدَّرِّ الْمَجُوفِ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ فَإِذَا طِينُهُ أَوْ طَيْبُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ شَكِّ هُدْبَةٍ

ابوالولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس بنی صلی اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں جنت میں سیر کر رہا تھا تو ایک نہر کے پاس پہنچا جس کے دونوں طرف کھوکھلے موتیوں کے گنبد بنے ہوئے ہیں میں نے پوچھا کہ اے جبریل یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہی حوض کوثر ہے جو آپ کے رب نے آپ کو عطاء کیا ہے اس کی مٹی یا خوشبو مشک کی تھی، ہدبہ کو شک ہوا (کہ آپ نے طین یا طیب میں سے کونسا لفظ فرمایا)

راوی: ابوالولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1496

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، وہیب، عبد العزیز، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَرْدَنَّ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي الْحَوْضَ حَتَّى عَرَفْتُهُمْ اخْتَلَجُوا دُونِي فَأَقُولُ أَصْحَابِي فَيَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

مسلم بن ابراہیم، وہیب، عبد العزیز، انس بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگ حوض کوثر پر اتریں گے یہاں تک کہ میں ان کو پہچان لوں گا وہ میرے سامنے سے کھینچ کر لے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ میری امت کے لوگ ہیں اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا ہے۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1497

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَى شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَطْبَأْ أَبَدًا لِيَرَدَنَّ عَلَى أَقْوَامٍ أَعْرَفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَبَعَنِي التُّعْبَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ فَقَالَ هَكَذَا سَبَعَتْ مِنْ سَهْلٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لَسَبَعْتُهُ وَهُوَ يَزِيدُ فِيهَا فَأَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِبْنٍ غَيْرِ بَعْدِي وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سُحْقًا بَعْدًا يُقَالُ سَحِيقٌ بَعِيدٌ سَحَقَهُ وَأَسَحَقَهُ أَبْعَدَهُ وَقَالَ أَحَدُ بَنِي شَيْبٍ بَنِ سَعِيدٍ الْحَبِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيُحَلَّلُونَ عَنِ الْحَوْضِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحَلَّلُونَ وَقَالَ عَقِيلٌ فَيُحَلَّلُونَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ اور جو شخص میرے پاس سے گزرے گا وہ پئے گا اور جس نے پی لیا تو اس کو کبھی پیاس نہ لگے گی میرے سامنے کچھ لوگ اتریں گے جن کو میں پہچان لوں گا اور وہ لوگ مجھے پہچان لیں گے پھر میرے اور ان کے درمیان

(پردہ) حائل ہو جائے گا ابو حازم نے بیان کیا کہ مجھ سے نعمان بن ابی عیاش نے سنا تو کہا کیا تم نے سہل سے اسی طرح سنا ہے میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا ہاں میں ابو سعید خدری پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو اتنا زیادہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں کہوں گا کہ یہ لوگ مجھ سے ہیں پس کہا جائے گا کہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد ان لوگوں نے کیا کیا ہے میں کہوں گا کہ اللہ کی رحمت سے بعید ہو وہ شخص جس نے میرے بعد تبدیلی کی۔ ابن عباس نے کہا کہ سحقا سے مراد بعد ہونا ہے سحیق بعید کے معنی میں ہے اور اسحاق کے معنی ہیں اس کو دور کیا اور احمد بن شعیب بن سعید الجبلی نے بواسطہ سعید جبلی، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے نقل کیا وہ حدیث بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مری امت میں کچھ لوگ میرے سامنے قیامت کے دن اتریں گے پھر وہ حوض کوثر سے جدا کر دیئے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یا رب یہ میری امت کے لوگ ہیں تو جواب ملے گا کہ تمہیں اس کا علم نہیں جو ان لوگوں نے تمہارے بعد نئی بات پیدا کی وہ لوگ دین سے پھر گئے تھے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابو حازم، سہل بن سعد

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1498

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيَحْلَتُونَ عَنْهُ فَاَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أُحَدِّثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا عَلَيَّ أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ حوض پر اتریں گے پھر وہ اس سے جدا کر دیئے جائیں گے تو

میں کہوں گا کہ اے رب یہ میری امت کے لوگ ہیں اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تمہیں اس کا علم نہیں جو تمہارے بعد ان لوگوں نے نئی بات پیدا کی۔ وہ لوگ دین سے پھر گئے اور شعیب نے زہری سے نقل کیا کہ حضرت ابو ہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فیجلون کا لفظ نقل کیا ہے اور زبیدی نے بواسطہ زہری، محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1499

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا قَائِمٌ اِذَا زُمرَةٌ حَتَّى اِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ هَلُمَّ فَقُلْتُ اَيْنَ قَالَ اِلَى النَّارِ وَاللهِ قُلْتُ وَمَا شَأْنُهُمْ قَالَ اِنَّهُمْ ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى اَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى ثُمَّ اِذَا زُمرَةٌ حَتَّى اِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ اَيْنَ قَالَ اِلَى النَّارِ وَاللهِ قُلْتُ وَمَا شَأْنُهُمْ قَالَ اِنَّهُمْ ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى اَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى فَلَا اُرَاكَ يَخْلُصُ مِنْهُمْ اِلَّا مِثْلُ هَبْلِ النَّعَمِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اس اثناء میں کہ میں کھڑا ہوں تو ایک گروہ پر نظر پڑے گی، یہاں تک کہ جب میں انہوں نے پہچان لوں گا تو میرے اور ان کے درمیان سے ایک آدمی نکلے گا وہ کہے گا کہ چلو میں کہوں گا کہاں؟ وہ کہے گا کہ دوزخ کی طرف۔ میں کہوں گا کہ ان کا کیا حال ہے وہ کہے گا کہ آپ کے بعد یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے تھے، پھر ایک گروہ پر نظر پڑے گی یہاں تک کہ جب میں ان کو پہچان لوں گا تو ایک آدمی میرے اور ان کے دوزخ کی طرف۔ خدا کی قسم میں کہوں گا کہ ان کا کیا حال ہے؟ وہ کہے گا کہ یہ آپ کے بعد الٹے پاؤں پھر گئے تھے میں گمان

کرتا ہوں ان میں سے صرف بغیر چرواہے کے اونٹ کے برابر (کم) نجات پائیں گے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1500

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى حَوْضٍ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض کوثر پر ہے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبد الملک، جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبد الملک، جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبد الملک، جندب رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أَحَدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْبَيْتِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمَذْبَحِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي
وَاللَّهِ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ
تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ
باہر تشریف لائے تو احد والوں پر آپ نے نماز پڑھی، جس طرح مردے پر پڑھتے ہیں پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں

تمہارا پیش خیمہ ہوں، اور اللہ کی قسم کہ میں اپنے حوض کی طرف اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں یا زمین کی کنجیاں دی گئیں ہیں اور خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق اس بات کا اندیشہ نہیں کہ میرے بعد شریک کرنے لگو گے لیکن میں ڈرتا ہوں کہ تم اس کے حصول میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے۔

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1503

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَوْضَ فَقَالَ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْدُ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْاَوَّلَانِ قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْدُ دُتِرَى فِيهِ الْآيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ

علی بن عبد اللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے حوض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس قدر مدینہ اور صنعاء کے درمیان ہے اور ابن ابی عدی نے شعبہ سے انہوں نے معبد بن خالد سے انہوں نے حارثہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا کہ آپ کے حوض کا فاصلہ صنعاء اور مدینہ کے درمیان فاصلہ ہے ان سے دستور نے کہا کہ تم نے وہ نہیں سنا جو ادنیٰ نے کہا ہے؟ کہا نہیں دستور نے کہا کہ اس میں برتن ستاروں کی طرح نظر آئیں گے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

حدیث 1504

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ نَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمَنْ أُمَّتِي فَيَقَالُ هَلْ شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ وَاللَّهِ مَا بَرَحُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا أَعْقَابَكُمْ تَنْكُصُونَ تَرْجِعُونَ عَلَى الْعَقَبِ

سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض کوثر پر رہوں گا یہاں تک کہ میں دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے اور کچھ لوگ میرے سامنے سے پکڑ کر لے جائیں گے تو میں عرض کروں گا، یارب وہ مجھ سے ہیں اور میری امت میں ہیں، تو جواب دیا جائے گا کہ کیا تم جانتے ہو جو ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا ہے؟ خدا کی قسم یہ الٹے پاؤں پھرتے رہے ہیں ابن ابی ملیکہ دعا کرتے تھے کہ یا اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ ہم الٹے پاؤں پھریں یا ہم دین کے معاملہ میں فتنہ میں پڑ جائیں۔ اَعْقَابُكُمْ تَنْكُصُونَ کے معنی ہیں تم اپنی ایڑھیوں کے بل واپس ہو جاؤ گے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان...

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان

حدیث 1505

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، ہشام بن عبدالمالک، شعبہ، سلیمان اعش و ہب عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْبَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْعَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ عِلْقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ مَلَكًا فَيُؤَمِّرُ بِأَرْبَعِ بَرَزِقِهِ وَأَجَلِهِ وَشَقِيٍّ أَوْ سَعِيدٍ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ بَاعٍ أَوْ ذِرَاعٍ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ ذِرَاعٍ أَوْ ذِرَاعَيْنِ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا قَالَ آدَمُ إِلَّا ذِرَاعًا

ابوالولید، ہشام بن عبدالمالک، شعبہ، سلیمان اعش و ہب عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے جو صادق و مصدوق ہیں فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک جمع رہتا ہے پھر یہ چالیس دن میں بستہ خون کی شکل میں ہو جاتا ہے، پھر چالیس دن میں گوشت کا لو تھڑا ہو جاتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ فرشتہ کو بھیجتا ہے کہ اور چار چیزوں یعنی رزق، موت، بد بخت یا نیک بخت ہونے کے متعلق لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے بخدا تم میں ایک یا ﴿فرمایا﴾ آدمی دوزخیوں کا کام کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ یا گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے اس پر کتاب ﴿نوشتہ تقدیر﴾ غالب آتی ہے پس وہ جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک شخص جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور

جنت کے درمیان ایک یا دو گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر کتاب غالب آ جاتی ہے پس وہ دوزخیوں کے عمل کرنے لگتا ہے اور دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے، آدم نے الاذراع یعنی صرف ایک گز کا لفظ نقل کیا ہے۔

راوی : ابوالولید، ہشام بن عبد المالك، شعبہ، سلیمان اعمش و ہب عبد اللہ

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان

حدیث 1506

جلد : جلد سوم

راوی :

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَلَّ اللَّهُ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ نُطْفَةٍ أُمِّي رَبِّ عَلَقَةٍ أُمِّي رَبِّ مُضْغَةٍ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَهَا قَالَ أُمِّي رَبِّ أَذْكَرٌ أَمْ أُنْثَى أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

سلیمان بن حرب، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رحم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے وہ عرض کرتا ہے یارب نطفہ ﴿قرار دیا گیا﴾ ہے یارب علقہ ﴿بستہ خون ہو گیا﴾ یارب مضغہ ﴿خون کا لو تھڑا ہو گیا﴾ جب اللہ تعالیٰ ان کی خلقت پوری کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے یارب مرد ہو گا یا عورت، بد بخت ہو گا یا نیک بخت، چنانچہ جس قدر رزق اور زندگی ہو گی وہ اسی وقت لکھ دی جاتی ہے جب وہ اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔

راوی :

قلم اللہ کے حکم پر خشک ہو چکا ہے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

قلم اللہ کے حکم پر خشک ہو چکا ہے۔ الخ

حدیث 1507

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمران بن حسین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّشَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَتَعْرِفُ أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ لَهَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لَهَا يُسَّرَ لَهُ

آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمران بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا جنت والے دوزخیوں سے پہچان لئے جائیں گے آپ نے فرمایا ہاں اس نے عرض کیا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کریں گے آپ نے فرمایا کہ ہر شخص عمل کرتا ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے یا جو چیز اس کے لئے آسان کی گئی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمران بن حسین

اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُسْهِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اس چیز کو جو کرنے والے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذُرَارِيِّ الْمُسْهِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ اس چیز کو زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

حدیث 1510

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن ابرہیم، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَا لَهُ يَهُودًا وَإِنَّمَا يَنْصَرُّانِهِ كَمَا تَنْتَجِبُونَ الْبَهِيمَةَ هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَائِي حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجِدُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

اسحاق بن ابرہیم، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ فطرت ہی پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اس کو نصرانی بنا لیتے ہیں جیسا کہ چوپایہ بچے دیتا ہے، کیا تم اس میں کسی کو کان کٹا پاتے ہو جب تک تم اس کے کان خود نہیں کاٹ دیتے ہو لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے متعلق بتائیں جو کمسنی ہی کی حالت میں مر جائے، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةَ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَخْفَتَهَا وَلِتَنْكِحَ فَإِنَّ لَهَا مَا قَدَّرَ لَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت اپنی بہن کی طلاق نہ چاہے تاکہ اس کی رکابی سے نجات حاصل کرے بلکہ وہ نکاح کر لے اس لئے کہ اس کو وہی ملے گا جو اس کے لئے مقدر ہو چکا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

راوی: مالک بن اسماعیل، اسامہ، ابو عثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَسُولُ أَحَدَى بَنَاتِهِ وَعِنْدَهُ سَعْدُ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ أَنَسٍ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهَا إِلَهُ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أُعْطِيَ كُلٌّ بِأَجَلٍ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

مالک بن اسماعیل، اسما عیل، عاصم، ابو عثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور آپ کے پاس سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی بن کعب اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے کہ آپ کی ایک

صاحبزادی کا بھیجا ہوا ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ان کا ایک بچہ نزع کی حالت میں ہے۔ آپ نے کہلا بھیجا کہ اللہ کی ہی چیز ہے جو اس نے لے لی، اور اللہ ہی کی وہ ہر چیز ہے جو اس نے دی، ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے، لہذا اسے چاہیے کہ صبر کرے اور اسے ثواب سمجھے۔

راوی: مالک بن اسمعیل، اسرائیل، عاصم، ابو عثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

حدیث 1513

جلد: جلد سوم

راوی:

حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ الْجُبَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيبُ سَبِيًّا وَنُحِبُّ الْمَالَ كَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ إِنَّا لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَسَبَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، یونس، زہری، عبد اللہ بن محیریز جمحی، حضرت ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس اثناء میں ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انصار میں سے ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لونڈیوں کے پاس جاتے ہیں اور مال سے محبت کرتے ہیں آپ عزل کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ کرتے ہو اگر تم اس کو نہ کرو تو تم پر کوئی فرق نہیں (یعنی تمہارا عزل کرنا اور نہ کرنا برابر ہے) اس لئے کہ جس جان کا پیدا ہونا اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

حدیث 1514

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابوالائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا تَرَكَ فِيهَا شَيْئًا إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا ذَكَرَهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ وَجْهَهُ مَنْ جَهِلَهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الشَّيْءَ قَدْ نَسِيتُ فَأَعْرِفُ مَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ إِذَا غَابَ عَنْهُ فَرَأَاهُ فَعَرَفَهُ

موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابوالائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کے سامنے خطبہ دیا تو قیامت تک ہونے والی کوئی بات نہیں چھوڑی، جس کو یاد رکھنا تھا، اس نے یاد رکھا اور جس کو بھولنا تھا وہ بھول گیا اگر میں کوئی ایسی چیز دیکھ لیتا ہوں جس کو میں بھول گیا ہوتا ہوں تو میں اسے ایسے پہچانتا ہوں جس طرح کہ ایک شخص (کسی کو) پہچانتا ہے، جب وہ غائب ہو جاتا ہے پھر اس کو جب دیکھتا ہے تو پہچان لیتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابوالائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُودٌ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ أَوْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَلَا تَتَكَلَّمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا اْعْمَلُوا فِكْلَ مُيَسَّرٍ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ وَاتَّقَى الْآيَةَ

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے زمین کو کرید رہے تھے آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ نہ لکھ دیا گیا ہو جماعت میں سے ایک شخص بولا یا رسول اللہ پھر ہم (اسی پر) بھروسہ کیوں نہ کر لیں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں تم عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کو وہی عمل آسان ہے (جس کے لئے پیدا کیا گیا) پھر آیت ﴿فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ وَاتَّقَى﴾، آخر تک تلاوت فرمائی۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمل خاتمے پر موقوف ہے...

باب : تقدیر کا بیان

عمل خاتمے پر موقوف ہے

راوی: حبان بن موسی، عبد اللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يَدْعَى الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَبَّا حَضَرَ الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَأَثْبَتْنَاهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي تَحَدَّثْتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ فَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَكَأَدَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَرْتَابُ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَانْتَزَعَ مِنْهَا سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ قَدْ انْتَحَرَ فَلَا تَقْتُلْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حبان بن موسی، عبد اللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ کے ساتھ خیبر میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کے متعلق جو اسلام کا دعویٰ کرتا تھا فرمایا کہ اہل نار میں سے ہے جب لڑائی کا وقت آیا تو اس آدمی نے بہت زیادہ ثابت قدمی دکھائی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جس شخص کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ اہل نار میں سے ہے اس نے اللہ کی راہ میں بہت سخت جنگ کی ہے اور اس کی وجہ سے بہت زخمی ہو گیا ہے اب اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سن لو کہ وہ اہل نار میں سے ہے بعض مسلمانوں کو اس میں شبہ ہونے لگا وہ آدمی ابھی اس حال میں تھا کہ اس نے زخم کی تکلیف محسوس کی اس نے اپنا ہاتھ ترکش کی طرف بڑھایا اور اس سے تیر کھینچ کر اپنی گردن میں چھبھو دیا۔ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ رسول اللہ کی خدمت میں دوڑ کر آئے اور ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے آپ کی بات سچ کر دکھلائی فلاں شخص نے اپنی گردن کاٹ کر خود کشی کر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال کھڑے ہو کر اعلان کرے

راوی: حبان بن موسی، عبد اللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : تقدیر کا بیان

عمل خاتے پر موقوف ہے

حدیث 1517

جلد : جلد سوم

راوی : سعید ابن مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَائًا عَنْ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَلَى الْبُشْرَاكِينَ حَتَّى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَجَعَلَ ذُبَابَةً سَيْفِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتُ لِفُلَانٍ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِنَا غَنَائًا عَنْ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا جُرِحَ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلًا أَهْلُ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلًا أَهْلُ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

سعید ابن مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص ایک غزوہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک تھا اور مسلمانوں کی طرف سے بہت شدت سے جنگ کر رہا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا کہ جو کوئی دوزخی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے تو اس کو دیکھ لے، مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کے ساتھ ہو گیا، اور وہ مشرکوں کے ساتھ سختی سے جنگ کر رہا تھا یہاں تک کہ وہ زخمی ہو گیا اور جلدی سے مرنا چاہا، اس نے تلوار کی دھار اپنے سینے پر رکھ کر دبائی یہاں تک کہ وہ موندھوں سے نکل گئی (اور مر گیا) وہ آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں روتا ہوا آیا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ نے فرمایا کیا بات ہے اس نے عرض کیا کہ آپ نے فلاں شخص کے متعلق فرمایا تھا کہ جو کوئی دوزخی دیکھنا چاہتا ہے وہ اس کو دیکھ لے حالانکہ وہ ہم مسلمانوں کی طرف سے بہت سخت جنگ کرنے والا تھا چنانچہ میں نے سمجھا تھا کہ وہ اس حالت میں نہیں مرے گا، پھر جب وہ زخمی ہوا تو اس نے جلدی مرنا چاہا اور خود کشی کر لی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم نے (اس بات کو سن کر فرمایا) کہ بندہ دوزخیوں کے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے اور (بات یہ ہے کہ) اعمال خاتمی پر موقوف ہیں۔

راوی : سعید ابن مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل

نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان...

باب : تقدیر کا بیان

نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان

حدیث 1518

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّا لَيُتَخَرَّجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

ابو نعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر ماننے سے منع فرمایا، آپ نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو دفع نہیں کرتی صرف اس کے ذریعہ سے بخیل کا مال خرچ ہوتا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِ ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قَدَّرْتُهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ الْقَدَرُ وَقَدْ قَدَّرْتُهُ لَهُ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو میں نے اس کی تقدیر میں نہیں لکھ دی ہے لیکن اسکے پاس تقدیر لاتی ہے اور میں نے وہ (نذر) بھی اسکی تقدیر میں لکھ دی ہے تاکہ بخیل سے (اس کا مال) خرچ کراؤں۔

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی سے ہے...

باب : تقدیر کا بیان

گناہ سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی سے ہے

راوی: محمد بن مقاتل ابو الحسن، عبد اللہ، خالد حذاء، ابو عثمان نہدی حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَذَّائِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَجَعَلْنَا لَا نَصْعَدُ شَرْفًا وَلَا نَعْلُو شَرْفًا وَلَا نَهْبِطُ فِي وَادٍ إِلَّا رَفَعْنَا

أَصَوَاتِنَا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ فَدَنَا مِنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ سَبِيْعًا بَصِيرًا ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً هِيَ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبد اللہ، خالد حذاء، ابو عثمان نہدی حضرت ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک غزوہ میں ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم لوگ جب بھی کسی بلند جگہ پر چڑھتے اور بلند ہوتے یا کسی وادی میں اترتے تو ہم لوگ با آواز بلند تکبیر کہتے، حضرت ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم لوگوں سے قریب ہوئے تو فرمایا کہ اے لوگو، اپنی جانوں پر رحم کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے ہو تم تو اس کو پکارتے ہو جو سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے، پھر فرمایا کہ اے عبد اللہ بن قیس کیا میں تم کو وہ کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے وہ، (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)، ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبد اللہ، خالد حذاء، ابو عثمان نہدی حضرت ابو موسیٰ

معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے۔ الخ

حدیث 1521

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ خَلِيفَةٌ إِلَّا لَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحْضُهُ عَلَيْهِ وَبَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ

وَتَحْصُهُ عَلَيْهِ وَالتَّعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی خلیفہ نہیں بنایا جاتا مگر اس کے لئے دو باطن ہوتے ہیں، ایک باطن تو اس کو خیر کا حکم دیتا ہے اور اس کو رغبت دلاتا ہے، دوسرا باطن اس کو شر کا حکم دیتا ہے اور شر کی طرف ابھارتا ہے اور معصوم وہ ہے جسے اللہ محفوظ رکھے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا اس پر حرام ہے کہ وہ...

باب: تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا اس پر حرام ہے کہ وہ لوٹ جائے۔

حدیث 1522

جلد: جلد سوم

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّهِمْ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الزَّيْنَةِ أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَرَأَى الْعَيْنُ النَّظْرُ وَزَنَا اللِّسَانُ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَهْنَى وَتَشْتَهَى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ وَقَالَ شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (چھوٹے چھوٹے گناہ) کے مشابہ اس سے زیادہ میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا کا حصہ لکھ دیا ہے جس کو وہ یقیناً پائے گا چنانچہ آنکھ کا زنا

دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے، اور نفس کا زنا اس کی تمنا کرنا ہے اور فرج اس کی تصدیق اور تکذیب کرتا ہے اور شہابہ نے بواسطہ وراقی، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے تھا

حدیث 1523

جلد : جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرَى بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةُ الْمَلْعُونَةُ فِي الْقُرْآنِ قَالَ هِيَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ

حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آیت، ﴿وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ﴾ میں روئیا سے مراد آنکھ کا خواب ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس رات دکھایا جس میں بیت المقدس کی طرف لے جائے گئے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ قرآن میں شجرۃ ملعونۃ سے مراد زقوم کا درخت ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے تھا

حدیث 1524

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ سَبَعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيِّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتْلُوْمَنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ آدم اور موسیٰ نے بحث کیچناچہ موسیٰ نے کہا اے آدم، آپ ہمارے باپ ہیں، ہمیں آپ نے محروم کیا اور جنت سے نکلوا یا، آدم علیہ السلام نے کہا اے موسیٰ، تم کو اللہ نے اپنے کلام کے ذریعہ برگزیدہ بنایا اور اپنے ہاتھ سے تمہارے لئے لکھا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جو اللہ نے میری تقدیر میں میری پیدائش سے چالیس سال پہلے لکھ دیا تھا، چنانچہ آدم موسیٰ پر اس بحث میں غالب رہے یہ تین بار آپ نے فرمایا، سفیان نے بواسطہ ابو الزناد، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے مثل نقل کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو اللہ دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں...

باب : تقدیر کا بیان

راوی : محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، ورا د مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ وَرَادٍ مَوْلَى الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْبُغَيْرَةِ اُكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَبَّحْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ فَأَمَلَى عَلَى الْبُغَيْرَةِ قَالَ سَبَّحْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَادًا أَخْبَرَهُ بِهَذَا ثُمَّ وَقَدْتُ بَعْدُ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَسَبَّحْتُهُ يَا مُرُ النَّاسِ بِذَلِكَ الْقَوْلِ

محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، ورا د مغیرہ بن شعبہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ کو لکھ بھیجا کہ مجھے لکھ بھیجو جو تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا ہے چنانچہ مغیرہ نے مجھے لکھوایا، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا (لا الہ الا اللہ)، یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ جسے دے اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور کوشش کرنے والے کو کوشش نفع نہیں پہنچائے گی ابن جریر کا بیان ہے کہ مجھ سے عبدہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یہ ورا د نے بیان کیا، پھر اس کے بعد میں معاویہ کے پاس گیا تو میں نے اس کو دعا پڑھنے کا حکم دیتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، ورا د مغیرہ بن شعبہ

اس شخص کا بیان جو بد بختی کی پستی پر بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو بد بختی کی پستی پر بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ الخ

حدیث 1526

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، سفیان، سبی ابوصالح

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُبَيْحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشِبَاةِ الْأَعْدَائِ

مسدد، سفیان، سبی ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مصیبت کی سختی اور بد بختی کے پانے، اور تقدیر کی برائی اور دشمنوں کے طعنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

راوی : مسدد، سفیان، سبی ابوصالح

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے

حدیث 1527

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَثِيرًا مِمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمَقْلَبِ الْقُلُوبِ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر قسم

اسی طرح کھایا کرتے تھے لاومقلب القلوب یعنی (قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی)۔

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبد اللہ

باب: تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے

حدیث 1528

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن حفص، بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَبِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ الدُّمُّ قَالَ اخْسَأْ فَكُنْ تَعْدُو قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ دَعُهُ إِنَّ يَكُنْ هُوَ فَلَا تُطِيقُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ

علی بن حفص، بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صیاد سے فرمایا کہ میں نے اپنے دل میں ایک بات چھپا رکھی ہے، اس نے کہا کہ وہ دھواں ہے، آپ نے فرمایا خاموش رہ تو اپنی تقدیر سے آگے نہیں بڑھ سکتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اجازت دیجئے تو میں اس کی گردن اڑا دوں، آپ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اگر یہ وہی ہے تو ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے اور اگر وہ نہیں ہے تو اسے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی بھلائی نہیں۔

راوی: علی بن حفص، بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(آیت) آپ کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

(آیت) آپ کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ الخ

حدیث 1529

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نصر، داؤد بن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونَ فَقَالَ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ فِي بَلَدٍ يَكُونُ فِيهِ وَيَبْكُ فِيهِ لَا يَخْرُجُ مِنْ الْبَلَدِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ

اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نصر، داؤد بن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا وہ ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے جس پر چاہتا ہے، مسلمانوں کے لئے اس کو رحمت بنا دیتا ہے، بندہ اگر ایسے شہر میں ہو جہاں طاعون ہو اور وہاں ٹھہرا رہے اور صبر کرتے ہوئے اور کارِ ثواب خیال کرتے ہوئے اس شہر سے نہ نکلے اور وہ یقین کر لے کہ اسے وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے اس کی تقدیر میں لکھ دی ہے تو اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نصر، داؤد بن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ) ہم ہدایت پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ مجھے ہدایت نہ دیتا۔ اگ...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم ہدایت پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ مجھے ہدایت نہ دیتا۔ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقین میں سے ہوتا۔

حدیث 1530

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخُنْدَقِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْ لَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا صَبْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزَلَنِي سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبَّتْ الْأَقْدَامَ إِنَّ لَاقَيْنَاوَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خندق کے دن دیکھا کہ ہمارے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ خدا کی قسم اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا تو نہ ہم روزہ رکھتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، ہم پر سکینہ نازل فرما اور اگر ہم (دشمن کے) مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور مشرکین نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب ان لوگوں نے آزمائش کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا۔

راوی : ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبد اللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ يَحْنُثُ فِي يَمِينٍ قَطُّ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ وَقَالَ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتُ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبد اللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی قسم نہیں توڑتے تھے، یہاں تک کہ اللہ نے کفارہ یمین کی آیت نازل فرمائی اور انہوں نے کہا میں جس چیز کی بھی قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں خیر پاتا ہوں تو میں اسی چیز کو اختیار کر لیتا ہوں جو خیر ہوتی ہے اور میں اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبد اللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

راوی : ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبد الرحمن بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَبْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ سَبْرَةَ لَا تَسْأَلُ إِلَّا مَرَّةً فَإِنَّكَ إِنْ أَوْتَيْتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ

أُوتِيَتْهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنَتْ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفَرْتُ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امارت طلب نہ کر اس لئے اگر تمہیں طلب کرنے کے بعد امارت دیدی گئی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگے تمہیں مل جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے علاوہ میں پاؤ تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور وہ چیز کرو جو اس سے بہتر ہے۔

راوی: ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

حدیث 1533

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالنعمان، حباد بن زید، غیلان بن جریر، ابو بردہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْبِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْبِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْبِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ نَلْبِثَ ثُمَّ أَتَى بِثَلَاثِ دَوْدٍ غُرِّ الدَّرَى فَحَبَلْنَا عَلَيْهَا فَلَبَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا وَاللَّهِ لَا يُبَارِكُ لَنَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْبِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْبِلَنَا ثُمَّ حَبَلْنَا فَأَرْجِعُوا بِنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَزَّلَ كَرُّهُ فَاتَيْنَاهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَبَلْتُكُمْ بَلْ اللَّهُ حَبَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي

ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی کی خدمت میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ آپ سے سواری مانگنے کو آیا تو آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، راوی کا بیان ہے کہ پھر ہم ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں۔ پھر آپ کے پاس تین خوبصورت اونٹنیاں لائی گئیں ہم کو آپ نے اس پر سوار کیا جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا، کہ بخدا ہم کو برکت نہ ہوگی ہم نبی کی خدمت میں سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر ہم کو آپ نے سواری دے دی (تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھول گئے) اس لئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور بخدا میں جب بھی اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں اور جو بہتر ہے وہ کر لیتا ہوں، یا (یہ فرمایا کہ) میں وہ کر لیتا ہوں جو بہتر ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابو بردہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

حدیث 1534

جلد : جلد سوم

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَدَّجَ أَحَدُكُمْ بَيْبِنَهُ فِي أَهْلِهِ أَشَمَّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطَى كَفَّارَتُهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم (ظہور کے اعتبار سے سب سے) آخر میں ہیں (لیکن) قیامت کے دن آگے ہوں گے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھروالوں کے معاملہ میں تمہارا اپنی قسموں پر مصر رہنا زیادہ گناہ کی بات ہے بہ نسبت اس کے کفارہ ادا کر دو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کیا ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

حدیث 1535

جلد : جلد سوم

راوی: اسحق بن ابراہیم، یحییٰ بن صالح، معاویہ، یحییٰ، عکرمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَدَجَّ فِي أَهْلِهِ بَيِّنِينَ فَهُوَ أَكْثَرُ إِثْمًا لِيَبْرِيَعَنِي الْكُفَّارَةُ

اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن صالح، معاویہ، یحییٰ، عکرمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھروالوں کے معاملہ میں قسم پر مصر رہے تو وہ بہت گناہ گار ہے اس کو چاہیے کہ قسم کو پاک کرے یعنی کفارہ ادا کرے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، یحییٰ بن صالح، معاویہ، یحییٰ، عکرمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وایم اللہ (یعنی قسم ہے خدا کی) فرمانا...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وایم اللہ (یعنی قسم ہے خدا کی) فرمانا

حدیث 1536

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ تَطْعُنُونَ فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعُنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَإِيْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَدِيقًا لِيْلًا مَارَةً وَإِنْ كَانَ لِيَنْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنْ هَذَا لِيَنْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار ابن عمر نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اسامہ بن زید کو اس کا امیر مقرر کیا، بعض لوگوں نے ان کی سرداری پر طعن کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اگر تم اس کی سرداری پر طعن کرتے ہو اس سے پہلے اس کے باپ کی سرداری پر بھی طعن کر چکے ہو قسم خدا کی وہ امارت کا مستحق تھا اور لوگوں میں میرے نزدیک وہ زیادہ محبوب تھا اور اس کے بعد یہ (یعنی حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) لوگوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار ابن عمر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَبِينُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم یہ تھی، لا ومقلب القلوب (قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی)۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

راوی: موسیٰ، ابو عوانہ، عبد المالك، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُ بِنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

موسیٰ، ابو عوانہ، عبد المالك، جابر بن سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب قیصر ہلاک ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اور جب کسری ہلاک ہو گیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

راوی : موسیٰ، ابو عوانہ، عبد المالك، جابر بن سمرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1539

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب کسری ہلاک ہو گیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے محمد کی امت خدا کی قسم اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ أَنَّهُ سَبَعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن الخطاب کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بجز میری جان کے تمام چیزوں سے زیادہ مجھ کو محبوب ہیں تو آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے (تمہارا ایمان کامل نہیں) جب تک کہ میں تمہاری جان سے زیادہ تمہیں محبوب نہ ہوں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اب خدا کی قسم آپ مجھ کو میری جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما کہ اب اے عمر (تیرا ایمان کامل ہو گیا)

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1542

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَقْفَهُهُمَا أَجَلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فاقضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأُذِنَ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ ذَنْيَ بِأَمْرَاتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى أَمْرَاتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرُدَّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمْرُ أُنَيْسٍ الْأُسْلَسِيُّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةً الْآخَرَ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ دو آدمی رسول اللہ کی خدمت اقدس میں جھگڑتے ہوئے آئے ان میں ایک نے کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اور ہمیں اجازت دیجئے کہ میں عرض کروں، آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اسکے ہاں مزدور تھا مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے میرے بیٹے نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے میں نے سو بکری اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اس کو چھڑایا، پھر میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو ان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا سنگسار تو اسکی بیوی کو کیا جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تمہارا فیصلہ اللہ کے مطابق کروں گا تمہاری بکری اور لونڈی تمہیں واپس کی جاتی ہیں اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اس دوسرے کی بیوی کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کر دیا جائے اس نے اعتراف کر لیا تو اسکو رجم کر دیا گیا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1543

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، وہب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ أَسْلَمٌ وَغَفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ تَيْمٍ وَعَامِرٍ بَنِي

صَعَصَعَةً وَغُطْفَانَ وَأَسَدٍ خَابُوا وَخَسِمُوا قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

عبد اللہ بن محمد، وہب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر اسلم اور غفار اور مزنیہ اور جہینہ (قبیلوں کے نام ہیں) قبیلہ تمیم اور عامر بن صعصعہ اور غطفان اور اسد سے بہتر ہوں تو وہ لوگ گھائے اور نقصان میں ہوں، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، وہب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1544

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حبیّد ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حُبَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا فَجَاءَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا كُمْ وَهَذَا أُهْدِي لِي فَقَالَ لَهُ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَنَظَرْتُ أَيُّهُدَى لَكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا أُهْدِي لِي أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَهُ لِيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا فَوَالَّذِي نَفْسِي مُحَبَّدٌ بِيَدِهِ لَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْبِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ بَعِيدًا جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَائِي وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةٌ جَاءَ بِهَا لَهَا خَوَازٍ وَإِنْ كَانَتْ شَاةً جَاءَ بِهَا تَيْعَرٌ فَقَدْ بَلَغْتُ فَقَالَ أَبُو حُبَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حَتَّى إِذَا

لَنَنْظُرَ إِلَى عُمْرَتَا ابْنَيْهِ قَالَ أَبُو حَئِبٍ وَقَدْ سَبَّحَ ذَلِكَ مَعِيَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلُّوهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو عامل بنا کر بھیجا، عامل جب اپنے کام سے فارغ ہو چکا تو آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ، یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ بھیجا گیا ہے، آپ نے فرمایا کہ تم اپنے باپ اور اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھے رہے پھر دیکھتے کہ تجھے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، پھر رسول اللہ عشاء کے وقت نماز کے بعد کھڑے ہوئے، تشہد پڑھا اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا، اما بعد، عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل بنا کر بھیجتے ہیں وہ ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ کی تحصیل کا ہے اور یہ ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے، وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز اس میں رکھ لے گا تو قیامت کے دن وہ اس چیز کو اس طرح لے کر آئے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہوگی، اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلا تا ہوا اور اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور بکری ہے تو وہ ممیاتی ہوئی آئے گی، میں نے (تم لوگوں) کو پہنچا دیا ہے، ابو حمید کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا یہاں تک کہ ہم لوگوں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، ابو حمید نے کہا کہ میرے ساتھ اس کو زید بن ثابت نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، ان سے پوچھ لو۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1545

جلد : جلد سوم

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر وہ تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1546

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، معرور، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ يَقُولُ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قُلْتُ مَا شَأْنِي أَيَّرِي فِي شَيْءٍ مَا شَأْنِي فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسْكُتَ وَتَغَشَّيَنِي مَا شَاءَ اللَّهُ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

عمر بن حفص، حفص، اعش، معرور، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کی خدمت میں پہنچا، اس وقت آپ کعبہ کے سایہ میں فرما رہے تھے کہ وہ لوگ گھاٹے میں ہیں قسم ہے کعبہ کی وہ لوگ گھاٹے میں ہیں، میں نے عرض کیا کہ میری کیا حالت ہے؟ کیا مجھ سے کوئی بات نظر آئی ہے؟ کیا بات ہے؟ چنانچہ میں آپ کے پاس بیٹھ گیا اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے، میں خاموش نہ کر سکا اور جب تک اللہ نے چاہا مجھ پر غم کی کیفیت طاری رہی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہ کون لوگ ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو زیادہ مال والے ہیں مگر وہ جو اس طرح اور اس

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ مَبْعَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ أَخْبَائِي أَوْ خِبَائِي أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذُلُّوا مِنْ أَهْلِ أَخْبَائِكَ أَوْ خِبَائِكَ شَكَ يَحْيَى ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ أَهْلُ أَخْبَائِي أَوْ خِبَائِي أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَعْرُؤُوا مِنْ أَهْلِ أَخْبَائِكَ أَوْ خِبَائِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مَسِيكٌ فَهَلْ عَلَى حَرْجٍ أَنْ أُطِيعَ مِنَ الَّذِي لَهُ قَالَ لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک وقت تھا کہ) کہ روئے زمین پر مجھے سب سے پسند یہ تھا کہ آپ کے خیمے والے (یعنی آپ کے تابع لوگ) ذلیل ہوں لیکن آج مجھے اس سے زیادہ پسندیدہ کوئی بات نہیں کہ آپ کے خیمے کے لوگ غالب رہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اس میں ابھی اور ترقی ہوگی، ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے کیا میرے لئے اس بات میں کوئی حرج نہیں، اگر میں اس کے مال میں سے (اس کی اولاد کو) کھلاؤں، آپ نے فرمایا نہیں بشرطیکہ دستور کے مطابق ہو۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم، ابراہیم کے والد، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَبْعُتْ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضِيفٌ ظَهَرَ إِلَى قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ يَمَانٍ إِذْ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ أَفَلَمْ تَرْضَوْا أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم، ابراہیم کے والد، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمنی چڑے کے ایک خیمہ سے اپنی پیٹھ لگائے ہوئے بیٹھے تھے تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ تم اس بات پر راضی ہو کہ تم اہل جنت کا چوتھا حصہ ہو لوگوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم لوگ پسند کرتے ہو کہ تم اہل جنت کا تیسرا حصہ ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ تم لوگ اہل جنت کے نصف ہوں گے۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم، ابراہیم کے والد، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ عبد الرحمن، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَبَّأْتُ أَصْبَحَ جَائِعًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ عبد الرحمن، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو قتل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا اور وہ اس کو بار بار پڑھ رہا تھا جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ شخص (اس سورت کی تلاوت) کو کم سمجھ رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ (سورت) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ عبد الرحمن، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابوسعید

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1552

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَبُوهَا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم رکوع اور سجدے کو پورا کرو قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ میں تمہیں پیچھے سے دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

راوی : اسحق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

حدیث 1553

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا أَوْلَادٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اسحاق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصاری کی ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی جس کے ساتھ اس کی اولاد تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم لوگوں میں مجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو، آپ نے یہ تین بار فرمایا۔

راوی : اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

حدیث 1554

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصُحُّ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اس وقت وہ گھوڑے پر سوار تھے، اور اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، آپ نے فرمایا خبردار اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ اپنے باپوں کی قسم کھاؤ جس شخص کو قسم کھانا ہے تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

حدیث 1555

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاهُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا كَرًا وَلَا آثَرًا قَالَ مُجَاهِدٌ أَوْ أَثَرًا مِنْ عِلْمٍ يَأْتُرُ عُلَمَاءًا تَابَعَهُ عَقِيلٌ وَالرُّبَيْدِيُّ وَإِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر کا بیان ہے کہ قسم ہے خدا کی جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے نہ قصد اور نہ بھول کر میں نے (باپ کی) قسم کھائی، مجاہد نے کہا، او اثارہ من علم سے مراد یا اثر علماء ہے، عقیل وزبیدی اور اسحاق کلبی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور ابن عیینہ اور معمر نے بواسطہ سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

حدیث 1556

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپوں کی قسم نہ کھایا کرو

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

حدیث 1557

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابو قلابہ، قاسم تمیمی، زہدم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زُهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وَذَوِّ الْإِخَائِ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فِيهِ لَحْمٌ دَجَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ اللَّهُ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مِنَ السَّوَالِ فَدَعَاهُ إِلَى الطَّعَامِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَدَرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَكُلُهُ فَقَالَ قُمْ فَلَا حَدِّثَنَّكَ عَنْ ذَلِكَ إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْبِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْبِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْبِلُكُمْ عَلَيْهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهَبٍ إِبِلٍ فَسَأَلْنَا عَنْهُ فَقَالَ آيَنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَنَا بِخَمْسِ ذُودٍ عُرِّ الدُّرَى فَلَبَّيْنَا انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْبِلُنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْبِلُنَا ثُمَّ حَبَلْنَا تَغْلِفُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَاللَّهِ لَا نَفْدَحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا أَتَيْنَاكَ لِتَحْبِلَنَا فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْبِلَنَا وَمَا عِنْدَكَ مَا تَحْبِلُنَا فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أَنَا حَبَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَلَكُمْ وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابو قلابہ، قاسم تمیمی، زہدم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جرم اور اشعریوں کے قبیلوں کے درمیان بھائی چارہ اور دوستی تھی ہم ابو موسیٰ اشعری کے پاس تھے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا، بنی تمیم کا ایک شخص ان کے پاس تھا جس کا رنگ سرخ تھا اس کو کھانے پر بلایا تو اس نے کہا کہ میں نے اس کو نجاست کھاتے ہوئے دیکھا ہے تو

میری طبیعت متغیر ہو گئی میں نے قسم کھائی کہ مرغی نہیں کھاؤں گا، انہوں نے کہا کہ اٹھ میں تجھ سے اس کی بابت حدیث بیان کروں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لئے آیا آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں تمہیں سوار نہیں کروں گا، اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال غنیمت کے اونٹ آئے آپ نے ہمارے متعلق دریافت فرمایا کہ اشعری کہاں ہیں؟ اور ہمارے لئے پانچ اچھی اونٹنیوں کے دینے کا حکم دیا، جب ہم چلے تو ہم نے کہا کہ ہم نے یہ کیا کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی تھی کہ ہم سواری نہیں دیں گے اور نہ ان کے پاس کوئی سواری ہے، جس پر ہمیں سوار کریں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سواری عنایت کی شاید ہم قسم بھول گئے، خدا کی قسم اس صورت میں ہم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ہم لوگ آپ کے پاس واپس لوٹے تو ہم لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ ہم آپ کے پاس سواری کی غرض سے آئے تھے، آپ نے قسم کھائی کہ ہم لوگوں کو سواری نہیں دیں گے، اور نہ آپ کے پاس کوئی چیز ہے جس پر آپ سوار کریں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا لیکن اللہ نے تمہیں سوار کیا، بخدا میں کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور اس کے سوا دوسری بات میں بھلائی ہو تو میں اس صورت کو اختیار کرتا ہوں جو بہتر ہے اور میں قسم توڑ دیتا ہوں۔

راوی: قتیبہ، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، قاسم تمیمی، زہد

کوئی شخص لات وعزی کے بتوں کی قسم نہ کھائے۔۔۔

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

کوئی شخص لات وعزی کے بتوں کی قسم نہ کھائے۔

حدیث 1558

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيُقْلَلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرَكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص قسم کھائے اور قسم میں لات و عزی کا نام لے تو اسے لا الہ الا اللہ کہنا چاہیے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آجوا کھیلیں تو اس کو صدقہ دینا چاہیے (تاکہ اس کے قولی گناہ کا کفارہ ہو جائے)۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر قسم کھلائے قسم کھانے کا بیان ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

بغیر قسم کھلائے قسم کھانے کا بیان

حدیث 1559

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَيَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْبَيْتِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتِمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلِ فَرَمِي بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَتَبَدَّ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہنتے تھے اس کا نگینہ ہاتھ کے اندر کی طرف رہتا چنانچہ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، پھر آپ منبر پر بیٹھے اور اس کو اتار دیا اور فرمایا کہ میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کے نگینہ کو اندر کی طرف رکھتا تھا، پھر اس کو پھینک دیا اور

فرمایا کہ خدا کی قسم میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھائے۔ الخ...

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھائے۔ الخ

حدیث 1560

جلد : جلد سوم

راوی: معلى بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ مِلَّةٍ إِلَّا سَلَامَ فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُدَّ بِهٍ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

معلى بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ملت اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی قسم کھائے تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا تو اس کو جہنم کی آگ میں اس سے عذاب دیا جائے گا اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے مومن کو کفر کے ساتھ متہم کیا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی: معلى بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

حدیث 1561

جلد : جلد سوم

راوی : قبیسہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مِقْرَانَ عَنْ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح
وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مِقْرَانَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ النُّقُصِ

قبیسہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری
سند) محمد بن بشر، غندر، شعیب، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو قسم کے پورا کرنے کا حکم دیا۔

راوی : قبیسہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

حدیث 1562

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ سَمِعْتُ أَبَا عَثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسِلَتْ إِلَيْهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدٌ وَأَبِي أَنَّهُ ابْنِي قَدْ احْتَضَرَهُ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ مُسَيِّ فَلَتَصَبَّرْ وَتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ وَقُبْنَا مَعَهُ فَلَبَّا قَعْدَ رُفِعَ إِلَيْهِ فَأَقْعَدَهُ فِي حَجْرَةٍ وَنَفْسُ الصَّبِيِّ جُثَّتْ فَقَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَإِنَّا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرَّحَمَاءِ

حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید، سعد اور ابی بیٹھے ہوئے تھے تو آپ کی صاحبزادی نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میرا بچہ مرنے کے قریب ہے اس لئے آپ میرے پاس تشریف لائیں، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا کہ اللہ ہی کے لئے ہے جو وہ لے اور جو وہ دے اور ہر چیز اس کے نزدیک مقرر ہے اس لئے وہ صبر کرے اور اس کو ثواب سمجھے۔ پھر (آپ کی صاحبزادی نے) قسم دے کر کہلا بھیجا کہ تشریف لائیں، آپ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے (وہاں پہنچ کر) جب آپ بیٹھے تو وہ بچہ آپ کے پاس لایا گیا، آپ نے اس کو اپنی گود میں بٹھلایا، بچے کی سانس اکھڑ رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ جس بندے کے دل میں چاہتا ہے رکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ صرف اپنے مہربان بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةَ مِنْ الْوَلَدِ تَمْسُهُ النَّارُ إِلَّا تَحَلَّاهُ الْقَسَمِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان کے تین بچے مر جائیں (اور وہ صبر کرے) تو آگ اسے صرف قسم پوری کرنے کے لئے چھوئے گی۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

حدیث 1564

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لِأَبْرَهُ وَأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَاطِئٍ مُسْتَكْبِرٍ

محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کیا میں تم کو جنتی لوگ نہ بتا دوں وہ کمزور اور مظلوم ہیں، اگر وہ کسی بات پر اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اور دوزخ میں جانے والے مغرور اور سرکش اور متکبر لوگ ہیں۔

راوی : محمد بن ثنی، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

جب کوئی شخص کہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا

حدیث 1565

جلد : جلد سوم

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَحْيَى قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَبِينُهُ وَيَبِينُهُ شَهَادَتُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَ وَنَحْنُ غُلَبَاءُ أَنْ نَحْلِفَ بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون لوگ افضل ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے زمانہ کے لوگ پھر وہ لوگ جو اس کے بعد آئیں گے پھر جو لوگ ان کے بعد آئیں گے، پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی شہادت سے سبقت کرے گی، ابراہیم نے بیان کیا کہ ہمارے زمانہ کے لوگ جب کہ ہم کمسن تھے ہم کو گواہی اور عہد میں قسم کھانے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

اللہ بزرگ و برتر کا عہد کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کا عہد کا بیان۔

حدیث 1566

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوائل

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَقْتِطِعُ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ فَمَرَّ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يَحْدِثُكُمْ عَبْدُ اللَّهِ قَالُوا لَهُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ نَزَلَتْ فِيَّ وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بَيْتٍ كَانَتْ بَيْنَنَا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوائل، عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی جھوٹی قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال (یا فرمایا کہ بھائی کا مال) ہضم کرے تو اللہ اس سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر اللہ کا غضب ہوگا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ﴾، یعنی جو لوگ اللہ کے عہد کے ساتھ خریدتے ہیں، سلیمان نے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ اشعث بن قیس گزرے تو پوچھا کہ تم سے عبد اللہ کیا بیان کرتے ہیں لوگوں نے ان کو بتایا تو اشعث نے کہا کہ یہ آیت تو میرے اور میرے ایک ساتھی کے متعلق نازل ہوئی، ہمارے درمیان ایک کنویں کے بارے میں تنازع تھا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوائل

اللہ کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قسم کھانے کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قسم کھانے کا بیان۔

حدیث 1567

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَنَقُولُ قَطُّ قَطُّ وَعِزَّتِكَ وَيُزَوَّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ ہمیشہ (ہل من مزید)، (اور کچھ اور کچھ) کہتی رہے گی، یہاں تک کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھ دے گا تو دوزخ کہے گی بس بس، قسم تیری عزت کی اور اس کے بعض حصے بعض سے مل جائیں گے، شعبہ نے قتادہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی : آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا عمر اللہ کہنے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کسی شخص کا عمر اللہ کہنے کا بیان

حدیث 1568

جلد : جلد سوم

راوی : اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نضیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

النَّبِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ وَكُلَّ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنْ الْحَدِيثِ وَفِيهِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَقَامَ أَسِيدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ لَعَبْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّكَ

اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ افک کے متعلق جب کہ لوگوں نے ان کے متعلق جو کچھ کہنا تھا کہا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی برات ظاہر کر دی۔ ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک ٹکڑا بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور عبد اللہ بن ابی سے بدلہ لینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسید بن حضیر کھڑے ہوئے پھر سعد بن عبادہ کی نسبت کہا کہ قسم ہے خدا کی کہ ہم اس کو قتل کر دیں گے۔

راوی : اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ یمین لغو میں تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ یمین لغو میں تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا۔

حدیث 1569

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا يُؤْخَذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ

أَيُّهَا نَكُم قَالَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي قَوْلِهِ لَا وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهُ

محمد بن ثنی، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آیت، ﴿لَا يُؤْخَذُ كُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ لَا وَاللَّهِ اور بَلَى وَاللَّهِ کہنے کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن ثنی، یحییٰ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1570

جلد : جلد سوم

راوی : خلاد بن یحییٰ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا زُرَّارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسَّوَسْتُ أَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ

خلاد بن یحییٰ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے وسوسہ کو یا دل میں آنے والے خیالات کو معاف کر دیا جب تک کہ اس پر عمل نہ کیا، یا گفتگو نہ کی۔

راوی : خلاد بن یحییٰ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1571

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ہیشم، یامحمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شَهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهَا هُوَ يُخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ آخِرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ لَهُنَّ كُلِّهِنَّ يَوْمَئِذٍ فَمَا سِئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

عثمان بن ہیشم، یامحمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نحر کے دن خطبہ دے رہے تھے اس دوران میں ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گمان کرتا تھا کہ فلاں فلاں رکن سے پہلے فلاں فلاں رکن ہے پھر ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں خیال کرتا تھا کہ فلاں فلاں عمل سے پہلے فلاں فلاں عمل ہے، یہ تین آدمی تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب کر لو، کوئی حرج نہیں اور اس دن آپ سے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کر لو کوئی حرج نہیں۔

راوی : عثمان بن ہیشم، یامحمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1572

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُرْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخِرُ حَلَقَتُ قَبْلَ أَنْ أُذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخِرُ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ لَا حَرَجَ

احمد بن یونس، ابوبکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے طواف زیارت کر لیا ہے، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں دوسرے آدمی نے عرض کیا میں نے ذبح سے پہلے سر منڈا لیا ہے، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، تیسرے نے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے ذبح کر لیا ہے آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1573

جلد : جلد سوم

راوی: اسحق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ فَقَالَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَأَعْلَبَنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِبَيِّنَةٍ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمِئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے لگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے، وہ شخص آپ کی خدمت میں آیا اور آپ کو سلام کیا، آپ نے فرمایا وعلیک، تلوٹ جا، اور نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی، تیسری بار اس نے عرض کیا کہ مجھے بتا دیجیے آپ نے فرمایا کہ جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پوری طرح وضو کر، پھر قبلہ کی طرف رخ کر، پھر تکبیر کہہ اور جو کچھ تجھے قرآن یاد ہو پڑھ، پھر رکوع کر، یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرے، پھر اپنا سر اٹھا، یہاں تک کہ جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے، پھر اٹھ کر بیٹھ، یہاں تک مطمئن ہو جائے، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر اٹھ جا، یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر یہ اپنی تمام نمازوں میں کرے۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1574

جلد : جلد سوم

راوی: فروہ ابن ابی البغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هُزِمَ الشُّمُّ كُونَ يَوْمَ أُحُدٍ هَزِيمَةً تُعَرَفُ فِيهِمْ فَصَرَخَ إِبْلِيسُ أَمَى عِبَادَ اللَّهِ أَخْرَأُكُمْ فَرَجَعْتُ أَوْلَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأَخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَبِي أَبِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا انْحَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهَا بَقِيَّةٌ خَيْرٌ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ

فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عروہ احد میں مشرکوں کو علانیہ شکست ہوئی، ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندے پیچھے دیکھو، چنانچہ وہ لوگ پیچھے کی طرف پلٹے اور پیچھے لوگوں پر پل پڑے، حذیفہ بن یمان نے اپنے باپ کو دیکھ کر کہا کہ (مسلمانوں) یہ میرے باپ ہیں لیکن وہ لوگ وہاں سے نہیں ہٹے، یہاں تک کہ ان کو قتل کر دیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اللہ تم کو بخش دے، عروہ کا بیان ہے کہ مرتے دم تک حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کو اپنے باپ کے اس طرح مارے جانے) پر قلق رہا۔

راوی: فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1575

جلد : جلد سوم

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عوف، خلاص، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَتَمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّهَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عوف، خلاص، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ کی حالت میں بھول کر کھالے وہ اپنا روزہ پورا کرے اس لئے کہ اللہ نے

اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عوف، خلاص، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1576

جلد: جلد سوم

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذہب، زہری، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُوْحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ انْتَهَرَ النَّاسُ تَسْلِيَهُ فَكَبَّرُوا سَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرُوا سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَلَّمَ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذہب، زہری، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعت میں بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہو گئے اور اسی طرح نماز پوری کی جب آپ نماز پوری کر چکے تو لوگوں نے آپ کے سلام کا انتظار کیا آپ نے تکبیر کہی اور سلام سے پہلے سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھا کر تکبیر اور سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور سلام پھیرا۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذہب، زہری، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1577

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سِبْعَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ مِنْهَا قَالَ مَنْصُورٌ لَا أَدْرِي إِبْرَاهِيمُ وَهُمْ أَمْرٌ عُلُقَمَةُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِيَنْ لَا يَدْرِي زَادَ فِي صَلَاتِهِ أَمْ نَقَصَ فَيَتَحَرَّى الصَّوَابَ فَيُتِمُّ مَا بَقِيَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی، پس اس میں کمی وزیادتی ہو گئی، ابراہیم نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ ابراہیم یا علقمہ کو وہم ہو گیا، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی کی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں، آپ نے پوچھا کہ کیا بات ہے لوگوں نے عرض کیا آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے پھر آپ نے ان کے ساتھ دو سجدے کئے اور فرمایا کہ یہ دو سجدے اس کے لئے ہیں جسے یاد نہیں رہا کہ اپنی نماز میں اس نے زیادتی کی ہے یا کمی کی ہے وہ گمان غالب کے مطابق عمل کرے اور جو باقی رہ گیا ہے اسے پورا کرے پھر دو سجدے کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَنٍ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَاحِدُنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا قَالَ كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَكَانَ عِنْدَهُمْ ضَيْفٌ لَهُمْ فَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يَذْبَحُوا قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ لِيَأْكُلَ ضَيْفُهُمْ فَذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الذَّبْحَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي عَنَاقُ جَذَعٍ عَنَاقُ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَائِي لَحْمٍ فَكَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَقِفُ فِي هَذَا الْمَكَانِ عَنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ وَيُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِشَيْءٍ هَذَا الْحَدِيثِ وَيَقِفُ فِي هَذَا الْمَكَانِ وَيَقُولُ لَا أَدْرِي أَبْلَغْتُ الرُّخْصَةَ غَيْرَهُ أَمْ لَا رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس، ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کہ ابی بن کعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پہلی بار اعتراض کرنا نسیان کے سبب تھا، ابو عبد اللہ (امام بخاری) نے کہا کہ میرے پاس محمد بن بشار نے لکھ بھیجا کہ ہم سے معاذ بن جبل نے بواسطہ ابن عون شعبی سے روایت کیا ہے کہ حضرت براء بن عازب کے ہاں کچھ مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا کہ ان کے لئے ذبح کریں، اس سے قبل کہ نماز سے فارغ ہوتا کہ مہمان کھائیں، چنانچہ گھر والوں نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لوگوں نے بیان کیا کہ تو آپ نے حکم دیا کہ دوبارہ ذبح کریں، براء بن عازب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بکری کا ایک بچہ ایسا ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے اچھا ہے، ابن عون بطریق، شعبی نقل کرتے ہیں اس جگہ ٹھہر جاتے تھے اور محمد بن سیرین سے اسی حدیث کی مثل روایت کیا ہے اور کہتے تھے کہ مجھے معلوم ہیں کہ ان کے علاوہ دوسروں کے لئے بھی یہ اجازت تھی یا نہیں اور اس کو ایوب نے ابن سیرین سے انہوں نے انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس، ابی بن کعب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

حدیث 1579

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ فَلْيُبَدِّلْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا کہ آپ نے عید کی نماز پڑھی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ جس شخص نے ذبح کر لیا ہے اس کو چاہیے کہ اس کے بدلے دوسرا ذبح کرے، اور جس نے ذبح نہیں کیا اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

یہیں غموس کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

یہیں غموس کا بیان۔

راوی: محمد بن مقاتل، نصر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَرَّاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَسِينُ الْغُمُوسُ

محمد بن مقاتل، نصر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کبائر (یہ ہیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی نفس کا قتل کرنا، جھوٹی قسم کھانا۔

راوی: محمد بن مقاتل، نصر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی ق...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی قیمت خریدتے۔

راوی: موسیٰ ابن اسمعیل، ابو عوانہ، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَدْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا

حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِي أَنْزَلْتُ كَانَتْ لِي بِرُفِي أَرْضِ ابْنِ عَمِّ لِي فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيِّنْهُ قُلْتُ إِذَا يَحْلَفُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ صَبْرٌ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَعْنَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

موسیٰ ابن اسماعیل، ابو عوانہ، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جھوٹی قسم اس لئے کھائی کہ کسی مسلمان کا مال اڑائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہو گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ساتھ تھوڑا سا معاوضہ وصول کرتے ہیں (آخر آیت تک) اشعث بن قیس آئے تو پوچھا کہ عبد الرحمن تم لوگوں سے کیا بیان کرتے ہو، لوگوں نے بتایا کہ اس طرح بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی میرے اور میرے چچا زاد بھائی کے درمیان ایک کنویں کے متعلق نزاع تھا، چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تو گواہ پیش کر یا وہ قسم کھائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو قسم کھا ہی لے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی قسم کھائے اور وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہو تا کہ کسی مسلمان کا مال اڑائے تو قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ کا اس پر غضب ہو گا۔

راوی: موسیٰ ابن اسماعیل، ابو عوانہ، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔۔۔

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أُرْسِلَنِي أَصْحَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُلَانَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْبِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَأَفْقَتُهُ وَهُوَ غَضْبَانٌ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْبِلُكُمْ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے ساتھیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں آپ سے سواری مانگوں جس وقت میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے، آپ نے فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا (پھر اس کے بعد) جب میں آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ساتھیوں کے پاس جا کر کہو اللہ یا اللہ کے رسول تمہیں سواری دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسیٰ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

حدیث 1583

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالعزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نبیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ السُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتْبَةَ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنْ الْحَدِيثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا فِي بَرَأَتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرِّ ابْنَتِهِ مِنْهُ وَاللَّهِ لَا أَنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي

قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا يَأْتِلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى الْآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَنِي إِلَى مَسْطَحِ النَّفَقَةِ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهَا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَنْزِعُهَا عَنْهُ أَبَدًا

عبد العزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ افک کے متعلق (جب لوگوں نے ان پر تہمت لگائی تھی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی براءت ظاہر کر دی) روایت کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک ایک ٹکڑا بیان کیا (حضرت عائشہ کا بیان ہے) اللہ تعالیٰ نے، ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾ پوری دس آیتیں میری براءت میں نازل فرمائیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسطح کی ذات میں قرابت کی وجہ سے خرچ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اب مسطح کی ذات پر کچھ بھی خرچ نہ کروں گا، جبکہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بہتان باندھنے میں وہ بھی شریک ہوا تو اللہ نے یہ آیت نازل کی، ﴿وَلَا يَأْتِلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى﴾، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے، پھر مسطح کو دوبارہ حسب دستور سابق خرچ دینا شروع کیا اور کہا کہ خدا کی قسم میں اس خرچ کو کبھی بھی بند نہ کروں گا۔

راوی: عبد العزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

حدیث 1584

جلد : جلد سوم

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، قاسم، زہدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زُهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضَبَانُ فَاسْتَحَبَلْنَا فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْبِلَنَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدہم سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لئے حاضر ہوا، میں جب حاضر ہوا اس وقت آپ غصے میں تھے، ہم نے آپ سے سواری مانگی، تو آپ نے قسم کھائی کہ ہم کو سواری نہ دیں گے، پھر فرمایا کہ خدا کی قسم میں کسی بات پر اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف میں پاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بہتر ہے اور قسم کو توڑ دیتا ہوں۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدہم

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔...

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

حدیث 1585

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَبَّاسُ حَضْرَتِ أَبِي طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور فرمایا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دیجیے میں اللہ کے نزدیک اس کے ذریعہ آپ

کے لئے گفتگو کروں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، مسیب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

حدیث 1586

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (لیکن) تول میں بھاری ہیں اور خداوند تعالیٰ کو محبوب ہیں (وہ کلمات یہ ہیں) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، اعمش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ اللَّهُ لَهُ نَدًّا أَدْخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ لَهُ نَدًّا أَدْخَلَ الْجَنَّةَ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، اعمش، شقیق، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کلمہ فرمایا اور میں نے دوسرا (اسی قیاس) پر کہا (آپ نے فرمایا کہ) جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک بناتا ہو تو وہ دوزخ میں جائے گا، میں نے کہا کہ جو شخص اس حال میں جائے کہ وہ اللہ کا شریک نہ بنائے تو جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، اعمش، شقیق، عبد اللہ

اس شخص کا بیان جو قسم کھائے کہ اپنی بیوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو قسم کھائے کہ اپنی بیوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے گا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ انْفَكَّت رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ

إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایلا کیا اور آپ کا پیر اتر اہوا تھا۔ آپ بالا خانہ میں انیتس دن تک مقیم رہے پھر اتر آئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایک ماہ تک ایلاء کیا تھا تو آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیز نہیں پیوں گا۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیز نہیں پیوں گا۔

حدیث 1589

جلد : جلد سوم

راوی: علی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَسَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ الْعُرُوسُ خَادِمَهُمْ فَقَالَ سَهْلٌ لِقَوْمٍ هَلْ تَذُرُونَ مَا سَقَتْهُ قَالَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَبْرًا فِي تَوْرٍ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَيْهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ

علی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شادی کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ان کی دلہن خدمت کر رہی تھی، سہل نے اپنی قوم سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے آپ کو کیا پلایا؟ میں نے رات کو برتن میں کھجوریں بھگو دیں یہاں تک کہ جب

صبح ہوئی تو وہی میں نے آپ کو پلایا۔

راوی : علی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیذ نہیں پیوں گا۔

حدیث 1590

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَتْبَذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَتًّا

محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہماری ایک بکری مر گئی ہم نے اس کی کھال کو دباغت (رنگ) دے دیا، پھر ہم اس میں برابر نبیذ بناتے رہے، یہاں تک کہ وہ پرانی ہو گئی۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔

حدیث 1591

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ بِرَّ مَا دُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ بِهَذَا

محمد بن یوسف، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں کے سالن کے ساتھ گہیوں کی روٹی سیر ہو کر تین دن متواتر نہیں کھائی۔ یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ سے جا ملے اور ابن کثیر نے بواسطہ سفیان، عبد الرحمن، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ حدیث نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔

حدیث 1592

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

[illegible]

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کمزور آواز سنی ہے جس سے مجھے بھوک کا اثر معلوم ہوا، تمہارے پاس کوئی چیز کھانے کی ہے؟ ام سلیم نے کہا ہاں۔ پھر جو کی چند روٹیاں نکالیں، پھر اپنا دوپٹہ لے کر اس کے ایک کونے میں روٹی لپیٹ دی، پھر مجھے رسول اللہ کے پاس بھیجا چنانچہ میں گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں پایا، اور آپ کے ساتھ لوگ بھی تھے۔ میں ان لوگوں کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھیجا ہے میں نے کہا جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اٹھو، چنانچہ یہ لوگ روانہ ہوئے اور میں ان کے آگے آگے تھا، یہاں تک کہ میں ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچا اور ان کو خبر دی تو ابو طلحہ نے کہا اے ام سلیم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں کوئی کھانے کی چیز نہیں جو آپ انہیں کھلائیں، تو ام سلیم نے کہا اللہ اور اس

کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، ابو طلحہ جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام سلیم تیرے پاس جو کچھ ہے وہ لے آ، ام سلیم نے وہی روٹی پیش کی، حضرت انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا حکم دیا تو روٹی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اور ام سلیم نے اپنی کچی سے گھی نچوڑ کر نکالا اور اس کو اس میں ملایا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر کچھ پڑھا جو کچھ اللہ نے چاہا، پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو اندر بلا لاؤ چنانچہ لوگ اندر بلائے گئے، تو ان لوگوں نے سیر ہو کر کھایا پھر آپ نے فرمایا کہ دس آدمیوں کو اندر بلاؤ چنانچہ دس آدمی اندر بلائے گئے، اسی طرح (دس دس کر کے) پوری جماعت نے خوب پیٹ بھر کر کھایا اور اس جماعت میں ستر یا اسی آدمی تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قسموں میں نیت کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں میں نیت کا بیان

حدیث 1593

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَانَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَرَوُّهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَا جَرَّ إِلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیشی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال نیت پر موقوف ہیں اور انسان کو وہی ملے گا جس کی نیت کرے، جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ہی کے لئے ہے اور جس شخص کی ہجرت دنیا کی طرف ہوگی تاکہ وہ اسے پالے، کسی عورت کی طرف ہو تاکہ اس سے شادی کر لے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف ہوگی جس کی ہجرت کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیشی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص اپنا مال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص اپنا مال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ کرے۔

حدیث 1594

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک، عبد اللہ بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَبَعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا فَقَالَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنِّي أَخَذْتُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِسْتُ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرُكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک، عبد اللہ بن کعب سے روایت کرتے ہیں کہ کعب جب نابینا ہو گئے تو ایک صاحبزادے ان کو پکڑ کر لے جاتے، کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی

اس روایت میں جو ان تین حضرات کے متعلق ہے جو غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ انہوں نے اپنی حدیث کے آخر میں بیان کیا کہ میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا سارا مال اللہ کے راہ میں اور اس کے رسول کی طرف سے صدقہ کر دوں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنا کچھ مال اپنے واسطے رکھ لے یہ تیرے لئے بہتر ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک، عبد اللہ بن کعب

جب کوئی شخص کھانے کی چیز حرام کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کھانے کی چیز حرام کرے۔

حدیث 1595

جلد : جلد سوم

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبِيدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ آيَتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنِ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذَا أَسَرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا وَقَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ فَلَا تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے تھے اور ان کے پاس شہد پیتے تھے، تو ہم نے اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے باہم مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں تو وہ کہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے مغفیر کی بو آرہی ہے کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو آپ سے یہی کہا گیا آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور اب کبھی شہد نہ پیوں گا تو یہ آیت، ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا و حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خطاب ہے۔ ﴿وَإِذْ أَنزَلْنَا النَّبِيَّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا﴾، آپ کے اس قول کی طرف اشارہ ہے کہ بلکہ میں نے شہد پیا ہے اور مجھ سے ابراہیم بن موسیٰ نے بواسطہ ہشام بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے قسم کھالی ہے کہ اب کبھی نہ پیوں گا اس کی خبر کسی کو نہ کرنا (لیکن انہوں نے ظاہر کر دیا)

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نذر پوری کرنے کا بیان...

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

حدیث 1596

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَوْلَمَ يُنْهَوُا عَنِ النَّذْرِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذَرَ لَا يَقْدَرُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخَّرُ وَإِنَّمَا يُسْتَحْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنَ الْبَخِيلِ

یحییٰ بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ کیا لوگوں کو نذر سے منع نہیں کیا گیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو نہ مقدم کر سکتی ہے اور نہ موخر

کر سکتی ہے صرف نذر کے ذریعہ بخیل کا مال خرچ ہوتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

حدیث 1597

جلد: جلد سوم

راوی: خلاد بن یحییٰ، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

خلاد بن یحییٰ، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا کہ وہ کسی چیز کو دفع نہیں کرتی بلکہ اس کے ذریعہ بخیل کا مال خرچ ہو جاتا ہے۔

راوی: خلاد بن یحییٰ، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

حدیث 1598

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ النَّذْرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُؤْتَى عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتَى عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو اس کی تقدیر میں نہ ہو لیکن نذر اس کو قدر میں ڈال دیتی ہے جو اس کی تقدیر میں لکھا گیا ہے، اس طرح اللہ تعالیٰ بخیل کا مال نکلاتا ہے، اور وہ ایسی چیز دینے لگتا ہے جو پہلے نہ دیتا تھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو نذر پوری نہ کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا گناہ جو نذر پوری نہ کرے۔

حدیث 1599

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، ابوجبرہ، زہد بن مضرب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَبْرَةَ حَدَّثَنَا زُهْدُ بْنُ مِصْرَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا أَدْرِي ذَكَرَ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا بَعْدَ قَرْنِهِ ثُمَّ يَحْيَى قَوْمٌ يَنْذِرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتِنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ

وَيُظْهِرُ فِيهِمُ السِّنُّ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، ابو جمرہ، زہد بن مضرب، عمران بن حصین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، عمران نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے اپنے قرآن کے بعد دو قرآن یا تین قرآن کا ذکر فرمایا، پھر ایسی قوم آئے گی، جو نذر مانے گی اور اسے پورا نہیں کرے گی، اور وہ لوگ امانت میں خیانت کریں گے اور گواہی دیں گے، حالانکہ انہیں گواہی دینے کو نہ کہا جائے گا اور ان میں موٹا پاٹا ظاہر ہو جائے گا

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، ابو جمرہ، زہد بن مضرب، عمران بن حصین

طاعت میں نذر ماننے کا بیان۔۔۔

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

طاعت میں نذر ماننے کا بیان۔

حدیث 1600

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، مالک، طلحہ بن عبد الباک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْبَلَدِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

ابونعیم، مالک، طلحہ بن عبد المالك، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص نذر مانے کہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہیے کہ اس کی اطاعت کرے اور جو شخص نذر مانے کہ اس کی نافرمانی کرے گا تو اس کی نافرمانی نہ کرے۔

راوی: ابو نعیم، مالک، طلحہ بن عبد المالك، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذرمانی یا قسم کھائی۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذرمانی یا قسم کھائی۔

حدیث 1601

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل ابو الحسن، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

محمد بن مقاتل ابو الحسن، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذرمانی تھی کہ ایک رات خانہ کعبہ میں اعتکاف کروں گا تو آپ نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرے۔

راوی: محمد بن مقاتل ابو الحسن، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔

حدیث 1602

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتَوَفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأُفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ انصاری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے متعلق مسئلہ دریافت کیا جو ان کی ماں کے ذمہ واجب الاداء تھی اور وہ اس کے ادا کرنے سے پہلے مر گئی تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ ماں کی طرف سے نذر ادا کرے اور یہی بعد میں مسنون ہو گیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔

حدیث 1603

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ أُخْتِي قَدْ نَذَرَتْ أَنْ تَحْجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ

عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ اللَّهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِالنَّقْضِ

آدم، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کرنے کی نذرمانی تھی اور وہ مر گئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر قرض ہوتا تو کیا اس کی طرف قرض ادا کرتا؟ اس نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق ادا کر اس لئے کہ وہ ادا کئے جانے کے زیادہ مستحق ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معصیت اور اس چیز کی نذرمانے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذرمانے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

حدیث 1604

جلد : جلد سوم

راوی: ابو عاصم، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَهُ فَلَا يُعْصِهِ

ابو عاصم، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے نذرمانی کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہیے کہ اسکی طاعت کرے اور جس نے نذرمانی کے اس کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

راوی : ابو عاصم، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1605

راوی : مسدد، یحییٰ، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ وَرَأَى كَيْفَ بَيْنَ ابْنَيْهِ وَقَالَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ

مسدد، یحییٰ، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس شخص کا اپنی جان کو عذاب میں ڈالنے سے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے آپ نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا اور فرازی نے بواسطہ حمید ثابت حضرت انس نقل کیا

راوی : مسدد، یحییٰ، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1606

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِرِمَامٍ أَوْ غَيْرِهِ فَقَطَعَهُ

ابو عاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ رسی یا کسی اور چیز کے ساتھ طواف کر رہا تھا تو آپ نے اس کو کاٹ دیا۔

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

حدیث 1607

جلد : جلد سوم

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُ إِنْسَانًا بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يَقُودَهُ يَدَيْهِ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ طواف کر رہے تھے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو ایک آدمی کو (طواف کی حالت) میں ایک رسی کے ساتھ جو اس کی ناک میں تھی، ان کو ہنکارہا تھا تو اس رسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے کاٹ دیا، پھر اس کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھ سے ہنکا کر لے جائے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

حدیث 1608

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيَّنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو اسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَقْعُدْ وَلْيَتَمَتَّعْ صَوْمَهُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کھڑا ہے آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتایا کہ ابو اسرائیل ہے اس نے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے گا، بیٹھے گا نہیں اور نہ سایہ میں آئے گا اور نہ گفتگو کرے گا اور روزہ رکھے گا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حکم دو کہ بات چیت کرے اور سائے میں آئے اور بیٹھ جائے اور اپنا روزہ پورا کرے، عبد الوہاب نے بواسطہ ایوب عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذرمانے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذرمانے۔

حدیث 1609

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقَدَمِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةٍ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا صَامَ فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ وَلَا يَرَى صِيَامَهُمَا

محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس شخص کی بابت پوچھا گیا جس نے نذرمانی کہ فلاں فلاں دن روزہ رکھے گا اور ان دنوں میں یوم اضحیٰ (یعنی قربانی کا دن) یا یوم فطر کا دن آجائے تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔ آپ یوم اضحیٰ اور یوم فطر میں روزہ نہ رکھتے تھے اور نہ ان دنوں میں روزہ رکھنے کو جائز سمجھتے تھے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذرمانے۔

حدیث 1610

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَيَّ أَوْ أَرْبَعَيَّ مَا عَشْتُ فَوَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ النَّحْرَ فَقَالَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَائِ النَّذْرِ وَنَهَيْنَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ مِثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا ان سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ ہر منگل اور بدھ کو روزہ رکھوں گا جب تک زندہ رہوں گا اور اس دن میں بقر عید کا دن آگیا (تو کیا کروں) انہوں نے کہا کہ اللہ نے نذر کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور ہمیں منع فرمایا ہے کہ یوم نحر میں روزے رکھیں، دوبارہ اس کے متعلق سوال کیا گیا تو یہی جواب دیا اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں کھیتی اور اسباب داخل ہونگے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں کھیتی اور اسباب داخل ہونگے۔

حدیث 1611

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ثور بن زید دلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَخْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالشِّيَابَ وَالتَّبَاعَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الصُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَهَا مَدْعَمٌ يَحْطُّ رَحْلاً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَهُمَ عَائِرٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هِنْيَأْلَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشُّبْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْبَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْبَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَبَّيْنَا سَبْعَ ذَلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِمَاكِ أَوْ شِمَاكِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِمَاكِ مِنْ نَارٍ أَوْ شِمَاكِ مِنْ نَارٍ

اسماعیل، مالک، ثور بن زید دلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن نکلے، ہم لوگوں کو اسباب اور کپڑوں کے علاوہ سونا، چاندی، غنیمت میں نہیں ملا، بنی ضبیہ میں سے ایک شخص نے جس کا نام رفاعہ بن زید تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدعم نامی ایک غلام ہدیہ میں بھیجا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی القریٰ کی طرف روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب آپ وادی القریٰ میں پہنچ گئے مدعم رسول اللہ کے کجاوے اتار رہا تھا کہ یکا یک ایک تیر آکر اس کو لگا جس نے اس کو مار ڈالا، لوگوں نے کہا کہ اس کو جنت کی خوشخبری ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ صافہ جو اس نے مال غنیمت میں سے خیبر کے دن تقسیم ہونے سے پہلے لے لیا تھا اس پر آگ کی طرح شعلہ زن ہے، جب لوگوں نے یہ بات سنی تو ایک آدمی ایک تمہہ یا دو تمہہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ آگ کا ایک تمہہ ہے یا آگ کے دو تمہے ہیں

راوی: اسماعیل، مالک، ثور بن زید دلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔...

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَيْتُهُ يَعْزِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْنُ فَدَنَوْتُ فَقَالَ أَيُّ ذِيكَ هَؤُلَاءِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَالنُّسُكُ شَاةٌ وَالْمَسَاكِينُ سِتَّةٌ

احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تجھے کیڑے تکلیف دیتے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کہ (سرمنڈا کر) فدیہ میں روزے رکھ یا صدقہ دے یا قربانی دے اور مجھ سے ابن عون نے ایوب کا قول نقل کیا ہے کہ روزے تین دن رکھے یا بکری کی قربانی کرے یا چھ مسکینوں کو (کھانا) کھلائے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔

حدیث 1613

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، حبیّد بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ عَنْ حَبِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَسْتَطِيعُ تَعْتِقَ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَاجْلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَبَرُّ وَالْعَرَقُ الْبِكْتُلُ الضَّخْمُ

قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ أَعْلَى أَفْقَرًا مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَطْعَمُهُ عِيَالَكَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کہ تیری کیا حالت ہے اس نے کہا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ایک غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تو دو مہینے کے روزے رکھ سکتا ہے متواتر؟ اس نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ بیٹھ جا وہ بیٹھ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عرق کھجور لائی گئی، عرق ایک بڑا پیاناہ ہے، آپ نے فرمایا کہ یہ لے جا اور اس کو صدقہ کر اس نے پوچھا کہ اپنے سے زیادہ محتاج کو دوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت کھل گئے، آپ نے فرمایا کہ اس کو اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگ دست کی مدد کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگ دست کی مدد کرے۔

حدیث 1614

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن محبوب، عبد الواحد، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِأَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ

سَتَيْنَ مَسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِعَرَقٍ وَالْعَرَقُ الْبُكْتُلُ فِيهِ تَبَرُّ فَقَالَ اذْهَبْ بِهَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ
قَالَ أَعْلَى أَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ
أَهْلَكَ

محمد بن محبوب، عبد الواحد، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں صحبت کر لی، آپ نے پوچھا کیا تیرے پاس غلام ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرمایا کیا تو دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں اتنے میں انصار میں سے ایک آدمی ایک عرق کھجور لے کر آیا۔ (عرق ایک پیمانہ ہے) آپ نے فرمایا اس کو لے جا اور صدقہ کر دے۔ اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سے زیادہ حاجت مند کو دوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ ساتھ بھیجا ہے کہ مدینہ کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی گھر مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ جا اور اپنے گھر والوں پر خرچ کر۔

راوی : محمد بن محبوب، عبد الواحد، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں

حدیث 1615

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلبہ، سفیان، زہری، حمید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ كُنْتَ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُفِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَبَرُّ فَقَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ أَعْلَى أَفْقَرُ مِنَّا مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَفْقَرُ مِنَّا ثُمَّ قَالَ خُذْهُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

عبد اللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں ہلاک ہو گیا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی، آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس غلام ہے جو آزاد کر سکے، اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ دو مہینے کے روزے مسلسل رکھ سکتا ہے اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عرق کھجور لائی گئی، آپ نے فرمایا کہ اس کو لے جا کر صدقہ کر دے، اس نے پوچھا اپنے زیادہ سے حاجت مند کو دوں یہاں کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی ہم سے زیادہ محتاج نہیں، آپ نے فرمایا کہ جا اپنے گھر والوں کو کھلا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں

حدیث 1616

جلد : جلد سوم

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبد الرحمن، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا وَثُلُثًا بِمُدٍّ كُمُ الْيَوْمِ فَرِيدَ فِيهِ فِي رَمَنِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبد الرحمن، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک صاع اور ایک مد اور تمہارے مد کا ایک تہائی ہوتا تھا پھر عمر بن عبد العزیز کے زمانہ میں اس میں زیادتی کی گئی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جمید بن عبد الرحمن، سائب بن یزید

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔

حدیث 1617

جلد : جلد سوم

راوی : منذر بن ولید جاردری، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع

حَدَّثَنَا مُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ وَهُوَ سَلَّمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي زَكَاةَ رَمَضَانَ بِمِدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِدَّ الْأَوَّلِ وَفِي كَفَّارَةِ الْيَسِينِ بِمِدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو قَتَيْبَةَ قَالَ لَنَا مَالِكٌ مَدُّنَا أَعْظَمُ مِنْ مَدِّكُمْ وَلَا نَرَى الْفَضْلَ إِلَّا فِي مَدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ جَاءَكُمْ أَمِيرٌ فَضْرَبَ مَدًّا أَصْغَرَ مِنْ مَدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تُعْطُونَ قُلْتُ كُنَّا نَعْطِي بِمِدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَرَى أَنَّ الْأُمَرَاءَ يَأْتِيهِمْ عُدُوهُ إِلَى مَدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منذر بن ولید جاردری، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کی زکوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مد یعنی پہلی مد سے اور قسم کے کفارہ میں (بھی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مد سے دیا کرتے تھے۔ ابوقتیبہ نے کہا ہم سے مالک نے کہا کہ ہمارا مد تمہارے مد سے بڑا ہے اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد ہی میں فضل دیکھتے ہیں اور مجھ سے مالک نے کہا کہ اگر تمہارے پاس امیر نے آکر مد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد سے چھوٹا مقرر کیا تو کس چیز سے تم دیتے تھے تو میں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد سے دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں

دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدہی کے برابر ہو جائے گا۔

راوی : منذر بن ولید جاردری، ابو قتیبہ سلم، مالک، نافع

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔

حدیث 1618

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَكْيَالِهِمْ وَصَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ ان کو ان کے پیمانہ اور صاع میں اور مد میں برکت عطا فرما۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یا ایک غلام کا آزاد کرنا ہے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یا ایک غلام کا آزاد کرنا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابو غسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي غَسَّانٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى فَرَجَهُ بِفَرَجِهِ

محمد بن عبد الرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابو غسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کرے گا، یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے عوض آزاد کر دے

راوی : محمد بن عبد الرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابو غسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

راوی : ابوالنعمان، حباد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَبْلُوكًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ
فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ النَّخَّامِ بِشَمَانٍ مِائَةِ دِرْهِمٍ فَسَبِعْتُ جَابِرَ
بُنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلِ

ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں ایک شخص نے
اپنے غلام کو مدبر کیا اور اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ
سے کون خریدتا ہے، نعیم بن نخان نے آٹھ سو درہم کے بدلے میں اسکو خرید لیا، میں نے نابر بن عبد اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ ایک
قبطی غلام تھا اور پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تو اس کی اولاد کس کے لئے ہوگی؟...

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تو اس کی اولاد کس کے لئے ہوگی؟

حدیث 1621

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ
فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهَا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّا الْوَلَاءُ لِبَنٍ أَعْتَقَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
خریدنا چاہا تو (اس کے مالکوں نے) اسکے ولا کی شرط لگائی اپنے لئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خرید لو، ولاء تو اسی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔...

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔

حدیث 1622

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابو بردہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْبِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْبِلُكُمْ مَا عِنْدِي مَا أَحْبِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَتَى بِابِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْبِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْبِلَنَا فَحَبَلْنَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی کی خدمت میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ آپ سے سواری مانگنے کو آیا تو آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، راوی کا بیان ہے کہ پھر ہم ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں۔ پھر آپ کے پاس تین خوبصورت اونٹنیاں لائی گئیں ہم کو آپ نے اس پر سوار کیا جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا، کہ بخدا ہم کو برکت نہ

ہوگی ہم نبی کی خدمت میں سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر ہم کو آپ نے سواری دے دی (تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھول گئے) اس لئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور بخدا میں جب بھی اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں اور جو بہتر ہے وہ کر لیتا ہوں، یا (یہ فرمایا کہ) میں وہ کر لیتا ہوں جو بہتر ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ اور وہ کرتا ہوں جو بھلا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابو بردہ اپنے والد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔

حدیث 1623

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، حماد

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَرْتُ

ابوالنعمان، حماد سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مگر میں اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کرتا ہوں جو بہتر ہے یا یہ فرمایا کہ، اتیت الذی ہو خیر و کفرت (معنی وہی ہیں قدرے الفاظ کا تغیر ہے)

راوی : ابوالنعمان، حماد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام بن حجر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَجْرٍ عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّ تَلْدٍ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الْمَلِكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَنَسِيَ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَأْتِ امْرَأَةً مِنْهُنَّ بِوَلَدٍ إِلَّا وَاحِدَةً بِشَقٍّ غُلَامٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَرَوِيهِ قَالَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنُثْ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَشْنَى وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام بن حجر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ سلیمان علیہ السلام نے کہا میں ایک رات میں نوے بیویوں کے پاس جاؤں گا اور ہر ایک بیوی سے ایک بچہ پیدا ہو گا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا ان کے ساتھی یعنی بقول سفیان فرشتے نے کہا انشاء اللہ کہیں لیکن وہ بھول گئے اور اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے، ان میں سے کسی عورت سے بچہ پیدا نہ ہوا بجز ایک عورت کے جو ایک نا تمام بچہ جنی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ قسم میں انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹی اور اپنا مقصد بھی پالیتے، ایک بار انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ استثناء کرتے یعنی انشاء اللہ کہہ لیتے تو (اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے) اور ہمیں ابو الزناد نے بواسطہ اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام بن حجر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

حدیث 1625

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، قاسم، تیمی، زہد مجرمی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زُهْدِمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَائِي وَمَعْرُوفٌ قَالَ فَقَدِمَ طَعَامٌ قَالَ وَقَدِمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمٌ دَجَاجٍ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ اللَّهُ أَحْبَرُ كَأَنَّهُ مَوَلٌّ قَالَ فَلَمْ يَدُنْ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا قَدَرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرَكَ عَنْ ذَلِكَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ اسْتَحْبَلُهُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعْمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ قَالَ أَيُّوبُ أَحْسِبُهُ قَالَ وَهُوَ غَضَبَانُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْبِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْبِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَاِنْطَلَقْنَا فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهَبٍ إِبِلٍ فَقِيلَ أَيُّنَ هُوَ لَايٍ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَتَيْنَا فَأَمَرَنَا بِخَمْسِ ذُودٍ غَرَّ الدُّرَى قَالَ فَاِنْدَفَعْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْبِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْبِلَنَا ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَيْنَا فَحَبَلَنَا نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِينَهُ وَاللَّهِ لَيْنٌ تَغْفَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِينَهُ لَا نُفْدِحُ أَبَدًا ارْجِعُوا بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَرِهَ يَبِينَهُ فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْبِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْبِلَنَا ثُمَّ حَبَلْتَنَا فَظَنَّنَا أَوْ فَعَرَفْنَا أَنَّكَ نَسِيتَ يَبِينَكَ قَالَ انْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَبَلَكُمْ اللَّهُ إِنِّي وَاللَّهِ إِنِّي شَأْنِي اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَبِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا تَابِعَهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ الْكَلْبِيِّ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، قاسم، تیمی، زہد مجرمی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو موسیٰ کے پاس تھے اور ہماری اور اس قبیلہ جرم کے درمیان محبت اور لین دین تھا، راوی کا بیان ہے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیا ان کے کھانے میں مرغی کا گوشت تھا۔ اس جماعت میں بنی تیمم کا ایک شخص سرخ رنگ کا تھا، رومی کی طرح تھا، وہ کھانے کے پاس نہیں گیا، ابو موسیٰ نے اس سے کہا کہ

قریب آجاؤ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس کو ایسی چیز (نجاست) کھاتے دیکھا ہے جس سے میری طبیعت متنفر ہو گئی تو میں نے قسم کھالی کہ میں یہ کبھی نہ کھاؤں گا، ابو موسیٰ نے کہا کہ قریب آجاؤ میں تم سے اس کے متعلق بیان کروں گا۔ ہم اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سواری کے لئے حاضر ہوا اس وقت آپ صدقہ کے اونٹ تقسیم کر رہے تھے۔ ایوب کا بیان ہے کہ مجھے خیال ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ اس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جو تمہیں سواری کے لئے دوں، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ چلنے لگے تو آپ کے پاس غنیمت کے اونٹ لائے گئے آپ نے فرمایا کہ وہ اشعری کہاں ہیں؟ چنانچہ ہم آئے تو ہمیں پانچ خوبصورت اونٹ دیئے جانے کا حکم دیا ہم اونٹوں کو لے کر روانہ ہوئے تو میں نے ساتھیوں سے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری مانگنے کے لئے آئے تھے آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر ہم کو بلایا اور سواری دیدی (شاید) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قسم بھول گئے ہیں۔ خدا کی قسم اگر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی قسم سے غافل رکھا تو فلاح نہیں پائیں گے، اس لئے ہم آپ کے پاس چلیں اور آپ کو قسم یاد دلائیں۔ ہم واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر آپ نے ہمیں سواری دی ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قسم میں بھول گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ جاؤ تمہیں اللہ نے سواری دی ہے بخدا اگر اللہ نے چاہا میں نے جب بھی کسی بات پر قسم کھائی اور بھلائی اس کے خلاف پاتا ہوں تو میں نے وہی کیا جو بھلا ہے اور قسم کا کفارہ دیدیا، حماد بن زید، بواسطہ ایوب ابو قلابہ اور قاسم بن عاصم کلیبی اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، قاسم، تمیمی، زہد جرمی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

راوی: قتیبہ، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، قاسم تبیی زہدم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّبِيِّ عَنْ زُهْدٍ مِ بَهَذَا

قتیبہ، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، قاسم تبیی زہدم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، قاسم تبیی زہدم

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

حدیث 1627

جلد : جلد سوم

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، قاسم، زہدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زُهْدٍ مِ بَهَذَا

ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، قاسم، زہدم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، قاسم، زہدم

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

حدیث 1628

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرِ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ إِلَّا مَارَةً فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتَ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ تَابَعَهُ أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَتَابَعَهُ يُونُسُ وَسِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةٍ وَسِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَحُمَيْدٌ وَقَتَادَةُ وَمَنْصُورٌ وَهَشَامُ وَالزَّبْيَعُ

محمد بن عبد اللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امارت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں بلا مانگے مل جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے سے ملی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی کرو جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دو، اشہل نے ابن عون سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور یونس و سمارک بن عطیہ و سمارک بن حرب و حمید و قتادہ و منصور و ہشام اور ربیع نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرِضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَأَتَانِي وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوئَهُ فَأَقْقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْءٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمَوَارِيثِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر میری عیادت کو تشریف لائے تو میں بیہوشی کی حالت میں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے وضو کا پانی مجھ پر بہایا، مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے مال میں کیا کروں اور اپنے مال میں کس طرح فیصلہ کروں آپ نے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرائض کی تعلیم کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

فرائض کی تعلیم کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسحاق، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاووس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ اس کی ٹوہ میں لگے رہو اور (بیچ میں) ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاووس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

حدیث 1631

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضِيَهُمَا مِنْ فَدَكٍ وَسَهْمَهُمَا مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنْ بَايَأَ كُلُّ آلٍ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْبَالِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا أَدْعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ قَالَ فَهَجَرْتُهُ فَاطِمَةُ فَلَمْ تُكَلِّبْهُ حَتَّى مَاتَتْ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رسول اللہ کے (ترکہ میں سے) اپنے میراث مانگنے آئے اور وہ دونوں اس وقت فدک کی زمین اور خیبر کی زمین سے اپنا حصہ وصول کر رہے تھے تو ان دونوں سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے صرف اس مال سے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھائیں گے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کو نہیں چھوڑتا ہوں چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملنا جلنا چھوڑ دیا اور ان سے گفتگو چھوڑ دی یہاں تک کہ وفات پا گئیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا۔

حدیث 1632

جلد: جلد سوم

راوی:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

اسماعیل بن ابان، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے

راوی:

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

حدیث 1633

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَدِّثُ
بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي مِنْ حَدِيثِهِ ذَلِكَ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ
فَاتَّكَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ
وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا قَالَ أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِيَاذِهِ تَقُومُ السَّيِّئَاتُ
وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَرَّثُوا مَا تَرَكَتْنَا صَدَقَةً يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ فَقَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْئِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرُهُ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ
خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَا احْتَاذَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمْوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ
حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْبَالُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْ هَذَا الْبَالِ نَفَقَةً سَنَّتِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا
بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلِ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتِهِ أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ
قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ فَتَوَقَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا فَعَمِلَ بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَقَّى اللَّهُ
أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ وَلِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضْتُهَا سَنَّتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا مَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَبِيْعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلْنِي نَصِيْبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيْبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ فَتَلْتَسِسَانِ مِنِّي قَضَائِي غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَائِي غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا فَادْفَعَا هَا إِلَيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے مالک بن اوس بن حدثان نے بیان کیا کہ اور محمد بن جبیر بن مطعم نے مجھ سے ان کی یہ حدیث بیان کی تھی، چنانچہ میں چل کر ان کے پاس پہنچا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا ان کے پاس ان کے دربان یرفا پہنچے اور کہا کہ آپ حضرت عثمان و عبد الرحمن، وزیر و سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، چنانچہ ان حضرات کو اندر بلایا گیا، پھر دربان نے کہا کیا آپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دیتے ہیں انہوں نے کہا ہاں۔ حضرت عباس نے کہا اے امیر المومنین ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم کو خدا کا واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔ اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے اور اس سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تھی، اس جماعت نے فرمایا کہ آپ نے ایسا فرمایا ہے، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عباس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ آپ دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ان دونوں نے جواب دیا ہاں۔ آپ نے یہ فرمایا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب میں آپ لوگوں سے اس کے متعلق بیان کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس فتنے میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخصوص کیا تھا آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا چنانچہ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا (مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ)، تو یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تھا، قسم ہے خدا کی آپ نے تمہارے سوا کسی کے لئے اس کو محفوظ نہیں کیا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی بلکہ تم ہی کو دیتے اور تقسیم کرتے رہے یہاں تک کہ یہ مال باقی رہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال سے اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچہ نکال لیتے، پھر باقی مال، اللہ کے اور مال کی طرح خرچ کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زندگی بھر یہی کرتے رہے، میں تم کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم اس بات کو جانتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا ہاں پھر حضرت علی و عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف مخاطب ہو کر کہا میں آپ دونوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ دونوں اس بات کو جانتے ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ ہاں، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی، تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اللہ کے رسول کا ولی ہوں، چنانچہ انہوں نے اس پر قبضہ کیا اور اسی طرح کرتے رہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا

تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وفات دیدی۔ تو میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ولی کا ولی ہوں۔ پھر اب آپ دونوں میرے پاس آئے ہیں، اور آپ دونوں میرے پاس آئے ہیں اور آپ دونوں کا مقصود ایک ہی ہے اور تم دونوں کا معاملہ یکساں ہے (اے عباس) آپ مجھ سے اپنی بیوی کا حصہ مانگتے ہیں، جو انہیں اپنے والد سے پہنچتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر اسکے علاوہ کوئی اور فیصلہ آپ دونوں مجھ سے چاہتے ہیں تو قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہے میں قیامت تک اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اگر آپ دونوں اس کے انتظام سے عاجز ہیں تو پھر مجھے واپس کر دیجئے میں اس کا انتظام کر لوں گا۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

حدیث 1634

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَوْتِنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میرا ورثہ (دینار) کی طرح تقسیم نہ کیا جائے اور جو کچھ میری بیویوں کے خرچ سے اور میرے کارکن کے صرف بچ رہے وہ صدقہ ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

حدیث 1635

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورِثُ مَا تَرَكَنَا صَدَقَةٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات ہو گئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں نے حضرت عثمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجنا چاہا تا کہ ان سے اپنی میراث طلب کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہو گا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوَّلُ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرِكْ وَقَائٍ فَعَلَيْنَا قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَوْ رَثْتَهُ

عبدان، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مومنوں کا میں ان کی جانوں سے زیادہ دوست ہوں جو شخص مر جائے اور اس پر قرض ہو اور سامان نہ چھوڑا جس سے قرض پورا ہو سکے تو اس کو ادا کرنا میرے ذمہ ہے اور جس نے کوئی مال چھوڑا تو وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باپ اور ماں کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور ماں کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوَّلَى رَجُلٍ ذَكَرَ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحقین کو پہنچا دو جو باقی رہے وہ سب سے زیادہ قریبی مرد کے لئے ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لڑکیوں کی میراث کا بیان...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

لڑکیوں کی میراث کا بیان

حدیث 1638

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ بِهَكَّةَ مَرَضًا فَأَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَاتَّانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ مَالِي قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ فَالْشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ إِنَّكَ إِن تَرَكْتَ وَلَدَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرَكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللَّقْمَةَ تَرَفَعَهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَأَخْلَفُ عَنْ هَجْرَتِي فَقَالَ لَنْ تُخْلَفَ بَعْدِي فَتَعْبَلْ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُرِدْتُ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّ أَنْ تُخْلَفَ بَعْدِي حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَمَّ بِكَ آخِرُونَ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرِثُنِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِهَكَّةَ قَالَ سُفْيَانُ وَسَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مکہ میں بیمار

پڑا جس سے مرنے کے قریب تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بہت مال ہے اور میرا وارث بجز میری بیٹی کے اور کوئی نہیں، کیا میں دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا تہائی؟ آپ نے فرمایا کہ تہائی بہت ہے، اگر تو اپنی اولاد کو مالدار چھوڑے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ ان کو تنگ دست چھوڑے کہ لوگوں سے بھیک مانگتے پھریں، اور جو تم بھی خرچ کرتے ہو اس کا اجر تمہیں ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہجرت سے پیچھے رہ جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا کہ تم پیچھے رہ کر جو عمل بھی اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے اس کے ذریعہ اللہ تمہاری بلندی اور درجہ میں زیادتی عطا فرمائے گا اور امید ہے کہ تم میرے پیچھے رہو گے تو بہت سے لوگوں کو تم سے نفع پہنچتا رہے گا اور بہت سے لوگوں کو تم سے نقصان پہنچے گا، لیکن بے چارہ سعد بن خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہو گیا اس لئے ان کے حق میں دعائے مغفرت فرماتے تھے۔ سفیان نے کہا کہ سعد بن خولہ بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد تھے۔

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

لڑکیوں کی میراث کا بیان

حدیث 1639

جلد: جلد سوم

راوی: محمود، ابوالنضر، ابو معاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَتَانَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ مُعَلِّمًا وَأَمِيرًا فَسَأَلَنَا عَنْ رَجُلٍ تَوَفَّى وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الْإِبْنَةَ النِّصْفَ وَالْأُخْتَ النِّصْفَ

محمود، ابوالنضر، ابو معاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن میں معلم اور امیر ہو کر آئے تو ہم نے ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو فوت ہو گیا اور ایک بیٹی اور ایک

بہن چھوڑ کر گیا تو انہوں نے بیٹی کو نصف اور بہن کو نصف دلایا۔

راوی: محمود، ابو النضر، ابو معاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید

پوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹانہ ہو۔...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

پوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹانہ ہو۔

حدیث 1640

جلد: جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوَّلَى رَجُلٍ ذَكَرَ

مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحقین کو پہنچا دو اور جو باقی بچے وہ قریب کے مرد کے لئے ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹی کی موجودگی میں نواسی کی میراث کا بیان...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

راوی : آدم، شعبہ، ابوقیس، ہزیل بن شرحبیل

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو قَيْسٍ سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شَرْحَبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى عَنْ بَنَاتِ ابْنِ وَأُخْتِ فَقَالَ لِبَنَاتِ النِّصْفِ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَأَتِ ابْنُ مَسْعُودٍ فَسَيِّئًا بَعْنِي فَسَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَأُخْبِرَ بِقَوْلِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ أَقْضَى فِيهَا بِمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبَنَاتِ النِّصْفَ وَلِلْبَنَةِ ابْنِ السُّدُسِ تَكْمِلَةَ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ فَأَتَيْنَا أَبَا مُوسَى فَأُخْبِرَنَا بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

آدم، شعبہ، ابوقیس، ہزیل بن شرحبیل سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ابو موسیٰ سے بیٹی، نواسی اور بہن کی میراث کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ بیٹی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف ہے اور تم ابن مسعود کے پاس جا کر پوچھو، یقین ہے وہ بھی میری طرح ہی بیان کریں گے، چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا۔ اور ابو موسیٰ کا قول بیان کیا گیا تو انہوں نے کہا میں اس صورت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت نہ پاؤں گا میں تو تمہیں وہ حکم دوں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے بیٹی کو آدھا اور نواسی کو چھٹا حصہ ملے گا، یہ دو تہائی ہو گئیں باقی ایک تہائی بہن کو ملے گا، ہم لوگ موسیٰ کے پاس آئے اور ان کو ابن مسعود کے قول کی خبر دی تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے نہ پوچھو جب تک کہ وہ عالم تم میں موجود ہیں۔

راوی : آدم، شعبہ، ابوقیس، ہزیل بن شرحبیل

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

راوی : سلیمان بن حرب، وہین، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأُولَىٰ رَجُلٍ ذَكَرٍ

سلیمان بن حرب، وہین، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحق کو پہنچا دو اور جو بچ جائے وہ قریب کے مرد کے لئے ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، وہین، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ وَلَكِنْ خُلَّةٌ إِلَّا سَلَامَ أَفْضَلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ فَإِنَّهُ أَنْزَلَهُ أَبَا أُو قَالَ قَضَاهُ أَبَا

ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جو فرمایا کہ اگر میں اس امت سے کسی کو خلیل بناتا تو ان (ابو بکر) کو بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے (افضل یا خیر کا لفظ بیان کیا راوی کو شک ہے) انہوں نے دادا کو بمنزلہ باپ قرار دیا (انزلہ ابایا قضاہ ابا) بیان کیا۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان

حدیث 1644

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَائٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْبَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلدَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنثِيَّيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ النِّسْنَ وَالرُّبْعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبْعَ

محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ پہلے مال اولاد کے لئے اور وصیت والدین کے لئے تھی، اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر کے وہ چیز لائی جو اس سے بہتر ہے چنانچہ مردوں کو عورتوں کا دوچند حصہ قرار دیا اور والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ مقرر کیا اور بیوی کے لئے (اگر اولاد ہو) آٹھواں حصہ اور (اولاد نہ ہو) تو چوتھا حصہ مقرر کیا، اور شوہر کے لئے (اگر اولاد نہ ہو) نصف اور (اگر اولاد ہو) تو چوتھا حصہ مقرر کیا۔

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان

حدیث 1645

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَيْنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى لَهَا بِالْغُرَّةِ تُوَفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَذَوْجَهَا وَأَنَّ الْعُقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی لحيان کی ایک عورت کے بچے کے متعلق جو کچا مر گیا تھا خون بہا ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا، پھر وہ عورت جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم صادر فرمایا تھا، مر گئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور شوہر کے لئے ہے، اور خون بہا عصبہ کے لئے ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان

حدیث 1646

جلد : جلد سوم

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَضَىٰ فِينَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّصْفَ لِلابْنَةِ وَالنِّصْفَ لِلْأُخْتِ ثُمَّ قَالَ سُلَيْمَانُ قَضَىٰ فِينَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبه، سلیمان، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَبْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْأَبْنَةِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، ابو قیس، ہزیرل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اس میں وہ فیصلہ کروں گا جو آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہ بیٹی کے لئے نصف اور پوتی کے لئے چھٹا حصہ اور جو باقی بچے وہ بہن کے لئے ہے۔

راوی: عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، ابو قیس، ہزیرل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چند بہنوں اور ایک بہن کی میراث کا بیان...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

چند بہنوں اور ایک بہن کی میراث کا بیان

حدیث 1648

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عثمان، عبد اللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَدَعَا بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأْتُمْ نَضَحَ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَقْتَتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَلِي أَخَوَاتُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

عبد اللہ بن عثمان، عبد اللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اس وقت میں مریض تھا، آپ نے وضو کے لئے پانی مانگا اور وضو کیا پھر مجھ پر اپنے وضو کا پانی چھڑکا، مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بہنیں ہیں، اس پر فرائض والی آیت نازل ہوئی۔

راوی: عبد اللہ بن عثمان، عبد اللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ اللہ تمہیں کلامہ کے متعلق حکم دیتا ہے۔

حدیث 1649

جلد : جلد سوم

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ
النِّسَاءِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخر میں جو
آیت نازل ہوئی وہ سورۃ النساء کی آخری آیت، ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾، نازل ہوئی۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کے دو چچا زاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

عورت کے دو چچا زاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔

حدیث 1650

جلد : جلد سوم

راوی : محبوب، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْبُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَأْلِهِ لِإِوَالِي الْعَصَبَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا أَوْ ضَيَاعًا فَإِنَّا وَلِيُّهُ فَلَا دُعَىٰ لَهُ

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ دوست ہوں جو شخص مر جائے اور مال چھوڑ جائے تو اس کا مال اس کے عصبہ کے لئے ہے، جس نے قرض چھوڑا میں اس کا ولی ہوں مجھ سے طلب کیا جائے۔

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

عورت کے دو چچا زاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔

حدیث 1651

جلد: جلد سوم

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رُوْحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَىٰ رَجُلٍ ذَكَرَ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحق کو پہنچا دو اور جو کچھ باقی بچ جائے وہ زیادہ قریبی مرد کے لئے ہے۔

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذوی الارحام کا بیان۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ذوی الارحام کا بیان۔

حدیث 1652

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادريس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ إِدْرِيسُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْأَنْصَارِيُّ الْمُهَاجِرِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِيهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ نَسَخْتُهَا وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ

اسحاق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادريس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آیت، ﴿وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ کے متعلق بیان کیا کہ مہاجرین جب مدینہ آئے تھے تو انصاری مہاجر کا (اور مہاجر انصاری کا) ذوی الارحام چھوڑ کر اس بھائی چارہ کی بنا پر وارث ہو جاتا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان قائم کر دیا تھا، جب آیت ﴿وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ﴾ نازل ہوئی تو اس نے ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ کو منسوخ کر دیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادريس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان ...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان

حدیث 1653

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي ذَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّغَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

یحییٰ بن قزعه، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے سے انکار کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور بچہ عورت کو دلا دیا۔

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔

حدیث 1654

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عْتَبَةُ عَهْدًا إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةَ زُمَعَةَ مَتَى فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي عَهْدًا إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زُمَعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةَ أَبِي وَلَدَ عَلَى فَرَأَيْتَ مَا أَشْهَى فَتَسَاوَقَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهْدًا إِلَيَّ فِيهِ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زُمَعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةَ أَبِي وَلَدَ عَلَى فَرَأَيْتَ مَا أَشْهَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زُمَعَةَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجْرُ ثُمَّ قَالَ لِسُودَةَ بِنْتِ زُمَعَةَ احْتَجِي مِنْهُ لَهَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بَعْتَبَةَ فَمَارَ آهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ نے اپنے بھائی سعد کو وصیت کی زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا ہے اس لئے اس پر قبضہ کر لینا، جب فتح مکہ کے سال اس کو سعد نے لے لیا تو کہا یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میرا بھائی ہے اس لئے کہ میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بھتیجا ہے بھائی نے اس کے متعلق ہمیں وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ نے کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ یہ تیرا ہے لڑکا اسی کا ہوتا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے، پھر سودہ بنت زمعہ سے فرمایا کہ اس سے پردہ کیا کرو اس لئے کہ آپ نے اس میں عتبہ سے مشابہت دیکھی تھی چنانچہ اس بچے نے حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِبَنِّ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لَهَا شَاةٌ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ الْحَكَمُ وَكَانَ رُؤُوسُهَا حُرًّا وَقَوْلُ الْحَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنا چاہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو کہ ولاء اسی کے لئے جو آزاد کرے اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک بکری بھیجی گئی تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے، حکم کا بیان ہے کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور حکم کا قول مرسل ہے ابن عباس نے کہا کہ میں نے اس کو غلام دیکھا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

حدیث 1657

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أُعْتِقَ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ولاء اسی کے لئے جس نے آزاد کیا۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ساتھ کی میراث کا بیان...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

راوی : قبیسہ بن عقبہ، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْإِسْلَامِ لَا يُسَيِّبُونَ وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُسَيِّبُونَ

قبیسہ بن عقبہ، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسلمان سائبہ نہیں کرتے ہیں اور جاہلیت کے لوگ (یعنی مشرکین) سائبہ کرتے تھے۔

راوی : قبیسہ بن عقبہ، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ لِتُعْتِقَهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَا تَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأُعْتِقَهَا وَإِنَّ أَهْلَهَا يَشْتَرِطُونَ وَلَا تَهَا فَقَالَ أَعْتِقِهَا فَإِنَّا الْوَلَامِيُّ لَبْنُ أَعْتَقَ أَوْ قَالَ أَعْطَى الشَّيْءَ قَالَ فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقْتُهَا قَالَ وَخَيْرْتُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَقَالَتْ لَوْ أُعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ قَالَ الْأَسْوَدُ وَكَانَ رَوْجُهَا حُرًّا قَوْلُ الْأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحُّ

موسیٰ، ابو عوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا اور اس کے مالکوں نے اس کے لئے ولاء کی شرط اپنے لئے کر لی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہتی ہوں اور اس کے مالک اسکی ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ (خرید کر) اس کو آزاد کر دو اس لئے کہ ولاء تو اسی کے لئے جو آزاد کرے یا آپ نے فرمایا کہ قیمت دے، اسود کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس کو خرید کر آزاد کر دیا پھر انہوں نے بریرہ (کو شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے) کا اختیار دیا تو بریرہ نے اپنی ذات کو اختیار کیا اور کہا کہ اگر مجھے اتنی رقم دی جاتی تو میں بھی اس کے ساتھ نہ رہتی، اسود نے کہا کہ اس کا شوہر آزاد تھا، اسود کا قول منقطع ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول کہ میں نے اس کو غلام دیکھا زیادہ صحیح ہے۔

راوی: موسیٰ، ابو عوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے

حدیث 1660

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعش، ابراہیم تیمی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقَرُوهُ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ غَيْرَ هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ فَأَخْرَجَهَا فَإِذَا فِيهَا أَشْيَاءُ مِنَ الْجَرَاحَاتِ وَأَسْنَانِ الْإِبِلِ قَالَ وَفِيهَا الْبَدِينَةُ حَرَّمُ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدِّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنٍ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

وَالنَّاسِ أَجْبَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَذْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ
مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْهَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْبَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہمارے پاس کتاب اللہ کے سوا کوئی چیز نہیں ہے جسے ہم پڑھیں سوائے اس صحیفہ کے اس کو انہوں نے نکالا تو اس میں زخموں اور اونٹوں کے متعلق چند باتیں لکھی تھیں، اور اس میں لکھا تھا کہ غیر سے لے کر ثور تک مدینہ حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی یا کسی نئی بات پیدا کرنے والے کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہ ہو گا اور مسلمانوں کا ایک ذمہ ایک ہے جس نے کسی قوم سے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوستی کی تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ کیا جائے گا اور مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے (یعنی اگر کسی مسلمان نے کسی کو پناہ دی تو گویا سب مسلمانوں نے اس کو پناہ دی) ایک ادنیٰ مسلمان بھی یہ کر سکتا ہے جس نے کسی مسلمان کی پناہ کو توڑا تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ ہو گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے

حدیث 1661

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِيِّ وَعَنْ هَبْتِهِ

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

حدیث 1662

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكُمَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَنْعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّا الْوَلَاءُ لِسَنِّ أَعْتَقَ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنی چاہی تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر بیچتے ہیں کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ ہمارے لئے چیز مانع نہیں، ولاء اس کے لئے جو آزاد کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

حدیث 1663

جلد : جلد سوم

راوی : محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَنَزَعْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِي بِنِ الْوَرَقِ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَقَالَتْ لَوْ أُعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا بَتُّ عِنْدَكَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ہے کہ میں نے بریرہ کو خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولا کی شرط اپنے لئے کر لی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خرید کر آزاد کر دو اس لئے کہ ولاء اس کے لئے جو چاندی (یعنی قیمت) دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اس کو خرید کر آزاد کر دیا، پھر اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلا بھیجا اور شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا اختیار دیا تو اس نے کہا کہ اگر وہ مجھ کو اتنا اتنا دے تو بھی میں اسکے پاس نہ رہوں گی، پھر اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا۔

راوی : محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہوگی۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہوگی۔

حدیث 1664

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ يَشْتَرِطُونَ الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خریدنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ وہ لوگ ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو خرید لو اس لئے کہ ولاء اسی کے لئے جو اس کو آزاد کرے۔

راوی : حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہوگی۔

حدیث 1665

جلد : جلد سوم

راوی : ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَحْبَبَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَايُ لِسْنِ أُعْطِيَ الْوَرَقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ

ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ولاء اس کے لئے جو چاندی (قیمت) دے اور جو ولی نعمت ہے۔

راوی : ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔

حدیث 1666

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ و قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ أَوْ كَمَا قَالَ

آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ و قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کسی قوم کا آزاد کردہ انہی میں سے یا جیسا آپ نے فرمایا۔

راوی : آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ و قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔

حدیث 1667

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کسی قوم کی بہن کا بیٹا ان ہی میں سے ہے (منہم یا من انفسہم فرمایا)۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

قیدی کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

قیدی کی میراث کا بیان

حدیث 1668

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلِإِنِّنَا

ابوالولید، شعبہ، عدی، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا

کہ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، عدی، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہو گا...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہو گا

حدیث 1669

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

ابو عاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کسی کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی کے بھائی اور بھتیجا ہونے کا دعویٰ کرے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدًا إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ أَنْظِرْ إِلَى شَبَّهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِدَ عَلَى فَرَّاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَّهِهِ فَرَأَى شَبَهَا بَيْنًا بَعْتَبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِفَرَّاشٍ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرِ سَوْدَةَ قَطُّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ ایک لڑکے کے متعلق جھگڑنے لگے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی صورت دیکھئے (کہ عتبہ سے ملتی ہے) عبد بن زمعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کے بستر پر اس کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی صورت دیکھی تو دیکھا کہ اسے عتبہ سے صاف مناسبت ہے تو آپ نے فرمایا یہ تجھ کو ملے گا اے عبد! لڑکا اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے اور اے سودہ بنت زمعہ تم اس سے پردہ کرو چنانچہ سودہ نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

راوی : مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابو عثمان، حضرت سعد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَذَكَرْتُهِ لِأَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ أُذْنًا يَوْمَ عَاكِظِ الْقَلْبِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابو عثمان، حضرت سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی غیر شخص کو اپنا باپ بنا لے اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے، سعد کا بیان ہے کہ میں نے اس کو ابو بکر سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو میرے دونوں کانوں نے اور میرے قلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور محفوظ رکھا۔

راوی : مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابو عثمان، حضرت سعد

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے

راوی : اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عمارک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ

اصبح بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراق، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اپنے باپوں سے اعراض نہ کرو اس لئے کہ اپنے باپ سے اعراض کرنا (اور غیر کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا) کفر ہے۔

راوی: اصبح بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراق، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب عورت کسی بیٹے کا دعویٰ کرے...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

جب عورت کسی بیٹے کا دعویٰ کرے

حدیث 1673

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّبُّ فَذَهَبَ بَابِنِ أَحَدَاهُمَا فَقَالَتْ لِصَاحِبَتِهَا إِنِّي ذَهَبَ بَابِنِكَ وَقَالَتْ الْآخَرَى إِنِّي ذَهَبَ بَابِنِكَ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ اتُّنُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمَكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَبَعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطْ إِلَّا يَوْمِيذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْبُدْيَةَ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ دو عورتیں تھیں جن کیساتھ ان کے بچے بھی تھے۔ ایک بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک کے بچے کو اٹھا کر لے گیا اس نے اپنے ساتھ والی سے کہا کہ وہ تیرے بچے کو لے گیا ہے، دونوں اپنا مقدمہ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس لے کر آئیں تو انہوں

نے بڑی کے حق میں فیصلہ کر دیا پھر دونوں نکل کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں اور دونوں نے اس حالت کو بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ چھری لاؤ میں اس کو دونوں کے درمیان تقسیم کر دو، چھوٹی نے کہا کہ اللہ تجھ پر رحم کرے ایسا نہ کریں، وہ اس کا بیٹا ہے، سلیمان علیہ السلام نے اس چھوٹی کے حق میں فیصلہ دیدیا، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ خدا کی قسم سکین کا لفظ اسی دن سنا، ہم اسے پہلے مدیہ کہا کرتے تھے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیافہ شناسی کا بیان...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

حدیث 1674

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى مَسْرُورٍ أَتَبَرَّقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَى أَنَّ مُجَزَّزًا نَظَرَ أَنْفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس خوش خوش تشریف لائے، آپ کے چہرے کے نشانات چمک رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا مجز نے ابھی ابھی زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو کہا کہ یہ دونوں قدم ایک دوسرے سے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

حدیث 1675

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْنُورٌ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيَّ أَنَّ مُجَزَّزًا الْهُدَلِيَّ دَخَلَ عَلَى فَرَأَى أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ بہت خوش تھے اور فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مجز زملجی آیا اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان دونوں پر ایک چادر پڑی تھی جس سے وہ اپنے سروں کو چھپائے ہوئے تھے، اور ان کے پیر کھلے ہوئے تھے تو اس نے کہا کہ یہ پاؤں ایک دوسرے سے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب نہ پی جائے۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب نہ پی جائے۔

حدیث 1676

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نَهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارُهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا التُّهْمَةَ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، زانی زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور نہ شراب پینے والا شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہ چوری کرنے والا چوری کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہ اچکا اچکنے کے وقت جب لوگ اس کی طرف آنکھ اٹھاتے ہیں مومن رہتا ہے، اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن مسیب و ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح منقول ہے مگر اس میں نہبہ کا لفظ نہیں ہے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب پینے والے کو مارنے کے متعلق جو منقول ہے۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب پینے والے کو مارنے کے متعلق جو منقول ہے

حدیث 1677

جلد : جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِي الْخَبْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَدَّ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا ہے اور حضرت ابو بکر نے چالیس کوڑے لگائے ہیں

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

جو شخص حکم دے کہ گھر میں حد لگائی جائے اس کا بیان۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جو شخص حکم دے کہ گھر میں حد لگائی جائے اس کا بیان۔

حدیث 1678

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، عبد الوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جِئْتُ بِالْعُجَيَّانِ أَوْ بِابْنِ

النُّعْمَانِ شَارِبًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ قَالَ فَضْرَبُوهُ فَكُنْتُ أَنَا فِيْمَنْ ضَرَبَهُ
بِالنَّعَالِ

قتیبہ، عبد الوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نعمان یا
نعمان کے بیٹے کونشہ کی حالت میں لایا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جو گھر میں موجود تھے حکم دیا کہ اس کو
ماریں، لوگوں نے اس کو مارا میں بھی اسکو جوتیوں سے مارنے والا تھا۔

راوی : قتیبہ، عبد الوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

حدیث 1679

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بَنِي نَعْمَانَ وَهُوَ سَكْرَانٌ فَشَقَّ عَلَيْهِ وَأَمَرَ مَنْ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضْرَبُوهُ
بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ وَكُنْتُ فِيْمَنْ ضَرَبَهُ

سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نعمان یا ابن نعمان کونشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوا، اور جو لوگ
گھر میں تھے آپ نے ان کو حکم دیا کہ اسکو ماریں چنانچہ لوگوں نے اس کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا اور ان مارنے والوں میں سے

میں بھی تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

حدیث 1680

جلد : جلد سوم

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَبَرِ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ
وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ

مسلم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتوں سے مارا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چالیس کوڑے لگوائے۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

حدیث 1681

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، ابو ضرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرَّاهٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ قَالَ اضْرِبُوهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبِئْسَ الضَّارِبُ يَدِهِ وَالضَّارِبُ يَنْعَلِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْرَاكَ اللَّهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ

قتیبہ، ابو ضرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جو شراب پیئے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا کہ اس کو مارو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم میں سے بعض اس کو ہاتھ سے اور بعض اس کو جوتیوں سے اور کوئی اپنے کپڑوں سے مار رہا تھا، جب مار چکے تو کسی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھے رسوا کرے، آپ نے فرمایا کہ اس طرح نہ کہو اور شیطان کی اس پر مدد نہ کرو۔

راوی: قتیبہ، ابو ضرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

حدیث 1682

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، ابو حصین، عمیر بن سعد نخعی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ سَمِعْتُ عُمَيْرَ بْنَ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَقِيمَ حَدًّا عَلَى أَحَدٍ فَيَبُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَبْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَهْ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، ابو حصین، عمیر بن سعد نخعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں جس شخص پر حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو مجھ کو رنج نہ ہوگا، بجز شراب پینے والے کہ اگر وہ مر جائے تو میں اس کی دیت دوں گا کیونکہ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی، (بلکہ اس کو حاکم کی رائے پر چھوڑا)

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، ابو حصین، عمیر بن سعد نخعی

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

حدیث 1683

جلد: جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، جعید، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجَعِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنَّا نُوْتِي بِالشَّارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمْرَةً أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَتَقَوْمُ إِلَيْهِ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَارْدِيَتَنَا حَتَّى كَانَ آخِرَ إِمْرَةٍ عُمَرَ فَجَلَدَ أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ

مکی بن ابراہیم، جعید، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ابتدائی خلافت کے زمانہ میں ہم لوگ شراب پینے والوں کو لاتے تو ہم لوگ ہاتھوں، جوتیوں، اور چادروں سے اسے مارتے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا آخری زمانہ آیا تو انہوں نے چالیس کوڑے مارے اور جب ان شریعوں نے زیادہ سرکشی کی اور فسق کرنا شروع کیا تو انہوں نے اسی کوڑے لگوائے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، جعید، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 1684

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللَّهِ وَكَانَ يُنْقَبُ حِمَارًا وَكَانَ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَدَّاهُ فِي الشَّامِ ابْنُ فُلَيْبٍ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں جس کا نام عبد اللہ اور لقب حمار تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسیا کرتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو شراب پینے کے سبب کوڑے لگوائے تھے ایک دن پھر نشہ کی حالت میں لایا گیا آپ نے اس کو کوڑے مارے جانے کا حکم دیا تو اس کو کوڑے لگائے گئے، قوم میں سے ایک شخص نے کہا کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو، کسی قدر یہ (نشہ کی حالت میں) لایا جاتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت نہ کرو، خدا کی قسم میں جانتا ہوں کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 1685

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكْرَانٍ فَأَمَرَ بِضَرْبِهِ فَبِئْنَا مَنْ يَضْرِبُهُ يَدِيدًا وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِنَعْلِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِثَوْبِهِ فَلَبَّيْنَا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ مَالَهُ أَخْزَاةُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا عَوْنَ الشَّيْطَانِ عَلَى أَخِيكُمْ

علی بن عبد اللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اس کو کوڑے مارنے کا حکم دیا چنانچہ ہم میں سے کوئی اس کو اپنے ہاتھ سے اور کوئی اپنی جوتیوں سے اور کوئی اپنے کپڑوں سے مار رہا تھا، جب ہم فارغ ہو چکے تو ایک شخص نے کہا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کے خلاف شیطان کی مدد نہ کرو۔

راوی : علی بن عبد اللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کا بیان جب وہ چوری کرتا ہے...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

راوی: عمر بن علی، عبد اللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

عمر بن علی، عبد اللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔

راوی: عمر بن علی، عبد اللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کا نام لے کر اس پر لعنت کرنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کا نام لے کر اس پر لعنت کرنے کا بیان

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانُوا يَرَوْنَ

أَنَّهُ يَبِضُّ الْحَدِيدَ وَالْحَبْلُ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْهَا مَا يَسْوَى دَرَاهِمَ

عمر بن حفص بن غياث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ چور پر لعنت کرتا ہے جو ایک بیضہ چرائے اور اس کا ایک ہاتھ کاٹا جائے اور ایک رسی چرائے اور اس کا ہاتھ کاٹا جائے، اعمش نے کہا کہ لوگ (محدثین) سمجھتے تھے کہ بیضہ سے مراد حدید (یعنی لوہے کا خود) ہے اور رسی سے مراد وہ ہے جس کی قیمت کئی درہم ہو۔

راوی: عمر بن حفص بن غياث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدود کفارہ ہیں...

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حدود کفارہ ہیں

حدیث 1688

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، ابودریس خولانی، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ هَذِهِ آيَةَ كُلِّهَا فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذِّبَهُ

محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، ابودریس خولانی، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے بیعت کرو، اس بات پر اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ بناؤ، اور نہ چوری کرو

گے اور نہ زنا کرو گے اور یہ پوری آیت تلاوت فرمائی، تم میں سے جو شخص اس کو پورا کرے تو اللہ کے ذمہ اس کا اجر ہے اور جو ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہو اور اس کا بدلہ لیا گیا تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس کو چھپایا تو اس کو اختیار ہے چاہے وہ بخش دے یا اس کو عذاب دے۔

راوی: محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، ابو ادریس خولانی، عبادہ بن صامت

حدیث حق کے سوا مسلمان محفوظ ہے...

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حدیث حق کے سوا مسلمان محفوظ ہے

حدیث 1689

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے ولا حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ سَبْعُتُ أَبِي قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا شَهْرُنَا هَذَا قَالَ أَلَا أَيُّ بَلَدٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا بَلَدُنَا هَذَا قَالَ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَغْتُ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يُجِيبُونَهُ أَلَا نَعَمْ قَالَ وَيَحْكُمُ أَوْ وَيُكْرِمُ لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

محمد بن عبد اللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع فرمایا لوگو۔ تم کون سے مہینے کو حرمت والا سمجھتے ہو؟ لوگوں نے جواب

دیا کہ اس مہینے کو، آپ نے فرمایا کہ کس شہر کو عزت والا سمجھتے ہو؟ سب نے کہا اس شہر کو، آپ نے فرمایا کہ کون سے دن کو سب سے زیادہ حرمت والا سمجھتے ہو، سب نے کہا اس دن کو، آپ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں جو حق کے سوا ہوں ایک دوسرے پر حرام کی ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینے میں حرام ہے، سنو کیا میں نے پہنچا دیا، تین بار آپ نے یہ فرمایا اور ہر بار لوگوں نے جواب دیا ہاں۔ آپ نے فرمایا، تمہاری تباہی ہو، میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارنا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ

حدود قائم کرنے اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام لینے کا بیان...

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حدود قائم کرنے اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام لینے کا بیان

حدیث 1690

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَأْتُمْ فِإِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ أَبْعَدَهَا مِنْهُ وَاللَّهُ مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتِي إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى تُنْتَهَكَ حُرْمَاتُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ اللَّهُ

یحییٰ بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی دو امور کے درمیان اختیار دیا گیا تو ان میں سے آسان صورت کو اختیار کیا جب تک کہ وہ گناہ کی بات نہ ہو، اگر گناہ کی بات ہوتی تو اس سے بہت زیادہ دور رہتے، خدا کی قسم آپ نے کبھی اپنے لئے انتقام نہیں لیا، جب تک محرمات الہیہ کی

خلاف ورزی نہ ہو، اور جب اس کی خلاف ورزی کی ہو تو اللہ کے لئے انتقام لیتے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شریف اور وضع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شریف اور وضع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کا بیان

حدیث 1691

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسَامَةَ كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ فَقَالَ إِنَّمَا هَلْكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُقِيمُونَ الْحَدَّ عَلَى الْوَضِيعِ وَيَتَزَكُونَ الشَّرِيفَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ فَعَلَتْ ذَلِكَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک عورت کی سفارش کی تو آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے قومیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ وہ وضع (چھوٹے لوگوں پر) حد جاری کرتے تھے اور شریفوں کو چھوڑ دیتے تھے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹتا۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب مقدمہ سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو حد میں سفارش کرنے کا بیان ...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جب مقدمہ سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو حد میں سفارش کرنے کا بیان

حدیث 1692

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهْبَتُهُمُ الْمَرْأَةَ الْخَزُومِيَّةَ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَجْتَرِي عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ قَالِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَكُمْ أَتَهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَتْ لَقَطَعُ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ قریش کو ایک مخزومی عورت کا بہت خیال تھا جس نے چوری کی تھی، لوگوں نے کہا کہ کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کون جرات کر سکتا تھا چنانچہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کی، آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کی حدود میں سفارش کرتے ہو، پھر آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو، تم سے پہلے کئی قومیں ہلاک ہوئیں، جب کوئی شریف چوری کرتا تو وہ لوگ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو وہ لوگ اس پر حد جاری کرتے اور قسم ہے خدا کی اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ہاتھ بھی کاٹ ڈالتے۔

راوی : سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔

حدیث 1693

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا تَابِعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا، عبد الرحمن بن خالد، اور زہری، کے برادر زادہ اور معمر نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔

حدیث 1694

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن زبیر و عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر و عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چور کا ہاتھ ایک دینار کی چوتھائی میں کاٹا جائے (یا اس قیمت کی کوئی اور چیز چوری کرنے پر)

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر و عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔

حدیث 1695

جلد : جلد سوم

راوی : عمران بن میسرہ، عبد الوارث، حسین، یحییٰ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

عمران بن میسرہ، عبد الوارث، حسین، یحییٰ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ (چوری کرنے والے کا) ہاتھ چوتھائی دینار پر کاٹ دیا جائے گا۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبد الوارث، حسین، یحییٰ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقتہ فا قطعوا۔

حدیث 1696

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقَطَّعْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنٍ مَجَنٍّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ڈھال یا جحفہ کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقتہ فا قطعوا۔

حدیث 1697

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی: عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقتہما قطعوا۔

حدیث 1698

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ تُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ فِي أَدْنَى مِنْ حَجْفَةٍ أَوْ تُرْسٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَبَنٍ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجفہ یا ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا اور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی ہے اس کو وکیع نے اور ابن ادریس نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے مرسل روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقتہما قطعوا۔

حدیث 1699

جلد: جلد سوم

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ تُقَطَّعْ يَدُ سَارِقٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَدْنَى مِنْ ثَلَاثِينَ تَرَسٍ أَوْ حَجَفَةٍ وَكَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذَا ثَلَاثِينَ رَوَاهُ وَكَيْعٌ وَابْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا

یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں حجفہ یا ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا اور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی تھی۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چور کی توبہ کا بیان...

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کی توبہ کا بیان

حدیث 1700

جلد: جلد سوم

راوی: اسباعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجَنِّ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْبَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجَنِّ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ

اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال (کی چوری) میں ہاتھ کاٹا، اس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔۔۔

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔

حدیث 1701

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا موسیٰ بن اسماعیل قال حدثنا جویریہ عن نافع عن ابن عمر قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مجن ثلثہ ثلاثۃ درہم تابعہ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيَمَتْهُ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجَنِّ قَيْبَتِهِ ثَلَاثَةً دَرَاهِمَ

مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابو ضرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضُرَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مَجَنِّ ثَمَنِهِ ثَلَاثَةً دَرَاهِمَ

ابراہیم بن منذر، ابو ضرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ

آنحضرت نے چور کا ہاتھ ڈھال (کی چوری) میں کاٹا اس کی قیمت تین درہم تھی، محمد بن اسحاق نے اس کی متابعت میں روایت کیا اور لیث نے کہا کہ مجھ سے نافع نے ثمنہ، کے بجائے قیمت، کا لفظ نقل کیا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، ابو ضمہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقة فاقطعوا۔

حدیث 1704

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کی ہے جو انڈہ چرائے اور اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور رسی چرائے اور اس کے ہاتھ کاٹا جائے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کی توبہ کا بیان...

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ امْرَأَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسَنْتُ تَوْبَتَهَا

اسماعیل بن عبد اللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت اس کے بعد آتی تھی اور میں اس کی حاجت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کرتی تھی، اس عورت نے توبہ کی اور بہت اچھی توبہ کی۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کی توبہ کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، جعفری، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوداؤد، عباد بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أَبَايَعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تَشْرِكُوا بِاللَّهِ

شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأُرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ
فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَاخْذْ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ
فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَابُهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِذَا تَابَ السَّارِقُ بَعْدَ مَا قُطِعَ يَدُهُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ
وَكُلُّ مُحْدُوذٍ كَذَلِكَ إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ

عبد اللہ بن محمد، جعفری، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو ادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں
نے بیان کیا کہ میں نے ایک جماعت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی آپ نے فرمایا کہ میں تم سے اس بات پر
بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور نہ چوری کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور اپنے آگے پیچھے کوئی
بہتان نہ اٹھاؤ گے۔ اور حکم شرع میں نافرمانی نہ کرو گے میں تم سے جس شخص نے اپنا وعدہ پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جو
شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہو ادنیٰ میں اس کو اس کی سزا دے دی گئی تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور پاکی کا ذریعہ ہے اور
جس شخص کی ستر پوشی اللہ نے کی تو وہ اللہ کے اختیار میں ہے اگر چاہے تو اسے عذاب نہ دے اور اگر چاہے تو اس کو بخش دے۔
ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ اگرچہ ہاتھ کاٹے جانے کے بعد توبہ کرے تو اس کی شہادت مقبول ہوگی اور ہر وہ شخص جس پر حد لگائی
گئی اس کا یہی حکم ہے کہ جب توبہ کرے تو اس کی شہادت مقبول ہوگی

راوی: عبد اللہ بن محمد، جعفری، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو ادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

جنگ کرنے والے کافر اور مرتد کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جنگ کرنے والے کافر اور مرتد کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَقَتَلُوا رُعَاتِهَا وَاسْتَأْقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَلَّ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَحْسِبْهُمْ حَتَّى مَاتُوا

علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عکل کے لوگ حاضر ہوئے اور اسلام لائے، مدینہ کی آب و ہوا ان کے موافق نہ آئی تو آپ نے ان لوگوں کو حکم دیا کہ صدقہ کے اونٹوں کے پاس جائیں اور ان کا پیشاب اور دودھ پیئیں، انہوں نے اسی طرح کیا اور تندرست ہو گئے، پھر وہ لوگ مرتد ہو گئے اور آپ کے چرواہوں کو قتل کر کے مویشی لے کر بھاگے، آپ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا وہ لائے گئے آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیے اور ان کی آنکھوں کو پھڑوا دیا اور ان کو کاٹنے کی جگہ (داغ نہیں لگایا) یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے والے کے داغ نہیں لگوائے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے والے کے داغ نہیں لگوائے

راوی: محمد بن صلت، ابویعلیٰ، ولید، اوزاعی، یحییٰ، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ الْعُرَيْيْنَ وَلَمْ يَحْسِبْهُمْ حَتَّى مَاتُوا

محمد بن صلت، ابویعلیٰ، ولید، اوزاعی، یحییٰ، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرینہ کے (ہاتھ پاؤں) کٹوا دیے اور ان لوگوں کو داغ نہیں لگوا یا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

راوی: محمد بن صلت، ابویعلیٰ، ولید، اوزاعی، یحییٰ، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس چیز کا بیان کہ آپ نے مرتد محاربین کو پانی نہیں پلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے...

باب: جنگ کرنے کا بیان

اس چیز کا بیان کہ آپ نے مرتد محاربین کو پانی نہیں پلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے

حدیث 1709

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وَهَبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عُكْلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي الصُّفَّةِ فَاجْتَوَوْا الْبَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْغِنَا رَسُولًا فَقَالَ مَا أَجِدُكُمْ إِلَّا أَنْ تَلْحَقُوا بِأَبِلِ رَسُولِ اللَّهِ فَاتَّوْهَأَ فَنُحِبُّوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا وَسَبَّحُوا وَقَتَّلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَأْقُوا الذَّوْدَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّرِيخُ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَمَا تَرَجَّلَ النَّهَارُ حَتَّى أَتَى بِهِمْ فَأَمَرَ بِسَامِيرَ فَأُحْبِثُ فَكَحَلَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَمَا حَسَبَهُمْ ثُمَّ أُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَمَا سَقُوا حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ سَرَقُوا

وَقَتَلُوا وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکل کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ لوگ صفہ میں رہنے لگے لیکن مدینہ کی آب و ہوا ان کو اس نہ آئی، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے لئے دودھ کے جانور تلاش کریں، آپ نے فرمایا کہ کوئی صورت بجز اس کے نہیں پاتا کہ تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر رہو، چنانچہ وہ لوگ (وہاں) آئے اور ان کا دودھ پیشاب پیتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ تندرست موٹے ہو گئے اور چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹوں کو بھگا کر لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خبر دینے والا آیا آپ نے انہیں تلاش کرنے کے لئے آدمی دوڑائے، ابھی دن بھی نہ ہوا تھا کہ وہ آدمی پکڑ کر لائے گئے، آپ نے سلاخیں گرم کرا کر ان کی آنکھوں میں پھر ادیں اور ہاتھ پاؤں کٹوا دیے اور انہیں داغ نہیں لگوا یا اور پھر وہ گرم زمین میں ڈال دیے گئے اور پانی مانگتے رہے انہیں پانی نہیں دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے، ابو قلابہ نے کہا کہ انہوں نے چوری کی، اور قتل کیا اور اللہ اس کے رسول سے جنگ کی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان

حدیث 1710

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، حباد، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ قَالَ عَرِينَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَشَرَبُوا حَتَّى إِذَا بَرُّوا قَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَأْفَوْا التَّعَمَ فَبَدَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوَةً

فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي إِثْرِهِمْ فَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ حَتَّى جِئَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَرَّاعَيْنَهُمْ فَأَلْقَوْا بِالْحَرَّةِ
يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ قَالَ أَبُو قَلَابَةَ هُوَ لَا يَفْقَهُ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا وَابْعَدُوا إِيَّانَهُمْ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں عکلی کی ایک جماعت یا کہا
عرینہ کی ایک جماعت (ابو قلابہ کا بیان ہے کہ وہ عکلی ہی کے تھے) مدینہ آئی، ان کے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹنیوں
کا حکم دیا اور انہیں حکم دیا کہ ان اونٹنیوں کے پاس جائیں اور ان کا پیشاب اور دودھ پیئیں، انہوں نے پیہاں تک کہ جب وہ
تندرست ہو گئے تو چرواہے کو قتل کر ڈالا اور مویشیوں کو لے بھاگے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبح کے وقت خبر ملی تو ان کے پیچھے
تلاش کرنے کے لئے آدمی بھیجے، ابھی دن بلند بھی نہیں تھا کہ وہ پکڑ کر لائے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دینے کا حکم
دیا پھر ان کی آنکھوں کو پھڑوا دیا، اور انہیں گرم زمین میں ڈال دیا، وہ پانی مانگتے رہے لیکن انہیں نہیں دیا گیا، ابو قلابہ نے کہا کہ یہ وہ
جماعت ہے جس نے چوری کی تھی اور قتل کیا تھا اور ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے اور اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی
تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔

حدیث 1711

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سلام، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظَاهَهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فِي خَلَائٍ فَقَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَبَالَ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِبَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَبِينُهُ

محمد بن سلام، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات قسم کے آدمیوں کو اپنے سایہ میں لے گا جس دن کہ اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، امام عادل اور وہ جوان جس نے اپنی جوانی اللہ کی راہ میں صرف کی ہو اور وہ مرد جس نے اللہ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے اور وہ دو آدمی جو آپس میں خدا کے لئے محبت کریں اور وہ جسے کوئی منصب والی عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ جو پوشیدگی سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا۔

راوی: محمد بن سلام، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔

حدیث 1712

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابو حازم سہیل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَحَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَكَّلَ لِي مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ تَوَكَّلْتُ لَهُ بِالْجَنَّةِ

محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابو حازم سہیل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میرے لئے اس چیز کا ضامن ہو جائے جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان (یعنی شرمگاہ) اور وہ چیز جو اسکے دونوں جبروں کے درمیان ہے یعنی زبان تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں گا۔

راوی: محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابو حازم سہیل بن سعد ساعدی

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان

حدیث 1713

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْفَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ حِينَ يَشْرِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ يُنَزَّعُ الْإِيمَانُ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَإِنْ تَابَ عَادَ إِلَيْهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

محمد بن مثنیٰ، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ زنا نہیں کرتا جب کہ وہ زنا کرے اور مومن ہو، اور کوئی چور چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہیں شراب پیتا جس وقت کہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور کوئی قاتل قتل نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، عکرمہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کس طرح اس سے ایمان کھینچ لیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں کے درمیان ڈال کر پھر ان کو نکالا اور اگر توبہ کر لے، تو اس کی

طرح اس کی طرف لوٹ آتا ہے اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالا۔

راوی : محمد بن ثنی، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان ...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

حدیث 1714

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَجَمَ الْمَرْأَةَ
يَوْمَ الْجُبَّةِ وَقَالَ قَدْ رَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت علی نے
جمعہ کے دن ایک عورت کو سنگسار کیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق سنگسار کیا ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان ...

باب : جنگ کرنے کا بیان

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، منصور و سلیمان، ابو وائل، ابو میسرہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسَلِّمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَمَى قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَمَى قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِثْلَهُ قَالَ عَمْرُو فَذَكَرْتُهُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ حَدَّثَنَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَوَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعَا دَعَا

عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، منصور و سلیمان، ابو وائل، ابو میسرہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو کسی کو اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اسی نے تجھے پیدا کیا، میں نے پوچھا پھر کون سا، آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے بچے کو اس سبب سے قتل کر ڈالے کہ تیرے ساتھ کھانا کھائے گا، میں نے پوچھا پھر کون سا، آپ نے فرمایا یہ کہ کوئی اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے، یحییٰ نے کہا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ ابو وائل حضرت عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسی طرح بیان کیا عروہ نے کہا کہ میں نے اس کو عبد الرحمن سے بیان کیا اور انہوں نے ہم سے بواسطہ سفیان، اعمش، منصور واصل، ابو میسرہ حدیث بیان کی تھی تو انہوں نے کہا کہ اسے چھوڑ دو اسے چھوڑ دو۔

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، منصور و سلیمان، ابو وائل، ابو میسرہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زانی کے لئے پتھر ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زانی کے لئے پتھر ہے

حدیث 1716

جلد : جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفَرْأِشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

حدیث 1717

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق، خالد، شیبانی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَبْلَ سُورَةِ النُّورِ أَمْ بَعْدُ قَالَ لَا أَدْرِي

اسحاق، خالد، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن اوفی سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے سنگسار کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہاں، میں نے پوچھا سورۃ نور سے پہلے یا اس کے بعد انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

راوی : اسحاق، خالد، شیبانی

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

حدیث 1718

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ قَدْ زَنَى فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِمَ وَكَانَ قَدْ أَحْصَنَ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے بیان کیا کہ میں نے زنا کیا ہے اور اپنے آپ پر چار شہادتیں دیں (یعنی چار مرتبہ اپنے گناہ کا اعتراف کیا) اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنگسار کرنے کا حکم دیا تو وہ سنگسار کیا گیا اور وہ شادی شدہ تھا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجنون مرد اور مجنون عورت کو سنگسار نہیں کیا جائے گا۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

مجنون مرد اور مجنون عورت کو سنگسار نہیں کیا جائے گا۔

حدیث 1719

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى رَدَّدَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَكُنْتُ فِي بَيْتٍ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْبُصْلِ فَلَمَّا أَذْلَقْتُهُ الْحِجَارَةَ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اس وقت آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے آپ کو پکارا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ کو پھیر لیا، یہاں تک کہ اس نے چار بار یہی کلمات دہرائے جب وہ اپنے آپ پر چار شہادتیں دے چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے جا کر سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ انہوں نے کہا میں بھی سنگسار کرنے والوں میں تھا، اور مقام مصلیٰ میں ہم نے اسے سنگسار کیا، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگ کھڑا ہوا ہم نے اسے مقام حرہ میں پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زانی کے لئے پتھر ہے...

باب: جنگ کرنے کا بیان

زانی کے لئے پتھر ہے

حدیث 1720

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَابْنُ زُمَعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بَنٍ زُمَعَةَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَاحْتَجِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ زَادَ لَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ اللَّيْثِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ سعد اور زمعہ کے درمیان (ایک لڑکے کے) متعلق اختلاف ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ وہ تمہارا لڑکا ہے لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور اے سودہ تم اس سے پردہ کیا کرو، اور قتیبہ نے بواسطہ لیث اتنا زیادہ بیان کیا کہ زانی کے لئے پتھر ہیں۔

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان

حدیث 1721

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، شعبہ، اعش، ذکوان، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ حِينَ يَشْرِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

آدم، شعبہ، اعش، ذکوان، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور کوئی شخص چوری نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور توبہ اس کے بعد کھلی ہوئی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، اعش، ذکوان، ابوہریرہ

بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان

حدیث 1722

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سلیمان، عبد اللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهَا قَالَ أُنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ أَحْدَثَا جَبِيْعًا فَقَالَ لَهُمْ مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا إِنَّ أَحْبَابَنَا أَحْدَثُوا تَحْصِيمَ الْوَجْهِ وَالتَّجْبِيَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ ادْعُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالتَّوْرَةِ فَأُتِيَ بِهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَجَعَلَ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَحْتَ يَدِهِ فَأَمَرَبِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَجِمَا عِنْدَ الْبَلَاطِ فَرَأَيْتُ الْيَهُودِيَّ أَجْنَأَ عَلَيْهَا

محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سليمان، عبد اللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد و عورت لائے گئے جنہوں نے زنا کیا تھا، آپ نے ان لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنی کتاب میں کیا حکم پاتے ہو انہوں نے کہا ہمارے علماء نے چہرے سیاہ کرنا اور گدھے پر الٹا سوار کرنا بتایا ہے عبد اللہ بن سلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کو تورات لانے کا حکم دیں، چنانچہ تورات لائی گئی ان میں سے ایک نے سنگسار کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ دیا، اور اس سے آگے اور پیچھے پڑھنا شروع کیا، عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ، تو وہیں پر اس کے ہاتھ کے نیچے سنگسار کی آیت تھی چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو سنگسار کرنے کا حکم دیا اور وہ دونوں سنگسار کئے گئے میں نے یہودی مرد کو دیکھا کہ وہ عورت پر جھکا پڑتا تھا۔

راوی : محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سليمان، عبد اللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید گاہ میں سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

عید گاہ میں سنگسار کرنے کا بیان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرَجَمَ بِالْبُصْلَى فَلَبَّأَ أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَأَوْهُ فَادْرَكَ فَرَجَمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَصَلَّى عَلَيْهِ لَمْ يَقُلْ يُونُسُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ فَصَلَّى عَلَيْهِ سُلَيْمٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ يَصْحُحُ قَالَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ قِيلَ لَهُ رَوَاهُ غَيْرُ مَعْمَرٍ قَالَ لَا

محمود، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور زنا کا اقرار کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منہ کو پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے اپنے اوپر چار شہادتیں دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ کیا تو شادی شدہ ہے، اس نے کہا ہاں۔ آپ نے سنگسار کرنے کا حکم دیا، تو اسے عید گاہ میں سنگسار کیا گیا، جب اسے پتھر پڑے تو بھاگا لیکن پکڑا گیا اور رجم کیا گیا، یہاں تک کہ مر گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا بھلائی کے ساتھ ذکر فرمایا اور اس پر نماز پڑھی، یونس اور ابن جریج نے زہری فصلی علیہ (اس پر نماز پڑھی) نقل نہیں کیا۔

راوی : محمود، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس میں حد نہیں۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

جو شخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس میں حد نہیں۔

حدیث 1724

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمُ سِتِّينَ مَسْكِينًا وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ رَجُلٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ مِمَّ ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِامْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ لَهُ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَجَلَسَ وَأَتَاهُ إِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا وَمَعَهُ طَعَامٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الْبُحْتَرِيقُ فَقَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنِّي مَا لِأَهْلِي طَعَامٌ قَالَ فَكُلُوهُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا، پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اور لیث نے بواسطہ عمرو بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا میں ہلاک ہو گیا، آپ نے پوچھا کیونکر؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا، آپ نے اس سے فرمایا کہ صدقہ کر اس نے کہا کہ میرے پاس کچھ نہیں، پھر وہ بیٹھ گیا آپ کے پاس ایک شخص گدھا ہانکتا ہوا آیا اور اسکے پاس غلہ تھا، عبد الرحمن نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ کون سا غلہ تھا جو آپ کی خدمت میں لے کر آیا تھا آپ نے فرمایا وہ ہلاک ہونے والا کہاں ہے اس نے کہا میں یہاں ہوں آپ نے فرمایا کہ اسے لے کر خیرات کر دو اس نے پوچھا کہ کیا اپنے سے زیادہ حاجت مند کو دوں؟ میرے گھر والوں کے پاس کھانا نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ اسے کھاؤ، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ پہلی حدیث زیادہ واضح ہے، جس میں اطعم اهلک کے الفاظ ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور اسے ظاہر نہ کرے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور اسے ظاہر نہ کرے۔

حدیث 1725

جلد : جلد سوم

راوی : عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ہمام بن یحییٰ، اسحق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكَلَابِيُّ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقْبَهُ عَلَى قَالٍ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ قَالَ وَحَضَرْتُ الصَّلَاةَ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَ إِلَيَّ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ أَوْ قَالَ حَدَّكَ

عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ہمام بن یحییٰ، اسحاق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا تو ایک شخص نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حد والے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں اس لئے آپ مجھ پر حد قائم کریں، آپ نے اس سے اس (گناہ) کے متعلق کے پوچھا، پھر نماز کا وقت آگیا تو اس آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آدمی پھر آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں حد والے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں، اس لئے آپ کتاب اللہ کی حد مجھ پر قائم کریں آپ نے فرمایا کہ تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی ہے اس نے کہا ہاں پڑھی ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تیرے گناہ کو اور تیری حد کو بخش دیا۔

راوی : عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ہمام بن یحییٰ، اسحق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام اقرار کرنے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید تو نے چھوا ہو گا۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

کیا امام اقرار کرنے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید تو نے چھوا ہو گا۔

حدیث 1726

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلیٰ بن حکیم، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا أَتَى مَا عِزُّ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبِلْتَ أَوْ غَبَرْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْكَتَهَا لَا يَكُنِي قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ أَمَرَ بِرَجُلِهِ

عبد اللہ بن محمد جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلیٰ بن حکیم، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں جب ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور زنا کا اقرار کیا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تو نے شاید چھوا ہو گا، شاید تو نے بوسہ لیا ہو گا، یاد دیکھا ہے، اس نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس سے صحبت کی ہے؟ یعنی بغیر کنایہ کے (صراحتہ) دریافت کیا، روای کا بیان ہے کہ اس کے بعد آپ نے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلیٰ بن حکیم، عکرمہ، ابن عباس

اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ کیا تو شادی شدہ ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ کیا تو شادی شدہ ہے

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلبہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ يُرِيدُ نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قَبْلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَجَاءَ لِشِقِّ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُكَ جُنُونٌ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ فَكُنْتُ فِي مَنَ رَجَبَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْهَرَمِيِّ فَلَمَّا أَذْلَقْنَاهُ الْحِجَارَةَ جَمَزَ حَتَّى أَذْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ

سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے، اس نے پکار کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ دوسری طرف پھیر لیا، پھر وہ آپ کے سامنے دوسری طرف منہ کر کے آیا اور کہا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تیسری مرتبہ آیا اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے آپ نے پھر اعراض فرمایا تو پھر چوتھی مرتبہ آیا اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے۔ جب وہ اپنے آپ پر چار مرتبہ شہادت دے چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ تو شادی شدہ ہے اس نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا اسے لے جا کر سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے مجھ سے اس شخص نے بیان کیا کہ جس نے جابر کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نے عید گاہ میں رجم کیا جب اسے پتھر لگے تو بھاگ نکلا ہم نے اسے مقام حرہ میں پالیا اور سنگسار کیا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ

زنا کا اقرار کرنے کا بیان ...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کا اقرار کرنے کا بیان

حدیث 1728

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ فِي الرَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدْكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأُذِّنْ لِي قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَتَدَيْتُ مِنْهُ بِبَاءَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جُلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَعَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ الْبَاءَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جُلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاعْدُ يَا ابْنُ نَيْسٍ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفْتَ فَأَرْجُهَا فَعَدَا عَلَيْهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا قُلْتُ لِسُفْيَانَ لَمْ يَقُلْ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَقَالَ الشُّكُّ فِيهَا مِنْ الرَّهْرِيِّ فَرَجَمْتُهَا وَرُبَّمَا سَكَتُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا کہ میں آپ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں اور مجھے عرض کرنے کی اجازت دیں، آپ نے فرمایا بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا اس کی بیوی کے ساتھ میرے بیٹے نے زنا کر لیا، ایک سو بکریاں اور ایک خادم میں نے فدیہ میں دیا پھر میں نے اہل علم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کیا کہ میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا اور اس کی بیوی کو رجم کیا جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، سو بکریاں اور خادم تو تمہیں واپس کئے جاتے ہیں اور تمہارے بیٹے کو سو

کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا، اے شخص تو صبح اس کی بیوی کے پاس جا اگر اس نے اقرار کر لیا تو اس کو رجم کر دو، وہ صبح اس عورت کے پاس گیا تو اس نے اقرار کر لیا تو اسے رجم کیا گیا۔ بخاری کہتے ہیں میں نے سفیان سے کہا کہ کیا زہر نے یہ بیان نہیں کیا کہ، فَأُخْبِرُونِي أَنَّ عَلِيَّ ابْنَ الرَّجْمِ (کہ انہوں نے کہا میرے بیٹے پر رجم ہے) سفیان نے کہا مجھے اس زہری سے سننے میں شک ہے کبھی میں اس کو کہتا ہوں اور کبھی میں خاموش رہتا ہوں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد

باب: جنگ کرنے کا بیان

زنا کا اقرار کرنے کا بیان

حدیث 1729

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى وَقَدْ أَحْصَنَ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِعْتِرَافُ قَالَ سُفْيَانُ كَذَا حَفِظْتُ أَلَا وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھے اندیشہ ہے کہ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ ایک کہنے والا کہے گا کہ ہم کتاب اللہ میں رجم کا حکم نہیں پاتے، چنانچہ وہ ایک فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے جو اللہ نے نازل کیا ہے، خبردار رجم واجب ہے اس پر جس نے زنا کیا اور شادی شدہ ہو بشرطیکہ اس پر گواہی قائم ہو جائے یا حمل ہو جائے یا اقرار ہو، شعبان نے کہا کہ اس طرح میں نے یاد کیا ہے سن لو رسول اللہ نے رجم کیا ہے، اور آپ کے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا ہے۔

شادی شدہ عورت کو زناء سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ عورت کو زناء سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کا بیان

حدیث 1730

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَقْرَى رَجُلًا مِنَ الْهَاجِرِينَ مِنْهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي مَنْزِلِهِ بِنَى وَهُوَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا إِذْ رَجَعَ إِلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَوْ رَأَيْتَ رَجُلًا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْيَوْمَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي فُلَانٍ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عَمْرُؤُكَدَ بَايَعْتُ فُلَانًا فَوَاللَّهِ مَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا فُلْتَةً فَتَبَّتْ فَغَضِبَ عَمْرُؤُكُمْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَقَائِمُ الْعَشِيَّةِ فِي النَّاسِ فَبَحَدُّهُمْ هُوَ لَا يَرِيدُونَ أَنْ يَغْضَبُوهُمْ أَمْوَرَهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمُسَمَّ يَجْمَعُ رِعَاءَ النَّاسِ وَغَوَائِهِمْ فَإِنَّهُمْ هُمُ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ عَلَى قُرْبِكَ حِينَ تَقُومُ فِي النَّاسِ وَأَنَا أَخْشَى أَنْ تَقُومَ فَتَقُولَ مَقَالَةً يُطِيرُهَا عَنْكَ كُلُّ مُطِيرٍ وَأَنْ لَا يَعْوَهَا وَأَنْ لَا يَضَعُوهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا فَأَمُهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْبَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهَجْرَةِ وَالسُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بِأَهْلِ الْفَقْهِ وَأَشْرَافِ النَّاسِ فَتَقُولَ مَا قُلْتَ مُتَبَكِّئًا فَيَعِيَ أَهْلُ الْعِلْمِ مَقَالَاتِكَ وَيَضَعُونَهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا فَقَالَ عَمْرُؤُكُمْ وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَقُومَنَّ بِذَلِكَ أَوَّلَ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْبَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَدْ مَنَّا الْبَدِينَةَ فِي عَقَبِ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ عَجَلْتُ الرِّوَاخَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ حَتَّى أَجَدَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ جَالِسًا إِلَى رُكْنِ الْمِنْبَرِ

فَجَلَسْتُ حَوْلَهُ تَسُوسُ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ مُقْبِلًا قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ لِيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ مَقَالَةً لَمْ يَقُلْهَا مِنْذُ اسْتُخْلِفَ فَأَنْكَرَ عَلَيَّ وَقَالَ مَا عَسَيْتُ أَنْ يَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ قَبْلَهُ
فَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى الْبُنْبُرِ فَلَمَّا سَكَتَ الْبُؤَذُؤُونَ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَائِلٌ لَكُمْ مَقَالَةً
قَدْ قُدِّرَ لِي أَنْ أَقُولَهَا لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَيَّ أَجَلِي فَسَنُ عَقَلَهَا وَوَعَاَهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ اتَّهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ
خَشِيَ أَنْ لَا يَعْقِلَهَا فَلَا أُحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ
الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ الرَّجْمِ فَفَرَأْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا
بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَاللَّهِ مَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضْلُوا بِتَرْكِ فَرِيضَةِ أَنْزَلَهَا
اللَّهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ
الْإِعْتِرَافُ ثُمَّ إِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ فِيمَا نَقْرَأُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَنْ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ كُفِّرَ بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَوْ إِنَّ
كُفْرًا بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَلَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
وَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ قَائِلًا مِنْكُمْ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فَلَانًا فَلَا يَغْتَرَّنَ أَمْرُؤُ أَنْ
يَقُولَ إِنَّمَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرٍ فَلْتَةً وَتَبَتْ أَلَا وَإِنَّهَا قَدْ كَانَتْ كَذَلِكَ وَلَكِنَّ اللَّهَ وَفِي شَرِّهَا وَلَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ تَقْطَعُ
الْأَعْنَاقُ إِلَيْهِ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ مَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يُبَايِعُ هُوَ وَلَا الَّذِي بَايَعَهُ تَعْرِوَةً أَنْ
يُقْتَلَ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَنْصَارَ خَالَفُونَا وَاجْتَبَعُوا بِأَسْرِهِمْ فِي
سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَخَالَفَ عَنَّا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرِيُّ وَمَنْ مَعَهُمَا وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ
انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نُرِيدُهُمْ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ لَقِينَا مِنْهُمْ رَجُلَانِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا مَا
تَبَايَعُوا عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَا أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْنَا نُرِيدُ إِخْوَانَنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَا لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا
تَقْرَبُوهُمْ أَقْضُوا أَمْرَكُمْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَنَأْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَإِذَا رَجُلٌ مُزْمَلٌ بَيْنَ
ظَهْرَانِيهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا يُوعَكُ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَدِيلًا تَشْهَدُ خَطِيبُهُمْ
فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ وَكِتَابَةُ الْإِسْلَامِ وَأَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ وَقَدْ
دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ قَوْمِكُمْ فَإِذَا هُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْتَرِلُونَا مِنْ أَصْلَانَا وَأَنْ يَحْضُنُونَا مِنَ الْأَمْرِ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ

وَكُنْتُ قَدْ زَوَّرْتُ مَقَالَةً أُعْجِبْتَنِي أُرِيدُ أَنْ أُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ وَكُنْتُ أَدَارِي مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رِسْلِكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ فَتَكَلَّمْتُ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ هُوَ أَحْلَمَ مِنِّي وَأَوْفَرُ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ أُعْجِبْتَنِي فِي تَزْوِيرِي إِلَّا قَالَ فِي بَدِيهِتِهِ مِثْلَهَا أَوْ أَفْضَلَ مِنْهَا حَتَّى سَكَتَ فَقَالَ مَا ذَكَرْتُمْ فِيكُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ لَهُ أَهْلٌ وَلَنْ يُعْرِفَ هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ أَوْ سَطُ الْعَرَبِ نَسَبًا وَدَارًا وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ أَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايَعُوا أَتَيْهَا شِئْتُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيدَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ جَالِسٌ بَيْنَنَا فَلَمْ أَكْرَهُ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا كَانَ وَاللَّهِ أَنْ أَقْدَمَ فَتَضَرَّبَ عُنُقِي لَا يَقْرَبُنِي ذَلِكَ مِنْ إِيَّاهُمْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَأَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ اللَّهُمَّ إِلَّا أَنْ تَسْوَلَ إِلَيَّ نَفْسِي عِنْدَ الْمَوْتِ شَيْئًا لَا أَجِدُهُ إِلَّا أَنْ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعَذِيقُهَا الْمَرْجَبُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ فَكَثُرَ اللَّغْطُ وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ حَتَّى فَرَّقْتُ مِنْ الْإِخْتِلَافِ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَدَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ وَبَايَعَهُ الْبُهَاجِرُونَ ثُمَّ بَايَعْتُهُ الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَقُلْتُ قَتَلَ اللَّهُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ عُمَرُ وَإِنَّا وَاللَّهِ مَا وَجَدْنَا فِيمَا حَضَرْنَا مِنْ أَمْرٍ أَقْوَى مِنْ مُبَايَعَةِ أَبِي بَكْرٍ خَشِينَا إِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ وَلَمْ تَكُنْ بَيْعَةً أَنْ يُبَايَعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ بَعْدَنَا فِيمَا بَايَعْنَاهُمْ عَلَى مَا لَا نَرْضَى وَإِنَّمَا نَخَالِفُهُمْ فَيَكُونُ فُسَادٌ فَبَنَى بَايَعِ رَجُلًا عَلَى غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يُتَابَعُ هُوَ وَلَا الَّذِي بَايَعَهُ تَغَرُّةً أَنْ يُقْتَلَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مہاجرین کے کچھ لوگوں کو پڑھاتا تھا جن میں عبد الرحمن بن عوف بھی تھے۔ ایک دن میں ان کے گھر میں بیٹھا ہوا تھا کہ اور وہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس تھے اس حج میں (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) آخری بار کیا تھا، عبد الرحمن میرے پاس لوٹ کر آئے اور کہا کہ کاش، تم اس شخص کو دیکھتے جو آج امیر المومنین کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین آپ کو فلاں کے متعلق خبر ہے جو کہتا ہے کہ اگر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرجائیں تو میں فلاں کی بیعت کر لوں، خدا کی قسم ابو بکر کی بیعت اتفاقیہ تھی جو پوری ہو گئی، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غصہ آگیا اور کہا کہ انشاء اللہ میں شام کے وقت لوگوں میں کھڑا ہوں گا اور ان کو ڈراؤں گا جو مسلمانوں کے امور کو غصب کرنا چاہتے ہیں، عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ اے امیر المومنین ایسا نہ کیجئے اس لئے کہ موسم حج میں جبکہ عام اور پست قسم کے لوگ جمع ہو جاتے ہیں جس وقت آپ کھڑے ہوں گے تو اس قسم کے لوگ کی اکثریت آپ کے پاس ہوگی اور مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کھڑے ہو کر جو بات کہیں گے اس کو اڑا کر دوسری طرف لے جائیں گے اور اس کی حفاظت نہیں کریں گے اور اس کو اس کے (مناسب) مقام پر نہیں رکھیں گے،

اس لئے آپ انتظار کریں یہاں تک کہ مدینہ پہنچیں، اس لئے کہ وہ دارالہجرت والسنّت ہے صرف سمجھدار اور سربر آوردہ لوگوں کے سامنے آپ جو کہنا چاہیں کہیں تاکہ اہل علم آپ کی گفتگو کو محفوظ رکھیں۔ اور اس کو اس کے مناسب مقام پر رکھیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم، اگر اللہ نے چاہا تو مدینہ میں سب سے پہلے میں ہی بیان کروں گا، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم لوگ ذی الحجہ کے آخر میں مدینہ پہنچے، جب جمعہ کا دن آیا تو آفتاب کے ڈھلتے ہی ہم مسجد کی طرف جلدی سے روانہ ہوئے یہاں تک کہ میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کو منبر کے ستوں کے پاس بیٹھا ہوا پایا، میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا میرا گھٹنا ان کے گھٹنے سے ملا ہوا تھا، فوراً ہی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب آئے جب میں نے ان کو آتے ہوئے دیکھا تو میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے کہا کہ آج حضرت عمر ایک ایسی بات کہیں گے جو انہوں نے کبھی نہیں کہی ہوگی، جب سے خلیفہ ہوئے ہیں، سعید نے میری بات سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے امید نہیں ہے کہ ایسی بات کہیں گے جو اس سے پہلے نہ کہی ہو، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر بیٹھ گئے، جب لوگ خاموش ہو گئے تو کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر کہا اب بعد، میں تم سے ایسی بات کہنے والا ہوں جس کا کہنا میرے مقدّر میں نہ تھا، میں یہ نہیں جانتا کہ شاید یہ میری موت کے آگے ہو جس نے اسکو سمجھا اور یاد کیا تو وہ جہاں بھی پہنچے دوسروں سے بیان کرے اور جس شخص کو خطرہ ہو کہ وہ اس کو نہیں سمجھے گا تو میں کسی کے لئے حلال نہیں سمجھتا ہوں کہ وہ میرے متعلق جھوٹ بولے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے اور ان پر اللہ نے اپنی کتاب نازل کی ہے اللہ نے جو آیت نازل کی اس میں رجم کی بھی آیت تھی ہم نے اس کو پڑھا اور سمجھا اور محفوظ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی ان کے بعد سنگسار کیا، مجھے اندیشہ ہے کہ مدت دراز کے بعد ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک کہنے والا کہے گا کہ خدا کی قسم ہم آیت رجم کتاب اللہ میں نہیں پاتے وہ اس فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہو گا جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رجم کتاب اللہ میں زنا کرنے والے مرد و عورت پر جبکہ شادی شدہ ہوں واجب ہے بشرطیکہ گواہ قائم ہو جائیں یا حمل قرار پا جائے یا اقرار کرے، پھر ہم کتاب اللہ میں جو پڑھتے تھے اس میں یہ بھی تھا کہ تم اپنے باپوں سے نفرت نہ کرو کیونکہ تمہارا اپنے باپوں سے نفرت کرنا تمہارے لئے کفر ہے یا یہ فرمایا کہ بے شک تمہارے لئے یہ کفر ہے کہ تم اپنے باپوں سے نفرت کرو، پھر سن لو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری تعریف میں مبالغہ نہ کرو، جس طرح عیسیٰ بن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا گیا ہے اور تم صرف اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو پھر کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کی قسم اگر عمر مر جائیں تو میں فلاں کی بیعت کر لوں تمہیں کوئی شخص یہ کہہ کر دھوکہ نہ دے کہ ابو بکر کی بیعت اتفاقیہ تھی اور پھر پوری ہو گئی، سن لو کہ وہ ایسی ہی تھی لیکن اللہ نے اس کے شر سے محفوظ رکھا اور تم میں سے کوئی شخص نہیں ہے جس میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی فضیلت ہو، جس شخص نے کسی کے ہاتھ پر مسلمانوں سے مشورہ کئے بغیر بیعت کر لی تو اس کی بیعت نہ کی جائے۔ اس خوف سے کہ وہ قتل کر دیے جائیں گے جس وقت اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی تو اس

وقت وہ ہم سب سے بہتر ہے۔ مگر انصار نے ہماری مخالفت کی اور سارے لوگ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہو گئے اور حضرت علی وزبیر نے بھی ہماری مخالفت کی اور مہاجرین ابو بکر کے پاس جمع ہوئے تو میں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے ابو بکر ہم لوگ اپنے انصار بھائیوں کے پاس چلیں، ہم لوگ انصار کے پاس جانے کے ارادے سے چلے جب ہم ان کے قریب پہنچے تو ان میں سے دو نیک بخت آدمی ہم سے ملے، ان دونوں نے وہ بیان کیا جس کی طرف وہ لوگ مائل تھے پھر انہوں نے پوچھا اے جماعت مہاجرین کہاں کا قصد ہے ہم نے کہا کہ اپنے انصار بھائیوں کے پاس جانا چاہتے ہیں انہوں نے کہا ہم تمہارے لئے مناسب نہیں کہ ان کے قریب جاؤ تم اپنے امر کا فیصلہ کرو میں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم ان کے پاس جائیں گے چنانچہ ہم چلے یہاں تک کہ سقیفہ بنی ساعدہ میں ہم ان کے پاس پہنچے تو ایک آدمی کو ان کے درمیان دیکھا کہ کمر میں لپیٹا ہوا ہے میں نے کہا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ سعد بن عبادہ، میں نے کہا کہ ان کو کیا ہوا لوگوں نے عرض کیا کہ ان کو بخار ہے ہم تھوڑی دیر بیٹھے تھے کہ ان کا خطیب کلمہ شہادت پڑھنے لگا اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے لگا جس کا وہ سزاوار ہے۔ پھر کہا اما بعد، ہم اللہ کے انصار اور اسلام کے لشکر ہیں اور تم اے مہاجرین وہ گروہ ہو کہ تمہاری قوم کے کچھ آدمی فقر کی حالت میں اس ارادہ سے نکلے کہ ہمیں ہماری جماعت کو جڑ سے جدا کر دیں اور ہماری حکومت ہم سے لے لیں۔ جب وہ خاموش ہوا تو میں نے بولنا چاہا، میں نے ایک بات سوچی رکھی کہ جس کو میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے بیان کرنا چاہتا تھا۔ اور میں ان کا ایک حد تک لحاظ کرتا تھا، جب میں نے بولنا چاہا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کی وہ مجھ سے زیادہ بردبار اور باوقار تھے۔ خدا کی قسم جو بات میری سمجھ میں اچھی معلوم ہوتی تھی اسی طرح یا اس سے بہتر پیرایہ میں فی البدیہہ بیان کی یہاں تک کہ وہ چپ ہو گئے انہوں نے کہا کہ تم لوگوں نے جو خوبیاں بیان کی ہیں تم ان کے اہل ہو لیکن یہ امر (خلافت) صرف قریش کے لئے مخصوص ہے یہ لوگ عرب میں نسب اور گھر کے لحاظ سے اوسط ہیں میں تمہارے لئے ان دو آدمیوں میں ایک سے راضی ہوں ان دونوں میں کسی سے بیعت کر لو، چنانچہ انہوں نے میرا اور ابو عبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑا اور وہ ہمارے درمیان بیٹھے ہوئے تھے (عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں) مجھے اس کے علاوہ انکی کوئی بات ناگوار نہ ہوئی، خدا کی قسم میں اس جماعت کی سرداری پر جس میں ابو بکر ہوں اپنی گردن اڑائے جانے کو ترجیح دیتا تھا، یا اللہ مگر میرا یہ نفس موت کے وقت مجھے اس چیز کو اچھا کر دکھائے جس کو میں اب نہیں پاتا ہوں انصار میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ ہم اس کی جڑ اور اس کے بڑے ستون ہیں اے قریش ایک امیر ہم میں سے ہو اور ایک تم میں سے شور و غل زیادہ ہو اور آوازیں بلند ہوئیں یہاں تک کہ مجھے اختلاف کا خوف ہو میں نے کہا اے ابو بکر اپنا ہاتھ بڑھائیے، انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے ان سے بیعت کی اور مہاجرین نے بھی بیعت کی پھر انصار نے ان سے بیعت کی اور ہم سعد بن عبادہ پر غالب آ گئے، کسی کہنے والے نے کہا کہ تم نے سعد بن عبادہ کو قتل کر ڈالا، میں نے کہا اللہ نے سعد بن عبادہ کو قتل کیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جو معاملہ ہوا تھا ہمیں اندیشہ ہوا کہ اگر ہم قوم سے جدا ہوئے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت نہ کی تو یہ لوگ ہمارے پیچھے کسی کے ہاتھ پر بیعت کر لیں گے اس صورت میں یا تو ہم

کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کر لیں جو ہماری مرضی کے خلاف ہو تا یا ہم اس کی مخالفت کرتے اور فساد ہوتا، جس نے مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کسی سے بیعت کی اسکی پیروی نہ کی جائے اور اسکی جس نے بیعت کی اس خوف کہ وہ قتل کئے جائیں گے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غیر شادی شدہ مرد و عورت کے درے لگائے جائیں گے۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

غیر شادی شدہ مرد و عورت کے درے لگائے جائیں گے۔

حدیث 1731

جلد : جلد سوم

راوی : مالک بن اسماعیل، عبد العزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فَيَسْنُ زَنًى وَلَمْ يُحْصَنْ جُلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غَرَّبَ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ تِلْكَ السَّنَةُ

مالک بن اسماعیل، عبد العزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ غیر شادی شدہ زنا کرنے کو ایک سو کوڑے مارنے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کرنے کا حکم دے رہے تھے۔ ابن شہاب نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب نے جلا وطن کیا اور پھر یہی طریقہ جاری رہا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، عبد العزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی

باب : جنگ کرنے کا بیان

غیر شادی شدہ مرد و عورت کے درے لگائے جائیں گے۔

حدیث 1732

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بَنِي زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بَنُفًى عَامٍ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر شادی شدہ زانی کے بارے میں ایک سال کی جلا وطنی کا فیصلہ فرمایا۔

راوی : یحییٰ، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ گاروں اور یخچڑوں کو شہر بدر کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

گناہ گاروں اور یخچڑوں کو شہر بدر کرنے کا بیان

حدیث 1733

جلد : جلد سوم

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرِجْ فُلَانًا وَأَخْرِجْ عُمَرُ فُلَانًا

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں میں مخنثوں (یعنی عورتوں کی مشابہت کرنے والے) پر اور عورتوں میں سے مردوں کی شکل اختیار کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ انکو اپنے گھروں سے نکال دو اور فلاں فلاں کو نکال دو۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام حد لگانے کا حکم دے...

باب: جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام حد لگانے کا حکم دے

حدیث 1734

جلد: جلد سوم

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِكِتَابِ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِبِائَةِ مِنَ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةً ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَرَعَمُوا أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدَّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ

وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَأَعْدُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَأَرْجُفُهَا فَعَدَا أُنَيْسُ فَرَجَّهَا

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ بیٹھے ہوئے تھے، اس نے کہا کہ یا رسول اللہ اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کر دیں، پھر مخالف نے کھڑے ہو کر کہا کہ اس نے ٹھیک کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیں، میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا، اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلا وطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلا وطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اور اسے رجم کرو چنانچہ انیس صبح گئے اور اس کی بیوی کو رجم کر دیا۔

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لونڈی کے زنا کرنے کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

لونڈی کے زنا کرنے کا بیان

حدیث 1735

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ إِذَا زَنَتْ

فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنَّ زَنْتَ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنَّ زَنْتَ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ يَبْعُوهَا وَلَوْ بَضْفِيرٍ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ لَا أَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ
أَوِ الرَّابِعَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لونڈی کا حکم پوچھا گیا جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو، آپ نے فرمایا کہ جب وہ زنا کرے تو اس کو درے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو اس کو درے لگاؤ، پھر اس کو بیچ دو اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض کیوں نہ ہو، ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے یہ تیسری یا چوتھی مرتبہ کے بعد فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد

اگر لونڈی زنا کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے اور نہ اس کو جلا وطن کیا جائے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اگر لونڈی زنا کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے اور نہ اس کو جلا وطن کیا جائے۔

حدیث 1736

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنْتِ الْأُمَّةُ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيَجِدْهَا وَلَا يَثْرِبْ ثُمَّ إِنَّ زَنْتِ فَاجْلِدْهَا وَلَا يَثْرِبْ ثُمَّ إِنَّ زَنْتِ الثَّالِثَةَ فَلْيَبْعُهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرَتَا بَعِثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اسے درے لگائے اور ملامت نہ

کرے، پھر اگر تیسری بار زنا کرے تو اس کو بیچ دے اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض ہو، اسماعیل بن امیہ نے بواسطہ سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زنا کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زنا کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان۔

حدیث 1737

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، شیبانی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ الرَّجْمِ فَقَالَ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَقْبَلَ النُّورَ أَمْ بَعْدَهُ قَالَ لَا أَدْرِي تَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْمُحَارِبِيُّ وَعَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْمَائِدَةُ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے رجم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا ہے پھر میں نے پوچھا کہ سورہ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا اس کے بعد؟ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا علی بن مسہر و خادل بن عبد اللہ و محارب و عبیدہ بن حمید نے شیبانی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور بعض نے سورہ مائدہ کا نام لیا لیکن پہلا صحیح ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، شیبانی

باب : جنگ کرنے کا بیان

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زنا کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان۔

حدیث 1738

جلد : جلد سوم

راوی : اسمعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنِيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي الثَّوَرَةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ فَقَالُوا نَفْضُحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالثَّوَرَةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ قَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدٌ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَمَا فَأَيُّتُ الرَّجُلِ يَحْنِي عَلَى الْمَرْأَةِ يَبْقِيهَا الْحِجَارَةَ

اسمعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہود رسول اللہ کی خدمت میں آئے اور بیان کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور عورت نے زنا کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم تورات میں کیا حکم پاتے ہو رجم کے متعلق، انہوں نے کہا کہ ہم ان کو ذلیل کرتے ہیں اور درے لگاتے ہیں، عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ تم جھوٹے ہو اس میں تو سنگسار کرنے کا حکم ہے، چنانچہ وہ لوگ تورات لے کر آئے اور اسے کھولا، ان میں سے ایک شخص نے اپنا ہاتھ رجم والی آیت پر رکھ دیا اور اس کے آگے پیچھے سے پڑھنے لگا، عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو وہیں پر رجم کی آیت تھی، ان لوگوں نے کہا اے محمد انہوں نے ٹھیک کہا تورات میں آیت رجم ہے چنانچہ ان کے سنگسار کئے جانے کا حکم دیا گیا تو وہ سنگسار کئے گئے، میں نے اس مرد کو دیکھا وہ عورت پر جھکا جاتا تھا تاکہ اس کو پتھر سے بچائے۔

راوی : اسمعیل بن عبد اللہ، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص اپنی یادو سرے کی بیوی پر حاکم یا لوگوں کے نزدیک زناء کی تہمت لگائے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

جب کوئی شخص اپنی یادو سرے کی بیوی پر حاکم یا لوگوں کے نزدیک زناء کی تہمت لگائے۔

حدیث 1739

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَقْفَهُهُمَا أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فاقض بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأُذِنَ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِبِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جُلْدٌ مِائَةٍ وَتَغْرِيبٌ عَامٍ وَإِنَّا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا عَنْكُمْ وَجَارِيَتُكَ فَرَدُّ عَلَيْكَ وَجَلْدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَبَهُ عَامًا وَأَمْرًا يُنْسَى الْأُسْلَى أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةً الْآخَرَ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُهَا فَاعْتَرَفَتْ فَارْجُهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمیوں رسول اللہ کی خدمت میں جھگڑتے ہوئے آئے ایک نے کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیں، اور دوسرا جو سمجھدار تھا کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں، اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کرو تو آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا (مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے) اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی،

پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اسکو رجم کرو اس نے اقرار کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یاد و سروں کو ادب سکھائے۔۔۔

باب: جنگ کرنے کا بیان

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یاد و سروں کو ادب سکھائے۔

حدیث 1740

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضْعُ رَأْسِهِ عَلَى فَخِذِي فَقَالَ حَبَسَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ وَلَيْسُوا عَلَى مَايَ فَعَاتَبَنِي وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ النَّبِيِّم

اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک میری ران پر رکھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں روکا کہ وہ پانی کے پاس نہیں ہیں اور مجھ پر ناراض ہوئے اور اپنے ہاتھ سے میری کھوپڑی میں مارنے لگے، اور مجھ کو ہلنے سے کوئی چیز مانع نہ تھی سوائے اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر

اپنا سر مبارک رکھے ہوئے تھے۔ چنانچہ اللہ نے آیت تیمم نازل کی۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جنگ کرنے کا بیان

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھروالوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔

حدیث 1741

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كُنِي لَكُزَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ حَبَسْتُ النَّاسَ فِي قِلَادَةٍ فَبَيَّ الْبُوتُ لِمَكَانٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَدْ أَوْجَعَنِي نَحْوُهُ لَكُزًا وَكَنْتُ وَاحِدًا

یہی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور زور سے گھونسنے لگے، اور کہا کہ تو نے لوگوں کو ہار کی خاطر روک لیا، رسول اللہ کے ہونے کی وجہ سے میری موت تھی اور مجھے گھونسنے نے تکلیف میں مبتلا کر دیا پھر اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے اور اس کو قتل کر دے۔...

باب: جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے اور اس کو قتل کر دے۔

حدیث 1742

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ، ابو عوانہ، عبد المالك، و راد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَادٍ كَاتِبِ الْبُغَيْرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصَفِّحٍ فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةٍ سَعْدٍ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي

موسیٰ، ابو عوانہ، عبد المالك، و راد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ نے کہا کہ اگر میں کسی کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھ لوں تو اسے تلوار سے قتل کر دوں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، میں اس سے زیادہ باغیرت ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ باغیرت ہیں۔

راوی : موسیٰ، ابو عوانہ، عبد المالك، و راد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ

تعریض کے متعلق جو منقول ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعریض کے متعلق جو منقول ہے

حدیث 1743

جلد : جلد سوم

راوی : اسباعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلَوْنَهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَتَى كَانَ ذَلِكَ قَالَ أَرَأَيْتَ نَزَعَهُ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقُ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے، آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ کس رنگ کے اس نے کہا کہ سرخ ہیں، آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی بھورا بھی ہے، اس نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ یہ کہاں سے ہوا اس نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس کی اصل نے ایسا ہی نکالا ہوگا، آپ نے فرمایا کہ تیرے اس بچے کو بھی اصل نے شاید ایسا ہی نکالا ہوگا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

حدیث 1744

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ

عَشْرًا جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ حدود اللہ کے سوا (کسی گناہ کی سزا) دس دروں سے زیادہ نہ مارا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

حدیث 1745

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سَبْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُقُوبَةَ فَوْقَ عَشْرٍ ضَرْبَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ حدود اللہ کے سوا میں دس دروں سے زیادہ سزا نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تغزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

حدیث 1746

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجِدُوا فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایک بار میں سلیمان بن یسار کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ان کے پاس عبد الرحمن بن جابر آئے اور انہوں نے سلیمان بن یسار سے حدیث بیان کی، پھر سلیمان بن یسار ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ مجھ سے عبد الرحمن بن جابر نے بیان کیا اور ان سے ان کے والد نے بیان کیا، انہوں نے ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کے حدود کے ماسوا میں دس دروں سے زیادہ نہ مارو۔

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تغزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

حدیث 1747

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَاصِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُمْ مِثْلِي إِنْ أَبِيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهَلَاقَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمَنْكَلِ بِهِمْ حِينَ أَبَوْا تَابِعَهُ شُعَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم وصال یعنی متواتر کئی دن تک روزہ رکھنے سے منع فرمایا تو مسلمانوں میں سے چند لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل روزے رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون مجھ جیسا ہے؟ میں تو رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کو پلاتا ہے اور کھلاتا ہے، جب لوگ صوم وصال رکھنے سے باز نہ آئے تو آپ نے ان کے ساتھ روزہ رکھا، پھر دوسرے دن بھی ملایا پھر لوگوں نے چاند دیکھ لیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر چاند دیر سے دکھائی دیتا تو میں پر اور زیادہ کرتا اور یہاں آپ نے تنبیہ فرمایا، جب کہ وہ لوگ نہ مانے، شعیب اور یحییٰ بن سعید اور یونس نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور عبد الرحمن بن خالد نے بواسطہ ابن شہاب سعید ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

حدیث 1748

جلد: جلد سوم

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنََّّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جَزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يُؤْذَوْهُ إِلَى رِحَالِهِمْ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مار کھاتے تھے جبکہ اناج اندازے سے خریدتے (بغیر وزن کے) تاکہ وہ ان غلوں کو خریدار کی جگہ پر نہ بیچیں، جب تک کہ وہ اپنے ٹھکانے پر نہ آئیں۔

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب: جنگ کرنے کا بیان

تغزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

حدیث 1749

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَكَ مِنْ حُرْمَاتِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کی خاطر کسی مقدمہ میں جو آپ کے پاس ہوتا انتقام نہیں لیا، جب تک کہ خدا کی حرمتوں کی پردہ دری نہ ہوتی، (جب ایسا ہوتا تو اللہ) کے لئے انتقام لیتے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کی...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

حدیث 1750

جلد : جلد سوم

راوی : علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنِينَ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَقَّ بَيْنَهُمَا فَقَالَ زَوْجُهَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنَّ أُمْسَكْتُهَا قَالَ فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنَ الزُّهْرِيِّ إِنَّ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا كَأَنَّهُ وَحَرَّاهُ فَهُوَ وَسَبَعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ جَاءَتْ بِهِ لِلذِّي يُكْرَهُ

علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ دولعان کرنے والے آئے اور میں اس وقت پندرہ سال کا تھا، آپ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی، اس کے شوہر نے کہا کہ میں اسے اپنے پاس رکھوں گا میں نے اس پر جھوٹ بولا، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے زہری سے یہ بھی یاد کیا کہ اگر عورت نے ایسا بچہ جتنا تو وہ مرد سچا ہے اور اگر ایسا ایسا یعنی چھپکلی کی طرح پیدا ہوا تو وہ جھوٹا ہے اور میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس کے ایسا بچہ پیدا ہوا جو برا سمجھا جاتا ہے۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنِينَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِحًا امْرَأَةً عَنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنْتُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو لعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو عبد اللہ بن شداد نے کہا کہ وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا، انہوں نے کہا کہ وہ عورت اعلانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمد

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذَكَرَ التَّلَاعُنْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتَدَيْتُ بِهِذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصَفَّرًا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ
وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ حَدِيدًا كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ
فَوَضَعْتُ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَا عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ
لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَعْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَعْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكَ
امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُنِي الْإِسْلَامَ السُّوَّى

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے
ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو لعان کرنے کا ذکر کیا گیا تو قاسم بن عدی نے اس کے متعلق کچھ
بات کہی، پھر واپس چلا گیا، اور اس کے پاس اس کی قوم کا ایک آدمی آیا اور شکایت کرنے لگا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص
کو پایا تو عاصم نے کہا کہ میں اس میں صرف بڑے بول کے باعث مبتلا کیا گیا، چنانچہ وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے
گئے اور اس آدمی کے متعلق بیان کیا، جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا، وہ شخص خود تو زرد گم گوشت والا سیدھے بالوں والا تھا اور وہ
شخص جس کے متعلق دعویٰ کیا تھا، کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ پایا ہے، گندم گوں بھری پنڈلیوں والا اور پر گوشت تھا تو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو ظاہر کر دے چنانچہ اس عورت نے سال کے ہم صورت بچہ جنا جس کے متعلق اس کے
شوہر نے بیان کیا تھا، اس کو اپنی بیوی کے پاس پایا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا، ایک
شخص نے جو اس مجلس میں تھا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو اس کو سنگسار کرتا انہوں نے کہا نہیں بلکہ وہ عورت تھی جو اسلام میں اعلانیہ
برائی کرتی تھی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ عورت کو زناء کے ساتھ متہم کرنے کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشُّكُّ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلَّى يَوْمَ الرَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سات مہلک چیزوں سے بچو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور جادو اور جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس کا سوائے حق کے قتل کرنا اور سود کھانا، اور یتیم کا مال کھانا، اور جنگ کے دن پشت پھیر کر بھاگ جانا اور غافل، مومن، پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں پر تہمت لگانے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

غلاموں پر تہمت لگانے کا بیان

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ

أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَذَفَ مَبْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جُلْدَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

مسدد، یحییٰ بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابو القاسم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے غلام پر تہمت لگائی اور وہ اس تہمت سے بری تھا تو قیامت کے دن اس کو کوڑے لگیں گے، مگر یہ کہ وہ غلام ایسا ہی ہو جیسا کہ اس کے مالک نے کہا۔

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام کسی شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے...

باب: جنگ کرنے کا بیان

کیا امام کسی شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے

حدیث 1755

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، ابن عینیہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُنْشِدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَذِنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا فِي أَهْلِ هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِبَائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جُلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْبَائَةُ وَالْخَادِمُ رَدُّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جُلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَيَا أُنَيْسُ اغْدُ عَلَى امْرَأَتِهِ هَذَا

فَسَلُّهَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَّهَا

محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیں اس فریق نے جو سمجھا رکھا تھا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں، اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کرو تو آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا (مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے) اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اسکو رجم کرو اس نے اقرار کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

راوی: محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے...

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوالائل، عمرو بن شرجیل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِّي الذَّنْبُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُو لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةً أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَدِيلَةٍ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا الْآيَةُ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوالائل، عمرو بن شرجیل سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ اللہ کے نزدیک بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے اس نے پوچھا کہ اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو قتل کرے اس ڈر سے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی، اس نے پوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ پھر تیرا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا، چنانچہ اللہ نے اس کی تصدیق فرماتے ہوئے یہ آیت نازل کی کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہیں قتل کرتے اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور زنا نہیں کرتے۔ تا آخر آیت۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوالائل، عمرو بن شرجیل

باب: خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

حدیث 1757

جلد: جلد سوم

راوی: علی، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا

علی، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ہمیشہ کشادگی میں رہتا ہے جب تک کہ وہ خون ناحق نہیں کرتا ہے۔

راوی: علی، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

حدیث 1758

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْأُمُورِ الَّتِي لَا مَخْرَجَ لِمَنْ أَوْقَعَ نَفْسَهُ فِيهَا سَفْكَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلِّهِ

احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی کو ناحق قتل کرنا، ان مہلک امور میں سے ہے جن میں پڑنے والے کا نکلنا بہت ہی دشوار ہے۔

راوی: احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

حدیث 1759

جلد : جلد سوم

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَائِ

عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے لوگوں کے ان مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا جو قتل کے متعلق ہوں گے۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

حدیث 1760

جلد : جلد سوم

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ الْبُقْدَادَ بْنَ عَمْرِو الْكِنْدِيَّ حَلِيفَ بَنِي زُهْرَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ شَهِيداً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَقِيتُ كَافِرًا فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ يَدِي بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَازِمَنِي بِشَجَرَةٍ وَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَقْتُلْهُ بَعْدَ أَنْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ طَرَحَ أَحَدَى يَدَيْي ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا

قَطَعَهَا أَقْتُلُهُ قَالَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ بِسَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَأَنْتَ بِسَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ
وَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُقَدَّادٍ إِذَا كَانَ رَجُلٌ
مُؤْمِنٌ يُخْفِي إِيْمَانَهُ مَعَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَأُظْهِرَ إِيْمَانَهُ فَقَتَلْتَهُ فَكَذَلِكَ كُنْتَ أَنْتَ تُخْفِي إِيْمَانَكَ بِكَلِمَةٍ مِنْ قَبْلُ

عبداللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی، بنی زہرہ کے حلیف سے جو کہ رسول اللہ کے
ساتھ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے، روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اگر میں کسی کافر سے ملوں اور وہ میرے ساتھ جنگ کرے اور تلوار سے میرا ہاتھ کاٹ دے، پھر درخت کی آڑ میں پناہ لے کر
کہے میں اللہ کا مطیع ہوں، (یعنی اسلام لے آیا) تو کیا اس کے اس طرح کہنے کے بعد اس کو قتل کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ اسکو قتل نہ کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میرا ہاتھ کاٹ ڈالا، پھر یہ کلمہ اس
نے میرا ہاتھ کاٹنے کے بعد کہا ہے، کیا میں (پھر بھی) اس کو قتل نہ کرو۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں اسے قتل نہ کرو، اگر تم نے اسے قتل
کر دیا تو وہ تمہاری جگہ قتل کرنے سے قبل والی حالت میں ہو گا اور تم اس کے کلمہ کہنے سے قبل والی حالت میں ہو گے، حبیب بن ابی
عمرہ نے سعید سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقداد سے فرمایا کہ
جب کوئی مومن شخص اپنے ایمان کو کافروں کے ساتھ چھپائے ہوئے ہو اور اس نے اپنے ایمان کو ظاہر کر دیا پھر تم نے اس کو قتل
کر دیا تو اسی طرح تم بھی مکہ میں پہلے اپنا ایمان چھپاتے پھرتے تھے۔

راوی : عبداللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاہا کی تفسیر۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاہا کی تفسیر۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا

قبیصہ، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو جان بھی قتل کی جاتی ہے اس (کے گناہ) کا ایک حصہ آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (یعنی قابیل) پر ہوتا ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احياها کی تفسیر۔

حدیث 1762

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبد اللہ اپنے والد سے و حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ سَبْعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبد اللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبد اللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احياها کی تفسیر۔

حدیث 1763

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ رَوَاهُ أَبُو بَكْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا کہ لوگوں کو خاموش کر دو (پھر فرمایا) تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، ابو بکر اور ابن عباس نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احياها کی تفسیر۔

حدیث 1764

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَرَّاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ الْيَبِينَ الْغُمُوسُ شَكُّ شُعْبَةَ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَالْيَبِينَ الْغُمُوسُ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ (گناہ) یہ ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنائے، اور والدین کی نافرمانی، یا فرمایا کہ یمین غموس اس میں شعبہ کو شک ہوا ہے اور معاذ نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کبیرہ گناہ (یہ ہیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا اور یمین غموس اور والدین کی نافرمانی کرنا یا فرمایا کہ جان کا قتل کرنا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبد اللہ بن عمرو

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احياها کی تفسیر۔

حدیث 1765

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ حَرْمُ مَا رَزَقَ وَهُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہ (یہ ہیں) (دوسری سند) عمر، شعبہ، ابن ابی بکر، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا، اور جان کو قتل کرنا

اور والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹ بولنا۔ یا فرمایا کہ جھوٹی گواہی دینا۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاءہا کی تفسیر۔

حدیث 1766

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابو ظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ قَالَ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ قَالَ فَلَمَّا غَشِينَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ فَطَعْنَتْهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِي يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَبَاذَالَ يُكْرِرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَيَّنْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابو ظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہینہ کے ایک قبیلہ کی طرف جنگ کے لئے بھیجا، ہم لوگوں نے صبح ہوتے ہی ان پر حملہ کر دیا، اور ان کو شکست دیدی، ان کا بیان ہے میں اور ایک انصاری اس قبیلہ کے ایک آدمی کے مقابل ہوئے، جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو اس نے کہا لا الہ الا اللہ، اسامہ کا بیان ہے کہ انصاری تو اس سے رک گئے لیکن میں نے اپنے نیزے سے اس کو مارا، یہاں تک کہ میں نے اس کو قتل کر دیا، جب ہم واپس آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے اسامہ کیا تو نے اسے لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے صرف اپنی جان

بچانے کے لئے یہ کہا تھا، آپ نے فرمایا کیا تو نے لا الہ الا اللہ کے کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا، آپ اسی طرح بار بار فرماتے رہے، یہاں تک کہ میں آرزو کرنے لگا کہ کاش آج سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

راوی: عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابو ظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول و من احیاء کی تفسیر۔

حدیث 1767

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابو الخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصَّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي مِنَ النَّقَبَائِي الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَنَا عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَلَا نَنْتَهَبَ وَلَا نَعْصِيَ بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَائِي ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابو الخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ان نقباء میں سے ہوں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی ہم لوگوں نے اس بات پر بیعت کی تھی، کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک نہ بنائے گے، اور نہ چوری کریں گے اور نہ زنا کریں گے، اور نہ کسی جان کو قتل کریں گے جسے اللہ نے حرام کیا ہے اور نہ لوٹ مار کریں گے اور نہ فرمانی کریں گے، اگر ہم نے یہ کر لیا تو ہمارے لئے جنت ہے اور اگر ان میں سے کسی کے مرتکب ہوئے تو اس کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابو الخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول و من احیاء کی تفسیر۔

حدیث 1768

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے اسکو حضرت ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول و من احیاء کی تفسیر۔

حدیث 1769

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ذَهَبْتُ لِأَنْصُرَ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أَنْصُرَ هَذَا الرَّجُلَ قَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا التَّقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس شخص کی مدد کرنے چلا تو مجھے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اور پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے میں نے کہا اس آدمی کی مدد کرنے کو، انہوں نے کہا کہ لوٹ جا، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہیں، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قاتل تو خیر دوزخ میں ہی ہونا چاہیے) لیکن مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس

قاتل سے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کر لے۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

قاتل سے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کر لے۔

حدیث 1770

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجْرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا أَفْلَانٌ أَوْ فُلَانٌ حَتَّى سَبَّ الْيَهُودِيَّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَقْرَبَ بِهِ فَرَضَّ رَأْسَهُ بِالْحِجَارَةِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں

کے درمیان رکھ کر کچل ڈالا تو اس لڑکی سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ ایسا کس نے کیا، اس نے کہا فلاں یا فلاں نے کیا ہے، یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا گیا، تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا، پوچھنے پر اقرار کر لیا، تو اس کا سر پتھر سے کچلا گیا۔

راوی: حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، انس بن مالک

جب کوئی شخص کسی کو پتھر سے یا ڈنڈے سے قتل کرے...

باب: خون بہا کا بیان

جب کوئی شخص کسی کو پتھر سے یا ڈنڈے سے قتل کرے

حدیث 1771

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن اد ریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَدَّةٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ جَارِيَةً عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ بِالْبَدِينَةِ قَالَ فَرَمَاهَا يَهُودِيٌّ بِحَجَرٍ قَالَ فَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَانٌ قَتَلَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسَهَا فَأَعَادَ عَلَيْهَا قَالَ فَلَانٌ قَتَلَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسَهَا فَقَالَ لَهَا فِي الثَّالِثَةِ فَلَانٌ قَتَلَكَ فَخَفَضْتُ رَأْسَهَا فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ الْحَجَرَيْنِ

محمد بن عبد اللہ بن اد ریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکی زیور پہنے ہوئے مدینہ سے نکلی، ایک یہودی نے اسے پتھر مارا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی گئی ابھی کچھ جان اس میں باقی تھی، اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تجھے فلاں نے قتل کیا، اس نے اپنا سر (انکار میں) ہلا دیا، دوبارہ آپ نے اس سے پوچھا کہ فلاں نے تجھے قتل کیا ہے، اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا کہ نہیں، پھر آپ نے تیسری بار اس سے پوچھا کہ فلاں نے تجھ کو مارا ہے، تو اس نے اپنا سر نیچے کر لیا، چنانچہ اس یہودی کو بلایا گیا اور دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اسے

راوی: محمد بن عبد اللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جان کے بدلے جان۔۔۔

باب: خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جان کے بدلے جان۔

حدیث 1772

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثِ النَّفْسِ بِالنَّفْسِ وَالنَّيِّبِ الزَّانِي وَالْمَارِقِ مِنَ الدِّينِ التَّارِكِ لِلْجَمَاعَةِ

عمر بن حفص، حفص، اعش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مسلمان جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس کا خون حلال نہیں، مگر ان تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں (جائز ہے) جان کے بدلے جان، اور شادی شدہ زانی، اور دین سے نکلنے والا، جماعت کو چھوڑنے والا،

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

پتھر سے مار ڈالنے کے قصاص کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

پتھر سے مار ڈالنے کے قصاص کا بیان

حدیث 1773

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْصَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَجِئَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَتْ فَقَالَ أَقْتَلُكَ فَلَانٍ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمُوتَ قَالَ الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمُوتَ سَالَهَا الثَّلَاثَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَرَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو زیور کی وجہ سے جو وہ پہنے ہوئی تھی، پتھر سے قتل کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وہ لڑکی لائی گئی اس میں ابھی جان باقی تھی، آپ نے فرمایا کہ کیا تجھے فلاں نے قتل کیا، اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا کہ نہیں۔ پھر دوسری بار آپ نے پوچھا تو اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا کہ نہیں، پھر تیسری بار آپ نے پوچھا سو اس نے اشارہ کیا کہ ہاں۔ چنانچہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو پتھروں سے قتل کرا دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار...

باب : خون بہا کا بیان

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار ہے

حدیث 1774

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خُرَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ عَامَرٌ فَتَحَ مَكَّةَ قَتَلَتْ خُرَاعَةُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُلْتَقِطُ سَاقُطَتُهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قَتَلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا يُودَى وَإِمَّا يُقَادُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَتَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ الْقَتْلَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ

ابونعیم، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ خزاعہ کے لوگوں نے ایک شخص کو قتل کر دیا (دوسری سند) عبد اللہ بن رجا، حرب، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال خزاعہ نے بنی لیس کے ایک آدمی کو جاہلیت کے خون کے بدلے میں قتل کر دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ نے مکہ کو ہاتھی سے روک دیا، اور وہاں کے باشندوں پر اپنے رسول اور مومنوں کو مسلط کر دیا، خبردار ہو جاؤ، یہاں قتل کرنا نہ تو ہم سے قبل کسی کیلئے حلال تھا، اور نہ میرے بعد کسی کیلئے حلال ہے۔ سن لو دن کے صرف ایک حصے میں میرے لئے حلال ہوا، سن لو کہ اس وقت وہ پہلے کی طرح حرام ہے اسکا کوئی کاٹنا نہ اٹھڑا جائے، اور نہ اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ یہاں کی گری پڑی ہوئی چیز اٹھائی جائے مگر جو اعلان کرنے والا ہو، اور جس کا کوئی آدمی قتل ہو جائے تو اس کو دو امروں کا اختیار ہے۔ یا تو خون بہا دے، یا قصاص لے، اہل یمن میں سے ایک شخص جس کا نام ابو شاہ تھا، کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہمارے لئے لکھو ا دیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابو شاہ کے لئے لکھ دو، پھر قریش میں سے ایک آدمی

کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر اذخر (کی اجازت) اس لئے کہ ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں کے لئے استعمال کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ (اچھا) سوائے اذخر کے (یعنی اسے اکھیڑ سکتے ہو) اور عبید اللہ نے شیبان سے الفیل کے لفظ میں اس کی متابعت کی ہے اور بعض نے ابو نعیم سے، الفیل کا لفظ نقل کیا ہے، اور عبید اللہ نے اما ان یقاد بعد اہل القتل کا بیان کیا (یعنی مقتول کے وارث قصاص لیں)

راوی: ابو نعیم، شیبان، یحییٰ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خون بہا کا بیان

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار ہے

حدیث 1775

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ قِصَاصٌ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَّةُ فَقَالَ اللَّهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَّةُ فِي الْعَبْدِ قَالَ فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ يَطْلُبَ بِالْمَعْرُوفِ وَيُؤَدِّيَ بِإِحْسَانٍ

قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی اسرائیل میں قصاص تھا اور دیت کا دستور نہ تھا، اللہ نے اس امت کے لئے فرمایا ہے ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا﴾، یعنی تم میں قتل پر قصاص فرض کیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ عفو یہ ہے کہ قتل عمد میں خون بہا قبول کر لیا جائے، اور یہ بھی فرمایا کہ اتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ سے مراد یہ ہے کہ دستور کے مطابق طلب کرے۔ اور نہایت ہی اچھے طریقے سے ادا کرے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

اس شخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا چاہے...

باب: خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا چاہے

حدیث 1776

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ ثَلَاثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغِي فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطْلَبٌ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهِرِقَ دَمَهُ

ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض (یعنی برا) اللہ کے ہاں تین شخص ہیں، حرم میں ظلم کرنے والا، اسلام میں جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا، اور کسی شخص کا خون ناحق طلب کرنے والا، تاکہ اس کا خون بہائے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قتل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

قتل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان

حدیث 1777

جلد : جلد سوم

راوی : فروة، علی بن مسهر، هشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ هُزِمَ الْبُشَيْرُ كَوْمَ أُحُدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكْرِيَاءَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ صَرَخَ ابْنُ أَبِي لَيْسٍ يَوْمَ أُحُدٍ فِي النَّاسِ يَا عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعْتُ أَوْلَاهُمْ عَلَى أُخْرَاهُمْ حَتَّى قَتَلُوا الْيَمَانَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ انْهَزَمَ مِنْهُمْ قَوْمٌ حَتَّى لَحِقُوا بِالطَّائِفِ

فروة، علی بن مسهر، هشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں جنگ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی (دوسری سند) محمد بن حرب، ابو مروان، یحییٰ بن ابی زکریا، هشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ احد کے دن ابلیس نے لوگوں کو آواز دی کہ اے خدا کے بندوں اپنے پیچھے والوں کو دیکھو، چنانچہ آگے لوگ پیچھے کی طرف متوجہ ہوئے یہاں تک کہ لوگوں نے یمان کو قتل کیا، حذیفہ نے کہا کہ میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، لیکن انہوں نے قتل کر ہی ڈالا، حذیفہ نے کہا اللہ تجھ کو معاف کرے ان میں سے کچھ اس طرح بھاگے کہ طائف جا کر پناہ لی۔

راوی : فروة، علی بن مسهر، هشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب ایک بار قتل کا اقرار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے گا۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

جب ایک بار قتل کا اقرار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا أَفْلَانُ أَفْلَانُ حَتَّى سَمِعَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِئَ بِالْيَهُودِيِّ فَأَعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَّ رَأْسَهُ بِالْحِجَارَةِ وَقَدْ قَالَ هَمَّامٌ بِحَجَرَيْنِ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل کر دیا، اس سے پوچھا گیا کہ کس نے تیرے ساتھ ایسا کیا، کیا فلاں شخص نے کیا، یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا، تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا، یہودی کو حاضر کیا گیا تو اس نے اقرار کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اس کا سر پتھر سے کچلا گیا اور ہمام نے بتایا کہ دو پتھروں سے کچلا گیا۔

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَهُودِيًّا بِجَارِيَةٍ قَتَلَهَا عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا

مسدد، یزید بن زریج، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی کو ایک لڑکی کے عوض قتل کرایا تھا، جس نے اس لڑکی کو زیور کی وجہ سے قتل کر دیا تھا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریج، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

مرد عورت کے درمیان زخموں میں قصاص لینے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

مرد عورت کے درمیان زخموں میں قصاص لینے کا بیان

حدیث 1780

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن علی، یحییٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ بْنُ بَحْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَدَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَا تُدْءُونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِدَدَوَائِي فَلَبَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لَدَدَ غَيْرِ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

عمر بن علی، یحییٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک میں حالت بیماری میں دوا ڈال دی، آپ نے فرمایا کہ مجھے دوانہ پلاؤ، ہم نے خیال کیا کہ مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے، (لہذا آپ نے منع فرمایا) جب ہوش میں آئے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص بغیر دوائی پلائے ہوئے بجز عباس کے باقی نہ رہے اس لئے کہ وہ تم میں موجود نہ تھے۔

راوی: عمر بن علی، یحییٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے...

باب: خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے

حدیث 1781

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِسْنَادُهُ لَوْ أَطْلَعَنِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذُنْ لَهُ خَذَفْتُهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتُ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

ابو الیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم ظہور کے اعتبار سے آخر ہیں، لیکن جنت کے اعتبار سے اول ہوں گے، اور اسی اسناد سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص تیرے گھر میں جھانکے اور اجازت نہ لے تو پتھر سے اس کو مارے اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے

حدیث 1782

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، حمید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُبَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَّدَ إِلَيْهِ مُشَقَّصًا فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

مسدد، یحییٰ، حمید سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں جھانکا تو آپ نے اس کی طرف تیر کا پھل مارنے کے لئے اٹھایا، میں نے پوچھا کہ تم سے کس نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ انس بن مالک نے بیان کیا۔

راوی : مسدد، یحییٰ، حمید

اگر کوئی شخص ہجوم میں مر جائے یا قتل ہو جائے۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

اگر کوئی شخص ہجوم میں مر جائے یا قتل ہو جائے۔

حدیث 1783

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے ولا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ هُزِمَ الْبُشَيْرُ كُونَ فَصَاحَ ابْلِيسُ أَمَى عِبَادَ اللَّهِ أَخْرَاكُمْ فَرَجَعْتُ أَوْلَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأَخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَمَى عِبَادَ اللَّهِ أَبِي قَالَ قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ قَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَبَاذَ التَّيْنِ فِي

حَذِيقَةُ مِنْهُ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی تو ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندو، اپنے پیچھے دیکھو۔ چنانچہ لوگ پلٹے اور پیچھے والوں سے جنگ کی، تو حذیفہ کی نظر اپنے باپ پر پڑی، کہنے لگے اے خدا کے بندو، یہ تو میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ خدا کی قسم وہ لوگ نہ مانے، ان کو قتل کر دیا، حذیفہ نے کہا کہ اللہ تمہیں بخش دے، عروہ کہتے ہیں کہ حذیفہ کے دل میں مرتے دم تک اپنے والد کے مرنے کا افسوس رہا۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں۔...

باب: خون بہا کا بیان

جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں۔

حدیث 1784

جلد: جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَسْبَعْنَا يَا عَامِرُ مِنْ هُنِيْهَاتِكَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَّا أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأَصِيبَ صَبِيْحَةً لَيْلَتِهِ فَقَالَ الْقَوْمُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَذَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهَا إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَأَيُّ قَتْلٍ يَزِيدُكَ عَلَيْهِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف چلے، جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عامر، اپنے کچھ شعر ہمیں سناؤ، چنانچہ وہ شعر سنانے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے ہمیں اس سے فائدہ حاصل کرنے کا موقع کیوں نہیں دیا، پھر اسی رات صبح کو عامر شہید ہو گئے، لوگوں نے کہا کہ ان کے اعمال ضائع ہو گئے، انہوں نے خود اپنے آپ کو قتل کیا، جب میں واپس چلا تو لوگ یہی تذکرہ کر رہے تھے کہ عامر کے اعمال ضائع ہو گئے، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا نبی اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان، لوگ کہتے ہیں عامر کا عمل اکارت گیا آپ نے کہا جو ایسا کہتا ہے وہ جھوٹا ہے اس کے لئے دواجر ہیں، وہ کوشش کرنے والا تھا جہاد کرنے والا تھا، اس سے بڑھ کر کون سا قتل اجر کا باعث ہے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔۔۔

باب: خون بہا کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

حدیث 1785

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْصُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْصُ الْفَعْلُ لَا دِيَةَ لَكَ

آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا پس اس نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے وہ اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر گیا، تو آپ نے فرمایا کہ

تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے، تمہیں خون بہا نہیں ملے گا۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین

باب: خون بہا کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

حدیث 1786

جلد: جلد سوم

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ فِي غَزْوَةٍ فَعَضَّ رَجُلٌ فَاَنْتَزَعْتُ نَيْبَتَهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک غزوہ میں نکلا تو ایک شخص نے دانت سے کاٹا اس کے اگلے دو دانت گر گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو باطل قرار دیا۔

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد

دانت کے بدلے دانت ہے...

باب: خون بہا کا بیان

دانت کے بدلے دانت ہے

راوی: انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ابْنَةَ النَّضْرِ لَطَبَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَأَتَوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالنِّقَاصِ

انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نضر کی بیٹی نے ایک لڑکی کو طمانچہ مارا تو اس کے گلے دو دانت ٹوٹ گئے، وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے نقصاص کا حکم دیا۔

راوی: انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگلیوں کی دیت کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

انگلیوں کی دیت کا بیان

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَائِي يَعْني الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اور یہ برابر ہیں، یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خون بہا کا بیان

انگیوں کی دیت کا بیان

حدیث 1789

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل سنا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔...

باب: خون بہا کا بیان

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔

حدیث 1790

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا لَا تَلْدُونِي قَالَ فَقُلْنَا كَرَاهِيَّةَ الْمَرِيضِ بِاللِّدَوَائِ فَلَبَّيْنَا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمُ أَنْ تَلْدُونِي قَالَ قُلْنَا كَرَاهِيَّةَ لِلدَّوَائِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لَدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

مسدد، یحییٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی بیماری میں دوا پلائی اور آپ اشارے سے فرمانے لگے کہ مجھے دوانہ پلاؤ۔ حضرت عائشہ بیان کا بیان ہے کہ ہم نے خیال کیا مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے اسی لئے آپ منع فرما رہے ہیں جب آپ ہوش میں آئے تو فرمایا کیا میں نے تم کو منع نہیں فرمایا تھا کہ مجھے دوانہ پلاؤ ہم نے کہا کہ مریض تو دوا کو برا سمجھتا ہی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی باقی نہ رہے مگر یہ کہ اسے دوا پلائی جائے سوائے حضرت عباس کے کہ وہ تم میں اس وقت موجود نہ تھے۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ

قسامہ کا بیان...

باب: خون بہا کا بیان

قسامہ کا بیان

حدیث 1791

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا وَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَقَالُوا لِلَّذِي وَجَدَ فِيهِمْ قَدْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَا وَلَا عَدِبْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا فَقَالَ الْكُبَرُ الْكُبَرُ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ قَالُوا مَا لَنَا بِبَيِّنَةٍ قَالَ فَيَحْلِفُونَ قَالُوا لَا نَرْضَى بِالْيَهُودِ فِكْرًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

ابو نعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار سے روایت کرتے ہیں انصار میں سے ایک شخص نے جس کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا، بیان کیا کہ ان کی قوم کے کچھ لوگ خیبر گئے، وہاں پہنچ کر وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے، اور ان میں سے ایک کو مقتول پایا تو وہاں کے لوگوں سے انہوں نے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ تو قاتل ہیں اور نہ ہی قاتل کو جانتے ہیں چنانچہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ہم خیبر گئے تو ہم نے اپنے میں اسے ایک کو مقتول پایا، آپ نے فرمایا کہ بڑا۔ بڑا۔ یعنی بڑا آدمی گفتگو کرے۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم گواہی پیش کرو گے کہ کس نے اس کو قتل کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس گواہ نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ قسمیں کھائیں گے، انہوں نے کہا کہ ہم تو یہود کی قسموں سے راضی نہیں ہیں، تو آپ نے اس کا خون باطل کرنا پسند نہ کیا اور بیت المال سے دیت دیدی۔

راوی: ابو نعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔۔۔

باب: خون بہا کا بیان

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبشیر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابوعثمان، ابورجاء جو آل ابی قلابہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَائٍ مِنْ آلِ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبْرَزَ سِرِيرَهُ يَوْمَ مَا لِلنَّاسِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ قَالَ نَقُولُ الْقَسَامَةَ الْقَوْدُ بِهَا حَقٌّ وَقَدْ أَقَادَتْ بِهَا الْخُلَفَاءُ قَالَ لِي مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلَابَةَ وَنَصَبَنِي لِلنَّاسِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَكَ رُؤُسُ الْأَجْنَادِ وَأَشْرَافُ الْعَرَبِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ مُحْصَنٍ بِدَمِ مَشْقٍ أَنَّهُ قَدْ زَنَى لَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتُ تَرَجُّهُ قَالَ لَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ بِحِمَصٍ أَنَّهُ سَرَقَ أَكُنْتُ تَقْطَعُهُ وَلَمْ يَرَوْهُ قَالَ لَا قُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ رَجُلٌ قَتَلَ بِحَرِيرَةٍ نَفْسِهِ فَقَتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ رَجُلٌ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَارْتَدَّ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَوَلَيْسَ قَدْ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي السَّرَقِ وَسَرَ الْأَعْيُنِ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّيْثِ فَقُلْتُ أَنَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَنَانِيَّةٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقَمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكُوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَخْرُجُونَ مَعَنَا رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنَ الْبَانِيهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنَ الْبَانِيهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ فَبَدَعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ فَأَذْرَكَوْا فَجِئَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسَرَ أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّيْثِ حَتَّى مَاتُوا قُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا وَسَرَقُوا فَقَالَ عُبَيْسَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّهِ إِنْ سَبَعْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ فَقُلْتُ أَرْتَدُّ عَلَى حَدِيثِي يَا عُبَيْسَةُ قَالَ لَا وَلَكِنْ جِئْتُ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ وَاللَّهِ لَا يَزَالُ هَذَا الْجُنْدُ بِخَيْرٍ مَا عَاشَ هَذَا الشَّيْخُ بَيْنَ أَظْهَرِهِمْ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ فِي هَذَا سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَتَحَدَّثُوا عِنْدَهُ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقَتَلَ فَخَرَجُوا بَعْدَهُ فَإِذَا هُمْ بِصَاحِبِهِمْ يَتَشَخَّطُ فِي الدَّمِ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُنَا كَانَ تَحَدَّثَ مَعَنَا فَخَرَجَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَإِذَا نَحْنُ بِهِ يَتَشَخَّطُ فِي الدَّمِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ تَطْلُونِ أَوْ مَنْ تَرَوْنَ قَتَلَهُ قَالُوا نَرَى أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلْتَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ أَنْتُمْ قَتَلْتُمْ هَذَا قَالُوا لَا قَالَ أَتَرْضَوْنَ نَفْلَ خَمْسِينَ مِنْ الْيَهُودِ مَا قَتَلُوهُ فَقَالُوا مَا يَبَالُونَ أَنْ يَقْتُلُونَا أَجْبَعِينَ ثُمَّ يَنْتَفِلُونَ قَالَ أَفَتَسْتَحِقُّونَ

الدِّيَةِ بِأَيِّمَانِ خُسَيْنٍ مِنْكُمْ قَالُوا مَا كُنَّا لِنُخْلِفَ فَوْدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ قُلْتُ وَقَدْ كَانَتْ هُذَيْلٌ خَلَعُوا خَلِيعًا لَهُمْ فِي
الْجَاهِلِيَّةِ فَطَرَقَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْيَمَنِ بِالْبَطْحَائِي فَانْتَبَهَ لَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَحَذَفَهُ بِالسَّيْفِ فَكَتَلَهُ فَجَاءَتْ هُذَيْلٌ
فَأَخَذُوا الْيَمَانِيَّ فَرَفَعُوهُ إِلَى عُمَرَ بِالْبُؤْسِ وَقَالُوا قَتَلْ صَاحِبَنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ خَلَعُوهُ فَقَالَ يُقْسِمُ خُسُونٌ مِنْ هُذَيْلٍ مَا
خَلَعُوهُ قَالَ فَأَقْسَمَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا وَقَدِمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مِنَ الشَّامِ فَسَأَلُوهُ أَنْ يُقْسِمَ فَأَفْتَدَى بِيَمِينِهِ
مِنْهُمْ بِأَلْفٍ دِرْهَمٍ فَأَذْخَلُوا مَكَانَهُ رَجُلًا آخَرَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَخِي الْبُقْتُولِ فَقَرِئَتْ يَدُهُ بِيَدِهِ قَالُوا فَانْطَلَقَا وَالْخُسُونُ
الَّذِينَ أَقْسَمُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِنَخْلَةٍ أَخَذَتْهُمْ السَّمَائِيُّ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْهَجَمَ الْغَارُ عَلَى الْخُسَيْنِ الَّذِينَ
أَقْسَمُوا فَبَاتُوا جَمِيعًا وَأَفْلَتَ الْقَرَيْنَانِ وَاتَّبَعَهُمَا حَجْرٌ فَكَسَهُ رَجُلٌ أَخِي الْبُقْتُولِ فَعَاشَ حَوْلًا ثُمَّ مَاتَ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ
عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلًا بِالْقَسَامَةِ ثُمَّ نَدِمَ بَعْدَ مَا صَنَعَ فَأَمَرَ بِالْخُسَيْنِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَبُحُوا مِنْ
الدِّيَّانِ وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّامِ

قتیبہ بن سعید، ابوبشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابوعثمان، ابورجاء جو آل ابی قلابہ سے تھے، ابوقلابہ سے روایت کرتے ہیں
کہ ایک دن تخت پر عمر بن عبدالعزیز بیٹھے ہوئے تھے اور لوگوں کو اذن عام دیا کہ اندر آئیں جب لوگ آئے تو کہا کہ تم قسامہ کے
متعلق کیا کہتے ہو، لوگوں نے کہا کہ قسامہ کے متعلق ہمارا یہ خیال ہے کہ اس کے ذریعہ قصاص لینا حق ہے اور خلفاء نے بھی اس کے
ذریعہ قصاص لیا ہے پھر مجھ سے کہا کہ اے ابوقلابہ تم کیا کہتے ہو؟ اور مجھے لوگوں کے سامنے کھڑا کیا، میں نے کہا کہ اے
امیر المومنین آپ کے پاس عرب کے شرفاء اور سردار موجود ہیں، اگر ان میں سے پچاس آدمی دمشق کے شادی شدہ آدمی کے
متعلق گواہی دیں کہ اس نے زنا کیا ہے لیکن دیکھا نہیں تو کیا اسے سنگسار کر دیا جائے گا، انہوں نے عرض کیا کہ نہیں، میں نے کہا کہ
اگر ان میں سے پچاس آدمی حمص کے ایک آدمی کے متعلق گواہی دیں کہ اس نے چوری کی تو کیا آپ اس کا ہاتھ کاٹ دیں گے جب
کہ کسی نے دیکھا نہیں، انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجز تین حالتوں کے کسی اور حالت میں
کسی کو قتل نہیں کیا، ایک وہ جو قصاص میں قتل کیا گیا، جس نے شادی شدہ ہو کر زنا کیا، یا وہ جس نے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ
کی، اور اسلام سے پھر گیا، کچھ لوگوں نے کہا کیا انس بن مالک نے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ نے چوری میں ہاتھ کاٹا ہے اور آنکھیں
پھڑوادی ہیں، پھر انہیں دھوپ میں ڈال دیا؟ میں نے کہا میں تم سے انس کی حدیث بیان کرتا ہوں مجھ سے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے بیان کیا کہ قبیلہ عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اسلام کی بیعت کی، زمین انہیں راس نہ
آئی اور ان کے جسم مریض ہو گئے تو انہوں نے آپ سے شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ ہمارے چرواہے کے پاس اونٹوں

میں کیوں نہیں جاتے کہ ان کا دودھ اور پیشاب پیو، ان لوگوں نے کہا کہ ضرور، چنانچہ وہ لوگ گئے اور انہوں نے اونٹوں کا پیشاب اور ان کا دودھ پیا، اور تندرست ہو گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر کے اور جانور لے کر بھاگ گئے، یہ خبر آپ کو پہنچی تو ان کے پیچھے آپ نے آدمی بھیجے جو انہیں پکڑ کر لائے، آپ نے حکم دیا کہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں اور انہیں دھوپ میں ڈال دیا جائے، اور ان کی آنکھیں پھڑوادی جائیں، یہاں تک کہ وہ مر گئے، میں نے کہا اس سے زیادہ سخت کوئی چیز نہیں جو انہوں نے کی تھی کہ دین اسلام سے پھر گئے، قتل کیا اور چوری کی، عنبہ نے کہا کہ بخدا میں نے آج کی طرح کبھی نہیں سنا، ابو قلابہ کا بیان ہے میں نے کہا اے عنبہ تو میری حدیث کو رد کرتا ہے، عنبہ نے کہا کہ نہیں بلکہ تم نے حدیث کو اس طرح بیان کیا ہے جو حقیقت میں ہے۔ بخدا جب تک یہ بوڑھا ان (شامیوں) میں زندہ ہے یہ لوگ بھلائی کے ساتھ ہوں گے، میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سنت یہ ہے کہ آپ کے پاس انصار کے کچھ لوگ آئے آپ سے گفتگو کی، پھر ان میں ایک شخص باہر نکلا اور وہ قتل کر دیا گیا، اس کے بعد یہ لوگ باہر نکلے تو دیکھا کہ ان کا ساتھی خون میں تڑپ رہا ہے، وہ لوگ لوٹ کر آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا جو ساتھی ہمارے ساتھ گفتگو کر رہا تھا وہ یہاں سے اٹھ کر باہر نکلا، اب ہم نے اسے دیکھا کہ وہ خون میں تڑپ رہا ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے، اور فرمایا کہ کس کے متعلق تم گمان کرتے ہو، یا فرمایا کہ کس کے متعلق تمہارا خیال ہے، کہ اسے قتل کیا ہے، آپ نے یہود کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے اس آدمی کو قتل کیا، انہوں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تم اس سے راضی ہو کہ یہود میں سے پچاس آدمی اس کی قسم کھائیں کہ ان لوگوں نے اس کو قتل نہیں کیا انہوں نے کہا کہ یہود اگر ہم سب کو قتل کر دیں تو پھر بھی قسم کھا لیتے ہیں ان کو باک نہ ہوگا، آپ نے فرمایا کہ پھر تم لوگ پچاس قسمیں کھا کر دیت کے مستحق ہو جاؤ، ان لوگوں نے کہا کہ ہم تو قسم نہیں کھاتے، چنانچہ آپ نے ان کی طرف سے اپنا خون بہا دیا، ابو قلابہ کہتے ہیں میں نے کہا ہذیل کے لوگوں نے ایک شخص کو زمانہ جاہلیت میں سے اپنے الگ کو دیا تھا، وہ مقام بطحاء میں کسی یمنی کے گھر اتر ایمن والوں میں سے کسی کو خبر ہوئی تو اس پر تلوار سے حملہ کر کے اس کو قتل کر ڈالا، ہذیل کے لوگ آئے اور اس یمنی کو پکڑ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حج کے زمانہ میں لے گئے اور ان لوگوں نے کہا اس نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے، اس یمنی نے کہا کہ ہذیلوں نے اس کو چھوڑ دیا، حضرت عمر نے کہا کہ ہذیلوں میں سے پچاس آدمی قسم کھائیں کہ انہوں نے اس کو نہیں چھوڑا، انچاس آدمیوں نے انہیں میں سے قسم کھائی، انہی لوگوں میں سے ایک شخص ملک شام سے آیا تھا، جس سے ان لوگوں نے قسم کھانے کو کہا، اس نے ایک ہزار درہم دے کر قسم کھانے سے معافی لے لی تو ان لوگوں نے ایک دوسرے آدمی کو اس کی جگہ پر شامل کر لیا، اور مقتول کے بھائی کے پاس لے جا کر اس کا ہاتھ اس سے ملوایا، لوگوں نے کہا کہ وہ دونوں اور پچاس آدمی بھی چلے جنہوں نے قسم کھائی تھی، یہاں تک کہ وہ لوگ مقام نخلہ میں پہنچے تو ان لوگوں کو بارش نے آگھیرا، وہ لوگ پہاڑ کی ایک غار میں جا گھسے غار ان پچاس آدمیوں پر دھنس گیا جنہوں نے قسم کھائی تھی، چنانچہ وہ لوگ مر گئے اور وہ

دونوں ہاتھ ملانے والے باقی بچ گئے اور ان دونوں کو ایک پتھر آکر لگا جس سے مقتول کے بھائی کا پاؤں ٹوٹ گیا، وہ ایک سال زندہ رہا پھر مر گیا، ابو قلابہ کا بیان ہے کہ میں کہتا ہوں کہ عبد الملک بن مروان نے ایک شخص کو قسامہ کی بناء پر قصاص دلوا یا، پھر اپنی اس حرکت پر پیشیمان ہوا، چنانچہ پچاس قسم کھانے والوں کے متعلق حکم دیا گیا تو ان لوگوں کا نام دفتر سے کاٹ دیا گیا اور انکو شہر بدر کر دیا گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابو عثمان، ابور جاء جو آل ابی قلابہ

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں...

باب: خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

حدیث 1793

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ حُجْرَتِي بَعْضَ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِشَقِصٍ أَوْ بِشَاقِصٍ وَجَعَلَ يَخْتَلُهُ لِيَطْعَنَهُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض حجروں میں جھانکا تو آپ اسکی طرف تیر کا پھل لے کر کھڑے ہوئے اور اس طرح ظاہر کرنے لگے گویا اس کو چھونا چاہتے ہیں۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

حدیث 1794

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ فِي جُحْرِ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْرَى يَحْكُ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَطَعْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قَبْلِ الْبَصَرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ سہل بن سعد ساعدی نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے کے دروازے میں سے جھانکا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجلائے کا آلہ تھا، جس سے آپ اپنے سر کو کھجلا رہے تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو مجھے دیکھے گا تو میں یہ تیری آنکھ میں مارتا، (اس کے بعد) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اجازت لینے کا حکم تو دیکھنے ہی کے سبب دیا گیا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

حدیث 1795

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ امْرَأً أَطْلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِعَصَاٍ فَفَقَأَتْ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص تم کو بغیر اجازت کے جھانک کر دیکھے اور اس کو کنکر پھینک کر مارے اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عاقلہ کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عاقلہ کا بیان

حدیث 1796

جلد : جلد سوم

راوی: صدقہ بن فضیل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهَمَّا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعُقْلُ وَفِكَالُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

صدقہ بن فضیل، ابن عیینہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی سے پوچھا گیا کیا آپ کے پاس کوئی چیز ہے جو قرآن میں نہیں۔ اور بعض دفعہ اس طرح کہا گیا کہ جو لوگوں کے پاس نہیں؟ تو حضرت علی نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو اگایا اور جان کو پیدا کیا، کہ ہمارے پاس وہی چیز ہے جو قرآن میں ہے سوائے فہم کتاب کے جو کسی شخص کو دیا جاتا ہے اور اسکے جو صحیفہ میں ہے میں نے پوچھا صحیفہ میں کیا ہے، انہوں نے کہا کہ دیت اور قیدی کو آزاد کرنے کے متعلق احکام ہیں اور یہ کہ مسلم کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی : صدقہ بن فضیل، ابن عیینہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کے جنین کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان

حدیث 1797

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هَذِيلٍ رَمَتَا أَحَدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بَغْرَةً عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہذیل کی دو عورتوں نے ایک دوسرے کو پتھر پھینک کر مارا جس سے اسکے پیٹ کا بچہ گر

گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا لونڈی تاوان میں دینے کا فیصلہ صادر فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسمعیل، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ، بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان

حدیث 1798

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمَغِيرَةُ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ عَبْدًا أَوْ أَمَةً فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے لوگوں سے حمل گرا دینے کی دیت کے بارے میں پوچھا تو مغیرہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام یا ایک لونڈی دیت میں دینے کا حکم صادر فرمایا ہے محمد بن مسلمہ نے گواہی دی کہ وہ بھی اس وقت حاضر تھے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا فیصلہ دیا تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، ہشام اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السَّقَطِ فَقَالَ الْبُغَيْرَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ أَتَيْتُ مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَبْعَ الْبُغَيْرَةِ بَنُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْبَرَاءَةِ مِثْلَهُ

عبید اللہ بن موسیٰ، ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے مشورہ لیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حمل گرا دینے کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے کسی نے سنا ہے، مغیرہ نے کہا کہ میں نے سنا ہے آپ نے ایک غلام یا لونڈی تاوان دے جانے کا حکم فرمایا تھا، حضرت عمر نے فرمایا کہ کوئی آدمی لاؤ جو تمہارے ساتھ اس پر گواہی دے، محمد بن سلمہ نے کہا کہ میں اس کی مثل پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گواہی دیتا ہوں محمد بن عبد اللہ، محمد بن سابق، زائدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے حمل گرا دیئے جانے کی دیت کے متعلق ان سے مشورہ کیا اور اسی پہلی حدیث کی مثل روایت کیا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، ہشام اپنے والد

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔

حدیث 1800

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنَيْنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بَغْرَةً عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْعُرَّةِ تُوَفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَرَوْجَهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی لحيان کی ایک عورت کے حمل گرانے میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم صادر فرمایا۔ پھر وہ عورت جس کے حق میں دیت کا فیصلہ کیا تھا مر گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اسکی میراث اس کے بیٹوں اور اس کے شوہر کے لئے ہوگی، اور اس کی دیت اس کے عصبہ پر ہے

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔

حدیث 1801

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اقْتَتَلْتُ امْرَأَتَانِ مِنْ هَذِيلٍ فَرَمْتُ أَحَدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلْتُهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا

فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى أَنَّ دِيَةَ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب و ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ہذیل کی دو عورتوں نے جھگڑا کیا تو ایک نے دوسری کو پتھر مارا جس کے صدمہ سے وہ عورت مر گئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی مر گیا، لوگ یہ مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر گئے تو آپ نے فیصلہ کیا کہ اس کے جنین کی دیت ایک غلام یا لونڈی ہے اس عورت کی دیت کا اس کے وارثوں کو حکم دیا

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب و ابو سلمہ بن عبد الرحمن

اس شخص کا بیان جو غلام یا بچہ عاریتاً طلب کرے...

باب: خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو غلام یا بچہ عاریتاً طلب کرے

حدیث 1802

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن زرارہ، اسماعیل بن ابراہیم، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ يَدِي فَأَنْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنْسًا غُلَامٌ كَيْسٌ فَلْيُخْذْ مِنْكَ قَالَ فَخَذَ مِنْهُ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لَشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لَمْ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لَشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعُهُ لَمْ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا

عمر بن زرارہ، اسماعیل بن ابراہیم، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے، ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے

گئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس ایک ہوشیار لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا، انس کا بیان ہے کہ میں نے سفر و حضر میں آپ کی خدمت کی لیکن خدا کی قسم جب بھی میں نے کوئی کام کیا آپ نے نہیں فرمایا کہ کیوں تو نے یہ کام اس طرح کیا اور جب میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے نہیں فرمایا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا۔

راوی : عمر بن زرارہ، اسمعیل بن ابراہیم، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کان میں اور کنویں میں دب کر مر جانے والوں کا خون معاف ہے...

باب : خون بہا کا بیان

کان میں اور کنویں میں دب کر مر جانے والوں کا خون معاف ہے

حدیث 1803

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَبَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْبُيُوتُ جَبَّارٌ وَالْبُعْدُ جَبَّارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُسُوفُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چوپایوں کا زخمی کرنا بلا قصاص ہے اور کنویں میں گر کر اور کان کھودنے میں مر جانے والے کا خون معاف ہے، اور رکاڑ میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چوپاؤں کا خون کرنا معاف ہے...

باب : خون بہا کا بیان

چوپاؤں کا خون کرنا معاف ہے

حدیث 1804

جلد : جلد سوم

راوی : مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْعَجَبَاءُ عَقَلَهَا جُبَّارٌ وَالْبِئْرُ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُسُوفُ

مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چوپائے قتل کریں تو معاف ہے اور کنواں کھودنے میں یا کان کھودنے میں دب کر مر جائے تو خون معاف ہے
اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے...

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے

راوی: قیس بن حفص، عبد الواحد، حسن مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

قیس بن حفص، عبد الواحد، حسن مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی ایسے شخص کو قتل کیا جس سے معاہدہ ہو تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا، حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی: قیس بن حفص، عبد الواحد، حسن مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے...

باب : خون بہا کا بیان

مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے

راوی: احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابو حنیفہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ

وَبَرَأَ النَّسَبَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ
الْعُقْلُ وَفِكَائُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابو حنیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی سے کہا (دوسری سند)
صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، مطرف، شعبی، ابو حنیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی سے سوال کیا
کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو قرآن میں نہیں ہے اور ابن عیینہ نے کبھی یہ بیان کیا (کہ آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے)
جو اور لوگوں کے پاس نہیں ہے؟ انہوں نے بیان کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو اگایا اور جاندار کو پیدا کیا ہمارے پاس
وہی ہے جو قرآن میں ہے سوائے فہم کتاب کے جو کسی شخص کو عطا کیا جاتا ہے اور اس چیز کے جو صحیفہ میں ہے، میں نے کہا کہ صحیفہ
میں کیا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ دیت اور غلام آزاد کرنے کے احکام اور یہ کہ مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابو حنیفہ

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔

حدیث 1807

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحییٰ مازنی، یحییٰ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا
تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحییٰ مازنی، یحییٰ، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ انبیاء کے درمیان ایک دوسرے پر فضیلت نہ دو۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، عمرو بن یحییٰ مازنی، یحییٰ، ابوسعید خدری

باب: خون بہا کا بیان

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔

حدیث 1808

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحییٰ مازنی، یحییٰ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْبَازِزِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
مِنَ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَطَمَ وَجْهَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ لَطَمَ
فِي وَجْهِهِ قَالَ ادْعُوهُ فَدَعَوْهُ قَالَ لَمْ لَطَمْتُ وَجْهَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَبَعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى
مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ قُلْتُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَتْنِي غَضَبَةٌ فَلَطَمْتُهُ قَالَ لَا تُخَيِّرُونِي مِنْ بَيْنِ
الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفَيْقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِلَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا
أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُوزِي بِصَعْقَةِ الطُّورِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحییٰ مازنی، یحییٰ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود
میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا جس کے منہ پر طمانچہ مارا تھا، اس نے عرض کیا اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم آپ کے انصار صحابہ میں سے ایک شخص نے میرے منہ پر طمانچہ مارا ہے، آپ نے فرمایا کہ اسے بلاؤ، چنانچہ وہ بلائے
گئے، آپ نے فرمایا کہ تم نے ان کے منہ پر طمانچہ کیوں مارا؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہود کے پاس
سے گزر رہا تھا کہ میں نے اسے کہتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو تمام انسانوں پر فضیلت دی، میں نے کہا کہ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی؟ اس نے کہا ہاں۔ مجھے غصہ آگیا اور میں نے اس کے منہ پر طمانچہ مارا۔ آپ نے فرمایا کہ انبیاء میں

مجھے فضیلت نہ دو اس لئے قیامت کے روز سب بیہوش ہو جائیں گے اور سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کا ایک پایہ پکڑے کھڑے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ ہم سے پہلے ہوش میں آئے ہوں گے یا کوہ طور پر ان کا بیہوش ہونا اس کا بدلہ ہو گا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمر بن یحییٰ مازنی، یحییٰ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

حدیث 1809

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَئِنَّا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَلِكَ إِلَّا تَسْبَعُونَ إِلَى قَوْلٍ لِقَبَانٍ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو شاق گزرا اور وہ کہنے لگے کہ ہم میں سے کون ایسا ہے

جس نے ایمان کو ظلم سے نہ ملایا ہو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے حضرت لقمان کا قول نہیں سنا (جو انہوں نے اپنے بیٹے کو مخاطب کر کے کہا تھا) شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

حدیث 1810

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ الْكِبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ ثَلَاثًا أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يَكْرِرها حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے، والدین کی نافرمانی کی جائے اور جھوٹی گواہی دینا، تین بار آپ نے یہی ارشاد فرمایا، یا فرمایا کہ جھوٹ بولنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو بار بار فرماتے رہے، یہاں تک کہ ہم لوگ کہنے لگے کہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو جاتے۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسمعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

حدیث 1811

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن حسین بن ابراہیم، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ فَرَّاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكِبَائِرُ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ عَقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْيَبِينُ الْغُمُوسُ قُلْتُ وَمَا الْيَبِينُ الْغُمُوسُ قَالَ الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ

محمد بن حسین بن ابراہیم، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ کسی کو اللہ کا شریک بنانا، اس نے پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا کہ یبیین غموس، میں نے دریافت کیا کہ یبیین غموس کیا چیز ہے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان کا مال ہضم کرنے کے لئے جھوٹی قسم کھاتا ہے۔

راوی: محمد بن حسین بن ابراہیم، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

حدیث 1812

جلد : جلد سوم

راوی: خلاد بن یحییٰ، سفیان، منصور و اعش، ابوالائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا أَخَذُ بِبَاعِ عِبِلِنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤْخَذْ بِبَاعِ عِبِلٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أَخَذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

خلاد بن یحییٰ، سفیان، منصور و اعش، ابوالائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا مواخذہ ہمارے اعمال پر ہو گا جو ہم نے جاہلیت میں کئے تھے، آپ نے فرمایا کہ جس نے حالت اسلام میں نیکی کی، تو اس پر مواخذہ نہیں کیا جائے گا جو اس نے جاہلیت میں کیا ہے اور جس نے حالت اسلام میں برائی کی تو اس کے اگلے اور پچھلے اعمال پر مواخذہ ہو گا۔

راوی: خلاد بن یحییٰ، سفیان، منصور و اعش، ابوالائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان

حدیث 1813

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالنعمان محمد بن فضل، حباد بن زید، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أُنِيَ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِزَنَادِقَةٍ فَأُحْرِقَهُمْ فَبَدَعَ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَقَتَلْتُمَهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

ابو النعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت علی کے پاس زنادقہ لائے گئے تو ان کو حضرت علی نے جلادیا، حضرت ابن عباس کو جب یہ خبر ملی تو کہا کہ اگر میں ہوتا تو ان کو نہ جلاتا، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا بلکہ میں ان لوگوں کو قتل کر دیتا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنا دین بدل ڈالا اسے قتل کر دو۔

راوی: ابو النعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان

حدیث 1814

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، قرہ بن خالد، حید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي حَيْدُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ فَكَلَاهُمَا سَأَلَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِ تَحْتَ شَفْتِهِ قَلَصْتُ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اتَّبِعْهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَلْقَى لَهُ وَسَادَةً قَالَ انْزِلْ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوْتَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ

قَالَ اجْلِسْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَائُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرِيهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَ اقْتِيَامَ الدَّلِيلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَمَّا أَنَا فَأَقُومُ وَأَنَا مُرَوِّدٌ جُونِي نَوْمَتِي مَا أُرْجُونِي قَوْمَتِي

مسدد، یحییٰ، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میرے ساتھ اشعریوں کے دو آدمی تھے، ایک تو میرے دائیں ہاتھ کی طرف اور دوسرا بائیں طرف تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کر رہے تھے، ان دونوں نے درخواست کی کہیں کا عامل مقرر کر دیں، تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو موسیٰ، یا فرمایا کہ عبد اللہ بن قیس، ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے انہوں نے مجھے اپنے دل کی بات نہیں بتائی، اور نہ میں جانتا تھا کہ یہ دونوں کسی عہدہ کے لئے درخواست کریں گے، اور میں گویا آپ کو مسواک کرتے دیکھ رہا تھا، جو آپ کے ہونٹوں میں دبائے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ ہم درخواست کرنے والے کو کبھی عامل نہیں بناتے، لیکن اے ابو موسیٰ یا فرمایا کہ اے عبد اللہ بن قیس، تم یمن کو جاؤ، پھر ان کے پیچھے معاذ بن جبل کو روانہ کیا، جب معاذ یمن پہنچے تو ابو موسیٰ نے انکے لئے بچھونا بچھایا اور کہا کہ اترو، تو اس وقت ایک آدمی کو ان کے پاس بیٹھا ہوا پایا جو بندھا ہوا تھا، پوچھا یہ کیا ہے، کہا یہ یہودی تھا پھر اسلام لایا، پھر یہودی ہو گیا ابو موسیٰ نے کہا بیٹھ جاؤ، انہوں نے کہا کہ اس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک اس کو قتل نہ کیا جائے، اللہ اور اس کے رسول کا یہی حکم ہے، تین بار یہ کہا، چنانچہ حکم قتل پر قتل کر دیا گیا، پھر ہم نے شب بیداری کا تذکرہ کیا تو ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تورات کو عبادت کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نیند میں اس چیز کی امید رکھتا ہوں جس کی بیداری میں رکھتا ہوں۔

راوی: مسدد، یحییٰ، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری

اس شخص کے قتل کرنے کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے۔۔۔

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کے قتل کرنے کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا قَاتِلَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْبَالِ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنَعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنْ قَدْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے بعض لوگ کافر ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابو بکر آپ کس طرح لوگوں سے جہاد کریں گے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما چکے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لا الہ الا اللہ کہیں جس نے یہ کہا اس نے مجھ سے اپنی جان و مال کو بچا لیا، مگر اس کے حق کے ساتھ اور اس کا حساب اللہ پر ہے، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بخدا میں اس سے جہاد کروں گا جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا، کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے، بخدا اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیتے تھے مجھ کو نہ دیں گے تو میں ان سے اس نہ دینے پر جہاد کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے خدا کی قسم میں نے دیکھا کہ ابو بکر جو کہہ رہے ہیں وہ صرف اس وجہ سے کہ اللہ نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ جہاد کیلئے کھول دیا ہے، چنانچہ میں نے جان لیا کہ وہ حق پر تھے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایہ برا بھلا کہے اور ص...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایہ برا بھلا کہے اور صراحت نہ کہے۔

حدیث 1816

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا يَقُولُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا گیا کہ ایک یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اور کہا کہ السام علیک (تم پر موت ہو) آپ نے فرمایا کہ وعلیک (تم ہی پر ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو یہ جو کہتا ہے؟ اس نے السام علیک کہا، لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں آپ نے فرمایا کہ نہیں (پھر فرمایا) کہ جب تمہیں اہل کتاب سلام کریں تو تم وعلیکم کہو۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایہ برا بھلا کہے اور صراحت نہ کہے۔

حدیث 1817

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْبَحْ مَا قَالُوا قَالَ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت طلب کی (وہ لوگ اندر آئے) تو کہا السام علیک۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا تم پر ہلاکت ہو اور لعنت ہو، آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ رفیق ہے ہر امر میں رفیق (نرمی) پسند کرتا ہے، میں نے کہا آپ نے نہیں سنا جو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بھی توؤ علیکم کہہ دیا۔

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایہ برا بھلا کہے اور صراحت نہ کہے۔

حدیث 1818

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، بن سعید، سفیان و مالک، بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنَّمَا يَقُولُونَ سَامًا عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ

مسدد، یحییٰ، بن سعید، سفیان و مالک، بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہود جب تم میں سے کسی کو سلام کرے تو وہ سَامٌ عَلَیْکَ (تجھ پر موت آئے) کہتے ہیں تم بھی وعلیک کہو اس کے جواب میں۔

راوی: مسدد، یحییٰ، بن سعید، سفیان و مالک، بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔۔۔

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

حدیث 1819

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعش، شقیق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرْبَهُ قَوْمُهُ فَأَذْمُوهُ فَهُوَ يَسْحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

عمر بن حفص، حفص، اعش، شقیق، حضرت عبد اللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک نبی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا، جن کو ان کی قوم نے مارا اور لہو لہان کر دیا، اور وہ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اے پروردگار میری قوم کو بخش دے کہ وہ لوگ ناواقف ہیں۔

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان...

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

حدیث 1820

جلد: جلد سوم

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعش، خیشہ، سدید بن غفلہ حضرت علی

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خَيْشَبَةُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفْلَةَ قَالَ عَلِيَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَوَاللَّهِ لَأَنْ أَخَّرَ مِنْ السَّمَائِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خِدْعَةٌ وَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيُخْرِجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأُسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيَّانَهُمْ حَنَاجِرُهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَبْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَأَيُّنَا لَيَقْتُلُوهُمْ فَأَقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعش، خیشہ، سدید بن غفلہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا جب میں تم سے کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کروں تو بخدا آسمان سے گرایا جانا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں آپ کی طرف جھوٹی بات منسوب کروں، اور جب میں تم سے اس چیز کے متعلق گفتگو کروں جو ہمارے اور تمہارے درمیان ہے (تو میں اس میں جھوٹ نہ بولوں گا، اس لئے کہ حدیث جنگ سے مختلف ہے) جنگ تو قریب ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی جو نو عمر اور کم عقل ہوں گے، باتیں تو اچھے لوگوں جیسی کریں گے (لیکن) ان کا ایمان ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا (حنوق یا حناجر کا لفظ فرمایا) وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے تم جہاں بھی ایسے لوگوں کو پاؤ قتل کر دو، اس لئے کہ قیامت کے دن اس کو اجر ملے گا۔ جس نے انہیں قتل

کیا۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ حضرت علی

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

نوارج اور لحدین کے قتل کرنے کا بیان

حدیث 1821

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنْ الْحُرُورِ يَتَى أَسْبَعَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا الْحُرُورُ يَتَى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَنْزُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَبَارَى فِي الْفُوقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنْ الدَّمِ شَيْءٌ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء کے پاس آئے اور اس سے حروریہ کے متعلق پوچھا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا حروریہ کیا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ نہیں فرمایا کہ اس امت سے پیدا ہوں گے، تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے مقابلہ میں حقیر جانو گے وہ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر اس طرح کہ ان کے حلقوں سے یا فرمایا حناجر سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور شکاری اپنے تیر کو اور اس کے پھل کو اور اس کے پروں کو دیکھتا ہے اور شک کرتا ہے کہ ان میں کچھ خون لگا ہوا ہے یا نہیں۔

راوی : محمد بن شثی، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، عطاء

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

حدیث 1822

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِيهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ الْخُرُورِيَّةَ فَقَالَ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمر اپنے والد کے متعلق بیان کرتے ہیں انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اور
حروریہ کا ذکر کیا تو کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح
تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذِي الْخُوَيْصِرَةِ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ اْعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ اْعْدِلْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ دَعْنِي أَضْرِبُ عَنْقَهُ قَالَ دَعُهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ يَرْقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَرْقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُنِي قَدْ ذَهَبَ فَلَاحُ يَوْجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُنِي نَصْلُهُ فَلَاحُ يَوْجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُنِي رِصَافِهِ فَلَاحُ يَوْجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثُ وَالْدَّمُ آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ أَوْ قَالَ ثَدْيِيهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ قَالَ مِثْلُ الْبُضْعَةِ تَدْرُدُ رِخْرَجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ سَبَعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا قَتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ جِيئَ بِالرَّجُلِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعْتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْبِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے۔ کہ عبد اللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عدل سے کام لیجئے، آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو جب میں عدل نہ کرو تو اور کون عدل کرے گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے عرض کیا مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اس کے ایسے ساتھی ہیں کہ تم میں سے ایک شخص ان کی نماز کے مقابلہ میں اپنی نماز کو حقیر سمجھتا ہے، اور اپنے روزے کو ان کے روزے کے مقابلے میں حقیر سمجھتا ہے۔ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے، اس کے پروں میں دیکھا جائے تو کچھ معلوم نہیں ہوتا، پھر اس کے پھل میں دیکھا جائے تو معلوم نہیں ہوتا، حالانکہ وہ خون اور گوبر سے ہو کر گزرا ہے ان کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں ایک ایسا آدمی ہو گا جس کا ایک ہاتھ یا ایک چھاتی عورت کی ایک چھاتی کی طرح ہوگی، یا فرمایا کہ گوشت کے لو تھڑے کی طرح ہوگی، اور ہلتی ہوگی، لوگوں کے تفرقہ کے وقت نکلیں گے، ابوسعید کا بیان ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی نے لوگوں کو قتل کیا میں ان کے پاس تھا، اس وقت ایک شخص اسی صورت کا لایا گیا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا، ابوسعید کا بیان ہے کہ آیت، ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْبِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ﴾، اسی شخص کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔

حدیث 1824

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبد الواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يُسَيْرُ بْنُ عَمْرِو قَالَ قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوَارِجِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ قِبَلَ الْعِرَاقِ يَخْرُجُ مِنْهُ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَتْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل بن حنیف سے پوچھا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوارج کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنا ہاتھ آپ نے عراق کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سے ایک قوم نکلے گی وہ لوگ اس طرح قرآن پڑھیں گے کہ ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے کہ جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبد الواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت تک نہ قائم ہوگی جب تک کہ دو جماع...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت تک نہ قائم ہوگی جب تک کہ دو جماعتوں میں جنگ نہ ہوگی۔

حدیث 1825

جلد : جلد سوم

راوی: علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعَوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ دو جماعتوں میں جنگ نہ ہوگی، اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا (یعنی ان دونوں میں سے ہر ایک حق پر ہونے کا مدعی ہوگا)۔

راوی: علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

حدیث 1826

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ح، یحییٰ، وکیع، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَإِنَّا لَمْ نَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لَقَمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ح، یحییٰ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر یہ بہت شاق گزرا کہ اور ان لوگوں نے کہا کہ ہم میں سے کسی نے اپنے نفس پر ظلم نہیں کیا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بات یہ نہیں جیسا کہ تم گمان کرتے ہو، وہ تو صرف یہ ہے کہ لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ اے بیٹے اللہ کا شریک نہ بنا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ح، یحییٰ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

حدیث 1827

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عَتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخَشَنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنَّا ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَقُولُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُبْتِغَى بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ لَا يُؤَافَى عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میرے پاس صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو ایک شخص نے کہا کہ مالک بن دخن کہاں ہے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا کہ

وہ منافق ہے، اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ وہ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ محض اللہ کی رضا جوئی کے لئے کہتا ہے، اس نے کہا ہاں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی اس کلمہ کو دل کے خلوص کے ساتھ کہے گا اللہ قیامت کے دن اس پر آگ کو حرام کر دے گا۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

حدیث 1828

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسبعل، ابو عوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ)

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْبَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ فُلَانٍ قَالَ تَنَازَعَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِحِبَّانٍ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَائِ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ مَا هُوَ لَا أَبَا لَكَ قَالَ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ قَالَ مَا هُوَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرُ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَكُنَّا فَارِسَ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ حَاجٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ هَكَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُسْهِكِينَ فَاتُونِي بِهَا فَانْطَلَقْنَا عَلَى أَفْرِاسِنَا حَتَّى أَدْرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا وَقَدْ كَانَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكَ قَالَتْ مَا مَعِيَ كِتَابٌ فَانْخُنَا بِهَا بِعِيرِهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا فَقَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَابًا قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْنَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفَ عَلَيَّ وَالَّذِي يُخْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَا جَرْدَ دَنَّاكَ فَأَهْوَتْ إِلَى حُجْرَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِرَةٌ بِكِسَائِي فَأَخْرَجْتُ الصَّحِيفَةَ فَاتَّوَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَأَضْرِبْ عَنْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا حَبَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يُدْفَعُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ هُنَالِكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يُدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ لَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَعَادَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَلَا ضَرْبَ عُنُقِهِ قَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ أُوجِبْتُ لَكُمْ الْجَنَّةَ فَأَعْرُزُوا عَيْنَاكَ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَاخٍ أَصَحَّ وَلَكِنْ كَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ وَحَاجٍ تَصْحِيفٌ وَهُوَ مَوْضِعٌ وَهْشِيمٌ يَقُولُ خَاخٍ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو عبد الرحمن اور حبان بن عطیہ میں جھگڑا ہوا تو ابو عبد الرحمن نے حبان سے کہا کہ میں اس بات کو جانتا ہوں جس نے تمہارے دوست یعنی حضرت علی کو خونریزی پر دلیر کر دیا ہے، حبان نے کہا کہ وہ کیا ہے تیرا باپ نہ ہو، ابو عبد الرحمن نے کہا کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا ہے، حبان نے کہا کہ وہ بتا، کیا ہے، ابو عبد الرحمن نے کہا وہ بیان کرتے تھے کہ مجھے زبیر اور ابو مرثد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا اور ہم سب سوار تھے، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ جاؤ، یہاں تک کہ روضہ حاج میں پہنچو، ابو سلمہ کا بیان ہے کہ ابو عوانہ نے حاج کا لفظ ہی کہا تھا وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس حاطب بن بلتعہ کا خط مشرکین کے نام ہوگا، اس کو میرے پاس لے آؤ، چنانچہ ہم لوگ اپنے گھوڑوں پر چلے یہاں تک کہ ہم نے اسے وہیں پالیا، جہاں کے متعلق آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ وہ اپنے اونٹ پر چلی جا رہی تھی، (حاطب) نے اہل مکہ کے نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روانگی کے متعلق لکھا تھا کہ ہم نے کہا کہ کہاں ہے تیرے پاس خط ہے ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھا دیا، اور اس کے کجاوے میں تلاش کیا لیکن ہمیں نہیں ملا، میرے ساتھی نے کہا کہ ہم اس کے پاس کوئی خط نہیں دکھائی دیتا، حضرت علی کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹ نہیں کہا، حضرت علی نے قسم کھائی اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے تو وہ خط نکال ورنہ میں تجھے ننگا کر دوں گا، وہ عورت کمر کی طرف جھکی اور کمر سے ایک چادر باندھی ہوئی تھی اس میں سے خط نکالا، یہ لوگ اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے حاضر ہوئے، حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مؤمنین سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑا دوں، آپ نے فرمایا کہ اے حاطب تجھے اس چیز پر کس نے آمادہ کیا، حاطب نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لئے کیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا نہ رہو، لیکن میں نے چاہا کہ اس قوم پر میرا کچھ احسان ہو تاکہ میرے اہل اور مال کی حفاظت ہو، اور آپ کے اصحاب میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کے کچھ لوگ وہاں نہ ہوں، اللہ ان کے ذریعے ان کے اہل و عیال کی حفاظت کرتا ہے، آپ نے فرمایا کہ ٹھیک کہا، تم لوگ سوائے خیر کے اور کوئی بات نہ کہو، حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوبارہ عرض کیا اور کہا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول سے خیانت کی آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی گردن اڑا دوں، آپ نے کہا یہ بدری نہیں ہے اور کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے دلوں کے حال سے آگاہ ہے، اور فرما دیا جو چاہو کرو، تمہارے لئے جنت واجب ہو گئی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں ڈب ڈب گئیں اور کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابو عوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ)

باب : جبر کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ جس پر جبر کیا گیا۔ اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے...

باب : جبر کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ جس پر جبر کیا گیا۔ اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے

حدیث 1829

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَنِي يُوسُفَ

یجی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعا پڑھا کرتے تھے کہ اے اللہ، عیاش بن ابی ربیعہ اور سلمہ بن ہشام اور ولید بن ولید کو (کفار کے ظلم سے) نجات دے دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دیدے، اے اللہ اپنی گرفت (قبیلہ مضر پر سخت کر) اور ان کو حضرت یوسف کے قحط میں مبتلا کر دے۔

راوی: یجی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔۔۔

باب: جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

حدیث 1830

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ حوشب طائفی، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةً الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقَذَّفَ فِي النَّارِ

محمد بن عبد اللہ حوشب طائفی، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین باتیں جس شخص میں پائی جائیں وہ ایمان کی لذت پائے گا، یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اس کو تمام چیزوں سے محبوب ہوں، اور یہ کہ اگر کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف خدا کی خاطر کرے اور تیسرے یہ کہ کفر کی طرف لوٹ جانے کو اس طرح ناپسند کرے کہ جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ حوشب طائفی، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1831

راوی : سعید بن سلیمان، عباد، اسماعیل، قیس، سعید بن زید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ قَيْسًا سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عَمَرَ مُوْتَقًى عَلَى الْإِسْلَامِ وَلَوْ أَنْقَضَ أَحَدٌ مِمَّا فَعَلْتُمْ بَعْثَانِ كَانَ مَحْقُوقًا أَنْ يَنْقُضَ

سعید بن سلیمان، عباد، اسماعیل، قیس، سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں دیکھتا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو اسلام کی وجہ سے باندھ دیا کرتے تھے، اور اب حال یہ ہے کہ اگر احد پہاڑ اس کی وجہ سے پھٹ جائے جو تم نے حضرت عثمان کے ساتھ کیا ہے تو وہ بجا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، عباد، اسماعیل، قیس، سعید بن زید

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1832

راوی: مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، خباب بن ارت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرْتِّ قَالَ شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُخْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيهَا فَيَجَائُ بِالنِّشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ نِصْفَيْنِ وَيُشْطَبُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْيِهِ وَعَظْمِهِ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللَّهِ لَيَكْتَسِبَنَّ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّكَبُ مِنْ صَنْعَائِي إِلَى حَضَرٍ مَوْتٍ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَالذِّئْبُ عَلَى غَنَبِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، خباب بن ارت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے اور کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے ہم نے شکایت کی کہ کیوں ہمارے لئے مدد طلب نہیں کرتے، ہمارے لئے دعا کیوں نہیں کرتے، آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان کو پکڑ کر زمین کھود کر اس میں بٹھایا جاتا، اور آرا اس کے اوپر سے چلا کر ٹکڑے کر دیا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت اور ہڈی چیر ڈالتے، لیکن یہ برتاؤ ان کو دین سے نہیں روکتا تھا، خدا کی قسم یہ دین پورا ہو کر رہے گا، یہاں تک کہ سوار صنعاء سے حضر موت تک جائے گا اور اللہ کے سوا اس کو کسی کا ڈرنہ ہو گا، لیکن تم لوگ عجلت سے کام لیتے ہو،

راوی: مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، خباب بن ارت

مجبور و غیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان...

باب: جبر کرنے کا بیان

مجبور و غیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْبَدْرِ اسْتَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ اسْلُبُوا تَسْلُبُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ثُمَّ قَالَ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ اَعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ فَبَنَ وَجَدَ مِنْكُمْ بِسَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاَعْلَمُوا أَنَّهَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کی طرف چلو، ہم آپ کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ ہم لوگ بیت المدارس میں پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان کو آواز دی کہ اے جماعت یہود، تم اسلام لاؤ، محفوظ رہو گے، لوگوں نے کہا اے ابو القاسم آپ نے حکم پہنچا دیا، آپ نے فرمایا یہی میرا مقصد تھا، پھر دوسری دفعہ بھی آپ نے یہی کلمات فرمائے تو ان لوگوں نے کہا کہ اے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے پہنچا دیا، پھر تیسری بار آپ نے فرمایا کہ تم جان لو کہ زمین اللہ کی اور اس کے رسول کی ہے، میں چاہتا ہوں کہ تمہیں جلا وطن کروں، تم میں سے جس شخص کے پاس مال ہو وہ اس کو بیچ دے ورنہ یاد رکھو گے کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجبور کا نکاح جائز نہیں...

باب: جبر کرنے کا بیان

مجبور کا نکاح جائز نہیں

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خدام انصاریہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَبِّعِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خُنَسَاءَ بِنْتِ خَدَامِ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَوَّجَهَا

یحییٰ بن قزعه، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خدام انصاریہ سے روایت کرتے ہیں کہ خنساء کے والد نے ان کا نکاح کر دیا حالانکہ وہ ثیبہ تھیں ان کو یہ شادی ناپسند تھی، چنانچہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، آپ نے ان کا نکاح منسوخ کر دیا۔

راوی : یحییٰ بن قزعه، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خدام انصاریہ

باب : جبر کرنے کا بیان

مجبور کا نکاح جائز نہیں

حدیث 1835

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، ابو عمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو هُوَ ذَكْوَانُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُسْتَأْمَرُ النِّسَاءُ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَإِنَّ الْبِكْرَ تُسْتَأْمَرُ فَتُسْتَحْيَى فَتُسَكَّتُ قَالَ سَكَاتُهَا إِذْنُهَا

محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، ابو عمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں میں نے

عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عورتوں سے ان کی شادی کے متعلق اجازت لی جائے، آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے کہا کہ باکرہ سے اجازت لی جاتی ہے، تو وہ شرم محسوس کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کی خاموشی اجازت ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ابو عمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ کسی کو غلام دیدے یا فروخت کر دے تو جائز نہیں۔...

باب: جبر کرنے کا بیان

جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ کسی کو غلام دیدے یا فروخت کر دے تو جائز نہیں۔

حدیث 1836

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَبْلُوكًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَأَشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ النَّحَّاسِ بِشَتَّى مِائَةِ دِرْهَمٍ فَسَبَّحَتْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلِ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اس کے پاس اس کے سوا کوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ سے کون خریدتا ہے نعیم بن نحاس نے اس کو آٹھ درہم کے عوض میں خرید لیا، عمر کا بیان ہے کہ میں نے حاضر جابر کو کہتے ہوئے سنا وہ قبلی غلام تھا، پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر

اکراہ سے کرہ اور کرہ کے ایک معنی ہیں...

باب : جبر کرنے کا بیان

اکراہ سے کرہ اور کرہ کے ایک معنی ہیں

حدیث 1837

جلد : جلد سوم

راوی : حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ فَيْرُوزٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَحَدَّثَنِي عَطَاءُ أَبُو الْحَسَنِ السَّوَالِيُّ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْثُوا النِّسَاءَ كَرَهَا الْآيَةُ قَالَ كَانُوا إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقُّ بِامْرَأَتِهِ إِنْ شَاءَ بَعْضُهُمْ تَزَوَّجَهَا وَإِنْ شَاءُوا زَوَّجَهَا وَإِنْ شَاءُوا لَمْ يُزَوِّجَهَا فَهُمْ أَحَقُّ بِهَا مِنْ أَهْلِهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی نے کہا کہ مجھ سے عطاء ابو الحسن سوائی نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے صرف حضرت عباس سے روایت کی ہے، انہوں نے آیت، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْثُوا النِّسَاءَ كَرَهَا﴾ الخ۔ کی تفسیر بیان کی کہ پہلے دستور تھا کہ جب کوئی شخص مر جاتا تو اس کے ولی اس کی بیوی کے زیادہ مستحق ہو جاتے، اگر چاہتے تو اس کی شادی کر دیتے اگر چاہتے تو اس کی شادی نہ کرتے، شوہر کے ولی اس عورت کے ولی سے زیادہ مستحق ہوتے، چنانچہ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی۔

راوی : حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی

اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نہیں ہے...

باب : جبر کرنے کا بیان

اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نہیں ہے

حدیث 1838

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ دَخَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَابِرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَقَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأَتْ وَتَصَلَّى فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ فَعُظَّ حَتَّى رَكَضَ بِرَجْلِهِ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ کے ساتھ ہجرت کی اور ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ یا جابروں میں سے ایک جابر تھا، اس نے اس کو کہلا بھیجا کہ سارہ کو میرے ساتھ بھیج دو، آپ نے اس کو بھیج دیا، وہ بادشاہ سارہ کے پاس آیا یہ کھڑی ہوئیں، وضو کیا کہ نماز پڑھنے لگی، اور دعا کی کہ یا اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان رکھتی ہوں تو مجھ پر کافر مسلط نہ کرو، وہ خراٹے لینے لگا یہاں تک کہ ایڑیاں زمین پر رگڑنے لگا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز...

باب : جبر کرنے کا بیان

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز کا خطرہ ہو۔

حدیث 1839

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو اس پر ظلم کرے اور نہ اسے (ظالم) کے حوالے کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں (مشغول) رہتا ہے

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جبر کرنے کا بیان

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز کا خطرہ ہو۔

حدیث 1840

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرات انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَبْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ

محمد بن عبد الرحيم، سعيد بن سليمان، هشيم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو، ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں تو جب کوئی مظلوم ہوتا ہے اس کی مدد کرتا ہوں تو فرمائیے کہ ظالم کی مدد کس طرح کرو، آپ نے فرمایا کہ تو اسے ظلم کرنے سے روک دے یہی اس کی مدد ہے۔

راوی: محمد بن عبد الرحيم، سعيد بن سليمان، هشيم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

باب : حیلوں کا بیان

حیلوں کے چھوڑنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

حیلوں کے چھوڑنے کا بیان

حدیث 1841

جلد : جلد سوم

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مِمَّا نَوَىٰ فَكَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهَاجَرْتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ هَاجَرَ إِلَى دُنْيَا

يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَتُهَا يَتَزَوَّجُهَا فَهَجَرَتْهُ إِلَى مَا هَا جَاءَ إِلَيْهِ

ابو النعمان، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عمر بن الخطاب کو خطبہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے، لوگو۔ اعمال نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے، جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اور جس شخص نے دنیا کی طرف ہجرت کی ہو تا کہ اسے پالے یا کسی عورت کی طرف کی ہو کہ اس سے شادی کرے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف ہوگی، جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

نماز میں حیلہ کرنے کا بیان ...

باب : حیلوں کا بیان

نماز میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1842

جلد : جلد سوم

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم میں سے بے وضو شخص کی نماز قبول نہیں کرتا ہے یہاں تک کہ وہ وضو کرے۔

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوٰۃ میں حیلہ کا بیان...

باب: حیلوں کا بیان

زکوٰۃ میں حیلہ کا بیان

حدیث 1843

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ثَمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُجْعَلُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَبِعٍ خَشِيَةَ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو زکوٰۃ مفروضہ کے متعلق لکھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر فرمائی تھیں، (من جملہ ان کے یہ بھی تھا) صدقہ کے خوف سے متفرق چیزوں کو یکجا نہ کیا جائے اور نہ یکجا چیزوں کو متفرق کیا جائے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، حضرت انس

باب: حیلوں کا بیان

زکوٰۃ میں حیلہ کا بیان

راوی: قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابوسہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ الصَّلَاةُ الْخُبْسُ إِلَّا أَنْ تَطْوَعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ قَالَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطْوَعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكَاةِ قَالَ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرَاءَ عِ الْإِسْلَامِ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطْوَعُ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَدَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي عَشْرِينَ وَمِائَةً بَعِيرٍ حَقَّتَانِ فَإِنْ أَهْلَكَهَا مُتَعَبِدًا أَوْ وَهَبَهَا أَوْ احْتَالَ فِيهَا فَرَارًا مِنْ الزَّكَاةِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ

قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابوسہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے سر کے بال منتشر تھے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بتائیے کہ اللہ نے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پانچ وقت کی نمازیں مگر یہ کہ تو اس کے علاوہ نفل اپنی خوشی سے پڑھے، پھر کہا کہ مجھے روزوں کے متعلق بتائیں، جو مجھ پر فرض ہیں، آپ نے فرمایا کہ رمضان کے روزے، مگر یہ کہ اس کے علاوہ تو اپنی خوشی سے رکھے، اس نے کہا کہ مجھے زکوٰۃ کے متعلق بتائیے، جو اللہ نے مجھ پر فرض کی ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اسلام کی باتیں بتائیں تو اس نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی، میں اس سے زیادہ نہ کروں گا، اور نہ اس میں کمی کروں گا، جو اللہ نے مجھ پر فرض کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ یہ شخص کامیاب ہو گیا، اگر سچا ہے، یا جنت میں داخل ہوا اگر سچا ہے، اور بعض لوگوں نے کہا کہ ایک سو بیس اونٹ میں دو حصے دینے ہوں گے اگر وہ اس کو قصدِ ہلاک کرے یا کسی کو دیدے، یا زکوٰۃ سے بچنے کے لئے کوئی حیلہ کرے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابوسہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ

باب : حیلوں کا بیان

زکوٰۃ میں حیلہ کا بیان

حدیث 1845

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزٌ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعٌ يَفْرُغُ مِنْهُ صَاحِبُهُ فَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَبْسُطَ يَدَهُ فَيُلْقِيَهَا فَأَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبُّ النَّعَمِ لَمْ يُعْطِ حَقَّهَا تَسَلَّطَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَخْبِطُ وَجْهَهُ بِأَخْفَافِهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلٍ لَهُ إِبِلٌ فَخَافَ أَنْ تَجِبَ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ فَبَاعَهَا بِإِبِلٍ مِثْلِهَا أَوْ بَغَنِمٍ أَوْ بَيْتَقٍ أَوْ بِدَرَاهِمٍ فَرَأَى مِنَ الصَّدَقَةِ بَيَّومٍ احْتِيَالًا فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ ذَنْبِي إِبِلُهُ قَبْلَ أَنْ يَحُولَ الْحَوْلُ بَيَّومٍ أَوْ بِسِتَّةٍ جَاثَتْ عَنْهُ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ایک شخص کا خزانہ قیامت کے دن چنگبر اسانپ (اژدھا) بن کر آئے گا، اس کا مالک اس سے دور بھاگے گا، اور وہ اژدھا اس کو ڈھونڈے گا اور کہے گا میں تیرا خزانہ ہو آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ اسکو برابر ڈھونڈتا رہے گا، یہاں تک کہ وہ آدمی اپنا ہاتھ پھیلائے گا اور وہ اژدھا اس کو اپنے منہ کا لقمہ بنالے گا، اور جانوروں کے مالک جنہوں نے ان کا حق نہ دیا ہو گا، قیامت کے دن ان پر مسلط کئے جائیں گے، جو ان کے چہرے کو اپنے کھروں سے نوچیں گے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اس شخص کے متعلق جس کے پاس اونٹ ہوں اور وہ خوف ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی، اس لئے اسے اونٹوں یا بکریوں یا گائے کے یاد رکھوں کہ عوض بیچنے کے لئے حیلہ کرتے ہوئے ایک دن پہلے بیچ دے تو اس پر کوئی حرج نہیں، حالانکہ وہی اس کے بھی قائل ہیں اگر اپنے مالک اونٹوں کی زکوٰۃ ایک سال گزرنے سے ایک دن پہلے یا ایک سال پہلے کوئی شخص دیدے تو یہ جائز ہے

راوی : اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

زکوٰۃ میں حیلہ کا بیان

حدیث 1846

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا بَلَغْتَ الْإِبِلَ عَشْرِينَ فِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ فَإِنْ وَهَبَهَا قَبْلَ الْحَوْلِ أَوْ بَاعَهَا فَرَارًا وَاحْتِيَالًا لِسَقَاطِ الزَّكَاةِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ إِنْ أَتَلَفَهَا فَمَاتَ فَلَا شَيْءَ فِي مَالِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں سعد بن عبادہ انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو اس کی ماں کے ذمہ تھی اور وہ اس کے ادا کرنے سے پہلے مر گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی طرف سے ادا کرو، اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر اونٹوں کی تعداد بیس ہو جائے تو اس صورت میں چار بکریاں ہیں، پس اگر ایک سال پورا ہونے سے پہلے زکوٰۃ کے ساقط کرنے کے لئے حیلہ جوئی کرتے ہوئے کسی کو ہبہ کر دے یا بیچ دے تو اس پر کچھ نہیں اسی طرح اگر اس کو ضائع کر دے اور مر جائے تو اس کے مال میں کچھ نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1847

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ قَالَ يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ أُخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ حَتَّى تَزَوَّجَ عَلَى الشِّغَارِ فَهُوَ جَائِزٌ وَالشَّطُّ بَاطِلٌ وَقَالَ فِي الْمُبْتَعَةِ النِّكَاحُ فَاسِدٌ وَالشَّطُّ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْمُبْتَعَةُ وَالشِّغَارُ جَائِزٌ وَالشَّطُّ بَاطِلٌ

مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے، میں نے نافع سے پوچھا شغار کیا ہے انہوں نے کہا کوئی شخص کسی آدمی کی بیٹی سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اس سے بغیر مہر کر دے، اور کوئی شخص کسی کی بہن سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اپنی بہن کا نکاح اس سے بغیر مہر کر دے، اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حیلہ کر کے نکاح شغار کرے تو یہ جائز ہے لیکن شرط باطل ہے اور متعہ کے متعلق کہا ہے کہ نکاح فاسد ہے اور شرط باطل ہے، ان میں سے بعض نے کہا کہ متعہ اور شغار جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

راوی : مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1848

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، بن عمر، زہری، حسن و عبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِمَتْعَةِ النِّسَاءِ بَأْسًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرٍ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنَّ احْتَالَ حَتَّى تَمْتَعَ فَإِنَّكَ فَاسِدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمُ النِّكَاحُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ

مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، بن عمر، زہری، حسن و عبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان سے کسی نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عورتوں سے متعہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے گھریلو گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن منع فرمایا تھا اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر حیلہ جوئی کرے، یہاں تک کہ متعہ کرے تو نکاح فاسد ہے اور ان میں سے بعض نے کہا نکاح جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

راوی: مسدد، یحییٰ، عبید اللہ، بن عمر، زہری، حسن و عبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرید و فروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان...

باب: حیلوں کا بیان

خرید و فروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

حدیث 1849

جلد: جلد سوم

راوی: اسباعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْنَعُ

فَضْلُ النَّبِيِّ لِيُبْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلَامِ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ضرورت سے زائد پانی سے اس لئے نہ روکا جائے کہ زیادہ گھاس سے روکا جائے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تناجش کے مکروہ ہونے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

تناجش کے مکروہ ہونے کا بیان

حدیث 1850

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرید و فروخت میں دھوکہ دہی کی ممانعت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

خرید و فروخت میں دھوکہ دہی کی ممانعت کا بیان

حدیث 1851

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخَدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے خرید و فروخت میں لوگ دھوکہ دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید و تو کہہ دیا کرو کہ اس میں دھوکہ نہ ہو۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس یتیم لڑکی میں جو مرغوب ہو حیلہ جوئی اور اس کا مہر پورا مقرر نہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

اس یتیم لڑکی میں جو مرغوب ہو حیلہ جوئی اور اس کا مہر پورا مقرر نہ کرنے کا بیان

حدیث 1852

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى

فَانْكَحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجَرٍ وَلِيَّهَا فَيَرْغَبُ فِي مَالِهَا وَجَبَالِهَا فَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ نِسَائِهَا فَتُنْهَوُا عَنْ نِكَاحِهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آیت، ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانْكَحُوا﴾ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو ولی کی پرورش میں ہو، ولی اس کے مال اور خوبصورتی کی وجہ سے اس کی طرف رغبت رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ وہ اس دستور سے کم مہر میں نکاح کرے تو ان لوگوں کو ان سے نکاح کرنے کی ممانعت کی گئی مگر یہ کہ وہ مہر پورا کرنے میں انصاف سے کام لیں (تو اجازت ہے) پھر لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بعد مسئلہ دریافت کیا تو اللہ نے آیت، ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ﴾، نازل فرمائی اور پوری حدیث بیان کی۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کوئی شخص کسی کی لونڈی غصب کر لے اور کہہ دے کہ وہ مر گئی۔...

باب : حیلوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کی لونڈی غصب کر لے اور کہہ دے کہ وہ مر گئی۔

حدیث 1853

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر غصب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : حیلوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 1854

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَأَقْضَى لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو صرف انسان ہوں تم میرے پاس مقدمہ لے کر آتے ہو، بہت ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ فصیح البیان ہو اور میں اس کے حق میں فیصلہ کر دو اسکی بات سن کر اس لئے جس کے موافق اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کروں تو وہ نہ لے کہ میں نے اس کے لئے آگ کا ایک ٹکڑا الگ کر دیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1855

جلد : جلد سوم

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْبِكْرَ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا الشَّيْبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذَا سَكَتَتْ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ لَمْ تُسْتَأْذَنِ الْبِكْرُ وَلَمْ تَزَوَّجْ فَاحْتَالَ رَجُلٌ فَأَقَامَ شَاهِدِي زَوْرٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا بِرِضَاهَا فَأَثْبَتَ الْقَاضِي نِكَاحَهَا وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّ الشَّهَادَةَ بَاطِلَةٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَطَّأَهَا وَهُوَ تَزْوِيجٌ صَحِيحٌ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے اور نہ بیوہ کا نکاح کیا جائے جب تک کہ اس سے حکم نہ لیا جائے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی اجازت کس طرح ہوگی؟ آپ نے فرمایا کہ جب وہ خاموش رہے اور بعض نے کہا کہ اگر کنواری عورت سے اجازت نہ لی گئی اور نہ اس نے شادی کی اور ایک شخص نے حیلہ سے دو جھوٹے گواہ پیش کئے کہ اس نے اس عورت کی رضامندی سے نکاح کیا ہے اور قاضی نے اس کے نکاح کو ثابت رکھا، حالانکہ شوہر جانتا ہے کہ گواہی جھوٹی ہے تو اس سے صحبت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ نکاح صحیح ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ تَخَوَّفَتْ أَنْ يُوَجَّهَهَا وَلِيِّهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَى شَيْخَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَبِّعِ ابْنِ جَارِيَةَ قَالَا فَلَا تَخْشَيْنِ فَإِنَّ خُنْسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَسَبَّغَتْهُ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ خُنْسَاءَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان کی ایک عورت کو خوف ہوا کہ ان کا ولی ان کا نکاح کر دے گا جو انہیں ناپسند تھا تو انہوں نے انصار میں سے دو بڑھوں یعنی عبد الرحمن اور مجمع کو جو جاریہ کے بیٹے تھے کہلا بھیجا تو ان دونوں نے کہا کہ تم اندیشہ نہ کرو، خنساء بنت خدام کا نکاح ان کے والد نے کر دیا تھا جو کہ انہیں ناپسند تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے نکاح کو فسخ کر دیا۔ سفیان نے کہا میں نے عبد الرحمن سے سنا وہ اپنے والد سے نقل کرتے تھے کہ خنساء (کا نکاح ان کے والد نے کر دیا تھا۔)

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

راوی: ابونعیم، شیبان یحییٰ، ابوسلبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ إِنْسَانٌ بِشَاهِدِي زُورٍ عَلَى تَزْوِيجِ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ بِأَمْرٍهَا فَاتَّبَعَ الْقَاضِيَ نِكَاحَهَا إِيَّاهُ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْهَا قَطُّ فَإِنَّهُ يَسْعُهُ هَذَا النِّكَاحُ وَلَا بَأْسَ بِالْبُقَامِ لَهُ مَعَهَا

ابو نعیم، شیبان یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے حکم نہ لیا جائے اور کنواری کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے لوگوں نے پوچھا کہ اس کی اجازت کس طرح ہوگی، آپ نے فرمایا کہ یہ کہ وہ خاموش رہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حیلہ کر کے دو جھوٹے گواہ پیش کرے کہ اس نے بیوہ کے حکم سے اس سے نکاح کیا ہے اور قاضی اسکے نکاح کو ثابت رکھے اور شوہر کو اس کا علم بھی ہو کہ اس نے اس سے کبھی بھی نکاح نہیں کیا تو اس کے لئے یہ نکاح جائز ہے اس عورت کے ساتھ رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: ابو نعیم، شیبان یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1858

جلد: جلد سوم

راوی: ابو عاصم، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قُلْتُ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ إِذْنُهَا صَبَاتُهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ هَوِيَ رَجُلٌ جَارِيَةً يَتِيمَةً أَوْ بَكْرًا فَأَبَتْ فَاحْتَالَ فَجَاءَ بِشَاهِدِي زُورٍ عَلَى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا فَأَذْرَكَتْ فَرَضِيَتْ الْيَتِيمَةُ فَقَبِلَ الْقَاضِيَ شَهَادَةَ

الرُّؤُورِ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ بِبُطْلَانِ ذَلِكَ حَلَّ لَهُ الْوُطْءُ

ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری سے اجازت لی جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ کنواری تو اجازت دینے میں شرم محسوس کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی خاموشی اجازت ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص کسی بیوہ لڑکی یا کنواری لڑکی کو چاہے اور وہ انکار کرے پس وہ مرد حیلہ سے دو جھوٹے گواہ پیش کر دے کہ اس نے اس سے نکاح کیا ہے پھر اگر کسی کو خبر پہنچی اور وہ راضی ہوئی اور قاضی نے جھوٹی گواہی قبول کر لی اور شوہر کو اس کے جھوٹے ہونے کا علم ہو، پھر بھی اس سے صحبت کرنی جائز ہے۔

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے شوہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کا بیان...

باب: حیلوں کا بیان

عورت کا اپنے شوہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کا بیان

حدیث 1859

جلد: جلد سوم

راوی: عبید بن اساعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُومَ وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ أَجَازَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدْخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِي أَهْدْتُ لَهَا امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهَا عَكَّةَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَ لَهُ فَمَا كَرِهْتُ ذَلِكَ لِسُوءَةِ قُلْتِ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو

مِنْكَ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَغْفِيرَةً فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةً عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسْتُ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكَ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قُلْتُ تَقُولُ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أَبَادِرَهُ بِالَّذِي قُلْتُ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًّا مِنْكَ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَغْفِيرَةً قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةً عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسْتُ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَدَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاكَ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے خیال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلوہ اور شہد پسند فرماتے تھے اور جب عصر کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے اور ان کے قریب ہوتے چنانچہ ایک دن حضرت حفصہ کے پاس تشریف لے گئے اور معمول سے زیادہ ٹھہرے میں نے آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا کہ حفصہ کی قوم کی ایک عورت نے ایک شہد ہدیہ کے طور پر بھیجا تھا۔ اور اس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اپنے دل میں کہا بخدا میں ان کے لئے حیلہ کروں گی، میں نے اس کا ذکر سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا اور کہا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس آئیں اور قریب ہوں تو تم کہنا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے آپ فرمائیں گے نہیں تو تم کہنا کہ یہ بوکس چیز کی ہے؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ امر شاق گزرتا کہ آپ سے بوپائی جائے، آپ یقیناً فرمائیں گے مجھے حفصہ نے شہد کا شربت پلایا ہے، تو تم کہنا کہ شاید شہد کی مکھیوں نے عرفط کا رس چوسا ہوگا، میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفیہ تم بھی یہی کہنا، چنانچہ آپ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، قریب تھا کہ میں تمہارے کہنے سے پہلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کہہ دوں جو تم نے مجھ سے کہی تھی اس وقت آپ دروازے پر ہی تھے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے پوچھا پھر یہ بو کیسی ہے، آپ نے فرمایا کہ مجھے حفصہ نے شہد پلایا ہے، میں نے کہا شہد کی مکھی نے عرفط کا رس چوسا ہوگا، جب میرے (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے) پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا اور اسی طرح صفیہ نے بھی کہا پھر جب حفصہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ کو شربت پلاؤں، آپ نے فرمایا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں سودہ کہنے لگی، سبحان اللہ ہم نے اسے حرام کر دیا میں نے کہا چپ رہو،

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

حدیث 1860

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ بِسَرِغٍ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَبِعْتُمْ بِهِ بَارِضٍ فَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فَرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرِغٍ وَعَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ لَمَّا انْصَرَفَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے جب مقام سرغ میں پہنچے تو انہیں خبر ملی کہ شام میں وبا پھیلی ہوئی ہے تو انہیں عبد الرحمن بن عوف نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم جس زمین کے متعلق سنو (کہ وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ، اور جب کسی زمین میں وبا پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے فرار کے ارادہ سے نہ نکلو، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرغ سے واپس لوٹ گئے اور ابن شہاب سے بطریق سالم بن عبد اللہ منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف عبد الرحمن کی

حدیث کی بناء پر واپس ہوئے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

حدیث 1861

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْوَجَعَ فَقَالَ رَجُزٌ أَوْ عَذَابٌ عَذَّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ ثُمَّ بَقِيَ مِنْهُ بَقِيَّةٌ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةُ وَيَأْتِي الْأُخْرَى فَمَنْ سَبَّ بِهِ بَارِضٌ فَلَا يُقْدِمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ بَارِضٍ وَقَعَ بِهَا فَلَا يَخْرُجُ فَرَارًا مِنْهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اسامہ بن زید کو سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طاعون کا ذکر کیا اور فرمایا وہ مصیبت یا عذاب ہے جس میں بعض قومیں مبتلا کی گئی تھیں پھر اس میں کچھ باقی رہ گیا جو کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی آ جاتا ہے پس جو شخص کسی جگہ کے متعلق سنے کہ (وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جائے اور جو شخص کسی جگہ ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے بھاگ کر نہ جائے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان ...

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1862

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هَبَّتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوِيِّ

ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹے ہمارے لئے یہ بری مثال مناسب نہیں۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1863

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

إِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصَرَّفَتْ الطَّرِيقُ فَلَا شُفْعَةَ وَقَالَ
بَعْضُ النَّاسِ الشُّفْعَةُ لِلْجَوَارِ ثُمَّ عَمِدَ إِلَى مَا شَدَّدَهُ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ إِنَّ اشْتَرَى دَارًا فَخَافَ أَنْ يَأْخُذَ الْجَارُ بِالشُّفْعَةِ
فَاشْتَرَى سَهْمًا مِنْ مِائَةِ سَهْمٍ ثُمَّ اشْتَرَى الْبَاقِيَ وَكَانَ لِلْجَارِ الشُّفْعَةُ فِي السَّهْمِ الْأَوَّلِ وَلَا شُفْعَةَ لَهُ فِي بَاقِي الدَّارِ وَلَهُ أَنْ
يَحْتَالَ فِي ذَلِكَ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ ہر اس چیز میں مقرر فرمایا جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حد بندی ہو گئی اور راستے پھیر دیئے گئے تو اس
صورت میں شفعہ نہیں ہے اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ شفعہ پڑوسیوں کے لئے ہے پھر اپنی ہی پیش کی ہوئی دلیل کا باطل قرار دیا
اور کہا کہ اگر کوئی شخص مکان خریدے اور اس کو خطرہ ہو کہ پڑوسی شفعہ کی بنا پر لے لے گا چنانچہ اس نے اس مکان کے سوحصوں میں
سے ایک حصہ خرید لیا، پھر اس کے باقی کو خرید لیا اور پڑوسی کے لئے شفعہ کا حق پہلے حصے میں ہے باقی گھر میں اس کو شفعہ کا حق نہیں
تو اس خریدار کیلئے اسی طرح کا حیلہ کرنے کا اختیار ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1864

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابراہیم بن میسر، عرو بن شری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عُبْرَةَ بْنَ الشَّرِيدِ قَالَ جَاءَ الْبُسُورُ بِنُ
مَحْرَمَةٍ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى سَعْدٍ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ لِلْبُسُورِ أَلَا تَأْمُرُ هَذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِي
الَّذِي فِي دَارِي فَقَالَ لَا أَزِيدُهُ عَلَى أَرْبَعِ مِائَةٍ إِلَّا مَقْطَعَةً وَإِنَّمَا مُنْجَبَةٌ قَالَ أُعْطِيتُ خُبْسَ مِائَةٍ نَقْدًا فَبَنَعْتُهُ وَلَوْلَا

أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقْبِهِ مَا بَعْتُكَ أَوْ قَالَ مَا أُعْطِيَتْكَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ مَعْمَرًا لَمْ يَقُلْ هَكَذَا قَالَ لَكِنَّهُ قَالَ لِي هَكَذَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبِيعَ الشُّفْعَةَ فَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ حَتَّى يُبْطَلَ الشُّفْعَةُ فَيَهَبَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِي الدَّارَ وَيَحْدُهَا وَيُدْفَعُهَا إِلَيْهِ وَيَعْوِضُهُ الْمُشْتَرِي أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَا يَكُونُ لِلشُّفْعَةِ فِيهَا شُفْعَةٌ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسور بن مخزمہ آئے اور اپنا ہاتھ میرے کاندھے پر رکھا، میں ان کے ساتھ سعد کی طرف روانہ ہوا، ابورافع نے مسور سے کہا کہ آپ سعد سے کیوں نہیں کہتے کہ وہ اس کو ٹھہری کو خرید لیں جو میرے گھر میں ہے انہوں نے کہا کہ میں چار سو درہم سے زیادہ نہیں دے سکتا وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے کر کے یعنی قسطوں میں دوں گا، ابورافع نے کہا میں نے نہیں دیا اور اگر نبی کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں اس کو تمہارے ہاتھ نہ بیچتا یا کہا کہ میں تم کو نہ دیتا، میں نے سفیان سے کہا کہ معمر نے اس طرح بیان کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ لیکن مجھ سے اسی طرح کہا ہے اور بعض نے کہا کہ جب کوئی آدمی مکان بیچنا چاہتا ہے تو وہ حق شفعہ کو باطل کرنے کے لئے یہ حیلہ اختیار کر سکتا ہے کہ بائع مشتری کو وہ مکان ہبہ کر دے اور اس کی حد کو کھینچ دے اور اس کو دے دے اور خریدار اس کو ایک ہزار درہم معاوضہ دے دے تو شفعہ کو اس میں حق شفعہ نہ رہے گا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید

باب: حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

حدیث 1865

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ سَعْدًا سَأَلَهُ

بَيْتًا بِأَرْبَعِ مِائَةِ مِثْقَالٍ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقْبِهِ لِمَا أُعْطِيَتْكَ
وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ نَصِيبَ دَارٍ فَأَرَادَ أَنْ يُبْطَلَ الشُّفْعَةُ وَهَبَ لِابْنِهِ الصَّغِيرِ وَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ يَبِينٌ

محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد نے ان سے ایک گھر چار سو مِثقال میں خریدا اور کہا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفع کا زیادہ مستحق ہے تو میں تم کو نہ دیتا اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص کسی گھر کا ایک حصہ خرید کرے اور اس میں شفعہ کو باطل کرنا چاہے تو اپنے نابالغ بچے کو ہبہ کر دے تو اس پر قسم بھی لازم نہیں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع

عامل کا حیلہ کرنا تا کہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے...

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تا کہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

حدیث 1866

جلد : جلد سوم

راوی: عبید بن اساعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابو حید، سعدی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُبَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنُ اللَّتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسِبُهُ قَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمَدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي اسْتَعْبَلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِنَّا وَلَآئِنِ اللَّهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ أَهْدَيْتَ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا بِغَيْرِ

حَقَّهُ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ يَحْبِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَا عَرَفَنَ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللَّهَ يَحْبِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَائِي أَوْ بَقَرَةً لَهَا خَوَارٌ أَوْ شَاةٌ تَتَّبِعُهُ
ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ بَصَرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابو حمید، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو جس کا نام ابن التیبہ تھا، بنی سلیم کے صدقات کا عامل بنا کر بھیجا، جب وہ واپس آیا اس نے حساب دیا تو کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا کہ تیرے پاس ہدیہ آتا اگر تو سچا ہے پھر ہم لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا تو اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا، ابا بعد میں تم سے کسی آدمی کو کوئی کام دے کر بھیجتا ہوں جس کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں مالک بنایا ہے وہ واپس جا کر کہتا ہے کہ یہ تمہارا ہے اور یہ ہدیہ ہے جو مجھے بھیجا گیا ہے کیوں نہیں اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر بیٹھتا کہ اس کے پاس ہدیہ آتا ہے (یا نہیں) خدا کی قسم تم میں سے جو شخص کوئی چیز یا حق لے گا تو قیامت کے دن اللہ سے اس طرح ملے گا کہ وہ چیز اس پر سوار ہوگی میں تم سے ایک ایک کو پہچان لوں گا کہ جو بلبلا تے اونٹ، چلاتی گائے، ممیاتی بکری کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی نظر آنے لگی، آپ نے فرمایا یا اللہ کیا میں نے پہنچا دیا، یہ فرماتے ہوئے میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے سنا۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابو حمید، ساعدی

باب: حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

حدیث 1867

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقْبِهِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنَّ اشْتَرَى دَارًا بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَحْتَالَ حَتَّى يَشْتَرِيَ الدَّارَ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَيَنْقُدَهُ تِسْعَةَ آلَافٍ دِرْهَمٍ وَتِسْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتِسْعَةَ وَتِسْعِينَ وَيَنْقُدَهُ دِينَارًا بِنَا بَقِيَ مِنَ الْعِشْرِينَ الْأَلْفَ فَإِنْ طَلَبَ الشَّفِيعُ أَخَذَهَا بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَإِلَّا فَلَا سَبِيلَ لَهُ عَلَى الدَّارِ فَإِنْ اسْتَحَقَّتْ الدَّارُ رَجَعَ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِمَا دَفَعَ إِلَيْهِ وَهُوَ تِسْعَةُ آلَافٍ دِرْهَمٍ وَتِسْعَ مِائَةِ وَتِسْعَةَ وَتِسْعُونَ دِرْهَمًا وَدِينَارًا لِأَنَّ الْبَيْعَ حِينَ اسْتَحَقَّ انْتَقَضَ الصَّرْفُ فِي الدِّينَارِ فَإِنْ وَجَدَ بِهَذِهِ الدَّارِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا عَلَيْهِ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَأَجَازَ هَذَا الْخِذَاعَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ الْمُسْلِمُ لَا دَائِي وَلَا خِبْثَةَ وَلَا غَائِلَةً

ابو نعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شریذ، حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پڑوسی کو شفعہ کا زیادہ حق ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص ایک گھر بیس ہزار درہم میں خریدنا چاہتا ہے تو اس طرح حیلہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ نو ہزار نو سو درہم نقد دے دے اور بیس ہزار میں سے باقی کے عوض ایک دینار دے دے۔ اگر اس کا مطالبہ کرے تو اس کو بیس ہزار میں لینا پڑے گا ورنہ گھر ملنے کی کوئی صورت نہیں۔ پھر اگر وہ مکان بائع کے سوا کسی اور آدمی کا حق کا نکلا تو خریدار بائع سے جو کچھ اس نے اس کو دیا ہے وہ واپس لے لے (یعنی نو ہزار نو سو درہم اور ایک دینار) اس لئے کہ بچی ہوئی چیز کا جب اصل مستحق نکل آیا تو دینار کی تجارت جو صرف ایک زیادتی تھی باطل ہو گئی اور خریدار نے اس مکان میں کوئی عیب دیکھا اور اس مکان کا کوئی مستحق بھی نہ نکلا تو مشتری بیس ہزار درہم کے بدلے بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا کہ بعض لوگوں نے اس طرح کی دھوکہ دہی کو مسلمانوں میں جائز قرار دیا ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی خرید و فروخت میں نہ بیماری ہوتی ہے اور نہ بیع کو ناجائز کرنے والی کوئی چیز ہوتی ہے اور نہ کسی کا نقصان ہوتا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شریذ، حضرت ابورافع

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

حدیث 1868

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد یحییٰ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ بَيْتًا بَارِعَ مِائَةِ مِثْقَالٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقْبِهِ مَا أُعْطِيْتُكَ

مسدد یحییٰ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو رافع نے سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ ایک گھر چار سو مثقال کے عوض فروخت کیا اور کہا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں تم کو مکان نہ دیتا۔

راوی: مسدد یحییٰ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کا بیان

حدیث 1869

جلد : جلد سوم

راوي : يحيى بن بكير، ليث، عقيل، شهاب (دوسری سند) عبد الله بن محمد، عبد الرزاق، معمر زهري، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ فَكَانَ يَأْتِي حِرَائِي فَيَتَحَنَّنُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُ الدَّلِيلُ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِدَلِيلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتَزَوَّدُ لَهَا لِبَشَلِهَا حَتَّى فَجَّهِ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَائِي فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَعَطَّنِي حَتَّى بَدَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أُرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَعَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَدَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أُرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَعَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَدَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أُرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ حَتَّى بَدَغَ عِلْمُ الْإِنْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرُهَا حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمِّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَا لِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبْرَ وَقَالَ قَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبَشِّرُ فَوَاللَّهِ لَا يُخْرِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْبِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ بْنِ أَسَدٍ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخُو أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأَتُنْصَرَفِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ فَيَكْتُبُ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنَ الْإِنْجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيُّ ابْنِ عَمِّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةُ ابْنُ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُخْرِجِي هُمْ فَقَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِبَشَلٍ مَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِي وَإِنْ يُدْرِكُنِي يَوْمُكَ أَنْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوَفِّيَ وَفَاتَرَ الْوَحْيَ فَتَرَةً حَتَّى حَزَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغْنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مَرَارًا كَيْ يَتَرَدَّى مِنْ رُؤْسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفَى بِذُرْوَةِ جَبَلٍ لَكِنِ يُلْقَى مِنْهُ نَفْسُهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِدَلِيلِكَ جَاشُهُ وَتَقَرُّ نَفْسُهُ فَيَرْجِعُ فَإِذَا طَالَتْ عَلَيْهِ فَتْرَةُ الْوَحْيِ غَدَا لِبَشَلٍ ذَلِكَ فَإِذَا أَوْفَى بِذُرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قُتِلَ الصُّبْحَ صَوْنُ الشَّمْسِ بِالنَّهَارِ وَصَوْنُ الْقَبْرِ بِاللَّيْلِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی ابتداء رویائے صالحہ کے ذریعہ ہوئی جو آپ کو نیند کی حالت میں دیکھتے، آپ جو بھی خواب دیکھتے تو وہ صبح کے ظاہر ہونے کی طرح ظاہر ہوتا، آپ غار حرا میں تشریف لے جاتے اور تحت کرتے یعنی کئی کئی بار میں وہاں عبادت کرتے اور اس کے لئے کھانا ساتھ لے جاتے، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لاتے اور اسی طرح توشہ لے کر تشریف لے جاتے، اچانک ایک دن آپ کے پاس وحی آئی، آپ اس وقت غار حرا میں تھے، وہاں جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ پڑھ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، انہوں نے مجھ کو پکڑا اور زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر چھوڑ دیا اور کہا کہ پڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، پھر مجھے پکڑ کر تیسری بار زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر چھوڑ کر کہا کہ، اقرأ باسم ربک الذی خلق، یعنی پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا، الم یعلم تک پڑھا، آپ حضرت خدیجہ کے پاس واپس تشریف لے گئے تو آپ کے شانے تھر تھرا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے کبل اوڑھایا، یہاں تک کہ جب خوف کا اثر جاتا رہا تو فرمایا اے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے کیا ہو گیا ہے اور سارا ماجرا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے، حضرت خدیجہ نے کہا کہ ہر گز نہیں، آپ خوش ہوں خدا کی قسم، اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا، آپ تو صلہ رحمی کرتے ہیں اور سچی بات کرتے ہیں غریبوں کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں اور مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کی راہ میں پیش آنے والے مصائب میں مدد کرتے ہیں، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصی کے پاس لے کر آئیں جو خدیجہ کے چچا زاد بھائی تھے اور زمانہ جاہلیت میں نصرانی ہو گئے تھے اور عربی زبان لکھا کرتے تھے چنانچہ انجیل عربی زبان میں لکھا کرتے تھے جس قدر اللہ کو منظور تھا، اور بہت بوڑھے آدمی تھے اور ناپینا ہو گئے تھے۔ ان سے خدیجہ نے کہا اے چچا زاد بھائی، اپنے بھتیجے کی بات سنئے، ورقہ نے پوچھا اے بھتیجے کیا تم دیکھتے ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ دیکھا وہ بیان کر دیا، ورقہ نے یہی کہا کہ وہ ناموس ہے جو موسیٰ پر نازل ہوا تھا کاش کہ میں اس وقت جو ان ہوتا اور زندہ رہتا جب کہ تمہاری قوم تمہیں نکال دے گی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے کہا ہاں، جو بھی شخص یہ چیز لے کر آیا جو تم لائے ہو تو اس کی دشمنی کی گئی، اگر میں تمہارا زمانہ پاتا تو میں تمہاری زبردست مدد کرتا، پھر کچھ ہی دنوں کے بعد اس کا انتقال ہو گیا، اور وحی کی آمد رک گئی، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان واقعات سے جو ہم کو معلوم ہوئے اس قدر غمگین ہوئے کہ متعدد بار بلند چوٹی پر سے اپنے آپ کو گرا کر ہلاک کر دینا چاہا، جب بھی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے کہ اپنے آپ کو گرا دیں تو جبرائیل ظاہر ہوئے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اللہ

کے سچے رسول ہیں تو اس سے آپ کا جوش سرد پڑ جاتا اور طبیعت کو سکون ملتا اور واپس تشریف لے آتے، جب وحی کا سلسلہ دیر تک منقطع رہا تو پھر اسی طرح نکلے، جب پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے تو جبرائیل سامنے آئے اور اسی طرح کہا، حضرت ابن عباس نے کہا کہ فالق الاصابح سے مراد دن میں سورج کی روشنی ہے اور رات میں چاند کی روشنی ہے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نیک لوگوں کے خواب کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

نیک لوگوں کے خواب کا بیان

حدیث 1870

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِنَ النَّبُوءَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد صالح کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزا میں سے ایک جزو ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روایاء اللہ کی جانب سے ہیں...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

روایاء اللہ کی جانب سے ہیں

حدیث 1871

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن یونس، زہیر، یحییٰ بن اسد، ابوسلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ

احمد بن یونس، زہیر، یحییٰ بن اسد، ابوسلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اچھے خواب خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، یحییٰ بن اسد، ابوسلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

روایاء اللہ کی جانب سے ہیں

حدیث 1872

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا هِيَ مِنَ اللَّهِ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّهَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جسے پسند کرتا ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور اس کو بیان بھی کرے اور اگر اسکے علاوہ کوئی ایسی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے پناہ مانگے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

حدیث 1873

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَتْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا لِقِيَّتُهُ بِالْيَمَامَةِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْهُ وَلْيَبْصُرْ عَنْ شِبَالِهِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَعَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مسدد، عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے جب برا خواب دیکھے تو اس سے پناہ مانگے اور اپنے بائیں طرف تھکا کر دے تو وہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گا اور یحییٰ بن کثیر نے اپنے والد سے روایت کی کہ عبد اللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

حدیث 1874

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النَّبُوءَةِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

حدیث 1875

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن قزعه، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِنَ التُّبُوَّةِ وَرَوَاةٌ ثَابِتٌ وَحَبِيدٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن قزعه، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے، اس کو ثابت و حمید و اسحاق بن عبد اللہ و شعیب نے حضرت انس سے روایت کیا۔

راوی : یحییٰ بن قزعه، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

حدیث 1876

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن حبزہ، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خباب حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالْدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خباب حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خباب حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مبشرات کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

مبشرات کا بیان

حدیث 1877

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنَ النَّبُوءَةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے لوگوں نے پوچھا مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے خواب۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان

حدیث 1878

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
أَنَسًا أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ وَأَنَّ أَنَسًا أُرُوا أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
التَّسْوِهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا
کہ کچھ لوگوں کو شب قدر آخری سات راتوں میں دکھائی گئی اور کچھ لوگوں کو آخری دس راتوں میں دکھائی گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے خواب دیکھنے کا بیان

حدیث 1879

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَيْتُ فِي السَّجْنِ مَا لَيْتَ يُوسُفُ ثُمَّ أَتَانِي الدَّاعِيَ لَأَجَبْتُهُ قَالَ
ابو عبد اللہ یعنی لو کنت لاجبتہ فی اول ما دعیت لم أؤخرہ

عبد اللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں قید خانہ میں اتنی مدت رہتا جتنی مدت حضرت یوسف اور میرے پاس بادشاہ کا قاصد آتا تو میں بلا شرط اسکی دعوت کو قبول کر لیتا۔

راوی: عبد اللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

حدیث 1880

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسِيرَانِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو عنقریب مجھے حالت بیداری میں دیکھے گا اور شیطان میری صورت میں

نہیں آسکتا ابو عبد اللہ (بخاری) نے بیان کیا کہ ابن سیرین نے کہا کہ جب آپ کو آپ کی صورت میں دیکھے

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

حدیث 1881

جلد: جلد سوم

راوی: معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي النَّامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النَّبُوَّةِ

معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا تو اس نے مجھ کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی: معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس

رات کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

راوی : یحییٰ، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَتَابَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْنِدُهُ حَتَّى كَانَ بَعْدُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں نے رات کو ایک خواب دیکھا ہے اور حدیث بیان کی اور سفیان بن کثیر اور زہری عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت روایت کی ہے، اور زبیدی نے بواسطہ زہری عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور شعیب اور اسحاق بن یحییٰ نے زہری سے نقل کیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کرتے ہیں اور معمر پہلے اس کی سند بیان نہیں کرتے تھے مگر بعد میں کرنے لگے تھے۔

راوی : یحییٰ، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

حدیث 1883

جلد : جلد سوم

راوی: خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ تَابِعَهُ يُونُسُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے سچا خواب دیکھا یوسف اور زہری کے برادر زادہ نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

حدیث 1884

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكَوَّنُنِي

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے (خواب میں دیکھا) تو ٹھیک دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت میں

نہیں آسکتا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

رات کو خواب دیکھنے کا بیان

حدیث 1885

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن مقدم ام عجل، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقُدَامِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ الْبَارِحَةَ إِذْ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ حَتَّى وُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَقِلُونَهَا

احمد بن مقدم عجل، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو مفاتیح الکلم دئے گئے اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی، اور ایک رات جب کہ میں سو رہا تھا تو میرے پاس زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں یہاں تک کہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم کو ان خزانوں کو منتقل کر رہے ہو۔

راوی: احمد بن مقدم عجل، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رات کو خواب دیکھنے کا بیان

حدیث 1886

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكُعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَيْتُ مِنْ أَدَمِ الرِّجَالِ لَهُ لَبَنَةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَيْتُ مِنَ اللَّبَنِ قَدْ رَجَلَهَا تَقَطَّرَ مَائٌ مُتَّكِمًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعَدٍ قَطِطٍ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُبْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک رات کعبہ کے پاس خواب دکھلایا گیا، میں نے ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا تم ایک حسین گندم گوں آدمی دیکھتے ہو، اس کے بڑے بڑے بال خوبصورت تھے جس میں وہ کنگھی کئے ہوئے تھا جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص دیکھنے والا دیکھتا ہے اور ان بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، اور وہ آدمیوں کے سہارے یا آدمیوں کے کاندھے کے سہارے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو کہا گیا کہ مسیح بن مریم، پھر میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال کنگھریالے تھے اور دائیں آنکھ کافی تھی اور انگوڑ کی طرح بے نور تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ کہا گیا کہ مسیح دجال ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

حدیث 1887

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ شِبَالِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَى بِي

یحییٰ بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے پس جو شخص خواب میں کوئی بری چیز دیکھے تو اپنے بائیں طرف تھکاڑ دے اور شیطان سے پناہ مانگے تو اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا، اور شیطان میرا ہم شکل نہیں بن سکتا۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

دن کو خواب دیکھنے کا بیان ...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

دن کو خواب دیکھنے کا بیان

حدیث 1888

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مُلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَقْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غُرَاقًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسْرَةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرَةِ شَكَ إِسْحَاقُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فِدَاعًا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غُرَاقًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكَبْتُ الْبَحْرَ فِي زَمَانٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعْتُ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجْتُ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكْتُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام حرام بنت ملحان کے پاس جو عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں تشریف لے جایا کرتے تھے، ایک دن ان کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا اور آپ کے سر کو سہلانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند آگئی، پھر آپ بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے؟ آپ نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے تھے، سمندر کے بیچوں کے بیچ جہاز پر سوار بادشاہوں کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے، (اسحاق کو شک ہوا کہ ملوکا علی الاسرة یا مثل الملوک علی الاسرة فرمایا) ام حرام نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اللہ سے دعا کریں کہ مجھ کو ان میں شامل کر دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے دعا کی، پھر آپ نے اپنا سر مبارک رکھا اور سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں، آپ نے فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو خدا کی راہ میں جہاد کر رہے تھے، جیسے پہلی بار فرمایا تھا، ام حرام نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کریں کہ اللہ مجھ کو ان میں شامل کر دے آپ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے، چنانچہ ام حرام معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ میں جہاز پر سوار ہوئیں تو سمندر سے نکلتے وقت اپنی سواری سے گر پڑیں اور وفات پا گئیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس

عورت کے خواب کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

عورت کے خواب کا بیان

حدیث 1889

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنِیَ اللَّیْثُ حَدَّثَنِیَ عُقَیْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِیَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهُمْ اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ قُرْعَةً قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ وَأَنْزَلَنَا فِي أَيْمَاتِنَا فَوَجَعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُؤْفِي فِيهِ فَلَمَّا تَوَفَّى غُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهِدَتْكَ عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ بَابِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرُجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أُرْجِي بَعْدَكَ أَحَدًا أَبَدًا

سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں ام علاء انصاریہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی تھی انہوں نے بیان کیا کہ مہاجرین کو قرعہ ڈال کر انصار نے تقسیم کیا تو عثمان بن مظعون ہمارے حصہ میں آئے اور ہم نے ان کو اپنے گھر میں اتارا پھر انہیں وہ درد ہوا جس میں انہوں نے وفات پائی، جب انہوں نے وفات پائی تو انہیں غسل دیا گیا اور انہی کپڑوں میں دفن دیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے کہا ابو السائب، تجھ پر خدا کی رحمت ہو میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے کس طرح معلوم ہوا کہ اللہ نے اس کو بزرگی دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان پھر کس کو اللہ تعالیٰ

بزرگی دیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو خدا کی قسم انہوں نے وفات پائی خدا کی قسم میں اس کے لئے بھلائی کی امید رکھتا ہوں پھر بھی میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا، ام علاء کا بیان ہے کہ میں نے قسم کھائی کہ اب کبھی کسی کی تعریف نہیں کروں گی۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

عورت کے خواب کا بیان

حدیث 1890

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا وَقَالَ مَا أَدْرِي مَا يَفْعَلُ بِهِ قَالَتْ وَأَحْزَنَنِي فَنَبْتُ فَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكَ عَمَلُهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا سلوک ہوگا، ام علاء کا بیان ہے کہ مجھے رنج ہوا، چنانچہ میں سو گئی تو دیکھا کہ عثمان کے لئے ایک چشمہ جاری ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ماجرا بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔۔۔

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

براخواب شیطان کی طرف سے ہے۔

حدیث 1891

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جونبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے)

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُرْسَانِهِ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ الْحُلْمَ يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُرْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْهُ فَلَنْ يَضُرَّهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جونبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے) روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو وہ اپنے بائیں طرف تھکا کر دے اور اللہ کی پناہ مانگے تو وہ اسے کبھی بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جونبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے)

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَنَا أَنَا نَائِمٌ أَتَيْتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّسِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ أُعْطِيتُ فَضَلِي يَعْنِي عُمَرَ قَالُوا فَمَا أَوْلَتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا میں نے اس سے پی لیا، یہاں تک کہ سیرابی کا اثر میرے ناخن سے بھی ظاہر ہونے لگا پھر میں نے اپنا بچا ہوا عمر کو دیا لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا علم۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں دودھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف کی سیرابی کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دودھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف کی سیرابی کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّسِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَطْرَافِي فَأَعْطَيْتُ فَضَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَا أَوَّلَتْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ

علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (میں نے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک مرتبہ سویا ہوا تھا کہ میرے سامنے دودھ کا پیالہ لایا گیا، میں نے اس میں سے پیا یہاں تک کہ میرے ناخن سے بھی سیرابی کا اثر ظاہر ہونے لگا پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کو دے دیا جو لوگ آس پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ نے اس کی تعبیر کیا فرمائی، آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں قمیص دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں قمیص دیکھنے کا بیان

حدیث 1894

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ

عَلَىٰ وَعَلَيْهِمْ قُبُصٌ مِنْهَا مَا يَبْدُغُ الشَّدَىٰ وَمِنْهَا مَا يَبْدُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَىٰ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَبِيصٌ يَجْرُهُ
قَالُوا مَا أَوْلَتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں بعض کی قمیص سینے تک اور بعض کی نیچے تک تھی تو میرے پاس سے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب گزرے اور ان کی قمیص گھسٹ رہی تھی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا دین۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان

حدیث 1895

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ حَدَّثَنِی عُقِیلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِی أَبُو أَمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُبُصٌ فَبَيْنَا مَا يَبْدُغُ الشَّدَىٰ وَمِنْهَا مَا يَبْدُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعَرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَبِيصٌ يَجْتَرُّهُ
قَالُوا فَمَا أَوْلَتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو امامہ بن سہل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں بعض کی قمیص سینوں تک اور بعض کی اس سے نیچے تک ہے اور میرے سامنے سے عمر بن خطاب پیش کئے گئے اور وہ ایسی قمیص پہنے ہوئے تھے جس کو گھسیٹ کر چل رہے تھے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دین۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو امامہ بن سہل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں سبزی اور سبز باغ دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں سبزی اور سبز باغ دیکھنے کا بیان

حدیث 1896

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عَبَّادٍ كُنْتُ فِي حَلَقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّهُمْ عَمُودٌ وَضَعَنِي رَوْضَةٍ خَضِرَاءٍ فَنَصَبَ فِيهَا وَفِي رَأْسِهَا عُرْوَةٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِئْصَفٌ وَالْبِئْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ ارْقَهُ فَرَقِيتُهُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَضَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

عبداللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا اس میں سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے عبداللہ بن سلام ادھر سے گذرے تو لوگوں نے کہا یہ جنتیوں میں سے ایک شخص ہے تو میں نے ان سے کہا کہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں۔ عبداللہ بن سلام نے کہا سبحان اللہ ان کو ایسی بات کرنی مناسب نہ تھی جس کا انہیں علم نہیں میں نے خواب میں ایک سرسبز باغ میں ایک ستون نصب کیا ہوا دیکھا اس کے سر پر ایک قلابہ لگا ہوا تھا اور اس کے نیچے ایک منصف تھا، منصف سے مراد خادم ہے تو مجھ سے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں اس پر چڑھا اور اس قلابے کو پکڑ لیا۔ پھر میں نے یہ خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبداللہ کی موت اس حال میں آئے گی کہ وہ عروۃ الوثقی کو پکڑے ہوئے ہو گے (یعنی دین کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہوں گے)۔

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد

خواب میں عورت کا منہ کھولنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں عورت کا منہ کھولنے کا بیان

حدیث 1897

جلد: جلد سوم

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْبِلُكَ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُضْهِهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے خواب میں دوبار دکھائی گئی، ایک شخص ریشمی کپڑے میں تجھے اٹھائے ہوئے ہے اور کہہ رہا ہے یہ تمہاری بیوی ہے تم اس کو کھولو، میں نے جب کھولا تو تم تھیں میں نے کہا اگر یہ بات اللہ کی طرف سے تو ضرور پوری ہوگی۔

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

خواب میں ریشمی کپڑے دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں ریشمی کپڑے دیکھنے کا بیان

حدیث 1898

جلد: جلد سوم

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَيْتُكَ قَبْلَ أَنْ أَتَزَوَّجَكَ مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُ الْمَلَكَ يَحْبِلُكَ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ لَهُ اكْشِفْ فَكَشَفَ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ إِنَّ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُبْضِئُهُ ثُمَّ أَرَيْتُكَ يَحْبِلُكَ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ اكْشِفْ فَكَشَفَ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ إِنَّ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُبْضِئُهُ

محمد، ابو معاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے شادی سے پہلے تمہیں دو مرتبہ خواب میں دیکھا، میں نے فرشتے کو دیکھا کہ تم کو ریشمی کپڑے میں اٹھائے ہوئے تھا، میں نے اس سے کہا کہ اس کو کھول اس نے کھولا تو تم تھیں، میں نے کہا اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اس کو ضرور پورا کرے گا، پھر مجھ کو تم دکھلائی گئی کہ تمہیں ریشمی کپڑے میں (فرشتہ) اٹھائے ہوئے ہے میں نے کہا کہ کھول اس نے کھولا تو تم نظر آئیں، میں نے

کہا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو ضرور پورا ہو گا۔

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان

حدیث 1899

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمِفْتَاحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ جَوَامِعَ الْكَلِمِ أَنَّ اللَّهَ يَجْمَعُ الْأُمُورَ الْكَثِيرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُكْتَبُ فِي الْكُتُبِ قَبْلَهُ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئیں۔ اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئی اور محمد کا بیان ہے کہ مجھے خبر ملی ہے کہ جوامع الکلم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت سے امور کو جمع کر دے گا جو آپ سے پہلے ایک کام یا دو کاموں کے متعلق بہت سی کتابوں میں لکھے جاتے تھے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قلاہ اور کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

قلاہ اور کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان

حدیث 1900

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، ازہر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبد اللہ بن سلام

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ وَوَسَطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهُ قُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي وَصِيفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي فَرَقِيتُ فَاسْتَسْكَنْتُ بِالْعُرْوَةِ فَانْتَبَهْتُ وَأَنَا مُسْتَسْكِنٌ بِهَا فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ الْإِسْلَامُ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى لَا تَزَالُ مُسْتَسْكَنًا بِالْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ

عبد اللہ بن محمد، ازہر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبد اللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک باغ دیکھا کہ میں اس میں ہوں اور باغ کے بیچ میں ایک ستون ہے اور ستون کے اوپر ایک قلاہ ہے مجھے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں نے کہا کہ میں نہیں چڑھ سکتا، میرے پاس خادم آیا اس نے میرے کپڑے اٹھائے تو چڑھ گیا اور میں نے قلاہ کو پکڑ لیا، پھر میں جاگا تو اس کو پکڑے ہوئے تھا، میں نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ باغ اسلام کا باغ ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ قلاہ عروۃ الوثقیٰ اور تم اسلام کو مرتے دم تک مضبوطی سے پکڑے رہو گے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ازہر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبد اللہ بن سلام

خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان

حدیث 1901

جلد : جلد سوم

راوی : معلى بن اسد، وهيب، ايوب، نافع، بن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ فِي النَّوَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي سَرَقَةً مِنْ حَرِيرٍ لَا أَهْوَى بِهَا إِلَى مَكَانٍ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

معلى بن اسد، وهيب، ايوب، نافع، بن عمر رضى الله تعالى عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا ہے اور جنت کے جس مکان میں جانا چاہتا ہوں وہ مجھ کو اڑا کر لے جاتا ہے، میں نے اس کو حفصہ سے بیان کیا تو حفصہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ تیرا بھائی مرد صالح ہے یا فرمایا کہ عبد اللہ مرد صالح ہے۔

راوی : معلى بن اسد، وهيب، ايوب، نافع، بن عمر رضى الله تعالى عنه

خواب میں قید دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں قید دیکھنے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ عَوْفًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكْذِبْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ التُّبُوءَةِ وَمَا كَانَ مِنَ التُّبُوءَةِ فَإِنَّهُ لَا يَكْذِبُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَقُولُ هَذِهِ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ الرُّؤْيَا ثَلَاثُ حَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفُ الشَّيْطَانِ وَبُشْرَى مِنَ اللَّهِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقْصُهُ عَلَى أَحَدٍ وَلِيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يُكْرَهُ الْغُلُّ فِي التَّوْمِ وَكَانَ يُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَرَوَى قَتَادَةُ وَيُونُسُ وَهَشَامٌ وَأَبُو هَلَالٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَدْرَجَهُ بَعْضُهُمْ كُلَّهُ فِي الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ عَوْفٍ أَبِيْنُ وَقَالَ يُونُسُ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَيْدِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَا تَكُونُ الْأَغْلَالُ إِلَّا فِي الْأَعْنَاقِ

عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب قیامت قریب ہوگی تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کے چھالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے محمد (ابن سیرین) کہتے ہیں کہ میں بھی یہی کہتا ہوں، ابن سیرین نے کہا ہے یہ کہا جاتا ہے کہ خواب تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نفس کے خیالات، دوسرے شیطان کی طرف سے ڈرایا جانا تیسرے اللہ کی طرف سے خوشخبری اس لئے جو شخص کوئی مکروہ چیز دیکھے تو اس کو کسی سے بیان نہ کرے اور اٹھ کر نماز پڑھے اور نیند میں طوق سے دیکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور بیڑی کو پسند کرتے تھے اور کہا جاتا تھا کہ بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے اور قتادہ اور یونس اور ہشام اور ابو ہلال نے بواسطہ ابن سیرین ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے اور بعضوں نے ساری باتیں حدیث ہی میں درج کر دیں اور عوف کی حدیث زیادہ واضح ہے اور یونس نے کہا میں قید کے متعلق روایت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی خیال کرتا ہوں ابو عبد اللہ نے کہا اغلال گردنوں میں ہوتی ہیں

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کا بیان

حدیث 1903

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ وَهِيَ أُمُّ رَأْفَةَ مِنْ نِسَائِهِمْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ فِي السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكْنَى الْبُهَاجِرِينَ فَاشْتَكَى فَمَرَضْنَا حَتَّى تُوُفِيَ ثُمَّ جَعَلْنَا فِي أَتَوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهِدَتْ عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ قُلْتُ لَا أَدْرِي وَاللَّهِ قَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ إِنِّي لَا رَجُو لَهُ الْخَيْرَ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَوَاللَّهِ لَا أَزِي أَحَدًا بَعْدَكَ قَالَتْ وَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ذَاكَ عَمَلُهُ يُجْرِي لَهُ

عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء جو انہی میں سے ایک عورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت تھی، روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب انصار نے مہاجرین کی رہائش کے لئے قرعہ اندازی کی تو عثمان بن مظعون میرے حصہ میں آئے وہ بیمار پڑے تو ہم نے ان کی تیمارداری کی، یہاں تک کہ وہ وفات پا گئے، پھر ہم نے ان کو ان کے کپڑوں میں کفن دیا، ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے کہا کہ اے ابو السائب تجھ پر خدا کی رحمت، میں تجھ پر گواہ ہوں کہ اللہ نے تجھے بزرگی دی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ کو کسی طرح معلوم ہوا، میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی موت آگئی میں اس کے لئے اللہ سے بھلائی کی امید رکھتا ہوں، خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں ام علاء نے کہا کہ خدا کی قسم اس کے بعد میں کسی کی تعریف نہیں کروں گی۔ ام علاء کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں عثمان رضی اللہ تعالیٰ

عنہ کے بہتا ہوا چشمہ دیکھا، میں نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے اس کے لئے جاری رہے گا۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء

خواب میں کنوئیں سے پانی کھینچنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے پانی کھینچنے کا بیان

حدیث 1904

جلد: جلد سوم

راوی: یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بَيْتٍ أُنْزِعُ مِنْهَا إِذْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ الدَّلْوَ فَزَرَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرِ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِى فَرِيَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کنوئیں پر ہوں اور اس سے پانی کھینچ رہا ہوں اتنے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور ابو بکر نے ڈول لیا اور ایک یا دو ڈول کھینچے، ان کے کھینچنے میں کمزوری ہے، اللہ تعالیٰ ان کو معاف کرے گا، پھر ڈول کو ابن خطاب نے ابو بکر کے ہاتھ سے لے لیا، عمر کے ہاتھ میں وہ ڈول چرس بن گیا، میں نے کسی پہلو ان کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح پانی کھینچتے نہیں دیکھا، انہوں نے اتنا پانی کھینچا کہ لوگوں نے اونٹوں کے پینے کے لئے

حوض بھرنے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں کنوئیں سے ایک دو ڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے ایک دو ڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان

حدیث 1905

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنْبًا أَوْ ذَنْبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يُغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَرَأَيْتُ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَفْرِى فَرِيَةً حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعُطَنِ

احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے ہیں اور ایک یا دو ڈول پانی کھینچا اور انکے کھینچنے میں کمزوری آگئی، اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور ڈول چرس بن گیا میں نے لوگوں میں کسی کو نہیں دیکھا کہ ان کی طرح پانی کھینچا ہو یہاں تک کہ اونٹوں کے پینے کا حوض لوگوں نے بھر لیا۔

راوی: احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے ایک دو ڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان

حدیث 1906

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ أَنَّ أَبَاهُ رِزْقَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلْبٍ وَعَلَيْهَا دَلْوٌ فَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَزَعَهَا مِنْهَا ذَنْبًا أَوْ ذَنْبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يُغْفِرُ لَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبَقْرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے کنوئیں پر دیکھا جس پر ایک ڈول رکھا ہوا تھا، چنانچہ میں نے اس سے پانی کھینچا جس قدر اللہ نے چاہا، پھر ابن ابی قحافہ نے اس ڈول کو لے لیا اور ایک یا دو ڈول کھینچا ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کو بخشے، پر وہ ڈول چرس بن گیا اور اس کو عمر بن خطاب نے لے لیا، میں نے کسی طاقتور آدمی کو عمر بن خطاب کی طرح پانی کھینچتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگوں نے اونٹوں کے پینے کے حوض بھر لئے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند میں آرام کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

نیند میں آرام کرنے کا بیان

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنِّي عَلَى حَوْضٍ أَسْقَى النَّاسَ فَاتَّانِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرِيحَنِي فَنَزَعَ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يُغْفِرُ لَهُ فَاتَى ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يَنْزِعُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ يَتَفَجَّرُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک حوض پر ہوں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، میرے پاس ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے ڈول میرے ہاتھ سے لیا تا کہ مجھے آرام دیں، پھر وہ ڈول کھینچے، ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت کرے پھر ابن خطاب آئے اور ان سے ڈول لے لیا، اور برابر کھینچتے رہے، یہاں تک کہ لوگ واپس لوٹے تو حوض سے پانی بہہ رہا تھا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں محل دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں محل دیکھنے کا بیان

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنِی اللّٰثُ حَدَّثَنِی عَفِیْلٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِی سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِیْ فِی الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرِ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِلْعُمَرَاءِ فَكَرْتُ غَیْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ قَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّیَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغَارُ

سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکٹھے تھے کہ آپ نے فرمایا میں نے سوتے میں اپنے آپ کو جنت میں موجود پایا وہاں ایک عورت ایک محل کے گوشہ میں وضو کر رہی تھی میں نے دریافت کیا کہ یہ کس شخص کا محل ہے؟ تو جنت کے لوگوں نے کہا یہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے تو ان کی غیرت مجھے یاد آگئی اور میں پیچھے لوٹ آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا کہ رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں محل دیکھنے کا بیان

حدیث 1909

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن علی، معتبر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرِ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِلرَّجُلِ مِنْ قُرَيْشٍ فَبَا مَنَعَنِ أَنْ أَدْخُلَهُ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِلَّا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَیْرَتِكَ قَالَ وَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

عمر بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کے ایک محل کے پاس کھڑا تھا، میں نے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ قریش کے ایک آدمی کا، اے ابن خطاب مجھے اس میں داخل ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر یہ کہ میں تمہاری غیرت کو جانتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی: عمر بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

خواب میں وضو کرنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں وضو کرنے کا بیان

حدیث 1910

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرِ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِعَبْرَةٍ كَرِهَتْ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ عَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک بار ہم رسول اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا اور دیکھا کہ ایک عورت ایک محل کے پاس وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا کہ کس کا محل ہے۔ لوگوں نے کہا کہ عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کا ہے مجھے عمر کی غیرت یاد آئی اور میں الٹے پاؤں واپس آگیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں کعبہ کا طواف کرنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کعبہ کا طواف کرنے کا بیان

حدیث 1911

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ أَدْمَسُ سَبْطُ الشَّعَرَيْنِ رَجُلَيْنِ يُنْظَفُ رَأْسُهُ مَائٍ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفْتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعَدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الدَّجَالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطْنٍ وَابْنُ قَطْنٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ مِنْ خُرَاعَةَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں ایک گندم گوں آدمی پر نظر پڑی جس کے بال سیدھے تھے اور دو آدمیوں کے درمیان اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن مریم ہیں، پھر میں واپس ہونے لگا تو ایک سرخ آدمی کو دیکھا جو زنی جسم کا تھا، اس کے سر کے بال گھنگریالے تھے، دائیں آنکھ کا کان تھا گویا اس کی آنکھ بے نور انگور کی طرح تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دجال ہے، اور یہ دجال آدمیوں میں

ابن قطن سے زیادہ مشابہت تھا، ابن قطعن خزاعہ کے بنی المصطلق کا ایک آدمی تھا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں کو دینے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں کو دینے کا بیان

حدیث 1912

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَاءِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرَّيَّ يَجْرِي ثُمَّ أُعْطِيتُ فَضْلَهُ عُمَرَاوَانَا أَوَّلَتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اس سے پیا یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ سیرابی کا اثر میری رگوں سے ظاہر ہو رہا ہے، پھر میں نے باقی ماندہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے کا بیان

حدیث 1913

جلد : جلد سوم

راوی : عبید اللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَرَوْنَ الرُّؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْصُصُونَهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَأَنَا غُلَامٌ حَدِيثُ السِّنِّ وَبَيْتِي الْمَسْجِدُ قَبْلَ أَنْ أَنْكِحَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَوْ كَانَ فِيكَ خَيْرٌ لَرَأَيْتُ مِثْلَ مَا يَرَى هَؤُلَاءِ فَلَمَّا اضْطَجَعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِيَّ خَيْرًا فَأَرِنِي رُؤْيَا فَبَيِّنْ بَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ جَاءَنِي مَلَكَانِ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِقْبَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ يُقْبِلَانِ بِي إِلَى جَهَنَّمَ وَأَنَا يَبِينُهُمَا أَدْعُو اللَّهَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهَنَّمَ ثُمَّ أَرَانِي لَقِينِي مَلَكٌ فِي يَدِهِ مِقْبَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَنْ تَرَاعَ الرَّجُلُ أَنْتَ لَوْ كُنْتَ تَكْثُرُ الصَّلَاةَ فَانْطَلِقُوا بِي حَتَّى وَقَفُوا بِي عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبُرِّ لَهُ قُرُونٌ كَقَرْنِ الْبُرِّ بَيْنَ كُلِّ قَرْنَيْنِ مَلَكٌ بِيَدِهِ مِقْبَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَأَرَى فِيهَا رَجُلًا مُعَلَّقِينَ بِالسَّلَاسِلِ رُؤُسُهُمْ أَسْفَلَ هُمْ عَرَفْتُ فِيهَا رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ فَانْصَرَفُوا بِي عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا حَفْصَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَزَلْ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ

عبید اللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں خواب دیکھتے تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تعبیر بتا دیتے جو اللہ تعالیٰ چاہتا، اس وقت میں کم عمر نوجوان

تھا اور میں نکاح سے پہلے مسجد ہی میں رہتا تھا، میں اپنے آپ سے کہتا کہ اگر تجھ میں کوئی خوبی ہوتی تو تو بھی اسی طرح خواب دیکھتا، جس طرح یہ لوگ خواب دیکھتے ہیں جب میں رات کو لیٹا تو میں نے کہا یا اللہ اگر تو مجھ میں بھلائی دیکھتا ہے تو مجھے بھی خواب دکھلا، میں اسی حال میں تھا کہ میرے پاس دو فرشتے آئے ان میں سے ہر ایک پاس لوہے کا ایک ہتھوڑا تھا اور یہ مجھے جہنم کی طرف لے چلے میں ان دونوں کے درمیان اللہ سے دعا کر رہا تھا کہ یا اللہ میں تیری جہنم سے پناہ مانگتا ہوں، پھر مجھے دکھلایا گیا کہ مجھ سے ایک فرشتہ ملا اس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک ہتھوڑا تھا اس نے کہا کہ تو خوف نہ کر تو اچھا آدمی ہے اگر تو کثرت سے نماز پڑھے، اور وہ لوگ مجھے لے چلے یہاں تک کہ جہنم کے کنارے کھڑا کر دیا وہ کنویں کی شکل تھی، اور کنویں کی طرح اس کے بھی دو منڈھیر تھے اور اس کے ہر دو منڈھیرے کے درمیان ایک فرشتہ لوہے کا ہتھوڑا لئے ہوئے کھڑا تھا اور میں نے دوزخ کے اندر بہت سے لوگوں کو زنجیر سے الٹے لٹکے ہوئے دیکھا میں نے اس میں قریش کے چند آدمیوں کو پہچان لیا پھر وہ فرشتے مجھے دائیں طرف سے لے واپس لوٹے میں نے یہ خواب حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا اور حفصہ نے رسول اللہ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبد اللہ ایک مرد صالح ہے اور نافع کا بیان ہے کہ وہ اس کے بعد برابر کثرت سے نماز پڑھنے لگے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں دائیں راستے پر چلنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دائیں راستے پر چلنے کا بیان

حدیث 1914

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبَانِي عَهْدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أُبَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ مَنْ رَأَى مِنَّا مَا قَصَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي مَنَامًا يُعَبِّرُهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبْتُ فَرَأَيْتُ
 مَلَكََيْنِ أَتَيَانِي فَأَنْطَلَقَانِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرٌ فَقَالَ لِي لَنْ تَرَاهُ إِنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَأَنْطَلَقَانِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ
 كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَخَذَانِي ذَاتُ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ
 أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الرَّهْرِيُّ
 وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ
 میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نوجوان غیر شادی شدہ تھا اور میں مسجد میں ہی رہتا تھا، اور جو شخص خواب دیکھتا تو رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتا، میں اپنے دل میں کہتا کہ یا اللہ اگر میرے لئے تیرے پاس کوئی بھلائی ہے تو مجھ کو خواب
 دکھلا کہ اس کی تعبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کروں، چنانچہ میں سویا تو میں نے دو فرشتوں کو دیکھا جو میرے
 پاس آئے اور مجھے لے چلے، پھر ان میں سے ایک فرشتہ اور ملا اس نے مجھ سے کہا کہ تم خوف نہ کرو اس لئے کہ تم ایک مرد صالح ہو
 وہ دونوں مجھے جہنم کی طرف لے چلے، جو کنویں کی طرح بنی ہوئی تھی اس میں کچھ لوگوں پر نظر پڑی جن میں سے بعض کو میں نے
 پہچان لیا، پھر وہ فرشتے مجھ کو داہنی طرف لے گئے، جب صبح ہوئی تو میں نے یہ حفصہ سے بیان کیا، حفصہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبد اللہ ایک مرد صالح ہے، کاش وہ رات کو کثرت سے نمازیں پڑھتا، زہری کا بیان ہے کہ
 عبد اللہ اس کے بعد رات کو کثرت سے نمازیں پڑھنے لگے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند میں پیالہ دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

نیند میں پیالہ دیکھنے کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أُعْطِيتُ فَضْلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوْلَتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے اس سے پی لیا اور باقی ماندہ عمر بن خطاب کو دے دیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے

راوی: سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبِيدَةَ بْنِ نَشِيطٍ قَالَ قَالَ عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اَلَّتِي ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَكَرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَنَا أُنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَفُطِغْتُهُمَا وَكَرِهْتُهُمَا فَأُذِنَ لِي فَفَخَّخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَلَّتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَيُرَوِّزُ بِالْيَمَنِ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ

سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس خواب کے متعلق پوچھا جو بیان کیا تو ابن عباس نے کہا مجھ سے بیان کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے خواب دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے کنگن رکھے گئے تو مجھے ان دونوں کا معاملہ گراں گزرا، اور میں نے ناپسند کیا، مجھے اجازت دی گئی، میں نے ان دونوں کی یہ تعبیر کی کہ یہ دو جھوٹے نبی مراد ہیں، عبید اللہ نے کہا کہ ان دونوں میں سے ایک عنسی تھا جس کو فیروز نے یمن میں قتل کیا اور دوسرا مسیلمہ تھا۔

راوی: سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبد اللہ

جب کوئی شخص گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھے...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی شخص گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھے

حدیث 1917

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلَى إِلَيَّ أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرًا ذَاهِيَ الْمَدِينَةِ

يُثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقْعًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي
آتَانَا اللَّهُ بِهِ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خیال میں ابو موسیٰ سے نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے اس زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں
جہاں کھجور کے درخت ہیں میرا خیال اس طرف گیا یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ کی زمین ہے جس کا نام یثرب ہے اور میں نے وہاں
گائے (ذبح شدہ) اللہ خیر کرے یہ وہ مسلمان تھے جو جنگ احد میں شہید ہوئے اور خیر وہ ہے جو اللہ نے مال غنیمت عطا فرمایا اور
صدق کا بدلہ جو اللہ نے جنگ کے بعد عنایت فرمایا (یعنی فتح مکہ وغیرہ)

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

خواب میں پھونک مارنے کا بیان ...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں پھونک مارنے کا بیان

حدیث 1918

جلد: جلد سوم

راوی: اسحق بن ابراہیم حنظلی، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا
أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُوتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوَضَعَنِي يَدَايِ سَوَارٍ مِنْ دَهَبٍ فَكَبَّرْتُ عَلَى وَأَهْبَانِي فَأَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا
فَطَارَا فَأَوَلَتْهُمَا الْكَذَّابِينَ الَّذِينَ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبٌ صَنْعَائِي وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہم دنیا میں سب سے پیچھے آنے والے اور جنت میں سب سے پہلے جانے والے ہیں اور رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ تو مجھے زمین کے خزانے کی کنجیاں دی گئیں، میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھ کو شاق گزرے اور انہوں نے مجھے بہت رنج میں ڈالا، مجھے بذریعہ وحی کہا گیا کہ ان دونوں پر پھونک مارو، میں نے پھونک ماری تو دونوں اڑ گئے میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ یہ دو جھوٹے نبی پیدا ہوئے ہیں اور میں ان دونوں کے درمیان ہوں ایک تو صنعاء میں ہے اور دوسرا یمامہ میں۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑکی سے نکالی...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی شخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑکی سے نکالی

حدیث 1919

جلد: جلد سوم

راوی: اسمعیل بن عبد اللہ، عبد الحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ شَايَرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلَتْ أَنَّ وَبَائِ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَيْهَا

اسمعیل بن عبد اللہ، عبد الحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو خواب میں دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے

نکلی یہاں تک کہ مہیچہ میں ٹھہری، جسے جحفہ کہا جاتا ہے، میں نے اسکی تعبیر کی کہ مدینہ کی وبا اس کی طرف منتقل کر دی گئی۔

راوی: اسمعیل بن عبد اللہ، عبد الحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، اپنے والد

خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان

حدیث 1920

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن ابوبکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسیٰ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُدَمِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ شَاكِرَةً الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى نَزَلَتْ بِمَهْيَعَةٍ فَتَأَوَّلَتْهَا أَنَّ وَبَائِ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَى مَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ

محمد بن ابوبکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسیٰ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ میں خواب دیکھنے کے متعلق روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیچہ میں ٹھہری یعنی جحفہ کی طرف منتقل ہو گئی۔

راوی: محمد بن ابوبکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسیٰ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پریشان بال والی عورت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

پریشان بال والی عورت دیکھنے کا بیان

حدیث 1921

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَائِي الْمَدِينَةَ نُقِلَ إِلَيْهَا

ابراہیم بن منذر، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں ٹھہر گئی میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ مدینہ کی وبامہیعہ یعنی جحفہ کی طرف منتقل ہو گئی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان

حدیث 1922

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَرَاكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ أَنِّي هَزَرْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَرْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِبَاعِ الْمُؤْمِنِينَ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی، تو وہ بیچ سے ٹوٹ گئی، یہ وہ مصیبت تھی جو مسلمانوں کو احد کے دن پہنچی تھی پھر میں نے اسکو دوسری بار ہلایا تو وہ پہلے سے زیادہ اچھی ہو گئی، یہ وہ چیز تھی جو اللہ نے فتح اور مومنوں کے اجتماع کی شکل میں ظاہر فرمائی۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے...

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

حدیث 1923

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كَلْفٌ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ أَوْ يَفْرُونَ مِنْهُ صَبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَذِّبَ وَكُلَّفَ أَنْ يَنْفَخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ قَالَ سُفْيَانُ وَصَلَهُ لَنَا أَيُّوبُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ مَنْ كَذَبَ فِي رُؤْيَاكَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ

أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِي سَبَعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلُهُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ اسْتَبَحَّ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جو دو رانوں کے درمیان گرہ لگانے کی تکلیف دے گا اور وہ گرہ نہیں لگا سکے گا اور جس نے کسی قوم کی بات کان لگا کر سنی اور وہ لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں یا اس سے بھاگتے ہوں تو قیامت کے دن اسکے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا، اور جس نے کسی چیز کی تصویر بنائی تو اسے عذاب دیا جائے گا اور اسے تکلیف دی جائے گی، کہ اس میں روح پھونکے اور نہیں پھونک سکے گا، سفیان نے کہا ہم سے ایوب نے موصولا روایت کیا ہے اور قتیبہ نے بواسطہ ابو عوانہ، قتادہ، عکرمہ، ابو ہریرہ سے من کذب فی رویاہ کا لفظ بیان کیا اور شعبہ نے بواسطہ ابو ہاشم رمانی، عکرمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے جس نے تصویر بنائی اور جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اور جس نے دوسری باتیں سنیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

حدیث 1924

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اسْتَبَحَّ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ صَوَّرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ

اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں جس میں بیان کیا گیا کہ جس نے کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنیں اور جس نے جھوٹے خواب بنائے اور جس نے تصویر بنائی۔

راوی: اسحق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

حدیث 1925

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن مسلم، عبد الصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرَى عَيْنِيهِ مَا لَمْ تَر

علی بن مسلم، عبد الصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدترین افتراء پر دازی یہ ہے کہ انسان اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو اس نے نہ دیکھی ہو۔

راوی: علی بن مسلم، عبد الصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔۔۔

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّؤْيَا فَتُخْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ وَأَنَا كُنْتُ لَا أَرَى الرَّؤْيَا تُخْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتَغَلَّ ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

سعید بن ربیع، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہیں بیان کرتے ہوئے سنا کہ کہ جب میں خواب دیکھتا تو بیمار پڑ جاتا، یہاں تک کہ میں نے ابو قتادہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں خواب دیکھتا تو بیمار پڑ جاتا، یہاں تک کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی بات دیکھے جو اسے محبوب ہو تو ایسے شخص سے جو اس سے محبت کرتا ہے اور جب کوئی ایسی بات دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اور تین بار تھکار دے اور اس کو بیان نہ کرے تو اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم، ودر اور دی، یزید، عبد اللہ بن خطاب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالْدَّرَّاءِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيِّ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّهَا مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم، و در اور دی، یزید، عبد اللہ بن خطاب حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے محبوب ہو تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور اس کو بیان کرے، اور جب اس کے علاوہ کوئی چیز دیکھے جس کو وہ ناپسند کرتا ہوں تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے پناہ مانگے، اور اس کو کسی سے ذکر نہ کرے تو اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم، و در اور دی، یزید، عبد اللہ بن خطاب حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی دلیل جو یہ خیال کرتا ہے کہ پہلا تعبیر کرنے والا اگر غلط تعبیر کرے۔۔۔

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کی دلیل جو یہ خیال کرتا ہے کہ پہلا تعبیر کرنے والا اگر غلط تعبیر کرے۔

حدیث 1928

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطَفُ السَّمْنُ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثَرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَإِذَا سَبَبَ وَاصِلٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ

فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ
ثُمَّ وَصَلَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَأبَى أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِي فَأَعْبُرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُرَهَا قَالَ أَمَّا
الطَّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطَفُ مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّهْنِ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ تَنْطَفُ فَالْبُسْتِكُثْرُ مِنَ الْقُرْآنِ
وَالْبُسْتِقْلُ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعَلِّكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ
رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوَصِّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ
فَأَخْبَرَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بَأبَى أَنْتَ أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ
فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تُقْسِمُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ
ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں ایک چھتری جس سے گھی اور شہد ٹپک
رہے ہیں اور لوگ اس سے سمیٹ رہے ہیں کوئی زیادہ لے رہا ہے اور کوئی کم، اور ایک رسی میں نے آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی
دیکھی میں نے دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور چڑھ گئے پھر آپ کے بعد ایک دوسرے شخص نے پکڑا اور وہ بھی چڑھ گیا پھر اس
کے بعد تیسرے شخص نے پکڑا اور وہ بھی چڑھ گیا پھر اس کو اور شخص نے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی، اور پھر چڑھ گئی، حضرت ابو بکر نے
عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیں میں اس کی تعبیر بیان کروں رسول اللہ نے فرمایا بیان کرو، انہوں نے کہا کہ چھتری تو اسلام
ہے اور گھی شہد جو اس سے ٹپک رہے ہیں وہ قرآن کی تلاوت ہے جو اس سے ٹپک رہی ہے اور اس سے لوگ کم و بیش لے رہے ہیں
اور وہ رسی جو آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی ہے وہ حق ہے جس پر آپ ہیں، آپ کے بعد اس کو پکڑیں گے جس سے اللہ آپ کو اوپر
چڑھائے گا، پھر آپ کے بعد اس کو دوسرا پکڑے گا اور چڑھے گا، پھر اس کے بعد تیسرا پکڑے گا اور چڑھے گا، پھر اس کو ایک شخص
پکڑے گا اور وہ رسی ٹوٹ جائے گی پھر اس کو جوڑا جائے گا اور وہ اس کے ذریعے چڑھے گا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا میں نے صحیح کہا یا غلط، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ صحیح کہا اور کچھ غلط، انہوں نے کہا
کہ خدا کی قسم آپ مجھے بتلا دیں کہ میں نے کیا غلطی کی ہے آپ نے فرمایا کہ قسم مت دو۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان

حدیث 1929

جلد : جلد سوم

راوی : مؤمل بن هشام، ابوہشام، اسبعل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، سہرہ بن جندب

حَدَّثَنِي مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ حَدَّثَنَا سُرَّةُ بْنُ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبَايِكُثْرًا أَنْ يَقُولَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا قَالَ فَيَقْصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقْصَّ وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ أَتِيَانِ وَإِنَّهُمَا قَالَا لَا تَنْطَلِقْ وَإِنِّي أَنْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخِرُ قَائِمٍ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ وَإِذَا هُوَ يَهْوِي بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيَشْدَغُ رَأْسُهُ فَيَتَهَدُّدُ الْحَجَرُ هَا هُنَا فَيَتَّبِعُ الْحَجَرَ فَيَأْخُذُهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصَحَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْبَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ لَهُمَا سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي أَنْطَلِقْ أَنْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ وَإِذَا آخِرُ قَائِمٍ عَلَيْهِ بِكُلُوبٍ مِنْ حَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدَ شَقِيٍّ وَجْهَهُ فَيُشْرِشُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخَرَهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنُهُ إِلَى قَفَاهُ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ أَبُو رَجَائٍ فَيَشْقَى قَالَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآخِرِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَانِبِ الْأَوَّلِ فَمَا يَفْرُغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَانِبِ حَتَّى يَصَحَّ ذَلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْبَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي أَنْطَلِقْ أَنْطَلِقْ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى مِثْلِ التَّنُورِ قَالَ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فَإِذَا فِيهِ لَغْظٌ وَأَصْوَاتٌ قَالَ فَاَطَّلَعْنَا فِيهِ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلٍ مِنْهُمْ فَإِذَا أَتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضُوا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي أَنْطَلِقْ أَنْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى نَهْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَحْبَرٌ مِثْلَ الدَّمِ وَإِذَا فِي النَّهْرِ رَجُلٌ سَابِحٌ يَسْبَحُ وَإِذَا عَلَى شَطِّ النَّهْرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً كَثِيرَةً وَإِذَا ذَلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ

الْحَبَارَةُ فَيَغْرُلُهُ فَاهُ فَيُلْقِيهِ حَجْرًا فَيَنْطَلِقُ يَسْبَحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلُّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَعْرَلَهُ فَاهُ فَأَلْقَبَهُ حَجْرًا قَالَ قُلْتُ
 لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِهِ الْمَرْأَةَ كَأَكْرَهٍ مَا أَنْتَ رَائِي رَجُلًا مَرَّاتًا
 وَإِذَا عِنْدَهُ نَارٌ يَحْسُهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ
 مُعْتَبَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ لَوْنٍ الرَّيِّعِ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرِي الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طَوَّلًا فِي السَّيِّئِ وَإِذَا حَوْلَ
 الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وَلَدَانِ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا مَا هُوَ لَائِي قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا
 فَاتَيْنَاهُمَا إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرِ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ قَالَا لِي ارْقُ فِيهَا قَالَ فَأَرْتَقِينَا فِيهَا فَاتَّهَيْنَا
 إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبْنٍ ذَهَبٍ وَلَبْنِ فِضَّةٍ فَاتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفَتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّانَا فِيهَا رَجُلَانِ
 شَطْرُ مَنْ خَلَقَهُمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائِي وَشَطْرُ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَائِي قَالَ قَالَا لَهُمْ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهْرِ قَالَ وَإِذَا
 نَهْرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْبَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ
 فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ قَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ فَسَبَا بَصْرِي صُعْدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّيَابَةِ
 الْبَيْضَائِي قَالَ قَالَا لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ ذَرَانِي فَأَدْخَلَهُ قَالَا أَمَّا الْآنَ فَلَا وَأَنْتَ دَاخِلُهُ
 قَالَ قُلْتُ لَهُمَا فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَبَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ قَالَ قَالَا لِي أَمَّا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ
 الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَشْدَغُ رَأْسَهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْكَتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ
 الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَشْرُشُرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخَرُهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنُهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ
 الْكُذْبَةَ تَبْدُغُ الْآفَاقَ وَأَمَّا الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي مِثْلِ بَنَائِي التَّنُورِ فَإِنَّهُمْ الرُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ
 الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهْرِ وَيُنْقِمُ الْحَجَرَ فَإِنَّهُ أَكَلُ الرِّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَرِيهُ الْمَرْأَةَ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحْسُهَا
 وَيَسْعَى حَوْلَهَا فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنٌ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا
 الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرُ مَنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرُ قَبِيحًا فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ
 خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ

مؤمل بن هشام، ابوہشام، اسماعیل بن ابراہیم، عوف، البورجاء، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر بیان فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی شخص نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ جس نے کوئی خواب دیکھا ہو تا وہ بیان کر دیتا جو اللہ چاہتا آپ نے ایک صبح فرمایا کہ میرے پاس رات دو آنے والے فرشتے آئے اور مجھے اٹھایا اور مجھ سے کہا کہ چلے میں ان دونوں کے ساتھ چلا ہم ایک شخص کے پاس پہنچے جو لیٹا ہوا تھا اور دوسرا اس کے پاس پتھر لیے کھڑا تھا وہ اس کے سر پر پتھر پھینک کر مارتا جس سے اس کا سر پھٹ جاتا اور پتھر لڑھک کر دور جاتا وہ پتھر کے پیچھے جاتا اس کو پکڑتا اور پتھر لے کر ابھی واپس نہیں ہونے پاتا کہ اس کا سر ٹھیک ہو جاتا جیسا کہ پہلے تھا پھر اس کے پاس لوٹ کر آتا اور اس طرح کرتا جیسا کہ پہلے کیا تھا، میں نے ان دونوں سے پوچھا سبحان اللہ۔ یہ کون ہیں ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم چلے تو ایک آدمی کے پاس پہنچے جو پیٹھ کے بل چت لیٹا ہوا تھا اور ایک دوسرا آدمی اس کے پاس لوہے کا ایک ٹکڑا لیے کھڑا تھا اور اس ٹکڑے سے اس کی بانچھ کو گدی تک اور نتھنے کو گدی تک اور ایک آنکھ کو گدی چیرتا تھا۔ عوف کا بیان ہے کہ ابورجاء اکثر اس طرح کہا کرتے تھے کہ وہ ایک طرف سے چیر کر دوسری طرف چیرتا تھا اور اس جانب سے چیرنے سے فارغ بھی نہ ہو پاتا کہ وہ جانب پہلے کی طرح اچھی ہو جاتی ہے پھر اسی طرح کرتا جیسا کہ پہلی طرح کیا تھا میں نے کہا کہ سبحان اللہ۔ یہ دونوں کون ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم چلے تو ایک تنور کے پاس پہنچے آپ نے فرمایا کہ مجھے خیال ہے کہ میں نے وہاں شور و غل کی آواز سنی ہم نے اس میں جھانک کر دیکھا تو اس میں کچھ مرد اور عورتیں برہنہ نظر آئیں جن کے نیچے ان کے پاس آگ کی لپٹ آتی جب ان کے پاس لپٹ آتی تو وہ زور سے چیخنے لگتے میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم آگے بڑھے تو ایک نہر کے پاس پہنچے، میں نے خیال کیا کہ اس کا رنگ خون کی طرح سرخ تھا اور نہر میں ایک آدمی کو دیکھا جو تیر رہا تھا اور نہر کے کنارے پر ایک آدمی کھڑا تھا جس کے پاس بہت سے پتھر جمع تھے جب وہ تیرنے والا تیر کر اس کے پاس آتا تو اس کے سامنے اپنا منہ کھول دیتا تو وہ اس کے منہ میں ایک پتھر ڈال دیتا پھر وہ تیرنے لگتا اور اس کے پاس لوٹ کر آتا اور جب بھی لوٹ کر آتا تو منہ کھول دیتا اور وہ اس کے منہ میں پتھر ڈال دیتا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم آگے بڑھے تو ایک شخص کے پاس پہنچے جو کہ نہایت کریہہ المنظر تھا جیسے کہ تم بہت ہی بد صورت آدمی کو دیکھو اور اس کے پاس آگ تھی وہ اس کو جلا رہا تھا اور اس کے چاروں طرف دوڑ رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آگے چلیے آگے چلیے، ہم بڑھے تو ایک باغ میں پہنچے جہاں فصل ربیع کے ہر قسم کے پھول لگے ہوئے تھے اور اس کے درمیان ایک شخص تھا جس کا قد اتنا طویل تھا کہ اس کے سر کی لمبائی کے سبب میں انہیں دیکھ نہیں سکا اور ان کے چاروں طرف بہت سے لڑکے نظر آئے کہ اتنے کبھی نہیں دیکھے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیے ہم آگے بڑھے تو ایک بڑے باغ کے پاس پہنچے کہ اس سے بڑا اور خوبصورت باغ میں نے کبھی نہیں دیکھا ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اس پر چڑھیے ہم چڑھے تو ایک شہر نظر آیا جس میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی لگی ہوئی تھی ہم اس شہر کے دروازے کے پاس پہنچے اور کھولنے کے لیے کہا تو دروازہ ہمارے لیے کھول دیا گیا ہم اندر گئے تو وہاں ہم کچھ لوگ

نظر آئے جن کے نصف بدن تو بہت ہی خوبصورت تھے جیسا کہ تم کسی آدمی کو خوبصورت دیکھتے ہو اور نصف بہت ہی بد صورت تھے جیسا کہ تم کسی کو بد صورت دیکھتا ہو ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا کہ اس نہر میں گر جاؤ ایک نہر عرض میں بہہ رہی تھی اس کا پانی خالص سفید تھا چنانچہ وہ لوگ گئے اور اس میں گر پڑے پھر وہ لوگ ہمارے پاس آئے تو ان کی بد صورتی جاتی رہی تھی اور بہت ہی خوبصورت ہو گئے تھے ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور یہ آپ کا مقام ہے میں نے اپنی نگاہ بلند کی تو یہ بالکل سفید ابر کی طرح ایک محل تھا، ان دونوں نے کہا کہ یہ آپ کا محل ہے میں نے ان دونوں سے کہا کہ اللہ تم دونوں کو برکت عطا فرمائے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس کے اندر داخل ہو جاؤں ان دونوں نے کہا کہ ابھی تو نہیں مگر آپ اس میں ضرور داخل ہوں گے آپ نے فرمایا کہ میں نے ان دونوں سے کہا کہ رات بھر میں نے عجیب عجیب چیزیں دیکھی ہیں تو کیا چیزیں تھیں جو میں نے دیکھی ہیں ان دونوں نے کہا کہ ابھی بیان کیے دیتے ہیں پہلا آدمی وہ جس کے پاس آپ آئے اس کا سر پتھر سے توڑا جا رہا تھا وہ شخص ہے جو قرآن یاد کر کے چھوڑ دیتا ہے اور فرض نماز سے بے پرواہی کرتا ہے اور وہ شخص جس کا ننھنا اس کی گدی تک چیرا جا رہا تھا وہ شخص ہے جو صبح صبح اپنے گھر سے نکل کر افواہیں پھیلاتا تھا جو ساری دنیا میں پھیل جاتی تھیں اور برہنہ مرد اور عورتیں جو تنور میں دیکھیں تھیں تو وہ زنا کار مرد اور زنا کار عورتیں تھیں اور وہ شخص جو نہر میں تیر رہا تھا اور آپ اس پر سے گذرے تھے اور وہ پتھر کا لقمہ بنا رہا تھا وہ سود کھانے والا اور وہ بد صورت آدمی جو آپ کو آگ کے پاس نظر آیا اور جو آگ بھڑکا کر اس کے چاروں طرف دوڑ رہا تھا وہ مالک دروغہ دوزخ ہے اور وہ دراز قد آدمی جو باغ میں آپ کو نظر آئے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ بچے جو ان کے چاروں طرف آپ نے دیکھے وہی بچے تھے جو فطرت اسلام پر مرے۔ راوی کا بیان ہے کہ بعض مسلمانوں نے بیان کیا کہ اے اللہ کے رسول اور مشرکین کے بچے۔ تو رسول اللہ نے فرمایا کہ مشرکین کے بچے وہ لوگ جن کا نصف حصہ بہت خوبصورت اور نصف بہت بد صورت تھا وہ لوگ تھے جنہوں نے ملے جلے کام کیے۔ (یعنی اچھے بھی اور برے بھی) اللہ نے ان کی خطاؤں کو معاف کر دیا۔

راوی: مؤمل بن ہشام، ابو ہشام، اسمعیل بن ابراہیم، عوف، البور جاء، سمرہ بن جندب

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف...

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

حدیث 1930

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أَسْبَاءُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا عَلَى حَوْضٍ أُنْتَظَرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ فَيُؤْخَذُ بِنَاسٍ مِنْ دُونِي فَأَقُولُ أُمِّتِي فَيُقَالُ لَا تَدْرِي مَشُوا عَلَى الْقَهْقَرَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ

علی بن عبد اللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا میں اپنے حوض پر ان لوگوں کا انتظار کروں گا، جو میرے پاس آئیں گے، پس کچھ لوگ میرے سامنے سے پکڑے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یہ میری امت ہے تو جواب ملے گا کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے تھے۔ ابن ابی ملیکہ نے کہا اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ الٹے پھر جائیں، یا فتنہ میں پڑ جائیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

حدیث 1931

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسحاق، ابو عوانہ، مغیرہ، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ لِيُزْفَعَنَّ إِلَيَّ رَجَالٌ مِنْكُمْ حَتَّى إِذَا أَهْوَيْتُ لِأَنَّا وَلَهُمْ اخْتَلَدُوا دُونِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أَصْحَابِي يَقُولُ لَا تَدْرِى مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، مغیرہ، ابو وائل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا تم میں کچھ لوگ میرے سامنے لائیں جائیں گے یہاں تک کہ میں جھکوں گا کہ ان کو پانی پلاؤں تو وہ میرے سامنے سے کھینچ لئے جائیں گے میں کہوں گا اے اللہ یہ میرے ساتھی ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تم نہیں جانتے کہ ان لوگوں نے تمہارے بعد نئی بات پیدا کی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، مغیرہ، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

حدیث 1932

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَكَ شَرِبَ مِنْهُ وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَطْبَأْ بَعْدَكَ أَبَدًا لِيَرِدُ عَلَى أَقْوَامٍ أَعْرَفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَنِي التُّعْبَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ وَأَنَا أُحَدِّثُهُمْ هَذَا فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ سَهْلًا فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يُزِيدُ فِيهِ قَالَ إِنَّهُمْ مَنِيَّ فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِى مَا بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا لِبَنٍ بَدَّلَ بَعْدِي

یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا، جو شخص حوض پر آئے گا، وہ اس سے پئے گا اور جو پئے گا تو اس کے بعد کبھی اس کو پیاس نہ لگے گی، میرے پاس کچھ لوگ لائے جائیں گے تو میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے، پھر میرے اور ان کے درمیان (حجاب حائل) ہو گا، ابو حازم نے کہا کہ جب میں نعمان بن عیاش سے یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو انہوں نے پوچھا کیا اسی طرح تم نے سہل سے سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں، انہوں نے کہا مکہ میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ ان کو اس زیادتی کے ساتھ روایت کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ مجھ سے ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے جو تبدیلی انہوں نے تمہارے بعد کی ہے میں کہوں گا، لعنت، لعنت ہو، جس نے میرے بعد بدل دیا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد

باب: فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

حدیث 1933

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قَالُوا فَبَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُّوا اللَّهَ حَقَّكُمْ

مسدد، یحییٰ بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم خویش پروری اور ایسے امور دیکھو گے جو تمہیں برے معلوم ہوں گے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہمیں کس بات کا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم حکام کو ان کا حق دیدو اور اللہ سے تم اپنا حق مانگو۔

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبد اللہ

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

حدیث 1934

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، عبد الوارث، جعد، ابو الرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شَبْرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

مسدد، عبد الوارث، جعد، ابو الرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے امیر سے کوئی ناگوار چیز دیکھے تو اس کو صبر کرنا چاہیے اس لئے کہ جو شخص بادشاہ کی اطاعت سے ایک بالشت بھی باہر ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی : مسدد، عبد الوارث، جعد، ابو الرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، جعد، ابو عثمان، ابو رجاء، عطار دی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَائٍ الْعَطَارِ دِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَبَاعَةَ شَبْرًا فَبَاتَ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

ابو النعمان، حماد بن زید، جعد، ابو عثمان، ابو رجاء، عطار دی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے امیر سے کوئی ایک بات دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کو چاہیے کہ صبر کرے، اس لئے کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہو گیا اور مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، جعد، ابو عثمان، ابو رجاء، عطار دی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

راوی: اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادة بن ابی امیہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ قُلْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَا فَقَالَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فِي مَنْشِطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا تَنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ

اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ عبادہ بن صامت کے پاس گئے وہ بیمار تھے، ہم لوگوں نے کہا اے اللہ آپ اصلاح کر دیں آپ کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو تاکہ اللہ آپ کو اس کا نفع پہنچائے، انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو بلایا اور ہم نے آپ کی بیعت کی آپ نے جن باتوں کی ہم سے بیعت لی وہ یہ تھیں، کہ ہم بیعت کرتے ہیں اس بات پر ہم اپنی خوشی اور اپنے غم میں اور تنگدستی اور خوشحالی، اور اپنے اوپر ترجیح دیئے جانے کی صورت میں سنیں گے اور اطاعت کریں گے اور حکومت کے لئے حاکموں سے نزاع نہیں کریں گے لیکن اعلانیہ کفر پر، جس پر اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔

راوی: اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

حدیث 1937

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عرعرا، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْبَدْتُ فَلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْبِدْنِي قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرُونَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

محمد بن عرعرا، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فلاں فلاں کو عامل مقرر فرمایا اور مجھے مقرر نہیں فرمایا، آپ

نے فرمایا کہ عنقریب تم میرے بعد خویش پروری دیکھو گے تو صبر کرنا، یہاں تک کہ تم مجھ سے ملاقات کرو۔

راوی: محمد بن عرعہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل نو عمر لڑکوں کے ہاتھوں...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل نو عمر لڑکوں کے ہاتھوں ہوگی

حدیث 1938

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عمرو بن یحییٰ بن سعید بن عمرو بن سعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَمَعَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَبَعْتُ الصَّادِقَ الْبَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى يَدَي غُلَمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَرْوَانُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ غُلَمَةٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَوَشِئْتُ أَنْ أَقُولَ بَنِي فَلَانٍ وَبَنِي فَلَانٍ لَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَخْرَجُ مَعَ جَدِّي إِلَى بَنِي مَرْوَانَ حِينَ مَلَكَوا بِالشَّامِ فِإِذَا رَأَاهُمْ غُلَمَانًا أَحَدَانَا قَالَ لَنَا عَسَى هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا مِنْهُمْ قُلْنَا أَنْتَ أَعْلَمُ

موسیٰ بن اسماعیل، عمرو بن یحییٰ بن سعید بن عمرو بن سعید اپنے دادا کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مدینہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ہمارے ساتھ مروان بھی تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے صادق و مصدوق (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے نو عمر لڑکوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان نے کہا ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ میں بتلا دوں کہ وہ بنی فلاں اور بنی فلاں ہیں تو میں بتلا دیتا، میں اپنے دادا کے ساتھ بنی مروان کے پاس جب کہ وہ شام کے مالک تھے جاتا تھا، جب ان نو عمر لڑکوں کو دیکھا تو ہم سے کہا کہ شاید یہ لڑکے انہیں میں سے ہوں ہم نے کہا آپ

زیادہ جانتے ہیں۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عمرو بن یحییٰ بن سعید بن عمرو بن سعید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے...

باب: فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے

حدیث 1939

جلد: جلد سوم

راوی: مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَيْقِظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّوْمِ مُحْضَرًا وَجْهَهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلِّ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ افْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مَنْ رَدِمَ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ تِسْعِينَ أَوْ مِائَةً قِيلَ أَتَهْدِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا، اور آپ فرما رہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اس قدر کھول دیا گیا اور سفیان نے نوے یا سو کے لئے انگلی باندھی (یعنی عرب کے طریقہ پر اشارہ کے لئے) کسی نے پوچھا کیا ہم بھی ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں صالح لوگ بھی موجود ہیں، فرمایا کہ ہاں، جبکہ خباثت کی کثرت ہوگی۔

راوی: مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے

حدیث 1940

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطَمٍ مِنْ أَطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى قَالُوا لَا قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى الْفِتْنَ تَقَعُ خِلَالَ بَيْوتِكُمْ كَوَقْعِ الْقَطْرِ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے کسی ٹیلے پر چڑھے اور فرمایا کہ تم دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں لوگوں نے کہا نہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں کے اندر بارش کی طرح برسنے والے ہیں۔

راوی : ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

حدیث 1941

جلد : جلد سوم

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْمٌ هُوَ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت کا زمانہ قریب ہوگا، تو عمل کم ہو جائیں گے بخل پیدا ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہو جائیں گے اور ہرج کی کثرت ہوگی لوگوں نے پوچھایا رسول اللہ ہرج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا، قتل، قتل، اور شعیب و یونس و لیث، اور زہری، کے برادر زادہ بواسطہ زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

حدیث 1942

جلد : جلد سوم

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

مسدد، عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، شقیق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبد اللہ، اور ابو موسیٰ کے ساتھ تھا کہ ان

دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت سے چند دن پہلے ایسے ہوں گے ان میں علم اٹھالیا جائے گا، اور جہالت طاری ہو جائے گی اور ہرج کی کثرت ہوگی اور ہرج سے مراد قتل ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، شقیق

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

حدیث 1943

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ جَلَسَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَبُو مُوسَى فَتَحَدَّثَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيُنْزَلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ اور ابو موسیٰ بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے تو حضرت ابو موسیٰ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت سے کچھ دن پہلے علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت پھیل جائے گی اور ہرج کی بہت زیادہ کثرت ہو جائے گی اور ہرج سے مراد قتل ہے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق

باب : فتنوں کا بیان

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوائل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْلَهُ وَالْهَرَجُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْقَتْلُ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوائل سے روایت کرتے ہیں میں عبد اللہ اور ابو موسیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو حضرت ابو موسیٰ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل سنا ہے اور ہرج حبشیوں کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوائل

باب : فتنوں کا بیان

راوی: محمّد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابوائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَحْسِبُهُ رَفَعَهُ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامُ الْهَرَجِ يَزُولُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيُظْهِرُ فِيهَا الْجَهْلُ قَالَ أَبُو مُوسَى وَالْهَرَجُ الْقَتْلُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ تَعَلَّمَ الْأَيَّامَ الَّتِي ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ الْهَرَجِ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ شَرِّ أَرْبَعِ النَّاسِ مَنْ تَدْرِكُهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ

محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابو وائل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے ہرج کے دن ہوں گے، علم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت ظاہر ہوگی، ابو موسیٰ نے کہا کہ ہرج حبشیوں کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں اور ابو عوانہ نے بواسطہ عاصم، ابو وائل، اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ سے کہا کہ تم ان دونوں کو جانتے ہو جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان میں ہرج ہوگا، جیسا کہ پہلی حدیث میں گزرا ہے اور ابن مسعود نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی زندگی میں قیامت آئے گی۔

راوی: محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے...

باب: فتنوں کا بیان

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے

حدیث 1946

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ أَتَيْتَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَشَكَّوْنَا إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ أَصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَبْعَتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انس بن مالک کے پاس آئے اور ان مظالم کی شکایت کی جو ہم حجاج کی طرف سے ہوتے تھے تو انہوں نے کہا کہ صبر کرو، اس لئے کہ کوئی زمانہ نہیں آئے گا مگر اس کے بعد والا زمانہ اس سے زیادہ برا

ہوگا حتیٰ کے تم اپنے رب سے ملو گے، میں نے یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی

باب : فتنوں کا بیان

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے

حدیث 1947

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ الْفَرَّاسِيَّةِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَرِغًا يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّهُ مِنَ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرَاتِ يُرِيدُ أَزْوَاجَهُ لِكَيْ يُصَلِّينَ رَبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات نیند سے گھبرائے ہوئے بیدار ہوئے اور آپ فرما رہے تھے کہ سبحان اللہ، اللہ نے کیسے خزانے نازل کئے ہیں اور کس قدر فتنے نازل کئے گئے ہیں، کوئی ہے جو ان حجرے والیوں یعنی ازواج کو جگادیں تاکہ وہ نماز پڑھیں بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو دنیا میں لباس پہننے والی ہیں اور آخرت میں تنگی ہوں گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ،

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 1948

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 1949

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 1950

جلد : جلد سوم

راوی: محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُشِيرُ
أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ

محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا، تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی پر ہتھیار سے اشارہ نہ کرے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے وہ ہتھیار چلا دے اور اس کی وجہ سے آگ کے گڑھے میں جا گرے۔

راوی: محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 1951

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّرَ جُلٌّ بِسَهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْسِكْ بِنَصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

علی بن عبد اللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو سے کہا کہ اے ابو محمد کیا آپ نے جابر بن عبد اللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک شخص کچھ تیر لئے ہوئے مسجد میں سے گزرا تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پھلوں کو پکڑ لو انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 1952

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مَرَّرَ فِي الْمَسْجِدِ بِأَسْهُمٍ قَدْ أَبْدَى

نُصُولَهَا فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا يَخْذِشُ مُسْلِمًا

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص مسجد میں سے چند تیر لے کر گزرا ان کے پھل باہر نکلے ہوئے تھے تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے پھلوں کو پکڑ لو تاکہ کسی مسلمان کو نہ لگے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 1953

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُتْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيُقْبِضْ بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا شَيْءٌ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ہماری مسجد میں سے یا ہمارے بازار میں گزرے اور اس کے پاس تیر ہو تو اس کے پھل کو پکڑ لے، یا فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے اس کو پکڑ لے تاکہ کسی مسلمان کو اس سے کچھ (خراش) نہ لگ جائے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

حدیث 1954

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص، اعش، شقیق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

عمر بن حفص، اعش، شقیق، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

راوی : عمر بن حفص، اعش، شقیق، حضرت عبد اللہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

حدیث 1955

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے و لا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

حدیث 1956

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ أَلَا تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْبِيهِ بَغِيرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَغْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَدِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رَبُّ مُبَدِّغٍ يُبَلِّغُهُ لِمَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ فَكَانَ كَذَلِكَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حِرَاقِ ابْنِ الْحَضَرَمِيِّ حِينَ حَرَّقَهُ جَارِيَةٌ بِنْتُ قُدَامَةَ قَالَ أَشْرِفُوا عَلَى أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكْرَةَ يَرَاكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثْتَنِي أُمِّي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَى مَا بِهِشْتُ بِقَصَبَةٍ قَالَ ابوعبد الله بهشت یعنی رمیت

مسدد، یحییٰ، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ اور ایک دوسرے شخص سے جو میرے خیال میں عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے افضل تھے، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، راوی کا بیان ہے کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام بیان فرمائیں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ یوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کون سا شہر ہے؟ کیا یہ بلدہ حرام نہیں ہے؟ ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ تمہاری جانیں، تمہارا مال، اور تمہاری عزت اور تمہاری کھال ایک دوسرے پر حرام ہیں، جس طرح اس مہینہ میں اس شہر میں آج کے دن کی حرمت ہے، سن لو، کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا، یا اللہ گواہ رہنا، جو لوگ موجود ہیں وہ ان کو پہنچا دیں، جو موجود نہیں ہیں اس لئے کہ اکثر پہنچانے والے اس کو پہنچاتے ہیں جو ان سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو، (چنانچہ ایسا ہی ہوا آپ نے فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، جب وہ دن تھا جس دن ابن حضرمی کو جلایا گیا، جبکہ ان کو جاریہ بن قدامہ نے جلایا تو کہا کہ ابو بکرہ کو دیکھو (وہ مطیع ہے یا نہیں) لوگوں نے کہا وہ ابو بکرہ ہیں، تم بھی دیکھ رہے ہو، عبد الرحمن کا بیان ہے کہ مجھ سے میری ماں نے ابو بکرہ کا قول نقل کیا کہ انہوں نے کہا وہ لوگ میرے پاس آجاتے تو میں انہیں ایک تنکا بھی نہ مارتا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ

باب: فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

حدیث 1957

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْتَدُّوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو،

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

حدیث 1958

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه بن عمرو بن جریر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَبَعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه بن عمرو بن جریر اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا کہ لوگوں کو خاموش کر دو جب لوگ خاموش ہو گئے تو فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه بن عمرو بن جریر

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا...

باب : فتنوں کا بیان

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہوگا

حدیث 1959

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْهَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفُهُ فَبَنُ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعِزُّ بِهِ

محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور ابراہیم صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایسے فتنے آئیں گے کہ اس وقت میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے ہونے والے آدمی سے اور کھڑا ہونے والا پیدل چلنے والے سے بہتر ہوگا اور پیدل چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جو شخص ان میں مبتلا ہوگا تو لوگ اس کو ہلاک کر دیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانا یا پناہ کی جگہ پائے تو اس کی پناہ لے لے

راوی : محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : فتنوں کا بیان

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہوگا

حدیث 1960

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَشَتَّ شِرْفُهُ فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب ایسے فتنے آئیں گے کہ اس زمانہ میں بیٹھا ہو آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا اور کھڑا آدمی پیدل چلنے والے سے بہتر ہو گا اور پیدل چلنے والے دوڑنے والے سے بہتر ہو گا، جو شخص ان میں مبتلا ہو گا تو لوگ اس کو ہلاک کر دیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانہ یا پناہ کی جگہ پائے تو اس کی پناہ لے لے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہونگے۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

اس امر کا بیان کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہونگے۔

حدیث 1961

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ خَرَجْتُ بِسِلَاحِي لِيَاكِلِ الْفِتْنَةِ فَاسْتَقْبَلَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أُرِيدُ نَصْرَةَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيَفَيْهِمَا فَكَلَاهُمَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ فَهَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْبُقْتُولِ

قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ قَالَ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِأَيُّوبَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ يُحَدِّثَانِي بِهِ فَقَالَا إِنَّمَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَسَنُ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بِهَذَا وَقَالَ مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهَشَامٌ وَمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَقَالَ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایک شخص سے روایت کرتے ہیں جن کا نام انہوں نے بیان نہیں کیا کہ وہ حسن بصری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ فتنے کے زمانہ میں، میں اپنے ہتھیار لے کر نکلا، تو ابو بکرہ میرے سامنے آئے اور پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے۔ میرے ارادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی کی مدد کروں، ابو بکرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان، تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابلہ ہوں تو دونوں جہنمی ہیں، کسی نے پوچھا کہ قاتل تو خیر ہو سکتا ہے، لیکن مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ اس نے اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہا تھا اور حماد بن زید نے کہا کہ میں نے یہ حدیث ایوب اور انس بن عبید سے بیان کی اور میرا ارادہ تھا کہ وہ دونوں نے کہا کہ اس حدیث کو حسن نے احنف بن قیس سے انہوں نے ابو بکرہ سے روایت کی ہے، امام بخاری کہتے ہیں ہم سے سلمان نے بواسطہ حماد یہ حدیث بیان کی اور مول نے کہا کہ مجھ سے حماد بن زید نے بواسطہ ایوب و انس و ہشام، و معلی بن زیاد، حسن سے انہوں نے احنف سے، انہوں نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، ابو بکرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور معمر نے اسے ایوب سے روایت کیا، اور بکار بن عبد العزیز نے بواسطہ اپنے والد ابی بکرہ سے اسے روایت وغندر نے بواسطہ شعبہ، منصور، ربیع بن حراش، ابی بکرہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث روایت کی اور سفیان نے منصور سے اسے نقل کرنے میں مرفوع روایت نہیں کیا۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد

جب جماعت نہ ہو تو کیونکر معاملہ طے ہو؟...

باب : فتنوں کا بیان

جب جماعت نہ ہو تو کیونکر معاملہ طے ہو؟

حدیث 1962

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابودریس، خولانی، حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخْنٌ قُلْتُ وَمَا دَخْنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هُدًى تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاءٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزُمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرْقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَصَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مثنیٰ، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابودریس، خولانی، حذیفہ بن یمان سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ سے شر کے متعلق پوچھا کرتا تھا اس خوف سے کہیں وہ مجھے نہ پالے چنانچہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جاہلیت اور برائی میں تھے، اللہ نے ہمارے پاس یہ خیر بھیجی تو کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہو گا؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے پوچھا کہ اس شر کے بعد بھی خیر ہو گا، آپ نے فرمایا کہ ہاں اور اس میں کچھ دھواں ہو گا میں نے پوچھا کہ اس کا دھواں کیا ہو گا آپ نے فرمایا کہ وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ میرے طریقے کے خلاف چلیں گے ان کی بعض باتیں تو تمہیں اچھی نظر آئیں گی اور بعض باتیں بری نظر آئیں گی، میں نے پوچھا کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں، کچھ لوگ جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے، جو ان کی دعوت کو قبول کرے گا وہ اس کو جہنم میں ڈال دیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ان لوگوں کی کچھ

حالت ہم سے بیان فرمائیں، آپ نے فرمایا کہ وہ ہماری قوم میں سے ہوں گے اور ہماری زبان میں گفتگو کریں گے میں نے عرض کیا کہ اگر میں وہ زمانہ نہ پالوں، تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہو، میں نے کہا کہ اگر ان کی جماعت اور امام نہ ہو تو فرمایا کہ ان تمام جماعتوں سے علیحدہ ہو جاؤ اگرچہ تجھے درخت کی جڑ چبانی پڑے یہاں تک کہ اس حال میں تیری موت آجائے۔

راوی: محمد بن ثنی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابو ادریس، خولانی، حذیفہ بن یمان

اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکروہ سمجھا...

باب: فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکروہ سمجھا

حدیث 1963

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابوالاسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قُطِعَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعَثُ فَاكْتَتَبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَنَهَانِي أَشَدَّ النَّهْيِ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَنَسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْبُشَيْرِ كَيْنَ يَكْثُرُونَ سَوَادَ الْبُشَيْرِ كَيْنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتِي السَّهْمُ فَيُزْمَى فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ يَضْرِبُهُ فَيَقْتُلُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ تَوَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

عبد اللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ کے لوگوں کا ایک لشکر لڑائی کے لئے بھیجا گیا اور میں بھی اس میں شریک کیا گیا، میں عکرمہ سے ملا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے مجھے سختی سے منع کیا، پھر کہا کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکین کے ساتھ ہو کر ان کے گروہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لڑائی کے لئے بڑھایا کرتے تھے چنانچہ جو تیر آتا تو ان ہی میں سے کسی کو لگتا اور اس کو قتل کر دیتا، یا وہ تلوار مارتے تھے،

تو انہیں کو قتل کرتی تھی، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ یعنی وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابوالاسود

اس امر کا بیان کہ جب آدمی کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

اس امر کا بیان کہ جب آدمی کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔

حدیث 1964

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أُنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيُظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى فِيهَا أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْبَجْلِ كَجَبْرِ دَحْرَجَتِهِ عَلَى رِجْلِكَ فَتَفِطُ فَتَرَاهُ مُنْتَبِئًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَّبَاعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيَّانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَى زَمَانٍ وَلَا أَبَالِي أَيْكُمُ بَايَعْتُ لِبَنٍ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّاهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّاهُ عَلَى سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أَبَايَعُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ہم سے دو باتیں کیں، ان میں سے ایک تو میں نے دیکھ لی اور ایک کا انتظار کر رہا ہوں، آپ نے ہم سے فرمایا کہ امانت لوگوں کے دلوں میں رکھ دی گئی ہے اور پھر انہوں نے قرآن سے جانا اور سنت سے جانا اور ہم سے آپ نے اسکے اٹھوائے جانے کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ مرد مومن سوئے گا پھر امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی اس کا اثر مثل دہبہ کے نشان کے رہ جائے گا، پھر سوئے گا تو اس کا اثر ایسا رہ جائے گا جسے کسی کام کے کرنے کا اثر ہاتھ میں رہ جاتا ہے، یا کسی چنگاری کو تو نے اپنے پیر پر لڑھکا دیا ہو تو اس کا آبلہ دیکھے، کہ اس میں کچھ بھی نہ ہو اور لوگ خرید و فروخت کریں گے لیکن ان میں سے کوئی بھی امانت کو ادا نہ کرے گا، اور کہا جائے گا کہ بنی فلاں میں ایک مرد امین ہے اور کہا جائے گا کہ فلاں مرد کس قدر عاقل، کسی قدر ظریف اور کسی قدر ہوشیار ہے حالانکہ اس کے قلب میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہوگا، ایک زمانہ مجھ پر ایسا گزر چکا ہے کہ میں پرواہ نہیں کرتا تھا کہ تم میں سے کس سے خرید و فروخت کروں، اگر وہ مسلمان ہو تا تو اس کا سلام مجھ کو دلا دیتا، اور اگر نصرانی ہو تا تو مجھ کو اس کا ساعی دلا دیتا اور اب تو فلاں فلاں سے ہی خرید و فروخت کرتا ہوں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان...

باب: فتنوں کا بیان

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان

حدیث 1965

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ تَعَرَّيْتَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ لَبَّا قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ خَرَجَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ إِلَى الرِّبْدَةِ وَتَزَوَّجَ هُنَاكَ امْرَأَةً وَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلَادًا فَلَمْ يَزَلْ

بِهَاحْتِ قَبْلِ أَنْ يَمُوتَ بَلِيَالٍ فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ

قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں وہ حجاج کے پاس گئے تو حجاج نے کہا کہ اے ابن اکوع، تم ہجرت سے الٹے پاؤں پھر گئے کہ جنگل میں جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جنگل میں رہنے کی اجازت دی تھی، یزید بن ابی عبیدہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عثمان بن عفان قتل کئے گئے سلمہ بن اکوع مقام زبدہ کی طرف چلے گئے اور وہیں ایک عورت سے نکاح کیا، جس سے ان کے چند بچے ہوئے اور برابر وہیں رہے، یہاں تک کہ موت سے چند راتیں مدینہ میں چلے آئے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان

حدیث 1966

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ عبد اللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتَّبِعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ عبد اللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں

ہوں گی وہ جنہیں لے کر پہاڑ کی چوٹیوں اور بارش کے رہنے کی جگہ پر چلا جائے گا تاکہ اپنے دین کو فتنوں سے بچالے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ عبد اللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان ...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 1967

جلد : جلد سوم

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالسَّأَلِ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْبُنْبُرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ بَيْنَنَا وَشِبَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَأَفَّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عَمْرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِ مُحَمَّدٍ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ إِنَّهُ صَوَّرْتُ لِي الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَاطِطِ فَكَانَ قَتَادَةُ يُدْكِرُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ وَقَالَ عَبَّاسُ النَّرْسِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنْسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِذَا وَقَالَ كُلُّ رَجُلٍ لَأَفَّا رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي وَقَالَ عَائِذَا بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ أَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُعْتَبِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنْسًا حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِذَا وَقَالَ عَائِذَا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے تھے یہاں تک کہ جب بکثرت سے سوال کرنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر چڑھے اور فرمایا کہ تم مجھ سے جو بھی سوال کرو گے میں اس کا جواب دوں گا، میں اپنے دائیں بائیں دیکھنے لگا اس وقت ہر شخص اپنا منہ اپنے کپڑے میں ڈال کر رو رہا تھا، ایک شخص سامنے آیا، جب گالی گلوچ ہوتی تو اپنے باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب کیا جاتا، اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم اللہ سے راضی ہوئے جو رب ہے اور دین اسلام اور محمد پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خیر شر کو آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا میرے سامنے جنت اور دوزخ کی صورت پیش کی گئی، یہاں تک کہ میں نے دونوں کو دیوار کے پاس دیکھا، قتادہ نے کہا کہ یہ حدیث اس آیت کیساتھ بیان کی جاتی ہے کہ اے ایمان والو، ایسی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر تمہارے لئے وہ ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری معلوم ہوں، اور عباسی نرسی نے کہا کہ ہم سے یزید بن زریع بواسطہ سعید قتادہ، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح منع فرمایا اور کہا کہ ہر شخص اپنے سر کو کپڑوں میں لپیٹے ہوئے رو رہا تھا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عَائِدًا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْقَتَنِ کہا، یا اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ اَمْرِ الْقَتَنِ کہا اور امام بخاری کہتے ہیں کہ مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ یزید بن زریع نے سعید سے اور معتم نے اپنے والد سے انہوں نے قتادہ سے روایت کی کہ حضرت انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا، عَائِدًا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْقَتَنِ۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ فَقَالَ الْفِتْنَةُ هَا هُنَا الْفِتْنَةُ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر کے پہلو پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ فتنہ اس طرف ہے، فتنہ اس طرف ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا یا فرمایا کہ سورج کا سینگ نکلے گا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا

حدیث 1969

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ سَبْعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ مشرق کی طرف تھا، آپ نے فرمایا کہ سن لو، فتنہ اس طرف ہے جہاں شیطان کا سینگ نکلے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا

حدیث 1970

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمِينِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي نَجْدِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمِينِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي نَجْدِنَا فَأَظْلَهُ قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرمالوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں آپ نے فرمایا یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرمالوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے تیسری بار فرمایا کہ یہاں زلزلے ہوں گے اور فتنے ہوں اور وہیں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا

حدیث 1971

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبد الرحمن، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانَ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَجَوْنَا أَنْ يُحَدِّثَنَا حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَبَادَرَنَا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِّثْنَا عَنْ الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ وَاللَّهُ يَقُولُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ ثَكَلْتُكَ أُمُّكَ إِنَّمَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْهَلْكِ

اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبد الرحمن، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کے پاس عبد اللہ بن عمر آئے ہم نے امید کی کہ وہ ہم سے کوئی اچھی حدیث بیان کریں گے ان کا بیان ہے کہ ہم سے ایک شخص آگے بڑھ گیا اور کہا، اے ابو عبد الرحمن ہم سے فتنہ میں جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔ ابن عمر نے کہا کہ تیری ماں تجھ کو گم کرے تو جانتا ہے کہ فتنہ کیا ہے؟ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صرف مشرکین سے جنگ کرتے تھے اور کافروں کے دین میں داخل ہونا فتنہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنگ ملک کی خاطر نہیں تھی جیسی تم کرتے ہو۔

راوی: اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبد الرحمن، سعید بن جبیر

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہوگا۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہوگا۔

حدیث 1972

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعش، شقیق، حذیفہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ قَالَ أَتَيْكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تَكْفِيرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنْ الَّتِي تَتَوَجَّعُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ عُمَرُ أَيُّكُمْ الْبَابُ أَمْرٌ يُفْتَحُ قَالَ بَلْ يُكْسَمُ قَالَ عُمَرُ إِذَا لَا يُغْلَقُ أَبَدًا قُلْتُ أَجَلٌ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْكَلَةٌ وَذَلِكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهَبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مِنَ الْبَابِ فَأَمَرَنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنْ الْبَابُ قَالَ عُمَرُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعش، شقیق، حذیفہ سے نقل کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد فتنے کے متعلق یاد ہے۔ حذیفہ نے کہا کہ اپنے گھر والوں اور اولاد اور پڑوسی کے متعلق فتنہ میں جو آدمی پڑ جاتا ہے اس کے لئے نماز اور صدقہ اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکنا کفارہ بن جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ اس فتنہ کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جو دریا کی موجوں کی طرح ہوگا، حذیفہ نے کہا کہ اے امیر المؤمنین آپ کو اس سے ڈرنا نہیں چاہیے اس لئے کہ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ وہ دروازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا، کہا توڑا جائے گا، میں نے کہا ہاں، ہم نے حذیفہ سے پوچھا کیا عمر اس دورازے کو جانتے تھے، کہا ہاں، جس طرح میں جانتا ہوں کہ کل دن کے بعد رات آئے گی، اس لئے کہ میں نے ایسی حدیث بیان کی تھی جو غلط نہ تھی، شقیق نے کہا کہ ہم کو دروازے کے متعلق پوچھنے میں ڈر معلوم ہوا تو میں نے مسروق سے کہا کہ انہوں نے پوچھا دروازہ کون سا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعش، شقیق، حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

حدیث 1973

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ لِحَاجَتِهِ وَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ فَلَمَّا دَخَلَ الْحَائِطُ جَلَسْتُ عَلَى بَابِهِ وَقُلْتُ لَا كُونََنَّ الْيَوْمَ بَوَّابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْمُرْنِي فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَى حَاجَتَهُ وَجَلَسَ عَلَى قِفِّ الْبَيْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقِيهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبَيْرِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَوَقَفَ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ فَجَاءَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقِيهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبَيْرِ فَجَاءَ عُمَرُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجَاءَ عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقِيهِ فَدَلَّاهُمَا فِي الْبَيْرِ فَامْتَلَأَ الْقِفُّ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِ مَجْلِسٌ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَهَا بَلَاءٌ يُصِيبُهُ فَدَخَلَ فَلَمْ يَجِدْ مَعَهُمْ مَجْلِسًا فَتَحَوَّلَ حَتَّى جَاءَ مُقَابِلَهُمْ عَلَى شَفَةِ الْبَيْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقِيهِ ثُمَّ دَلَّاهُمَا فِي الْبَيْرِ فَجَعَلْتُ أَنْتَسِي أَخَالِي وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَأْتِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَاهُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے کسی باغ کی طرف رفع حاجت کے لئے نکلے اور میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے نکلا جس باغ میں آپ داخل ہوئے تو میں دروازے پر بیٹھ گیا میں نے اپنی جی میں کہا کہ آج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دربان ہوں گا، حالانکہ آپ نے حکم نہیں دیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور حاجت رفع سے فارغ ہوئے اور کنویں کی منڈیر

پر بیٹھ گئے، اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، حضرت ابو بکر آئے اور داخل ہونے کی اجازت مانگی، میں نے کہا کہ یہیں ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ میں آپ کے لئے اجازت طلب کروں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر اندر آنے کی اجازت طلب کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دو ان کو جنت کی خوشخبری سنا دو، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف آئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے میں نے کہا یہاں ٹھہریں میں آپ کے لئے اجازت طلب کرتا ہوں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اندر آنے کی اجازت ہے اور ان کو جنت کی خوشخبری سنا دو، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، وہ منڈیر بھر گئی اور بیٹھنے کی جگہ نہ رہی، پھر حضرت عثمان آئے میں نے کہا کہ یہاں ٹھہریں میں آپ کیلئے اجازت لے لوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخبری سنا دو، اور ان کے ساتھ بلائیں ہوں گی جو ان کو پہنچیں گیں، وہ اندر آئے ان لوگوں کے پاس بیٹھنے کی جگہ نہ پائی تو وہاں سے پھر کر آپ کے سامنے کنویں کے کنارے پر بیٹھ گئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ میں تمنا کرنے لگا کہ میرا بھائی بھی اس وقت آجاتا تا کہ اس کو بھی جنت کی خوشخبری مل جائے، ابن مسیب کہتے ہیں کہ میں نے اس کی یہ تاویل کی کہ ان کی قبریں ایک ساتھ ہیں اور حضرت عثمان کی قبر ان سے الگ ہے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

حدیث 1974

جلد : جلد سوم

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل

حَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ سَبْعَتْ أَبَا وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأَسَامَةَ أَلَا تُكَلِّمُ هَذَا

قَالَ قَدْ كَلَّمْتُهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَحَ بَابًا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَفْتَحُهُ وَمَا أَنَا بِالَّذِي أَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ أَمِيرًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَنْتَ خَيْرٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُجَائِئُ بِرَجُلٍ فَيُطْرَحُ فِي النَّارِ فَيُطْحَنُ فِيهَا كَطْحَنِ الْحَبَارِ بِرَحَاةٍ فَيُطِيفُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ الْكُتِّ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَفْعَلُهُ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَفْعَلُهُ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اسامہ سے کہا گیا کہ تم کیوں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے، انہوں نے کہا کہ میں بولتا ہوں لیکن اتنا نہیں کہ تمہارے لئے فتنہ کا دروازہ کھول دوں، اور میں ایسا آدمی نہیں ہوں کہ ایک شخص جو آدمیوں پر امیر ہو یہ کہوں کہ تو اچھا ہے، حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص لایا جائے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا، اور اس طرح پیسے گا جس طرح گدھا پیتا ہے، دوزخ کے تمام لوگ اس کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے اور پوچھیں گے کہ اے فلاں شخص کیا تو اچھی باتوں کا حکم نہیں کرتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور برے کاموں سے ہمیں نہیں روکتا تھا لیکن میں خود ان کو کرتا تھا۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب: فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 1975

جلد: جلد سوم

راوی: عثمان بن ہیشم، عوف، حسن، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكِتَابَةِ أَيَّامِ الْجَبَلِ لَنَا بَدَغْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فَارِسًا مَلَكَوا ابْنَةَ كِسْرَى قَالَ لَنْ يُغْلِحَ قَوْمٌ وَلَوْ أَمَرَهُمْ امْرَأَةٌ

عثمان بن ہشیم، عوف، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ کو جنگ جمل کے زمانہ میں اس کلمہ کے ذریعے اللہ نے نفع پہنچایا، وہ یہ کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی کہ فارس کے لوگوں نے کسی کی بیٹی کو بادشاہ بنالیا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پائے گی جس نے حکومت عورت کے سپرد کی۔

راوی: عثمان بن ہشیم، عوف، حسن، ابو بکرہ

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 1976

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابو مریم، عبد اللہ بن زیاد، اسد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرِيَمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ لَهَا سَارَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَائِشَةُ إِلَى الْبَصْرَةِ بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَدِمَا عَلَيْنَا الْكُوفَةَ فَصَعِدَا الْمِنْبَرَ فَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَوْقَ الْمِنْبَرِ فِي أَعْلَاهُ وَقَامَ عَمَّارٌ أَسْفَلَ مِنَ الْحَسَنِ فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَسَبَّحْتُ عَمَّارًا يَقُولُ إِنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَارَتْ إِلَى الْبَصْرَةِ وَاللَّهُ إِنَّهَا لَزَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْتَلَاكُمْ لِيَعْلَمَ أَيُّكُمْ تَطِيعُونَ أَمْرَهُ

عبد اللہ بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابو مریم، عبد اللہ بن زیاد، اسد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب طلحہ اور زبیر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بصرہ کی طرف روانہ ہوئے تو حضرت علی نے عمار بن یاسر اور حسین بن علی کو کوفہ بھیجا یہ دونوں ہمارے پاس کوفہ آئے اور منبر پر چڑھ گئے حضرت حسین اوپر اور حضرت عمار بن یاسر نیچے والے سیڑھی پر تھے، ہم لوگ ان کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے، میں نے عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا بصرہ کی طرف روانہ ہو گئی ہیں اور خدا کی قسم وہ دنیا اور آخرت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہیں لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ تمہیں آزماتا ہے کہ تم حضرت علی کی اطاعت کرتے ہو یا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اطاعت کرتے ہو۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو مریم، عبد اللہ بن زیاد، اسد

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 1977

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، ابن غنیمہ، حکم، ابوالائل

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَامَ عَتَارٌ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَذَكَرَ عَائِشَةَ وَذَكَرَ مَسِيرَهَا وَقَالَ إِنَّهَا زَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّهَا مِمَّا ابْتَدِيتُمْ

ابونعیم، ابن عیینہ، حکم، ابوالائل سے روایت کرتے ہیں حضرت عمار کوفہ کے منبر پر چڑھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ کی روانگی کا تذکرہ کیا اور کہا کہ دنیا اور آخرت میں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہیں، لیکن ان کی وجہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالا گیا ہے۔

راوی : ابونعیم، ابن غنیمہ، حکم، ابوالائل

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابو موسیٰ اور ابو مسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْحَبَّارِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ عَمْرِو سَبْعَتِ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ دَخَلَ أَبُو مُوسَى وَأَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَمَارٍ حَيْثُ بَعَثَهُ عَلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْتَنْفِرُهُمْ فَقَالَا مَا رَأَيْنَاكَ أَتَيْتَ أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدَنَا مِنْ إِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ مُنْذُ أَسْلَمْتَ فَقَالَ عَمَارٌ مَا رَأَيْتُ مِنْكُمْ مُنْذُ أَسْلَمْتُمْ أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ وَكَسَاهُمَا حُلَّةً حُلَّةً ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْمَسْجِدِ

بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابو موسیٰ اور ابو مسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس وقت گئے جب کہ حضرت علی نے ان کو فیوں کے پاس فوج جمع کرنے کو بھیجا تھا ان دونوں نے عمار سے کہا کہ جب تم مسلمان ہوئے تھے اس وقت ہم نے تمہیں اس کام میں جلدی کرنے سے زیادہ برا کوئی کام کرتے نہیں دیکھا، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تم دونوں مسلمان ہوئے تھے اس وقت میں نے تمہارے اس کام میں دیر کرنے سے زیادہ برا کوئی کام نہیں دیکھا، ان دونوں کو ایک ایک جوڑا پہنایا، پھر مسجد کی طرف روانہ ہو گئے۔

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابو موسیٰ اور ابو مسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعش، شقیق بن مسلہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَزْمَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَبَّارٍ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٍ إِلَّا لَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ فِيهِ غَيْرُكَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ اسْتِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ عَبَّارٌ يَا أَبَا مَسْعُودٍ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ وَلَا مِنْ صَاحِبِكَ هَذَا شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَكَانَ مُوسِرًا يَا غَلَامُ هَاتِ حُلَّتَيْنِ فَأَعْطَى أَحَدَاهُمَا أَبَا مُوسَى وَالْأُخْرَى عَبَّارًا وَقَالَ رُوْحًا فِيهِ إِلَى الْجُبَّةِ

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابو مسعود و ابو موسیٰ اور حضرت عمار کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ابو مسعود نے عمار سے کہا کہ تمہارے علاوہ جس قدر تمہارے ساتھی ہیں، ان میں سے ہر ایک کو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب سے تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے میں نے اس امر میں جلدی کرنے سے زیادہ کوئی بات عیب نہیں دیکھی، حضرت عمار نے کہا کہ اے ابو مسعود میں نے تم سے اور تمہارے اس ساتھی سے جب سے کہ تم دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے اس امر میں تاخیر سے زیادہ کوئی بات عیب کی نہیں دیکھی، حضرت ابو مسعود خوش حال تھے، انہوں نے کہا کہ اے غلام دو جوڑے لاؤ، ایک حضرت ابو موسیٰ کو دیا اور دوسرا حضرت عمار کو دیا اور کہا کہ تم دونوں جمعہ کی طرف جاؤ۔

راوی : عبدان، ابو حمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے...

باب : فتنوں کا بیان

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے

حدیث 1980

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن عثمان، عبد اللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا حَمَزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ سَبْعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بَعَثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

عبد اللہ بن عثمان، عبد اللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو جتنے لوگ اس قوم میں ہوتے ہیں وہ سب ہی اس عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں، پھر اپنے اعمال کے مطابق اٹھائے جاتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن عثمان، عبد اللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

حدیث 1981

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، اسرائیل، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ أَبُو مُوسَى وَلَقِيْتُهُ بِالْكُوفَةِ وَجَآءَ إِلَى ابْنِ شُبْرُمَةَ فَقَالَ أَدْخِلْنِي عَلَى عِيْسَى فَأَعْظُهُ فَكَأَنَّ ابْنَ شُبْرُمَةَ خَافَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَبَّأَسَارَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالْكَتَائِبِ قَالَ عَبْدُ بْنُ الْعَاصِ لِمُعَاوِيَةَ أَرَى كِتَابَةً لَا تُؤَلِّي حَتَّى تُدَبِّرَ أَخْرَاهَا قَالَ مُعَاوِيَةُ مَنْ لِي ذَرَارِي الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُرَّةٍ نَلْقَاهُ فَنَقُولُ لَهُ الصُّدَحَ

قَالَ الْحَسَنُ وَلَقَدْ سَبَعْتُ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ جَاءَ الْحَسَنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، اسرائیل، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں میں ان سے کوفہ میں ملا تھا وہ شبرمہ کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے عیسیٰ کے پاس لے چلو تاکہ میں نصیحت کروں لیکن ابن شبرمہ کو خوف ہوا، اس لئے اس نے ایسا نہ کیا، اسرائیل نے کہا کہ ہم سے حسن نے بیان کیا کہ حسن بن علی معاویہ کے مقابلہ کے لئے لشکر لے چلے، تو عمر بن عاص نے معاویہ سے کہا میں نے لشکر حسن کے پاس دیکھا ہے جو واپس نہ ہو گا جب تک کہ مقابل کی فوج کو بھگانے لے، معاویہ نے کہا کہ مسلمانوں کی اولاد کی نگرانی کون کرے گا، عمر بن عاص نے کہا کہ نے کہا کہ ہم ان سے ملیں گے اور صلح کے لئے گفتگو کریں گے، حضرت حسن بصری نے کہا کہ میں نے ابو بکرہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرادے گا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، اسرائیل، ابو موسیٰ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

حدیث 1982

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرمہ، اسامہ کے مولیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ حَرَمَةَ مَوْلَى أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ عَمْرُو قَدْ رَأَيْتُ حَرَمَةَ قَالَ أَرُدَّنِي أُسَامَةَ إِلَى عَلِيٍّ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَسْأَلُكَ الْآنَ فَيَقُولُ مَا خَلَّفَ صَاحِبَكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْ كُنْتُ فِي شِدْقِ الْأَسَدِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِيهِ وَلَكِنَّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَكَ فَلَمْ يُعْطِنِي شَيْئًا فَذَهَبْتُ إِلَى حَسَنِ وَحُسَيْنٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ فَأَوْقَرُوا إِلَى رَاحِلَتِي

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولیٰ سے روایت کرتے ہیں حرملہ نے بیان کیا کہ مجھ کو اسامہ نے حضرت علی کے پاس بھیجا اور کہا کہ تم سے اس وقت پوچھیں گے کس چیز نے تمہارے ساتھی کو میرے ساتھ رہنے سے پیچھے رکھا تو ان کو میری طرف سے کہہ دینا کہ اگر آپ شیر کے منہ میں ہوں تو مجھے پھر بھی پسند ہے کہ میں اس میں آپ کے ساتھ رہوں لیکن یہ معاملہ ایسا ہے کہ میں نے نہیں دیکھا، حضرت علی نے مجھے کچھ نہیں دیا تو میں حضرت حسن، حضرت حسین، اور ابن جعفر کے پاس گیا تو انہوں نے میری سواری کو لدوا دیا، یعنی بہت زیادہ مال دے کر روانہ کیا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولیٰ

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے...

باب: فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

حدیث 1983

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَبَّا خَدَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ حَشَمَهُ وَوَلَدَهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ غَدْرًا أَعْظَمَ مِنْ أَنْ يُبَايَعَ رَجُلٌ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُنْصَبُ لَهُ الْقِتَالُ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْكُمْ خَلَعَهُ وَلَا بَايَعَ فِي هَذَا الْأَمْرِ إِلَّا كَانَتْ الْفَيْصَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ جب اہل مدینہ نے یزید بن معاویہ کی بیعت فتح کر دی تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں اور بچوں کو اکٹھا کیا اور کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا، اور ہم اس شخص کی بیعت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے موافق کر چکے ہیں میں نہیں جانتا کہ اس سے بڑھ کر کوئی بے وفا ہو سکتی ہے کہ ایک شخص کی بیعت خدا اور اس کے رسول کے موافق ہو جائے پھر اس سے جنگ کی جائے میں نہیں جانتا کہ تم میں سے جو شخص اس کو تخت خلافت سے معزول کرے گا اور اس کی اطاعت سے روگردانی کرے گا تو ہمارے اور اس کے درمیان جدائی کا پردہ حائل ہو گا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

حدیث 1984

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ قَالَ لَبَّاكَ ابْنُ زِيَادٍ وَمَرَّوَانُ بِالشَّامِ وَوَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِبَكَّةَ وَوَثَبَ الْقُرَّائِيُّ بِالْبَصْرَةِ فَانْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ عُلْيَةٍ لَهُ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَأَنْشَأَ أَبِي يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ أَلَا تَرَى مَا وَقَعَ فِيهِ النَّاسُ فَأَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ إِنِّي احْتَسَبْتُ عِنْدَ اللَّهِ أَنِّي أَصْبَحْتُ سَاطِطًا عَلَى أَحْيَائِ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ كُنْتُمْ عَلَى الْحَالِ الَّذِي عَلِمْتُمْ مِنَ الدَّلَّةِ وَالْقِلَّةِ وَالضَّلَالَةِ وَإِنَّ اللَّهَ أَنْقَذَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَغَ بِكُمْ مَا تَرَوْنَ وَهَذِهِ الدُّنْيَا الَّتِي أَفْسَدَتْ بَيْنَكُمْ إِنَّ ذَاكَ الَّذِي بِالشَّامِ وَاللَّهُ إِنَّ يُقَاتِلُ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ وَاللَّهُ إِنَّ يُقَاتِلُونَ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ ذَاكَ الَّذِي بِبَكَّةَ وَاللَّهُ إِنَّ يُقَاتِلُ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن زیاد (کوفہ میں) اور مروان شام میں اور ابن زبیر مکہ میں اور قراء بصرہ میں اپنی اپنی حکومتوں پر قابض تھے، میں اپنے والد کے ساتھ ابوہریرہ سلمی کے پاس گیا ہم لوگ ان کے گھر میں پہنچے، وہ اپنے بانس کے چھپر کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے، میرے والدین ان سے

گفتگو کرنے لگے تو انہوں نے کہا کہ ابو برزہ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ لوگ کس چیز میں پڑے ہوئے ہیں، پہلی بات جو ان کو کہتے ہوئے سنی وہ یہ کہ میں اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں، اس بات پر کہ صبح کو قریش پر غضب ناک اٹھتا ہوں، اے گروہ عرب تم ذلت کی اور گمراہی کی جس حالت میں تھے وہ تمہیں معلوم ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے نجات دلائی، یہاں تک کہ تمہیں وہ باتیں نصیب ہوئی جو آج تم دیکھ رہے ہو، اور اس دنیا نے تمہارے درمیان فساد ڈال دیا، اور وہ شخص جو شام میں ہے خدا کی قسم دنیا کے لئے لڑ رہا ہے، اور وہ شخص جو مکہ میں ہے خدا کی قسم دنیا ہی کے لئے لڑ رہا ہے، (یعنی سب دنیا کے خواہش مند اور اس کے چاہنے والے ہیں)

راوی : احمد بن یونس، ابو شہاب، عوف، ابو المنہال

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

حدیث 1985

جلد : جلد سوم

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احذب، ابو وائل، حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْذَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَئِذٍ يُسْرُونَ وَالْيَوْمَ يَجْهَرُونَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احذب، ابو وائل، حذیفہ بن یمان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آج کل کے منافقین ان سے زیادہ برے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھے، وہ لوگ اس زمانہ میں (اپنے بد اعمال) پوشیدہ رکھتے تھے، اور یہ لوگ آج علی الاعلان کر رہے ہیں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احذب، ابو وائل، حذیفہ بن یمان

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

حدیث 1986

جلد : جلد سوم

راوی : خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابو الشعثاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَادٌ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّهَا كَانَ النِّفَاقُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَإِنَّهَا هُوَ الْكُفْرُ بَعْدَ الْإِيمَانِ

خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابو الشعثاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نفاق تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی تھا اور آج کل ہے تو سوائے اس کے نہیں کہ یہ ایمان لانے کے بعد کفر کرنا ہے۔

راوی : خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابو الشعثاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبر والوں پر رشک نہیں کیا جائے گا...

باب : فتنوں کا بیان

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبر والوں پر رشک نہیں کیا جائے گا

حدیث 1987

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ

السَّاعَةُ حَتَّى يَبْرَأَ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ، قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ ایک شخص کسی قبر کے پاس سے گزرے اور کہے گا کہ کاش میں اس جگہ ہوتا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے...

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے

حدیث 1988

جلد : جلد سوم

راوی :

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوس کی عورتوں کے سرین (کثرت کے سبب سے) ذوالخلصہ پر حرکت کریں گے اور ذوالخلصہ قبیلہ دوس کا بت تھا جس کی کہ وہ جاہلیت کے زمانہ میں پوجا کیا کرتے تھے۔

راوی :

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے...

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے

حدیث 1989

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاةٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت قائم نہ ہوگی، جب تک کہ ایک شخص قحطان کے قبیلہ سے نکلے گا اور لوگوں کو اپنے ڈنڈے سے ہکائے گا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آگ کے نکلنے کا بیان۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

آگ کے نکلنے کا بیان۔

حدیث 1990

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيئُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ حجاز کی زمین سے ایک آگ نکلے گی جس سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائے گی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

آگ کے نکلنے کا بیان۔

حدیث 1991

جلد : جلد سوم

راوی: عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ عُقْبَةُ وَحَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْسِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب دریائے فرات سونے کا خزانہ نکالے گا، چنانچہ جس شخص کو ملے وہ اس سے کچھ نہ لے، عقبہ بیان کرتے ہیں ہم سے عبد اللہ نے بواسطہ ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر یہ کہ انہوں نے کہا سونے کا پہاڑ

نکالے گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 1992

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْبُدٌ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا قَالَ مُسَدَّدٌ حَارِثَةُ أَخُو عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْأُمِّيِّ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرات کرو، اس لئے کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی صدقہ لے کر پھرے گا لیکن اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا، مسدد نے کہا کہ ماں کی طرف سے عبید اللہ بن عمر کے بھائی تھے۔

راوی : مسدد، یحییٰ، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 1993

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعَوْتُهُمَا وَاحِدَةٌ وَحَتَّى يُبْعَثَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَحَتَّى يُقْبِضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ وَحَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْبَالُ فَيَفِضَ حَتَّى يَهُمَّ رَبُّ الْبَالِ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولَ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ وَحَتَّى يَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِي الْبُنْيَانِ وَحَتَّى يَهْرَأَ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ وَحَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَى النَّاسُ يَعْنِي آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيَّاهُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقَحْتِهِ فَلَا يَطْعُمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يُدِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ أَكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعُمُهَا

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ دو بڑے گروہ، آپس میں جنگ کریں گے، اور ان کے درمیان زبردست خونریزی ہوگی، ان کا دعویٰ ایک ہو گا اور اس وقت تقریباً تیس دجال پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے اور علم اٹھالیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی اور زمانہ ایک دوسرے سے قریب ہو گا اور ہرج لیجی قتل کی زیادتی ہوگی اور اس وقت کہ تم میں مال کی کثرت ہوگی کہ بہتا پھرے گا، اور مال کا مالک قصد کرے گا کہ کوئی اس کو قبول کر لے اور وہ اس کو پیش کرے گا اور جس کو پیش کرے گا وہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں اور اس وقت لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے، اور اس وقت ایک شخص کسی کی قبر کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا کہ کاش میں اس جگہ ہوتا، اور

آفتاب مغرب سے طلوع ہو گا جب آفتاب مغرب سے طلوع ہو گا تو لوگ اسے دیکھیں گے، سب ایمان لے آئیں گے اس وقت کسی کا ایمان نفع نہ دے گا۔ جو پہلے ایمان لے آیا یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کی، اور قیامت اس طرح قائم ہوگی کہ دو شخص کپڑے پھیلائے ہوں گے نہ تو خرید و فروخت کرنے پائیں گے اور نہ اسے لپیٹ سکیں گے، اور قیامت اس حال میں قائم ہوگی کہ ایک شخص اونٹنی کا دودھ دودھ کر لائے گا لیکن اسے پی نہ سکے گا، اور قیامت اس حال میں قائم ہوگی کہ ایک شخص اپنے مویشیوں کے لئے حوض درست کر رہا ہو گا لیکن اس میں کھلانے پلانے کی قدرت نہ ہوگی، اور قیامت اس طرح قائم ہوگی کہ ایک شخص اپنے منہ تک لقمہ اٹھائے گا لیکن کھانے نہ پائے گا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال کا بیان...

باب: فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

حدیث 1994

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي الْمَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مَا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ مِنْهُ قُلْتُ لِأَتَّهَمُ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلٌ خُبْرٌ وَنَهْرٌ مَا يِ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ

مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ دجال کے متعلق جس قدر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کسی نے نہیں پوچھا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم کو اس سے کیا نقصان پہنچے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اس لئے کہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے پاس روٹی کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہوگی، آپ نے فرمایا وہ اللہ پر اسے یعنی اس بات سے کہ اس کو مومن کے گمراہ کرنے کا

ذریعہ بنائے زیادہ آسان ہے

راوی : مسدد، یحییٰ، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

حدیث 1995

جلد : جلد سوم

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، اسحاق، عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيئُ الدَّجَالُ حَتَّى يَنْزِلَ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ تَرْجِفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، اسحاق، عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دجال آئے گا، یہاں تک کہ مدینہ کے کسی گوشہ میں اترے گا پھر مدینہ تین بار کانپے گا اور تمام کافر اور منافق اس (دجال) کے پاس جمع ہو جائیں گے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحییٰ، اسحاق، عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابو بکرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ لَهَا يَوْمَ مِئَةِ سَبْعَةِ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرَةَ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

علی بن عبد اللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح دجال کا خوف داخل نہ ہوگا، مدینہ کے اس دن سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو، دو فرشتے ہوں گے، ابن اسحاق نے بواسطہ صالح بن ابراہیم، ابراہیم کا قول روایت کیا ہے، میں بصرہ میں آیا تو مجھ سے ابو بکرہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابو بکرہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ

إِنِّي لَأُنذِرُكُمْ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أُنذِرَهُ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی نہیں آیا، مگر انہوں نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا لیکن میں تم سے عنقریب ایسی بات کہوں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی، وہ یہ کہ دجال کانا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

حدیث 1998

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبُطُ الشَّعْرِ يَنْطَفُ أَوْ يَهْرَاقُ رَأْسُهُ مَائًا قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبَتْ أَلْتَفْتُ فَإِذَا رَجُلٌ جَسِيمٌ أَحْمَرُ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةً قَالُوا هَذَا الدَّجَالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهَ شَبَهِ ابْنِ قَطَنِ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ (تو حالت خواب میں دیکھا کہ) میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں میری نظر ایک آدمی پر

پڑی، جو گندم گوں تھا، اور اس کے بال سیدھے تھے اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے جواب ملا کہ یہ ابن مریم ہیں، پھر میں نے ادھر ادھر نظر دوڑائی تو ایک موٹے آدمی کو دیکھا جس کے بال گھنگھریالے تھے اور ایک آنکھ سے کان تھا گویا اس کی آنکھ انگور کی طرح پھولی ہوئی تھی، لوگوں نے بتلایا کہ یہ دجال ہے یہ لوگوں کا بنی خزاعہ کے ایک شخص ابن قطن کے مشابہ تھا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے...

باب: فتنوں کا بیان

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے

حدیث 1999

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِينُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی نماز میں فتنہ دجال سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ

دجال کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

حدیث 2000

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّجَالِ إِنَّ مَعَهُ مَائِيَّ وَنَارًا فَتَارُهُ مَائِيَّ بَارِدٌ وَمَائُهُ نَارٌ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے دجال کے متعلق ارشاد فرمایا کہ اس کے پاس آگ اور پانی ہوگا، (اور درحقیقت) اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہے، اور اس کا پانی آگ ہے، ابو مسعود نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

حدیث 2001

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ إِلَّا إِيَّاهُ أَعْوَرَ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سليمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی نبی نہیں بھیجا گیا مگر انہوں نے اپنی امت کو کانے اور جھوٹے سے ڈرایا ہے، خوب سن لو کہ وہ (دجال) کا ناہوگا اور تمہارا پروردگار کا ناہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، اس باب میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔...

باب : فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔

حدیث 2002

جلد : جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنِ الدَّجَالِ فَكَانَ فِيهِ يُحَدِّثُنَا بِهِ أَنَّهُ قَالَ يَأْتِي الدَّجَالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْزِلُ بَعْضَ السَّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ

الدَّجَالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشْكُونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيُرِيدُ الدَّجَالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يَسْلُطُ عَلَيْهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابو سعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کے متعلق ایک طویل حدیث بیان فرمائی جو آپ نے فرمایا مجملہ اس کے دجال اس حال میں آئے گا کہ اس پر حرام ہو گا کہ مدینہ میں داخل ہو، چنانچہ وہ کسی شور زمین پر اترے گا، جو مدینہ میں سب سے اچھا ہو گا وہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے جس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما چکے ہیں۔ دجال (اپنے ساتھیوں سے) مخاطب ہو گا کہ تلاؤ اگر میں اس کو قتل کر دوں پھر اس کو زندہ کر دوں تو کیا معاملہ میں (یعنی میری خدائی) میں شک کرو گے، تو لوگ کہیں گے کہ نہیں چنانچہ وہ اس کو قتل کر دے گا پھر زندہ کرے گا، وہ آدمی کہے گا کہ خدا کی قسم میں آج پہلے کی بہ نسبت تیرے متعلق بہت زیادہ بصیرت رکھتا ہوں دجال پھر اس کو قتل کرنا چاہے گا لیکن اس کو قدرت نہ ہوگی۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابو سعید

باب: فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

حدیث 2003

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجبر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُبَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجبر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں کہ وہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکے

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

حدیث 2004

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَالُ قَالَ وَلَا الطَّاعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

یحییٰ بن موسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ کے دجال آنے لگے تو پائے گا فرشتے اس کی نگرانی کر رہے ہیں تو دجال اس کے قریب نہ جائے گا اور اگر خدا نے چاہا تو طاعون بھی داخل نہ ہو گا۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا جوج ماجوج کا بیان...

باب: فتنوں کا بیان

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل، برادر اسماعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَرِغًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلِّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتَحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِأَصْبَعِيهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخُبُثُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل، برادر اسماعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ان کے پاس گھبرائے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عرب کے واسطے خرابی ہے اس شر سے جو عنقریب آنے والا ہے، آج یا جوج ماجوج کی دیوار میں اتنا کھل گیا ہے اور اپنی انگلیوں میں سے ابہام (یعنی انگوٹھا) اور اس کے پاس والی انگلی کا حلقہ بنا کر اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، زینب بنت جحش کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں صالح لوگ موجود ہوں گے، آپ نے فرمایا کہ ہاں جب کہ خباثت زیادہ ہوگی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل، برادر اسماعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہما

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُفْتَحُ الرَّدْمُ رَدْمًا جَوْجَ وَمَا جَوْجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقْدٌ وَهَيْبٌ تِسْعِينَ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یاجوج ماجوج کی دیوار اتنا کھول دیا گیا ہے، اور وہیب نے نوے کا حلقہ بنا کر اس کی مقدار ظاہر کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو...

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ سَبْعَ آبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو

حدیث 2008

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَإِلَّا مِمَّا زِلْزَلْتُ عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْبَرَاءَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سن لو کہ تم میں سے ہر شخص چرواہا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا وہ امام جو لوگوں پر نگران ہے اس سے رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچے کی نگران ہے اس سے اس کی

رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا، کسی شخص کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اس سے اس کی بابت پوچھا جائے گا، تم میں سے ہر ایک شخص چرواہا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امراء قریش میں سے ہونگے...

باب : احکام کا بیان

امراء قریش میں سے ہونگے

حدیث 2009

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّكَ بَدَعَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَكَ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّكَ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا تُوثَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولَئِكَ جُهَاكُمُ فَيَأْتِيكُمْ وَالْأَمَاطُ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ نَعِيمٌ عَنِ ابْنِ الْبَارَكِ عَنْ مَعْبَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو جس وقت وہ قریش کے وفد کے ساتھ تھے خبر ملی کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ عنقریب بنی قحطان میں سے ایک بادشاہ ہو گا امیر معاویہ کو غصہ آ گیا وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر کہا ابا بعد مجھے خبر

ملی ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسی بات بیان کرتے ہیں جو نہ تو کتاب اللہ میں ہے اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ وہ تمہارے جاہل لوگ ہیں تم ان جھوٹی باتوں سے بچو جو لوگوں کے لئے گمراہ کن ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ امر (یعنی حکومت) قریش ہی میں رہے گی، جب تک کہ دین کو قائم کریں گے، اور جو شخص ان سے سرکشی کرے گا تو اللہ اسکو منہ کے بل اوندھا گرا دے گا، نعیم نے بواسطہ ابن مبارک، معمر، زہری، محمد بن جبیر اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم

باب: احکام کا بیان

امراء قریش میں سے ہونگے

حدیث 2010

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَبْعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اثْنَانِ

احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں پر (یعنی حکومت) قریش میں رہے گا، جب تک کہ ان میں سے دو آدمی بھی باقی رہیں گے۔

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر

اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔

حدیث 2011

جلد : جلد سوم

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، عبد اللہ

حَدَّثَنَا شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكْتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعْلِمُهَا

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسد دو ہی باتوں میں ہے ایک تو وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا اور راہ حق میں خرچ کرنے کی قدرت دی اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے حکمت دی وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، عبد اللہ

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو۔۔۔

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

حدیث 2012

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعِيلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

مسدد، یحییٰ، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشی غلام حاکم ہی کیوں نہ ہو جس کا سر کشمش کی طرح (یعنی چھوٹا سا) ہو۔

راوی: مسدد، یحییٰ، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

حدیث 2013

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شَبْرًا فَيَبُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے امیر سے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اس کو ناپسند ہو تو اس کو چاہیے کہ صبر کرے اس لئے کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہوتا ہے اور مر جاتا ہے تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 2014

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

مسدد، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مسلمان آدمی پر (امیر کی اطاعت) ان چیزوں میں جو ناپسند ہوں یا پسند ہوں واجب ہے جب تک کہ گناہ کا حکم نہ دے، جب گناہ کی بات کا حکم دیا جائے تو نہ سننا ہے اور نہ ہی اطاعت کرنا ہے۔

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 2015

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَغَضِبَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ قَدْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَمَّا جَعَلْتُكُمْ حَطَبًا وَأَوْقَدْتُ نَارًا ثُمَّ دَخَلْتُمْ فِيهَا فَجَبَعُوا حَطَبًا فَأَوْقَدُوا نَارًا فَلَمَّا هَمُّوا بِالْدُخُولِ فَقَامَ يُنْظِرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا تَبِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَوْا مِنَ النَّارِ أَفْنَدُ خُلُهَا فَبَيَّنَّا لَهُمْ كَذَلِكَ إِذْ خَصَدَتْ النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهُ فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور انصار میں سے ایک شخص کو اس کا سردار بنایا اور ان لوگوں کو حکم دیا کہ اس کی اطاعت کریں وہ سردار ان لوگوں پر کسی بات سے غصے ہوا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں حکم نہیں دیا کہ میری اطاعت کرو لوگوں نے کہا کہ ہاں انہوں نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ لکڑیاں جمع کرو اور آگ سلگاؤ پھر اس میں داخل ہو جاؤ چنانچہ انہوں نے لکڑیاں جمع کیں اور آگ سلگائی جب اس میں داخل ہو جائیں وہ لوگ اس گفتگو کی حالت میں تھے کہ آگ بجھ گئی اور ان کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو اس سے کبھی نہ نکلتے اس لئے کہ اطاعت صرف اچھی باتوں میں ہے،

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے...

باب : احکام کا بیان

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے

حدیث 2016

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلُ إِلَّا مَارَةً فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتُ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَدَيْنِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكْفَرُ عَنْ يَمِينِكَ وَأَنْتَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد الرحمن حکومت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں مانگنے پر ملے تو اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگنے کے ملے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

راوی : حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص حکومت مانگے تو وہ حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا...

باب : احکام کا بیان

جو شخص حکومت مانگے تو وہ حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا

حدیث 2017

جلد : جلد سوم

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، یونس، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سُرَّةَ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكُنْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

ابو معمر، عبد الوارث، یونس، حسن،، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد الرحمن حکومت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں مانگنے پر ملے تو اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگنے کے ملے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھائے اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، یونس، حسن،، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا...

باب: احکام کا بیان

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا

حدیث 2018

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَتَسْتَكُونُونَ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنَعَمْ الْبُرْصَةُ وَبُسْتُ الْفَاطِمَةَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُزْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب تم امارت (حکومت) کے حریص ہوں گے اور قیامت کے دن تمہیں ندامت ہوگی، پس دودھ پلانے والی اچھی ہے اور دودھ چڑھانے والی بری ہے، اور محمد بن بشار نے بواسطہ عبد اللہ بن حمران، عبد الحمید، سعید مقبری، عمر بن حکیم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا قول (یعنی موقوفہ) نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: احکام کا بیان

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا

حدیث 2019

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ أَمَرْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نُؤَيِّ هَذَا مَنْ سَأَلَهُ وَلَا مَنْ حَرَّصَ عَلَيْهِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی تھے، ان میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں امیر بنادیں، اور دوسرے نے بھی یہی عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم اس کا مالک اس کو نہیں بنائیں گے جو اس کی درخواست کرے یا جو اس کا حریص ہو۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

جور عیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی...

باب : احکام کا بیان

جور عیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی

حدیث 2020

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، ابوالاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاكَ اللَّهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحْطُهَا بِنَصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ابونعیم، ابوالاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار، کے مرض الموت میں عیادت کو گئے تو ان سے معقل نے کہا کہ تجھ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندے نے کسی رعیت کا حاکم بنایا اور خیر خواہی کے ذریعے اس کی حفاظت نہیں کی تو جنت کی خوشبو تک اس کو نہیں پہنچے گی۔

راوی : ابونعیم، ابوالاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار

باب : احکام کا بیان

جور عیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی

حدیث 2021

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور، حسین، جعفری، زائدہ، ہشام، حسن

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ قَالَ زَائِدَةُ ذَكَرَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَتَيْنَا مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ نَعُودُهُ فَدَخَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ أَحَدَثْتُكَ حَدِيثًا سَبَعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْ وَالِ يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُبُوتُ وَهُوَ غَاشٍ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

اسحاق بن منصور، حسین، جعفری، زائدہ، ہشام، حسن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم معقل بن یسار کے پاس ان کی عیادت کیلئے آئے، پھر عبید اللہ ان کے پاس آئے تو ان سے معقل نے کہا کہ میں تم سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص مسلمان رعیت کا حاکم ہو اور وہ اس حال میں مر جائے کہ ان سے خیانت کرنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

راوی: اسحاق بن منصور، حسین، جعفری، زائدہ، ہشام، حسن

جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا، تو اللہ اس کو مشقت میں ڈالے گا۔...

باب: احکام کا بیان

جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا، تو اللہ اس کو مشقت میں ڈالے گا۔

حدیث 2022

جلد: جلد سوم

راوی: اسحق واسطی، خالد، جریری، طریف ابوتیبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ طَرِيفِ أَبِي تَيْبَةَ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَجُنْدَبًا وَأَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا هَلْ سَبَعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَبَعْتُهُ يَقُولُ مَنْ سَبَعَ سَبَعَ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ يُشَاقُّ يُشَقِّقُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالُوا أَوْصِنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتَنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ

فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يُحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِسُلْيٍ كَفَّهُ مِنْ دَمٍ أَهْرَاقَهُ
فَلْيَفْعَلْ قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَنْ يَقُولُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنْدَبٌ قَالَ نَعَمْ جُنْدَبٌ

اسحاق واسطی، خالد، جریری، طریف ابو تمیمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں صفوان، جندب اور ان کے ساتھیوں کے پاس موجود تھا کہ وہ لوگوں کو نصیحت کر رہے تھے کہ کسی نے پوچھا کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے شہرت کی خواہش کی تو قیامت کے دن اللہ (ان کی اس نیت کو) ظاہر کر دے گا، اور فرمایا کہ جس نے کسی کو مشقت میں ڈالا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو مشقت میں ڈالے گا، ان لوگوں نے کہا کہ ہمیں اور نصیحت کریں انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے انسان کا پیٹ سڑتا ہے اس لئے اگر کوئی پاکیزہ چیز ہی کھا سکے تو ایسا کرے اور جو شخص یہ چاہے کہ اس کے اور بہشت کے درمیان چلو بھر خون جو اس نے ناحق بہایا ہو حائل نہ ہو تو چاہے تو ایسا کرے، میں نے ابو عبد اللہ سے کہا کہ کون کہتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کیا جندب نے کہا کہ ہاں، جندب نے کہا ہے۔

راوی : اسحاق واسطی، خالد، جریری، طریف ابو تمیمہ

راستہ میں فتویٰ دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

راستہ میں فتویٰ دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان

حدیث 2023

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
بَيْنَمَا أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَانِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

مَتَى السَّاعَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا فَكَأَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا كَبِيرٌ صِيَامٌ وَلَا صَلَاةٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أُحِبَّتَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں مسجد سے باہر نکل رہے تھے مسجد کے دروازے پر ہم ایک شخص ملا اس نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب آئے گی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کر رکھا ہے؟ وہ کچھ خاموش سا ہو گیا پھر اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس کیلئے زیادہ روزے نماز اور صدقہ کا سامان مہیا نہیں کیا ہے لیکن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ تو اس کے ہمراہ ہو گا جس سے تو محبت کرتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا...

باب : احکام کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا

حدیث 2024

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، عبد الصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّامِدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَا مَرْأَةً مِنْ أَهْلِهِ تَعْرِفِينَ فُلَانَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبَهَا وَهِيَ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرِ فَقَالَ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ خَلَوْتَ مِنْ مُصِيبَتِي قَالَ فَجَاوَزَهَا وَمَضَى فَمَرَّبَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَا قَالَ لَكَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا عَرَفْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَتْ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

اسحاق، عبد الصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے گھر کی ایک عورت سے کہہ رہے تھے کہ کیا تو فلاں عورت کو جانتی ہے اس نے کہا کہ ہاں، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قبر کے پاس سے گزرے اس وقت وہ ایک قبر کے رو رہی تھی، آپ نے فرمایا کہ خدا سے ڈر اور صبر کر، اس نے کہا کہ تو مجھ سے دور ہو اس لئے کہ تو میری مصیبت سے ناواقف ہے، آپ اس سے آگے بڑھ کر گزر گئے، اس عورت کے پاس سے ایک شخص گزرا اس نے پوچھا کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا فرمایا، اس نے عورت نے کہا کہ میں نے ان کو پہچانا نہیں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں، وہ عورت آپ کے دروازے پر پہنچی وہاں کوئی دربان نہ تھا، اس نے اندر جا کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبر صدمہ کے شروع ہی میں کرنا چاہیے۔

راوی : اسحاق، عبد الصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلیٰ کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا...

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلیٰ کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

حدیث 2025

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ كَانَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشَّرْطِ مِنَ الْأَمِيرِ

محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قیس بن سعد جو رسول اللہ کے سامنے امیر کے صاحب شری تھے

راوی : محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلیٰ کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

حدیث 2026

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ هُوَ الْقَطَّانُ عَنْ قُرَّةَ بِنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَتْبَعَهُ بِمُعَاذٍ

مسدد، یحییٰ، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا پھر ان کے بعد حضرت معاذ کو بھیجا۔

راوی : مسدد، یحییٰ، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلیٰ کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

حدیث 2027

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ فَأَتَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَهُوَ عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ مَا لِهَذَا قَالَ أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى أَقْتُلَهُ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسلمان ہوا پھر یہودی ہو گیا، معاذ بن جبل پہنچے اس حال میں کہ وہ آدمی ابو موسیٰ کے پاس تھا، معاذ نے پوچھا کہ اس کا کیا جرم ہے، اس نے کہا کہ یہ مسلمان ہو کر یہودی ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ میں اس وقت نہ بیٹھوں گا جب تک کہ اس کو قتل نہ کر دیا جائے اس لئے اللہ اس کے رسول کا یہی حکم ہے۔

راوی: عبد اللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتویٰ دے سکتا ہے؟...

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتویٰ دے سکتا ہے؟

حدیث 2028

جلد : جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، عبد الملک بن عبید، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَكَانَ بِسِجِسْتَانَ بَأْنَ لَا تَقْضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضَبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ حَكْمٌ

بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ

آدم، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو جو سجستان میں تھے لکھ بھیجا کہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا جب کہ تم غصہ کی حالت میں ہو اس لئے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی ثالث دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت فیصلہ نہ کرے

راوی: آدم، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

باب: احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتویٰ دے سکتا ہے؟

حدیث 2029

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنْعَرِّينَ فَأَلَيْكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں عشاء کی نماز سے فلاں آدمی کی وجہ سے رک جاتا ہوں، جو ہم لوگوں کو طویل نماز پڑھاتا ہے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وعظ میں اس دن سے زیادہ غصے کی حالت میں نہیں دیکھا ہے پھر فرمایا کہ اے لوگو، تم میں سے کچھ لوگ

(نماز) سے بھگانے والے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے اس لئے کہ ان میں بڑے اور بوڑھے اور کمزور اور ضرورت والے لوگ ہیں۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اسمعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتویٰ دے سکتا ہے؟

حدیث 2030

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكُرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ مُحَمَّدٌ اُخْبَرَنِي سَالِمُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ اُخْبَرَهُ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُزَاجِعَهَا ثُمَّ لِيُسْكِنَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ فَتَطْهَرُ فَإِنْ بَدَأَ لَهَا أَنْ يُطْلِقَهَا فَلْيُطْلِقْهَا قَالَ ابوعبد الله محمد هو الزهري

محمد بن ابو یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر غصہ میں آئے اور فرمایا کہ اس کو چاہیے کہ رجوع کرے اور اسے اپنے پاس رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے پھر اگر طلاق دینا چاہے تو اس کو طلاق دے۔

راوی: محمد بن یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو لوگوں کے معاملہ میں اپنے حلم سے فیصلہ کر...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو لوگوں کے معاملہ میں اپنے حلم سے فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

حدیث 2031

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلٌ خِبَائِي أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذَلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلٌ خِبَائِي أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعْزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ قَالَتْ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مَسِيكٌ فَهَلْ عَلَى مَنْ حَرَجٍ أَنْ أُطْعَمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالُنَا قَالَ لَهَا لَا حَرَجَ عَلَيْكَ أَنْ تُطْعِمِيهِمْ مِنْ مَعْرُوفٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بن عتبہ بن ربیعہ آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم روئے زمین پر کوئی خیمہ والا نہیں تھا کہ جس کے متعلق مجھے پسند ہو کہ آپ کے خیمہ والوں سے زیادہ ذلیل ہو اور آج یہ حال ہے کہ روئے زمین پر کوئی خیمہ والا ایسا نہیں جس کے متعلق مجھ پسند ہو کہ آپ کے خیمہ والے زیادہ معزز ہو پھر عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی تھا تو کیا میرے لئے کوئی حرج ہے اس بات میں کہ اپنے بچوں کو اس کے مال سے کھلاؤں آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اگر تو اس کو دستور کے مطابق کھلائے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مہر کئے ہوئے خط پر گواہی اور اس کے جائز ہونے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

راوی : محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لَنَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَأُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِهِ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر روم کو خط لکھنا چاہا تو لوگوں نے کہا کہ وہ لوگ صرف وہی خط پڑھتے ہیں جو مہر کیا ہوا ہو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں اس کی چمک دیکھ رہا تھا اور اس پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقش کیا ہوا تھا (یہی انگوٹھی مہر کا کام دیتی تھی)

راوی : محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حکام اور عاملوں کی تنخواہ کا بیان،...

باب : احکام کا بیان

حکام اور عاملوں کی تنخواہ کا بیان،...

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نہر، حویطب بن عبد العزی، عبد اللہ بن سعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَهْرٍ أَنَّ حُوَيْطَبَ بْنَ عَبْدِ الْعَزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ خَلَّافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أَحَدِّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيَ الْعِمَالَةَ كَرِهْتَهَا فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبَدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ عُمَرُ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَائِي فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أُعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْبَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَإِلَّا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَائِي فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أُعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْبَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَالًا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت زمانہ میں ان کے پاس آئے تو ان سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ سے یہ بیان نہیں کیا گیا کہ تم لوگوں کے کام کرتے ہو پھر جب تم کو اس کی اجرت دی جاتی ہے تو اس کو ناپسند کرتے ہو، میں نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس سے پھر تمہارا کیا ارادہ ہے، میں نے کہا کہ میرے پاس گھوڑے اور غلام ہیں اور مال بھی ہے میں چاہتا ہوں کہ اپنی اجرت مسلمانوں پر صدقہ کر دوں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ایسا نہ کرو اس لئے کہ میں نے بھی وہی ارادہ کیا تھا جو تم نے ارادہ کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ دیا کرتے تھے، تو میں کہتا کہ یہ اس کو دے دیں، جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو یہاں تک کہ ایک بار آپ نے مجھے مال دیا تو میں نے عرض کیا اس کو دے جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے لئے لو، اور اس کے ذریعہ سے مالدار بن اس کو صدقہ کرو اگر مال تمہارے پاس اس طور پر آئے کہ تم اس کے منتظر نہ ہو اور نہ تم اس کا سوال کرنے والے ہو تو اس کو لے لو، اور اس کو اس کے پیچھے نہ لگاؤ، بواسطہ زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کچھ دیتے تو میں کہہ دیتا کہ مجھ سے زیادہ جو محتاج ہو اس کو دید و یہاں تک کہ ایک بار آپ نے مجھے کچھ مال دیا تو میں نے کہا کہ یہ اس کو دید دیجئے جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو لے لو، اور مالدار بن جاؤ اور اس کو صدقہ کرو، اگر اس مال میں تمہارے پاس اس طرح

آئے کہ تم اس کا انتظار کرنے والے نہ ہو اور نہ مانگنے والے ہو تو اس کو لے لو، اور جو نہ آئے تو اس کے پیچھے اپنے دل کو نہ لگاؤ۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان...

باب: احکام کا بیان

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان

حدیث 2034

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت موجود تھا جب کہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرائی گئی تھی اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد

باب: احکام کا بیان

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان

راوی: یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، ابن شہاب، حضرت سہل

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَتُلُهُ فَتَلَا عَنَّا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ

یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، ابن شہاب، حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ بتائیے اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کر دے؟ پھر دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں اس وقت موجود تھا۔

راوی: یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، ابن شہاب، حضرت سہل

جس نے مسجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب حد کا وقت آیا تو حکم دیا کہ مسجد سے نکل کر...

باب : احکام کا بیان

جس نے مسجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب حد کا وقت آیا تو حکم دیا کہ مسجد سے نکل کر حد قائم کی جائے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ

عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعًا قَالَ أَبُكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُوهُ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَأُخْبِرَنِي مَنْ سَبَعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ فِي بَنٍ رَجَمَهُ بِالْمُصَلَّى رَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْمَرُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجْمِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابو سلمہ و سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس وقت آیا جب آپ مسجد میں تھے، اس نے پکار کر کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا، جب اس نے چار مرتبہ گواہی دیدی اپنے اوپر تو آپ نے فرمایا کہ تجھ کو جنون ہے، اس نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اس کے لے جاؤ، اور اس کو سنگسار کر دو، ابن شہاب کا قول ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبد اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے اس کو عید گاہ میں سنگسار کیا تھا یونس و معمر، ابن جریج زہری بواسطہ ابو سلمہ، حضرت جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنگسار کرنے کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابو سلمہ و سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھگڑنے والوں کو امام کے نصیحت کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کو امام کے نصیحت کرنے کا بیان

حدیث 2037

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلبہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے واذین بنت ابی سلہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَبَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ

بَعْضُ فَأَقْضَى عَلَى نَحْوِ مَا أَسْبَغُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو آدمی ہوں تم میرے پاس مقدمات لے کر آتے ہو اور بہت ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی دلیل پیش کرے دوسرے سے زیادہ زبان آور ہو اور جو میں سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں تو وہ اس کو نہ لے اس لئے کہ اس کو آگ کا ایک ٹکڑا توڑ کر دیتا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے...

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے

حدیث 2038

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، یحییٰ، عبر بن کثیر، ابو محمد (ابو قتادہ کہ مولیٰ)

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ لَهُ بَيْنَةٌ عَلَى قَتِيلٍ قَتَلَهُ فَلَهُ سَلْبُهُ فَقُبْتُ لِأَلْتَبَسَ بَيْنَةً عَلَى قَتِيلِي فَلَمْ أَر أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَجَلَسْتُ ثُمَّ بَدَأَ لِي فَنَذَرْتُ أَمْرَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ سَلِّحْ هَذَا الْقَتِيلَ الَّذِي يَدُ كُرْ عِنْدِي قَالَ فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِيهِ أُصِيبُ غَمٌّ مِنْ فُرَيْشٍ وَيَدْعُ أَسَدًا مِنْ أَسَدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ خِرَافًا فَكَانَ أَوَّلَ مَالٍ تَأْتَلَتْهُ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ اللَّيْثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ وَقَالَ أَهْلُ الْحِجَازِ الْحَاكِمُ لَا

يَقْضَىٰ بَعْلِهِ شَهِدَ بِذَلِكَ فِي وَلَايَتِهِ أَوْ قَبْلَهَا وَلَوْ أَقْرَبَ خَصْمٌ عِنْدَهُ لِأَخَرٍ بِحَقِّ فِي مَجْلِسِ الْقَضَائِ فَإِنَّهُ لَا يَقْضَىٰ عَلَيْهِ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ حَتَّىٰ يَدْعُوَ بِشَاهِدَيْنِ فَيُحْضِرُهُمَا إِقْرَارُهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ مَا سَبَّحَ أَوْ رَأَىٰ فِي مَجْلِسِ الْقَضَائِ قَضَىٰ بِهِ وَمَا كَانَ فِي غَيْرِهِ لَمْ يَقْضَ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْهُمْ بَلْ يَقْضَىٰ بِهِ لِأَنَّهُ مُؤْتَبَرٌ وَإِنَّمَا يُرَادُ مِنَ الشَّهَادَةِ مَعْرِفَةُ الْحَقِّ فَعَلْبُهُ أَكْثَرُ مِنَ الشَّهَادَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَقْضَىٰ بَعْلِهِ فِي الْأَمْوَالِ وَلَا يَقْضَىٰ فِي غَيْرِهَا وَقَالَ الْقَاسِمُ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يُقْضَىٰ قَضَائُ بَعْلِهِ دُونَ عِلْمِ غَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ أَكْثَرُ مِنْ شَهَادَةِ غَيْرِهِ وَلَكِنَّ فِيهِ تَعَرُّضًا لِتُهْمَةِ نَفْسِهِ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ وَإِقَاعًا لَهُمْ فِي الظُّنُونِ وَقَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّنَّ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ صَفِيَّةُ

قتیبہ، لیث، یحییٰ، عمر بن کثیر، ابو محمد (ابو قتادہ کہ مولیٰ) سے روایت کرتے ہیں ابو قتادہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن فرمایا کہ جس شخص نے کسی کو قتل کیا اور اس کے پاس گواہ ہو تو اس مقتول کا مال اس کو ملے گا، ابو قتادہ نے کہا کہ میں کھڑا ہوا تاکہ اپنے مقتول پر کوئی گواہ پیش کروں لیکن میں نے کسی کو نہیں پایا جو گواہی دے، چنانچہ میں بیٹھ گیا پھر مجھے خیال ہوا کہ میں نے اس کا حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ان بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ یہ جس مقتول کا ذکر کر رہے ہیں اس ہتھیار تو میرے پاس ہے، آپ انکو مجھ سے راضی کر دیں، حضرت ابو بکر نے کہا کہ ایسا ہرگز نہ ہوگا، کہ آپ قریش کے ایک رنگ کو دے دیں گے اور اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کو چھوڑ دیں گے، جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف جنگ کرتا ہے ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو انہوں نے وہ ہتھیار مجھے دیدیئے، میں نے اس سے باغ خرید لیا، وہ سب سے پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا، عبد اللہ، لیث سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور وہ مجھے دلایا اور اہل حجاز کا قول ہے کہ حاکم اپنے علم کی بناء پر فیصلہ نہ کرے خواہ وہ قاضی بننے کے بعد یا اس سے پہلے اس کا گواہ فریق مخالف اس کے نزدیک کسی کے حق کا اقرار مجلس کی قضا میں کرے تو بعض حجازیوں کے نزدیک اس پر فیصلہ نہ کیا جائے گا جب تک دو گواہوں کو بلا کر ان کی موجودگی میں اقرار نہ کیا جائے اور بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مجلس قضاء میں کچھ دیکھے یا سنے تو اس پر فیصلہ کر دے، اس مجلس کے علاوہ میں کوئی بات دیکھے تو دو گواہوں کے بغیر فیصلہ نہ کرے اور انہیں میں سے بعض کا قول ہے کہ وہ فیصلہ کرے اس لئے کہ وہ امانت دار ہے اور شہادت کا مقصد اصل حقیقت کا جاننا ہے، اور اس کے علم کا مرتبہ شہادت سے زیادہ ہے بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مال میں اپنے علم کی بناء پر فیصلہ کر دے، اس کے علاوہ میں نہیں، قاسم کا قول ہے کہ حاکم کے لئے مناسب نہیں کہ اپنے علم سے بغیر گواہوں کے فیصلہ کر دے باوجود اس کے کہ اس کو علم دوسروں کی گواہی سے زیادہ بلند مرتبہ رکھتا ہے، لیکن اس سے مسلمانوں کے دل میں تہمت کا خیال پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اس کے باعث گمان میں پڑ جانے کا خطرہ ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظن کو مکروہ سمجھا ہے، چنانچہ انہوں نے (ایک بار جب کہ حضرت صفیہ کے

ساتھ تھے) فرمایا کہ یہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ، عمر بن کثیر، ابو محمد (ابو قتادہ کہ مولیٰ)

باب: احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے

حدیث 2039

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَبِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَتْ انْطَلَقَ مَعَهَا فَمَرَّ بِهِ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَعَاهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةٌ فَلَا سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ رَوَاهُ شُعَيْبٌ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَابْنُ أَبِي عَتِيْقٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صفیہ بنت حبیب آئیں جب وہ لوٹنے لگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کیساتھ چلے آپ کے پاس سے انصار کے دو شخص گزرے آپ نے ان دونوں کو بلایا اور فرمایا یہ صفیہ ہیں ان دونوں نے کہا سبحان اللہ (یعنی کیا ہم لوگ آپ کے متعلق بدگمانی کر سکتے ہیں) آپ نے فرمایا کہ شیطان آدمی کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے شعیب اور ابن مسافر اور ابن ابی عتیق اور اسحاق بن یحییٰ بواسطہ زہری علی بن حسین حضرت صفیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین

حاکم جب دو آدمیوں کو کسی ایک جگہ بھیجے تو ان دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسرے...

باب : احکام کا بیان

حاکم جب دو آدمیوں کو کسی ایک جگہ بھیجے تو ان دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسرے کا کہانیں اور جھگڑانہ کریں

حدیث 2040

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَقْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرْ وَلَا تَعْصِرْ وَلَا تَبْشِرْ وَلَا تَنْفِرْ وَتَطَاوَعَا فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى إِنَّهُ يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا الْبِتْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَقَالَ النَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا تو آپ نے فرمایا کہ تم دونوں آسانی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوشخبری دینا نفرت نہ دلانا اور ایک دوسرے کا کہانا، ابو موسیٰ نے عرض کیا کہ میرے ملک میں بتیج بنایا جاتا ہے (اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور نضر اور ابو داؤد اور یزید بن ہارون، اور وکیع بواسطہ شعبہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان۔...

باب : احکام کا بیان

حاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان۔

حدیث 2041

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور، ابوداؤد، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَائِي وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ

مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور، ابوداؤد، حضرت ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مسلمان قیدیوں کو چھڑاؤ اور دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرو۔

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور، ابوداؤد، حضرت ابو موسیٰ

عمال کے تحفہ کا بیان...

باب : احکام کا بیان

عمال کے تحفہ کا بیان

حدیث 2042

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابو حبیہ، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حُبَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأَتْبِيَّةِ عَلَى صَدَقَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَيْتِ قَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا فَصَعِدَ الْبَيْتَ فَحَبَدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ

الْعَامِلِ نَبْعَتُهُ فَيَأْتِي يَقُولُ هَذَا لَكَ وَهَذَا لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ أَيُّهُمَا لَهُ أَمْرٌ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْتِي بِشَيْءٍ إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْصِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيدًا لَهُ رُغَائِي أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خَوَارٌ أَوْ شَاةٌ تَبْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ ثَلَاثًا قَالَ سَفِيَانُ قَصَّهِ عَلَيْنَا الرَّهْرِيُّ وَزَادَ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَبِيدٍ قَالَ سَبَعَ أَذْنَائِي وَأَبْصَرْتُهُ عَيْنِي وَسَلُّوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ سَبَعَهُ مَعِيَ وَلَمْ يَقُلْ الرَّهْرِيُّ سَبَعَ أَذْنِي خَوَارٌ صَوْتُ وَالْجَوَارِ مِنْ تَجَارُونَ كَصَوْتِ الْبَقَرَةِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابو حمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی اسد کے ایک شخص کو جس کو ابن اثیبہ کہا جاتا تھا صدقہ کا عامل بنا کر بھیجا جب وہ واپس آئے تو کہنے لگا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور کہا کہ سفیان نے بھی کہا کہ آپ منبر پر چڑھے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا کہ عامل کا کیا حال ہے، کہ ہم اس کو بھیجتے ہیں تو وہ واپس آ کر کہتا ہے کہ یہ تمہارا اور یہ میرا ہے (جو مجھے تحفہ میں ملا) تو کیوں نہیں اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر بیٹھتا پھر دیکھتا کہ کیا اسے تحفہ بھیجا جاتا ہے، یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جو عامل جو کچھ بھی رکھے گا، تو قیامت کے دن وہ چیز اس پر سوار ہوگی، اگر وہ اونٹ رکھے گا تو اس کی گردن پر سوار ہوگا اور وہ بولتا ہوگا، اگر گائے ہوگی تو وہ بولتی ہوگی، یا بکری ہوگی تو وہ بولتی ہوگی، پھر آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی اور فرمایا کہ سن لو، کیا میں نے پہنچا دیا تین بار آپ نے فرمایا، سفیان نے کہا کہ ہم سے زہری نے یہ بیان کیا کہ اور ہشام نے بواسطہ اپنے والد حمید سے زیادہ نقل کیا اور کہا کہ میرے کانوں نے اسے سنا اور آنکھوں نے دیکھا اور یزید بن ثابت سے پوچھ لو انہوں نے بھی میرے ساتھ سنا اور زہری نے یہ لفظ نہیں کہے کہ میرے کانوں نے سنا، خوار سے مراد آواز ہے اور جوار، بچارن سے ماخوذ ہے جسے گائے کی آواز۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابو حمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں کو قاضی بنانے اور ان کو عامل بنانے کا بیان...

باب: احکام کا بیان

راوی: عثمان بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ يَوْمَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ قُبَائِي فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَبُو سَلَمَةَ وَزَيْدٌ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ

عثمان بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سالم (ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام) مہاجرین اولین کی امامت قبائلی میں کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ موجود ہوتے تھے ان میں حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت ابو سلمہ اور حضرت زید اور حضرت عامر بن ربیعہ بھی ہوتے تھے۔

راوی: عثمان بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر

حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے جانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے جانے کا بیان

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ

بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْبُسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ أُذِنَ لَهُمُ الْمُسْلِمُونَ فِي عَتَقِ سَبْيِ هَوَازِنَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذُنْ فَأَرْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عِرْفَاؤُكُمْ أَمْرُكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عِرْفَاؤُهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا

اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب مسلمانوں نے ہوازن کے قیدیوں کے آزاد کرنے کی اجازت دی تو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ تم میں سے کس نے اجازت دی اور کس نے اجازت نہیں دی، اس لئے تم لوگ جاؤ یہاں تک کہ میرے پاس لوگ آئیں جو تمہارے حالات سے واقف ہوں، چنانچہ تمام لوگ واپس چلے گئے اور ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لوٹ آئے، اور آپ سے عرض کیا کہ لوگ اس پر راضی ہیں اور اجازت دیدی۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے...

باب : احکام کا بیان

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے

حدیث 2045

جلد : جلد سوم

راوی : ابونعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى سُلْطَانِنَا فَتَقُولُ لَهُمْ خِلَافَ مَا تَكَلَّمُوا إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمْ قَالَ كُنَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا

ابو نعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کچھ لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہہ کہ ہم اپنے بادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو ہم ان سے گفتگو کرتے ہیں جو اس کے خلاف ہوتی ہے جب کہ ہم ان کے پاس سے جدا ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اس کو نفاق سمجھتے ہیں۔

راوی: ابو نعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد

باب: احکام کا بیان

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے

حدیث 2046

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوَ لَا يِيَّ بَوَّجَهُ وَهُوَ لَا يِيَّ بَوَّجَهُ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں سے بدترین وہ شخص ہے جو دو رخ آدمی ہے کہ ایک کے پاس آکر کچھ کہتا ہے اور دوسرے کے پاس کچھ کہتا ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غائب شخص پر حکم لگانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

غائب شخص پر حکم لگانے کا بیان

حدیث 2047

جلد : جلد سوم

راوی : محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ لِدَّبْيٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَأَحْتَاجُ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالتَّعَرُّوفِ

محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں ہند نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے اور مجھ کو ضرورت ہوتی ہے کہ میں اس کے مال میں سے لوں، آپ نے فرمایا کہ تو اس کے مال میں سے قاعدہ کے مطابق اتنا لے کہ جو تجھ کو اور تیرے بچے کو کافی ہو۔

راوی : محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے...

باب : احکام کا بیان

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے

حدیث 2048

جلد : جلد سوم

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلیم، ام سلیمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الرُّبَيْعِ أَنَّ

زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَبَعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْدَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ فَبُنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَتْرُكْهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے اپنے حجرے کے دروازے پر کچھ جھگڑے کی آواز سنی آپ ان کی طرف باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کر کے کہ وہ سچا ہے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں جس شخص کے لئے کسی مسلمان کے حق میں فیصلہ کر دوں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا چھوڑ دے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : احکام کا بیان

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے

حدیث 2049

جلد : جلد سوم

راوی: اسباعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةَ زَمِعَةَ مِثِّي فَأَقْبَضَهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهْدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبْدُ بْنُ زَمِعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةَ ابْنِ وَلَدَ عَلَى فَرَأَشَهُ فَتَسَاوَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي كَانَ عَهْدَ إِلَيَّ فِيهِ

وَقَالَ عَبْدُ بَنٍ زُمْعَةُ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةَ أَبِي وَلَدَ عَلَى فَرَّاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بَنٍ زُمْعَةُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسُودَةَ بِنْتِ زُمْعَةَ احْتَجِي مِنْهُ لِبَارِأَى مِنْ شَبَّهَ بِعُتْبَةَ فَبَارِأَهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهُ تَعَالَى

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی تھی کہ زمعہ کی لونڈی کا لڑکا مجھ سے ہے اس لئے تم اس پر قبضہ کر لینا، جب فتح مکہ کا سال آیا تو اس کو سعد نے لیا اور کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ اس کے مقابلے میں کھڑا ہوا اور کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، سعد نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس نے مجھ کو اس کے بارے میں وصیت کی تھی اور عبد بن زمعہ نے کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے جو اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ یہ تمہارا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس سے پردہ کیا کرو، اس لئے اس میں عتبہ کی مشابہت تھی، چنانچہ حضرت سودہ نے اس سے مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کنوئیں وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان ...

باب : احکام کا بیان

کنوئیں وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان

حدیث 2050

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، سفیان، منصور، اعش، ابو وائل عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ فَجَاءِيَ الْأَشْعَثُ وَعَبْدُ اللَّهِ يُحَدِّثُهُمْ فَقَالَ فِي نَزَلَتْ وَفِي رَجُلٍ خَاصَمْتُهُ فِي بَيْتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَلْيَحْلِفْ قُلْتُ إِذَا يَحْلِفُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ

اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابو وائل عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اس لئے جھوٹی قسم کھائے کہ کسی کا مال ہضم کرے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ کا اس پر غضب ہوگا، چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل کی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ﴾، تو اشعث اور عبد اللہ ان سے بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی میرا ایک شخص سے کنویں کے متعلق جھگڑا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے، میں نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ پھر وہ قسم کھائے گا میں نے عرض کیا کہ وہ تو قسم کھالے گا تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ﴾۔ الخ

راوی : اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابو وائل عبد اللہ بن مسعود

تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان

حدیث 2051

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلہ، اپنی ماں سلہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَبَةً خِصَامٍ عِنْدَ بَابِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ أَبْدَعُ مِنْ بَعْضٍ أَقْضَى لَهُ بِذَلِكَ وَأَحْسِبُ أَنََّّهُ صَادِقٌ فَبُنِ قَضِيَّتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دروازے پر جھگڑے کی آواز سنی باہر تشریف لائے میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کر کے فیصلہ کر دوں کہ وہ سچا ہے، جس شخص کے لئے مسلمان کے حق میں فیصلہ کروں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔۔۔

باب: احکام کا بیان

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔

حدیث 2052

جلد : جلد سوم

راوی: ابن نبیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کھیل، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ بِشَبَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ ثُمَّ أُرْسِلَ بِشَنَنِ إِلَيْهِ

ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملکہ آپ کے ایک صحابی نے ایک غلام کو ہدیہ کر دیا اس کے پاس اسکے سوا اور کوئی مال نہ تھا، چنانچہ آپ نے اس کو آٹھ سو درہم میں بیچ دیا پھر آپ نے اس کی قیمت اس کے پاس بھجوا دی۔

راوی: ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

باب : احکام کا بیان

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔

حدیث 2053

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ فِي إِمَارَتِهِ وَقَالَ إِنَّ تَطَعُنَا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطَعُنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَإِنَّمَا اللَّهُ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْمُرَّةِ وَإِنْ كَانَ لِبَنٍ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لِبَنٍ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس کا امیر اسامہ بن زید کو مقرر کیا، تو ان کی امارت میں طعن کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس کی امارت میں طعن کرتے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی طعن کر چکے ہو اور خدا کی قسم وہ امارت کے لائق تھے اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے اسکے بعد لوگوں میں یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

الخاصم یعنی اس شخص کا بیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے۔۔۔

باب: احکام کا بیان

الخاصم یعنی اس شخص کا بیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے۔

حدیث 2054

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَكْثَرُ الْخَصْمُ

مسدد، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو بہت زیادہ جھگڑا کرے۔

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تو وہ مردود ہے۔۔۔

باب: احکام کا بیان

جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تو وہ مردود ہے

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدًا أَحَدًا وَحَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَبْنَا فَقَالُوا صَبَأْنَا صَبَأًا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِمَّا أُسِيرَهُ فَأَمَرَ كُلَّ رَجُلٍ مِمَّا أَنْ يَقْتُلَ أُسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أُسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِي أُسِيرَهُ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَرَّتَيْنِ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد کو بھیجا (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ کے پاس بھیجا تو وہ لوگ اچھی طرح نہیں کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے بلکہ ان لوگوں نے کہا کہ ہم دین سے پھر گئے، چنانچہ حضرت خالد قتل اور قید کرنے لگے اور ہم سے ہر شخص کو قیدی دیے، اور ہم میں سے ہر ایک کو حکم دیا کہ اپنے قیدی کو قتل کر دے، تو میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور نہ ہمارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص اپنے قیدی کو قتل کرے گا، ہم نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ میں تیرے سامنے اپنی برات کا اظہار کرتا ہوں جو خالد نے کیا آپ نے یہ دو مرتبہ فرمایا۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا کسی قوم کے پاس آکر ان کے درمیان صلح کرانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

راوی: ابو النعمان، حماد، ابو حازم مدینی، سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ يُصَدِّحُ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَأَذَّنَ بِلَالٍ وَأَقَامَ وَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَشَقَّ النَّاسُ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ قَالَ وَصَفَّحَ الْقَوْمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغَ فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيحَ لَا يُبْسِكُ عَلَيْهِ الْتَفَتَ فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ امْضُ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيْئَةً يَحْصِدُ اللَّهُ عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضِيَّتَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَوْمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْقَوْمِ إِذَا رَأَيْتُمْ أَمْرًا فَلْيُسَبِّحُوا الرِّجَالَ وَلْيُصَفِّحُوا النِّسَاءَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَقُلْ هَذَا الْحَرْفَ غَيْرَ حَمَادٍ يَافِئًا

بلال مرابا بکر

ابو النعمان، حماد، ابو حازم مدینی، سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی عمرو کے درمیان لڑائی ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ان لوگوں کے پاس صلح کرانے تشریف لے گئے، جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال نے اذان کہی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا وہ آگے بڑھے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ حضرت ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے، لوگوں پر یہ چیز گراں گزری کہ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور اس صف میں آگئے جو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب تھی، راوی کا بیان ہے کہ لوگوں نے تالیاں بجائیں اور ابو بکر جب نماز میں ہوتے تو جب تک فارغ نہ ہو لیتے، اس وقت تک کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے جب انہوں نے دیکھا کہ تالیاں رک نہیں رہی، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پیچھے دیکھا آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی نماز جاری رکھو، اور اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا حضرت ابو بکر تھوڑی دیر

ٹھہرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے پیچھے پھر آئے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھا تو آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب اپنی نمازے فارغ ہو چکے تو فرمایا کہ اے ابو بکر جب میں نے تمہیں اشارہ کر دیا تھا تو کس چیز نے تمہیں اس بات سے روکا کہ اپنی نماز کو جاری رکھتے انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کے لئے یہ مناسب نہ تھا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت کرے اور لوگوں سے آپ نے فرمایا کہ جب تم کو کوئی امر (نماز میں) پیش آئے تو تسبیح پڑھنا چاہیے اور تالیاں بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ابو حازم مدینی، سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کاتب کے لئے مستحب ہے کہ وہ امانتدار اور عاقل ہو۔۔۔

باب: احکام کا بیان

کاتب کے لئے مستحب ہے کہ وہ امانتدار اور عاقل ہو۔

حدیث 2057

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابو ثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ لِيَقْتُلَ أَهْلَ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرْآنِي وَالْقُرْآنُ أَنْ يَسْتَحَرَّ الْقَتْلَ بِقُرْآنِي الْقُرْآنُ فِي الْبُيُوتِ كُلِّهَا فَيَذْهَبُ قُرْآنُ كَثِيرٍ وَإِنِّي أَرَى أَنَّ تَأْمِيرَ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ اللَّهُ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يَرَا جُعْنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ عُمَرَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا تَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَّبِعُ الْقُرْآنَ فَاجْمَعُهُ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلٍ عَلَيَّ مِمَّا كَلَّفَنِي مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ

تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ وَاللَّهُ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يَحُثُّ مُرَاجَعَتِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ اللَّهُ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمِرَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَيْتُ فَتَتَبَعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الْعُسْبِ وَالرِّقَاعِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ فَوَجَدْتُ فِي آخِرِ سُورَةِ التَّوْبَةِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ إِلَى آخِرِهَا مَعَ خُزَيْبَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْبَةَ فَالْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا وَكَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّخَافُ يَعْنِي الْخَزَفَ

محمد بن عبید اللہ، ابو ثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقتل یمامہ میں میرے پاس ایک آدمی بھیج کر بلوایا، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے، حضرت ابو بکر نے کہا کہ میرے پاس عمر آئے اور کہتے ہیں کہ یوم یمامہ میں بہت سے قراء شہید ہو گئے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ تمام جگہوں میں کثیر تعداد میں قرا کے قتل سے قرآن کا کثیر حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں، میں نے کہا کہ میں کیوں ایسا کام کروں جس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم یہی بہتر ہے اور عمر مجھ سے بار بار کہنے لگے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس کے لئے کھول دیا جس کے لئے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں نے بھی اس کے متعلق وہی خیال کیا جو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا، زید کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکر نے کہا کہ تو عقلمند جو ان ہم تم پر کسی قسم کا شبہ نہیں کرتے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وحی لکھا کرتے تھے، اس لئے قرآن کو تلاش کرو اور اس کو جمع کرو، زید کا بیان ہے کہ خدا کی قسم اگر مجھے کسی پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھانے کی تکلیف دی جاتی تو یہ اس جمع قرآن کی تکلیف سے زیادہ وزنی نہ ہوتی، جو مجھے دی گئی تھی، میں نے کہا کہ تم دونوں کیونکر ایسا کام کرو گے، جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا، حضرت ابو بکر نے کہا کہ خدا کی قسم یہی بہتر ہے پھر برابر مجھے اس پر آمادہ کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس چیز کے لئے کھول دیا جس کے لئے حضرت ابو بکر و عمر کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں نے بھی اس میں یہی مناسب خیال کیا چنانچہ میں قرآن تلاش کرنے لگا، اور اس کو کھجور کے پتوں، کھالوں، اور ٹھیکریوں اور لوگوں کے سینوں میں جمع کرنے لگا، میں نے سورۃ توبہ کی آخری آیت ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ حضرت خزیمہ یا ابو خزیمہ کے پاس پائی، میں نے اس کو اس کے آخر میں شامل کر دیا، اور یہ صحیفہ حضرت ابو بکر کے پاس ان کی زندگی بھر رہے یہاں تک کہ اللہ نے ان کو اٹھالیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی زندگی بھر رہے، یہاں تک کہ جب اللہ نے ان کو اٹھالیا تو حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رہے، محمد بن عبید اللہ نے کہا کہ لخاف سے مراد

ٹھیکریاں ہیں۔

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابو ثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کو خط لکھنے کا بیان...

باب: احکام کا بیان

حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کو خط لکھنے کا بیان

حدیث 2058

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلیٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہل، سہل بن

ابی حشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى ح حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ وَرِجَالٌ مِنْ كِبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأَخْبَرَ مُحَيِّصَةُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا مَا قَتَلْنَاهُ وَاللَّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ وَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيْصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبُرَ كِبَرُ يَرِيدُ السِّنِّ فَتَكَلَّمَ حُوَيْصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ بِهِ فَكَتَبَ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَتَخْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ أَفْتَحِلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ فَرَكَضْتَنِي مِنْهَا نَاقَةً

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اور ان کی قوم کے بزرگوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں تنگی کی وجہ سے جو انہیں درپیش آئی تھی خیبر کو گئے محیصہ کو خبر ملی کہ عبداللہ قتل کر کے ایک گڑھے میں ڈال دیئے گئے ہیں یہ سن کر وہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہا کہ خدا کی قسم تم نے ان کو قتل کیا ہے، یہودی نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر اپنی قوم میں آئے اور ان سے بیان کیا کہ بعد ازاں یہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل گفتگو کرنے کے لئے نکلے یہ عبدالرحمن وہی تھے جو خیبر میں تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا کہ اپنے سے بڑے کو لاؤ اپنے سے بڑے کو لاؤ، یعنی جو تم میں سے معمر ہو وہ گفتگو کرے چنانچہ حویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کے متعلق فرمایا کہ تو اپنے ساتھی کی دیت دیں یا لڑائی کے لئے تیار ہو جائیں، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کو لکھا انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے انہیں قتل نہیں کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا کہ تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون بہا کے مستحق ہو جاؤ گے، ان لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ پھر یہود قسم کھائیں گے، ان لوگوں نے کہ وہ لوگ تو مسلمان نہیں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے سو اونٹنیاں خون بہا میں دیں، یہاں تک کہ جب یہ اونٹنیاں گھر لائی گئیں، تو سہل نے بیان کیا کہ ان میں سے ایک نے مجھے لات ماری۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ

کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک شخص کو حالت دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔۔۔

باب: احکام کا بیان

کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک شخص کو حالت دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔

حدیث 2059

جلد: جلد سوم

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَا

جَائِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ فَاَقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ
 الْأَعْرَابِيُّ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَقَالُوا لِي عَلَى ابْنِكَ الرَّجْمُ فَقَدِيتُ ابْنِي مِنْهُ بِسَائَةٍ مِنَ الْغَنَمِ
 وَلَوِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَقَالُوا إِنَّمَا عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِبُ عَامٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قُضِيَ بَيْنَنَا
 بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَزِدْ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ
 فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَارْجُهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسُ فَارْجَهَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے
 بیان کیا کہ ایک اعرابی آیا اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ
 کر دیجیے، پھر اس کا مخالف فریق کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ٹھیک کہتا ہے کہ ہمارے درمیان کتاب
 اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجیے، اعرابی نے عرض کیا میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور کرتا تھا، میرے بیٹے نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں
 نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے میں نے سو بکری اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اس کو چھڑایا، پھر میں نے اہل علم سے
 دریافت کیا تو ان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا سنگسار تو اسکی
 بیوی کو کیا جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تمہارا فیصلہ
 کتاب اللہ کے مطابق کروں گا تمہاری بکری اور لونڈی تمہیں واپس کی جاتی ہے اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال
 کے لئے جلاوطن کر دیا اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اس دوسرے کی بیوی کے پاس جائے، اور اسے سنگسار کرے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد جہنی

حکام کے ترجمان کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حکام کے ترجمان کا بیان

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرْقَلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رُكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ قَالَ لِيَتَرْجُمَانِي قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَأَلْتُ هَذَا فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِيَتَرْجُمَانِي قُلْ لَهُ إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَسَيَبْدُكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہر قل نے مجھ کو قریش کے لوگوں کو بلوا بھیجا پھر اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے کہہ دو کہ میں اس شخص سے سوال کرتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اس کو جھٹلا دینا، پھر پوری حدیث بیان کی، ہر قل نے ترجمان سے کہا کہ اس سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کہتے ہو اگر سچ ہے تو وہ میرے ان دونوں پاؤں کے نیچے کی زمین کے مالک ہو جائیں گے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

امام کا اپنے عمال کا محاسبہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

امام کا اپنے عمال کا محاسبہ کرنے کا بیان

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابو حید، سعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَبِيدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ ابْنَ الْأَنْبِيَّةِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ فَلَمَّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَاسِبَهُ قَالَ هَذَا الَّذِي

لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتُ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَبَيْتِ أُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْكُمْ عَلَى أُمُورٍ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي أَحَدُكُمْ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا فَوَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ هِشَامُ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا جَاءَ اللَّهُ يَحْصِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا فَلَا عَرَفَنَ مَا جَاءَ اللَّهَ رَجُلٌ بِبَعِيرٍ لَهُ رُغَايٌ أَوْ بِقَمَرَةٍ لَهَا خَوَارٌ أَوْ شَاةٍ تَتَبَعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابو حمید، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن ابیہ کو بنی سلیم کے صدقات کا عامل مقرر کیا، جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اور آپ نے اس سے حساب لیا تو اس نے یہ کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے، جو مجھے ہدیہ میں ملا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو کیوں نہیں اپنے باپ یا ماں کے گھر بیٹھتا کہ تیرے پاس ہدیہ آتا، اگر تو سچا ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کے سامنے خطبہ دیا، اور فرمایا اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا، اما بعد، عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل بنا کر بھیجتے ہیں وہ ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ کی تحصیل کا ہے اور یہ ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے، وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز اس میں رکھ کر لے گا تو قیامت کے دن وہ اس چیز کو اس طرح لے کر آئے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہوگی، اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہوا اور اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور بکری ہے تو وہ میاتی ہوئی آئے گی، میں نے (تم لوگوں) کو پہنچا دیا ہے۔

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابو حمید، ساعدی

امام کے رازدار اور مشیروں کا بیان۔۔۔

باب: احکام کا بیان

راوی : اصبع، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَحْضُرُهُ عَلَيْهِ وَبَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْإِثْمِ وَتَحْضُرُهُ عَلَيْهِ فَالْبَعْضُ مِنْ عَصَمِ اللَّهِ تَعَالَى وَقَالَ سُليْمَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا وَعَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى عَنْ ابْنِ شِهَابٍ مِثْلَهُ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلُهُ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ وَسَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلُهُ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصبع، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے کوئی نہیں بھیجا اور نہ کسی کو خلیفہ بنایا مگر یہ کہ ان کے دو مشیر تھے ایک اچھی بات کا حکم دیتا اور اس پر ابھارتا اور دوسرا مشیر بری بات کا حکم دیتا اور اس کی رغبت دلاتا، پس معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے اور سلیمان نے بواسطہ یحییٰ، ابن شہاب، اس حدیث کو روایت کیا ہے اور ابن ابی عتیق اور موسیٰ سے بواسطہ ابن شہاب اسی طرح منقول ہے اور شعیب نے بواسطہ زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری سے ان کا قول نقل کیا ہے اور امام اوزاعی و معاویہ بن سلام کا بیان ہے کہ ہم نے زہری نے بواسطہ ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور ابن ابی حنین و سعید بن زیاد کا بیان ہے کہ انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوسعید سے ان کا قول نقل کیا ہے اور عبد اللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : اصبع، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟...

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

حدیث 2063

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، یحییٰ بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشِطِ وَالْمَكْرَةِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ مَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَائِمَةً

اسماعیل، مالک، یحییٰ بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم سنیں گے، (اور ہر حال میں) خوشی اور ناراضی میں آپ کی اطاعت کریں گے، اور یہ کہ حاکموں سے حکومت کے لئے نہ لڑیں گے اور یہ کہ حق پر قائم رہیں گے یا یہ کہا کہ ہم حق بات کہیں گے جہاں بھی ہوں گے اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہیں کریں گے۔

راوی : اسماعیل، مالک، یحییٰ بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

حدیث 2064

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُبَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفَرُونَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ فَاعْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ فَأَجَابُوا نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا

عمر بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں صبح کے وقت باہر نکلے اس وقت مہاجرین اور انصار خندق کھود رہے تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر ہمیشہ کے لئے بیعت کی ہے جب تک کہ ہم زندہ رہیں۔

راوی: عمر بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس

باب: احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

حدیث 2065

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تو آپ (یہ بھی) فرماتے کہ جس قدر تجھ سے ہو

سکے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

حدیث 2066

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ حَيْثُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ
الْبَلَدِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَقْرَأُ بِالسَّبْعِ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْبَلَدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ مَا
اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِي قَدْ أَقْرَأُوا بِمِثْلِ ذَلِكَ

مسدد، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت عبد اللہ بن عمر کے پاس تھا جب کہ
لوگ عبد الملک کے پاس اکٹھے ہوئے تھے ابن عمر نے اس کو لکھ بھیجا کہ میں اللہ کے بندے امیر المؤمنین کے لئے جس قدر ہو سکے گا
اللہ اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اس کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں اور میرے لڑکوں نے بھی
اس کا اقرار کیا ہے۔

راوی: مسدد، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار

باب: احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

حدیث 2067

جلد : جلد سوم

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيهَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تو آپ نے مجھے تلقین کی کہ (یہ بھی کہہ کہ جس قدر مجھ سے ہو سکے گا)

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

حدیث 2068

جلد : جلد سوم

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ لَمَّا بَايَعَ النَّاسُ عَبْدَ الْمَلِكِ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَقْرَأُ بِالسَّبْعِ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَإِنِّي بَنِي قَدْ أَقْرَأُوا بِذَلِكَ

عمر بن علی، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے عبد المالک کی بیعت کی تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھ بھیجا کہ اللہ کے بندے امیر المومنین عبد الملک کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا اللہ کی سنت اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اقرار کرتا ہوں جس قدر مجھ سے ہو سکے گا اور میرے بیٹوں نے بھی اسکا اقرار کیا ہے۔

راوی : عمر بن علی، یحییٰ، سفیان، عبد اللہ بن دینار

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

حدیث 2069

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ عَلَى الْبُتِّ

عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیبیہ کے دن کس چیز پر بیعت کی تھی انہوں نے کہا کہ موت پر۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حید بن عبد الرحمن، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْبَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ حُبَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ
الْبُسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ وَلَاهُمْ عُمَرُ اجْتَمَعُوا فَتَشَاوَرُوا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَسْتُ بِالَّذِي
أَنَا فِيكُمْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ وَلَكِنَّكُمْ إِن شِئْتُمْ اخْتَرْتُ لَكُمْ مِنْكُمْ فَجَعَلُوا ذَلِكَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَبَّاهُ وَلَوْ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
أَمَرَهُمْ فَبَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى مَا أَرَى أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يَتَّبِعُ أَوْلِيكَ الرَّهْطَ وَلَا يَطْأُ عَقْبَهُ وَمَالَ النَّاسُ
عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشَاوِرُونَهُ تِلْكَ اللَّيَالِي حَتَّى إِذَا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَصْبَحْنَا مِنْهَا فَبَايَعْنَا عُثْمَانَ قَالَ الْبُسُورُ
طَرَفَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَعْدَ هَجْعٍ مِنَ اللَّيْلِ فَضَرَبَ الْبَابَ حَتَّى اسْتَيْقَظْتُ فَقَالَ أَرَاكَ نَائِبًا فَوَاللَّهِ مَا اسْتَحَلْتُ هَذِهِ
الْلَّيْلَةَ بِكَبِيرِ نَوْمٍ انْطَلِقْ فَادْعُ الزُّبَيْرَ وَسَعْدًا فَدَعَوْتُهُمَا لَهُ فَشَاوَرَهُمَا ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ ادْعُ عَلِيًّا فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ
حَتَّى ابْهَارَ اللَّيْلُ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ عَلَى طَبَعٍ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَخْشَى مِنْ عَلِيٍّ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ ادْعُ
عُثْمَانَ فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا الْبُؤْذُنُ بِالصُّبْحِ فَلَبَّاهُ صَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ وَاجْتَمَعَ أَوْلِيكَ الرَّهْطَ عِنْدَ
الْبُسَيْرِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَرْسَلَ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ وَكَانُوا أَقْوَاتِ تِلْكَ الْحَجَّةِ مَعَ
عُمَرَ فَلَبَّاهُ اجْتَمَعُوا تَشْهَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَلِيُّ إِنِّي قَدْ نَظَرْتُ فِي أَمْرِ النَّاسِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَعْدِلُونَ بِعُثْمَانَ
فَلَا تَجْعَلَنَّ عَلَى نَفْسِكَ سَبِيلًا فَقَالَ أَبَايُكَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْخَلِيفَتَيْنِ مِنْ بَعْدِهِ فَبَايَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
وَبَايَعَهُ النَّاسُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ وَالْمُسْلِمُونَ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حمید بن عبد الرحمن، مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں وہ لوگ جنہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت کا اختیار دیا تھا جمع ہوئے اور مشورہ کیا کہ ان لوگوں سے عبد الرحمن نے کہا کہ میں تم سے اس معاملہ میں جھگڑنے والا نہیں ہوں، لیکن اگر تم چاہو تو تم ہی میں سے کسی کو تمہارے لئے منتخب کر دو، چنانچہ ان لوگوں نے یہ معاملہ عبد الرحمن پر چھوڑ دیا جب ان لوگوں نے عبد الرحمن کے پیچھے ہوئے یہاں تک کہ ان بقیہ لوگوں میں سے کسی کے پاس ایک آدمی بھی نظر نہیں آتا تھا لوگوں عبد الرحمن سے ان راتوں میں مشورہ کرتے رہے یہاں تک کہ جب وہ رات آئی جس کی صبح میں ہم لوگوں نے حضرت عثمان کے ہاتھ پر بیعت کی تھی، مسور کا بیان ہے کہ تھوڑی رات گزر جانے کے بعد عبد الرحمن نے میرا دروازہ

اس زور سے کھٹکھٹایا کہ میری آنکھ کھل گئی انہوں نے کہا کہ میں تمہیں سوتا ہوا دیکھتا ہوں حالانکہ خدا کی قسم، ان راتوں میں میری آنکھ بھی نہیں لگی، تم چلو اور زبیر کو میرے پاس بلاؤ میں ان دونوں کو بلاؤ، چنانچہ میں نے انہیں بھی بلا لیا، ان سے بہت رات گئے تک سرگوشی کرتے رہے، پھر حضرت علی کے پاس سے اٹھے تو ان کے دل میں خلافت کی خواہش تھی، اور عبدالرحمن کو ان کی خلافت سے اختلاف امت کا اندیشہ تھا، پھر عبدالرحمن نے کہا حضرت عثمان کو بلاؤ تو ان سے سرگوشی کرتے رہے، یہاں تک کہ صبح کی اذان نے ان کو جدا کیا، جب لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی اور یہ لوگ منبر کے پاس جمع ہوئے تو مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ موجود تھے ان کو بلا بھیجا، اور سردار لشکر کو بلا بھیجا، یہ سب لوگ حج میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیساتھ شریک ہوئے تھے، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو حضرت عبدالرحمن نے خطبہ پڑھا پھر کہا کہ ابا بعد اے علی میں نے لوگوں کی حالت پر نظر کی ہے تو دیکھا کہ وہ عثمان کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے ہیں اس لئے تم اپنے دل میں میری طرف سے کچھ خیال نہ کرنا، تو حضرت علی نے (حضرت عثمان سے کہا) میں اللہ اور اس کے رسول اور آپ دونوں خلیفہ کی سنت پر تمہارے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں عبدالرحمن نے بھی بیعت کی اور تمام لوگوں نے مہاجرین و انصار، سرداران لشکر اور مسلمانوں نے بیعت کی۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حمید بن عبدالرحمن، مسور بن مخرمہ

اس شخص کا بیان جو دو مرتبہ بیعت کرے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جو دو مرتبہ بیعت کرے۔

حدیث 2071

جلد : جلد سوم

راوی: ابو عاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ بَايَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ أَلا تَبَايَعُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَوَّلِ قَالَ وَفِي الثَّانِي

ابوعاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخت کے نیچے بیعت کی، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمہ کیا تم بیعت نہیں کرتے ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو پہلے ہی بیعت کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا کہ دوسری بار بھی کر لو۔

راوی : ابوعاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

اعراب کی بیعت کا بیان...

باب : احکام کا بیان

اعراب کی بیعت کا بیان

حدیث 2072

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَهُ وَعْكٌ فَقَالَ أَقْلِنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقْلِنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ كَالْكَيْدِ تَنْفِي خَبَثُهَا وَيُنْصَحُ طَيْبُهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی، پھر اسے شدید بخار آگیا تو اس نے کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کر دیا، پھر آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کیا پھر وہ باہر نکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی کو رہنے دیتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نابالغ کے بیعت کرنے کا بیان ...

باب : احکام کا بیان

نابالغ کے بیعت کرنے کا بیان

حدیث 2073

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، عبد اللہ بن ہشام

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضْحِي بِالشَّامَةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ

علی بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا تھا اور ان کی ماں زینب بن حمید ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بیعت لے لیجئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ ابھی چھوٹا ہے، پھر آپ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ان کے لئے دعا فرمائی اور اپنے تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کیا کرتے تھے

راوی : علی بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، عبد اللہ بن ہشام

باب : احکام کا بیان

اس شخص کی بیعت کا بیان جس نے صرف دنیا کے لئے بیعت کی

حدیث 2075

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَا يِ بِالطَّرِيقِ يَنْعَمُ مِنْهُ ابْنُ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَاهُ إِنْ أُعْطِيَ مَا يَرِيدُ وَفِي لَهُ وَإِلَّا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ يُبَايِعُ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا أَوْ كَذَا فَصَدَّقَهُ فَأَخَذَهَا وَلَمْ يُعْطَ بِهَا

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن گفتگو نہ فرمائے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک وہ شخص جس کے پاس راستے میں ضرورت سے زائد پانی ہو، اور مسافروں کو نہ دے۔ دوسرے وہ شخص جس نے امام سے صرف دنیا کی خاطر بیعت کی اگر امام اس کے مقصد کے مطابق دیتا تو بیعت کو پوری کرتا، ورنہ پوری نہ کرتا، تیسرے وہ شخص جو عصر کے بعد کوئی سامان خدا کی قسم کھا کر بیچے کہ اتنی اتنی قیمت مجھے مل رہی تھی، خریدار نے اسے سچ سمجھ کر لے لیا حالانکہ اس کو اتنی قیمت نہیں مل رہی تھی۔

راوی : عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کی بیعت کا بیان...

باب : احکام کا بیان

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، ابو ادريس خولانی، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو دَرِيْسٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ تُبَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَنَنْ وَفِي مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوتِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَأُمِرَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَاقِبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ فَبَايَعْنَاكَ عَلَى ذَلِكَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، ابو ادريس خولانی، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت ہم لوگ مجلس میں تھے، (آپ نے فرمایا) کہ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ اپنے آگے پیچھے بہتان اٹھاؤ گے، اور نہ حکم شرع میں میری نافرمانی کرو گے، پس جو شخص ان میں سے پورا کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اور جو شخص ان کو تم میں سے کسی فعل کا مرتکب ہوا اور دنیا میں اسے سزا دی گئی، تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے، اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور اللہ نے اسے چھپا دیا، تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر چاہے تو سزا دے اور چاہے تو معاف کرے، تو ہم نے ان باتوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کر لی۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، ابو ادريس خولانی، عبادہ بن صامت

باب : احکام کا بیان

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلامِ بِهَذِهِ الْآيَةِ لَا يُشْرِكُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ إِلَّا امْرَأَةً يَبْدِلُهَا

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے اس آیت کی تلاش کے ذریعہ بیعت لیتے تھے۔ (یعنی کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ گے) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ نے سوائے مملوکہ (یعنی لونڈی) کے کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : احکام کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَايَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْنَا أَنْ لَا يُشْرِكُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَنَهَانَا عَنِ النِّبَاحَةِ فَقَبَضَتْ امْرَأَةٌ مِّنَّا يَدَهَا فَقَالَتْ فَلَانَةُ أَسْعَدَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعْتُ فَبَاوَقْتُ امْرَأَةً إِلَّا أُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةً مُعَاذٍ أَوْ ابْنَةَ

مسدد، عبد الوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی آپ نے یہ آیت پڑھی کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بنائیں گے اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع فرمایا، ہم میں سے ایک عورت نے اپنا ہاتھ روک لیا، اور کہا کہ فلاں عورت نے (نوحہ کرنے میں) میری مدد کی تھی، اور میں چاہتی ہوں کہ اس کا بدلہ دوں تو آپ نے کچھ نہیں فرمایا، چنانچہ وہ چلی گئی، پھر لوٹ کر آئی، ام سلیم، ام علاء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ابو سبرہ کی بیٹی، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی، کے سوا کسی نے اسے پورا نہیں کیا، البتہ ابی سبرہ، امرأۃ معاذ کہایا ابنۃ ابی سبرہ و امرأۃ معاذ کہی۔

راوی: مسدد، عبد الوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو بیعت کو توڑ ڈالے۔۔۔

باب: احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جو بیعت کو توڑ ڈالے۔

حدیث 2079

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَبْعُتُ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَايَعْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ الْغَدَ مَحْبُومًا فَقَالَ أَقْلِنِي فَلَبَّى وَلَّى قَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي خَبَشَهَا وَيَنْصَعُ طَيْبُهَا

ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے جابر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے اسلام پر بیعت کر لی، پھر دوسرے دن بخار کی حالت میں آیا اور

کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کر دیا جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے، کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی رہنے دیتا ہے۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، محمد بن منکدر

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان...

باب: احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

حدیث 2080

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَارَأَسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكَ وَأَدْعُوكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَاثْكَلِيَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُطْلِقُكَ تَحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَطَلَلْتُ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَارَأَسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَبَنَّى الْمُتَبَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَا أَبَا اللَّهِ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْتِي الْمُؤْمِنُونَ

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سر کے درد کی شدت سے بولیں، ہائے سر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو مر جائے اور میں زندہ رہوں تو میں تیرے لئے مغفرت چاہوں اور تیرے لئے دعا کروں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ میری ماں تجھ کو گم کرے، خدا کی قسم، میرا خیال ہے کہ آپ میری موت کی تمنا کریں گے، اور اگر ایسا ہوا، میرا خیال ہے کہ آپ میری موت کی تمنا کرتے ہیں اور اگر ایسا ہوا، تو آخر آپ شام کو اپنی بعض بیویوں کے ساتھ عیش میں مشغول ہوں گے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ نہیں، بلکہ میں ہائے سر کہتا ہوں میں نے قصد کیا، یا ارادہ کیا کہ ابو بکر اور ان کی بیٹی کو بلا بھیجوں تاکہ میں خلیفہ مقرر کروں، تاکہ کوئی کہنے والا یا تمنا کرنے والا تمنا نہ کرے، پھر میں نے کہا کہ اللہ انکار کرے گا اور مومن دفع کریں گے یا اللہ دفع کرے گا اور مومن انکار کریں گے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

حدیث 2081

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قِيلَ لِعُمَرَ أَلَا تَسْتَخْلِفُ قَالَ إِنْ أَسْتَخْلِفْتُ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ أَتْرَكَ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنُوا عَلَيْهِ فَقَالَ رَاغِبٌ رَاهِبٌ وَدِدْتُ أَنْي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا لِي وَلَا عَلَى لَا أَتَحَمَّلُهَا حَيًّا وَلَا مَيِّتًا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ آپ کیوں اپنا قائم مقام مقرر نہیں کر دیتے، انہوں نے کہا کہ اگر میں اپنا قائم مقام مقرر کر دوں، تو مجھ سے پہلے ابو بکر جو مجھ سے اچھے خلیفہ تھے، بنا چکے ہیں۔ اور اگر میں چھوڑ دوں تو مجھ سے جو بہتر ہے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلیفہ نہیں بنایا، لوگوں نے ان کی تعریف کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگ (خلافت کی) خواہش کرنے والے اس سے ڈرنے والے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ میں اس سے پوری طرح نجات پاؤں، نہ مجھے اس سے کچھ فائدہ ہو اور نہ کوئی نقصان ہو، میں نہ تو زندگی میں اور نہ مرنے کے بعد اس کی ذمہ داری لیتا ہوں۔

باب: احکام کا بیان

خليفة مقرر کرنے کا بیان

حدیث 2082

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَبَعَ خُطْبَةً عُمَرَ
الْآخِرَةَ حِيْنَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَلِكَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ تُوِّفِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَشْهَدَ وَاَبُو بَكْرٍ صَامِتٌ لَا
يَتَكَلَّمُ قَالَ كُنْتُ اُرْجُو اَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَدْبُرْنَا يُرِيدُ بِذَلِكَ اَنْ يَكُوْنَ آخِرُهُمْ فَاِنْ يَكُ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ فَاِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ جَعَلَ بَيْنَ اَظْهَرِكُمْ نُورًا تَهْتَدُونَ بِهِ هَدَى اللهُ مُحَمَّدًا صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانِي اَثْنَيْنِ فَاِنَّهُ اَوَّلَى الْمُسْلِمِينَ بِأُمُورِكُمْ فَقُومُوا
فَبَايَعُوهُ وَكَانَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ قَدْ بَايَعُوهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الْعَامَّةِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ
عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ سَبَعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَأَبِي بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ اصْعَدُ الْمِنْبَرَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَبَايَعَهُ النَّاسُ عَامَّةً

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوسرا
خطبہ سنا جب کہ وہ منبر پر بیٹھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا دوسرا دن تھا، انہوں نے خطبہ پڑھا اور حضرت ابو بکر
خاموش بیٹھے ہوئے تھے، کچھ نہیں بول رہے تھے، انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہیں
گے، یہاں تک کہ ہمارے بعد انتقال فرمائیں گے، پھر اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتقال فرما گئے تو اللہ نے تمہارے سامنے نور پیدا
کر دیا ہے کہ جس کے ذریعے تم ہدایت پاتے ہو، جس سے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کی بے شک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو غار میں دوسرے ساتھی تھے مسلمانوں میں سے

تمہارے امور کے مالک ہونے کے زیادہ مستحق ہیں، اس لئے اٹھو اور ان کی بیعت کرو، ان میں سے ایک جماعت اس سے پہلے سقیقہ بنی ساعدہ ہی میں بیعت کر چکی تھی، اور عام بیعت منبر پر ہوئی، زہری نے حضرت انس بن مالک، کا قول نقل کیا ہے، کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس دن سنا کہ حضرت ابو بکر سے کہتے ہوئے کہ منبر پر چڑھیے اور برابر کہتے رہے، یہاں تک کہ وہ منبر پر چڑھے اور لوگوں نے عام بیعت کی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری حضرت انس بن مالک

باب: احکام کا بیان

خليفة مقرر کرنے کا بیان

حدیث 2083

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَُا تُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدِيْنِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت آئی اور کسی چیز کے متعلق گفتگو کی، آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ دوبارہ میرے پاس آئے اس نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتائیے کہ اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں، اس سے عورت کی مراد وفات تھی، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے نہ پائے، تو ابو بکر کے پاس آنا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

حدیث 2084

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ قَدْ بَزَاخَةٌ تَتَّبِعُونَ أَذْنَ ابْلِ حَتَّى يُرَى اللَّهُ خَلِيفَةً نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَكُمْ بِهِ

مسدد، یحییٰ، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بزاخہ کے وفد سے فرمایا کہ تم اونٹوں کی دم پکڑتے رہو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور مہاجرین کو ایسی بات دکھائے جس سے وہ لوگ تمہیں معذور سمجھیں۔

راوی : مسدد، یحییٰ، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 2085

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبد الملک، حضرت جابرہ بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

محمد بن ثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بارہ امیر ہوں گے، پھر اس کے بعد آپ نے کچھ فرمایا، جسے میں نے سنا نہیں، میرے والد نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ وہ سب کے سب قریش ہوں گے۔

راوی: محمد بن ثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمنوں اور شک کرنے والوں کو گھروں سے نکال دینے کا بیان...

باب: احکام کا بیان

دشمنوں اور شک کرنے والوں کو گھروں سے نکال دینے کا بیان

حدیث 2086

جلد: جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمْرٍ بِحَطَبٍ يُحْتَطَبُ ثُمَّ أَمْرٌ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنُ لَهَا ثُمَّ أَمْرٌ رَجُلًا فَيُؤَمَّرُ النَّاسُ ثُمَّ أُخَالِفُ إِلَى رَجُلٍ فَأَحْرِقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرَقًا سَيْنًا أَوْ مَرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيَانَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَرَمَاتٌ مَا بَيْنَ زَلْفِ الشَّاةِ مِنَ الدِّهْنِ مِثْلُ مَنْ سَاةٍ وَمِضَاةٍ الْبَيْمِ مَخْفُوضَةٌ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، میں نے ارادہ کیا کہ لکڑیوں کے جمع کرنے کا حکم دوں، پھر اذان کہنے کا حکم دوں پھر ایک شخص کو حکم دوں کہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں نہ آئے ہوں اور ان کو ان کے گھروں میں جلا دوں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے کسی کو یہ امید ہو کہ وہاں اس کی موٹی ہڈی یا دو مرماۃ حسنہ (یعنی بکری کے کھر کے درمیان جو گوشت ہوتا ہے) ملیں گے تو وہ ضرور عشاء میں شریک ہوں گے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجرموں اور گناہگاروں کو اپنے پاس آنے اور ملنے سے منع...

باب: احکام کا بیان

کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجرموں اور گناہگاروں کو اپنے پاس آنے اور ملنے سے منع کرے؟

حدیث 2087

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَنَا تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ حَدِيثَهُ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَأَذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن کعب نے بیان کیا کہ میں نے کعب بن مالک کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ (کعب جب نابینا ہو گئے تو ان کے لڑکوں میں سے ایک ان کو ہاتھ پکڑ کر لے کر چلتے تھے) کہ جب وہ غزوہ تبوک میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جانے سے رہ گئے، پھر پوری حدیث بیان کی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو ہم سے بات کرنے سے منع فرمایا، چنانچہ ہم نے اس حالت میں پچاس راتیں

گزاریں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ اللہ نے ہماری توبہ قبول کر لی۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔۔۔

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔

حدیث 2088

جلد : جلد سوم

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنِیَ اللَّیْثُ حَدَّثَنِیَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْبَبْتُمْ مَا تَخَلَّفْتُ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر لوگ اس کو مکروہ نہ سمجھتے کہ وہ مجھے سے پیچھے رہ جائیں اور میں ان کے لئے نہ پاؤں تو میں کبھی پیچھے نہ رہتا، میں تمنا کرتا ہوں کہ میں راہ خدا میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ سعید بن مسیب

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔

حدیث 2089

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَدِدْتُ أَنِّي أُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُهُنَّ ثَلَاثًا أَشْهَدُ بِاللَّهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں جنگ کروں اور قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کلمات کو تین بار بیان کرتے تھے، اور کہتے کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا...

باب : آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا

حدیث 2090

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَبَّامِ سَبْعَ أَبَاهُ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدِي أَحَدٌ ذَهَبًا لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْءٌ أَرْضُدْكَ فِي دَيْنٍ عَلَيَّ أَجْدُ مَنْ يَقْبَلُهُ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا تو میں پسند کرتا کہ تین راتیں بھی اس حال میں گزریں کہ اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس رہے، جس کو میں نے دین کی ادائیگی کے لئے نہ رکھا ہو اس حال میں کہ ایسے شخص کو پاؤں جو اس کو قبول کرے۔

راوی : اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اچھی باتوں کی آرزو کرنے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اچھی باتوں کی آرزو کرنے کا بیان

حدیث 2091

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَقْتُ الْهَدْيَ وَلَحَلْتُ مَعَ النَّاسِ حِينَ حَلُّوا

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں پہلے ہی سے اپنے کام کے متعلق جان لیتا، جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی نہ لاتا، اور لوگوں کے ساتھ احرام سے باہر ہو جاتا جس وقت وہ لوگ احرام سے باہر ہوئے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا...۔

باب: آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا

حدیث 2092

جلد: جلد سوم

راوی: حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ وَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ خَلُوفٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنْ نَجْعَلَهَا عُبرَةً وَنَحِلَّ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَ أَحَدٍ مِّنَّا هَدْيٌ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَحَ وَجَاءَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلْتُ بِهَا أَهْلًا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مَنَى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْ لَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَحَلْتُ قَالَ وَلَقِيَهُ سُرَاقَةُ وَهُوَ يَزِي جَبْرَةَ الْعَقَبَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَنَا هَذِهِ خَاصَّةٌ قَالَ لَا بَلْ لِأَبَدٍ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ قَدِمَتْ مَعَهُ مَكَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

تَنَسُّكَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا تَطُوفُ وَلَا تَصَلِّي حَتَّى تَطْهَرَ فَلَبَّائِزُوا الْبَطْحَائِيَّ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنْتَ لَقَدْ بَحَجَّةٍ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنْ يَنْطَلِقَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ عُمْرَةً فِي ذِي الْحِجَّةِ بَعْدَ أَيَّامِ الْحَجِّ

حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، ہم نے حج کا احرام باندھا، اور ہم لوگ ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو مکہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ اور صفا مروہ کا طواف کریں اور ہم اس کو عمرہ بنا ڈالیں، اور سوائے اس شخص کے جس کے پاس ہدی ہو، ہم سب احرام کھول دیں۔ جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ سوائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور طلحہ کے پاس ہدی کا جانور نہیں تھا، اور حضرت علی یمن سے آئے تھے۔ ان کے پاس ہدی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس چیز کی نیت کی جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی ہے لوگوں نے عرض کیا کہ ہم لوگ منی میں کی طرف چلے اس حال میں کہ ہم لوگوں سے منی ٹپک رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں پہلے سے وہ جان لیتا جو بعد میں معلوم ہوا، تو میں ہدی نہ لاتا اور اگر میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں احرام کھول دیتا، جابر کا بیان ہے کہ سراقہ جس وقت جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ حکم صرف ہم لوگوں کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے، حضرت عائشہ مکہ پہنچیں تو حیض کی حالت میں تھیں، تو انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام ارکان ادا کریں، مگر طواف نہ کریں اور نہ نماز پڑھیں جب تک کہ پاک نہ ہو جائیں، جب لوگ مقام بطناء میں اترے تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ حج اور عمرہ کر کے واپس ہوں گے، اور میں صرف حج کروں گی آپ نے عبد الرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ مقام تنعیم تک جائیں چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایام حج گزرنے کے بعد ذی الحجہ میں عمرہ کیا۔

راوی: حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبد اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کاش ایسا اور ایسا ہوتا...

باب : آرزو کرنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کاش ایسا اور ایسا ہوتا

حدیث 2093

جلد : جلد سوم

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَحْرُسُكَ فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا غَطِيطَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ بِلَالٌ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْ خَرْتُ وَجَلِيلُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند نہ آئی تو آپ نے فرمایا کہ کوئی نیک آدمی میرے ساتھیوں میں سے ہوتا جو رات کو میری نگہبانی کرتا، اتنے میں ہم نے ہتھیار کی آواز سنی، آپ نے فرمایا کون آدمی ہے؟ جواب ملا سعد ہوں، آپ کی نگرانی کے لئے حاضر ہوا ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے، یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹے کی آواز سنی، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ بلال نے کہا، کاش میں ایسے جنگل میں رات گزارتا کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل گھاس ہوتی۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

قرآن اور علم کی تمنا کرنے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

قرآن اور علم کی تمنا کرنے کا بیان

حدیث 2094

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسِدْ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسد (رشک) دو آدمیوں کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں، ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اسے دن رات تلاوت کرتا ہے، (اور سننے والا) کہتا ہے، کاش مجھے بھی اسی طرح ملتا، جس طرح اسے ملا ہے، تو میں بھی ویسا ہی کرتا جیسا وہ کرتا ہے، دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے (دیکھنے والا) کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی ملتا جیسا کہ اسے ملا میں بھی اسی طرح خرچ کرتا، ہم سے قتیبہ نے بواسطہ جریر یہ حدیث بیان کی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔۔۔

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

حدیث 2095

جلد : جلد سوم

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَّبِعُوا الْبُوتَ لَتَمَيَّيْتُ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا کہ موت کی تمنانہ کرو تو میں تمنا کرتا۔

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

حدیث 2096

جلد: جلد سوم

راوی: محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْنَا خُبَّابَ بْنَ الْأَرْتِ نَعُوذُهُ وَقَدْ اُكْتُوَى سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْبُوتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم خباب بن ارت کے پاس ان کی عیادت کے لئے آئے، اس وقت انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اسکی دعا کرتا۔

راوی: محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

حدیث 2097

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو عبیدہ سعد بن عبیدہ (عبد الرحمن بن ازہر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَّبِعُنِي أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِلَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ يَزِدَّادُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتَبُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عَبِيدٍ اسْبُهُ سَعْدُ بْنُ عَبِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو عبیدہ سعد بن عبیدہ (عبد الرحمن بن ازہر کے آزاد کردہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنانہ کرے اس لئے کہ یا تو نیکو کار ہوگا، تو بہت ممکن ہے کہ وہ اور نیکی کرے، یا بدکار ہوگا تو بہت ممکن ہے کہ وہ باز آجائے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو عبیدہ سعد بن عبیدہ (عبد الرحمن بن ازہر

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے...

باب : آرزو کرنے کا بیان

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے

حدیث 2098

جلد : جلد سوم

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَارَى التُّرَابَ بِيَاضٍ بَطْنِهِ يَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا نَحْنُ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزَلَنِي سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأُكْلَى وَرُبَّهَا قَالَ الْهَلَا قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا أَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جنگ احزاب کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے، اور میں نے دیکھا کہ آپ کے پیٹ کی سفیدی کو مٹی نے ڈھک لیا تھا آپ فرما رہے تھے، کہ اگر تو نہ ہوتا، تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ ہم نماز پڑھتے، اس لئے ہم پر سکینہ نازل فرما، بے شک لوگوں نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب انہوں نے فتنہ کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کیا، ہم نے انکار کر دیا اور اس کو بلند آواز سے فرماتے۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا بیان۔...

باب : آرزو کرنے کا بیان

دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا بیان۔

حدیث 2099

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے)

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَقَرَأَتْهُ فَإِذَا فِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّبِعُوا الْقَائِيَ الْعَدُوَّ وَسَلُّوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ان کے پاس حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ نے خط لکھا تھا میں نے اس کو پڑھ کر سنایا تو اس میں لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دشمنوں کے مقابلہ کی تمنا نہ کرو اور اللہ سے عافیت کی درخواست کرو۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے)

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2100

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبُتْلَاعَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ أَهَى الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِحًا امْرَأَةً مِنْ غَيْرِ يَبِينَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنْتُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو عبد اللہ بن شداد نے کہا کہ یہ وہی عورت ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا

کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا (تو اسی کو کرتا) انہوں نے کہا کہ نہیں اس عورت نے اسلام میں اعلانیہ (فحش) کیا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمد

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2101

جلد : جلد سوم

راوی : علی، سفیان، عمر، عطاء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا عَطَاءُ قَالَ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ فَخَرَجَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَّانُ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالصَّلَاةِ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَنْسَحُ الْهَائِ عَنْ شِقِّهِ يَقُولُ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا عَطَاءُ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا عَمْرُو فَقَالَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَنْسَحُ الْهَائِ عَنْ شِقِّهِ وَقَالَ عَمْرُو لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمر، عطاء، سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی، تو حضرت عمر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کا وقت ہو گیا عورتیں اور بچے سو گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے اس حال میں کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، اور فرما رہے تھے کہ اگر میں اپنی امت پر یا فرمایا کہ لوگوں

پر شاق نہ جانتا (اور سفیان نے امتی کو نقل کیا) تو میں ان کو اس وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا، ابن جریج نے بواسطہ، عطاء، ابن عباس نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز میں دیر کی تو حضرت عمر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اور بچے سو گئے، چنانچہ آپ باہر تشریف لائے اس حال میں کہ آپ کی کنپٹیوں سے پانی ٹپک رہا تھا، اور فرما رہے تھے کہ یہی وقت نماز کا ہے اگر میں اپنی امت کے لئے دشوار نہ جانتا (تو اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا) اور عمر و بیان کرتے ہیں کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، اور ابن جریج نے کہا کہ آپ اپنی کنپٹیوں سے پانی پونچھ رہے تھے، اور عمر نے کہا کہ اگر میں اپنی امت کے لئے شاق نہ جانتا، اور ابراہیم بن منذر نے بواسطہ معن محمد بن مسلم، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: علی، سفیان، عمر، عطاء

باب: آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2102

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَبْعُتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ

یحییٰ بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کیلئے شاق نہ جانتا تو ان کو مسواک کا حکم دیتا۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2103

جلد : جلد سوم

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، حمید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاصِلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصِلَ أَنَسٍ مِنَ النَّاسِ فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مَدَّ بِي الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَدْعُ الْمُتَعَبِّقُونَ تَعَبُّقَهُمْ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَكَلْتُ يَطْعَمَنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ تَابِعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مَغِيرَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، حمید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری مہینے میں متواتر روزے رکھے، اور کچھ لوگوں نے بھی پے درپے روزے رکھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ خبر ملی تو فرمایا کہ اگر مہینہ لمبا ہوتا تو میں اس قدر متواتر روزے رکھتا، کہ لوگ اپنی سختی کو چھوڑ دیتے، میں تم جیسا نہیں ہوں، مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، سلیمان بن مغیرہ نے ثابت سے انہوں نے حضرت انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، حمید، ثابت، حضرت انس

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2104

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَيْكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبَيْتُ يُطْعِمَنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَبَّيْنَا أَبَوَانِ يَنْتَهُوَانِ وَأَصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهَلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُمْ كَالْمَنْجَلِ لَهُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پے درپے روزے رکھنے سے منع فرمایا کہ تم میں مجھ جیسا کون ہے، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ مجھے میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، جب لوگ نہ مانے تو آپ نے ایک دن پھر دوسرے دن ملا کر روزے رکھے، پھر لوگوں نے چاند دیکھا، تو آپ نے تنبیہ کے طور پر فرمایا کہ اگر چاند دیر سے نکلتا تو میں زیادہ روزے رکھتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب: آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2105

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْأُسُودِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتُ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَبَالَهُمْ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكَ قَصَرَتْ بِهِمُ التَّفَقُّةُ قُلْتُ

فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفَعًا قَالَ فَعَلَ ذَاكَ قَوْمُكَ لِيَدْخُلُوا مَنْ شَاءُوا وَيَنْتَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدِهِمْ
بِالْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أَلْصِقُ بَابَهُ فِي الْأَرْضِ

مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ بھی خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے پوچھا کہ پھر کیوں اس کو خانہ کعبہ میں داخل نہیں کرتے، آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا تھا میں نے پوچھا کہ پھر اس کا دروازہ کیوں نیچا ہے، آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے اس لئے ایسا کیا کہ جس کو چاہیں اندر آنے دیں، اور جس کو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت سے قریب نہ ہوتا تو مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ ان کے دل اس کو مکروہ سمجھیں گے، تو میں حطیم کو خانہ کعبہ میں داخل کر دیتا، اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2106

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِي الْأَنْصَارِ
أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی، تو انصار میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر سب لوگ وادی میں چلتے اور انصار

ایک گھاٹی میں چلتے تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2107

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ، وہیب، عمرو بن یحییٰ، عباد بن تیمیم، عبد اللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَيْمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا تَابِعَهُ أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّعْبِ

موسیٰ، وہیب، عمرو بن یحییٰ، عباد بن تیمیم، عبد اللہ بن زید نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی، تو انصار میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر سب لوگ وادی میں چلتے اور انصار ایک گھاٹی میں چلتے تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔ لفظ شعیب (گھاٹی) میں ابو التیاح نے حضرت انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی: موسیٰ، وہیب، عمرو بن یحییٰ، عباد بن تیمیم، عبد اللہ بن زید

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2108

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ایوب قلابہ، مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَیْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقْبَنَا عِنْدَهُ عَشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّنَا قَدْ أَشْتَهَيْنَا أَهْلَنَا أَوْ قَدْ أَشْتَقْنَا سَأَلْنَا عَنْ تَرْكُنَا بَعْدَنَا فَأَخْبَرَنَا قَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِكُمْ فَأَقْبُوا فِيهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرْ أَشْيَاءَ أَحْفَظْهَا أَوْ لَا أَحْفَظْهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤْذِنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيُؤْمَرْكُمْ أَكْبَرُكُمْ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ایوب قلابہ، مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم لوگ جوان اور ہم عمر تھے، ہم آپ کے پاس بیس رات تک رہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت مہربان تھے، جب آپ کو خیال ہوا کہ ہم اپنے گھر والوں کی خواہش کر رہے ہیں یا یہ کہ ہم پر شاق گزر رہا ہے تو آپ نے ہم سے دریافت کیا کہ ہم نے اپنے پیچھے کن لوگوں کو چھوڑا ہے، چنانچہ ہم لوگوں نے بتایا، تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر والوں کو حکم دو، اور ان میں رہو، اور انہیں علم سکھاؤ اور اچھی باتوں کا حکم دو، اور چند باتیں آپ نے فرمائیں جو مجھے یاد ہیں، یا یاد نہیں رہیں، (فرمایا) تم نماز پڑھو جس طرح مجھے تم نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان کہے اور تم میں سے بڑا آدمی امامت کرائے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ایوب قلابہ، مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2109

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ، تیمی، ابو عثمان، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَعِنَنَّ أَحَدُكُمْ أَذَانَ بِلَالٍ مِنْ سَحُورٍ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجِعَ قَائِلَكُمْ وَيُنَبِّهَ نَائِبَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَجَمَعَ يَحْيَى كَفَيْهِ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَمَدَّ يَحْيَى إصْبَعِيهِ السَّبَّابَتَيْنِ

مسدد، یحییٰ، تیمی، ابو عثمان، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے، اس لئے کہ وہ اذان دیتے ہیں، یا فرمایا کہ پکارتے ہیں، اس لئے کہ تم میں نماز پڑھنے والے نماز سے فارغ ہو جائیں، اور تم میں سے سونے والے جاگ جائیں، اور فجر کا وقت یہ نہیں ہے کہ اس طرح ہو اور یحییٰ نے اپنے ہاتھوں کو سمیٹ لیا اور کہا کہ یہاں تک کہ اس طرح ہو اور یحییٰ نے اپنی دونوں کلمہ کی انگلیوں کو پھیلا دیا۔

راوی: مسدد، یحییٰ، تیمی، ابو عثمان، ابن مسعود

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2110

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسحاق، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِكَلِمَةٍ فَكُفُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ (حضرت بلال) رات رہتے ہی اذان دیدیتے ہیں اس لئے تم کھاؤ، اور پیو، یہاں تک کہ ابن مکتوم اذان دیدیں۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2111

جلد : جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خُسْفًا فَقِيلَ أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خُسْفًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پانچ رکعت پڑھائی، تو لوگوں نے عرض کیا کہ نماز میں زیادتی ہو گئی ہے، آپ نے فرمایا کیا بات ہے، لوگوں نے کہا کہ آپ نے پانچ رکعت نماز پڑھی، پھر آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے اور کر لئے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2112

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ ثُمَّ رَفَعَ

اسماعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ہی رکعت نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں، آپ نے فرمایا کیا ذوالیدین نے سچ کہا ہے، لوگوں نے کہا کہ ہاں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں اور پڑھیں، پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی، پھر پہلے سجدوں کی طرح یا اس سے بھی طویل سجدہ کیا، پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور پھر تکبیر کہی، اور پھر پہلے سجدوں کی طرح سجدہ کیا، پھر آپ نے سر اٹھایا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2113

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ بَيَّنَّا النَّاسَ بِقُبَائِي فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةُ فَمَنْ آتَى وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وَجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ

اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار لوگ قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، کہ اتنے میں ایک آنے والا آیا، اور اس نے کہا کہ آج رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی، اور حکم دیا گیا کہ کعبہ کی طرف رخ کریں، اس لئے تم لوگ کعبہ کی طرف منہ پھیر لو، اس وقت ان لوگوں کا رخ شام کی طرف تھا، چنانچہ لوگ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2114

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا يَحْيَى وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ لَبَّأُ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَبَيْتِ الْبُقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوُجَّهْ نَحْوَ الْكُعْبَةِ وَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وَجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ فَاخْرَفُوا وَهُمْ

یجی، وکیج، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ یا سترہ مہینے تک نماز پڑھی اور پسند کرتے تھے کہ کعبہ کی طرف رخ کرتے، چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی، کہ بے شک ہم آسمان کی طرف آپ کے بار بار منہ اٹھانے کو دیکھتے ہیں پس ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھر دیتے ہیں جس سے آپ خوش ہو جائیں، چنانچہ آپ نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا، اور آپ کے ساتھ، ایک شخص نے عصر کی نماز پڑھی پھر وہ نکلا اور انصار کی جماعت پر گزر ہوا اور کہا کہ وہ گواہی دیتے ہیں کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی، اور آپ نے کعبہ کی طرف منہ کیا ہے، چنانچہ وہ پھر گئے اس وقت عصر کی نماز پڑھ رہے تھے، اور رکوع کی حالت میں تھے۔

راوی: یجی، وکیج، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء

باب: آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2115

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن قزعه، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَسْتَقِي أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبِي بَنٍ كَعْبٍ شَرَّ أَبَا مِنْ فُضِيخٍ وَهُوَ تَنْزَعُ فَجَاءَهُمْ أَتِ فَقَالَ إِنَّ الْخَبَرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَأَكْسِمُهَا قَالَ أَنَسُ فَقُمْتُ إِلَى مَهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى انْكَسَرَتْ

یجی بن قزعه، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابو طلحہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری، ابو عبیدہ بن جراح، اور ابی بن کعب کو فضح یعنی کھجور کی شراب پلا رہا تھا، ان کے پاس آنے والے نے کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے اس پر ابو طلحہ نے کہا کہ اے انس اٹھ کر ان منکوں کے پاس جا اور انہیں توڑ دے، حضرت انس کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا اور ایک مہر اس میں جو ہمارے ہاں تھا اسے میں نے ان منکوں پر مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئے۔

راوی : یحییٰ بن قزعمہ، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2116

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صَلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَا بُعْثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا کہ میں تمہارے پاس اس شخص کو بھیجوں گا جو امین ہو گا جیسا کہ ایک امین کو ہونا چاہیے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس کے منتظر رہے، پھر آپ نے ابو عبیدہ (بن جراح) کو بھیجا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2117

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابو قلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابو قلابہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابو قلابہ، حضرت انس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2118

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حباد بن زید، یحییٰ بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَتْهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا غَبْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَهُ أَتَانِي بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سليمان بن حرب، حماد بن زيد، يحيى بن سعيد، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص تھا وہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غیر حاضر رہتا اور میں آپ کے پاس موجود ہوتا تو میں اس کے پاس آکر بیان کرتا جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنتا اور جب میں موجود نہ ہوتا اور وہ موجود ہوتا تو وہ مجھ سے آکر بیان کرتا جو کچھ کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنتا۔

راوی : سليمان بن حرب، حماد بن زيد، يحيى بن سعيد، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2119

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَّرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلآخَرِينَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ إِبْنِهَا الطَّاعَةِ فِي الْمَعْرُوفِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کیا اس نے آگ سلگائی اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس میں داخل ہو جاؤ، چنانچہ کچھ لوگوں نے اس میں داخل ہونا چاہا، اور بعض نے کہا ہم تو آگ سے بچنے کے لئے اسلام لائے ہیں

لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حال بیان کیا تو جن لوگوں نے اس آگ میں داخل ہونا چاہا تھا ان سے آپ نے فرمایا کہ اگر تم لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اس میں رہتے اور دوسرے لوگوں سے فرمایا کہ گناہ میں اطاعت نہ کرو، اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

حدیث 2120

جلد: جلد سوم

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت زید بن خالد دونوں نے بیان کیا کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جھگڑتے ہوئے آئے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

باب: آرزو کرنے کا بیان

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَأُذِنَ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِبَائَةٍ مِنَ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةً ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ وَأَنَّنَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرُدُّوهَا وَأَمَّا ابْنُكَ فَاعْلِيهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُتَيْسُ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَأَعْدُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُهَا فَعَدَا عَلَيْهَا أُتَيْسٌ فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَّهَا

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک اعراب میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے واسطے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیں پھر اس کا فریق کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے ٹھیک کہا ہے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیں اور ہمیں عرض کرنے کی اجازت دیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کرو اس نے کہا کہ میرا ایک بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے کہا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا چنانچہ سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر میں نے اس کو چھڑا لیا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس کی عورت پر رجم ہے اور میرے بیٹے کو سودرے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن ہونا پڑے گا تو آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا لونڈی اور بکریاں واپس لے لو اور تمہارے بیٹے کو سودرے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن ہونا پڑے گا اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کر لے تو اس کو سنگسار کر دو چنانچہ انیس صبح کو اس کی بیوی کے پاس گیا اس نے اقرار کیا تو اس کو

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابو ہریرہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زبیر کو تنہا دشمن کی خبر لانے کے لئے بھیجنا...

باب: آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زبیر کو تنہا دشمن کی خبر لانے کے لئے بھیجنا

حدیث 2122

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَاتَّكَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَاتَّكَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَاتَّكَدَبَ الزُّبَيْرُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيُّ الزُّبَيْرِ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَإِنَّ الْقَوْمَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ تُحَدِّثَهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَقَالَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ سَمِعْتُ جَابِرًا فَتَابَعَ بَيْنَ أَحَادِيثَ سَمِعْتُ جَابِرًا قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ الشُّوْرِيَّ يَقُولُ يَوْمَ قَرْيَظَةَ فَقَالَ كَذَا حَفِظْتُهُ مِنْهُ كَمَا أَنَّكَ جَالِسٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ يَوْمٌ وَاحِدٌ وَتَبَسَّمَ سُفْيَانُ

علی بن عبد اللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے دن لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا آپ نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے، میرا حواری (مددگار) زبیر ہے، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے اس کو ابن منکدر سے یاد کیا ہے اور ایوب نے ان سے کہا کہ اے ابو بکر تم لوگوں سے جابر کی حدیث بیان کرو اس لئے کہ لوگوں کو اچھا معلوم ہوتا ہے کہ تم جابر سے حدیث نقل کرو تو انہوں نے

اسی مجلس میں یہ کہا کہ میں نے جابر سے سنا ہے علی بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا (سفیان) ثوری جنگ قرظہ کے دن بیان کرتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ میں نے یوم خندق کا لفظ اسی طرح یاد کیا ہے، جس طرح کہ تم بیٹھے ہوئے ہو، سفیان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ایک ہی ہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہ...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دیدی جائے

حدیث 2123

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي بِحِفْظِ الْبَابِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھے دروازہ کی نگرانی کا حکم دیا تو ایک شخص آیا اور اس نے داخل ہونے کی اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخبری سنا دو، وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اندر آنے کی اجازت ہے اور جنت کی خوشخبری سنا دو، پھر حضرت عثمان آئے تو آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دو اور ان کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دیدی جائے

حدیث 2124

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالعزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ قُلْ هَذَا عَبْدُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَذِنَ لِي

عبدالعزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالا خانہ میں تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سیاہ غلام سیڑھی پر تھا میں نے اس سے کہا کہ یہ عمر ہے (میرے لئے اجازت طلب کر) تو آپ نے مجھے اندر آنے کی اجازت دیدی۔

راوی : عبدالعزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے تھے

حدیث 2125

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ
الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَقُّوا كُلُّ مُزَقٍّ

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا خط کسری کے پاس بھیجا تو نامہ بر کو حکم دیا کہ اس کو عظیم بحرین کے پاس پہنچا دے اور عظیم بحرین
کسری کے پاس پہنچا دے جب اس خط کو کسری نے پڑھا تو اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا زہری کا بیان ہے کہ میں خیال کرتا ہوں کہ
ابن مسیب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں پر بدعا کی کہ اللہ انہیں بالکل ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے تھے

حدیث 2126

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَذِنَ فِي قَوْمِكَ أَوْ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنْ مَنْ أَكَلَ فَلَيْتَمَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيُصُمْ

مسدد، یحییٰ، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک شخص سے عاشوراء کے دن فرمایا کہ اپنی قوم میں یا لوگوں میں اعلان کر دو کہ جس نے کچھ کھا لیا ہے تو وہ باقی دن روزہ پورا کرے اور جس نے کچھ نہیں کھایا ہو تو اس کو چاہیے کہ روزہ رکھ لے

راوی : مسدد، یحییٰ، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

عرب کے وفود کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچادیں...

باب : آرزو کرنے کا بیان

عرب کے وفود کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچادیں جو ان سے پیچھے رہ گئے ہیں

حدیث 2127

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نصر، شعبہ، ابوجبرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَبْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُقْعِدُنِي عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لِي إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَبَا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْوَفْدُ قَالُوا رِبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ أَوْ الْقَوْمِ غَيْرِ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارٌ مُضَمٌّ فَمُرْنَا بِأَمْرِ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَائِنَا فَسَأَلُوا عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ وَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ بِالْإِيْمَانِ بِاللَّهِ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيْمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأُطْنُ فِيهِ صِيَامُ رَمَضَانَ وَتَوَاتُوا مِنَ الْبَغَائِمِ الْخُمْسَ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَائِ وَالْحَنْتَمِ

وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرُ وَرُبَّمَا قَالَ الْبُقَيْرُ قَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَبْلِغُوهُنَّ مَنْ وَرَأَيْكُمْ

علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نصر، شعبہ، ابو جمرہ سے روایت کرتے ہیں ابن عباس مجھے تخت پر بٹھاتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ جب عبد القیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کون سا وفد ہے؟ ان لوگوں نے کہا کہ ربیعہ، آپ نے فرمایا کہ مبارک ہو اس وفد اور قوم کا آنا نہ تو رسوا ہوں اور نہ شرم سار، ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر ہیں اس لئے آپ ہمیں ایسی باتوں کا حکم دیں جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہو جائیں، اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو بھی بتلا دیں، ان لوگوں نے پینے کی چیزوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے چار چیزوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع فرمایا، ان کو اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا آپ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ ایمان با اللہ کیا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ اس چیز کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ دو، راوی کا بیان ہے کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے رمضان کے روزے بھی فرمائے، اور مال غنیمت میں سے خمس دینا اور انہیں دبا، حنتم، مزفت، اور نقیر سے منع فرمایا، اور کبھی مقیر کا لفظ روایت کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ انہیں یاد رکھو اور ان کو پہنچاؤ جو تم سے پیچھے رہ گئے ہیں۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نصر، شعبہ، ابو جمرہ

ایک عورت کے خبر دینے کا بیان...

باب: آرزو کرنے کا بیان

ایک عورت کے خبر دینے کا بیان

حدیث 2128

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيَّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ

الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُرْقَرِيًّا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنِصْفٍ فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ فَذَهَبُوا يَأْكُلُونَ مِنْ لَحْمٍ فَنَادَتْهُمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحُمٌ ضَبٌّ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّوا أَوْ اطْعَمُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ شَكٌّ فِيهِ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے شعبی نے کہا کہ کیا تم نے حسن بصری کی حدیث سنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل روایت کرتے ہیں حالانکہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تقریباً بیڑھ یا دو سال تک رہا، لیکن میں نے ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث روایت کرتے ہوئے نہیں سنا، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ جن میں حضرت سعد بھی تھے، گوشت کھا رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بیوی نے پکار کر کہا کہ وہ گوہ کا ہے اس لئے وہ لوگ رک گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھاؤ اس لئے کہ حلال ہے یا فرمایا (راوی کو شک ہے) کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن یہ میرا کھانا نہیں ہے۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ لِعُمَيْرِ بْنِ أُمَيْرِ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَنَّ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَيْرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ يَوْمٍ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ سَبَعَ سُفْيَانُ مِنْ مِسْعَرٍ وَمِسْعَرٌ قَيْسًا وَقَيْسٌ طَارِقًا

عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود میں سے ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے امیر المؤمنین اگر ہم پر یہ آیت نازل ہوتی کہ آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور میں نے تو اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور میں نے تمہارے لئے دین اسلام پسند کیا تو ہم اس دن کو عید کا دن قرار دیتے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ کس دن یہ آیت نازل ہوئی ہے، یہ جمعہ کا دن یوم عرفہ میں نازل ہوئی ہے سفیان نے مسعر سے اور مسعر نے قیس سے اور قیس نے طارق سے سنا۔

راوی: عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

حدیث 2130

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَبَعَ عُمَرَ الْعَدْحِيْنَ بَايَعَ

الْمُسْلِمُونَ أَبَا بَكْرٍ وَاسْتَوَى عَلَى مِنْبَرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْهَدَ قَبْلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَاخْتَارَ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عِنْدَهُ عَلَى الَّذِي عِنْدَكُمْ وَهَذَا الْكِتَابُ الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَكُمْ فَخُذُوا بِهِ تَهْتَدُوا وَإِنَّمَا هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں جس دن مسلمانوں نے حضرت ابو بکر کی بیعت کی اس کے دوسرے دن حضرت عمر سے سنا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر بیٹھے اور حضرت ابو بکر سے پہلے خطبہ پڑھا اور کہا کہ اما بعد، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اس چیز کے مقابلہ میں جو تمہارے پاس ہے وہ چیز پسند کی جو اس کے پاس ہے اور یہ وہ کتاب ہے، جس کے ذریعہ اللہ نے تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کی اس لئے اس کو پکڑو تو ہدایت پاؤ گے اور اللہ نے اسی کے ذریعے اپنے رسول کی ہدایت کی۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

حدیث 2131

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْنِي الْكِتَابَ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اپنے سینے سے چمٹایا اور فرمایا کہ یا اللہ تو اس کو کتاب کا علم عطا فرما۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

حدیث 2132

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتز، عوف ابو المنہال، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفًا أَنَّ أَبَا الْمُنْهَالِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُغْنِيكُمْ
أَوْ نَعَشَكُمْ بِإِسْلَامٍ وَبِحَبَدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن صباح، معتز، عوف ابو المنہال، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے تمہیں اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے غنی کر دیا یا تمہیں بلند کر دیا۔

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتز، عوف ابو المنہال، حضرت ابو ہریرہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

راوی : اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُبَايِعُهُ
وَأَقْرَأَكَ بِذَلِكَ بِالسَّبْعِ وَالطَّاعَةِ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبد الملک بن مروان کے پاس
بیعت کا خط بھیجا کہ جس قدر مجھ سے ہو سکے گا اللہ اور اس کے رسول کی سنت پر سننے اور اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جو امع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جو امع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيْتُ
بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَلْعَثُونَهَا أَوْ

تَرَعَّثُونَهَا أَوْ كَلِمَةً تُشَبِّهُهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو امع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، اور ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ تو میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں کو اپنے تصرف میں لا رہے ہو، یا اس سے فائدہ اٹھا رہے ہو، یا اسی طرح کے کوئی الفاظ بیان کئے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جو امع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں

حدیث 2135

جلد: جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٍّ إِلَّا أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ أَوْ مِنْ أَوْ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيَتْ وَحْيًا أَوْ حَاكَ اللَّهُ إِلَيْهِ فَأَرْجُو أَنِّي أَكْثَرُهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کو جس قدر آیات دی گئی ہیں اسی قدر ان پر ایمان لایا گیا یا (اسی قدر) لوگ ایمان لائے اور مجھے تو وحی دی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف بھیجی ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے لوگ بہت زیادہ ہوں گے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، حضرت ابو ہریرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2136

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، واصل، ابوالثعلبی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَبْتُ أَنْ لَا أَدْعَ فِيهَا صَفْرَاءً وَلَا يَبْضَاءً إِلَّا قَسَبْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لِمَ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلْهُ صَاحِبُكَ قَالَ هُمَا الْبَرَّانِ يُقْتَدَى بِهِمَا

عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، واصل، ابوالثعلبی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شیبہ کے پاس اس مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہاری اسی بیٹھنے کی جگہ میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہاں سونا چاندی کچھ بھی نہ چھوڑوں بلکہ اس کو مسلمانوں میں بانٹ دوں میں نے کہا آپ ایسا نہیں کر سکتے انہوں نے کہا کیوں؟ میں نے کہا کہ آپ دونوں ساتھیوں نے ایسا نہیں کیا، انہوں نے جواب دیا کہ وہ دونوں ایسے تھے جن کی اقتدا کی جاتی ہے۔

راوی: عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، واصل، ابوالثعلبی

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2137

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ الْأَعْمَشَ فَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَفَقَرُوا الْقُرْآنَ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امانت آسمان سے لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں نازل کی گئی، اور قرآن نازل ہوا چنانچہ لوگوں نے قرآن پڑھا اور سنت کا علم حاصل کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2138

جلد : جلد سوم

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةٍ سَمِعْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِي يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ

الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهُدَى هَدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے اچھی بات
اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے، اور سب سے برے کام بدعت کے
کام ہیں اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا اور تم اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبد اللہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2139

جلد: جلد سوم

راوی: مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ

مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دوں گا۔

راوی: مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2140

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبِي قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى

محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری تمام امت جنت میں داخل ہوگی۔ سو اس کے جو انکار کرے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کون انکار کرے گا، آپ نے فرمایا کہ جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے انکار کیا۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2141

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ وَأَشْنَى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَتْ مَلَائِكَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا إِنَّ لِمَصَاحِبِكُمْ هَذَا مَثَلًا فَاصْرُبُوا لَهُ مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُوبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُوبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُوبَةِ فَقَالُوا أَوَلَوْ هَالَهُ يَفْقَهُهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا فَالِدَّارُ الْجَنَّةُ وَالِدَّاعِيَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ النَّاسِ تَابِعَهُ قَتِيبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَابِرٍ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے، فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اس وقت آپ سوئے ہوئے تھے، بعض نے کہا وہ سوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدار ہے انہوں نے ایک دوسرے سے کہا ان کی ایک مثال ہے وہ مثال تو بیان کرو، بعض نے کہا وہ سوئے ہوئے ہیں بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار ہے، چنانچہ ان لوگوں نے کہا کہ ان کیلئے ایک دسترخوان بچھایا اور ایک شخص بلانے والے کو بھیجا جس نے بلانے والے کی دعوت قبول کی تو وہ گھر میں داخل ہوا اور دسترخوان سے کھایا اور جس نے بلانے والے کی دعوت قبول نہ کی وہ نہ تو گھر میں داخل ہوا اور نہ ہی دسترخوان سے کھایا، ان لوگوں نے کہا کہ وہ تو سوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدار ہوتا ہے، پھر فرمایا کہ گھر تو جنت ہے اور بلانے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، چنانچہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اور اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان جدا کرنے والے ہیں، قتیبہ نے لیث، بواسطہ خالد، سعید بن ابی ہلال جابر اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔

راوی : محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2142

جلد : جلد سوم

راوی : ابو نعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ اسْتَقْبُوا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقًا بَعِيدًا فَإِنْ أَخَذْتُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

ابو نعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اے قراء کی جماعت تم سیدھی راہ اختیار کرو اس لئے کہ تم بہت پیچھے رہ گئے ہو، اگر تم دائیں بائیں ہٹ گئے تو تم اس وقت بہت ہی دور کی گمراہی میں جا پڑو گے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2143

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي مَثَلُ وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَقْبَلَ قَوْمًا فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بَعِثْنِي وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالْتَجِئُوا

فَاطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِّنْ قَوْمِهِ فَادْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَىٰ مَهْلِهِمْ فَانْجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَنَحَهُمْ فَذَلِكَ مِثْلُ مَنْ أَطَاعَنِي فَاتَّبَعْ مَا جِئْتُ بِهِ وَمِثْلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ بِمَا جِئْتُ بِهِ مِنْ الْحَقِّ

ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میری اور اس کی مثال جو اللہ نے مجھ کو دے کر بھیجا ہے، اس شخص کی مثال ہے جو ایک قوم کے پاس آئے اور کہے کہ میری قوم نے اپنی آنکھ سے فوج کو دیکھا ہے، اور میں تمہیں ننگا ڈرانے والا ہوں اس لئے نجات کی جگہ تلاش کرو اس کی قوم کے کچھ لوگوں نے اس کا کہا مانا اور راتوں رات نکل گئے اور اپنی پناہ کی جگہ پر ہی رہے، صبح کو لشکر نے ان پر حملہ کر دیا اور انہیں ہلاک کر دیا اور قتل و غارت کیا یہ اس شخص کی مثال ہے جس نے میری اطاعت کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اسکی پیروی کی، اور اس شخص کی مثال جس نے میری نافرمانی کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اس کو جھٹلایا۔

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2144

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَبَّائْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخِلَفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرْنَا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لَأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسُهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ

الزَّكَاةَ حَقُّ الْبَالِ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعْنِي عَقَالًا كَانُوا يُؤْذُونَنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنَعِهِ فَقَالَ عُمَرُ
فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِيُقَاتَلَ فَعَرَفْتُ أَنَّ الْحَقَّ قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ عَنِ اللَّيْثِ
عَنَّا قَاوَهُوْا أَصَحُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنَّا قَاوَعَقَالًا هَهُنَا لَا يَجُوزُ وَعَقَالًا فِي حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ مَرْسَلٌ وَكَذَا قَالَ قَتِيبَةُ عَقَالًا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی اور آپ کے بعد حضرت ابو بکر خلیفہ ہوئے اور عرب کے چند لوگوں کو کافر ہونا تھا،
ہو گئے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ لوگ جہاد کس طرح کریں گے حالانکہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جنگ کروں، یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ کہا اس نے مجھ سے
اپنے مال اور اپنی جان کو بجز اس کے حق کے بچا لیا اور اس کا حساب اللہ پر ہے، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم
میں جنگ کروں گا اس شخص سے جس نے نماز اور زکوٰۃ میں تفریق کی اس لئے کہ زکوٰۃ کا مال کا حق ہے، خدا کی قسم اگر ان لوگوں نے
ایک رسی بھی روکی جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دیا کرتے تھے، تو میں اس کے نہ دینے والوں سے جنگ
کروں گا، حضرت عمر کا بیان ہے کہ میں نے یہی خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ جنگ کے لئے کھول
دیا میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے، ابن بکیر اور عبد اللہ نے لیث، (عقال کی بجائے) عناق کا لفظ روایت کیا ہے، اور یہی زیادہ صحیح
ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2145

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ عِيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ بْنُ حُذَيْفَةَ بْنِ بَدْرِ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ أَخِيهِ الْحُرِّ بْنِ قَيْسٍ بْنِ حِصْنٍ وَكَانَ مِنَ النَّفَرِ الَّذِينَ يُدْنِيهِمْ عُمَرُو وَكَانَ الْقُرَأَى أَصْحَابَ مَجْلِسٍ عُمَرُو مُشَاوَرَتِهِ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا فَقَالَ عِيْنَةُ لِابْنِ أَخِيهِ يَا ابْنُ أَخِي هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا الْأَمِيرِ فَتَسْتَأْذِنَ لِي عَلَيْهِ قَالَ سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذِنَ لِعِيْنَةَ فَلَبَّاهَا دَخَلَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَابِ وَاللَّهِ مَا تُعْطِينَا الْجَزَلَ وَمَا تُحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ فَعَضِبَ عُمَرُو حَتَّى هَمَّ بِأَنْ يَقْعَمَ بِهِ فَقَالَ الْحُرُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ وَإِنَّ هَذَا مِنْ الْجَاهِلِينَ فَوَاللَّهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُو حِينَ تَلَاهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَافًا عِنْدَ كِتَابِ اللَّهِ

اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر آئے اور اپنے بھتیجے حرب بن قیس بن حصن کے ہاں اترے، اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو حضرت عمر اپنے قریب رکھتے تھے، اور قراء خواہ وہ بوڑھے ہوں یا جوان عمر کی مجلس کے مشیر ہوتے تھے، عیینہ نے اپنے بھتیجے سے کہا اے بھتیجے کیا امیر المؤمنین کے یہاں تیری رسائی ہے، تو میرے لئے اجازت لے سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ عنقریب تمہارے لئے اجازت لوں گا، ابن عباس کا بیان ہے، انہوں نے عیینہ کے لئے اجازت لی، جب وہ اندر آئے تو کہا کہ اے ابن خطاب خدا کی قسم تم ہمیں نہ تو زیادہ مال دیتے ہو اور نہ ہمارے ساتھ عدل کے ساتھ فیصلہ کرتے ہو، حضرت عمر کو ان پر غصہ آ گیا یہاں تک کہ قریب تھا کہ الجھ پڑیں، تو حرنے کہا امیر المؤمنین اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ معافی کو قبول کریں اور نیکیوں کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے درگزر کیجئے، یہ شخص جاہلوں میں سے ہے، خدا کی قسم، جو نبی یہ آیت حضرت عمر کے پاس پڑھی انہوں نے اس آیت کے خلاف نہیں کیا، اور کتاب اللہ کے پاس بہت زیادہ رکنے والے تھے، (یعنی بہت زیادہ عمل کرنے والے تھے)

راوی: اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2146

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ حِينَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالنَّاسُ قِيَامٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ تَصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا نَحْوَ السَّمَاءِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُلْتُ آيَةُ قَالَتُ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَرَهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ فَأَمَّا الْهُؤُمِنْ أَوْ الْمُسْلِمُ لَا أَدْرِي أَمَى ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ فَأَجَبْنَاكَ وَأَمَّا فَيَقَالُ نَمْ صَالِحًا عَلَيْنَا أَنَّكَ مُوَقِّنٌ وَأَمَّا الْبُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَمَى ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آئی اس وقت سورج میں گرہن لگا تھا اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے اور وہ بھی کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں میں نے کہا کہ لوگ یہ کیا کر رہے ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور کہا سبحان اللہ میں نے پوچھا کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اشارہ سے کہا کہ ہاں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اللہ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا کہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میں نے اس جگہ میں نہ دیکھی ہو یہاں تک کہ جنت و دوزخ بھی اور میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ تم لوگ قبروں میں دجال کے فتنوں کے قریب کے زمانہ میں آزمائے جاؤ گے مومن یا مسلم (حضرت اسماء کا بیان ہے کہ مجھے یاد نہیں مومن یا مسلم فرمایا) کہے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس احکام لے کر آئے ہم نے ان کو قبول کیا اور ایمان لے آئے پھر کہا جائے گا کہ آرام سے سو رہے ہم جانتے تھے کہ تو یقین رکھنے والا ہے اور منافق یا مرتاب (اسماء نے کہا کہ مجھے یاد نہیں ان دونوں میں سے کیا فرمایا) کہے گا کہ میں نہیں جانتا لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا تھا چنانچہ وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

حدیث 2147

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ إِنِّي هَلَكٌ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُوءِ إِلَهُمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم مجھے چھوڑ دو جب تک کہ میں تم کو چھوڑ دوں (یعنی بغیر ضرورت کے مجھ سے سوال نہ کرو) تم سے پہلے کی قومیں کثرت سوال اور انبیاء سے اختلاف کے سبب ہلاک ہو گئیں جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تو اس سے پرہیز کرو اور تم کو کسی بات کا حکم دوں تو اس کو کرو جس قدر تم سے ممکن ہو سکے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرِّمْ فَحَرِّمْ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

عبد اللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ شخص ہے جس نے کسی ایسی چیز کے متعلق سوال کیا جو حرام نہ تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے وہ حرام کر دی گئی۔

راوی: عبد اللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

راوی: اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيْلًا حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَخَنَّحُ لِيُخْرِجَ إِلَيْهِمْ

فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمْ الَّذِي رَأَيْتُمْ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُمْ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُتِمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَتَيْهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْبَكْتُوبَةَ

اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابو النضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں بوریوں کا ایک حجرہ تیار کیا اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند راتیں نماز پڑھی، یہاں تک کہ لوگ آپ کے چاروں طرف جمع ہوئے (اور نماز پڑھنے لگے) پھر ایک رات لوگوں نے آپ کی آواز نہ پائی، تو خیال ہوا کہ شاید آپ سو گئے ہیں، چنانچہ بعضوں نے کھگارنا شروع کر دیا، تاکہ آپ باہر تشریف لائیں، آپ نے فرمایا کہ میں برابر دیکھتا رہا ہوں جو تم نے کیا کہ یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے، اگر تم پر (یہ نماز) فرض ہو جاتی تو تم اس پر نہ رہ سکتے، اس لئے اے لوگو۔ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ آدمی کا اپنے گھر میں فرض کے سوا نماز پڑھنا بہتر ہے۔

راوی: اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابو النضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2150

جلد : جلد سوم

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءٍ كَرِهَهَا فَلَهَا أَكْثَرُوْا عَلَيْهِ السُّأَلَةَ غَضَبَ وَقَالَ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حَدَّثَنَا ثُمَّ قَامَ آخَرٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ سَأَلَ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَهَا رَأَى عَمْرُ مَا بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے چند چیزوں کے متعلق کسی نے سوال کیا، تو آپ نے اس کو ناپسند کیا جب سوالات کی کثرت ہو گئی تو آپ کو غصہ آگیا اور فرمایا کہ مجھ سے پوچھ لو ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ ابو حذافہ ہے، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ ابو حذافہ پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے، آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ سالم، شبیبہ کا آزاد کردہ ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غصب کے آثار دیکھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے ظاہر ہو رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ ہم اللہ بزرگ و برتر کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2151

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ، ابو عوانہ، عبد الملک، وراد (مغیرہ کے کاتب)

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَادٍ كَاتِبِ الْمَغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمَغِيرَةِ اُكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَبَعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُودُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أُعْطِيتَ وَلَا مُعْطَى لَنَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلٍ وَقَالَ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَانُوا يَقْتُلُونَ بَنَاتِهِمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَحَرَّمَ اللَّهُ ذَلِكَ

موسیٰ، ابو عوانہ، عبد الملک، وراد (مغیرہ کے کاتب) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت معاویہ نے مغیرہ کو لکھ کر بھیجا کہ مجھ کو لکھ بھیجو، جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، تو حضرت مغیرہ نے لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم ہر نماز کے بعد یہ فرماتے تھے، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے، اور جسے تو روکے اسکو کوئی دینے والا نہیں ہے، اور کسی کی بزرگی والے کو تجھ سے اس کی بزرگی نفع نہیں دیتی، اور لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیل و قال کثرت سوال اور مال کے ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے، اور ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کے زندہ درگور کرنے اور حقوق کے روکنے اور بلا ضرورت مانگنے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : موسیٰ، ابو عوانہ، عبد الملک، ورا د (مغیرہ کے کاتب)

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2152

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ نُهَيْنَا عَنْ التَّكْلِيفِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم حضرت عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو انہوں نے کہا کہ ہم تکلف سے منع کئے گئے ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الطُّهْرَ فَلَبَّأَ سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيُسْأَلْ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسُ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَالَ أَنَسُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ أَيُّنَ مَدْخَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ قَالَ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي سَلُونِي فَبَرَكَ عُبْرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُبْرُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضْتُ عَلَى الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أَنْفَا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَايِطِ وَأَنَا أَصْلِي فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ابو الیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آفتاب ڈھل جانے کے بعد تشریف لائے اور ظہر کی نماز پڑھی جب سلام پھیر چکے تو منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا، کہ اس سے پہلے بہت بڑے امور ہیں پھر فرمایا کہ جو شخص کچھ پوچھنا چاہتا ہے، وہ پوچھ لے، خدا کی قسم، جب تک میں اپنی اس جگہ پر ہوں جو کچھ بھی تم مجھ سے پوچھو گے میں اس کا جواب دوں گا، حضرت انس کا بیان ہے کہ لوگ بہت زیادہ رونے لگے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار یہی فرماتے جاتے کہ مجھ سے پوچھ لو، انس کا بیان ہے کہ ایک شخص آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے داخل ہونے کی جگہ کہاں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ، پھر عبد اللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے، آپ پھر برابر یہی فرماتے رہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھٹنوں کے بل کھڑے ہوئے،

اور کہار ضینا باللہ ربا، وبالاسلام دینا، و بمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول، جب حضرت عمر نے یہ کہا تو پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم دے کر کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، میرے سامنے جنت اور دوزخ ابھی اس دیوار کے سامنے پیش کئے گئے ہیں اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے آج کی طرح خیر و شر نہیں دیکھی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2154

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ الْآيَةِ

محمد بن عبد الرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ فلاں ہے، اور یہ آیت (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ الْآيَةِ) کہ اے ایماندارو! ایسی چیز کے متعلق مت دریافت کرو آخر آیت تک۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2155

جلد : جلد سوم

راوی: حسن بن صباح، شبابہ، ورقاء، عبد اللہ بن عبد الرحمن، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَبَنَى خَلَقَ اللَّهُ

حسن بن صباح، شبابہ، ورقاء، عبد اللہ بن عبد الرحمن، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ دریافت کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہیں گے اللہ تو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا۔

راوی: حسن بن صباح، شبابہ، ورقاء، عبد اللہ بن عبد الرحمن، حضرت انس بن مالک

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2156

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْبَيْدِيَّةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ فَبَرَّ بَنَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ لَا يُسْبِعُكُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ حَدِّثْنَا عَنْ

الرُّوحُ فَقَامَ سَاعَةً يَنْظُرُ فَعَرَفَتْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَتَأَخَّرَتْ عَنْهُ حَتَّى صَعِدَ الْوُحْيُ ثُمَّ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں آیا، آپ اس وقت کھجور کی ایک شاخ سے سہارا لئے ہوئے تھے، پھر یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو ان میں سے بعض نے ایک دوسرے سے کہا کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو اور بعض نے کہا کہ مت پوچھو، اس لئے کہ وہ تم کو ایسی بات سنائیں گے، جو تم کو ناپسند ہو، چنانچہ وہ لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا کہ اے ابوالقاسم ہم سے روح کے متعلق بیان کیجئے، آپ تھوری دیر کھڑے دیکھتے رہے، یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، میں پیچھے ہٹ گیا، حتیٰ کہ وحی اوپر چڑھ گئی، پھر آپ نے فرمایا کہ (لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں) آپ کہہ دیجئے کہ وہ میرے رب کے حکم سے ہے۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے کا بیان...

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے کا بیان

حدیث 2157

جلد: جلد سوم

راوی: ابونعیم سفیان عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ

ذَهَبَ فَنَبَذَهُ وَقَالَ إِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

ابو نعیم سفیان عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی تو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی بنوائی آنحضرت نے فرمایا کہ میں نے ایک سونے کی انگوٹھی بنوائی تھی پھر آپ اسے پھینک دیا اور فرمایا کہ اب میں اس کو کبھی بھی نہیں پہنوں گا (یہ دیکھ کر) لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی: ابو نعیم سفیان عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

حدیث 2158

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ قَالَ فَوَاصِلَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ أَوْ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ رَأَوْا الْهَلَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهَلَالُ لَزِدْتُمْ كَأَلْمَنْكِلِ لَهُمْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم صوم وصال نہ رکھو، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو رکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں مجھ جیسا کون ہے، مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، لیکن لوگ اس سے باز نہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ دو دن

یاد رات روزہ رکھا، پھر لوگوں نے چاند دیکھ لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ کرنے والے کی طرح فرمایا کہ اگر چاند نظر نہ آتا تو میں تمہارے ساتھ روزے رکھتا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

حدیث 2159

جلد: جلد سوم

راوی: عرب بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعش، ابراہیم تیمی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرٍ مِنْ أَجْرِ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ فِيهِ صَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا مِنْ كِتَابٍ يُقْرَأُ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فَتَنَةٌ فَإِذَا فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَإِذَا فِيهَا الْبَدِينَةُ حَرَمٌ مِنْ عَيْرٍ إِلَى كَذَا فَتَنٌ أَحَدُثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهِ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةً يُسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَتَنٌ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهَا مَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنٍ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی نے ہم لوگوں کے سامنے اینٹ کے منبر پر خطبہ دیا، ان کے پاس تلوار تھی، جس سے ایک صحیفہ لٹکا ہوا تھا اس کو انہوں نے کھولا تو اس میں اونٹ کی دیت کے احکام تھے، اس میں یہ بھی تھا، مدینہ کے عیر سے لے کر فلاں مقام تک حرم ہے، جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی (بدعت کی) تو اس پر اللہ کی اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کی نہ کوئی فرض عبادت اور نہ نفل عبادت مقبول ہوگی، اور اس میں یہ بھی لکھا ہے، کہ مسلمانوں کے ذمہ ایک ان میں ایک آدمی یہ بھی کر سکتا ہے، جس نے کسی

مسلمان کے عہد کو توڑا تو اللہ اور فرشتوں کی لعنت ہے اور اس کی نہ کوئی فرض عبادت مقبول ہوگی اور نہ نفل عبادت مقبول ہوگی، اور جس نے کسی قوم سے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر موالات کیا تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے نہ تو اس کی کوئی فرض عبادت مقبول ہوگی اور نہ کوئی نفل عبادت مقبول ہوگی۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد: جلد سوم حدیث 2160

راوی: عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تَرَخَّصَ فِيهِ وَتَنَزَّكَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللَّهِ إِنِّي أَعْلَمُهُم بِاللَّهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی کام کیا اور لوگوں کو اس کی اجازت دیدی، لیکن کچھ لوگوں نے اس سے پرہیز کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی اور فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے، وہ ان چیزوں سے بچتے ہیں جن کو میں کرتا ہوں خدا کی قسم میں اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں۔ اور ان سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

حدیث 2161

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيَّانُ أَنْ يَهْلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَنَى تَبِيعًا أَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ التَّيْسِيِّ الْحَنْظَلِيِّ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِغَيْرِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ إِنَّهَا أَرَدْتُ خِلَافِي فَقَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمٌ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَ عُمَرُ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ إِذَا حَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ حَدَّثَهُ كَأَخِي السَّامِارِ لَمْ يُسَبِّحْهُ حَتَّى يَسْتَغْفِرَهُ

محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی جو سب سے بہتر تھے، یعنی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہلاک ہو جاتے جب بنی تمیم کا وفد آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو ان میں سے ایک نے بنی مجاشع، کے بھائی اقرع بن جابس حنظلی کی طرف اشارہ کیا اور ایک دوسرے کی طرف اشارہ کیا حضرت ابو بکر نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم میری مخالفت کا ارادہ کرتے ہو، حضرت عمر نے کہا کہ میرا ارادہ آپ کی مخالفت کا نہ تھا، چنانچہ ان کی آوازیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بلند ہوئیں، تو یہ آیت نازل ہوئی، اے ایمان والو، اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو، آخر آیت عظیم تک، ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ اے بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی بات کرتے تو اس قدر آہستہ کرتے کہ آپ اس کو سن نہ سکتے جب تک کہ آپ پھر دریافت نہ فرماتے، اور ابن زبیر نے اپنے والد (یعنی نانا) حضرت ابو بکر کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

حدیث 2162

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسَبِّحْ النَّاسَ مِنَ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسَبِّحْ النَّاسَ مِنَ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَفَعَلْتُ حَفْصَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُونُسَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكَ خَيْرًا

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المؤمنین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں فرمایا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے، میں نے عرض کیا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے، تو لوگ ان کے رونے کے سبب سے ان کی آواز نہ سن سکیں گے، اس لئے آپ حضرت عمر کو حکم دیں کہ نماز پڑھائیں، آپ نے فرمایا کہ ابو بکر کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرو کہ حضرت ابو بکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو ان کے رونے کے سبب سے لوگ ان کی آواز نہ سن سکیں گے، لہذا عمر کو حکم دیجئے کہ وہ نماز پڑھائیں چنانچہ حفصہ نے ایسا ہی کیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم یوسف کی ساتھی عورتیں ہوں ابو بکر کو حکم فرمایا کہ تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

حدیث 2163

جلد : جلد سوم

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذئبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْبُ الْعُجْلَانِيِّ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَيَقْتُلُهُ أَتَقْتُلُونَهُ بِهِ سَلِّ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَرَجَعَ عَاصِمٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْبٌ وَاللَّهِ لَا تَبَيَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْقُرْآنَ خَلْفَ عَاصِمٍ فَقَالَ لَهُ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكُمْ قُرْآنًا فَدَعَا بِهِمَا فَتَقَدَّ مَا فَتَلَا عَنَّا ثُمَّ قَالَ عُوَيْبٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمْسَكْتُهَا فَقَارَقَهَا وَلَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَجَرَتْ السُّنَّةُ فِي الْبَتْلَانَيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا هَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرُ قَصِيرًا مِثْلَ وَحَرَةٍ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمُ أُعَيْنَ ذَا الْيَتَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ الْكُفْرُ وَه

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عویمیر عاصم بن عدی کے پاس آئے اور پوچھا کہ بتائیے ایک شخص اپنی بیوی کیساتھ کسی آدمی کو دیکھتا ہوں اور وہ اسے قتل کر دینا چاہتا ہے، تو کیا آپ لوگ اس کو قتل کر دیں، اے عاصم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے لئے دریافت کر لیجئے، انہوں نے آپ سے دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سوالات کو مکروہ سمجھا، عویمیر نے کہا کہ خدا کی قسم میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ضرور جاؤں گا، چنانچہ وہ حاضر ہوئے اور اللہ نے عاصم کے پیچھے آیت نازل کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عویمیر سے فرمایا کہ تم دونوں

کے متعلق اللہ نے قرآن نازل کیا چنانچہ آپ نے دونوں کو بلایا، پھر وہ آئے تو لعان کر آیا، پھر عویمیر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جھوٹا ہوں اگر میں اس کو اپنے پاس رکھ لوں، پھر انہوں نے اس سے جدائی اختیار کر لی حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیحدگی کا حکم نہیں دیا، اس کے بعد لعان کرنے والوں کے متعلق یہی طریقہ جاری ہو گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس عورت کو دیکھو کہ اگر یہ وحرہ کی طرح اور چھوٹا بچہ جنے تو میں سمجھوں گا کہ اس مرد نے جھوٹ کہا، اور اگر سیاہ رنگ کا موٹی سرین والا اور بڑی بڑی آنکھوں والا بچہ جنے تو میں سمجھوں گا کہ اس مرد نے اس عورت کے متعلق درست کہا، چنانچہ اس عورت کو ویسا ہی مکروہ شکل کا بچہ پیدا ہوا۔

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

حدیث 2164

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ النَّصْرِيُّ وَكَانَ مُحَبَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى مَالِكٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عَمْرٍاءَ تَأَهُ حَاجِبُهُ يَرِفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدِ بْنِ سَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَدَخَلُوا فَسَلَبُوا وَجَلَسُوا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَأَذِنَ لَهُمَا قَالَ الْعَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ الظَّالِمِ اسْتَبَا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرْحِ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخِرِ فَقَالَ اتَّبِدُوا أَنْشِدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي يَأْذِنُهُ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشِدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي مُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرُهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوجِفْتُمْ الْآيَةَ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونُكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرِبَهَا عَلَيْكُمْ وَقَدْ أَعْطَاكُمْوهَا وَبَشَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلِ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ حَيَاتَهُ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ فَقَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشَدُكُمَا اللَّهَ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تَوَقَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَتْهَا حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِيهَا كَذًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَقَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُكَمَا عَلَى كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلْنِي نَصِيْبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيْبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنَّ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَلِيْتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّبَانِي فِيهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعُهَا إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ قَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشَدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ أَفْتَلْتَسَانِ مِنِّي قَضَائِي غَيْرَ ذَلِكَ فَوَالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّبَائُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَائِي غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُ عَنْهَا فَادْفَعُهَا إِلَيَّ فَإِنَّا أَكْفِيكُمْهَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری سے روایت کرتے ہیں (محمد بن جبیر بن مطعم نے بھی اس کا ذکر کیا تھا، کہ میں مالک کے پاس گیا، ان سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں چلا، تاکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤں، (میں پہنچا) تو ان کا دربان یرفاء آیا اور پوچھا، کیا حضرت عثمان اور عبد الرحمن اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہا ہاں۔ چنانچہ وہ لوگ اندر آئے سلام کیا اور بیٹھ گئے پھر یرفاء نے کہا کہ حضرت علی و حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دیتے ان دونوں کو بھی اندر آنے کی اجازت دی، حضرت عباس نے کہا کہ اے امیر المومنین ان

دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیں، اور ایک دوسرے سے نجات پالیں، حضرت عمر نے ان سے کہا کہ صبر کرو، میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا، ہم نے جو کچھ چھوڑا وہ صدقہ ہے، اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف اپنی ذات کے متعلق فرمایا ان لوگوں نے ہاں آپ نے فرمایا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی وعباس کی طرف متوجہ ہوئے، اور کہا کہ میں آپ دونوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے یہ فرمایا، انہوں نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تم لوگوں سے اس کی حقیقت بیان کر دوں، اللہ نے اپنے رسول کو اس مال میں سے ایک مخصوص حصہ عطا کیا جو آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، (ما افاء اللہ علی رسولہ من خیر فمما اودعہم) تو یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تھا، پھر خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم لوگوں پر ترجیح دی بلکہ یہ تمہیں کو دے دیا، اور تمہیں میں تقسیم کرتا ہوں۔ حتیٰ کہ اس میں یہ باقی مال بچ گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچہ رکھتے تھے، پھر باقی کو اللہ کے راستے میں خرچ کر دیتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی بھر اس طرح کیا، میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم لوگ اس کو جانتے ہو، انہوں نے کہا ہاں، پھر اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھالیا، تو حضرت ابو بکر نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولی ہوں، چنانچہ اس پر انہوں نے قبضہ کر لیا، اور جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے، اسی طرح انہوں نے بھی کیا، اور حضرت علی و ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا کہ آپ دونوں اس وقت موجود تھے، اور آپ کے دونوں گمان کرتے تھے، کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسے ایسے ہیں، حالانکہ اللہ جانتا ہے، کہ وہ اس معاملہ میں سچے تھے، نیک تھے، راستے پر تھے حق کے تابع تھے، پھر اللہ نے ابو بکر کو اٹھالیا تو میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر نے کہا کہ پھر آپ میرے پاس آئے اور آپ دونوں کی بات یکساں تھی، اور کام بھی ایک تھا، آپ اپنے بھتیجے کے مال سے حصہ مانگنے آئے، اور یہاں پر بیوی کا حصہ اپنے والد کے مال سے مانگنے کے لئے آئے تو میں نے کہا کہ اگر آپ دونوں چاہتے ہیں تو میں آپ کو اس شرط پر دوں گا کہ آپ اللہ کے عہد و میثاق کے مطابق اس میں عمل کریں، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرتے تھے، اور جس طرح میں اپنے قبضے میں لینے کے وقت سے عمل کرتا رہا ہوں، ورنہ پھر اس معاملے میں مجھ سے گفتگو نہ کیجئے، تو آپ دونوں نے کہا کہ ہمیں اس شرط پر دیدو، پھر میں نے آپ کو دیدیا، پھر دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا کہ میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ میں نے یہاں دونوں کو دیدیا تھا؟ ان لوگوں نے ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ مجھ سے اس کے علاوہ کوئی فیصلہ چاہتے ہیں، تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اور جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں، میں قیامت تک اس کے علاوہ کوئی فیصلہ نہ کروں گا، اگر آپ اس کے انتظام سے عاجز ہیں تو ہمیں واپس کر دیجئے میں آپ کی طرف سے اس کا انتظام کروں

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔

حدیث 2165

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ أَحَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا لَا يَقْطَعُ شَجَرُهَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ قَالَ عَاصِمٌ فَأَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنْسٍ أَنَّهُ قَالَ أَوْ آوَى مُحَدِّثًا

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا
کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کو حرام قرار دیا ہے، انہوں نے کہا ہاں، فلاں مقام سے فلاں مقام تک کا درخت نہ
کاٹا جائے، جس نے اس میں کوئی بدعت کی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، عاصم نے بیان کیا کہ مجھ سے موسیٰ
بن انس نے بیان کیا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آوی محذثا کے لفظ بیان کئے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم

رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2166

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، عبد الرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنِ ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيحٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ حَجَّ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ بَعْدَ أَنْ أَعْطَاهُ انتِزَاعًا وَلَكِنْ يَنْتَزِعُهُ مِنْهُمْ مَعَ قَبْضِ الْعُلَمَاءِ بَعْلِهِمْ فَيَنْتَقِي نَاسٌ جُهَالٌ يُسْتَفْتُونَ فَيُفْتُونَ بِرَأْيِهِمْ فَيُضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَائِشَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَجَّ بَعْدُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَاسْتَشِثْ لِي مِنْهُ الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْهُ فَجِئْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ كَنَحْوِ مَا حَدَّثْتَنِي فَاتَّيْتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا فَعَجِبْتُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ حَفِظَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

سعید بن تلید، ابن وہب، عبد الرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے ساتھ عبد اللہ بن عمرو نے حج کیا، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح اٹھائے گا، کہ علماء کو ان کے علم کے ساتھ اٹھایا جائے گا، تو جاہل لوگ باقی رہ جائیں گے، ان سے مسئلہ دریافت کیا جائے گا، تو اپنی رائے سے اجتہاد کریں گے اور فتویٰ دیں گے، دوسروں کو گمراہ کریں گے اور خود بھی گمراہ ہوں گے، میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کی پھر عبد اللہ بن عمرو نے اس کے بعد حج کیا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اے میرے بھانجے تو عبد اللہ کے پاس جا، اور میرے لئے ان سے وہ حدیث یاد کر جو تو نے مجھے بیان کیچنانچہ میں ان کے پاس آیا، اور پوچھا، تو انہوں نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح بیان کیا تھا، پھر میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے تعجب کیا، اور کہا بخدا عبد اللہ بن عمرو نے اسے یاد رکھا۔

راوی: سعید بن تلید، ابن وہب، عبد الرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔

حدیث 2167

جلد: جلد سوم

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعش

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ سَبَعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ هَلْ شَهِدْتَ صَفِيْنَ قَالَ نَعَمْ فَسَبَعْتُ سَهْلَ بْنَ حَنْئِفٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ حَنْئِفٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهَمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أُرَدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ لَرَدَدْتُهُ وَمَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَّا أَسْهَلَنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ غَيْرَ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ وَقَالَ أَبُو وَائِلٍ شَهِدْتُ صَفِيْنَ وَبُسْتُ صَفُون

عبدان، ابو حمزہ، اعش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابو وائل سے پوچھا کہ تم صفین میں موجود تھے، انہوں نے کہا کہ ہاں، پھر سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سنا (دوسری سند) موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، اعش، ابو وائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سہل بن حنیف نے کہا اے لوگو۔ اپنی رائے کو اپنے دین کے مقابلہ میں تہمت لگاؤ، (حقیر سمجھو) میں نے اپنے آپ کو ابو جندل (حدیبیہ کے دن دیکھا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے سرتابی کر سکتا، تو ضرور کرتا، اور ہم نے اپنے کاندھے پر تلوار اس لئے نہیں رکھی ہے کہ ہمیں خوف میں ڈالیں، بلکہ اس لیے کہ ہم کسی ایسے کام میں سہولت پہنچائیں جسے ہم جانتے ہوں نہ کہ اس کام کی طرف جس میں اس وقت ہم ہیں، ابو وائل کا بیان ہے کہ میں صفین میں شریک تھا، اور صفین کی جنگ بہت بری تھی

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعش

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی ایسی چیز سے متعلق سوال کیا جاتا جس کے متعلق آپ پر...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی ایسی چیز سے متعلق سوال کیا جاتا جس کے متعلق آپ پر وحی نازل نہیں ہوئی ہوتی تو فرماتے میں نہیں جانتا۔

حدیث 2168

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَضْتُ فَجَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُوبَكْرٍ وَهُمَا مَا شِئَانِ فَأَتَانِي وَقَدْ أُغْبِيَ عَلَى فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوئُهُ عَلَيَّ فَأَقْفُتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرُبَّهَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ أُمِّي رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي قَالَ فَمَا أَجَابَنِي بِشَيْءٍ حَتَّى تَزَكَّتْ آيَةُ الْبَيْرَاتِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بیمار ہوا تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ابو بکر میری عیادت کو تشریف لائے، دونوں پیادہ تھے، جب میرے پاس تشریف لائے تو اس وقت مجھ پر بیہوشی طاری تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر اپنے وضو کا پانی مجھ پر چھڑکا، میں ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اور اکثر سفیان نے یا رسول کے بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لفظ بیان فرمائے ہیں) کس طرح اپنے مال میں حکم لگاؤں اور میں اپنے مال میں کس طرح کروں جابر کا بیان ہے، کہ آپ نے کچھ بھی جواب نہ دیا، حتیٰ کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو تعلیم رائے، تمثیل سے ن...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو تعلیم رائے، تمثیل سے نہیں کرتے تھے۔

حدیث 2169

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، ابو عوانہ، عبد الرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الرَّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نُتِيكَ فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِي يَوْمٍ كَذَا وَكَذَا فِي مَكَانٍ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمِعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدٍ هَا ثَلَاثَةٌ إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ اثْنَيْنِ قَالَ فَأَعَادَتْهُمَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

مسدد، ابو عوانہ، عبد الرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد تو آپ کی باتیں سن کر چلے جاتے ہیں اس لئے آپ ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی دن مقرر کریں کہ ہم بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور آپ ہمیں سکھائیں، جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ فلاں فلاں دن میں فلاں فلاں مقام پر حاضر ہو جایا کرو، چنانچہ عورتیں جمع ہوئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں اس چیز سے سکھایا جو آپ کو اللہ نے سکھایا تھا، پھر فرمایا کہ تم میں سے جو عورت اپنے آگے اپنے بچوں میں سے تین کو بھیجے، تو وہ اس کے لئے جہنم سے حجاب کا سبب ہوں گے، ان عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو بھی، یہ کلمات اس نے دوبار دہرائے، پھر آپ نے فرمایا کہ اور دو بھی، دو بھی، دو بھی۔

راوی : مسدد، ابو عوانہ، عبد الرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے اور وہ جنگ کرتے ہوں گے یہ لوگ اہل علم ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2170

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے (یعنی قیامت) اور وہ لوگ غالب رہیں گے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے اور وہ جنگ کرتے ہوں گے یہ لوگ اہل علم ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2171

راوی : اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي حَبِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللَّهُ وَلَكِنْ يَزَالُ أَمْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ مُسْتَقِيمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ

اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت کرتے ہیں ان کو خطبہ پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے، اور میں بانٹنے والا ہوں، اور اللہ تعالیٰ دیتا ہے، اور اس امت کا معاملہ ہمیشہ درست رہے گا، یہاں تک کہ قیامت قائم ہو (یا یہ فرمایا) یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

راوی : اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ یا تمہیں فرقے فرقے بنادے...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ یا تمہیں فرقے فرقے بنادے

حدیث 2172

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَبَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكَ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَبَّا نَزَلَتْ أَوْ يَلْبِسْكُمْ شِيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی کہ کہہ دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر عذاب بھیجے تو آپ نے فرمایا کہ میں

تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں، پھر یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے، کے الفاظ نازل ہوئے، تو آپ نے فرمایا کہ میں تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں، پھر جب یا تمہیں فرقے فرقے بنادے، اور ایک دوسرے کا عذاب چکھائے، نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ یہ دونوں باتیں آسان ہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا ہے۔

حدیث 2173

جلد : جلد سوم

راوی: اصبع بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنِ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ ابِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلَوْنَهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَتَى تَرِي ذَلِكَ جَاءَهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِرْقِي نَزَعَهَا قَالَ وَلَعَلَّ هَذَا عِرْقِي نَزَعَهُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْإِتِّفَاعِ مِنْهُ

اصبع بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میری بیوی کو سیاہ بچہ پیدا ہوا ہے، اور میں اس کے اپنے بیٹے ہونے سے انکار ہوں، تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس اونٹ ہیں، اس نے جواب دیا جی ہاں۔ آپ نے پوچھا کہ اس کا کیا رنگ ہے، اس نے کہا سرخ، آپ نے فرمایا کہ کیا ان میں سے کوئی بھورا بھی ہے، اس نے کہا جی ہاں، ان میں سے کچھ بھورے بھی ہیں آپ نے فرمایا کہ پھر تو کیا خیال کرتا ہے وہ کہاں سے پیدا ہوئے اس نے عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی رگ نے ان کو نکالا ہو گا تو آپ نے فرمایا کہ پھر اسی طرح، اس کو بھی کسی رگ نے نکالا ہو گا، اور اس کو اپنے بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔

راوی : اصبخ بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا ہے۔

حدیث 2174

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحْجَّ فَبَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحْجَّ أَفَأَحْجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَّتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ اقْضُوا اللَّهَ الَّذِي لَهُ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ بِالْوَفَائِ

مسدد، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کی نذرمانی تھی لیکن وہ حج کرنے سے پہلے مر گئی تو کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، تو اس کی طرف سے حج کر لے بتلا اگر تیری ماں پر کچھ قرض ہوتا تو کیا تو اس کی طرف سے ادا نہ کرتی، اس نے کہا کہ جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ اس پر جو قرض ہے اس کو ادا کر، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے۔

راوی : مسدد، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان

حدیث 2175

جلد : جلد سوم

راوی : شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَ عَلَى هَلَكْتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد (رشتک) نہیں ہے ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی قدرت دی، اور دوسرا جس کو اللہ نے حکمت دی اور وہ اس کے ذریعے فیصلہ کرے اور اس کی تعلیم دے۔

راوی : شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، حضرت عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان

حدیث 2176

جلد : جلد سوم

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ الَّتِي يُضْرَبُ بَطْنُهَا فَتُلْقَى جَنِينًا فَقَالَ أَتَيْكُمْ سَبْعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ عُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ لَا تَبْرُمَ حَتَّى تَحْيِيَنِي بِالْمَخْرَجِ فِيمَا قُلْتُ فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَجِئْتُ بِهِ فَشَهِدَ مَعِيَ أَنَّهُ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ عُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ تَابِعَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْبُغَيْرَةِ

محمد، ابو معاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب نے عورت کے املاص کرنے کے متعلق دریافت کیا اور املاص یہ ہے کہ عورت کے پیٹ کا بچہ گر کر مر جائے انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے میں نے کہا کہ میں نے سنا ہے انہوں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے میں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس میں ایک غلام یا ایک لونڈی تاوان کے طور پر دینا (ضروری) ہے۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم یہیں رہو حتیٰ کہ تم میرے پاس اپنی نجات کا ذریعہ (گواہ) اس پر پیش کرو جو تم نے کہا ہے چنانچہ میں باہر نکلا تو میں نے محمد بن سلمہ کو پایا، انہیں ساتھ لے کر آیا تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی دی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس میں ایک غلام یا ایک لونڈی ہے ابن ابی زیاد نے اپنے والد سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے مغیرہ سے اس کی متابعت روایت کیا ہے۔

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے...

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے لگو گے۔

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِأَخْذِ الْقُرُونِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَفَّارِسَ وَالرُّومِ فَقَالَ وَمَنْ النَّاسُ إِلَّا أَوْلِيكَ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت نہ آئے گی جب تک کہ میری امت تمام باتوں میں اگلی امتوں کے بالکل اسی طرح برابر نہ ہو جائے گی، جس طرح ایک بالشت بالشت کے برابر اور ایک گز گز کے برابر ہوتا ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا روم اور فارس کی طرح؟ آپ نے فرمایا کہ کیا ان کے علاوہ اور کوئی نہیں ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے لگو گے۔

حدیث 2178

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد العزیز، ابو عمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ مِنَ الْيَمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعَنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا شِبْرًا وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جَحْرًا ضَبَّ تَبِعْتَهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَهَنَ

محمد بن عبد العزیز، ابو عمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں

انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پہلی امتوں کی اس طرح پیروی کرو گے جس طرح بالشت بالشت کے برابر اور گز گز کے برابر ہوتا ہے، یہاں تک کہ اگر وہ لوگ گوہ کے سوراخ میں گئے ہوں گے تو تم ان کی پیروی کرو گے ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہود و نصاریٰ کی پیروی کریں گے، آپ نے فرمایا کہ اور کون ہو سکتا ہے۔

راوی: محمد بن عبد العزیز، ابو عمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے گمراہی کی طرف بلایا کوئی براطریقہ ایجاد کیا۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے گمراہی کی طرف بلایا کوئی براطریقہ ایجاد کیا۔

حدیث 2179

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ أَوَّلًا

حمیدی، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی ظلماً قتل کیا جائے گا تو اس کے قتل کا گناہ ایک حصہ حضرت آدم کے پہلے بیٹے یعنی قابیل پر ہو گا اور سفیان نے کبھی "من دمہا" (یعنی اس کے خون کا ایک حصہ) کے الفاظ بیان کئے ہیں اس لئے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کا طریقہ ایجاد کیا۔

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

راوی : اسمعیل، مالک، محمد بن مکندر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2181

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَلَمَّا كَانَ آخِرَ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُبْرُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنْتِي لَوْ شِئْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَاهُ رَجُلٌ قَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقُولُ لَوْ مَاتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لَبَايَعْنَا فُلَانًا فَقَالَ عُبْرُ لَأَقُومَنَّ الْعَشِيَّةَ فَأَحْدِرَ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ قُلْتُ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْبَعُ رِعَاءَ النَّاسِ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ فَأَخَافُ أَنْ لَا يُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهَهَا فَيُطِيرُ بِهَا كُلُّ مُطِيرٍ فَأَمُهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةُ دَارَ الْهِجْرَةِ وَدَارَ السُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَيَحْفَظُوا مَقَالَتَكَ وَيُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهَهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَقُومَنَّ بِهِ فِي أَوَّلِ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيهَا أَنْزَلَ آيَةَ الرَّجْمِ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبد الرحمن بن عوف کو (قرآن) پڑھایا کرتا تھا، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آخری حج کیا تو عبد الرحمن نے منیٰ میں کہا کہ کاش تم امیر المؤمنین کے پاس حاضر ہوتے ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے بیان کیا کہ فلاں آدمی کہتا ہے کہ اگر امیر المؤمنین انتقال کر جائیں تو ہم فلاں شخص کے ہاتھ پر بیعت کر لیں، حضرت عمر نے کہا کہ آج شام کو کھڑے ہو کر ان لوگوں کو ڈراؤں گا، جو (مسلمانوں کے حق کو) غصب کرنا چاہتے ہیں، میں نے کہا کہ ایسا نہ کریں اس لئے کہ حج کا موسم ہے آپ کی مجلس میں زیادہ تر عام لوگ ہوں گے مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ اس کو سن کر صحیح مقام پر نہ رکھیں گے اور ہر طرف لے کر اڑیں گے (یعنی ان کی اشاعت کریں گے) اس لئے آپ انتظار کریں یہاں تک کہ دارالہجرت اور دارالسنۃ یعنی مدینہ پہنچ کر آپ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب یعنی مہاجرین اور انصار کو جمع کر کے کہیں وہ لوگ آپ کی گفتگو کو یاد رکھیں گے اور صحیح مقام پر رکھیں

گے، حضرت عمر نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں مدینہ میں پہنچتے ہی سب سے پہلے یہی کہوں گا، حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ ہم لوگ مدینہ پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (خطبہ دیا) کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور آپ کی کتاب نازل کی ہے اور جو آیات نازل ہوئیں ان ہی میں سے سنسار کرنے کی آیت بھی ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبد الواحد، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2182

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین)

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُبَشَّحَانِ مِنْ كَثَّانٍ فَتَبَخَّطَ فَقَالَ بَخْ بَخْ أَبُو هُرَيْرَةَ يَتَبَخَّطُ فِي الْكَثَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَخْرُفُ فِيمَا بَيْنَ مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ مَعْشِيًّا عَلَى فَيْحِيبِ الْجَائِ فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي وَيُرِي أَنِّي مَجْنُونٌ وَمَا بِي مِنْ جُنُونٍ مَا بِي إِلَّا الْجُوعُ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو وہ کیسر میں رنگے ہوئے کتان کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے انہوں نے ناک صاف کی اور کہا کہ واہ واہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتان میں ناک صاف کرتا حالانکہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کے درمیان بیہوش ہو کر گر جاتا تھا، آنے والے آکر اپنی ٹانگ میری گردن میں رکھ دیتے اور خیال کرتے کہ میں دیوانہ ہو گیا ہوں حالانکہ مجھے جنون نہ تھا، صرف بھوک کی وجہ سے یہ حال ہوتا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین)

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2183

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبد الرحمن بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَشْهَدَتِ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَنْزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنَ الصَّغَرِ فَأَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَ النِّسَاءُ يُشْرِنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَتَاهُنَّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، عبد الرحمن بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس سے کسی نے پوچھا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید میں موجود رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہاں، اگر مجھے آپ سے رشتہ داری نہ ہوتی تو کمسنی کے سبب سے میں شریک نہیں ہو سکتا تھا آپ اس نشان کے پاس تشریف لے گئے جو کثیر بن صلت کے مکان کے پاس تھا، آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ سنایا (اور اذان و اقامت کا ذکر ابن عباس نے نہیں کیا) پھر صدقہ کا حکم دیا پھر عورتیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ بڑھانے لگیں آپ نے بلال کو حکم دیا تو وہ ان عورتوں کے پاس آئے (اور چیزیں لے کر) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس گئے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبد الرحمن بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

راوی: ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَائِيَّ مَا شِئًا وَرَاكِبًا

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا کی مسجد میں کبھی پیادہ اور کبھی سوار تشریف لے جاتے۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

راوی: عبید بن اسعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ادْفِنِي مَعَ صَوَاحِبِي وَلَا تَدْفِنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُدْكَى وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ائْذِنِي لِي أَنْ أُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيْ فَقَالَتْ إِي وَاللَّهِ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أُرْسِلَ إِلَيْهَا مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أُؤْثِرُهُمْ بِأَحَدٍ أَبَدًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عبد اللہ بن زبیر کی وصیت کی کہ مجھے میری سوکنوں کے پاس دفن کرنا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجرے میں دفن نہ کرنا، اس لئے کہ میں

ناپسند کرتی ہوں کہ میری تعریف کی جائے، اور ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہلا بھیجا کہ مجھ کو اجازت دیں کہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جاؤں، تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اور صحابہ میں سے کوئی شخص جب بھی ان کو (دفن کرنے کے متعلق کہتا) تو وہ جواب دیتیں کہ نہیں خدا کی قسم میں ان کے ساتھ کسی اور کو ترجیح نہیں دوں گی۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2186

جلد : جلد سوم

راوی : ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَأْتِي الْعَوَالِي وَالشُّهُسُ مُرْتَفَعَةً وَزَادَ اللَّيْلُ عَنْ يُونُسَ وَبُعْدُ الْعَوَالِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةٌ

ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے پھر عوالی میں آتے تو آفتاب اس وقت بلند ہوتا اور لیٹ نے یونس سے اتنا زیادہ روایت کیا ہے کہ عوالی کی دوری مدینہ سے چار یا تین میل تھی۔

راوی : ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2187

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْجُعَيْدِ سَبْعُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ يَقُولُ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا وَثُلُثًا بِهَدِّكُمْ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيدَ فِيهِ سَبْعُ الْقَاسِمِ بْنُ مَالِكٍ الْجُعَيْدِ

عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صاع ایک مد اور ایک تہائی (مد) کا ہوتا تھا، اور اب اس میں زیادتی کر دی گئی ہے۔

راوی : عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2188

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن مسلبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ يَعْنِي أَهْلَ الْبَيْتِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ! ان لوگوں کو یعنی اہل مدینہ کو ان کے پیمانوں میں برکت عطا فرمائے اور ان کے صاع مد میں برکت فرما۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2189

جلد : جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر، ابو ضمیرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنِيَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرَجَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تَوَضَّعُ الْجَنَائِزُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

ابراہیم بن منذر، ابو ضمیرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد اور عورت کو لے کر آئے جنہوں نے زنا کیا تھا، تو آپ نے (سنگسار کرنے کا حکم دیا) ان دونوں کو اس جگہ کے قریب سنگسار کیا گیا جہاں پر مسجد کے پاس جنازے رکھے جاتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، ابو ضمیرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2190

جلد : جلد سوم

راوی : اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولیٰ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى ابْنِ أَبِي مُطَلِبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَدَعَ لَهُ أَحَدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا تَابِعَهُ سَهْلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَحَدٍ

اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولیٰ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احد پہاڑ دکھائی دیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے۔ اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں یا اللہ حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کے دونوں پتھر یلے کناروں کے حصے کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے متعلق سہل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولیٰ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2191

جلد : جلد سوم

راوی : ابن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، حضرت سہل

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ جِدَارِ الْمَسْجِدِ مِثَالِي الْقِبْلَةِ وَبَيْنَ
الْمِنْبَرِ مِثَالُ الشَّاةِ

ابن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسجد کی قبلہ کی طرف دیوار اور منبر کے درمیان اتنا فاصلہ تھا کہ بکری گزر جائے۔

راوی : ابن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، حضرت سہل

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2192

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى
حَوْضٍ

عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے حجرے اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2193

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَأُرْسِلَتْ الَّتِي ضَبَرَتْ مِنْهَا وَأَمَدُهَا إِلَى الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَبَّرْ أَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ فِي بَنِي سَابِقٍ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کے درمیان (دوڑا کر) مقابلہ کرایا، جو گھوڑے تیار کئے گئے چھوڑے گئے اور ان کی دوڑ کی انتہاء حفیا سے ثنیۃ الوداع تک تھی اور جو گھوڑے اس شرط کے لئے تیار نہیں تھے ان کی دوڑ ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک تھی، اور عبد اللہ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے مقابلہ کیا تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2194

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیۃ، ابو حیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَ ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیۃ، ابو حیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیۃ، ابو حیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2195

جلد: جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ خَطْبَنَا عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عثمان بن عفان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2196

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَ يُوضَعُ لِي وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْبُرْكَانُ فَتَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا

محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے یہ لگن تھی اور ہم دونوں اس سے (نہانا) شروع کر دیتے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2197

راوی : مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَالَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَقُرَيْشٍ فِي دَارِىِ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَقَنْتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَائِهِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ

مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار اور قریش کے درمیان میرے اس گھر میں بھائی چارہ کرایا جو مدینہ میں ہے اور آپ نے ایک مہینہ تک دعائے قنوت پڑھی جس میں بنی سلیم کے قبیلوں پر بددعا فرمائی۔

راوی: مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2198

جلد: جلد سوم

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَسْقِيكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ صَلَّى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَقَانِي سَوِيقًا وَأَطْعَمَنِي تَمْرًا وَصَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِهِ

ابو کریب، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مدینہ آیا تو مجھ سے عبد اللہ بن سلام ملے اور مجھ سے کہا کہ میرے گھر چلو تم کو اس پیالہ میں پلاؤں گا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیاتھا، اور اس جگہ میں نماز پڑھاؤں گا جہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی ہے چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے مجھ کو ستو پلائے اور کھجوریں کھلائیں اور آپ کے نماز پڑھنے کی جگہ پر میں نے نماز پڑھی۔

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2199

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ
عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلَّ
فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْتُ عُمْرَةً وَحَجَّةً وَقَالَ هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ عُمْرَةً فِي حَجَّةٍ

سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ میرے پاس رات کو میرے پروردگار کی طرف سے
ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور اس وقت آپ عقیق میں تھے، (اس نے کہا) اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اور کہیں کہ میں نے
عمرہ اور حج کی نیت کی اور ہارون بن اسماعیل نے کہا مجھ سے علی بن مبارک نے بیان کیا کہ تو اس میں، ﴿عمرہ فی حج﴾ (حج میں عمرہ کی
نیت کرتا ہوں) کے الفاظ نقل کئے۔

راوی : سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ
تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2200

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنًا لِأَهْلِ نَجْدٍ وَالْجُحْفَةِ لِأَهْلِ الشَّامِ وَذَا الْحُلَيْفَةِ لِأَهْلِ الْبَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلِكُمُ وَذَكَرَ الْعِرَاقُ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ عِرَاقُ يَوْمَئِذٍ

محمد بن یوسف، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرآن اور اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل مدینہ کیلئے ذی الحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا، حضرت ابن عمر کا بیان ہے کہ یہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور مجھے خبر ملی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل یمن کے لئے یملم ہے تو عراق کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اس زمانہ میں عراق نہیں تھا (یعنی اس زمانہ میں عراق فتح نہیں ہوا تھا)

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

حدیث 2201

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَرَى وَهُوَ فِي مَعْرَسِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَائِ مُبَارَكَةٍ

عبد الرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ذی الحلیفہ میں اترے ہوئے تھے کہ آپ سے خواب میں کہا گیا کہ تم برکت والے میدان میں ہو۔

راوی : عبد الرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں

حدیث 2202

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

احمد بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھا کر فرماتے ہوئے سنا کہ ﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ﴾۔ پھر فرمایا کہ فلاں فلاں پر لعنت، تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ﴾ یعنی تم کو اس امر میں کوئی دخل نہیں یا تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی توبہ قبول کر لے یا ان کو عذاب دے کیونکہ یہ لوگ ظالم ہیں۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

حدیث 2203

جلد: جلد سوم

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَهُ وَفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَا تَصَلُّونَ فَقَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثْنَا فَاِنْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ سَبَعَهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فخذَهُ وَهُوَ يَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْئٍ جَدًّا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُقَالُ مَا أَتَاكَ لَيْلًا فَهُوَ طَارِقٌ وَيُقَالُ الطَّارِقُ النَّجْمُ وَالشَّاقِبُ الْمُضِيُّ يُقَالُ أَثْقَبُ نَارَكَ لِلْبُوقِدِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لے گئے تو ان سے فرمایا کہ کیا تم لوگ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ حضرت علی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ اٹھانا چاہتا ہے تو ہمیں اٹھالیتا ہے۔ جب حضرت علی نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیٹھ پھیر کر چلے اور کوئی جواب نہیں دیا، پھر آپ کو سنا کہ اپنی ران پر مارتے جاتے تھے اور

فرماتے جاتے کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (امام بخاری نے کہا) جو شخص رات کو آئے اس کو طارق کہتے ہیں اور بعض کا قول ہے کہ طارق سے مراد ستارہ ہے، اور ثاقب کے معنی روشنی یا آگ سلگانے والے کو کہا جاتا ہے کہ، ﴿الْقَبْ نَارَكَ لِلْمُوقِدِ﴾، (اپنی آگ روشن کر)

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

حدیث 2204

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، لیث، سعید، (ابو سعید کیسان) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْبَدْرِ رَأْسَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَ اْعْلَمُوا أَنَّهَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَبَنَ وَجَدَ مِنْكُمْ بِهَا لِهَ شَيْئًا فَلْيَبْعُهُ وَإِلَّا فَاْعْلَمُوا أَنَّهَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

قتیبہ، لیث، سعید، (ابو سعید کیسان) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک بار مسجد میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کے پاس چلو، ہم لوگ آپ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ ہم لوگ بیت المدارس کے پاس پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے، اور ان لوگوں کو پکار کر فرمایا

کہ اے یہود کی جماعت، تم اسلام، لے آؤ تو محفوظ رہو گے، یہود نے کہا کہ اے ابوالقاسم! تم نے پہنچا دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی میرا مقصد تھا، پھر فرمایا کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو محفوظ رہو گے، یہود نے کہا کہ اے ابوالقاسم! تم نے پہنچا دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا مقصد یہی تھا، پھر تیسری بار آپ نے یہی کلمات فرمائے، اور فرمایا کہ جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے، اور میں ارادہ کرتا ہوں کہ تمہیں اس زمین سے دور کر دوں، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنے مال کے عوض کچھ (قیمت) پائے تو بیچ دے ورنہ تم جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید، (ابوسعید کیسان) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے اسی طرح تم کو بیچ کی امت بنایا۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے اسی طرح تم کو بیچ کی امت بنایا۔

حدیث 2205

جلد: جلد سوم

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَآئُ بَنُو يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَيُسْأَلُ أُمَّتُهُ هَلْ بَلَغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا جَاءَنَا مِنْ نَذِيرٍ فَيَقُولُ مَنْ شُهِدَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُجَآئُ بِكُمْ فَتَشْهَدُونَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدَلًا لِيَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نوح قیامت کے دن لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم نے (حکم الہی) پہنچا دیا وہ کہیں گے کہ ہاں، اے پروردگار، پھر ان کی امت سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے تمہارے پاس میرے احکام پہنچا دیئے تھے تو وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، اللہ فرمائے گا کہ تمہارا گواہ کون ہے، وہ کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت، چنانچہ تم لوگ لائے جاؤ گے، اور گواہی دو گے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت، ﴿وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عِزًّا لِّكُلُوا شَهِدًا عَلَى النَّاسِ﴾، تلاوت فرمائی، وسط سے مراد درمیانی ہے، جعفر بن عون نے بواسطہ اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے متابعت حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرے...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے خلاف ہو تو اس کا حکم مردود ہے۔

حدیث 2206

جلد : جلد سوم

راوی : اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان بن بلال، عبد المجید بن سہیل بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ وَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَبَرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلْتَ تَبَرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنْ الْجَبْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِشَلٍّ أَوْ يَبِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِشْنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْبَيْزَانُ

اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان بن بلال، عبد المجید بن سہیل بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عدی انصاری کے بھائی کو خیبر کا عامل مقرر کیا تو وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر واپس آیا ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہوتی ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک صاع کھجور دو صاع کھجور کے عوض خریدتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی قیمت کے عوض خریدو، اور یہی حکم ان چیزوں کا ہے، جو تول کر بیچی جاتی ہیں اور خریدی جاتی ہیں۔

راوی : اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان بن بلال، عبد المجید بن سہیل بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یا صحت ہو...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یا صحت ہو

حدیث 2207

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبد اللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابوقیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدَ الْمُقَرَّبِيُّ الْبَكِيُّ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أخطأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ

فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبد اللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابو قیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب حاکم کسی بات کا فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد سے کام لے اور صحیح ہو تو اس کے لئے دواجر ہیں اور اگر حکم دے اور اس اجتہاد سے کام لے اور غلط ہو تو اس کو ایک ثواب ملے گا، یزید بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عمرو، بن حزم سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے بواسطہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح بیان کی ہے اور عبد العزیز بن مطلب نے عبد اللہ بن ابی بکر سے انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبد اللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابو قیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے (تمام صحابہ کو معلوم تھے)

حدیث 2208

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، یحییٰ، ابن جریر، عطاء، عبید اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ فَكَأَنَّهُ
وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَجَعَلَ يَدْعُوهُ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ أَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذُنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَصَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ
فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نُوْمِرُ بِهَذَا أَقَالَ فَاتْنِي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَا فَعَلَنَّا بِكَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ إِلَّا

أَصَاغَرْنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ قَدْ كُنَّا نَوْمَرُ بِهِذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَى هَذَا مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

مسدد، یحییٰ، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اندر آنے کی اجازت مانگی، کوئی جواب نہ دیا، تو یہ سمجھ کر کہ وہ کسی کام میں مشغول ہوں گے واپس آگئے، حضرت عمر نے کہا کہ میں نے عبد اللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی۔ اس کو اجازت دو، ان کو بلا کر لایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہیں کس چیز نے آمادہ کیا اس حرکت پر، ابو موسیٰ نے کہا کہ ہمیں اس کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس پر گواہ لاؤ، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، ابو موسیٰ انصار کی ایک مجلس میں گئے تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم میں سے چھوٹا ہی گواہی دے گا، چنانچہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر بیان کیا کہ ہم لوگوں کو یہی حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حکم مجھ پر پوشیدہ رہا، بازار میں خرید و فروخت نے مجھ کو اس سے بے خبر رکھا۔

راوی : مسدد، یحییٰ، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے (تمام صحابہ کو معلوم تھے)

حدیث 2209

جلد : جلد سوم

راوی : علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِی الرَّهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الْأَعْرَجِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُسْكِينًا أَلْزَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَلِيٍّ بَطْنِي وَكَانَ الْبُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ

فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَالَ مَنْ يَبْسُطُ رِدَائَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبِضُهُ فَلَنْ يَنْسِيَ شَيْئًا سَبَعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ بُرْدَةً كَانَتْ عَلَى قَوْلِ الذِّی بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَبَعْتُهُ مِنْهُ

علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ کہ تم لوگ کہتے ہو کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کثرت سے حدیثیں بیان کرتا ہے، خدا کے سامنے ایک دن جانا ہے، میں ایک مسکین آدمی تھا، صرف پیٹ بھر کر کھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میں ہر وقت موجود رہتا تھا، مہاجرین تو بازار میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے تھے، اور انصار اپنے مال کے انتظام میں مصروف رہتے تھے، ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی چادر میری گفتگو ہونے تک پھیلائے رکھے پھر اس کو سمیٹ لے تو جو کچھ مجھ سے سنے گا اس کو کبھی نہ بھولے گا مجھ پر چادر تھی اسکو میں نے بچھا دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے جو کچھ میں نے آپ سے سنا اس میں سے کچھ نہیں بھولا۔

راوی: علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے۔۔۔

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے۔

حدیث 2210

جلد: جلد سوم

راوی: حباد بن حبید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ حُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ الصَّائِدِ الدَّجَّالَ قُلْتُ تَحْلِفُ بِاللَّهِ قَالَ إِنِّي سَبَعْتُ عُمَرَ

يُحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حماد بن حميد، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے جابر بن عبد اللہ کو قسم کھاتے ہوئے دیکھا کہ ابن صائد دجال ہے میں نے کہا کہ تم اللہ کی قسم کھاتے ہو انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس بات پر قسم کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی: حماد بن حمید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

حدیث 2211

جلد : جلد سوم

راوی: اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سہان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّبَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةِ رِجُلٍ أَجْرُ وَرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَجُلٌّ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيلِهَا ذَلِكَ مِنَ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيلَهَا فَاسْتَنْتَتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَارْتَوَاتْهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يَرِدْ أَنْ يَسْقَى بِهِ كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ وَهِيَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغْنِيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهورِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخَرًا أَوْ رِيَاءً فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وَزْرٌ وَسَيْلٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُرِّ قَالَ مَا

أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَادَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑا تین قسم کے لوگوں کیلئے ہے، ایک شخص کے لئے تو باعث اجر ہے دوسرے کے لئے پردہ پوشی کا ذریعہ ہے اور تیسرے کے لئے عذاب کا باعث ہے۔ جس کے لئے ثواب کا باعث ہے تو وہ آدمی جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا اور اس کی رسی باغ چراگاہ میں ڈھیلی چھوڑ دی تو اس کی لمبائی میں اس کا چراگاہ یا باغ کے جس حصہ تک پہنچے گا اس کا اس آدمی کو ثواب ملے گا اور اگر اس نے رسی تڑالی ایک یا دو دوڑا اس نے لگائی تو اس کے قدموں اور لید کے عوض اس کو نیکیاں ملیں گی گھوڑا ایسے آدمی کے لئے باعث اجر ہے اور وہ جس نے گھوڑا بے نیازی ظاہر کرنے اور سوال سے بچنے کے لئے باندھا اور اس کی گردن اور اس کی پیٹھ میں اللہ کے حق کو نہ بھولا تو اس کے لئے پردہ پوشی کا ذریعہ ہے اور جو اس کو فخر اور غرور کے لئے باندھے تو یہ اس کے لئے عذاب ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گدھوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے متعلق مجھ پر جامع اور بے نظیر آیت، ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾، کے سوا کوئی آیت نازل نہیں ہوئی۔

راوی : اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

حدیث 2212

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ
شَيْبَةَ حَدَّثَنِي أُمِّي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَيْضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

مِنْهُ قَالَ تَأْخُذِينَ فَرِيضَةً مُّسَكَّةً فَتَوَضَّيْنَ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّيْ قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّيْنَ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ الَّذِي يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَذَبْتُهَا إِلَيَّ فَعَلَّيْتُهَا

یحییٰ ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا (دوسری سند) محمد بن عقبہ، فضیل بن سلیمان، نمیری، بصری، منصور بن عبد الرحمن بن شیبہ، اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے بارے میں پوچھا کہ کس طرح اس کا غسل کرے۔ آپ نے فرمایا کہ مشک لگا ہوا ایک کپڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاکی حاصل کر۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیوں کر میں اس سے پاکی حاصل کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے پاکی حاصل کر۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ کا مقصد سمجھ گئی تو میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور سکھا دیا۔

راوی: یحییٰ ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

حدیث 2213

جلد: جلد سوم

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابو عوانہ، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حَفْصَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بِنِ حَزْنٍ أَهَدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنًّا وَأَقِطًا وَأَضْبًا فَدَعَا بِهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ فَتَرَكَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَلْتَقَدَّرَ لَهُنَّ وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أَكَلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ وَلَا أَمَرَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابو بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام حفیدہ بنت حارث بن حزن، نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گھی اور پنیر اور گوہ ہدیۃ بھیجا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ چیزیں منگوا بھیجیں، اور آپ کے دسترخوان پر کھائی گئیں، لیکن آپ نے نفرت کی وجہ سے نہیں کھایا اگر یہ چیزیں حرام ہوتیں تو آپ کے دسترخوان پر نہ کھائی جاتیں، اور آپ ان کے کھانے کا حکم نہ دیتے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابو بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

حدیث 2214

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أَيْ بِبَدْرِ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ عَنْهَا فَأُخْبِرَ بِهَا فِيهَا مِنَ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرَّبُوهَا فَقَرَّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَأَاهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلُّ فِائِي أَنَا جِي مَنْ لَا تُتَاجَى وَقَالَ ابْنُ عُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ بِقَدْرِ فِيهِ خَضِرَاتٌ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ وَأَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ قِصَّةَ الْقَدْرِ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ أَوْ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن کھائے یا پیاز کھائے تو وہ ہم میں سے علیحدہ رہے، یا فرمایا کہ ہماری مسجد سے الگ رہے، اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے، اور آپ کے پاس ایک برتن لایا گیا ابن وہب کہتے ہیں کہ طباق لایا گیا، جس میں ساگ، سبزیاں، تھیں آپ کو اس کی بو معلوم ہوئی آپ نے اس کے متعلق فرمایا جو ساگ سبزیاں اس میں تھیں ان کے متعلق آپ سے بیان کیا گیا آپ نے فرمایا کہ اس کو اس کے پاس لے جاؤ، لوگ آپ کے ایک صحابی کے پاس لے گئے جو آپ کے ساتھ رہتے تھے، جب آپ نے صحابی کو دیکھا کہ اس کھانے کو پسند نہیں کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم کھاؤ جس سے سرگوشی کرتا ہوں اس سے تم سرگوشی نہیں کرتے اور ابن عفیر، وہب سے روایت کرتے ہیں کہ ہانڈی لائی گئی جس میں ساگ تھا اور لیث اور ابو صفوان نے ہانڈی کا قصہ بیان نہیں کیا، میں نہیں جانتا کہ یہ زہری کا قول ہے یا حدیث میں داخل ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

حدیث 2215

جلد: جلد سوم

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم،

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَبِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ أَجِدْكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدْنِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ زَادَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، اپنے والد اور چچا سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ میرے والد اپنے والد سے وہ محمد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے کسی چیز کے متعلق بات کی آپ نے اس کو کچھ حکم دیا اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم! بتلائیے اگر میں آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں، آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ کو نہ پائے تو ابو بکر کے پاس آنا، حمیدی نے ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ اس عورت کا مقصد یہ تھا کہ اگر آپ کی وفات ہو جائے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم،

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔

حدیث 2216

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تَكْذِبُواهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ الْآيَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی میں پڑھتے تھے اور اہل اسلام کے لئے اس کی تفسیر عربی میں بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو اور نہ تکذیب کرو اور کہو کہ، (آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ) یعنی کہو کہ ایمان لائے ہم اللہ تعالیٰ پر اور اس چیز پر جو ہماری طرف اتار دی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف اتار دی گئی آخر تک)

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔

حدیث 2217

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُثُ تَقَرُّؤُهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبَّ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ بَدَّلُوا كِتَابَ اللَّهِ وَغَيَّرُوهُ وَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْكِتَابَ وَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ شَيْئًا قَلِيلًا أَلَا يَنْهَاهُمْ مَا جَاءَكُمْ مِنَ الْعِلْمِ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِنْهُمْ رَجُلًا يَسْأَلُكُمْ عَنِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم لوگ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق کیوں کر پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تازہ تازہ اتاری ہے، اسے تم پڑھتے ہو، خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں، اور اس کتاب نے تم سے بیان کر دیا ہے کہ اہل کتاب نے اپنی کتاب کو بدل ڈالا اور اس میں تغیر کیا وہ لوگ اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑی قیمت وصول کریں جس کا علم تمہارے پاس آچکا ہے تو کیا اس کے متعلق سوال کرنے سے وہ تمہیں منع نہیں کرتا ہے خدا کی قسم! میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم سے اس چیز کے متعلق پوچھیں جو تم پر نازل کی گئی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

حدیث 2218

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران، جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا اتَّخَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَمُؤَاوَعْنُهُ

اسحاق، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران، جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اس وقت پڑھو جب تک کہ تمہارے دل ملے رہیں جب تم اختلاف کرنے لگو تو اس سے کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : اسحاق، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران، جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

حدیث 2219

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، عبد الصمد، ہمام، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَبَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا اتَّخَفْتُمْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ الْأَعْمُورِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، عبد الصمد، ہمام، ابو عمران جوئی، حضرت جندب بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اس وقت پڑھو جب تک کہ تمہارے دل ملے رہیں جب تم اختلاف کرنے لگو تو اس سے کھڑے ہو جاؤ۔ اور یزید بن ہارون نے ہارون، اعمور سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے ابو عمران نے انہوں نے حضرت جندب سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، عبد الصمد، ہمام، ابو عمران جوئی، حضرت جندب بن عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

حدیث 2220

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَبَّأِ حَضَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَيْتِ رَجُلًا فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ قَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ فَحَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا فَبَيْنَهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرَّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَبَّأِ أَكْثَرُوا اللَّغْظَ وَالْإِخْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا عَنِّي قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرِّيَّةَ كُلَّ الرِّيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ

الْكِتَابِ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس وقت گھر میں بہت سے لوگ جمع تھے۔ جن میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب بھی تھے، آپ نے فرمایا کہ (لکھنے کا سامان لاؤ) میں تمہارے لئے ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تکلیف کی شدت ہے اور تم لوگوں کے پاس قرآن ہے اور ہمارے لئے اللہ کی کتاب ہی کافی ہے گھر والوں میں اختلاف ہو گیا، اور یہ لوگ جھگڑنے لگے، کوئی کہتا کہ (لکھنے کا سامان لاؤ) تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے لئے تحریر لکھ دیں۔ جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے، اور بعض وہی کہتے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ رہے تھے، جب شور و غل اور اختلاف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زیادہ ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ، عبید اللہ کا بیان ہے کہ ابن عباس کہا کرتے تھے کہ ساری مصیبت وہ چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لکھنے کے درمیان حائل ہوئی یعنی ان لوگوں کا جھگڑا کرنا اور شور و غل۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے...

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے جس کا مباح ہونا معلوم ہو۔

حدیث 2221

جلد: جلد سوم

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریر عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْبَكِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَائِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَنْاسٍ مَعَهُ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ عُمَرُوهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةِ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ وَقَالَ أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا مِنَ النَّسَائِ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ وَلَمْ يَعِزْمِ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُمْ لَهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّا نَقُولُ لَنَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خُمْسُ أَمَرْنَا أَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَتَنَّا عَرَفَةَ تَقَطَّرُ مَذَاكِيرُنَا الْبَدْيُ قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ يَبِيدُهُ هَكَذَا وَحَرَّ كَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتَقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصَدِّقُكُمْ وَأَبْرُكُكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ فَحِلُّوا فَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ فَحَلَلْنَا وَسَبَّغْنَا وَأَطَعْنَا

مکی بن ابراہیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) امام بخاری بواسطہ محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء سے روایت کرتے ہیں میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ اور اس وقت ان کے ساتھ کچھ لوگ اور بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اس کے ساتھ عمرے کی نیت نہ کی تھی، عطاء کا بیان یہ کہ جابر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو مدینہ تشریف لائے جب ہم لوگ آئے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ احرام کھول دیں اور فرمایا کہ احرام کھول ڈالو، اور بیویوں کے پاس جاؤ، عطاء کا بیان ہے کہ حضرت جابر نے کہا کہ آپ نے ان لوگوں پر فرض نہیں کیا بلکہ عورتیں مردوں کے لئے حلال کر دی گئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی کہ ہم لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن باقی رہ گئے ہیں آپ ہم لوگوں کو اجازت دیتے ہیں کہ ہم اپنی بیویوں سے صحبت کریں اور ہم عرفہ اس حال میں پہنچے گے کہ ہمارے ذکر سے مذی ٹپک رہی ہوگی، عطاء کا بیان ہے کہ جابر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے اس کو ہلاتے ہوئے کہا کہ یہ سن کر آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میں اللہ سے تم میں سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں، زیادہ سچا اور زیادہ نیک و کار ہوں، اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا، جیسا کہ تم کھول رہے ہو، لہذا تم احرام کھول ڈالو، اگر مجھے پہلے سے وہ معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں قربانی کا جانور نہ لاتا، چنانچہ ہم نے احرام کھول دیا اور ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے جس کا مباح ہونا معلوم ہو۔

حدیث 2222

جلد : جلد سوم

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبد اللہ مزی

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُنْزِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ صَلَاةِ الْغُرَبِ قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ لَبَنُ شَائٍ كَرَاهِيَةً أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

ابو معمر، عبد الوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبد اللہ مزی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت (نفل) پڑھو، تیسری بار آپ نے فرمایا کہ یہ اس شخص کے لئے جو چاہے، آپ نے اس کو مکروہ سمجھا کہ کہیں لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبد اللہ مزی

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔

حدیث 2223

جلد : جلد سوم

راوی: اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، و علقمہ بن وقاص، و عبید اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْأَوْسِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ وَابْنُ

الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا قَالَتْ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْأَلُهُمَا وَهُوَ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ بِالْإِذَى يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصَدَّقْ فَقَالَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَمْرًا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا فَذَكَرَ بَرَاءَةَ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ

اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں جب بہتان باندھنے والوں نے ان کے متعلق کہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی بن ابی طالب اور اسامہ بن زید کو بلا بھیجا، جب کہ وحی اترنے میں دیر ہوئی تاکہ ان دونوں سے پوچھیں، آپ نے ان دونوں سے اپنی بیوی کو جدا کرنے کے متعلق مشورہ لینے لگے، حضرت اسامہ نے تو جس بنا پر وہ جانتے تھے، ان کی بیوی کی پاک دامنی کا مشورہ دیا لیکن حضرت علی نے کہا کہ اللہ نے آپ پر تنگی نہیں کی ان کے علاوہ بہت سی عورتیں ہیں، آپ لونڈی سے دریافت کر لیں، وہ آپ سے سچ سچ بیان کر دے گی، آپ نے فرمایا کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی جو تجھے شبہ میں ڈالے، اس نے کہا کہ میں نے اس سے زیادہ نہیں دیکھا وہ کمسن ہے اپنے گھر کا آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں، بکری آکر کھا جاتی ہے، آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اے مسلمانو! کون ایسا ہے جو اس شخص کو سزا دے کر میری مدد کرے، جس نے مجھے میری بیوی کے متعلق تکلیف دی، بخدا میں اپنی بیوی کے متعلق سوائے بھلائی کے اور کچھ نہیں جانتا، پھر آپ نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی برأت بیان فرمائی اور ابو اسامہ نے ہشام سے نقل کیا۔

راوی : اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔

حدیث 2224

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن حرب، یحییٰ بن ابی زکریا، غسانی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا عَنِ الْغَسَّانِيِّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا تَشِيرُونَ عَلَيَّ فِي قَوْمٍ يُسُبُّونَ أَهْلِي مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَبَّأُ أَخْبَرْتُ عَائِشَةَ بِالْأَمْرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذُنِي أَنْ أَنْطَلِقَ إِلَى أَهْلِي فَأَذِنَ لَهَا وَأَرْسَلَ مَعَهَا الْغُلَامَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ تَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

محمد بن حرب، یحییٰ بن ابی زکریا، غسانی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا تو اللہ کی حمد و ثنا کی اور فرمایا کہ تم مجھ کو ان لوگوں کے متعلق کیا مشورہ دیتے ہو جو میری بیوی کو برا بھلا کہتا ہے، حالانکہ میں نے اس میں کوئی برائی نہیں دیکھی، اور عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس معاملہ (بہتان) کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤں، آپ نے ان کو اجازت دیدی، اور ان کے ساتھ ایک غلام بھیج دیا، انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ (سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ تَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ)

راوی: محمد بن حرب، یحییٰ بن ابی زکریا، غسانی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی طرف بلانے کا...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

حدیث 2225

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عاصم، زکریا، اسحاق، یحییٰ بن محمد بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَنَا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى نَحْوِ أَهْلِ الْيَمَنِ قَالَ لَهُ إِنَّكَ تَقْدُمُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَى أَنْ يُوحِدُوا اللَّهَ تَعَالَى فَإِذَا عَرَفُوا ذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً فِي أَمْوَالِهِمْ تَتُخَذُ مِنْ غَنِيِّهِمْ فَتَرُدُّ عَلَى فَقِيرِهِمْ فَإِذَا أَقْرَأُوا بِذَلِكَ فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّى كَرَامَتِ أَمْوَالِ النَّاسِ

ابو عاصم، زکریا، اسحاق، یحییٰ بن محمد بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن کی طرف روانہ کیا (دوسری سند) عبد اللہ بن ابی الاسود، فضل بن علاء، اسماعیل بن امیہ، یحییٰ بن محمد بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ جب نبی صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم اس قوم کے پاس جاتے ہو، جو اہل کتاب ہے اس لئے سب سے پہلی چیز جس کی طرف تم بلاؤ وہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدا کو ایک سمجھیں، جب وہ لوگ اس کو مان لیں تو ان کو بتلا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ (وقت کی) نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ لوگ نماز پڑھیں تو انہیں بتلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے فقراء کو واپس کی جائے گی، جب وہ لوگ اس کو اقرار کر لیں تو ان سے زکوٰۃ لے اور لوگوں کے عمدہ مالوں سے پرہیز کر۔

راوی : ابو عاصم، زکریا، اسحاق، یحییٰ بن محمد بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

حدیث 2226

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو حصین و اشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَالْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ سَبْعًا الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يَعْْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يَعْذِّبَهُمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو حصین و اشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ جاننے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ کی عبادت کرے اور اس کا کسی چیز کو شریک نہ بنائے، (پھر فرمایا) تم جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے،

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو حصین و اشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

راوی : اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَبَّحَ رَجُلًا يَغْفِرُ أَقْلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَرُدُّهَا فَلَهَا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ زَادَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کو (قل هو اللہ احد) بار بار پڑھتے ہوئے دیکھا، جب صبح ہوئی تو وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے تذکرہ اس طرح کیا گویا وہ اس کو بہت کم سمجھ رہا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، بے شک یہ تہائی قرآن کے برابر ہے، اسماعیل بن جعفر نے بواسطہ مالک، عبد الرحمن، عبد الرحمن کے والد، ابوسعید نے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ ابوسعید خدری نے کہا کہ مجھ سے میرے بھائی قتادہ بن نعمان نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

راوی: محمد، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، ابو الرجال، محمد بن عبد الرحمن، عمرہ بنت عبد الرحمن، (جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں)، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حدثنا محمد قال حدثنا أحمد بن صالح حدثنا ابن وهب حدثنا عمرو عن ابن أبي هلال أن أبا الرجال محمد بن عبد الرحمن حدثه عن أمه عمره بنت عبد الرحمن وكانت في حجر عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلاً على سريته وكان يقرأ لأصحابه في صلاتهم فيختم بقل هو الله أحد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال سلوه لآمي شيء يصنع ذلك فسألوه فقال لا تها صفة الرحمن وأنا أحب أن أقرأ بها فقال النبي صلى الله عليه وسلم أخبروه أن الله يحبُّه

محمد، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، ابو الرجال، محمد بن عبد الرحمن، عمرہ بنت عبد الرحمن، (جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں)، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو لشکر کا سردار بنا کر بھیجا، تو جب وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا (تو قل هو اللہ احد) پر ختم کرتا، جب لوگ واپس ہوئے، تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی گئی، آپ نے فرمایا کہ اس شخص سے پوچھو کہ کیوں ایسا کرتا ہے، لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ چونکہ رحمن کی صفت ہے اور مجھے پسند ہے کہ میں اس کو پڑھوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو خبر دید کہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

راوی: محمد، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، ابو الرجال، محمد بن عبد الرحمن، عمرہ بنت عبد الرحمن، (جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں)، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

حدیث 2229

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب و ابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي ظُبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب و ابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

راوی : محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب و ابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

حدیث 2230

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابو عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ يَدْعُوهُ إِلَى ابْنِهَا فِي الْبُوتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَأَخْبِرْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَمَرُّهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَعَادَتْ الرَّسُولَ أَنَّهَا قَدْ أَقْسَمَتْ لَتَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَدَفِعَ الصَّبِيَّ إِلَيْهِ وَنَفْسُهُ تَقَعَّقُ كَأَنَّهَا فِي شَنٍْ ففَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذِهِ رَحْبَةُ

جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابو عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں آپ کی صاحبزادی کا قاصد آپ کے بلانے کو آیا کہ ان کا بیٹا مرنے کے قریب ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جا کر اس کو خبر کر دے کہ اللہ کی چیز تھی اس نے لے لی، اور اسی کی ہے، جو اس نے دی، اور اللہ کے نزدیک ہر چیز کی مدت مقرر ہے، اس لئے اس کو کہہ دے کہ صبر کرے اور اس کو کارِ ثواب خیال کرے۔ آپ کی صاحبزادی نے دوبارہ قاصد بھیجا کہ جا کر کہو کہ انہوں نے قسم دے کر کہا ہے کہ آپ تشریف لائیں، آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل بھی کھڑے ہوئے، (وہاں پہنچے) تو بچہ آپ کی گود میں دے دیا گیا اس وقت اس کی سانس اکھڑ رہی تھی، جیسا پرانی مشک کا حال ہوتا ہے، آپ کی آنکھوں سے آنسو بھر آئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا، آپ نے فرمایا کہ یہ مہربانی ہے جو اللہ اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے، اور اللہ صرف انہیں بندوں پر مہربانی کرتا ہے جو دوسروں پر مہربانی کرتے ہیں۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابو عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ہی روزی دینے والا ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ہی روزی دینے والا ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔

حدیث 2231

جلد : جلد سوم

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعش، سعید بن جبیر، ابو عبد الرحمن سلی، حضرت ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَزْمَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذَى سَبَعَهُ مِنْ اللَّهِ يَدْعُو لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دہ بات سن کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے، کہ لوگ اس کے لئے اولاد کا دعویٰ کرتے ہیں پھر وہ ان کو عافیت دیتا ہے اور رزق عطا کرتا ہے۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت ابو موسیٰ اشعری

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرت...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

حدیث 2232

جلد : جلد سوم

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي بَدَنِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْبَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَبُوتُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللَّهُ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ غیب کی کنجیاں پانچ ہیں جن کو بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا، اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ عورت کے رحم میں کیا ہے، خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے، اور نہ خدا کے سوا کوئی جانتا ہے کہ بارش کب ہوگی، اور نہ سوائے خدا کے کسی کو علم ہے کہ وہ

کس زمین میں مرے گا، اور نہ اللہ کے سوا کوئی جانتا ہے کہ قیامت کب آئے گی۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

حدیث 2233

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْبَصَارُ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ تم سے اگر کوئی شخص بیان کرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا تو وہ جھوٹا ہے اللہ فرماتے ہیں کہ آنکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتیں اور جو شخص تم سے کہے کہ آپ غیب جانتے ہیں تو وہ جھوٹا ہے اللہ فرماتا ہے کہ غیب کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ سلام مومن ہے...

باب : توحید کا بیان

راوی : احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نَصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو کہتے تھے کہ اللہ پر سلام ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے، بلکہ اس طرح کہو، (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔)

راوی : احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا اپنے کو ملک الناس فرمانا...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا اپنے کو ملک الناس فرمانا

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْهَيْدُكُ أَتَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مِثْلَهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ کہاں ہیں، اور شعیب اور زبیدی اور ابن مسافر اور ابن اسحاق بن یحییٰ نے بواسطہ زہری، ابو سلمہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے

حدیث 2236

جلد : جلد سوم

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، حسین، معلم، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ

ابو معمر، عبد الوارث، حسین، معلم، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تجھ پر موت نہ آئے گی، لیکن تمام جن

اور انس مر جائیں گے۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، حسین، معلم، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعر، حضرت ابن عباس

باب: توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے

حدیث 2237

جلد: جلد سوم

راوی: ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِي النَّارِ ح وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ مُعْتَمِرٍ سَبْعَتْ أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ تَقُولُ قَدْ بَعِثْتُكَ وَكَرَّمْتُكَ وَلَا تَزَالُ الْجَنَّةُ تَفْضُلُ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ

ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس (تیسری سند) معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ جہنم میں ڈالے جا رہے ہوں گے، اور جہنم کہتی جائے گی کہ اور کچھ باقی ہے؟ یہاں تک کہ رب العالمین اس میں اپنا پاؤں رکھ دیں گے تو اس کے بعض بعض سے مل کر سمٹ جائیں، پھر وہ کہے گی کہ بس بس، تیری عزت اور تیری بزرگی کی قسم، اور جنت میں جگہ باقی بچ جائے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوسری مخلوق پیدا کرے گا اور ان کو جنت کی بچی ہوئی جگہ میں ٹھہرائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسمان وزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا...

باب: توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسمان وزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

حدیث 2238

جلد: جلد سوم

راوی: قبیسہ، سفیان، ابن جریر، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو مِنَ اللَّيْلِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفُ عَنِّي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْأَلُكَ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ لِي غَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهِذَا وَقَالَ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

قبیسہ، سفیان، ابن جریر، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو یہ دعا مانگا کرتے تھے، کہ یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا مالک ہے تیرے ہی لئے حمد ہے تو آسمان اور زمین کی روشنی ہے، تیرا قول حق ہے، اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے، یا اللہ میں تیرا مطیع ہوں اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، تیری ہی مدد سے میں نے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا۔ تیری ہی مدد سے میں نے دشمنوں کا مقابلہ کیا، تجھی سے میں جھگڑے کا انصاف چاہتا ہوں، تو میرے اگلے اور پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، گناہوں کو بخش دے، تو میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود

نہیں ہم سے ثابت بن محمد نے اور ان سے سفیان نے اسی طرح بیان کیا اور اتنا زیادہ بیان کیا کہ، (انت الحق و توکک الحق)۔

راوی: قبیسہ، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔

حدیث 2239

جلد : جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا تَدْعُونَ سَبِيْعًا بَصِيرًا قَرِيبًا ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ بَنَ قَيْسٍ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كُنُوزُ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ بِهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، پس جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے آپ نے فرمایا کہ اپنے اوپر نرمی کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے بلکہ تم سننے والے دیکھنے والے کو پکارتے ہو، پھر آپ میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں اپنے دل میں اَحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہہ رہا تھا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبد اللہ بن قیس، تو (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) کہہ، اس لئے کہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا فرمایا کہ میں تم کو (جنت کا خزانہ) نہ بتلاؤں۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔

حدیث 2240

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ سَبْعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفُرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی دعا بتلا دیجئے جو میں نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا کہ یہ کہہ، (اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفُرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) یعنی اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہ کو بخشنے والا نہیں، اس لئے تو مجھے اپنے پاس سے مغفرت عطا کر، بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ قَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَادَانِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَبَّحَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ

عبد اللہ بن یوسف، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل نے مجھ سے پکار کر کہا کہ اللہ نے تمہاری قوم کی بات سن لی اور جو انہوں نے تجھ کو جواب دیا وہ بھی سن لیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابوالبوی، محمد بن منکدر، عبد اللہ بن حسن، حضرت جابر بن

عبد اللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْوَالِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هُمْ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ ثُمَّ تُسَيِّبُهُ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ قَالَ أَوْ فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالمولیٰ، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم دی جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے، آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے، جو فرض نہ ہو (نفل ہو) پھر کہے کہ اے اللہ! میں تیرے علم کے طفیل اس کام میں خیریت چاہتا ہوں اور تجھ سے قدرت چاہتا ہوں، تیری قدرت کے طفیل اور تیرا فضل چاہتا ہوں، تو ہی قدرت رکھتا ہے، مجھ کو قدرت نہیں ہے، اور تو ہی علم رکھتا ہے، مجھ کو علم نہیں ہے، تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے، یا اللہ اگر تو جانتا ہے، کہ یہ کام (یہاں پر اپنے کام کا نام لے کر) میرے لئے فی الحال یا آئندہ کے لئے بہتر ہے، راوی نے کہا یا یوں کہا، میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے بہتر ہے، تو اس کو میری قسمت (مقدر) میں کر دے، اور اس کو آسان کر، پھر اس میں برکت دے، یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے برا ہے یا یوں فرمایا فی الحال یا آئندہ کے لئے برا ہے تو تو اس کو مجھ سے ہٹا دے اور پھر جو امر بہتر ہو جہاں ہو میرے لئے مقدر کر دے، پھر اس پر مجھ کو راضی اور خوش رکھ۔

راوی : ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالمولیٰ، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے مقلب القلوب ہونے کا بیان ...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے مقبل القلوب ہونے کا بیان

حدیث 2243

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اس طرح قسم کھایا کرتے تھے، قسم ہے اس کی جو دلوں کو پھیرنے والا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ

اس امر کا بیان کہ اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ہیں۔...

باب : توحید کا بیان

اس امر کا بیان کہ اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ہیں۔

حدیث 2244

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ أَسْبَابًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَحْصَيْنَاهُ حَفَظْنَاهُ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو شخص ان ناموں کو یاد کر لے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، احصیناہ کے معنی ہیں،، حفظناہ، (یعنی ہم نے اس کو یاد کر لیا) ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2245

جلد : جلد سوم

راوی: عبد العزیز، بن عبد اللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فَرَأَاهُ فَلْيَنْفُضْهُ بِصِنْفَةٍ ثَوْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلْ بِأَسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنَّ أُمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابِعَهُ يُحْيَى وَبِشْرِ بْنِ الْمُبَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَاهُ أَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَاهُ ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد العزیز، بن عبد اللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنے کپڑے کو کونے سے اس کو تین بار جھاڑ لے۔ اور یہ کہے، بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتَ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَعْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔ یحییٰ اور بشر بن مفضل نے اس کی متابعت میں عبید اللہ سے انہوں نے سعید سے انہوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور زہیر اور ابو ضمہ اور اسماعیل بن زکریا نے اس کو اس کی زیادتی کے ساتھ روایت کیا ہے۔ کہ عبید اللہ، سعید سے وہ اپنے والد سے وہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور ابن عجلان اس کو سعید سے، وہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عبد العزیز، بن عبد اللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2246

جلد : جلد سوم

راوی: مسلم، شعبہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

مسلم، شعبہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تھے تو یہ فرماتے تھے۔ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ اور جب صبح فرماتے تھے، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔

راوی: مسلم، شعبہ، عبد الملک، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2247

جلد : جلد سوم

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربیع بن حراش، خراشہ بن حر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَّاشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربیع بن حراش، خراشہ بن حر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لے جاتے تو فرماتے، بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا، (کہ تیرے نام سے ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں) اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے کہ (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ)

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربیع بن حراش، خراشہ بن حر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2248

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ فَقَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ بَيْنَهُمَا وَلَدُنِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کا ارادہ کرے تو کہے (اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)، اگر اس صحبت سے کوئی اولاد ان دونوں کے مقدر میں ہوئی تو شیطان اس کو کبھی ضرر نہ پہنچائے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2249

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عد بن حاتم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا فَضِيلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ قَالَ إِذَا أُرْسَلَتْ كِلَابُكَ الْمُعَلَّمَةُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَأَمْسُكَنَّ فَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ بِالْبَعْرَاضِ فَخَزَقْ فَكُلْ

عبد اللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عد بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور عرض کیا کہ میں سکھائے ہوئے کتوں کو (شکار) پر چھوڑتا ہوں (اس کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا جب تو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور تو نے اللہ کا نام لے لیا ہو اور ان کتوں نے اس شکار کو روک رکھا ہو تو کھا لو اور جب تم معراض (تیر جس

میں "پر" نہ ہو) پھینک کر مارو اور اس کے جسم کو پھاڑ ڈالے تو کھاؤ۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عبد بن حاتم

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2250

جلد : جلد سوم

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابو خالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا أَقْوَمُ مَا حَدِيثُ عَهْدِهِمْ بِشِرْكِ يَأْتُونَا بِالْحَبَانِ لَا نَدْرِي يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا أَمْ لَا قَالَ
إِذْ كُرِّهُوا أَنْتُمْ اسْمَ اللَّهِ وَكَلَّمُوا تَابِعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالِدَ رَاوِدِيٍّ وَأُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ

یوسف بن موسیٰ، ابو خالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا لوگوں نے عرض کیا یا
رسول اللہ! کچھ لوگ ایسے ہیں جن کا زمانہ شرک سے قریب ہے (یعنی نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں) وہ میرے پاس گوشت لے کر
آتے ہیں اور ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اس پر اللہ کا نام لیتے ہیں یا نہیں آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو اور کھاؤ محمد بن عبد الرحمن
اور دراوردی و اسامہ بن حفص نے اسکی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابو خالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2251

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ يُسَيِّ وَيُكَبِّرُ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربان کئے جن پر آپ نے بسم اللہ اکبر کہا۔

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

حدیث 2252

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبٍ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَاتِهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ وہ نحر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا ہے وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2253

راوی : ابو نعیم، ورقاء عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ

ابو نعیم، ورقاء عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آباؤ کی قسم نہ کھاؤ اور جس شخص کو قسم کھانی ہی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے۔

راوی : ابو نعیم، ورقاء عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اسماء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اسماء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2254

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ حَلِيفُ ابْنِ زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةً مِنْهُمْ خُبَيْبُ الْأَنْصَارِيِّ فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ ابْنَةَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنََّّهُمْ حِينَ اجْتَمَعُوا اسْتَعَارَ مِنْهَا مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَلَمَّا خَرَجُوا مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ قَالَ خُبَيْبُ الْأَنْصَارِيُّ وَلَسْتُ أَبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شَيْءٍ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَاءُ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُهْرَجٍ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْحَارِثِ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ خَبَرَهُمْ يَوْمَ أُصَيْبُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیوں کو بھیجا جن میں حضرت خبیب انصاری بھی تھے زہری کا بیان ہے کہ مجھ سے عبید اللہ بن عیاض نے بیان کیا کہ انکو حارث کی بیٹی نے خبر دی کہ جب لوگ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے بنت حارثہ سے ایک استرہ لیا تاکہ اس سے صفائی کریں جب وہ لوگ حرم سے انکو قتل کرنے کے لئے نکلے تو خبیب انصاری نے یہ شعر پڑھا اور جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جاؤں تو مجھے پرواہ نہیں کہ اللہ کیلئے کس کروٹ پر میرا گرنا ہو گا اور یہ میرا امرنا اللہ کی ذات میں ہے اور اگر وہ چاہے تو ٹکڑے ٹکڑے ہوئے جوڑوں پر برکت نازل کرے گا چنانچہ ابن حارثہ نے خبیب کو قتل کر ڈالا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو ان کی خبر بیان کی جس دن کہ وہ مصیبت میں مبتلا کئے گئے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

حدیث 2255

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں اسی لئے اس نے بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے اور اللہ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

حدیث 2256

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ وَهُوَ يَكْتُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ وَضَعُ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں لکھا وہ اپنی ذات کے متعلق لکھتا ہے جو اس کے پاس رکھی ہوئی ہے اس میں لکھا ہوا ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

حدیث 2257

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَبْعُتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرِ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذَرَأًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذَرَأًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَسْأَلُنِي أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جو میرے متعلق وہ رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے یاد کرے اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجھے جماعت میں یاد کرے تو میں بھی اسے جماعت میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس سے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

حدیث 2258

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَقَالَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ قَالَ أَوْ يَلْبِسُكُمْ شَيْعًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ

قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ﴾ یعنی آپ کہہ دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے اتری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَعُوذُ بِوَجْهِكَ (میں تیرے چہرے کی پناہ مانگتا ہوں) پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ) (تمہارے پاؤں کے نیچے سے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَعُوذُ بِوَجْهِكَ اللہ نے فرمایا (أَوْ يَلْبِسُكُمْ شَيْعًا) (یا تم کو فرقہ بندی میں مبتلا کر دے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آسان ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔

حدیث 2259

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ الدَّجَالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى عَيْنِهِ وَإِنَّ الْبَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دجال کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ تم پر پوشیدہ نہیں رہ سکتا، اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے اور اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مسیح دجال دائیں آنکھ کا کاٹا ہے گویا کہ اس کی آنکھ انگور ہے جس میں نور نہیں ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔

حدیث 2260

جلد : جلد سوم

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَ قَوْمَهُ الْأَعْوَرُ الْكَذَّابُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جو نبی بھی بھیجے انہوں نے اپنی قوم کو کانے اور جھوٹے سے ڈرایا، وہ (دجال) کا نا ہے اور تمہارا پروردگار کا نا نہیں ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر، لکھا ہوا ہے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

حدیث 2261

جلد : جلد سوم

راوی: اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقِبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ أَنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَأَرَادُوا أَنْ يَسْتَنْتَعُوا بِهِنَّ وَلَا يَحِلُّنَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ عَنْ قَزَعَةَ سَبْعَتْ أَبَا سَعِيدٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا

اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب

لوگوں کو لونڈیاں غنیمت میں ہاتھ آئیں تو ان سے صحبت کرنی چاہی لیکن اس طرح کہ حمل نہ ٹھہرے تو لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے بارے پوچھا، آپ نے فرمایا کہ اگر تم عزل نہ کرو تو تم پر کوئی نقصان نہیں اس لیے کہ اللہ نے اس شخص کا نام لکھ دیا ہے جو قیامت تک پیدا ہونے والا ہے مجاہد بواسطہ قزحہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید کو کہتے ہوئے سنا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ کوئی ذات پیدا کی ہوئی نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ اس کا پیدا کرنے والا ہے۔

راوی : اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول لما خلقت بیدی۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول لما خلقت بیدی۔

حدیث 2262

جلد : جلد سوم

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْعَلُ اللَّهُ الْهُؤُمَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونِ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَمَا تَرَى النَّاسَ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ وَعَلَيْكَ أَسْبَاءُ كُلِّ شَيْءٍ اسْتَفْعَ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكَ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكَ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكَ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطَايَاهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللَّهُ التَّوْرَةَ وَكَلَّمَهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكَ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلَّمَتْهُ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكَ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا

تَاخَّرَ فَيَأْتُونَ فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ لَهُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعَنِي ثُمَّ يَقَالُ لِي ارْفَعْ مُحَمَّدٌ وَقُلْ يُسَبِّحُ وَسَلِّ تَعْطُهُ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِحَمْدِ عَلَيْنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعَنِي ثُمَّ يَقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدٌ وَقُلْ يُسَبِّحُ وَسَلِّ تَعْطُهُ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِحَمْدِ عَلَيْنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعَنِي ثُمَّ يَقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدٌ وَقُلْ يُسَبِّحُ وَسَلِّ تَعْطُهُ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِحَمْدِ عَلَيْنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بَرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ مِنَ الْخَيْرِ ذَرَّةً

معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو قیامت کے دن اسی طرح جمع کرے گا، لوگ کہیں گے کاش ہم اپنے پروردگار کی خدمت میں شفاعت پیش کریں تاکہ ہمیں اس جگہ سے نکال کر آرام دے، چنانچہ آدم علیہ السلام کی خدمت میں آئیں گے اور کہیں گے کہ اے آدم علیہ السلام کیا آپ لوگوں کی حالت نہیں دیکھ رہے ہیں، اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا اور آپ کو تمام چیزوں کے نام بتائے ہمارے لئے ہمارے رب کے پاس سفارش کیجئے تاکہ ہمیں اس موجودہ حالات سے نجات ملے، وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں، اور ان کے سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے، جس کے وہ مرتکب ہوئے تھے، بلکہ تم لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے زمین والوں کے پاس بھیجا ہے چنانچہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں اور وہ اپنی غلطی یاد کر کے کہیں گے کہ تم اللہ کے خلیل ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس جاؤ، وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں ہوں اور ان کے سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے اور کہیں گے کہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، اللہ نے ان کو تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوا، لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں اور وہ اپنی غلطی کا تذکرہ کریں گے کہیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں تو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں جن کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جا چکے

ہیں، لوگ میرے پاس آئیں گے میں چلوں گا اور اپنے رب سے حاضری کی اجازت چاہوں گا، مجھے حاضری کی اجازت دی جائے گی جب میں اپنے پروردگار کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا اور اللہ تعالیٰ اس طرح مجھے چھوڑ دے گا جس قدر مجھے چھوڑنا چاہے گا، پھر اللہ تعالیٰ مجھ سے فرمائے گا اے محمد! سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا اور سفارش کرو قبول کی جائے گی، میں اپنے رب کی وہ حمد بیان کروں گا جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہوگی پھر سفارش کروں گا اور اللہ میرے لئے ایک حد مقرر فرمائے گا تو میں ان کو جنت میں داخل کروں گا، پھر واپس ہوں گا اور اپنے رب کو دیکھ کر سجدہ میں گر پڑوں گا اللہ مجھے اسی طرح چھوڑ دے گا جس قدر وہ چاہے گا پھر کہا جائے گا کہ اے محمد! سر اٹھاؤ کہو سنا جائے گا مانگو دیا جائے گا اور سفارش کرو منظور ہوگی، پھر واپس ہو کر عرض کروں گا اے رب! دوزخ میں وہی رہ گئے جن کو قرآن نے روک رکھا ہے اور ان پر ہمیشگی واجب ہو گئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ سے وہ شخص نکل جائے گا جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو اور اس کے قلب میں ایک جو برابر ایمان ہوگا، پھر وہ شخص دوزخ سے نکل جائے گا، جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو اور اس کے دل میں گہیوں برابر ایمان ہوگا، پھر دوزخ سے وہ شخص نکلے گا جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو اور اس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہو،

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں...

باب: توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

حدیث 2263

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُ اللَّهِ مَلَأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغْضُ

مَا فِي يَدِهِ وَقَالَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَيَبْدَأُ الْآخِرَى الْبَيْزَانُ يَخْفَضُ وَيَرْفَعُ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے اور اس کو رات اور دن کی بخشش بھی کم نہیں کرتی ہے اور آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں نے دیکھا کہ جب سے آسمانوں اور زمین کو اللہ نے پیدا کیا ہے کس قدر خرچ کیا ہے اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے اس میں کمی نہیں ہوئی اور فرمایا کہ اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں ترازو ہے کہ کسی کے لئے اس کو جھکا دیتا ہے اور کسی کے لئے اونچی کر دیتا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

حدیث 2264

جلد : جلد سوم

راوی: مقدم بن محمد، قاسم بن یحییٰ، عبد اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبِي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبِضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَرْضَ وَتَكُونُ السَّمَوَاتُ بَيِّنَةً ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْبَلَدُ رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ سَمِعْتُ سَالِبًا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ

مقدم بن محمد، قاسم بن یحییٰ، عبد اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو مٹھی میں لے لے گا اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں بادشاہ ہوں سعید نے اس کو مالک سے روایت کیا ہے اور عمر بن حمزہ نے کہا کہ میں نے سالم سے سنا انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنه سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکو روایت کیا اور ابو الیمان نے کہا کہ مجھ سے شعیب نے بواسطہ زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا،

راوی: مقدم بن محمد، قاسم بن یحییٰ، عبد اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

حدیث 2265

جلد : جلد سوم

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ سَبْعَ يَحْيَىٰ بَنَ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَهُودِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُنْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَىٰ إِبْصَاعٍ وَالْجِبَالِ عَلَىٰ إِبْصَاعٍ وَالشَّجَرِ عَلَىٰ إِبْصَاعٍ وَالْخَلَائِقِ عَلَىٰ إِبْصَاعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْبَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّىٰ بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ قَالَ يَحْيَىٰ بَنُ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لَهُ

مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک یہودی آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، تو فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے پھر آپ نے آیت ﴿وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ﴾ یعنی اللہ کا قدر اس طرح نہ کیا جیسے اس کا حق ہے، تلاوت فرمائی۔ یحییٰ بن سعید نے کہا کہ اس میں فضیل بن عیاض نے منصور سے، انہوں نے ابراہیم سے، انہوں نے عبیدہ سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متعجب ہو کر اور اسکی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے۔

راوی : مسدد، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

حدیث 2266

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ

حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِبْصِيرٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إِبْصِيرٍ وَالشَّجَرَ وَالنَّارَ عَلَى إِبْصِيرٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْبَدِئُ أَنَا الْبَدِئُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور درخت اور کچڑ کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھائے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ہنستے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آپ نے (اس کی تصدیق میں) یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ﴿وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ﴾ (یعنی اللہ کا قدر کا محاققہ نہ کیا)۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ

آیت آپ کہہ دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

آیت آپ کہہ دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔

حدیث 2267

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، و راد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّبُذَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَادٍ كَاتِبِ الْبُغَيْرَةِ عَنْ الْبُغَيْرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَدَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَاللَّهِ لَا أَكُنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهِ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنْ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ الْمُبَشِّرِينَ وَالْمُنْذِرِينَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْبِدْحَةُ مِنَ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، و راد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ دیکھوں تو میں اس کو سیدھی تلوار سے مار دوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ تم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، خدا کی قسم! میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت والے ہیں اور غیرت ہی کے سبب سے اللہ نے بے حیائی کی ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو حرام کر دیا ہے اور عذر خواہی اللہ سے زیادہ کسی کو بھی محبوب نہیں ہے اور اسی سبب سے خوشخبری سنانے والوں اور ڈرانے والوں کو بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف محبوب نہیں ہے اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ کیا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، و راد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

آیت آپ کہہ دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔

حدیث 2268

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ أَمَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةٌ كَذًا وَسُورَةٌ كَذًا السُّورِ سَبَّاهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کیا تیرے پاس قرآن میں سے کوئی چیز (یاد) ہے اس نے کہا جی ہاں! فلاں فلاں سورتیں (یاد) ہیں اور ان کے نام لئے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2269

جلد : جلد سوم

راوی : عبدان، ابو حمزہ، اعش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمَزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ قَوْمٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَيْمٍ قَالُوا بَشَرْتَنَا

فَاعْطِنَا فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَبِلْنَا جُنَّكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي الدِّينِ وَلِنَسْأَلَكَ عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ مَا كَانَ قَالَ كَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى السَّمَاءِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ أَدْرِكَ نَاقَتَكَ فَقَدْ ذَهَبَتْ فَأَنْطَلَقْتُ أَطْلُبُهَا فَإِذَا السَّمَاءُ يَنْقَطِعُ دُونَهَا وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوَدِدْتُ أَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ وَلَمْ أَقُمْ

عبدان، ابو حمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے میں بنو تمیم کے کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے فرمایا کہ اے بنی تمیم! خوشخبری قبول کرو، ان لوگوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں خوشخبری دی ہے تو کچھ عطا بھی کیجئے، پھر یمن کے کچھ لوگ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اہل یمن خوشخبری قبول کرو، اس لئے کہ بنو تمیم نے اس کو قبول نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ ہم نے قبول کیا ہم آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئے ہیں کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور آپ سے اس امر (یعنی دنیا) کی ابتداء کے متعلق دریافت کریں کہ (اس سے پہلے) کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تھا اور اس سے پہلے کوئی خبر نہ تھی اور اس کا عرش پانی پر تھا، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور لوح محفوظ میں تمام چیزیں لکھ دیں۔ پھر میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اونٹنی کی خبر لے وہ بھاگ گئی ہے میں اسکو ڈھونڈنے کیلئے چلا تو دیکھا کہ سیراب سے پرے نکل گئی ہے اور خدا کی قسم! مجھے یہ پسند تھا کہ اونٹنی جائے تو جائے لیکن آپ کے پاس سے نہ ہٹوں۔

راوی: عبدان، ابو حمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2270

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَدَيْنِ اللَّهِ مَلَأَتَا لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةُ سَحَائِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مَا فِي يَدَيْهِ وَعَنْهُ عَلَى النَّبَائِ وَيَبِيدُهُ الْآخَرَى الْفَيْضُ أَوْ الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ

علی بن عبد اللہ، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا دائیں ہاتھ بھرا ہوا ہے رات دن کی بخشش اس میں کمی نہیں کرتی، بتلاؤ تو آسمانوں اور زمین کو اللہ نے جب سے پیدا کیا ہے کتنا خرچ کیا ہو گا لیکن اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی جو اس کے دائیں ہاتھ میں ہے، اور اس کا عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں فیض ہے کہ بلند کرتا ہے اور پست کرتا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2271

جلد : جلد سوم

راوی: احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حصاد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْبُقْدَمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَشْكُو فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ قَالَ أَنَسُ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِبًا شَيْئًا لَكْتُمَ هَذِهِ قَالَ فَكَانَتْ زَيْنَبُ تَفْخُرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ زَوْجُكَنَّ أَهَالِيكُنَّ وَزَوْجَنِي اللَّهُ تَعَالَى مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَعَنْ ثَابِتٍ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ نَزَلْتُ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ زید بن حارثہ (اپنی بیوی کی) شکایت کرتے ہوئے آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ اللہ سے ڈر اور اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن میں کچھ چھپانے والے ہوتے تو اس آیت کو چھپاتے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر فخر کرتی تھیں اور کہتی تھیں کہ تمہارا نکاح تمہارے گھر والوں نے کیا اور میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر کیا اور ثابت سے منقول ہے کہ آیت ﴿وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ﴾ اور تم اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کہ اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حضرت زینب اور زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2272

جلد : جلد سوم

راوی : خلاد بن یحییٰ، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ تَزَكَّتْ آيَةُ الْحِجَابِ فِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَتْ تَفْخَرُ عَلَى نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ أَنْكَحَنِي فِي السَّبَائِ

خلاد بن یحییٰ، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ حجاب کی آیت زینب بنت جحش کے متعلق نازل ہوئی اور اس دن آپ نے روٹی اور گوشت ان کے ولیمہ میں کھلایا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر وہ فخر کیا کرتی تھیں اور کہا کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح آسمان پر ہی کر دیا ہے۔

راوی : خلاد بن یحییٰ، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2273

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا قَضَى الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو عرش کے اوپر اپنے پاس لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھ گئی ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2274

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَنِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وَلَدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ كُلُّ دَرَجَتَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ الْغُرُ دُوسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ

ابراہیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور نماز پڑھی اور روزہ رکھا تو اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے، اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کی ہو یا جس زمین میں پیدا ہوا ہو وہیں رہ جائے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو اس بات کی خبر نہ دیں، آپ نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھے ہیں ہر درجے کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ آسمان اور زمین کے درمیان ہے پس جب تم اللہ سے مانگو تو فردوس مانگو کہ جنت کا درمیانی درجہ ہے اور بلند ترین درجہ ہے اور اس کے اوپر عرش خداوندی ہے اور اس سے جنت کی نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2275

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن جعفر، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ النَّيْسَبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيَّنَ تَذْهَبُ هَذِهِ

قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ تَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا ثُمَّ قَرَأَ ذَلِكَ مُسْتَقَرًّا لَهَا فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ

یحییٰ بن جعفر، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے، جب آفتاب ڈوب گیا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کہاں جاتا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس رسول زیادہ جاننے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ جاتا ہے اور سجدہ کی اجازت چاہتا ہے تو اسے سجدہ کی اجازت دی جاتی ہے، اور گویا اس سے کہا گیا کہ لوٹ جا جہاں سے تو آیا ہے تو وہ مغرب سے طلوع ہوگا، پھر آپ نے ذلک مُسْتَقَرًّا لَهَا (یہ اس کا مستقر ہے) جو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرات میں ہے پڑھی۔

راوی: یحییٰ بن جعفر، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2276

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ قَالَ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ فَتَتَبَعْتُ الْقُرْآنَ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَاءَةٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ

موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا بھیجا تو میں قرآن کو تلاش کرنے لگا یہاں تک کہ سورت توبہ کی آخری آیت میں نے ابو خزیمہ انصاری کے پاس پائی جو ان کے

علاوہ کسی اور کے پاس نہیں ملی، وہ آیت ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ﴾ الخ۔ (تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے آیا) سورت برآۃ کے اخیر تک کی تھی۔ یحییٰ بن بکیر نے بواسطہ لیث، یونس سے اس کو روایت کیا اور کہا ابو خزمیمہ انصاری کے پاس وہ (آیت ملی)

راوی : موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2277

جلد : جلد سوم

راوی : معلیٰ بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

معلیٰ بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ (دعا) پڑھتے تھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الخ) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ جاننے والا بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

راوی : معلیٰ بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

حدیث 2278

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى أَخِذُ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ وَقَالَ الْبَاجِشُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى أَخِذُ بِالْعَرْشِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سب لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہو جائیں گے جب میں ہوش آؤں گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک پایہ پکڑے ہوئے ہوں گے۔ اور ماجشون نے عبد اللہ بن فضل سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ سب سے پہلے ہوش میں آنے والوں میں میں ہوں تو اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش پکڑے ہوئے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حضرت ابوسعید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

حدیث 2279

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقِبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَبِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَبَرَّكَ مِنْ كُسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرِيهَا لِصَاحِبِهِ كَمَا يُرِي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ وَرَوَاهُ وَرَقَائُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور عصر اور فجر کی نماز میں دونوں ایک دوسرے سے ملتے ہیں، پھر جن فرشتوں نے تمہارے ساتھ رات گزاری ہے وہ اوپر چلے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ تمہیں زیادہ جانتا ہے، فرماتا ہے کہ تم نے میرے بند کو کس حال میں چھوڑا، تو وہ کہتے ہیں کہ نماز کی حالت میں چھوڑا، اور جب گئے تھے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے خالد بن مخلد نے بواسطہ عبد اللہ بن دینار ابو صالح۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا اور اللہ کی طرف سے پاک چیز ہی چڑھتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اس کے مالک کے لئے اس کی پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے اور ورقہ نے اسے عبد اللہ بن دینار انہوں نے سعید بن یسار سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی طرف پاکیزہ چیزیں ہی چڑھتی ہیں۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

حدیث 2280

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ (دعا) پڑھتے تھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

راوی : عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

حدیث 2281

جلد : جلد سوم

راوی : قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ أَوْ أَبِي نُعْمٍ شَكَ قَبِيصَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بُعِثَ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهِيبَةٍ فَقَسَسَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهِيبَةٍ فِي ثُرْبَتِهَا فَقَسَسَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عِيْنَةَ بْنِ بَدْرِ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عُلْقَمَةَ بْنِ عَلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِي ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَتَغَيَّطَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِيهِ صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدْعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِيءُ الْجَبِينِ كَثُّ اللَّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوُجْهَتَيْنِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطِيعُ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ فَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونَ فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ أَرَأَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّاهُ وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضُضْعِي هَذَا قَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدْعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لِيَنْ أَدْرَكْتَهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھوڑا سا سونا بھیجا گیا تو آپ نے اس کو چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا (دوسری سند) اسحاق بن نصر عبد الرزاق، سفیان اپنے والد سے وہ ابن نعم سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا تو آپ نے اس کو اقرع بن حابس کو جو حنظلی اور بنی مجاشع کا ایک فرد تھا عینیہ بن بدر قراری اور علقمہ بن علاشہ جو عامری بنی کلاب کا ایک شخص تھا اور زید خیل کو جو طائی اور بنی نبھان کا ایک فرد تھا، تقسیم کر دیا، قریش اور انصار غصہ ہوئے اور کہنے لگے کہ اہل نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں ان کی تالیف قلوب کرتا ہوں۔ ایک شخص آیا کہ اس کی دونوں آنکھیں اندر دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی ابھری ہوئی، داڑھی گھنی دونوں گال اٹھے ہوئے اور سر منڈائے ہوئے تھا اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ڈر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کون کرے گا جب کہ میں ہی اس کی نافرمانی کروں، اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھ کو امین نہیں سمجھتے ہو۔ قوم کے ایک شخص غالباً خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے قتل کرنے کی اجازت چاہی لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا جب وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا گیا، تو آنحضرت نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور قرآن انکی حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور اسلام سے اس طرح نکل

جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ لوگ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستی کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان کا زمانہ پالوں تو ان لوگوں کو قوم عاد کی طرح قتل کر دوں۔

راوی : قبیسہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

حدیث 2282

جلد : جلد سوم

راوی : عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا﴾ کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا کہ اس کا مستقر عرش کے نیچے ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2283

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عون، خالد و ہشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهَشِيمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرْنَا إِلَى الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا الْقَبْرَ لَا تَضَامُونَ فِي رُؤْيَيْهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَافْعَلُوا

عمرو بن عون، خالد و ہشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر کہتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جب آپ چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے تو فرماتے کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو اور اس کے دیکھنے سے تمہیں کوئی دقت نہیں ہوتی، پس اگر تم طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے نماز پر مغلوب نہ کئے جاسکو (اگر تم نماز پڑھ سکو) تو ایسا کرو (یعنی پڑھو)۔

راوی : عمرو بن عون، خالد و ہشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2284

جلد : جلد سوم

راوی : یوسف بن موسیٰ، عاصم بن یوسف یزیدی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُونُسَ الْيَزِيدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ

بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ عِيَانًا

یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے ظاہری طور پر دیکھو گے (قیامت کے دن)۔

راوی : یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2285

جلد : جلد سوم

راوی : عبدہ بن عبد اللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِيِّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرُونَ هَذَا لَا تَضَامُونَ فِي رُؤُوسِهِ

عبدہ بن عبد اللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس چودھویں تاریخ کی رات کو تشریف لائے تو آپ نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس کو دیکھتے ہو اور اس کے دیکھنے میں تمہیں دقت نہیں ہوتی۔

راوی : عبدہ بن عبد اللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2286

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالعزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَضَارُونَ فِي الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تَضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْهَرُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسُ وَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَبْرَ الْقَبْرَ وَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاعِثَ الطَّوَاعِثَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مُنَافِقُوهَا شَكَ إِبْرَاهِيمُ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ هَذَا مَا كُنَّا حَتَّى يَأْتِينَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَنَا رَبُّنَا عَرَفْنَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرِي جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُحْجِزُهَا وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَابِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدَّرَ عَظِيمًا إِلَّا اللَّهُ تَخَطَّفُ النَّاسُ بِأَعْيَالِهِمْ فَبَيْنَهُمُ الْبُوقُ بَقِيَ بَعْدَهُ أَوْ الْبُوقُ بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ الْبُخْرَدُلُ أَوْ الْبُجَازَى أَوْ نَحْوُهُ ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَائِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ قَدْ امْتَحَشُوا فَيَصُبُّ عَلَيْهِمْ مَائُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ تَحْتَهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ

يَقْرَأُ اللَّهُ مِنَ الْقَضَائِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ هُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ
 أُمِّي رَبِّ أَصْرَفَ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَسَبَنِي رِيحَهَا وَأَحْرَقَنِي ذُكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللَّهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ
 هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبُّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاقِيقَ مَا
 شَاءَ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَاهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أُمِّي رَبِّ
 قَدْ مَنَى إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَلَسْتَ قَدْ أُعْطِيتَ عُهُودَكَ وَمَوَاقِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ أَبَدًا
 وَيَلِكُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ وَيَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ
 لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاقِيقَ فَيَقْدِمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ
 انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنْ الْحَبْرَةِ وَالسُّمُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أُمِّي رَبِّ أَدْخِلْنِي
 الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ أَلَسْتَ قَدْ أُعْطِيتَ عُهُودَكَ وَمَوَاقِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ فَيَقُولُ وَيَلِكُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا
 أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ لَا أَكُونَنَّ أَشَقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ قَالَ لَهُ ادْخُلِ
 الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللَّهُ لَهُ تَبَنَّهُ فَسَأَلَ رَبُّهُ وَتَبَنَّى حَتَّى إِنَّ اللَّهَ لَيَذْكُرُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا حَتَّى انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِ
 قَالَ اللَّهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا
 حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ
 مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا
 الْجَنَّةَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں
 نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم لوگ اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں بدر کے چاند کو دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،
 آپ نے فرمایا تم اسی طرح اپنے رب کو دیکھو گے، اللہ تعالیٰ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ تم میں جو شخص
 جس چیز کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے پیچھے ہو جائے چنانچہ جو آفتاب کی پوجا کرتا تھا وہ آفتاب کے پیچھے ہو جائے گا اور جو چاند کو پوجتا

تھا وہ چاند کے پیچھے ہو جائے گا اور جو شخص بتوں کو پوجا کرتا تھا وہ بتوں کے پیچھے ہو جائے گا اور یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں اس کی شفاعت کرنے والے یا اس کے منافق ہوں گے (ابراہیم کو شک ہوا) ان کے پاس اللہ تعالیٰ آئے گا اور فرمائے گا کہ تمہارا رب میں ہوں، وہ لوگ کہیں گے کہ ہم تو یہیں پر رہیں گے جب تک کہ ہمارا رب نہ آجائے جب ہمارا رب آجائے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں تو لوگ کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے اور یہ لوگ اس کے پیچھے ہو جائیں گے اور جہنم کے اوپر پل صراط قائم کیا جائے گا تو میں اور میری امت سب سے پہلے اس کے اوپر سے گزرے گی اور اس دن پیغمبروں کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکے گا، اور پیغمبروں کی پکار اس دن یہ ہوگی کہ اے اللہ! محفوظ رکھ، اور جہنم میں سعدان کے کانٹے کی طرح آنکڑے ہونگے کیا تم نے سعدان دیکھا لوگوں نے جواب دیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹے کی طرح ہو گا۔ مگر یہ کہ ان کی بڑھائی کی مقدار اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ آنکڑے ان کو انکے اعمال کے مطابق اچک لیں گے، ان میں سے بعض وہ ہوں گے جو ہلاک کر دیئے جائیں گے اپنے عمل کے ساتھ باقی رہیں گے یا یہ فرمایا کہ اپنے عمل کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے اور ان میں سے بعض ٹکڑے کر دیئے جائیں گے یا بدلہ دیئے جائیں گے یا اسی طرح کے اور الفاظ فرمائے پھر اللہ تعالیٰ ظاہر ہو گا یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے سے فارغ ہو گا اور جن لوگوں کو اپنی رحمت سے دوزخ سے نکالنا چاہے گا تو فرشتوں کو حکم دے گا کہ دوزخ سے ان لوگوں کو نکال دو جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے جن پر اللہ تعالیٰ رحم کا ارادہ فرمائے گا یہ وہ ہوں گے جنہوں نے گواہی دی ہوگی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، فرشتے ان کو دوزخ میں سجدہ کے نشانوں سے پہچانیں گے، سجدے کی جگہ کو چھوڑ کر آدمی کے باقی حصہ کو آگ کھا جائے گی، اللہ نے آگ پر سجدے کے نشان کو جلانا حرام کر دیا پس وہ لوگ دوزخ سے جلے ہوئے نکلیں گے اور ان پر آب حیات ڈالا جائے گا تو اس کے نیچے وہ اس طرح تروتازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہنے کی جگہ سے اگتا ہے، اللہ تعالیٰ بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو گا تو ایک آدمی ایسا باقی رہے گا جس کا رخ دوزخ کی طرف ہو گا، یہ شخص دوزخیوں میں سے جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا ہو گا، وہ عرض کرے گا اے رب! میرا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے، اس کی ہوانے مجھے پریشان کر دیا اور اس کی لپٹ نے مجھے جلا ڈالا، وہ اللہ سے دعا کرے گا جب تک کہ اللہ کو منظور ہو گا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اگر تجھے یہ دے دیا جائے تو کیا اس کے علاوہ تو کچھ مانگے گا؟ وہ کہے گا قسم میں اس کے سوا کچھ نہ مانگوں گا اور جس قدر خدا کو منظور ہو گا وہ آدمی اپنے پروردگار سے عہد و پیمان کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا منہ دوزخ سے پھیر دے گا، جب وہ جنت کی طرف منہ کرے گا اور جنت کو دیکھے گا تو خاموش رہے گا جب تک کہ اللہ کو منظور ہو گا، پھر عرض کرے گا کہ اے رب مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے، اللہ فرمائے گا کیا تو نے عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے سوا دوسری چیز نہیں مانگے گا، تیری خرابی ہو اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے تو وہ کہے گا اے رب! اور اللہ سے دعا کرے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اگر تیری درخواست منظور کی گئی تو پھر اس کے بعد تو نہ

مانگے گا، وہ کہے گا تیری عزت کی قسم! میں اس کے سوا کچھ نہ مانگوں گا اور جس قدر خدا کو منظور ہو گا وہ آدمی عہد و پیمان کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے دروازے کے پاس پہنچا دے گا جب وہ جنت کے دروازے پر کھڑا ہو گا جنت اس کو سامنے نظر آئے گی اور اس کی خوشی اور اس کے آرام کو دیکھے گا جس قدر اللہ کو منظور ہو گا وہ آدمی خاموش رہے گا، پھر عرض کرے گا اے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے، اللہ تعالیٰ فرمائے گے تم نے عہد و پیمان نہیں کئے تھے کہ اب اس کے سوا دوسری چیز نہیں مانگے گا، پھر کہے گا تیری خرابی ہو اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے وہ عرض کرے گا اے پروردگار میں تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہیں ہوں، پھر وہ شخص دعا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ اس سے ہنسے گا اس کو حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، جب وہ جنت میں داخل ہو گا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ کچھ آرزو کر! چنانچہ اپنے رب سے درخواست کرے گا اور آرزو کرے گا یہاں تک کہ اللہ اس کو یاد دلاتا جائے گا اور کہے گا کہ فلاں فلاں چیز مانگ! یہاں تک کہ اس کی تمام آرزوئیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا کہ یہ (جو کچھ تو نے مانگا) تجھ کو دیا اور اسی کے برابر اور بھی۔ عطاء بن یزید نے کہا کہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ موجود تھے۔ ان کو حدیث کے کسی حصہ پر اعتراض نہیں ہوا یہاں تک کہ جب ابو ہریرہ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ذَلِكْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ (یہ لے اور اتنا ہی اور بھی) تو ابو سعید خدری نے کہا کہ اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَعَشْرَةُ امْتَلَاهِ مَعَهُ (اور اس کا دس گنا اور بھی) آپ نے فرمایا تھا، ابو ہریرہ نے کہا میں نے آپ کا قول ذَلِكْ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ ہی یاد رکھا ہے، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذَلِكْ لَكَ وَعَشْرَةُ امْتَلَاهِ ہی یاد رکھا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یہ شخص اہل جنت میں سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا ہو گا۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَضَارُونَ فِي رُؤْيَا الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ إِذَا كَانَتْ صَحْوًا قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَا رَبِّكُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا كَمَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَايَ ثُمَّ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ لِيَذْهَبَ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَذْهَبُ أَصْحَابُ الصَّلِيبِ مَعَ صَلِيبِهِمْ وَأَصْحَابُ الْأَوْثَانِ مَعَ أَوْثَانِهِمْ وَأَصْحَابُ كُلِّ آلِهَةٍ مَعَ آلِهَتِهِمْ حَتَّى يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ وَغَبْرَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ تُعْرَضُ كَأَنَّهُمَا سَرَابٌ فَيَقَالُ لِلْيَهُودِ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عِزْرَابْنَ اللَّهِ فَيَقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ فَمَا تَرِيدُونَ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ تَسْقِينَا فَيَقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي جَهَنَّمَ ثُمَّ يُقَالُ لِلنَّصَارَى مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيَقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ فَمَا تَرِيدُونَ فَيَقُولُونَ نُرِيدُ أَنْ تَسْقِينَا فَيَقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي جَهَنَّمَ حَتَّى يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ فَيَقَالُ لَهُمْ مَا يَحْبِسُكُمْ وَقَدْ ذَهَبَ النَّاسُ فَيَقُولُونَ فَارْقَنَاهُمْ وَنَحْنُ أَحْوَجُ مِنْهَا إِلَيْهِ الْيَوْمَ وَإِنَّا سَبَعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِيَلْحَقْ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَإِنَّمَا نَنْتَظِرُ رَبَّنَا قَالَ فَيَأْتِيهِمُ الْجَبَّارُ فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَلَا يَكْلُمُهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ السَّاقُ فَيَكْشِفُ عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَيَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ رِيَاءً وَسُعَةً فَيَذْهَبُ كَمَا يَسْجُدُ فَيَعُودُ ظَهْرُهُ طَبَقًا وَاحِدًا ثُمَّ يُؤْتَى بِالْجَسْرِ فَيُجْعَلُ بَيْنَ ظَهْرِي جَهَنَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْجَسْرُ قَالَ مَدْحَضَةٌ مَزَلَّةٌ عَلَيْهِ خَطَاطِيفٌ وَكَلَالِيبٌ وَحَسَكَةٌ مُفْلَطَحَةٌ لَهَا شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ تَكُونُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ الْبُؤْسُ مِنْ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالدَّرِيحِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَنَاجٍ مَخْدُوشٌ وَمَكْدُوشٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَبْرَأَ خَيْرُهُمْ يُسْحَبُ سَحْبًا فَمَا أَنْتُمْ بِأَشَدَّ لِي مُنَاشِدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْبُؤْسِ يَوْمَئِذٍ لِلْجَبَّارِ وَإِذَا رَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ نَجَوْا فِي إِخْوَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَعْمَلُونَ مَعَنَا فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اذْهَبُوا فَبَنُ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ إِيَّانٍ فَأَخْرَجُوهُ وَيُخْرِجُ اللَّهُ صُورَهُمْ عَلَى النَّارِ فَيَأْتُونَهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَدْ غَابَ فِي النَّارِ إِلَى قَدَمِهِ وَإِلَى أَنْصَافِ سَاقِيهِ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَبَنُ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ فَأَخْرَجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَبَنُ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ إِيَّانٍ فَأَخْرَجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ

فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِ فَاقْرَأُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا فَيُشْفَعُ النَّبِيُّونَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمُؤْمِنُونَ
فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَقِيَتْ شَفَاعَتِي فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ أَقْوَامًا قَدْ امْتَحَشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهْرٍ بِأَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ
لَهُ مَائِي الْحَيَاةِ فَيَنْبُبُونَ فِي حَافَتَيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ قَدْ رَأَيْتُمُوهَا إِلَى جَانِبِ الصَّخْرَةِ وَإِلَى جَانِبِ
الشَّجَرَةِ فَمَا كَانَ إِلَى الشَّسِيسِ مِنْهَا كَانَ أَخْضَرُ وَمَا كَانَ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ كَانَ أَيْضَ فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمُ اللَّوْلُؤُ فَيُجْعَلُ فِي
رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِيمُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هُوَ لَا إِلَهَ عِندَ الرَّحْمَنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ
قَدْ مَرَّ بِهِ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَبَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُهَيَّؤَ بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ
اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ
وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَيْكَ أَسْبَاءُ كُلِّ شَيْءٍ لِيَتَشَفَّعَ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ
هُنَاكُمْ قَالَ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ أَكْلَهُ مِنَ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نَهَى عَنْهَا وَلَكِنْ اتُّنُوا نُوحًا أَوَّلَ نَبِيِّ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ
الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ سُؤَالَهُ رَبَّهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَكِنْ اتُّنُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ
الرَّحْمَنِ قَالَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ كَذَبَهُنَّ وَلَكِنْ اتُّنُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللَّهُ
التَّوْرَةَ وَكَلَّمَهُ وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَتْلَهُ النَّفْسَ
وَلَكِنْ اتُّنُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَرُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ قَالَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ اتُّنُوا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونَ فَاسْتَأْذِنُوا عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي
عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعَنِي فَيَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدٌ وَقُلْ يُسَبِّحُ وَاشْفَعُ تَشْفَعُ
وَسَلْ تُعْطُ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَتْنِي عَلَى رَبِّي بِشَتَائِي وَتَحْيِيدِ يِعْلَبْنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُلِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
قَالَ قَتَادَةُ وَسَبَّغْتُهُ أَيْضًا يَقُولُ فَأَخْرُجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الشَّانِيَةَ فَاسْتَأْذِنُوا عَلَى رَبِّي فِي
دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدٌ وَقُلْ يُسَبِّحُ
وَاشْفَعُ تَشْفَعُ وَسَلْ تُعْطُ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَتْنِي عَلَى رَبِّي بِشَتَائِي وَتَحْيِيدِ يِعْلَبْنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُلِي حَدًّا
فَأَخْرُجُ فَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَسَبَّغْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ

فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَّبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذِنُنِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ
مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسَبِّحُ وَاشْفَعُ تُشَفِّعُ وَسَلُّ تَعْطُهُ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَائِي وَتَحْصِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ
أَشْفَعُ فَيُحْدِثُ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُ فَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَقَدْ سَبَّعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُ فَأُخْرِجُهُمُ مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمُ
الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَنْ أُنَى وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ثُمَّ تَلَاهَا الْآيَةَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهَذَا الْبَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ ہم نے عرض نے
کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگ اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا تمہیں آفتاب و ماہتاب کے دیکھنے میں
جب کہ آسمان صاف ہو کوئی تکلیف ہوتی ہے، ہم نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ اس دن تمہیں اپنے پروردگار کے دیکھنے میں اتنی ہی
تکلیف ہوگی جتنی کہ ان دنوں آفتاب و ماہتاب کے دیکھنے میں ہوتی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ہر
جماعت کے لوگ ان کی طرف چلے جائیں، جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے، صلیب والے اپنے بتوں کے ساتھ اور بتوں کے پوجنے
والے اپنے بتوں کے ساتھ اور ہر معبود والے اپنے اپنے معبودوں کے ساتھ ہوں یہاں تک کہ وہ لوگ رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت
کرتے تھے خواہ وہ نیکوکار ہوں یا بدکار اور اہل کتاب کے بھی کچھ لوگ باقی ماندہ لوگ ہوں گے، پھر وہ دوزخ انکے سامنے پیش کی جائے
گی جو سراب کی طرح نظر آئے گی، یہود سے پوچھا جائے گا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے تھے، وہ کہیں گے عزیر ابن اللہ کی عبادت
کرتے تھے، انہیں کہا جائے گا کہ تم نے جھوٹ کہا اللہ کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد، اب تم کیا چاہتے ہو، وہ کہیں گے کہ ہم
چاہتے ہیں کہ ہمیں پانی پلا دیں، کہا جائے گا کہ پی لو، پھر وہ دوزخ میں گر جائیں گے، پھر نصاریٰ سے پوچھا جائے گا کہ تم کس کی عبادت
کرتے تھے جواب دیں گے کہ مسیح ابن اللہ کی عبادت کرتے تھے، کہا جائے گا تم نے جھوٹ کہا، اللہ کی نہ تو بیوی ہے نہ اولاد، اچھا
اب کیا چاہتے ہو جواب دیں گے کہ ہم پانی پینا چاہتے ہیں، کہا جائے گا کہ پی لو، پھر وہ دوزخ میں گر جائیں گے یہاں تک کہ وہ لوگ
باقی رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ وہ نیکوکار ہوں یا بدکار، ان سے کہا جائے گا کہ اور لوگ تو جا چکے تم کو کس چیز نے
روک رکھا ہے؟ وہ کہیں گے ہم اس وقت جدا ہو گئے تھے جب کہ ہمیں ان کی زیادہ ضرورت تھی، اور ہم نے ایک منادی کو پکارتے
ہوئے سنا کہ ہر جماعت کے لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے جن کی وہ عبادت کرتے تھے اور ہم اپنے رب کا انتظار کر رہے ہیں،
آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کے سامنے اس صورت کے علاوہ آئے گا جس میں پہلی بار انہوں نے دیکھ ہو گا، اللہ فرمائے گا کہ میں تمہارا
رب ہوں، وہ کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے اس کے دن انبیاء کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکے گا، اللہ فرمائے گا کیا تم کو اس کی کوئی نشانی
معلوم ہے جس تم اسے پہچان سکو وہ کہیں گے وہ پنڈلی ہے اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی کھول دے گا، اس کو دیکھ کر ہر مومن سجدہ میں گر

پڑے گا وہ لوگ رہ جائیں جو ریاضت کی غرض سے اللہ کو سجدہ کیا کرتے تھے، وہ چاہیں گے کہ سجدہ کریں لیکن ان کی پیٹ ایک تختہ کی طرح ہو جائی گی، پھر پل صراط لایا جائے گا اور جہنم کی پشت پر لا کر رکھا جائے گا ہم نے کہا یا رسول اللہ! پل صراط کیا ہے، آپ نے فرمایا پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اس پر کانٹے اور آنکڑے ہیں اور چوڑے گوکھرد (کانٹے) ہیں، اور ایسے ٹیڑھے کانٹے ہیں جو نجد میں ہوتے انہیں سعدان کہا جاتا ہے، مومن اس پر چشم زدن اور بجلی کی طرح اور ہوا کی طرح اور تیز رفتار گھوڑے اور سواریوں کی طرح گزر جائیں گے، ان میں سے بعض تو صحیح سلامت بچ کر نکل جائیں گے اور بعض اس حال میں نجات پائیں گے کہ ان کے اعضاء جہنم کی آگ سے جھلسے ہوئے ہوں گے، یہاں تک کہ ان کا آخری شخص گھسٹ کر نکلے گا تم مجھ سے حق کے مطالبہ میں جو تمہارے لیے ظاہر ہو چکا ہے آج اس قدر سخت نہیں ہو جس قدر مومن اس دن خدا سے کریں گے، اور جب وہ لوگ دیکھ لیں گے کہ اپنے بھائیوں (کی جماعت) میں سے انہیں نجات مل گئی ہے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے بھائی ہیں کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ کام کیا کرتے تھے، تو اللہ فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں ایک دینار کے برابر ایمان پاؤ اسے دوزخ سے نکال لو اور اللہ ان کی صورتوں کو آگ پر حرام کر دے گا، چنانچہ وہ لوگ ان کے پاس آئیں گے اس حال میں بعض لوگ قدم تک اور نصف پنڈلیوں تک آگ میں ڈوبے ہوں گے، جن کو پہچانیں گے ان کو دوزخ سے نکال لیں گے پھر دوبارہ آئیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ اور جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان پاؤ اسے دوزخ سے نکال لو، چنانچہ جن کو پہچانیں گے ان کو نکال لیں گے پھر لوٹ آئیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان پاؤ اسے نکال لو چنانچہ جن کو پہچانے گے انکو نکال لیں گے۔ ابو سعید نے کہا کہ اگر تم مجھے سچا نہیں سمجھتے تو یہ آیت پڑھو کہ اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر کمی نہیں کرے گا اور اگر نیکی ہوگی تو اس کو چند در چند کر دے گا، جب نبی فرشتے اور ایماندار سفارش کر چکیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ میری شفاعت باقی رہ گئی ہے اور جہنم سے ایک مٹھی بھر کر ایسے لوگوں کو نکالے جو کوئلہ ہو گئے ہوں گے پھر وہ لوگ ایک نہر میں جو جنت کے سرے پر ہے اور جس کو آب حیات کہا جاتا ہے ڈالے جائیں گے تو یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہنے کی جگہ میں سرسبز اگتا ہے جس کو تم نے درخت یا پتھر کے پاس دیکھا ہو گا جو آفتاب کی طرف ہوتا ہے وہ سبز ہوتا ہے اور جو سا یہ کی طرف ہوتا ہے وہ سفید ہوتا ہے، وہ لوگ موتی کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے، ان کی گردنوں میں مہریں لگا دی جائیں گی، پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے تو جنت والے کہیں گے کہ یہ لوگ خدا کے آزاد کردہ ہیں ان کو اللہ نے بغیر کسی عمل اور نیک کام کے جنت میں داخل کیا ہے پھر ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے دیکھا اتنا ہی اور بھی تمہارا ہے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا قیامت کے دن مومن روکے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اس کے سبب سے لوگ غمگین ہوں گے تو کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کے پاس سفارش کرائیں تاکہ ہمیں اس جگہ سے نجات ملے، چنانچہ یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آگے اور کہیں گے آپ آدم، آدمیوں کے باپ ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو آپ نے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ کو جنت میں جگہ دی، اور فرشتوں

کو آپ کے سامنے سجدہ کرایا، اور آپ کے تمام چیزوں کے نام بتائے لہذا آپ اپنے رب کے پاس ہماری سفارش کریں کہ ہمیں اس جگہ سے نجات ملے، حضرت آدم جواب دیں گے کہ میں آج اس کے لائق نہیں ہوں، اور اس غلطی کو یاد کریں گے جو انہوں نے کی تھی یعنی درخت کا کھانا، جس ان کو منع کیا گیا تھا اور کہیں گے کہ تم حضرت نوح کے پاس جاؤ، وہ پہلے نبی تھے جن کو اللہ تعالیٰ سب سے پہلے زمین والوں کی طرف بھیجا تھا چنانچہ یہ لوگ نوح کے پاس آئیں گے، وہ کہیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں ہوں اور اپنی غلطی کو یاد کریں گے جو انہوں نے کی تھی یعنی اپنے رب سے بغیر علم کے سوال کرنا (پھر کہیں گے) لیکن تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ، وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جائیں گے تو وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس لائق نہیں ہوں اور اپنی تین باتیں یاد کریں گے جو انہوں نے کہی تھیں، لیکن تم حضرت موسیٰ کے پاس جاؤ، وہ ایسے بندے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوا اور ان کو نزدیک کر کے سرگوشی کی، وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں اور قتل نفس کی غلطی کو یاد کر کے کہیں گے کہ حضرت عیسیٰ کے جاؤ جا اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اللہ کی روح اور اس کے کلمہ ہیں، لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں مگر تم محمد کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں کہ اللہ نے ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں، (آپ فرماتے ہیں کہ) وہ لوگ میرے پاس آئیں گے اور میں رب سے اس کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہوں گا، مجھے اجازت ملے گی جب میں اسے دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جس قدر اللہ کو منظور ہو گا مجھے اسی حال میں رہنے دے گا، پھر فرمائے گا کہ محمد سر اٹھاؤ کہو سنا جائے گا شفاعت کرو قبول ہوگی اور مانگو دیا جائے گا آپ نے فرمایا میں اپنا سر اٹھاؤ گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گا جو اللہ مجھے سکھائے گا پھر میرے لیے ایک حد مقرر فرمائے گا میں جا کر ان لوگوں کو جنت میں داخل کروں گا اور قتادہ نے کہا کہ میں نے انس یہ بھی کہتے سنا کہ میں جا کر ان کو دوزخ سے نکال لوں گا اور بہشت میں داخل کروں گا، پھر میں لوٹ کر آؤں گا اور اللہ کے گھر داخلہ کی اجازت چاہوں گا، مجھے اجازت ملے گی، جب میں اسے دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جتنی دیر تک اللہ کو منظور ہو گا مجھے اسی حال پر چھوڑ دے گا، پھر فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہوگی، مانگو دیا جائے گا، آپ نے فرمایا کہ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گا جو اللہ مجھے سکھائے گا، آپ نے فرمایا کہ میں شفاعت کروں گا اور میرے لئے ایک حد مقرر کر دی جائے گی تو میں جا کر ان کو داخل کروں گا۔ قتادہ نے کہا کہ انس کو کہتے سنا کہ میں جا کر ان کو دوزخ سے نکال لوں گا اور بہشت میں داخل کروں گا۔ پھر میں تیسری بار لوٹ آؤں گا اور اپنے رب سے اجازت چاہوں گا اور مجھے اجازت ملی گی، جب میں اس کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک خدا کو منظور ہو گا مجھے اسی حالت میں رہنے دے گا پھر فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، سفارش کرو، قبول ہوگی، مانگو دیا جائے گا آپ نے فرمایا میں سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گا جو اللہ تعالیٰ نے مجھے سکھائے گا، آپ نے فرمایا کہ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی، میں جا کر انہیں جنت میں داخل کر آؤں گا۔ قتادہ نے کہا کہ میں انس کو کہتے ہوئے سنا کہ میں ان کو دوزخ سے نکال کر جنت میں

داخل کروں گا یہاں تک کہ دوزخ میں کوئی بھی باقی نہیں رہے گا، بجز انکے جن کو قرآن نے روک رکھا ہو گا یعنی (قرآن کی رو سے) جن پر دوزخ میں رہنا واجب ہے۔ انس کا بیان ہے کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی عَسَىٰ اَنْ يَّسْتَكْفِرَ بَكُمْ رَبُّكُمْ مَقَامًا مَّحْمُودًا اور فرمایا کہ یہی مقام محمود ہے جس کا تمہارے نبی سے وعدہ کیا گیا تھا۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2288

جلد : جلد سوم

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِیْ عَمِيْ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرْسِلَ اِلَى الْاَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِيْ قُبَّةٍ وَقَالَ لَهُمْ اَصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَاِنِّيْ عَلٰی الْحَوْضِ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو بلا بھیجا اور انہیں ایک خیمہ میں جمع کیا اور ان لوگوں سے فرمایا کہ تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملو، میں حوض پر ہوں گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2289

جلد : جلد سوم

راوی : ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریر، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ وَبِكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ قِيَامُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْقِيَوْمُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَأَ عُمَرُ الْقِيَامُ وَكَلَامُهَا مَدْحٌ

ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریر، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز پڑھتے تو فرماتے کہ اے اللہ! ہمارے رب تیرے ہی لئے تعریف ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب کا رب ہے، تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی نور ہے آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے (سب کا) تو حق ہے، تیری بات حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے اور ملاقات حق ہے، جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے، اے اللہ میں تیرے لئے اسلام لایا اور تیرے ساتھ ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا، تیرے ہی پاس اپنا جھگڑا لگاتا ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ ظاہر گناہ اور وہ (گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (سب) بخش دے تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے، امام بخاری نے کہا کہ قیس بن سعد اور ابو الزبیر، طاؤس نے قیام کے بجائے قیام کا لفظ بیان کیا اور مجاہد نے کہا قیوم کہ معنی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، اور حضرت عمر نے الحی القیوم کے بجائے قیام پڑھا اور دونوں الفاظ مدح کے ہیں۔

راوی : ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2290

جلد : جلد سوم

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اعش، خثیمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّبُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ

یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اعش، خثیمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی نہیں مگر عنقریب اس سے اس کا پروردگار گفتگو کرے گا اس حال میں کہ اس کے اور پروردگار کے درمیان نہ کوئی ترجمان ہوگا اور نہ کوئی پردہ ہوگا۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اعش، خثیمہ، عدی بن حاتم

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2291

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، عبد العزیز بن عبد الصد، ابو عمران، ابوبکر بن عبد اللہ بن قیس، اپنے والد، عبد اللہ بن قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّدِّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فَضَّةٍ آيَتْهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آيَتْهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا
بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رَدَّائِي الْكِبْرَ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

علی بن عبد اللہ، عبد العزیز بن عبد الصد، ابو عمران، ابوبکر بن عبد اللہ بن قیس، اپنے والد، عبد اللہ بن قیس کہتے ہیں کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو جنتیں ایسی ہوں گی کہ ان کے برتن اور وہاں کی تمام چیزیں چاندی کی ہوں گی اور دو جنتیں ایسی
ہوں گی کہ ان کے تمام برتن اور وہاں کی تمام چیزیں سونے کی ہوں گی، اور لوگوں کے درمیان اور اس امر کے درمیان کہ وہ اپنے
پروردگار کو جنت عدن میں دیکھ سکیں، اللہ کے چہرے پر چادر کبریائی کے سوا کوئی چیز حائل نہ ہوگی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، عبد العزیز بن عبد الصد، ابو عمران، ابوبکر بن عبد اللہ بن قیس، اپنے والد، عبد اللہ بن قیس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2292

جلد : جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، عبد الملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابو وائل، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَبِينٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ
غَضَبَانُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ قرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ
بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ الْآيَةَ

حمیدی، سفیان، عبد الملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابو وائل، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم کھا کر ہضم کر لیا تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہو گا عبد اللہ کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق کے طور پر اللہ بزرگ و پرستار کی کتاب (قرآن) کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ﴾ الخ۔

راوی: حمیدی، سفیان، عبد الملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابو وائل، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2293

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَدَيْنِ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطَعَ بِهَا مَالٌ أَمْرِي مُسْلِمٌ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَا يَفِيْقُولُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیمت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے بات نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا، ایک وہ آدمی جس نے اپنے کسی سامان کے متعلق قسم کھا کر کہا کہ اسے اس سے زیادہ قیمت مل رہی تھی جتنی اس نے دی، اور وہ جھوٹا ہو، دوسرے وہ جس نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی تاکہ کسی مسلمان کا مال ہضم کر لے، تیسرے وہ کہ جس نے ضرورت سے زائد پانی روک رکھا (دیا نہیں) تو

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ آج میں تجھ سے اپنا فضل روک رکھتا ہوں جس طرح تو نے ضرورت سے زائد چیز روک رکھی تھی جو تیرے ہاتھوں نے نہ بنائی تھی

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

حدیث 2294

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکر، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثُ مُتَوَالِيَاتٍ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْبَحْرَمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُدَادِي وَشَعْبَانَ أَمَى شَهْرٌ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُسَبِّحُ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَمَى بَلَدٌ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَبِّحُ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلَدَةُ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَمَى يَوْمٌ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَبِّحُ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَاسْتَلْقُونَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا يُبْدِغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَنْ سَبِعَهُ فَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ

محمد بن شثی، عبد الوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ زمانہ اس ہیئت پر گھوم کر آگیا جس پر اس دن تھا جب کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں، جن میں چار مہینے حرام کے ہیں، تین تو پے درپے ہیں ذی القعد، ذی الحجہ، محرم اور رجب مضر جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان ہے (پھر فرمایا) یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش رہے، یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے آپ نے فرمایا کہ یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا یہ یوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ تمہاری جانیں اور تمہارا مال اور محمد (بن سیرین) نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی کہا کہ تمہاری آبروئیں تم پر حرام ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن تمہارے اس شہر میں، تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے تو وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، سن لو کہ میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو اور سن لو کہ حاضر غائب کو پہنچا دے، امید ہے کہ جن کو پہنچایا جائے گا ان میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوں گے اور محمد (بن سیرین) جب اس کو بیان کرتے تھے تو کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا تھا، پھر آپ نے فرمایا کہ سن لو! میں نے پہنچا دیا، سن لو! میں نے پہنچا دیا۔

راوی : محمد بن شثی، عبد الوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم، ابو عثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ لِبْعُصٍ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَنَّ اللَّهُ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلٌّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ فَأَقْسَبْتُ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُبْتُ مَعَهُ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو بَنْ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيَّ وَنَفْسُهُ تَقْلُقُ فِي صَدْرِهِ حَسْبُنْهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَتَّى فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَتَبْكِي فَقَالَ إِنَّمَا يَرَحِمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادَةِ الرَّحْمَاءِ

موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم، ابو عثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا لڑکا مرنے کے قریب تھا، انہوں نے آپ کو بلا بھیجا کہ تشریف لائیں، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا کہ جو اللہ نے لے لی وہ اسی کی تھی اور جو اس نے دی تھی وہ بھی اسی کی تھی، اور ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے اس لئے اسے چاہیے کہ وہ صبر کرے اور کارِ ثواب کا خیال کرے، صاحبزادی نے پھر قسم دے کر کہلا بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تو لوگوں نے بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیا، اس وقت اس کی سانس سینے میں اکھڑ رہی تھی میں خیال کرتا ہوں کہ شاید یہ بھی بیان کیا کہ گویا وہ پرانی مشک ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے، سعد بن عبادہ نے عرض کیا، کیا آپ رورہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان ہی بندوں پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبد الواحد، عاصم، ابو عثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، یعقوب، ابراہیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَصْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ لِرَبِّهِمَا فَقَالَتِ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لَهَا لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا ضَعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتِ النَّارُ يَعْزِي أَوْثَرْتُ بِالْبُتْكَدِيِّينَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْبَتِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مَلُوكٌ قَالَ فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مَنْ خَلَقَهُ أَحَدًا وَإِنَّهُ يُنْشِئُ لِلنَّارِ مَنْ يَشَاءُ فَيُلْتَقُونَ فِيهَا فَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ثَلَاثًا حَتَّى يَضَعَ فِيهَا قَدَمَهُ فَتَمْتَلِي وَيُرَدُّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ قَطُّ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، یعقوب، ابراہیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت اور دوزخ دونوں نے اپنے رب کے پاس جھگڑا کیا، جنت نے عرض کیا اے پروردگار اس کا (جنت) کیا حال ہے کہ اس میں وہی لوگ داخل ہوں گے جو کمزور اور غریب ہوں گے، اور دوزخ نے عرض کیا کہ مجھے تکبر کرنے والوں کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے اور دوزخ سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعہ اس کو عذاب دوں گا جس کو چاہوں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک بھر دی جائیں گی، آپ نے فرمایا کہ جنت کو تو اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور دوزخ کے لئے جس کو چاہے گا پیدا کرے گا اور وہ اس میں ڈال دیئے جائیں گے، دوزخ تین بار کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا قدم ڈال دے گا تو وہ دوزخ بھر جائے گی، اور اس کے بعض حصے بعض حصوں سے مل جائیں گے اور وہ دوزخ کہے گی بس! بس! بس!

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، یعقوب، ابراہیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

حدیث 2297

جلد : جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا عُقُوبَةٌ ثُمَّ يَدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنِّيُونَ وَقَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ گناہوں کے سبب سے جو انہوں نے کیے ہوں گے سزا کے طور پر آگ سے جھلس جائیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل کر دے گا اور ہمام نے کہا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا کہ ہم سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہے۔

حدیث 2298

جلد : جلد سوم

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يَضَعُ السَّيِّئَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرْضَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالْأَنْهَارَ عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ بِيَدِهِ أَنَا الْبَدِئُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

موسی، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر، اور زمین کو ایک انگلی پر اور پہاڑ ایک انگلی پر، درخت اور نہروں کو ایک انگلی پر، اور تمام مخلوق کو ایک انگلی پر رکھے گا، پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے اور آیت ﴿وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ﴾، (ان لوگوں نے خدا کی قدر نہ کی جس قدر کرنی چاہئے تھی) پڑھی۔

راوی: موسی، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آسمانوں اور زمین اور دوسری چیزوں کے پیدا کرنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

آسمانوں اور زمین اور دوسری چیزوں کے پیدا کرنے کا بیان

حدیث 2299

جلد : جلد سوم

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَثُّ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لَيْلَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لَا تَنْظُرُ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِاللَّيْلِ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ
فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنْتَنَ ثُمَّ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ
رُكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٍ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
رات جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھے، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
کے پاس رہا تا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت دیکھ سکوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
تھوڑی دیر تک اپنی بیوی سے بات چیت کی پھر سو رہے، پس جب رات کا آخری تہائی یا اس کا کوئی حصہ آگیا تو آپ بیٹھ گئے اور آسمان
کی طرف دیکھ کر آیت ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - أُولَى الْأَلْبَابِ﴾ تک پڑھی، پھر آپ کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور
مسواک کی، پھر آپ نے گیارہ رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز کے لئے اذان کہی تو آپ نے دو رکعت
نماز پڑھی، پھر باہر تشریف لے گئے اور لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

حدیث 2300

جلد : جلد سوم

راوی: اسباعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّاقَضَى اللَّهُ الْخُلُقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنے پاس عرش کے اوپر لکھا کہ میری رحمت، میرے غضب پر غالب آگئی ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

حدیث 2301

جلد : جلد سوم

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَبْعُتُ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ سَبْعُتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْبَصُودُ أَنَّ خُلُقَ أَحَدِكُمْ يُجْعَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عِلْقَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يُيْعَثُ إِلَيْهِ الْبَلَكُ فَيُؤْذَنُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ ثُمَّ يَنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بَعْمَلٍ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى لَا يَكُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بَعْمَلٍ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بَعْمَلٍ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بَعْمَلٍ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو صادق و مصدوق ہیں، فرمایا کہ تم میں ہر ایک کا نطفہ اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن اور چالیس رات جمع رہتا ہے پھر اسی طرح خون بستہ ہو جاتا ہے پھر اسی طرح خون کا لو تھڑا ہو جاتا ہے، پھر اس کے پاس فرشتہ بھیجا جاتا ہے جس کو چار باتوں کا حکم دیا جاتا

ہے چنانچہ وہ اس کی روزی، اس کی عمر، اس کا عمل اور اس کا بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے، پھر اس میں روح پھونکتا ہے، پس تم میں سے ایک جنتیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے درمیان اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر تقدیر کا لکھا غالب آتا ہے، چنانچہ وہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا ہے اور دوزخ میں داخل ہوتا ہے، اور تم میں سے ایک شخص دوزخیوں کے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، تو نوشتہ تقدیر غالب آتا ہے وہ جنتیوں کے عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

حدیث 2302

جلد : جلد سوم

راوی: خلاد بن یحییٰ، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا يَنْعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَتَزِلُّنَا وَمَا نَنْتَزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ كَانَ هَذَا الْجَوَابَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلاد بن یحییٰ، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے جبریل علیہ السلام! تمہیں کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ تم ہمارے پاس اس سے زیادہ آؤ جتنا تم آیا کرتے ہو، تو یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم صرف تمہارے رب کے حکم سے اترتے ہیں جو ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے ہے اسی کیلئے ہے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوال کا جواب تھا۔

راوی: خلاد بن یحییٰ، عمر بن ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

حدیث 2303

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِيٌّ عَلَى عَسِيبٍ فَزَبَقَ مِنْ يَهُودٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُّوهُ عَنِ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَسَأَلُوهُ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى الْعَسِيبِ وَأَنَا خَلْفُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدْ قُلْنَا لَكُمْ لَا تَسْأَلُوهُ

یحییٰ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ کھجور کی ایک لکڑی کے سہارے چل رہے تھے کہ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو اور کسی نے کہا کہ مت پوچھو، لیکن انہوں نے پوچھ ہی لیا آپ لکڑی پر سہارا لے کر کھڑے ہو گئے اور میں آپ کے پیچھے تھا، میں نے خیال کیا کہ آپ پر وحی اتر رہی ہے، آپ نے فرمایا (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ) اور لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کا امر ہے اور تھوڑا ہی علم دیا گیا ہے، وہ یہود ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم نے کہا نہ تھا کہ ان سے مت پوچھو۔

راوی: یحییٰ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

حدیث 2304

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْفُلُ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَاتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَالٍ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور اس کی راہ میں جہاد ہی کی غرض سے اور اس کے کلمات کی تصدیق کے لیے نکلا تو اللہ اس کا اس بات کا ضامن ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے یا جس جگہ سے وہ نکلا ہے اس اجر یا غنیمت کے ساتھ واپس ہو۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

حدیث 2305

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعش، ابوائل، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ حَبِيَّةً وَيُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لَتَكُونَ كَلِمَةً اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالائل، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کوئی آدمی حمیت کے لئے لڑتا ہے اور دوسرا شجاعت کے لئے لڑتا ہے اور کوئی دکھاوے کے لئے لڑتا ہے ان میں سے اللہ کی راہ میں کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جس نے اس لئے جنگ کی کہ اللہ کا بول بالا ہو وہ اللہ کی راہ ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالائل، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول "انما قولنا لشيء" کا بیان...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشيء" کا بیان

حدیث 2306

جلد : جلد سوم

راوی: شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ پر ہمیشہ غالب آتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے گا (یعنی قیامت)

راوی: شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا شیء" کا بیان

حدیث 2307

جلد : جلد سوم

راوی: حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِيٍّ أَنَّهُ سَبَعَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ مَا يَصُرُّهُمْ مَنْ كَذَّبَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُخَامِرٍ سَبَعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّامِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ هَذَا مَالِكٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَبَعَ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّامِ

حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ خدا کے حکم پر قائم رہے گا اور ان کو جھٹلانے اور مخالفت کرنے والے نقصان نہیں پہنچائیں گے، یہاں تک کہ خدا کا حکم آجائے گا (یعنی قیامت آجائے گی) اور وہ لوگ اسی حال میں ہوں گے، مالک بن یخامر نے کہا کہ میں نے معاذ کو کہتے ہوئے سنا کہ یہ لوگ شام میں ہوں گے، معاویہ نے کہا کہ مالک بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ لوگ شام میں ہوں گے۔

راوی: حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

راوی: ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُسَيْلَمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أُعْطَيْتُكَهَا وَلَكِنْ تَعُدُّوْا أَمْرَ اللَّهِ فِيكُمْ وَلَكِنْ أَذْبَرْتُ لِيَعْقَرَكَ اللَّهُ

ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمہ کذاب کے پاس کھڑے ہوئے، اس وقت وہ ہمراہیوں کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھ سے یہ ٹکڑا مانگے تو میں نہیں دوں گا، اور تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگے بڑھ نہیں سکتا جو اس نے تیرے متعلق دے دیا ہے اور اگر تو پیٹھ پھیرے گا تو اللہ تجھ کو ہلاک کر دے گا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسحاق، عبد الواحد، اعش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَمُثَنَّى

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَرْثِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ فَبَرَزْنَا عَلَى نَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ أَنْ يَجِيبَ فِيهِ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَنَسْأَلُهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ مَا الرُّوحُ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ هَكَذَا فِي قِرَائَتِنَا

موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا، اس وقت آپ ایک لکڑی پر ٹیک لگا کر چل رہے تھے جو آپ کے پاس تھی، ہم لوگ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے ان میں بعض نے بعض سے کہا کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو، بعض نے کہا مت پوچھو ایسا نہ ہو کہ کوئی ایسی بات کہہ دیں جو تمہیں بری معلوم ہو، بعض نے کہا کہ ہم ان سے ضرور پوچھیں گے، چنانچہ ان میں سے ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا اے ابوالقاسم! روح کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے، تو میں نے خیال کیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، آپ نے آیت ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ﴾ پڑھی۔ اعمش نے کہا کہ ہماری قرات میں اسی طرح ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے گا۔

حدیث 2310

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ تَكْفَلُ اللَّهُ لِيَنْ جَاهِدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْدُّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور صرف خدا کی راہ میں جہاد کی غرض سے اور اس کے کلمہ کی تصدیق کے لئے گھر سے نکلا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس بات کا ضامن ہو جاتا ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے یا اس کو اپنے گھر کی طرف اجر یا غنیمت کے ساتھ لوٹا دے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشیت اور ارادہ کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2311

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتُمْ اللَّهَ فَاعْزِمُوا فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنْ شِئْتُ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرِكَ لَهُ

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اللہ سے دعا کرو تو عزم کے ساتھ کرو، اور کوئی شخص تم میں سے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

راوی : مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2312

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)، اسماعیل، عبد الحید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَكِيمِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُمْ أَلَا تَصَلُّونَ قَالَ عَلِيُّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا أَنْفُسُنَا يَبِيدُ اللَّهُ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثْنَا فَاَنْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَبَعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فِخْذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْئٍ جَدَلًا

ابو الیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)، اسماعیل، عبد الحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات ان کے اور فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نماز کیوں نہیں پڑھتے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں چنانچہ جب وہ ہمیں اٹھانا چاہے گا تو اٹھا دے گا، جب میں نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہو گئے اور میری بات کا کچھ جواب نہیں دیا، پھر میں نے سنا کہ آپ پیٹھ پھیر کر اپنی ران پر (اپنا ہاتھ) مار کر فرما رہے تھے کہ انسان سب زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)، اسماعیل، عبد الحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2313

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ خَامَةِ الزَّرْعِ يَفِيئُ وَرَقُهُ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ تَكْفِيئُهَا فَإِذَا سَكَنَتْ اُعْتَدَلَتْ وَكَذَلِكَ الْمُؤْمِنُ يُكْفَأُ بِالْبَلَاءِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْمَرَةِ صَبَائٍ مُعْتَدِلَةٌ حَتَّى يَقْصِبَهَا اللَّهُ إِذَا شَاءَ

محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال ایسی ہے جیسے نرم کھیتیاں کہ جب ہوا زور سے چلتی ہے تو یہ ادھر ادھر جھک جاتی ہے، اور جب ہوا ٹھہر جاتی ہے تو یہ بھی سیدھی ہو جاتی ہے، اسی طرح مومن بلاؤں سے بچایا جاتا ہے، لیکن کافر کی مثال ایسی ہے جسے صنوبر کا سیدھا اور سخت درخت جب خدا چاہتا ہے تو اس کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمَذْبَرِ يَقُولُ إِنَّا بَقَاؤُكُمْ فِيَمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيَّنَّ صَلَاةَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ الثَّوَرَةِ الثَّوَرَةَ فَعَبِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنجِيلِ الْإِنجِيلَ فَعَبِلُوا بِهِ حَتَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيتُمُ الْقُرْآنَ فَعَبِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِيتُمُ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَالَ أَهْلُ الثَّوَرَةِ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَقَلُّ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ هَلْ ظَلَمْتُمْ مَنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا فَقَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، اس وقت آپ منبر پر تھے (فرمایا کہ) گزشتہ لوگوں کے مقابلہ میں تمہاری زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب آفتاب کا وقت، تورات والوں کو تورات دی گئی انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت ہو گیا، پھر وہ لوگ عاجز ہو گئے ان لوگوں کو ایک ایک قیراط اجر ملا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو انہوں نے عصر کے وقت تک اس پر عمل کیا، پھر وہ لوگ بھی عاجز آ گئے ان لوگوں کو بھی ایک ایک قیراط اجر ملا، پھر تم لوگوں کو بھی قرآن عطا کیا گیا اور تم نے غروب آفتاب تک اس پر عمل کیا، تم لوگوں کو دو دو قیراط ملے، تورات والوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ان لوگوں نے تو عمل کم کیا ہے اور اجر انہیں زیادہ ملا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے اجر میں سے کچھ کم کیا، ان لوگوں نے کہا نہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے جس کو چاہتا ہوں اس کو دیتا ہوں۔

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2315

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابو ادریس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسْنَدِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أَبَايَعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَاخْذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَيَّ اللَّهُ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

عبد اللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابو ادریس، عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے چند آدمیوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی، آپ نے فرمایا کہ میں تم سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے، اور نہ کوئی بہتان اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان سے گھڑ کر اٹھاؤ گے، اور نہ کسی نیک کام میں میری نافرمانی کرو گے، تم میں سے جس نے پورا کیا اس کا اجر اللہ پر ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور دنیا میں اس کا مواخذہ ہو جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جس پر اللہ نے پردہ پوشی کی، تو یہ اللہ کے اختیار میں ہے چاہے تو اسے عذاب دے یا اس کو بخش دے۔

راوی : عبد اللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابو ادریس، عبادہ بن صامت

باب : توحید کا بیان

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ لَهُ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَا طُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى نِسَائِي فَلْتَحْبِلْنَ كُلُّ امْرَأَةٍ وَلْتِدَنَّ فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ فَمَا وَلَدَتْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةً وَلَدَتْ شَقَّ غُلَامٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ سُلَيْمَانُ اسْتَشَنَى لَحَبَلَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَوَلَدَتْ فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام کی ساٹھ بیویاں تھیں، انہوں نے کہا کہ میں آج رات اپنی تمام بیویوں کے پاس جاؤں گا، اس سے ہر عورت حاملہ ہوگی اور ایسا بچہ جنے گی جو سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جنگ کرے گا، چنانچہ اس رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے جن میں سے صرف ایک بیوی نے ناتمام بچہ جنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر حضرت سلیمان علیہ السلام انشاء اللہ کہتے تو ان میں ہر عورت حاملہ ہوتی اور ایسے بچے جنتی جو سوار ہو کر خدا کی راہ میں جنگ کرتے۔

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

راوی: محمد، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّائِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابٍ يَعُودُهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ طَهُورٌ بَلْ هِيَ حَتَّى تَقُورَ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَعَّمْ إِذَا

محمد، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے فرمایا کہ کوئی خوف کی بات نہیں ہے تو (انشاء اللہ) گناہوں سے پاک ہو گا، اعرابی نے کہا پاکی نہیں ہے بلکہ یہ بخار ہے جو ایک بہت بوڑھے پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبروں کی زیارت کرائے گا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا تو ایسا ہی ہو گا۔

راوی: محمد، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2318

جلد : جلد سوم

راوی: ابن سلام، ہشیم، حصین، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ حِينَ نَامُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَأَى وَرَدَّهَا حِينَ شَأَى فَقَضُوا حَوَائِجَهُمْ وَتَوَضَّعُوا إِلَى أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ فَقَامَ فَصَلَّى

ابن سلام، ہشیم، حصین، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز سے سو گئے تھے (یعنی نیند کے سبب صبح کی نماز قضا ہو گئی تھی) تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمہاری روحوں کو قبض کر لیا تھا جب چاہا اور جب چاہا اس کو واپس کر دیا، چنانچہ لوگ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور وضو کیا یہاں تک کہ آفتاب طلوع ہو کر سفید ہو گیا، تو آپ

کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔

راوی : ابن سلام، ہشیم، حصین، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2319

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن قزعه، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسعیل، برادر اسعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَعْرَجِ وَ حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فِي قَسَمٍ يُقْسَمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ الْيَهُودِيُّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَشْنَى اللَّهُ

یحییٰ بن قزعه، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسماعیل، برادر اسماعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اور یہودی میں سے ایک شخص نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، مسلمان نے قسم کھاتے ہوئے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تمام عالم والوں پر برگزیدہ بنایا، تو یہودی نے بھی کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام دنیا والوں پر

برگزیدہ بنایا، مسلمان نے اس وقت اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کو طمانچہ مار دیا، وہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گیا اور آپ سے اپنا اور مسلمان کا حال بیان کیا جو گزرا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو، اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے تو سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا اور دیکھوں گا کہ اس وقت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک کونہ پکڑے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آجائیں گے یا اللہ کی طرف سے ان کو اس سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا،

راوی : یحییٰ بن قزعمہ، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسمعیل، برادر اسمعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، وسعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2320

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن ابی عیسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِيسَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَالُ فَيَجِدُ الْبَلَاءَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرُبُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاغُوتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

اسحاق بن ابی عیسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں دجال آئے گا تو پائے گا کہ فرشتے اس کی حفاظت کر رہے ہیں، اس لئے انشاء اللہ نہ تو دجال اس کے قریب آ سکے گا اور نہ ہی اس میں طاعون آئے گا۔

راوی : اسحاق بن ابی عیسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2321

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ أَنْ شَأَى اللَّهُ أَنْ أُخْتَبَى دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا مقبول ہوتی ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اگر خدا نے چاہا تو اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھوں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2322

جلد : جلد سوم

راوی: یسرہ بن صفوان بن جبیل لخمی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَسْرَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ جَبِيلٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلْبٍ فَزَعْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَنْزِعَ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَزَعَهُ ذَنْبًا أَوْ ذَنْبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يُغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُبْرٌ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عُبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَغْفِرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ حَوْلَهُ بِعَطَنِ

یسرہ بن صفوان بن جبیل لخمی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں کے پاس دیکھا، خدا کو جس قدر منظور تھا میں نے اس سے پانی کھینچا پھر اس کو ابن ابی قحافہ (حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے لے لیا، ایک یا دو ڈول انہوں نے کھینچے اور کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ انہیں بخشے، پھر اس کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لیا تو وہ ڈول ان کے ہاتھ میں چرس بن گیا، میں نے کسی پہلو ان کو اس طرح پانی نکالتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگوں نے ان کے گرد مویشیوں کے باندھنے کے واسطے جگہ بنالی۔

راوی: یسرہ بن صفوان بن جبیل لخمی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2323

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ وَرُبَّمَا قَالَ جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتَوْجَرُوا وَيَقْضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل آتا (کبھی کبھی اَتَاہُ السَّائِلُ کے بجائے جَاؤُہُ السَّائِلُ کہتے) یا کوئی ضرورت والا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے کہ تم لوگ سفارش کرو، اجر ملے گا، اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان پر وہی جاری کرے گا جو وہ چاہے گا۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2324

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَبْعَ آبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اِرْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اَرْزُقْنِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعِزِّمْ مَسْأَلَتَهُ إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ لَا مَكْرَهَ لَهُ

یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اے اللہ! تو مجھ کو بخش دے اگر تو چاہے مجھ پر رحم اگر تو چاہے، مجھ کو رزق دے اگر تو چاہے، چاہئے کہ عزم کے ساتھ دعا کرے، وہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اس پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

راوی: یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2325

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابو حفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ تَبَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسٍ بْنُ حِصْنِ الْفَزَارِيِّ فِي صَاحِبِ مُوسَى أَهُوَ خَضِرٌ فَتَرَّبَهُمَا أَبُو بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَبَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقْيِهِ هَلْ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ إِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا مُوسَى فِي مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ فَقَالَ مُوسَى لَا فَأَوْحَى إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقْيِهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ مُوسَى يَتَّبِعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ فَتَى مُوسَى لِمُوسَى أَرَأَيْتَ إِذْ أَوْيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا وَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ

عبد اللہ بن محمد، ابو حفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ اور حر بن قیس بن حصین فزاری، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کے متعلق اختلاف کر رہے تھے کہ وہ خضر تھے یا کوئی اور تھے، پس ان دونوں کے پاس حضرت ابی بن کعب انصاری گزرے، ان کو حضرت ابن عباس نے بلایا اور کہا کہ میں اور یہ میرے ساتھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اس ساتھی کے متعلق اختلاف کر رہے ہیں جس سے ملنے کا راستہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا تھا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا حال بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی ایک

جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہا کیا آپ کسی ایسے آدمی کو جانتے ہیں جو آپ سے زیادہ جاننے والا ہو، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا نہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی گئی کہ ہاں ہمارا ایک بندہ خضر ہے، موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ملنے کا راستہ پوچھا، اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے مچھلی کو نشانی کر دیا اور کہا گیا کہ جب تم مچھلی کو گم کر دو تو واپس ہو جاؤ وہیں پر خضر سے ملو گے، حضرت موسیٰ علیہ السلام مچھلی کے نشان کو دریا میں ڈھونڈتے ہوئے پھرے تو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ تم نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہر گئے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھ کو یاد دلانے سے شیطان ہی نے بھلا دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے، پھر دونوں الٹے پاؤں وہیں پھر آئے چنانچہ ان دونوں نے خضر کو پایا اور پھر ان کا وہی قصہ ہوا جو اللہ نے (سورۃ کہف میں) بیان کیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابو حفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2326

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَنْزِلُ غَدَاً إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ يُرِيدُ الْبُحْصَبَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن

شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم انشاء اللہ کل خیف بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں، اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد محصب (ایک مقام کا نام ہے) تھا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت ابو ہریرہ، ابو الیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

حدیث 2327

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابو العباس، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَاصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَفْتَحْهَا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ نَقْفُلُ وَلَمْ نَفْتَحْ قَالَ فَاغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَعَدُّوا فَأَصَابَتْهُمْ جِرَاحَاتٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَانَ ذَلِكَ أَعْجَبَهُمْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابو العباس، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل طائف کا محاصرہ کیا لیکن اس کو فتح نہیں کیا تو آپ نے فرمایا ہم انشاء اللہ کل لوٹ جائیں گے، تو مسلمانوں نے کہا کیا بغیر فتح کیے ہوئے، ہم لوگ واپس ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا کہ پھر کل صبح کو جنگ کرو چنانچہ صبح کو ان لوگوں نے جنگ کی اور بہت سے مسلمان زخمی ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کل ہم انشاء اللہ واپس ہو جائیں گے، اس سے مسلمانوں کو خوشی ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابو العباس، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جا...۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

حدیث 2328

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْدُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّيِّئِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ غَيْرُهُ صَفْوَانٍ يَنْقُذُهُمْ ذَلِكَ فَإِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو سَبَعْتُ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ قَالَ سَبَعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِنْسَانًا رَوَى عَنْ عَمْرُو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَفْعُهُ أَنَّهُ قَرَأَ فَرِغَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا قَرَأَ عَمْرُو فَلَا أَدْرِي سَبَعَهُ هَكَذَا أَمْرًا قَالَ سُفْيَانُ وَهِيَ قَرَأَتْنَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمانوں میں کوئی حکم صادر کرتا ہے تو فرشتے اس کے حکم کے سامنے عاجزی کے ساتھ اپنے پر مارتے ہیں، ان سے ایسی آواز نکلتی ہے جیسے پتھر پر زنجیر مارنے سے نکلتی ہے، علی اور دوسرے لوگوں نے صفوان، فاکے فتح کے ساتھ روایت کیا ہے، پھر وہ حکم فرشتوں میں جاری کرتا ہے، جب ان فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ جواب دیتے ہیں اس نے حق فرمایا ہے، علی نے کہا ہم سے سفیان نے، انہوں نے عکرمہ سے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت کی، سفیان نے کہا کہ عمرو نے کہا کہ

میں نے عکرمہ سے سنا، انہوں نے کہا ہم سے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، علی کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ عمرو بن دینار نے اس طرح کہا کہ میں نے عکرمہ سے اس طرح سنا، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، تو سفیان نے کہا ہاں! میں نے سفیان سے کہا کہ ایک شخص نے بواسطہ عمرو، عکرمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً روایت کیا کہ انہوں نے فزع، پڑھا، سفیان نے کہا کہ یہی ہماری قرات ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

حدیث 2329

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابواسامہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لَشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ أَنْ يَجْهَرَبَهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابواسامہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو اس طرح نہیں سنتا ہے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن پڑھنے کو سنتا ہے، اور ان کے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ "يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ" (قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنا) سے مقصد آپ کا زور سے پڑھنا ہے۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابواسامہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

حدیث 2330

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيُنَادِي بِصَوْتٍ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرمائے گا اے آدم! تو آدم علیہ السلام کہیں گے لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، پھر صدا آئے گی کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد میں سے ایک گروہ دوزخ میں بھیجنے کے لئے نکال۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

حدیث 2331

جلد : جلد سوم

راوی : عبید بن اسعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غَرْتُ

عَلَى امْرَأَةٍ مَا غَرَّتْ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرََهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ نے کہا کہ میں نے کسی عورت پر اتنا شک نہیں کیا جتنا حضرت خدیجہ پر کیا، آپ کو آپ کے پروردگار نے حکم دیا کہ ان کو جنت میں گھر کی خوشخبری سنا دیجئے۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔...

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

حدیث 2332

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق، عبد الصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَانًا فَأَجِبَهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَائِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَانًا فَأَجِبُوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَائِ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

اسحاق، عبد الصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو آواز دے کر فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل بھی اس سے محبت

کرنے لگتے ہیں، پھر جبریل آسمان سے اعلان کر دیتے ہیں کہ اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور زمین والوں میں اس کے لئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

راوی: اسحاق، عبد الصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

حدیث 2333

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَهِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تم پر باری باری آتے ہیں اور یہ نماز عصر اور نماز فجر کے وقت اکٹھے ہو جاتے ہیں، پھر وہ فرشتے اوپر چلے جاتے ہیں جو تمہارے ساتھ رات کو رہ چکے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے (حالانکہ وہ واقف ہوتا ہے) کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا ہے؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا، اور جس وقت ہم ان کے پاس آئے تھے اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

حدیث 2334

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے اور خوشخبری دی کہ جو مر گیا اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا اگرچہ اس نے چوری کی ہو، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، آپ نے فرمایا اگرچہ اس نے چوری کی ہو، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

حدیث 2335

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، ابوالاحوص، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنَّكَ إِنَّمَا فِي لَيْلَتِكَ مِثْلَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصَبَحْتَ أَصَبْتَ أَجْرًا

مسدد، ابوالاحوص، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے فلاں! جب تو اپنے بستر پر جائے تو یوں کہہ لیا کر کہ ﴿اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ﴾ پھر اگر تم اس رات میں مر جاؤ گے تو فطرت (یعنی دین اسلام پر) مرو گے اور اگر صبح کرو گے (یعنی زندہ رہے) تو اجر کو پہنچو گے۔

راوی: مسدد، ابوالاحوص، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

حدیث 2336

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ مُنْزِلِ الْكِتَابِ سَرِيعِ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ وَزَلْزِلْ بِهِمْ زَادَ الْحَبِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن دعا فرمائی کہ اے اللہ! کتاب کے اتارنے والے، جلدی حساب لینے والے، کافروں کے جتھے کو ہریمت دے اور ان کے پاؤں ڈگمگادے اور حمیدی نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ ہم سے سفیان نے بیان کیا کہ ہم سے ابی خالد نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

حدیث 2337

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا قَالَ أُنْزِلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِكَكَّةٍ فَإِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَبَعَ الْمَشْرُكُونَ فَسَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أُنْزِلَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا لَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ حَتَّى يَسْمَعَ الْمَشْرُكُونَ وَلَا تُخَافُ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسَبِّحُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا أَسْبَعُهُمْ وَلَا تَجْهَرُ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ الْقُرْآنَ

مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آیت ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں پوشیدہ تھے جب آپ اپنی آواز بلند کرتے اور مشرکین اس کو سنتے تو قرآن اور اس نازل کرنے والے کو برا بھلا کہتے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی نماز بلند آواز سے نہ پڑھو اور نہ آہستہ پڑھو، یعنی نہ اتنا زور سے پڑھو کہ مشرکین سن لیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھو کہ تمہارے

ساتھی بھی نہ سن سکیں، اس کا درمیانی طریقہ تلاش کرو، ان کو سناؤ تا کہ وہ تم سے قرآن سیکھیں اور اتنا زور سے نہ پڑھو۔

راوی: مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔...

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2338

جلد: جلد سوم

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أَقْلَبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے ابن آدم تکلیف دیتا ہے، زمانے کو گالیاں دیتا ہے حالانکہ زمانہ میرے ہاتھ میں ہے، رات اور دن کو میں ہی گردش دیتا ہوں،

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2339

جلد : جلد سوم

راوی: ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِ الصَّوْمِ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُمْطَرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَخُلُوفٌ فِيهِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اسکا بدلہ دوں گا، میری وجہ سے وہ اپنی خواہش کو اور کھانے اور پینے کو چھوڑتا ہے، اور روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی جس وقت روزہ افطار کرتا ہے اور ایک خوشی جس وقت اپنے رب سے ملاقات کرے گا، اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ اچھی معلوم ہوتی ہے۔

راوی: ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2340

جلد : جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ يٰٓيُنٰٓيَا اَيُّوبُ يَغْتَسِلْ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ جَرَادٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحِثِّي فِي ثَوْبِهِ فَنَادٰى رَبُّهُ يٰٓاَيُّوبُ اَلَمْ اَكُنْ
اَعْنَيْتُكَ عَمَّا تَرٰى قَالَ بَلٰى يٰٓرَبِّ وَلٰكِنْ لَا غِنٰى لِّىْ عَنْ بَرَكَتِكَ

عبد اللہ بن محمد، عبد الزاق، معمر، ہمام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ایک بار حضرت ایوب ننگے نہا رہے تھے تو سونے کی ٹڈیوں کا ایک گروہ ان پر گرنے لگے وہ اپنے کپڑے میں اس کو بھرنے لگے ان کے پروردگار نے آواز دی اے ایوب! کیا میں نے تجھ کو اس سے مستغنی نہیں کر دیا تھا جو تم دیکھ رہے ہو، حضرت ایوب علیہ السلام نے کہا اے رب! لیکن مجھے آپ کی برکت کی طرف سے بے نیازی نہیں ہو سکتی۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الزاق، معمر، ہمام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2341

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اعز، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَنْقُضُ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اعز، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا بابرکت اور بلند پروردگار ہر رات کو آسمان دنیا پر اترتا ہے جب کہ رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے، پھر فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کو قبول کروں؟ اور کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے

تو میں اسکو بخش دوں؟۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اعز، حضرت ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2342

جلد : جلد سوم

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم آخر میں دنیا میں آنے والے ہیں، قیامت میں سب سے آگے ہوں گے، اور اسی سند سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم خرچ کرو میں تم پر خرچ کروں گا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2343

جلد : جلد سوم

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ هَذِهِ خَدِيجَةُ أَتَتْكَ بِإِنَائٍ فِيهِ طَعَامٌ أَوْ إِنَائٍ فِيهِ شَرَابٌ فَأَقْرَبُهَا مِنْ رَبِّهَا السَّلَامَ وَبَشَّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے آپ سے کہا یہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو آپ کے پاس کھانا لے کر آئی ہیں، ان کو ان کے رب کی طرف سے سلام کہہ دیجئے اور موتی کے ایک محل کی خوشخبری سنا دیجئے جس میں شور و غل نہ ہوگا اور نہ کوئی تکلیف ہوگی۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2344

جلد : جلد سوم

راوی: معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیز تیار کر رکھی ہے جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی شخص کے قلب پر گزرا۔

راوی : معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2345

جلد : جلد سوم

راوی : محمود، عبد الرزاق، ابن جریر، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قِيَمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

محمود، عبد الرزاق، ابن جریر، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد پڑھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو ان میں ہے (سب کا) رب ہے تو حق ہے، اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا کہنا حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور تمام نبی حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرے لیے اسلام لایا اور تیرے ساتھ ایمان لایا تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف سے جھگڑا کیا اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہا تو میرے اگلے اور پچھلے اور پوشیدہ اور ظاہر سب گناہ بخش دے، اے اللہ، تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف تو ہی ہے۔

راوی : محمود، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2346

جلد : جلد سوم

راوی : حجاج بن منہال، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ النَّبِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلُّ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَلِكِنِّي وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ فِي بَرَائَتِي وَحَيَاتِي وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحَقَّ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ فِي بَأْمَرِي ثَلَاثًا وَلِكِنِّي كُنْتُ أَرُجُو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ بِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ الْأَيَاتِ

حجاج بن منہال، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے عروہ بن زبیر سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ سے حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واقعہ افک کے متعلق جس سے اللہ تعالیٰ نے ان کی برأت ظاہر کر دی تھی یہ حدیث سنی، اور ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک ٹکڑا بیان کیا جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میرا گمان نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ میری برأت میں کوئی وحی نازل فرمائے گا جو پڑھی جائے گی اور اپنے دل میں اپنی شان حقیر جانتی تھی، کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق اس طرح کلام کرے کہ قیامت تک پڑھی جائے بلکہ مجھے (بس) یہ امید تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند میں کوئی خواب دیکھیں گے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دس آیتیں ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾

الخ نازل فرمائیں۔

راوی: حجاج بن منہال، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2347

جلد: جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبَغَيْرِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ إِذَا أَرَادَ عَبْدِي أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَامْكُتُبُهَا بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا مِنْ أَجْلِ فَامْكُتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَلَمْ يَعْمَلَهَا فَامْكُتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَامْكُتُبُهَا لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ گناہ کا ارادہ کرتا ہے تو جب تک وہ اس پر عمل نہ کر لے اس کا گناہ نہ لکھو اگر وہ اس پر عمل کر لے تو ایک گناہ لکھ لو اور اگر وہ اس کو میری وجہ سے چھوڑ دے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھو، اور جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو ایک نیکی لکھو اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو دس گنا سے سات سو گنا تک لکھ لو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2348

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَلَبَّاءُ فَرَعٌ مِنْهُ قَامَتْ الرَّحْمُ فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَلِكَ لَكَ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَهَلْ عَسَيْتُمْ أَنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقْطَعُوا أَرْحَامَكُمْ

اسماعیل بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مخلوق کو پیدا کر کے اس سے فارغ ہوا تو رحم (رشتہ) کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ٹھہر! اس نے عرض کیا کہ یہ قطع رحم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ کو ملائے اور اس سے تعلق توڑ لوں جو تجھ کو قطع کرے، اس نے عرض کیا ہاں! اے میرے رب، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیرا مقام یہی ہے۔ ابوہریرہ نے یہ آیت پڑھی کیا عجب ہے کہ اگر تم مالک بن جاؤ تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور رشتہ داریوں کو کاٹنے لگو۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

راوی: مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِي

مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بارش ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرے بعض بندے میرے ساتھ کفر کرنے والے اور بعض مجھ پر ایمان لانے والے ہوں گے۔

راوی: مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرا بندہ مجھ سے ملنے کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس کے ملنے کو پسند کرتا

ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2351

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ اللَّهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي

ابو الیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے اس گمان کے نزدیک ہوتا ہوں جو میرے متعلق کرتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2352

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ وَادْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَيَنْ قَدَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَحْرَ فَجَبَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَجَبَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لَمْ فَعَلْتَ قَالَ مَنْ خَشِيتُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَعَفَّرَ لَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے وصیت کی کہ اس نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا لہذا جب وہ مر جائے تو اس کو جلا ڈالو اور نصف حصہ خشکی میں اور نصف حصہ سمندر میں بکھیر ڈالو، خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر قدرت پائی تو اس کو ایسا عذاب دے گا کہ دنیا والوں میں سے کسی کو نہیں دے گا، اللہ تعالیٰ نے سمندر کو حکم دیا تو اس نے اس حصہ کو جو اس میں تھا یکجا کر دیا اور خشکی کو حکم دیا تو اس نے بھی اس حصہ کو جو اس میں تھا، یکجا کر دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم نے ایسا کیوں کیا اس نے کہا کہ تیرے ڈر سے ایسا کیا اور تو اس کو خوب جانتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

حدیث 2353

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّاءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا وَرُبَّيَا قَالَ أَذْنَبَ ذَنْبًا

فَقَالَ رَبِّ اُذْنِبْتُ وَرُبَّمَا قَالَا اَصَبْتُ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ اَعْلِمَ عَبْدِي اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهِ غَفْرَتُ لِعَبْدِي
ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ اَصَابَ ذَنْبًا اَوْ اُذْنِبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اُذْنِبْتُ اَوْ اَصَبْتُ اَخْرَا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ اَعْلِمَ عَبْدِي اَنَّ لَهُ
رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهِ غَفْرَتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ اُذْنِبَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَا اَصَابَ ذَنْبًا قَالَا قَالَ رَبِّ
اَصَبْتُ اَوْ قَالَا اُذْنِبْتُ اَخْرَا فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ اَعْلِمَ عَبْدِي اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهِ غَفْرَتُ لِعَبْدِي ثَلَاثًا

احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے بنی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بندہ گناہ کا مرتکب ہوا، کبھی آپ نے "اصاب ذنبا" فرمایا اور کبھی آپ نے "اذنب
ذنبا"، فرمایا اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میں نے گناہ کیا (کبھی اذنبت، فرمایا اور کبھی آپ نے اصبت، فرمایا) تو اس کے
پروردگار نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی پروردگار ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور اس پر مواخذہ کرتا ہے، میں نے اپنے
بندے کو بخش دیا ہے پھر جب تک اللہ کو منظور ہوا وہ بندہ ٹھہرا رہا، پھر گناہ کو پہنچایا فرمایا گناہ کیا، تو عرض کیا اے میرے پروردگار
پھر میں گناہ کو پہنچایا (فرمایا) گناہ کیا، تو اس کو بخش دے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو
بخش دیتا ہے اور اس پر مواخذہ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا جب تک کہ اللہ کو منظور ہوا وہ بندہ ٹھہرا رہا، پھر اس نے
گناہ کیا اور بعض دفعہ فرمایا کہ گناہ کو پہنچا، اس نے کہا اے میرے رب میں گناہ کو پہنچایا گناہ کیا، تو اسے بخش دے، اللہ نے فرمایا کہ
میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ کو بخشتا ہے اور اس پر مواخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، تین بار
فرمایا لہذا جو چاہے کرے۔

راوی : احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالتا چاہتے ہیں۔

حدیث 2354

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، معتبر، معتبر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ سَبْعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَاثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فَيَسُنُّ سَلَفَ أَوْ فَيَسُنُّ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَتْ الْوَفَاةُ قَالَ لِبَنِيهِ أُمِّي أَبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرٌ أَبِ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَدِرْ أَوْ لَمْ يَبْتَدِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبُهُ فَاظْهَرُوا إِذَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ إِلَّا سَكَنْدَرِيَّةَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ عَاصِفٍ فَأَذْرُونِي فِيهَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مَوَاشِيَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا ثُمَّ أَذْرُوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ كُنْ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ اللَّهُ أُمِّي عَبْدِي مَا حَبَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ قَالَ مَخَافَتِكَ أَوْ فَرَقِي مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَفَاةُ أَنْ رَحِمَهُ عِنْدَهَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَا تَلَفَاةُ غَيْرُهَا فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَبْعْتُ هَذَا مِنْ سُلَيْمَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ أَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ وَقَالَ لَمْ يَبْتَدِرْ وَقَالَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ وَقَالَ لَمْ يَبْتَدِرْ فَسَمِعْتُ قَتَادَةَ لَمْ يَدْخُرْ

عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ لوگوں میں سے ایک کا تذکرہ کیا یا اس طرح فرمایا کہ تم سے پہلے لوگ تھے، اس کے متعلق آپ نے کچھ فرمایا یعنی اللہ نے اس کو مال و اولاد سب کچھ دیا تھا، جب اس کے مرنے کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میں تمہارا کیسا باپ تھا، انہوں نے جواب دیا کہ بہت اچھے باپ! اس نے کہا کہ میں نے اللہ کے پاس کوئی نیکی نہیں بھیجی، اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قدرت پائی تو مجھے عذاب دے گا اس لئے دیکھو کہ میں جب مر جاؤں تو مجھے جلاؤںالنا یہاں تک کہ جب میں کوئلہ ہو جاؤں تو مجھے پیس ڈالنا (فاسحقونی یا اسکندریہ فرمایا) جس دن تیز آندھی آئے اس میں مجھ کو اڑا دینا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے میرے رب کی! کہ اس نے اپنے بیٹوں سے اس پر عہد لیا چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور اس کو تیز آندھی کے دن ہوا میں اڑا دیا پھر اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کن، (ہو جا) تو وہ شخص سامنے کھڑا تھا، اللہ نے فرمایا کہ اے میرے بندے! تو نے یہ جو کچھ کیا اس پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ تیرے خوف نے (مخافتک یا فرق منک فرمایا) آپ نے فرمایا کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی تلافی جو فرمائی وہ یہ تھی کہ اس پر رحم کیا اور دوسری بار فرمایا کہ اس کے سوا کوئی تلافی نہ فرمائی۔

سلیمان کا بیان ہے کہ میں نے ابو عثمان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہ سلیمان سے سنا ہے مگر یہ کہ انہوں نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اذرونی فی البحر،، یا جیسا کہ بیان کیا۔ ہم سے موسیٰ نے بواسطہ معتمر حدیث بیان کی اس میں "لم یبتدر" کا لفظ بیان

کیا اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے معتمر نے حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے "لم یبتسر" کا لفظ بیان کیا، قتادہ نے اس کی تفسیر لم یدخر بیان کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء و غیرہ سے کلام کرنے کا بیان...

باب: توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء و غیرہ سے کلام کرنے کا بیان

حدیث 2355

جلد: جلد سوم

راوی: یوسف بن راشد، احمد بن عبد اللہ، ابوبن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ شَفَعْتُ فَقُلْتُ يَا رَبِّ أَدْخِلْ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ حَرْدَلَةٌ فَيَدْخُلُونَ ثُمَّ أَقُولُ أَدْخِلْ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَذْنَى شَيْءٍ فَقَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظِرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن راشد، احمد بن عبد اللہ، ابوبن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب قیامت کا دن آئے گا تو میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں عرض کروں گا کہ اے پروردگار اس شخص کو بخش دے جس کے دل میں رائی برابر ایمان ہو چنانچہ وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے پھر میں عرض کروں گا اس شخص کو جنت میں داخل کر دے جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں گویا رسول اللہ کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں (جن سے اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا تھا)۔

راوی: یوسف بن راشد، احمد بن عبد اللہ، ابو بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

حدیث 2356

جلد: جلد سوم

راوی: سلیمان بن حرب، حباد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنْزِيُّ قَالَ اجْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَذَهَبْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِثَابِتِ الْبُنَائِيِّ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَإِذَا هُوَ فِي قَصْرِه فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّي الصُّحَى فَاسْتَأْذَنَّا فَأَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فَرَاشِهِ فَقُلْنَا لِثَابِتٍ لَا تَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ يَا أَبَا حَبْرَةَ هُوَ لَا يَخَوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاؤُكَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَا جِئَ النَّاسُ بِغَضُفِهِمْ فِي بَعْضِ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللَّهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى فَإِنَّهُ رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَاسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذِنُ لِي وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي إِلَّا أَنْ فَأَحْدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسَبِّحُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمِّتِي أُمِّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيهَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسَبِّحُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمِّتِي أُمِّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيهَانٍ فَأَخْرِجُهُ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ

رَأْسَكَ وَقُلْ يُسَبِّحُ لَكَ وَسَلْ تُعْطِ وَاشْفَعْ تُشَفِّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ
أَذْنَى أَذْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيَّانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ أَنَسٍ قُلْتُ
لِبَعْضِ أَصْحَابِنَا لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ وَهُوَ مُتَوَارٍ فِي مَنْزِلِ أَبِي خَلِيفَةَ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَتَيْنَاهُ
فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَأَذِنَ لَنَا فَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَلَمْ نَرِ مِثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي
الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيَ فَحَدَّثْنَاهُ بِالْحَدِيثِ فَاتَّهَى إِلَى هَذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ هِيَ فَقُلْنَا لَمْ يَزِدْ لَنَا عَلَى هَذَا فَقَالَ لَقَدْ
حَدَّثَنِي وَهُوَ جَبِيحٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً فَلَا أَدْرِي أَنَسِي أَمْ كَرَاهَ أَنْ تَتَكَلَّمُوا قُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ فَحَدَّثَنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ
الْإِنْسَانُ عَجُولًا مَا ذَكَرْتُهُ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ بِهِ قَالَ ثُمَّ أَعُوذُ الرَّابِعَةَ فَأَحْصِدْهُ بِتِلْكَ
الْبَحَامِدِ ثُمَّ أَخْرَجْهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسَبِّحُ وَسَلْ تُعْطِ وَاشْفَعْ تُشَفِّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ
لِي فَيَسِنُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبَرِيَّائِي وَعَظَمَتِي الْأَخْرَجَنَنْ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سليمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، غزنی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم بصرہ کے کئی آدمی ایک جگہ
جمع ہوئے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کے پاس گئے، اپنے ساتھ ثابت بنانی کو بھی لے چلے تاکہ وہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے ہمارے لئے شفاعت کی حدیث کے متعلق پوچھیں۔ اس وقت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے محل میں تھے ہم نے داخل
ہونے کی اجازت چاہی، انہوں نے اجازت دی، اس وقت وہ اپنے بستر پر بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے ثابت سے کہا کہ ان سے شفاعت کی
حدیث سے پہلے کوئی چیز نہ پوچھنا، چنانچہ ثابت نے کہا اے ابو حمزہ! یہ تمہارے بھائی بصرہ والے ہیں اور تمہارے پاس اس لئے آئے
ہیں کہ تم سے شفاعت کی حدیث پوچھیں، انہوں نے کہا ہم سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا
تو لوگ (دریا کی طرح) موج ماریں گے (بے قرار ہوں گے) تو یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ
اپنے پروردگار کے پاس ہماری شفاعت کیجئے وہ کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، لیکن تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ
کہ وہ اللہ کے خلیل ہیں پھر یہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، حضرت موسیٰ علیہ
السلام کے پاس جاؤ، وہ اللہ کے کلیم ہیں لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے وہ جواب دیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں
ہوں لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں، یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں
گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، لیکن تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ، لوگ میرے پاس آئیں تو میں
کہوں گا میں اس کا اہل ہوں، میں اپنے رب سے اجازت چاہوں گا اجازت ملے گی اور اللہ میرے دل میں ایسے کلمات ڈال دے گا جو

اب مجھے یاد نہیں اور میں ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں گر جاؤں گا، پھر اللہ کہے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہوگی، میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت، میری امت، حکم ہو گا کہ جس کے دل میں ایک جو برابر بھی ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ میں جاؤں گا اور یہ کروں گا پھر لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں گر جاؤں گا تو کہا جائے گا اے محمد! سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا اور شفاعت کرو قبول ہوگی میں عرض کروں گا، اے رب! میری امت، میری امت، تو کہا جائے گا کہ جاؤ اور دوزخ میں سے اس شخص کو نکال لو جس کے دل میں ذرہ یارائی کے برابر ایمان ہو، میں جاؤں گا ایسا ہی کروں گا پھر لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا پھر میں سجدے میں گر جاؤں گا تو کہا جائے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہوگی میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت، میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جاؤ اور اس شخص کو دوزخ سے نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم ایمان ہو، میں جاؤں گا اور ایسا ہی کروں گا سعید کا بیان ہے کہ جب ہم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے نکلے تو میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا کہ کاش ہم لوگ حسن (بصری) کے پاس چلتے جو اس وقت ابو خلیفہ کے مکان میں چھپے ہوئے تھے اور ان سے وہ حدیث بیان کرتے جو ہم سے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی ہے چنانچہ ہم لوگ ان کے پاس آئے، انہیں سلام کیا، انہوں نے اندر آنے کی اجازت دی، ہم نے کہا کہ اے ابو سعید! ہم آپ کے پاس آپ کے بھائی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کے پاس سے آئے ہیں، شفاعت کے متعلق جیسی حدیث انہوں نے بیان کی ہم نے ویسی نہیں سنی، انہوں نے بیان کی، جب اس آخری مقام پر پہنچے تو انہوں نے کہا اور بیان کرو ہم نے کہا اس سے زیادہ انہوں نے بیان نہیں کیا انہوں نے کہا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جبکہ وہ ہوش و حواس میں تھے بیس سال کا عرصہ ہوا مجھ سے یہ حدیث بیان کی میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے یا اس لئے اس کے ذکر کو ناپسند کیا کہ لوگ بھروسہ کر بیٹھیں اور عمل چھوڑ دیں، ہم نے کہا اے ابو سعید! ہم سے بیان کیجئے تو وہ ہنسے اور کہا سچ ہے انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے، میں تم سے وہ حدیث بیان کر دوں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح تم سے بیان کیا پھر کہا کہ آپ نے فرمایا میں چوتھی بار لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا پھر سجدہ میں گر جاؤں گا تو اللہ کہے گا کہ محمد سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہوگی، میں عرض کروں گا اے رب مجھے ان لوگوں کی اجازت دے جنہوں نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ قسم ہے میری عزت و جلال کی اور عظمت و کبریائی کی کہ میں دوزخ سے اسکو نکال دوں گا جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء و غیرہ سے کلام کرنے کا بیان

حدیث 2357

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةِ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ حَبْوًا فَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ رَبِّ الْجَنَّةِ مَلَأَى فَيَقُولُ لَهُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكُلُّ ذَلِكَ يُعِيدُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مَلَأَى فَيَقُولُ إِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مَرَّاتٍ

محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت میں، جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا اور دوزخ والوں میں دوزخ سے سب سے پیچھے نکلنے والا ایک آدمی ہوگا، جو گھسٹ کر نکلے گا اس کا پروردگار اس سے فرمائے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، وہ عرض کرے گا کہ اے پروردگار جنت تو بھری ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ اس سے تین بار یہ فرمائے گا، اور ہر بار وہ یہی جواب دے گا کہ جنت بھری ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تیرے لئے دنیا کی طرح دس گنا ہے۔

راوی : محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء و غیرہ سے کلام کرنے کا بیان

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُئَانِ فَيَنْظُرُ أَيَّيْنِ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشَأْمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تَلْقَائٍ وَجْهَهُ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَنْزِعَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ بِكَلْبَةٍ طَيِّبَةٍ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر آدمی سے اس کا رب اس طرح کلام فرمائے گا کہ اس کے درمیان اور خدا کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو اس کو اپنے اعمال کے سوا کچھ نظر نہ آئے گا اور بائیں طرف دیکھے گا تو اس کو اپنے ہی نظر آئیں گے اور اپنے آگے دیکھے گا تو جہنم نظر آئے گی، پس دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض کیوں نہ ہو اعمش نے بیان کیا کہ مجھ سے عمرو بن مرہ نے خثیمہ کے واسطے سے اسی طرح نقل کیا اور اس میں اتنا زیادہ ہے، اگرچہ اچھی بات ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو۔

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء و غیرہ سے کلام کرنے کا بیان

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالنَّارَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهْرُجُنَّ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْبَلَدُ أَنَا الْبَلَدُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لِقَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِلَى قَوْلِهِ يُشْرِكُونَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کا ایک عالم (آپ کے پاس) آیا اور کہا کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر، اور زمین کو ایک انگلی پر، اور پانی اور کچھڑ کو ایک انگلی پر اور دیگر تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھالے گا پھر ان کو ہلا کر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اس بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنسے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ﴾ سے ﴿يُشْرِكُونَ﴾ تک۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

حدیث 2360

جلد : جلد سوم

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْزَرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَبَّغَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنْفَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ أَعْبَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ

نَعَمْ وَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقْرَأُ كَمَا تَقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُ هَٰلِكَ الْيَوْمَ وَقَالَ آدَمُ
حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، ابو عوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرگوشی کے متعلق کس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا کہ تم میں سے ایک شخص اپنے پروردگار سے قریب ہو گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پردہ اس پر ڈال دے گا پھر فرمائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کئے تھے، وہ عرض کرے گا ہاں! اور اس طرح اس سے اقرار کرالے گا، تو فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی آج میں ان کو بخش دیتا ہوں۔ اور آدم کا بیان ہے کہ ہم نے شیبان سے بیان کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ ہم سے صفوان نے بیان کیا، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : مسدد، ابو عوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

حدیث 2361

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ
آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَكَلَامِهِ ثُمَّ تَلَوْنِي عَلَى أَمْرِ قَدْ قَدَّرَ عَلَى قَبْلِ أَنْ أُخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بحث کرنے لگے۔ موسیٰ نے کہا کہ تم وہی آدم علیہ السلام ہو جنہوں نے اپنی اولاد کو جنت سے نکال دیا، آدم علیہ السلام نے کہا کہ وہی موسیٰ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنی پیغمبری اور کلام سے برگزیدہ کیا ہے، پھر تم مجھے اس چیز پر ملامت کرتے ہو جو میرے حق میں میرے پیدا ہونے سے مقدر ہو چکی ہے، آدم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام پر غالب آئے۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

حدیث 2362

جلد : جلد سوم

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْبَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ الْمَلَائِكَةُ وَعَلَّمَكَ أَسْبَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنا حَتَّى يُرِيحَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مومن لوگ قیامت کے دن جمع ہوں گے تو ایک دوسرے سے کہیں گے کہ کاش ہم اپنے رب کی بارگاہ میں شفاعت کراتے تاکہ وہ ہمیں ہماری اس جگہ سے نجات دے چنانچہ یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں، اللہ نے آپ کو

اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور فرشتوں کو آپ کے سامنے سجدہ کرایا اور آپ کو تمام چیزوں کے نام بتائے، ہمارے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجئے، حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا بیان کریں گے جس کے مرتکب ہوئے تھے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

حدیث 2363

جلد : جلد سوم

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، شریک بن عبد اللہ، حضرت ابن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكُعْبَةِ أَنَّهُ جَاءَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ أَتَيْهِمْ هُوَ فَقَالَ أَوْسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ فَقَالَ آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى أَتَوْهُ لَيْلَةَ أُخْرَى فِيمَا يَرَى قَلْبُهُ وَتَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَاءُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ فَلَمْ يُكَلِّمُوهُ حَتَّى احْتَبَلُوهُ فَوَضَعُوهُ عِنْدَ بَرْزِ مَزْمَرٍ فَتَوَلَّاهُ مِنْهُمْ جِبْرِيلُ فَشَقَّ جِبْرِيلُ مَا بَيْنَ نَحْرِهِ إِلَى لَبَتِهِ حَتَّى فَرَّغَ مِنْ صَدْرِهِ وَجَوْفِهِ فَعَسَلَهُ مِنْ مَائِ زَمْزَرٍ بِيَدِهِ حَتَّى أَنْتَقَى جَوْفَهُ ثُمَّ أَتَى بِطُسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ تَوْرٌ مِنْ ذَهَبٍ مَحْشُوءًا إِبْرَانًا وَحِكْمَةً فَحَسَّاهُ صَدْرَهُ وَلِغَادِيدِهِ يَغْنَى عُرْوَقَ حَلْقِهِ ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّبَائِ الدُّنْيَا فَضَرَبَ أَبَا مِنْ أَبَوَاهَا فَنَادَاهُ أَهْلُ السَّبَائِ مَنْ هَذَا فَقَالَ جِبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مَعِيَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَبَرَحَبَّا بِهِ وَأَهْلًا فَيَسْتَبْشِرُ بِهِ أَهْلُ السَّبَائِ لَا يَعْلَمُ أَهْلُ السَّبَائِ بِمَا يُرِيدُ اللَّهُ بِهِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى يُعَلِّمَهُمْ فَوَجَدَنِي السَّبَائِ الدُّنْيَا آدَمَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَرَدَّ عَلَيْهِ آدَمَ وَقَالَ مَرَحَبًا وَأَهْلًا بِابْنِي

نَعَمْ الْإِبْنُ أَنْتَ فَإِذَا هُوَ فِي السَّيِّئِ الدُّنْيَا بِنَهْرَيْنِ يَطْرُدَانِ فَقَالَ مَا هَذَانِ الثَّهْرَانِ يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذَا النَّيْلُ وَالْفَرَاتُ
عُنْصُرُهُمَا ثُمَّ مَضَى بِهِ فِي السَّيِّئِ فَإِذَا هُوَ بِنَهْرٍ آخَرَ عَلَيْهِ قَصْرٌ مِنْ لَوْلُؤٍ وَرَبْرَجٍ فَضَرَبَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مُسْكٌ أَذْفَرُ قَالَ
مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي خَبَأَ لَكَ رَبُّكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّيِّئِ الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ الْمَلَائِكَةُ لَهُ مِثْلُ مَا
قَالَتْ لَهُ الْأُولَى مِنْ هَذَا قَالَ جَبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ
قَالُوا مَرْحَبًا بِهِ وَأَهْلًا ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّيِّئِ الثَّالِثَةِ وَقَالُوا لَهُ مِثْلُ مَا قَالَتْ الْأُولَى وَالثَّانِيَةُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى الرَّابِعَةِ
فَقَالُوا لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّيِّئِ الْخَامِسَةِ فَقَالُوا مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّيِّئِ السَّادِسَةِ فَقَالُوا لَهُ
مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّيِّئِ السَّابِعَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ كُلُّ سَيِّئٍ فِيهَا أَنْبِيَاءُ قَدْ سَبَّاهُمْ فَأَوْعِيَتْ مِنْهُمْ
إِدْرِيسُ فِي الثَّانِيَةِ وَهَارُونَ فِي الرَّابِعَةِ وَآخِرُ فِي الْخَامِسَةِ لَمْ أَحْفَظْ اسْمَهُ وَإِبْرَاهِيمُ فِي السَّادِسَةِ وَمُوسَى فِي السَّابِعَةِ
بِتَفْصِيلٍ كَلَامِ اللَّهِ فَقَالَ مُوسَى رَبِّ لَمْ أَظُنْ أَنْ يُرْفَعَ عَلَيَّ أَحَدٌ ثُمَّ عَلَا بِهِ فَوْقَ ذَلِكَ بِمَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى جَاءَ
سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى وَدَنَا لِلْجَبَّارِ رَبِّ الْعِزَّةِ فَتَدَلَّى حَتَّى كَانَ مِنْهُ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى اللَّهُ فِيمَا أَوْحَى إِلَيْهِ خَمْسِينَ
صَلَاةً عَلَى أُمَّتِكَ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ مُوسَى فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَاذَا عَهْدَ إِلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ
عَهْدَ إِلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ وَعَنْهُمْ فَالْتَفَتَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَبْرِيلَ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ جَبْرِيلُ أَنْ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَعَلَا بِهِ إِلَى الْجَبَّارِ
فَقَالَ وَهُوَ مَكَانُهُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَنَّا فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا فَوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ
فَلَمْ يَزَلْ يَرُدُّهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَتْ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ ثُمَّ احْتَبَسَهُ مُوسَى عِنْدَ الْخَمْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ لَقَدْ
رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَوْمِي عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذَا فَضَعُفُوا فَتَرَكُوهُ فَأَمَّتْكَ أَعْصَفُ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا وَأَبْدَانًا وَأَبْصَارًا
وَأَسْبَاعًا فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ كُلٌّ ذَلِكَ يَلْتَفِتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَبْرِيلَ لِيُشِيرَ عَلَيْهِ وَلَا يَكْرَهُ
ذَلِكَ جَبْرِيلُ فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ أُمَّتِي ضَعْفَاءُ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْبَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ
وَأَبْدَانُهُمْ فَخَفِّفْ عَنَّا فَقَالَ الْجَبَّارُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يُبَدِّلُ الْقَوْلَ لَدَيَّ كَمَا فَرَضْتُهُ عَلَيْكَ فِي
أَمْرِ الْكِتَابِ قَالَ فَكُلُّ حَسَنَةٍ بَعَثَ أَمْثَالِهَا فِي خُسُوفٍ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ وَهِيَ خَمْسٌ عَلَيْكَ فَارْجِعْ إِلَى مُوسَى فَقَالَ
كَيْفَ فَعَلْتَ فَقَالَ خَفِّفَ عَنَّا أَعْطَانَا بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا قَالَ مُوسَى قَدْ وَاللَّهِ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ

ذَلِكَ فَتَرْكُوهُ اِرْجِعْ اِلَى رَبِّكَ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ اَيُّضًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُوسٰى قَدْ وَاللّٰهِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّىْ مِمَّا اخْتَلَفْتُ اِلَيْهِ قَالَ فَاهْبِطْ بِاسْمِ اللّٰهِ قَالَ وَاسْتَيْقِظْ وَهُوَ فِى مَسْجِدِ الْحَرَامِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، شریک بن عبد اللہ، حضرت ابن مالک سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جس رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کعبہ سے معراج ہوئی تو وحی کے پہنچنے سے قبل آپ کے پاس تین فرشتے آئے اس وقت آدمی خانہ کعبہ میں سوئے ہوئے تھے، ایک نے کہا ان میں وہ کون ہیں جن کی تلاش میں ہم ہیں، بیچ والے نے اشارہ سے بتایا کہ ان میں سب سے اچھے ہیں پچھلے فرشتے نے کہا کہ ان میں جو بہتر ہے ان کو لے لو، اس رات کو یہی ہوا، پھر دوسری رات آنے تک ان فرشتوں کو نہیں دیکھا۔ دوسری رات کو وہ فرشتے آئے، آپ کا دل ان کو دیکھ رہا تھا اور آنکھیں سوئی ہوئی تھیں، انبیاء کا یہی حال ہوتا ہے کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتے، ان فرشتوں نے آپ سے کوئی بات کی اور اٹھا کر چاہ زمزم کے پاس لے جا کر رکھ دیا، جبریل نے اس کام کو سنبھالا، انہوں نے گلے سے لیکر دل کے نیچے تک سینہ کو چاک کیا اور سینہ اور پیٹ کو (خواہشات سے) خالی کیا اپنے ہاتھ سے زمزم کے پانی سے دھویا، آپ کے پیٹ کو خوب صاف کیا پھر سونا کا ایک طشت لایا گیا جس میں سونے کا ایک برتن ایمان اور حکمت سے بھرا ہوا تھا اس سے آپ کے سینہ اور حلق کو بھرا پھر اس کو برابر کر دیا، پھر آپ کو آسمان دنیا تک لے چڑھے اور اس کے ایک دروازے کو کھٹکھٹایا، آسمان والوں نے پوچھا کون؟ انہوں نے جواب دیا جبریل، انہوں نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہیں، کہا میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان لوگوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں، کہا ہاں! انہوں نے کہا، خوب اچھے آئے (خوش آمدید) آسمان والے اس سے خوش ہو رہے تھے، آسمان والے فرشتوں کو اس کی خبر نہیں ہوتی کہ اللہ زمین میں کیا کرنا چاہتا ہے جب تک کہ ان کو بتلا نہ دے آپ نے آسمان دنیا میں حضرت آدم علیہ السلام کو پایا، آپ سے جبریل نے فرمایا کہ آپ کے باپ ہیں ان کو سلام کیجئے آپ نے سلام کیا انہوں نے جواب دیا اور کہا کہ تمہارا آنا مبارک ہوا اے میرے بیٹے، تم اچھے بیٹے ہو، اس وقت آپ کی نظر دو نہروں پر پڑی جو بہہ رہی تھیں، آپ نے فرمایا اے جبریل! یہ دو نہریں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ نیل اور فرات کا منبع ہے، پھر اسی آسمان میں آپ کو لے کر پھرنے لگے، آپ ایک نہر کے پاس سے گزرے جس پر موتی اور زمرہ کے محل بنے ہوئے تھے آپ نے ہاتھ مارا تو معلوم ہوا کہ وہ مشک ہے، آپ نے پوچھا اے جبریل یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا یہ کوثر ہے جو آپ کے لئے آپ کے رب نے رکھ چھوڑی ہے پھر دوسرے آسمان پر لے گئے تو فرشتوں نے یہاں بھی وہی سوال کیا جو پہلے فرشتوں نے کیا تھا کہ کون؟ تو انہوں نے کہا کہ جبریل، انہوں نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انہوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا ہاں، انہوں نے کہا تمہارا آنا مبارک ہو، پھر تیسرے آسمان پر لے گئے اور ان فرشتوں نے بھی وہی پوچھا جو پہلے اور دوسرے آسمان والوں نے پوچھا تھا، پھر چوتھے آسمان پر لے گئے تو وہاں پر بھی فرشتوں نے وہی گفتگو

کی، پھر پانچویں آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، پھر چھٹے آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، پھر ساتویں آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، ہر آسمان پر انبیاء سے ملاقات ہوئی، ان کا نام لیا جن میں ادریس علیہ السلام کا دوسرے آسمان پر اور ہارون علیہ السلام کا چوتھے آسمان پر اور پانچویں آسمان پر جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا، اور ابراہیم علیہ السلام کا چھٹے آسمان پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ساتویں آسمان پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم کلام ہونے کی فضیلت کی بنا پر ملنا مجھے یاد نہیں رہا، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو یہ گمان تھا کہ مجھ سے زیادہ بلندی پر کوئی شخص جائے گا، پھر آپ کو اس سے بھی اوپر لے گئے جس کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں، یہاں تک کہ سدرۃ المنتهیٰ کے پاس پہنچے، پھر اللہ رب العزت سے نزدیک ہوئے اور اس قدر نزدیک ہوئے جیسے کمان کے دو کونے، بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک ہوئے، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی بھیجی جو وحی بھیجی، اس میں یہ تھا کہ آپ کی امت پر دن رات پچاس نمازیں فرض کی گئیں، پھر نیچے اترے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہوں نے آپ کو روک لیا اور کہا اے محمد! تمہارے رب نے تم سے کیا عہد لیا، آپ نے فرمایا کہ مجھ سے دن رات پچاس نمازیں پڑھنے کا عہد لیا ہے، انہوں نے کہا کہ تمہاری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی اسلئے لوٹ جاؤ اپنے رب سے اپنے لیے اور اپنی امت کے واسطے تخفیف کراؤ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریل کی طرف رخ کیا گویا آپ ان سے مشورہ لینا چاہتے تھے، جبریل نے مشورہ دیا کہ ہاں اگر آپ کی خواہش ہو چنانچہ جبریل آپ کو اللہ تعالیٰ کے پاس لے گئے، آپ نے اپنی پہلی جگہ پر کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اے رب! نمازوں میں ہم پر کمی فرما، میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، اللہ تعالیٰ نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے انہوں نے روک لیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام آپ کو اسی طرح اپنے رب کے پاس بھیجتے رہے حتیٰ کہ پانچ نمازیں رہ گئیں، پھر پانچ کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روکا اور کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو اس سے بھی کم نمازیں پڑھوانا چاہیں لیکن وہ ضعیف ہو گئے اور اس کو چھوڑ دیا، تمہاری امت تو جسم، بدن، آنکھ اور کان، کے اعتبار سے بہت ضعیف ہے لہذا واپس جاؤ تمہارا رب تمہاری نمازوں میں کمی کر دے گا، ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کی طرف دیکھتے تھے تاکہ ان سے مشورہ لیں اور جبریل علیہ السلام اس کو ناپسند نہیں کرتے تھے چنانچہ پانچویں بار بھی آپ کو لے گئے آپ نے عرض کیا اے میرے رب! میری امت کے جسم ناتواں ہیں اور ان کے دل اور کان اور ان کے بدن کمزور ہیں اس لئے ہم پر تخفیف فرما بلکہ وسعہ یک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے پاس بات بدلی نہیں جاتی جو میں نے تم پر فرض کیا تھا وہ ام الکتاب (لوح محفوظ) میں ہے، اللہ نے فرمایا ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے اس لئے پانچ نمازیں جو تم پر فرض ہوئیں لوح محفوظ میں پچاس ہی رہیں، آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا آپ نے کیا کہا؟ آپ نے کہا ہمارے رب نے ہماری نماز میں بہت کمی فرمادی ہر نیکی کا دس گنا ثواب عطا کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی کم کا مطالبہ کیا تھا لیکن انہوں نے اس کو چھوڑ دیا لہذا لوٹ کر اپنے

رب کے پاس جاؤ اور اس میں کمی کراؤ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے موسیٰ! خدا کی قسم مجھے اپنے سے شرم آتی ہے اس لئے کہ میں بار بار اس کے پاس جا چکا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر اللہ کا نام لے کر اترو۔ راوی کا بیان کہ آپ بیدار ہوئے تو اس وقت آپ مسجد حرام میں تھے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، شریک بن عبد اللہ، حضرت ابن مالک

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان...

باب: توحید کا بیان

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان

حدیث 2364

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أُعْطِينَا مَا لَمْ تَعْطِ أَحَدًا مِمَّنْ خَلَقْتَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيَكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَمْنَى شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جنت والوں کو پکارے گا اے جنت والو! جنت والے جواب دیں گے اے پروردگار! ہم حاضر ہیں بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اللہ فرمائے گا کیا تم لوگ خوش ہو؟ وہ لوگ جواب دیں گے کہ اے رب! ہم کیوں خوش نہ ہوں جبکہ تو نے ہم کو وہ چیز عطا کی ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی تو اللہ تعالیٰ فرمائے

گاکیا تم کو اس سے بہتر کوئی چیز نہ دوں؟ وہ لوگ عرض کریں گے کہ اس سے بڑھ کر کونسی چیز ہوگی، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تم پر اپنی رضامندی نازل کروں گا اب اس کے بعد کبھی تم پر ناراض نہ ہوں گا۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان

حدیث 2365

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن سنان، فلاح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ ۖ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أَحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتَوَاوُهُ وَاسْتَحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللَّهُ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قَرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سنان، فلاح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن گفتگو فرما رہے تھے اس وقت آپ کے پاس ایک دیہاتی بھی بیٹھا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ جنتیوں میں سے ایک شخص اپنے رب سے کاشتکاری کی اجازت چاہے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا جو کچھ تو چاہتا ہے کیا تیرے پاس موجود نہیں، وہ کہے گا ہاں! لیکن میں چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں، چنانچہ وہ جلدی کرے گا اور پلک جھپکنے سے پہلے اس کا اگنا، اور بڑھنا اور کٹنا سب ہو جائے گا، اور پہاڑوں کی طرح غلے کے انبار لگ جائیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے ابن آدم! تو اس کو لے لے کوئی چیز

تیرا پیٹ نہیں بھر سکتی، اعرابی نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو قریشی یا انصاری پائیں گے اس لئے کہ یہی لوگ کاشتکاری کرتے ہیں، ہم تو کاشتکاری نہیں کرتے، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیے۔

راوی: محمد بن سنان، فلح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو...

باب: توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو

حدیث 2366

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابو وائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْجِيلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِّي الذَّنْبُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُو لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلْقَكَ قَالَ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةً أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَدِيْلَةٍ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا الْآيَةَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابو وائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ اللہ کے نزدیک کونسا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا وہ یہ ہے کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اسنے تجھ کو پیدا کیا ہے، میں نے کہا یہ بہت بڑا گناہ ہے لیکن اس کے بعد کونسا ہے؟ فرمایا وہ یہ کہ تو اپنی اولاد اس خوف سے قتل کر دے کہ تیرے ساتھ کھائے گی، میں نے پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابو وائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ

اللہ کا قول کہ تم اپنے گناہ کو اس خوف سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہارا...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنے گناہ کو اس خوف سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہاری خلاف گواہی دیں گیں۔

حدیث 2367

جلد : جلد سوم

راوی : حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْبَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اجْتَنَبَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَقَفِيَّانِ وَفَرَشِيٍّ أَوْ فَرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٍّ كَثِيرَةً شَحْمَ بَطْنِهِمْ قَلِيلَةً فَقَهُ قُلُوبَهُمْ فَقَالَ أَحَدُهُم أَتَرُونَ أَنَّ اللَّهَ يَسْبَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْبَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْبَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْبَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْبَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ

حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ خانہ کعبہ کے پاس دو ثقفی اور ایک قریشی یا دو قریشی اور ایک ثقفی اکٹھے ہوئے، ان کے پیٹوں میں چربی بہت تھی (بہت موٹے تھے) لیکن ان کے دلوں کی سمجھ کم تھی، ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے کہ جو کچھ ہم بولتے ہیں اللہ تعالیٰ اسکو سنتا ہے، دوسرے نے کہا کہ ہم اگر زور سے بولیں تو وہ سن لیتا ہے اور اگر ہم آہستہ بولیں تو وہ نہیں سنتا، تیسرے نے کہا اگر وہ اس کو سن لیتا ہے جو ہم زور سے بولیں تو اس کو بھی سنے گا جو ہم آہستہ بولیں تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ﴾ الخ لا آیه۔

راوی : حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبد اللہ

اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔

حدیث 2368

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبد اللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ كُتُبِهِمْ وَعِنْدَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ أَقْرَبُ الْكِتَابِ عَهْدًا بِاللَّهِ تَقَرُّونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبَّ

علی بن عبد اللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ تم لوگ اہل کتاب سے ان کی کتابوں کے متعلق کیوں پوچھتے ہو جبکہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے جو اللہ کی تمام کتابوں سے نئی ہے تم اس کی تلاوت کرتے ہو خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔

حدیث 2369

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ

الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمُ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُ الْأَخْبَارِ بِاللَّهِ مَحْضًا لَمْ يُشَبَّ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ بَدَّلُوا مِنْ كُتُبِ اللَّهِ وَغَيَّرُوا فَكُتِبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْكُتُبَ قَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِذَلِكَ ثَمَنًا قَلِيلًا أَوْ لَا يَنْتَهَاكُمْ مَا جَاءَكُمْ مِنَ الْعِلْمِ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا رَجُلًا مِنْهُمْ يَسْأَلُكُمْ عَنِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اے مسلمانوں کی جماعت تم اہل کتاب سے کیونکر کسی چیز کے متعلق پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب وہ ہے جو اللہ نے تمہارے نبی پر نازل کی ہے اللہ کی سب سے نئی کتاب ہے خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں اور اللہ نے تم سے بیان کیا ہے کہ اہل کتاب نے اللہ کی کتابوں کو بدل دیا ہے وہ اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض وہ تھوڑی قیمت وصول کریں تمہارے پاس جو علم آچکا ہے کیا اس کے متعلق ان لوگوں سے پوچھنے کو منع نہیں کرتا خدا کی قسم میں نے ان لوگوں میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ تم سے ان چیزوں کے متعلق پوچھتے ہو جو تم پر نازل کی گئی ہیں۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اور وحی اترتے وقت آنحضرت...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اور وحی اترتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا کرنے کا بیان۔

حدیث 2370

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا

تَحَرَّكَ بِهِ لِسَانُكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَأَنَا أُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَا تَحَرَّكَ بِهِ لِسَانُكَ لِتُعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعُهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَأُ فَإِذَا قَرَأْتَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَبَعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَبَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقْرَأَهُ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ کے (قول لا تحرك به لسانك) کے متعلق روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی اترنے سے سخت بار ہوتا تھا اور آپ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، مجھ سے ابن عباس نے کہا کہ میں دونوں ہونٹ تمہارے سامنے ہلاتا ہوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، سعید نے کہا کہ جس طرح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے اسی طرح میں بھی تمہارے سامنے ہلاتا ہوں اور کہہ کر انہوں نے اپنے ہونٹ ہلائے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ بزرگ و برتر نے آیت ﴿لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانُكَ لِتُعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ﴾ نازل فرمائی، انہوں نے کہا کہ جمع سے مراد سینہ میں محفوظ کرنا ہے تاکہ پھر اس کو پڑھیں پھر جب اس کو پڑھ لیں تو اس کو پڑھنے کی پیروی کیجئے یعنی اس کو کان لگا کر سنیے اور خاموش رہیے پھر ہمارے ذمہ یہ ہے کہ آپ اس کو پڑھیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب جبریل آئے تو آپ اس کو سنتے اور جبریل چلتے جاتے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پڑھتے جس طرح جبریل علیہ السلام نے پڑھ کر سنایا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا ج...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

حدیث 2371

جلد : جلد سوم

راوی: عمر بن زرارہ، ہشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ زُرَّارَةَ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِكَعَّةٍ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَبَّحَهُ الْمَشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ أَمَى بِقَرَأَتِكَ فَيَسْبَحُ الْمَشْرِكُونَ الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسَبِّحُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

عمر بن زرارہ، ہشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالیٰ کا قول ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں چھپے چھپے رہتے تھے جب اپنے صحابہ کو نماز پڑھاتے تو بلند آواز سے قرآن پڑھتے، جب مشرکین اس کو سنتے تو قرآن اور اس کے اتارنے والے اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے اس لئے اللہ نے اپنے نبی کو حکم دیا وہ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ الخ یعنی زور سے نہ پڑھئے کہ مشرکین سنیں اور قرآن کو برا بھلا کہیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھیں کہ آپ کے ساتھی نہ سن سکیں اور اس کا درمیانی طریقہ تلاش کیجئے (یعنی نہ بہت زور سے پڑھئے کہ مشرکین سن لیں اور نہ اتنا آہستہ کہ ساتھی بھی نہ سن سکیں)۔

راوی: عمر بن زرارہ، ہشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

راوی: عبید اللہ بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا فِي الدُّعَاءِ

عبید اللہ بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ دعا کے بارے میں اتری ہے۔

راوی: عبید اللہ بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

راوی: اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ وَزَادَ غَيْرُهُ يَجْهَرُ بِهِ

اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کو خوش آواز سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں اور دوسرے لوگوں نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اس کو زور سے نہیں پڑھتا۔

راوی : اسحاق، ابو عاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا رہتا ہے۔

حدیث 2374

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسِدُوا إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أُوتِيْتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيْتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا عَمِلُ

قتیبہ، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ (حسد) رشک صرف دو شخصوں پر کیا جاسکتا ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا ہو اور وہ اس کو رات دن تلاوت کرتا ہو اور دوسرا کہے گا کاش مجھے بھی دیا جاتا تو بھی ویسا ہی کرتا جیسا وہ کرتا ہے دوسرا وہ آدمی جس اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے اس کے حق میں خرچ کرتا ہو اور دوسرا کہے کہ کاش مجھے بھی یہ ملتا جو اسے دیا گیا ہے تو میں بھی وہی کرتا جو یہ کرتا ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا رہتا ہے۔

حدیث 2375

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آتَائِي اللَّيْلِ وَآتَائِي النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آتَائِي اللَّيْلِ وَآتَائِي النَّهَارِ سَبَعْتُ سُفْيَانَ مَرَارًا لَمْ أَسْمَعْهُ يَذْكُرُ الْخَبَرَ وَهُوَ مِنْ صَحِيحِ حَدِيثِهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ حسد صرف دو شخصوں پر کیا جاسکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے دن رات خرچ کرتا ہو۔ علی بن عبد اللہ نے کہا کہ میں نے سفیان سے متعدد بار سنا لیکن ان کو خبرنا کے لفظ کے ساتھ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا حالانکہ ان کی صحیح حدیثوں میں سے ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

حدیث 2376

جلد : جلد سوم

راوی: فضل بن یعقوب عبد اللہ بن جعفر رقی، معتبر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبد اللہ مزنی و زیاد بن

جبیر بن حیہ، جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّي حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ
الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ وَزِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ الْبُغَيْرَةُ أَخْبَرَنَا نَبِينَا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِهِ رَبَّنَا أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مَنَّا صَارَ إِلَى الْجَنَّةِ

فضل بن یعقوب عبد اللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبد اللہ مرزی و زیاد بن جبیر بن حیہ، جبیر بن
حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے خدا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے
ہمارے پروردگار کے پیغام کے متعلق خبر دی کہ ہم سے جو شخص قتل کیا گیا وہ جنت میں جائے گا۔

راوی: فضل بن یعقوب عبد اللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبد اللہ مرزی و زیاد بن جبیر بن
حیہ، جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

حدیث 2377

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یوسف، اسہیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ
حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ
بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ
الْوَحْيِ فَلَا تَصَدِّقْهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَدِّعْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ

محمد بن یوسف، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی سے کچھ چھپا لیا (دوسری سند) محمد، ابو عامر، عامر عقدی، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جو شخص تم سے یہ کہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی سے کچھ چھپا لیا ہے تو اس کو سچا نہ سمجھنا اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول آپ پہنچا دیجئے جو کچھ آپ کے رب کے طرف سے اتارا گیا ہے اور تو نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہ پہنچایا۔

راوی: محمد بن یوسف، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

حدیث 2378

جلد : جلد سوم

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابو وائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُو لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلْقَكَ قَالَ ثُمَّ أَمَى قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَمَى قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا يُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ الْآيَةُ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابو وائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کر دے کہ تیرے ساتھ کھائے گی، پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت اتاری کہ ﴿اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے

اور نہ کسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے ناحق قتل کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جس نے ایسا کیا ﴿الْحٰلِیٰ﴾۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شریل، عبد اللہ

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو۔۔۔

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو۔

حدیث 2379

جلد : جلد سوم

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيهِنَّ سَلَفَ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيَّنَّ صَلَاةَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أَوْتَى أَهْلُ التَّوْرَةِ التَّوْرَةَ فَعَبَلُوا بِهَا حَتَّى اتَّصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ثُمَّ أَوْتَى أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَبَلُوا بِهِ حَتَّى صُلِّيَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيْرَاطًا قِيْرَاطًا ثُمَّ أُوتِيَتْهُمْ الْقُرْآنُ فَعَبَلْتُمْ بِهِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَأَعْطَيْتُمْ قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابِ هُوَ لَائِي أَقَلُّ مِّنَّا عَمَلًا وَآكْثَرُ أَجْرًا قَالَ اللَّهُ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَهُوَ فَضْلِي أَوْتِيَهُ مَنْ أَشَاءُ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تمہاری بقا گزشتہ امتوں کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب آفتاب تک کا وقت ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی تو انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت آگیا، پھر وہ لوگ عاجز ہو گئے تو ان کو ایک قیراط ملا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو ان لوگوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھی گئی پھر وہ عاجز ہو گئے تو ان کو بھی ایک ایک قیراط ملا، پھر تم لوگوں کو قرآن دیا گیا تم لوگوں نے اس

پر عمل کیا یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا تو تم لوگوں کو دو دو قیراط ملے، اہل کتاب نے کہا کہ ان لوگوں نے ہم سے کام کم کیے اور اجرت زیادہ پائی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے حق میں کوئی کمی کی ہے، ان لوگوں نے کہا نہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے جس کو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا۔

حدیث 2380

جلد : جلد سوم

راوی : سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لَوْ قَتَلَهَا وَبَرُّ الْوَالِدَيْنِ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا عمل افضل ہے، آپ نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا، پھر خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔

راوی : سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت

اللہ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبراہٹ والا پیدا کیا گیا۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبراہٹ والا پیدا کیا گیا۔

حدیث 2381

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالٌ فَأَعْطَى قَوْمًا وَمَنْعَ آخَرِينَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ إِنِّي أُعْطِيَ الرَّجُلَ وَأَدْعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدْعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي أُعْطِيَ أُعْطِيَ أَقْوَامًا لِبَانِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَكُلُّ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ فَقَالَ عَمْرُو مَا أَحَبُّ إِلَيَّ بِكَلِمَةٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمَرَاءُ النَّعَمِ

ابوالنعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا تو آپ نے کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ لوگوں کو نہیں دیا، آپ کو یہ خبر ملی کہ لوگ ناراض ہو گئے ہیں تو آپ نے فرمایا میں کسی کو دیتا ہوں اور کسی کو نہیں دیتا حالانکہ جسے میں نہیں دیتا ہوں وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جس کو دیتا ہوں میں ان لوگوں کو اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دلوں میں گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے (اور جنہیں نہیں دیتا) ان کو اس بے نیازی اور بھلائی کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں ڈال دی ہے۔ عمرو بن تغلب انہیں میں سے ہے عمرو نے کہا کہ میں پسند نہیں کرتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کلمے کے بجائے میرے پاس سرخ اونٹ ہو۔

راوی : ابوالنعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر و روایت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر و روایت کرنے کا بیان۔

حدیث 2382

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد الرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ رَبِيعٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَى شَيْءٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذَرَأًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذَرَأًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي مَشْيًا أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً

محمد بن عبد الرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی سے، آپ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ خدا نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز قریب ہوتا ہوں اور مجھ سے ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک باع (دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ) قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر آتا ہوں۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر و روایت کرنے کا بیان۔

راوی : مسدد، یحییٰ، تیبی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مَنِّي شَبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوْعًا وَقَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ

مسدد، یحییٰ، تیبی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ کئی بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں اس کے ایک گز قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میرے ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس کے ایک باع قریب ہوتا ہوں (دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ) اور معتمر نے کہا میں نے اپنے والد سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور آپ اپنے پروردگار سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : مسدد، یحییٰ، تیبی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر و روایت کرنے کا بیان۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَوِيهِ عَنْ رَبِّكَ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلِخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْبُسْكِ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، آپ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر عمل کے لیے کفارہ ہوتا ہے اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسند ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر روایت کرنے کا بیان۔

حدیث 2385

جلد : جلد سوم

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابو العالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَ قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنَّهُ خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابو العالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، آپ اپنے پروردگار سے جو روایت کرتے ہیں اس میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کسی بندے کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے افضل ہوں اور یونس علیہ السلام کو ان کے والد کی طرف منصوب کیا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابو العالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر و روایت کرنے کا بیان۔

حدیث 2386

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن شریح، شہابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبد اللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْهَمَزِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قَالَ فَرَجَعَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ مُعَاوِيَةُ يَحْكِي قِرَاءَةَ ابْنِ مُغْفَلٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَبِعَ النَّاسُ عَلَيْكُمْ لَرَجَعْتُ كَمَا رَجَعَ ابْنُ مُغْفَلٍ يَحْكِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ كَيْفَ كَانَ تَرْجِيْعُهُ قَالَ آ آ آ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

احمد بن سرج، شہابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبد اللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو فتح مکہ میں اپنی اونٹنی پر سوار دیکھا آپ سورۃ فتح پڑھ رہے تھے یا کہا کہ سورۃ فتح سے پڑھ رہے تھے، پھر آپ نے یہ آیتیں دوبارہ، سہ بارہ پڑھیں، شعبہ کا بیان ہے کہ پھر معاویہ نے اب مغفل کی قرات کی نقل کرتے ہوئے پڑھا اور کہا کہ اگر لوگ تمہارے پاس اکٹھے نہ ہو جاتے تو میں اس کو دوبارہ سہ بارہ پڑھتا، جس طرح ابن مغفل نے دوبارہ سہ بارہ پڑھا تھا شعبہ کا بیان ہے کہ میں نے معاویہ سے پوچھا کہ انہوں نے ترجیح کس طرح کی تھی انہوں نے آ، آ، آ، تین بار کہا۔

راوی : احمد بن شریح، شہابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبد اللہ بن مغفل مزنی

تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تَكْذِبُواهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ الْآيَةُ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے اور مسلمانوں کے لئے اس کی تفسیر عربی میں کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو اور نہ ان کی تکذیب کرو اور کہو ہم اللہ پر اور اس کی چیز پر جو نازل کی گئی ایمان لائے الخ۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان

راوی: مسدد، اسعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْعَیْلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ زَنِيَا فَقَالَ لِيَهُودٍ مَا تَصْنَعُونَ بِهِمَا قَالُوا نَسَخِمُ وَجُوهَهُمَا وَنُخْزِيهِمَا قَالَ فَأَتُوا بِالتَّوْرَةِ

فَاتْلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ فَجَاؤُا فَقَالُوا الرَّجُلُ مِمَّنْ يَرْضَوْنَ يَا اَعْوُرُ اَقْرُ اَقْرُ اَحَتَّى اَتَتْهُ اِلَى مَوْضِعٍ مِنْهَا فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ قَالَ اَرْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَاِذَا فِيْهِ اَيَةُ الرَّجْمِ تَلُوْحٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ عَلَيْهَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّا نَكْتَبُهُ بَيْنَنَا فَاَمَرَ بِهِمَا فَرَجَمَا فَرَأَيْتُهُ يُجَانِيْ عَلَيْهِمَا الْحِجَارَةَ

مسدد، اسماعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت لائی گئی جنہوں نے زنا کیا تھا، آپ نے یہودی سے فرمایا کہ تم ان دونوں کے ساتھ کیا کرتے ہو، ان لوگوں نے کہا ہم انکا منہ کالا کر کے انہیں رسوا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو، وہ لوگ لے کر آئے اور ایک آدمی سے جسے یہ لوگ پسند کرتے تھے کہا کہ اے عورت تو پڑھ وہ پڑھنے لگا جب وہ اس مقام پر پہنچا تو اس نے اپنا ہاتھ اس پر رکھ دیا، آپ نے کہا اپنا ہاتھ اٹھاؤ، اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو وہاں پر آیت رجم تھی جو چمک رہی تھی تو اس نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر رجم کرنا ہے لیکن ہم اس کو آپس میں چھپاتے تھے، پھر آپ نے حکم دیا تو وہ رجم کئے گئے ابن عمر نے کہا کہ میں نے دیکھا وہ مرد عورت پر جھکا پڑتا تھا۔

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

حدیث 2389

جلد : جلد سوم

راوی: ابراہیم بن حبزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِیْ اِبْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ یَزِیْدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کو کان لگا کر نہیں سنتا ہے جتنا خوش آواز نبی کے قرآن کو با آواز بلند پڑھنے کو سنتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

حدیث 2390

جلد : جلد سوم

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا وَكُلُّ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنَ الْحَدِيثِ قَالَتْ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فَرَاشِي وَأَنَا حِينِيذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ يُبْرِئُنِي وَلِكِنِّي وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ فِي شَأْنِي وَحَيَّا يُتْلَى وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحَقَّ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْعَشْرُ الْآيَاتِ كُلُّهَا

یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب اور علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واقعہ افک کی حدیث بیان کی، اور ہر ایک نے مجھ سے ایک ٹکڑا بیان کیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں اپنے بستر پر لیٹ گئی اس وقت میں جانتی تھی کہ میں پاک دامن ہوں اور اللہ تعالیٰ میری برأت ضرور ظاہر کرے گا لیکن خدا کی قسم میرا گمان یہ نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ میری شان میں وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت

کی جائے گی، میرے خیال میں میرا مرتبہ اس سے حقیر تھا کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق ایسی بات فرمائے گا جس کو لوگ تلاوت کریں گے اور اللہ عزوجل نے إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ الخ پوری دس آیتیں نازل فرمائیں۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

حدیث 2391

جلد : جلد سوم

راوی: ابو نعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالباً) حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَسْعَرُ بْنُ عَدِيٍّ بَنِ ثَابِتٍ أَرَاكَ قَالَ سَبَعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ وَالزَّيْتُونَ فَمَا سَبَعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قَرَأَةً مِنْهُ

ابو نعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالباً) حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عشاء میں سورت والتین والزیتون پڑھتے ہوئے سنا، میں نے کسی کو آپ سے زیادہ خوش آواز یا بہتر قرات کرنے والا نہیں سنا۔

راوی: ابو نعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالباً) حضرت براء

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

حدیث 2392

جلد : جلد سوم

راوی: حجاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارِيًا بِكَتَّةٍ وَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَإِذَا سَمِعَ الْبُشَيْرَ كُنَّ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافْتُ بِهَا

حجاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی مکہ میں چھپے رہتے تھے اور اپنی آواز بلند کرتے تھے مشرکین جب سنتے تو قرآن اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا کہ نہ اپنی آواز نماز میں بہت بلند کرو اور نہ ہی بہت آہستہ کرو۔

راوی: حجاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

حدیث 2393

جلد : جلد سوم

راوی: اسباعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبد اللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَبِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذْنَتْ لِلصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْبَدَائِي فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ حِينَ وَلَا إِنْسٍ وَلَا شَيْءٍ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ بکریاں اور جنگل تمہیں بہت پسند ہیں، جب اپنی بکریوں میں یا جنگل میں ہو تو نماز کے لئے اذان دو اور اپنی آواز کو اذان میں بلند کرو، اس لئے کہ اذان دینے والے کی آواز جہاں تک پہنچے گی اور جن و انس اور جو چیز بھی سنے گی قیامت کے دن گواہی دے گی حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

حدیث 2394

جلد : جلد سوم

راوی: قبیسہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ

قبیسہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھتے تھے اور اس وقت آپ کا سر میری گود میں ہوتا اور میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی: قبیسہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ قرآن پڑھو جو تم سے آسانی سے ہو سکے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ قرآن پڑھو جو تم سے آسانی سے ہو سکے۔

حدیث 2395

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ الْبُسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ الْقَارِيِّ حَدَّثَاهُ أَنَّهَا سَبْعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَبَعْتُ لِقَرَأَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَبْتُهِ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ مَا قَرَأْتَ فَاِنْطَلَقْتُ بِهِ أَقْوَدُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا فَقَالَ أَرْسَلُهُ أَقْرَأُ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ الْفُرْقَانَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أُنْزِلْتُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الَّتِي أَقْرَأَنِي فَقَالَ كَذَلِكَ أُنْزِلْتُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنْهُ

یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم کو سورۃ فرقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں پڑھتے ہوئے سنا تو دیکھا کہ وہ بہت سے ایسے حروف کے ساتھ پڑھ رہے تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے، قریب تھا کہ میں نماز ہی میں ان پر حملہ کر دوں لیکن میں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے چادر ان کے گلے میں ڈال دی اور کہا کہ تجھے یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے تجھے پڑھتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھائی ہے، میں نے کہا تم جھوٹ کہتے ہو جس طرح تم پڑھتے ہو مجھے تو اس طرح نہیں پڑھایا ہے، چنانچہ میں ان کو کھینچتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور میں نے عرض کیا کہ میں نے ان کو سورۃ فرقان ان طریقوں سے پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے ہیں، آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر فرمایا کہ اے ہشام پڑھو جس طرح میں نے ان کو پڑھتے ہوئے سنا تھا انہوں نے اسی طرح پڑھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن اسی طرح نازل کیا گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم پڑھو، چنانچہ جس طرح مجھے آپ نے پڑھایا تھا اسی طرح میں نے پڑھا، آپ نے فرمایا قرآن اسی طرح نازل کیا گیا، یہ قرآن سات طریقوں پر اترا ہے لہذا جو تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھو۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔...

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔

حدیث 2396

جلد : جلد سوم

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبد اللہ، عمران

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ يَزِيدُ حَدَّثَنِي مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ مَيْسَرٍ لِبَا خَلِقَ لَهُ

ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبد اللہ، عمران سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ پھر کس کے لئے عمل کرنے والے عمل کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ہر شخص کے لئے وہی آسان ہوتا ہے جس کے لئے پیدا کیا

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبد اللہ، عمران

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔

حدیث 2397

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعش، سعد بن عبادہ ابو عبد الرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ سَبْعًا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا فَجَعَلَ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا كَتَبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ أَوْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوا أَلَا تَتَكَلَّمُ قَالَ اْعْمَلُوا فِكُلُّ مَيْسَرَةٍ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعش، سعد بن عبادہ ابو عبد الرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک جنازہ میں تھے، آپ نے ایک لکڑی لی اور اس سے زمین کریدنے لگے، آپ نے فرمایا تم میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں نہ لکھ دیا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم بھروسہ کیوں نہ کر لیں؟ آپ نے فرمایا ہر شخص کو اسی میں آسانی دی جاتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا، پھر یہ آیت پڑھی ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾ الخ۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعش، سعد بن عبادہ ابو عبد الرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بلکہ وہ بزرگ قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بلکہ وہ بزرگ قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے۔

حدیث 2398

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن ابی غالب، محمد بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَبْعُتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي فَهُوَ مَكْتُوبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ

محمد بن ابی غالب، محمد بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مخلوق کو پیدا کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ نے ایک تحریر لکھ دی کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے پاس عرش کے اوپر لکھی ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن ابی غالب، محمد بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟...

باب : توحید کا بیان

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ وقاسم، تبیی، زہدم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ وَالْقَاسِمِ الشَّيْبِيِّ عَنْ زُهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جُرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وَذُو إِخَائٍ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا الطَّعَامَ فِيهِ لَحْمٌ دَجَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ كَأَنَّهُ مِنَ الْهَوَالِ فَدَعَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَدَرْتُهِ فَحَلَفْتُ لَا أَكُلُهُ فَقَالَ هَلَمْ فَلَا حَدِيثَكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْبِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْبِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْبِلُكُمْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهَبٍ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيُّنَ الْأَشْعَرِيِّونَ فَأَمَرَنَا بِخَمْسِ ذَوْدِ عَرٍ الدَّرَى ثُمَّ انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَحْبِلَنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْبِلُنَا ثُمَّ حَمَلْنَا تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَاللَّهِ لَا نَفِدُحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ لَسْتُ أَنَا أَحْبِلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَتَحَلَّلْتُهَا

عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ وقاسم، تبیی، زہدم سے روایت کرتے ہیں کہ جرم کے اس قبیلہ اور اشعریوں کے درمیان دوستی اور بھائی چارہ تھا، ہم لوگ ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا اس وقت ان کے پاس بنی تیمم کا ایک شخص بیٹھا ہوا تھا وہ سوالی میں سے معلوم ہوتا تھا اس کو کھانے کے لئے بلایا تو میں نے کہا کہ میں نے اس کو کھاتے ہوئے دیکھا ہے جس سے مجھے گھن آئی میں نے قسم کھالی کہ میں یہ کبھی نہ کھاؤں گا، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آؤ میں تمہیں اس کے متعلق ایک حدیث بیان کروں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ حاضر ہوا تاکہ آپ سے سواری مانگیں، آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کچھ ہے کہ تمہیں سواری کے لئے دوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غنیمت کے کچھ اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہم لوگوں کے متعلق پوچھا اور فرمایا کہ اشعریوں کی جماعت کہاں ہے پھر ہمارے لیے پانچ موٹے اور تازے اور عمدہ اونٹ دینے کا حکم فرمایا، ہم انہیں لے کر چلے تو آپس میں کہا ہم نے یہ کیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو قسم کھا چکے تھے کہ ہمیں سواری

نہ دیں گے اور نہ آپ کے پاس کچھ ہے کہ سواری کے لئے دیں پھر بھی ہمیں سواری دی (شاید) آپ اپنی قسم بھول گئے، بخدا ہم فلاح نہیں پاسکتے، ہم آپ کے پاس لوٹ کر گئے اور آپ سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی بخدا جب میں کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف پاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بھلا ہوتا ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ و قاسم، تمیمی، زہد

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

حدیث 2400

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن علی، ابو عاصم، قرہ بن خالد، ابو حمزہ ضبعی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَرَّةَ الضُّبَعِيُّ قُلْتُ لِبْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ قَدِمَ وَقَدْ عَبْدَ الْقَيْسَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْبُشَيْرَيْنِ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرٍ حُرْمٍ فَمُرْنَا بِجَبَلٍ مِنَ الْأَمْرِ أَنْ عَمَلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو إِلَيْهَا مَنْ وَرَأَيْنَا قَالَ أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمْرُكُمْ بِالْإِيْمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيْمَانُ بِاللَّهِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَتُعْطُوا مِنَ الْمَعْتَمِ الْخُمْسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَابِ وَالنَّقِيرِ وَالطَّرُوفِ الْهَزْفَتَةِ وَالْحَنْتَبَةِ

عمرو بن علی، ابو عاصم، قرہ بن خالد، ابو حمزہ ضبعی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (کوئی حدیث بیان کرنے کو) کہا تو انہوں نے کہا کہ عبد القیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر حائل ہیں اس لئے ہم آپ کے پاس صرف حرام ہی کے مہینوں میں حاضر ہو سکتے ہیں آپ ہمیں ایسے احکام بتلا دیجئے کہ اگر اس پر عمل کریں تو جنت میں داخل ہو جائیں اور اس کی طرف ان لوگوں کو بھی دعوت دیں جو ہمارے پیچھے رہ

گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں، میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا اور تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان کیا لانا ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، غنیمت کا پانچواں حصہ دینا اور تم کو چار باتوں سے منع کرتا ہوں دبا، نقیر، مزفت، اور حنتنہ ظروف میں نہ پیو (کیونکہ یہ برتن شراب میں استعمال ہوتے تھے)۔

راوی : عمرو بن علی، ابو عاصم، قرہ بن خالد، ابو حمزہ ضبعی

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

حدیث 2401

جلد : جلد سوم

راوی : قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان صورتوں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

حدیث 2402

جلد : جلد سوم

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان صورتوں کو بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

حدیث 2403

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعه، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ سَبْعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ سَبْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ شَعِيرَةً

محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے فرمایا کہ اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو میری طرح پیدا کرنا چاہے، اگر ایسا ہے تو وہ ایک چننا ہی پیدا کر کے دکھائے یا ایک جو پیدا کر کے دکھائے۔

راوی: محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ...

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

حدیث 2404

جلد : جلد سوم

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ كَالشَّجَرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے چکو ترے کی طرح ہے کہ اس کا مزہ اچھا ہے اور اس کی بو بھی خوشگوار ہے اور اس کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہے اور بدکار کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان کی طرح ہے کہ اس میں خوشبو تو ہے لیکن اس کا مزہ تلخ ہے اور بدکار کی مثال جو کہ قرآن نہیں پڑھتا

اندرائن کی طرح کہ اس کا مزہ بھی تلخ ہے اور اس میں خوشبو بھی نہیں۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

حدیث 2405

جلد : جلد سوم

راوی : علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشام، یحییٰ بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلَ أَنَسُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُسَوِّبُشِي فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطُفُهَا الْجَنُّ فَيَقْرَأُهَا فِي أُذُنٍ وَلِيَّهِ كَقِرَّةِ الدَّجَاةِ فَيَخْلُطُونَ فِيهِ أَكْثَرُ مِنْ مِائَةِ كَذِبَةٍ

علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشام، یحییٰ بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ نہیں ہیں (یعنی ان کا کوئی اعتبار نہیں ہے) لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ لوگ بعض دفعہ ایسی بات کہتے ہیں جو سچی نکلتی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان (سن کر) یاد رکھتا ہے اور اسکو اپنے دوست کے کان میں کٹ کٹ کر کے ڈال دیتا ہے جس طرح مرغی کٹ کٹ کرتی ہے، پھر یہ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملا دیتے ہیں۔

راوی : علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشام، یحییٰ بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

حدیث 2406

جلد : جلد سوم

راوی : ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَيَقْرُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَبْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ إِلَى فَوْقِهِ قِيلَ مَا سِيَاهُمْ قَالَ سِيَاهُمْ التَّحْلِيْقُ أَوْ قَالَ التَّسْبِيْدُ

ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے اور قرآن پڑھیں گے جو ان کی منسلکوں سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے، وہ لوگ لوٹ کر دین میں نہیں آئیں گے جب تک کہ تیر اپنی جگہ پر نہ لوٹ آئے، کسی نے پوچھا ان کی نشانی کیا ہے آپ نے فرمایا کہ سر منڈانا (آپ نے تخلیق یا تسبید فرمایا راوی کو شک ہے)۔

راوی : ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ ہم ترازو کو ٹھیک ٹھیک رکھیں گے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم ترازو کو ٹھیک ٹھیک رکھیں گے۔

حدیث 2407

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعه، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعه، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے ایسے ہیں جو خدا کو بہت محبوب ہیں اور زبان پر نہایت ہلکے ہیں مگر میزان (تول) میں بہت بھاری ہیں، وہ کلمات یہ ہیں ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ﴾۔

راوی : احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعه، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ